

# ابن کبریٰ

تقریب  
للآدمین کبریا محمد بن محمد  
تقریب

مکتوبات  
مؤلف  
مؤلف

۱۳۳۶

۱۳۳۶ - ۱۳۳۶

کتابخانه

کتابخانه

سُنَنِ الْكَبِيرِ بِهَيْتِي (مترجم)

وَمَا أَكْبَرُ الشُّعْرَ فَحَدِّثُوا مَا بَلَغْتُمْ عَنْهُ فَإِنَّهُمْ

# سُنَنِ الْكَبِيرِ الْبَهْتَقِيِّ (مترجم)

مؤلف

لامام ابى بکر احمد بن کحسين البهتقى رحمته الله

المتوفى ۵۵ هجرى

نظراتاف

مولانا مفتي راجم

مترجمہ

عافظ مشرف اللہ

جلد ہفتم

حدیث: ۱۰۳۹۳ — ۱۲۱۷۱



مکتب رحمانیہ (رجز)

اقرأ مستشرقین مستشرقین انہ و بائرن لا ہون  
فون: 042-37224228-37355743

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں



مکتبہ رحمانیہ (جز 3)

نام کتاب: ..... الشَّيْخُ الْإِسْبَاطِيُّ الْبُخَارِيُّ فِي تَوْحِيدِهِ وَتَجْوِيزِهِ

مترجمہ: ..... حافظ شمس الدین

ناشر: ..... مکتبہ رحمانیہ (جز 3)

مطبع: ..... لعل سٹار پرنٹرز لاہور

صورتوں و تصاویر

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)



# فہرست مضامین

## کتاب البیوع

- ۱۹ ..... تجارت کے جائز ہونے کا بیان
- ۲۱ ..... حلال روزی کی طلب اور مشکوک چیزوں سے بچنے کا بیان
- ۲۲ ..... دنیا کو اچھے انداز سے طلب کرنے اور ناجائز طریقہ چھوڑنے کا بیان
- ۲۳ ..... خرید و فروخت میں قسم اٹھانے کی کراہت کا بیان
- ۲۶ ..... کسی غائب چیز کی بیع کرنا منع ہے
- ۲۸ ..... جو کہتا ہے کہ غائب چیز کی بیع جائز ہے
- ۳۰ ..... دو بیع کرنے والے جب تک جدا نہ ہوں اختیار سے ہیں، سوائے بیع الخیار کے
- ۳۹ ..... اختیاری بیع کی تفسیر کا بیان
- ۴۰ ..... بیع میں تین دن سے زائد کی شرط رکھنا جائز نہیں
- ۴۳ ..... مال کو بھاد پر خرید جائے اور ایسی بیع جس میں شرط لگائی گئی ہو

## سود سے متعلقہ ایواب کا مجموعہ

- ۴۳ ..... سود کی حرمت کا بیان اور یہ کہ صرف اصل مال واپس کیا جائے
- ۴۶ ..... سود کی حرمت میں بخی کا بیان
- ۴۸ ..... وہ اجناس جن کے ہارے میں نقص ہے کہ ان کے میں سود جاری ہوتا ہے
- ۵۵ ..... ایک جنس میں تفاضل ناجائز ہونے اور اس میں سود جاری ہونے اور ادھار کی حرمت کا بیان
- ۶۰ ..... سود ادھار میں ہوتا ہے
- ۶۲ ..... اس شخص کا رجوع جو شروع زمانے میں کہتا تھا کہ سود صرف ادھار میں ہے

- ۱۰۱ دو الگ جنسوں میں تقاضل جائز ہے، گندم اور جو جو جنس میں ہیں لیکن ادھار میں حرام ہیں، جب سود کی کوئی علت ان دونوں کو ایک جگہ جمع کر دے
- ۱۰۲ بیچ صرف میں مجلس کے اندر قبضہ لینا اور جو اس کے ہم معنی ہے یعنی کھانے کی کھانے کے بدلے بیچ کرنا
- ۱۰۳ سونے کا چاندی کے عوض مطالبہ کرنے کا بیان
- ۱۰۴ ہر کھانے والی چیز میں سود جاری ہونے کا بیان
- ۱۰۵ جس نے کہا کہ ہر باہی اور تولی جانے والے اشیاء میں سود ہوتا ہے
- ۱۰۶ کھانے، پینے اور سونے چاندی کے علاوہ دوسری چیزوں میں سود نہیں ہے
- ۱۰۷ حیوان وغیرہ کی بیچ جس میں ایک دوسرے کے بدلے خریدنے میں سود نہیں ہوتا
- ۱۰۸ حیوان کے بدلے حیوان ادھار بیچ کی ممانعت
- ۱۰۹ قرض کے بدلے قرض کی بیچ سے ممانعت
- ۱۱۰ وزن کی جانے والی اشیاء کی ہم مثل کا اعتبار ہوتا ہے اور باہی جانے والی اشیاء کا بھی ہم مثل کا خیال کیا جاتا ہے، جس وقت ایک جنس فروخت کی جائے جن میں سود ہو سکتا ہے
- ۱۱۱ ایسی چیز میں کوشش کرنا بھلائی نہیں ہے جس کے تبادلہ میں سود ہو
- ۱۱۲ سونے، چاندی کو ان کی جنس سے زیادہ وزن میں فروخت کرنا جائز نہیں ہے سابقہ احادیث کی روشنی میں
- ۱۱۳ جب سونے کے بدلے سونا فروخت کیا جائے تو کچھ اور فروخت نہ کیا جائے
- ۱۱۴ درختوں پر پھل کو اندازے سے تقسیم کرنے کی اجازت عبداللہ بن رواحہ کے قصہ سے استدلال کرتے ہوئے
- ۱۱۵ ترکھور کو خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنے کی ممانعت کا بیان
- ۱۱۶ اللہ نے بیچ کو حلال اور سود کو حرام قرار دیا ہے
- ۱۱۷ جانور کے بدلے گوشت کی بیچ کا بیان
- ۱۱۸ بارغ کے پھل جن کی اصل فروخت کر دی جائے
- ۱۱۹ پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنا ممنوع ہے
- ۱۲۰ دو وقت جس میں پھلوں کی بیچ جائز ہے
- ۱۲۱ دو سالوں کی بیچ کی ممانعت اور جب تک دوسرے سال اتنا پھل نہ آئے جتنا پہلے سال کا تھا
- ۱۲۲ ذالیوں میں گندم کی بیچ کرنے کا بیان
- ۱۲۳ جس نے بارغ کا پھل فروخت کیا اور تصمین ماہ کا استثنا کر دیا یا استثنا کی نمی کی وجہ سے جائز نہیں کیوں کہ اس میں دھوکہ ہے
- ۱۲۴ جو کہتا ہے کہ نقصان کو کم نہ کیا جائے گا

- ۱۱۱ ..... آفت کی اجرت سے قیمت کم کرنا
- ۱۱۲ ..... مزید اور مالک کا بیان
- ۱۱۸ ..... مزید کو اسکی بیع کے ساتھ جمع کرنا جس میں سود ہو، دونوں جانب سے اندازے ہوں یا ایک طرف سے اندازہ اور دوسری جانب سے متعین ماپ ہو
- ۱۱۸ ..... بیع عرایب کا بیان
- ۱۱۹ ..... درخت کے پھل کو اندازاً خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنا
- ۱۲۱ ..... عرایب کی تفسیر کا بیان
- ۱۲۳ ..... بیع عرایب، کیا جائز ہے
- ۱۲۵ ..... جس نے بیع عرایب میں تریا خشک کھجور کو بھی جائز قرار دیا
- ۱۲۶ ..... قبضہ میں لینے سے پہلے غلے کی فروخت ممنوع ہے
- ۱۲۹ ..... طعام کے علاوہ بھی کسی چیز کو قبضہ میں لیے بغیر فروخت کرنے کی ممانعت کا بیان
- ۱۳۱ ..... بر چیز کو خریدتے ہوئے ماپ کر اپنے قبضہ میں لینے کا بیان
- ۱۳۲ ..... خریدے ہوئے سامان کو عمل طور پر منتقل کر کے قبضہ میں لینا جب اس کی مثل سامان منتقل کیا جاتا ہو
- ۱۳۳ ..... قبضہ سے پہلے ان غلوں کو فروخت کرنا جو بادشاہ لگانا ہے
- ۱۳۳ ..... بیان کردہ قیمت کے عوض کو حاصل کرنے کا بیان
- ۱۳۵ ..... جو شخص ماپے ہوئے اناج کو خریدتا ہے، پھر فروخت سے پہلے خود بھی ماپ لے، پھر مشتری کو بھی ماپ کر دے
- ۱۳۸ ..... خریدی ہوئی چیز کو جس کے قبضہ میں ہے اسی کو قبضہ لینے سے پہلے بیہ کر دینا
- ۱۳۸ ..... جنگی ساز و سامان کو فروخت کرنے کی کراہت کا بیان
- ۱۳۹ ..... جانوروں کا دودھ روک کر فروخت کرنے کی ممانعت کا بیان
- ۱۴۱ ..... جس نے دودھ روکے ہوئے جانور کو خریدنا اس کا حکم
- ۱۴۲ ..... تنہوں میں دودھ روکے ہوئے جانور کو واپس کرنے کی مدت کے اختیار کا بیان

### ضمانت کی چٹی اور عیوب کی وجہ سے لوٹانے کا بیان

- ۱۴۷ ..... بائع کا خریدار کو دھوکہ دینا اور فروخت کرنے والی چیز کے عیب کو چھپانا
- ۱۴۹ ..... جس بیع میں دھوکہ کیا گیا وہ درست ہے لیکن اس میں اختیار ہے
- ۱۵۰ ..... خریدار اپنی خریدی ہوئی چیز میں عیب پائے تو ایک وقت تک اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے
- ۱۵۳ ..... جس نے لوٹری خریدی پھر وہ بی بی کی لیکن بعد میں عیب معلوم ہوا

- ۱۵۳..... بد کے اور بھاگ جانے والے اونٹ کو واپس کیے جانے کا بیان
- ۱۵۳..... جس نے ایسی لوٹھی خریدی جس کا خاوند موجود ہو
- ۱۵۵..... غلام کے بے عیب ہونے کا بیان
- ۱۵۷..... غلام کے مال کا حکم
- ۱۶۳..... اس کو فروخت کرنے کی کراہت جس سے شراب بنے اور توار فروخت کرنے کی ممانعت جس سے اللہ کی نافرمانی ہو
- ۱۶۵..... عیب سے بری الذمہ ہونے کا بیان
- ۱۶۸..... آری لوٹھی خریدنا چاہتا ہے تو پردہ والی جگہ کے علاوہ کو دیکھ سکتا ہے
- ۱۶۹..... بیع میں رقم کو بری کرنے کا بیان
- ۱۷۰..... بیع مراحتہ کا بیان
- ۱۷۱..... جس نے اپنی قیمت فروخت میں بھوث بولا یا جس قیمت میں اس سے طلب کی گئی اس پر بیعی کا بیان
- ۱۷۲..... انسان کوئی چیز مقررہ مدت کے لیے فروخت کرتا ہے پھر اسی کو تھوڑی قیمت میں خرید لیتا ہے
- ۱۷۳..... جب دو خرید و فروخت کرنے والے آپس میں اختلاف کریں
- ۱۸۰..... فروخت کرنے والے کے ہاتھ میں خریدار کے قبضہ سے پہلے چیز تلف ہو جائے
- ۱۸۰..... جس کا اکثر مال حرام یا قیمت حرام ہو اس سے بیع کی کراہت کا بیان
- ۱۸۵..... ایسی شرط جو بیع کو فاسد کر دیتی ہے
- ۱۸۶..... جس نے حیدان یا کوئی دوسری چیز فروخت کی اور اس سے فائدہ اٹھانا ایک مدت تک مستحقی کر لیا
- ۱۹۰..... غلام کو آزاد کرنے کے لیے خریدنے کا بیان
- ۱۹۱..... دھوکے کی بیع کی ممانعت
- ۱۹۳..... جھنپی کرانے کے لیے ساڑھ کو کرانے پر دینے کی ممانعت
- ۱۹۳..... جو سامان آپ کے پاس موجود ہو اس کی بیع کی ممانعت اور جس سامان کے آپ مالک نہیں اس کی بھی ممانعت ہے
- ۱۹۵..... بکریوں پر اون، بکریوں کے تھنوں میں دودھ، دودھ میں گھی کی بیع کرنے کی ممانعت
- ۱۹۶..... پانی کے اندر موجود مچھلی کی بیع کی ممانعت
- ۱۹۶..... بیع حیل اٹھانے کی ممانعت (ایک شخص اونٹنی خرید کر یہ شرط لگا تا ہے کہ اس کی اونٹنی اس وقت ہوگی جب مادہ بچے اور مادہ حاملہ ہو کر پھر مادہ کو جنم دے)
- ۱۹۸..... بیع طامسہ اور متابذہ کی ممانعت
- ۲۰۱..... بیع المصاة کی ممانعت (یعنی کنکری پیسک کر بیع کرنا)
- ۲۰۱..... بیعان کی بیع کی ممانعت



- ۲۰۳ ..... ایک شخص دوسروں کی ممانعت
- ۲۰۳ ..... بھائی کا نام منوع ہے
- ۲۰۶ ..... ایک دوسرے کی بیعت پر بیعت نہ کرو
- ۲۰۸ ..... تم میں سے کوئی اپنے بھائی کے ریٹ پر ریٹ نہ کرے
- ۲۱۱ ..... کوئی شہری کسی دیہاتی کے لیے دلالی نہ کرے
- ۲۱۳ ..... جب کوئی نصیحت طلب کرے تو نصیحت اور تعاون کرنے کی رخصت ہے
- ۲۱۵ ..... تجارتی قافلوں سے سامان منڈی میں آنے سے پہلے نہ خریدو
- ۲۱۸ ..... بیع اور قرض سے ممانعت
- ۲۱۸ ..... قابل اعتماد آدمی کے دعوے کا بیان
- ۲۱۹ ..... ہر وہ قرض جو غلطی کا سبب بنے سود ہے
- ۲۲۲ ..... اس شرط پر دینا کہ اس سے بہتر وصول کروں گا اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے
- ۲۲۲ ..... جو بغیر کسی شرط کے بہتر مال واپس کرتا ہے
- ۲۲۷ ..... چیک وغیرہ کا بیان
- ۲۲۸ ..... ہسائے کے علاوہ کسی دوسرے سے حیوان قرض پر لینا
- ۲۲۹ ..... قرضوں کو زائد واپس کرنے کا حکم
- ۲۳۱ ..... قرض حاصل کرنا اور ادائیگی میں ابھی تک کا بیان
- ۲۳۳ ..... قرض کے معاملے میں سختی کا بیان
- ۲۳۶ ..... نیک دست کو ڈھیل اور معاف کر دینے کا بیان
- ۲۴۰ ..... قییموں کے مال میں مہلت دینے کا حکم
- ۲۴۱ ..... خرید و فروخت میں نرمی اور آسانی کرنا اور جو حق کا مطالبہ کرے تو احسن انداز سے کرے
- ۲۴۵ ..... ان کے مال سے اپنے لیے خرید سکتا ہے باپ اور دادا اولاد کی جانب سے

### کتوں وغیرہ جیسی حرام چیزوں کو بیچنے کے مسائل

- ۲۵۱ ..... کتے کی قیمت لینے کی بھی کا بیان
- ۲۵۵ ..... کتوں کو قتل کرنے کا بیان
- ۲۵۶ ..... کتوں کو پالنا کس صورت میں حلال ہے
- ۲۶۱ ..... بیلے کی قیمت کا حکم

- ۲۶۳ ..... شراب کی تجارت کی حرمت کا بیان
- ۲۶۶ ..... شراب، مردار، خنزیر اور ہتوں کی بیخ کی حرمت کا بیان
- ۲۶۷ ..... وہ شخص جس کا کھانا حرام ہے اس کی بیخ کی حرمت کا بیان
- ۲۶۸ ..... آزاد آدمی کی بیخ کی حرمت کا بیان
- ۲۶۹ ..... گانا گانے والی عورتوں کی بیخ کا بیان
- ۲۷۰ ..... زائد پانی کو بیچنے کی نئی کا بیان
- ۲۷۳ ..... مصحف شریف کو چھنا مکروہ ہے
- ۲۷۶ ..... مجبور کی بیخ کا بیان

## جماع أبواب السَّلْمِ

- ۲۷۸ ..... بیخِ سلف کا جواز جبکہ اس کی وضاحت کی گئی ہو
- ۲۸۰ ..... بیخِ سلف میں رخصت اور حیل جائز ہے، دلیل آیت دین ہے جو سلفِ مضمون کے بارے میں وارد ہوئی ہے
- ۲۸۳ ..... نقدِ سلم کے جواز کا بیان
- ۳۰۲ ..... بیخِ سلم میں "سَلَّمْتُ عِنْدَ فُلَانٍ" مکروہ ہے بلکہ "سَلَّمْتُ" کہنا چاہیے
- ۳۰۷ ..... جو شخص کسی چیز میں بیخِ سلف کرے تو اسے دوسرے کی طرف منتقل نہ کرے اور نہ اسے اپنے قبضے میں لینے سے پہلے بیخ
- ۳۰۹ ..... وزن اور ناپ کی اصل حجازی ہے اور جب ایک ہی جنس کو کم و بیش کر کے بچھا جائے تو یہ سود ہے
- ۳۰۹ ..... غلے کو ماپنے سے برکت حاصل کرنے کا بیان
- ۳۱۰ ..... ماپنے میں کسی بیشی ترک کرنے کا بیان
- ۳۱۱ ..... دینے والا وزن میں اضافہ کرے اور وزن کرنے والا اجرت لے کر وزن کرے
- ۳۱۳ ..... درہم اور درہم چار توڑنے کی نئی کا بیان
- ۳۱۳ ..... گھر کے ساز و سامان کو بیچنے کا بیان
- ۳۱۳ ..... مکہ کے گھروں کو بیچنے، کرانے پر دینے اور ان میں وراثت جاری کرنے کا بیان
- ۳۱۸ ..... فرخ پوچھنے اور زنی کرنے کا بیان

## كِتَابُ الرَّهْنِ

### رہن کے احکام

- ۳۱۹ ..... رهن کے جواز کا بیان ..... اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: "بس قبضے میں لی ہوئی رہنیں"

- ۳۲۱ ..... گروی رکھا ہوا جس شراب بن جائے تو وہ گروی نہیں رہے گا اور شراب کا سرقہ بنا ناگنجا جائز نہیں ہے
- ۳۲۲ ..... اس خبر کا ذکر جس میں شراب کو سرکہ بنانے کا تذکرہ ہے
- ۳۲۵ ..... گروی رکھنے کے احکام کا بیان
- ۳۲۸ ..... گروی چیز کی ضمانت نہیں ہوتی
- ۳۲۹ ..... رہن کی ضمانت ہوتی ہے

## کتاب التفلیس

### مفلس کے احکام

- ۳۲۶ ..... اگر خریدنے والا قیمت ادا کرنے کی طاقت نہ رکھے
- ۳۲۷ ..... مفلس پر تصرف کی پابندی اور اس کے مال کو قرض کی ادا گنجا کے لیے بیچنے کا بیان
- ۳۲۸ ..... میت پر بھی قرضے کی ادا گنجا واجب ہے
- ۳۲۹ ..... آزاد آدمی سے قرضے کے عوض مزدوری نہیں کروانی چاہیے اور جب اس کے پاس ادا گنجا کے لیے کچھ نہ ہو تو ہر وقت مطالبہ نہیں کرنا چاہیے
- ۳۳۰ ..... آزاد مفلس کو قرض کے بدلے بیچنے کا بیان
- ۳۳۱ ..... عہدہ اور مشتری کا تادان کے ساتھ لوٹنا
- ۳۳۲ ..... مقرض کو قید کرنے کا بیان جب اس کے پاس مال نہ رہے اور دولت مند کے مال مثول کرنے پر وعید کا بیان
- ۳۳۳ ..... قرض دار کو چھپنے رہنے کا بیان
- ۳۳۴ ..... جو شخص کہے کہ میں تنگ دست ہوں اس سے قسم لینے کا بیان
- ۳۳۵ ..... مقرض کو قید کرنا جب تک تنگ ہو، جب تنگ رہتی معلوم ہو جائے تو اسے چھوڑ دیا جائے اور وہ اس پر قسم کھائے
- ۳۳۶ ..... جو سامان بچتا ہے پھر کفیل کا مطالبہ کرتا ہے

## کتاب الحجیر

- ۳۳۷ ..... بیچے پر مالی تصرف کی پابندی حتیٰ کہ وہ بالغ ہو جائے اور اس سے رشہ معلوم ہو جائے
- ۳۳۸ ..... بلوغت کی عمر کا بیان
- ۳۳۹ ..... بلوغت احکام کے ساتھ ثابت ہوتی ہے

- ۳۶۵ ..... عورت کو حیض آجانے پر بالغ ہو جاتی ہے
- ۳۶۶ ..... زیر ناف ہال اگنے سے بلوغت کا بیان
- ۳۶۹ ..... دینی سوچو بوجھو اور مال کی اصلاح کو رشد کہتے ہیں
- ۳۷۰ ..... بچی جب رشد کو پہنچ جائے تو اس کا مال اسے واپس کر دیا جائے وہ اسی طرح اپنے مال کی مالک ہوگی جس طرح مرد اپنے مال کا مالک ہوتا ہے
- ۳۷۲ ..... عورت اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر علیہ نہیں دے سکتی
- ۳۷۳ ..... بالغوں پر بے وقوفی کی وجہ سے مالی تصرف کی پابندی کا بیان
- ۳۷۸ ..... باطن مال ضائع کرنا ممنوع ہے

## کِتَابُ الصُّلْحِ

### صلح کے احکام

- ۳۸۰ ..... قرض معاف کرنا، تم کرنا اور اس میں سفارش کرنے کا بیان
- ۳۸۱ ..... کسی معاوضے کے بدلے صلح کرنا گویا کدو بیج کی طرح ہے۔ جو بیج میں جائز ہے وہی اس میں جائز ہے اور جو بیج میں ناجائز ہے وہی اس میں ناجائز ہے
- ۳۸۲ ..... آپس کے ظلم کے معاملات ختم کرنے اور انکار کرنے پر بھی صلح کی اجازت کا بیان
- ۳۸۳ ..... پرانہ نصب کرنا اور شریعت کی پاسداری کا بیان
- ۳۸۴ ..... دو آدمیوں کا ایسی دیوار کے پارے میں دھوا کرنا جو ان کے گھر کے درمیان تھی
- ۳۸۵ ..... جو کسی جھوٹے بیڑی پر عامل ہو وہ کہے کہ یہ اس کے لیے ہے جس کے پاس رسیاں ہیں
- ۳۸۶ ..... آدمی کا دوسرے کی دیوار سے قاعدہ اٹھانا کیل و غیرہ کا ذکر کرا جرت کے ساتھ یا بغیر اجرت کے
- ۳۸۷ ..... کسی کو نقصان نہ پہنچا کا اور نہ اتفاقاً کسی کو نقصان دو

## کِتَابُ الْحَوَالَةِ

### حوالے کا بیان

- ۳۹۵ ..... جسے مال دار کے حوالے کیا جائے پس وہ اسے قبول کر لے اور بحال (جس نے حوالے کیا ہے) کی طرف نہ لوٹائے
- ۳۹۶ ..... بحال کی طرف رجوع ہوگا مسلمان کے مال پر ہلاکت نہیں ہے



## كِتَابُ الضَّمَانِ

### ضمانتوں کا بیان

- ① ضمانت کے ساتھ حق واجب ہونے کا بیان ..... ۳۹۸
- ② ضمانت حق کو نقل نہیں کرتی بلکہ نقل حق میں زیادتی کرتی ہے پس مال کا مالک دونوں میں سے کسی سے بھی مال لے سکتا ہے ..... ۴۰۳
- ③ ضمانت کا مضمون کی طرف لوٹنا قرض اور جس وجہ سے وہ ضمانت بنا ..... ۴۰۵
- ④ میت کی طرف سے ضمانت ہونے کا بیان ..... ۴۰۵
- ⑤ جس پر حق ہو اس کا کسی آدمی کی ضمانت دینا ..... ۴۰۹

## كِتَابُ الشَّرَكَةِ

### شرکت کا بیان

- ① اسماں اور قربانیوں میں شرکت کا بیان ..... ۴۱۳
- ② شرکت میں امانت اور ترک خیانت کا بیان ..... ۴۱۵
- ③ بیع میں شرکت کا بیان ..... ۴۱۵
- ④ غنیمت میں شرکت کا بیان ..... ۴۱۶
- ⑤ شرکت وغیرہ میں شرط کا بیان ..... ۴۱۶

## كِتَابُ الْوَكَاةِ

### وکالت کا بیان

- ① وکیل مقرر کرنا مال میں، حقوق میں، ان کی ادائیگی میں اور قربانیاں ذبح کرنے میں، ان کو تقسیم کرنے میں، خریدنے میں، فروخت کرنے میں اور اس کے علاوہ دیگر اخراجات میں ..... ۴۱۸
- ② جھگڑوں میں وکیل مقرر کرنا وہ حاضر یا غائب ہو ..... ۴۲۲
- ③ نیابت کی فضیلت اس آدمی کی طرف سے جو اور راست پر ہو ..... ۴۲۳
- ④ جھگڑا لو اور جھگڑے میں غلط طریقے سے معاذت کرنے والے کے گناہ کا بیان ..... ۴۲۳
- ⑤ جب وکیل کو معزول کر دیا جائے تو وہ معزول ہوگا اگرچہ اس کو اس کا علم نہ ہو ..... ۴۲۵

## کِتَابُ الْاِقْرَارِ

### اقرار کا بیان

- ۴۲۷ ..... حقوق کا اعتراف کرنا اور ظلم سے لگنے کا بیان
- ۴۲۸ ..... وارث کا وارث کے لیے اقرار کرنا

## کِتَابُ الْعَارِيَةِ

### کوئی چیز عاریت پر لینے کا بیان

- ۴۳۰ ..... عاریت الٰہی چیز ادا کرنا ضروری ہے
- ۴۳۱ ..... عاریت الٰہی چیز کی ضمانت ہوتی ہے
- ۴۳۲ ..... جس نے کہا کہ تادان نہیں ہے
- ۴۳۳ ..... جس نے اپنی زمین کے علاوہ میں کوئی عمارت بنائی یا درخت لگایا

## کِتَابُ الْغَضَبِ

### غضب کا بیان

- ۴۳۶ ..... غضب کی حرمت اور لوگوں کا مال ناحق طریقے سے لینے کی حرمت کا بیان
- ۴۳۷ ..... مظلوم کی مدد کرنا اور ممکن ہو تو ظالم کا ہاتھ پکڑنا
- ۴۳۸ ..... غضب کی ہوئی چیز کو لوٹانا جب کہ وہ ہاتھی ہو
- ۴۳۹ ..... جرم کرنے سے کوئی کسی چیز کا مالک نہیں بن جاتا مگر جب وہ اور مالک دونوں جاہل ہیں
- ۴۴۰ ..... جس نے کوئی تخیل غضب کیا پھر اسے کشتی میں داخل کیا یا اس پر دیوار بنائی
- ۴۴۱ ..... جس نے خنزیر قتل کیا یا سلیم اور شاکر کو توڑا
- ۴۴۲ ..... جس نے حرام مشروبات (شراب وغیرہ) کو بہا دیا اور ان کے برتن توڑ دیے

## کِتَابُ الشُّفَعَةِ

### شفعہ کا بیان

- ۴۴۳ ..... شفعاں چیز میں ہے جو تقسیم ہوئی ہو

## کتاب العراض

ترضوں اور مضاربت کا بیان

- ⊗ اگر مضارب صاحب مال کے لیے زیادتی میں مخالفت کرے یا کوئی شخص دوسرے کی اجازت کے بغیر اس کے مال میں  
تجارت کرے

۴۹۰

## کتاب المساقات

درختوں کو پانی لگانے کا بیان

- ⊗ کھجوروں کی پیداوار میں نصف پر معاملہ طے کرنا یا دونوں فریق جس پر متفق ہوں
- ⊗ کھجوروں پر معاملہ کرتے وقت اس کیفیت میں ہونے والی فعل پر بھی معاملہ کرنا
- ⊗ مساقات میں کام کی شرط عامل پر لگانے کا بیان

۴۹۳

۴۹۸

۴۹۹

## کتاب الإجازات

اجرت دینے کا بیان

- ⊗ اجارہ کے جواز کا بیان
- ⊗ اجارہ اس وقت جائز ہے جب وہ معلوم ہو اور اجرت بھی معلوم ہو

۵۰۱

۵۱۰

## کتاب المزارعة

کھیتی باڑی کا بیان

- ⊗ بھائی پر کھیت دینے اور زراعت پر کھیت دینے کی ممانعت کا بیان
- ⊗ زمین کی پیداوار کے بدلے زمین کرایہ پر دینے کی ممانعت اور اس کے علاوہ کسی اور چیز کے عوض میں جواز کا بیان
- ⊗ جس نے مزارعت کو مشترک معلوم جسے عوض مباح کیا اور نخی کو تنزیہی پر محمول کیا یا یہ کہ معاملہ میں شرط کا سدھ ہو
- ⊗ جس نے اپنے علاوہ کسی زمین میں کھیتی باڑی کی اس کی اجازت سے یا بغیر اجازت کے مزارعت کے طور پر
- ⊗ زراعت اور درخت لگانے کی فضیلت جب اس سے کھایا جائے
- ⊗ عمدہ فصل کے لیے کھاؤ ڈالنے کا بیان
- ⊗ زمین میں کھاؤ اور گند کی ڈالنے کا بیان

۵۳۰

۵۳۵

۵۳۳

۵۵۰

۵۵۲

۵۵۳

۵۵۵

۵۵۶ ..... ہیری کا درست کاشے کا بیان

## کتابِ اِحْيَاءِ الْمَوَاتِ

### خمر زمینوں کو آباد کرنے کا بیان

- ۵۶۲ ..... جس نے خمر زمین کو آباد کیا کہ اس میں کسی اور کا حق نہیں تھا تو وہ اسی کی ہے
- ۵۶۵ ..... جس نے خمر زمین آباد کی وہ اسی کی ہے رسول اللہ ﷺ کے صلے کی وجہ سے کسی حکمران کے علاوہ
- ۵۶۵ ..... ذی کیلے زمین آباد کرنے پر اس کی ملکیت نہیں ہے اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کے لیے یہ فیصلہ فرمایا ہے
- ۵۷۹ ..... جس کو زمین الاٹ ہوئی یا اس نے نشان لگایا پھر اسے آباد نہ کیا یا اس کا بعض حصہ آباد نہ کیا
- ۵۸۰ ..... جسے زمین ملی پھر اس نے نکال دیا
- ۵۸۰ ..... ظاہری کانوں سے کیا الاٹ کرنا جائز نہیں ہے
- ۵۸۵ ..... زائد پانی روکنے کی ممانعت کا بیان
- ۵۸۸ ..... پانی گھاس اور اس کے علاوہ چیزیں کانوں سے لی جائیں پھر ان کو بچھا جائے
- ۵۸۹ ..... دادیوں میں سے کھیتوں اور درختوں کو پانی لگانے کی ترتیب کا بیان
- ۵۹۴ ..... لوگ جب خمر راستے کو آباد کر لیں تو اس کی وسعت میں ان کے اختلافات کا بیان
- ..... جو باغ خمر زمین میں لگا یا جائے یا جس آدمی کا باغ اپنے علاوہ کے دو باغوں کے درمیان ہو اور وہ دونوں متعلقہ جگہ کے پارے میں اختلاف کریں
- ۵۹۳ ..... کوؤں کی حد کا بیان
- ۵۹۷ ..... مہاجر عورتوں کو مدینہ میں گھروں کا وارث بنانے کا بیان
- ۵۹۷ ..... جس نے لوگوں کا فیصلہ ان کی بہتری کے پیش نظر کیا اور کوشش کر کے ان سے نقصان کو دور کیا

## کتابُ الْوَقْفِ

### وقف کا بیان

- ۶۰۲ ..... عمرات صدقوں کا بیان
- ۶۱۰ ..... صدقہ غرمہ قبضہ کیے بغیر بھی جاز ہے
- ۶۱۱ ..... مشترک چیز وقف کرنے کا بیان
- ۶۱۴ ..... اللہ کے فراموش سے روکنا جائز نہیں ہے



- ۶۱۵ ..... بکیرہ، سائب، وصیلہ اور عام کا بیان
- ۶۱۶ ..... غلام، بکریوں اور چوپایوں میں شخص کا بیان
- ۶۱۸ ..... رشتہ داروں پر صدقہ کا بیان
- ۶۲۰ ..... بیٹوں اور بیٹیوں کی اولاد پر صدقہ اور ولد اور نس پر ولد اور ابن صادق آتا ہے
- ۶۲۲ ..... قبیلے میں صدقہ کا بیان
- ۶۲۲ ..... اولاد میں صدقہ کرنا اور ذریعہ کا لفظ جس کو بھی شامل ہو
- ۶۲۳ ..... وقف کرنے والے کی بیان کردہ شرائط (اثر، اقدار، تسویہ وغیرہ) کے مطابق صدقہ کرنے کا بیان
- ۶۲۳ ..... مسجد اور پانی کے گھاٹ بنانے کا بیان

## کتاب الہبۃ

### ہبہ کا بیان

- ۶۳۰ ..... ہبہ کرنے اور ہبہ دینے پر ابھارنے کا بیان تاکہ لوگوں کے درمیان صلہ رحمی ہو
- ۶۳۲ ..... ہبہ میں قبضے کی شرط کا بیان
- ۶۳۳ ..... بچے کے عطیہ کا قبضہ باپ کرے گا
- ۶۳۵ ..... جس کو عطیہ دیا جا رہا ہے اس کے ہاتھ میں جو چیز ہو اس کے ہبہ کرنے کا بیان
- ۶۳۶ ..... مشترک چیز کے ہبہ کرنے کا بیان
- ۶۳۷ ..... عمر بھر کے لیے کسی کو عطیہ دینے کا بیان
- ۶۳۶ ..... کسی کو اس شرط پر چیز دینا کہ اگر وہ پہلے مر گیا تو وہ چیز واپس میرے پاس لوٹ آئے گی
- ۶۳۷ ..... ان اخبار کا بیان جن میں عمرنی اور قسلی کی تفسیر بیان کی گئی ہے

## آدمی کا اپنی اولاد کو عطیہ دینے کا بیان

- ۶۳۹ ..... اولاد کو عطیہ دینے میں برابری اختیار کرنا مست ہے
- ۶۵۲ ..... اولاد کے درمیان عطیہ میں برابری کرنے میں اختیار ہے واجب نہیں
- ۶۵۲ ..... والد کا اولاد کو ہبہ دے کر رجوع کرنا
- ۶۵۸ ..... ہبہ دینے والے کے لیے جائز نہیں کہ اپنے ہبہ کو واپس لے لے مگر والد جو اپنی اولاد کو ہبہ کرے وہ واپس لے سکتا ہے
- ۶۵۹ ..... ہبہ میں بدلہ دینے کا بیان
- ۶۶۲ ..... معروف چیز کا شکر یا ادا کرنا

- ۶۶۳ ..... اس حدیث کا ذکر جن میں ہے کہ جسے ہدیہ دیا جائے اور اس کے پاس لوگ ہوں تو وہ بھی اس ہدیہ میں شریک ہیں
- ۶۶۵ ..... نقلی صدقہ کا صحاح ہونا اس کے لیے جس پر فرضی صدقہ حلال نہ ہو، یعنی نبی ہاشم اور نبی عبدالمطلب
- ۶۶۵ ..... غنی آدمی کو تلو عا دینا
- ۶۶۸ ..... رسول اللہ ﷺ نقلی صدقہ بھی نہ لیتے تھے اور یہ لے لیتے تھے

## کتاب اللقطة

گری ہوئی چیز کا بیان

- ۶۷۰ ..... گری ہوئی چیز نفی، فقیر کھا سکتے ہیں جب ایک سال اعلان کے باوجود کوئی اسے لینے والا نہ آئے
- ۶۷۶ ..... لقطہ میں سے کیا لینا جائز ہے اور کیا جائز نہیں
- ۶۸۶ ..... اس آدمی کا بیان جو گمشدہ چیز پاتا ہے اور وہ لوٹانے کا ارادہ رکھتا ہے نہ کہ کھانے کا
- ۶۸۳ ..... امانت دار کو گری پڑی چیز پکڑنے یا نہ پکڑنے کا اختیار ہے
- ۶۸۳ ..... گری پڑی چیز کی تعریف اور اس کی پہچان اور اس پر گواہ مقرر کرنا
- ۶۸۷ ..... اعلان کی مدت کا بیان
- ۶۹۱ ..... تھوڑی گری پڑی چیز کا بیان
- ۶۹۳ ..... کھیتی کا ٹٹا اور جو حاصل ہو اس سے ضرورت پوری کرنے کا بیان
- ۶۹۳ ..... مسجد میں گمشدہ چیز کا اعلان کرنے کا بیان
- ۶۹۳ ..... جو گمشدہ چیز کا اعتراف کر لے
- ۶۹۷ ..... بیماری کی وجہ سے چھوڑ دینے یا نور کو تندرست کرنا
- ۶۹۹ ..... کہ میں گری پڑی چیز اٹھانا حلال نہیں مگر اس شخص کے لیے جو اس کا اعلان کرے
- ۷۰۰ ..... چھٹی کا بیان
- ۷۰۳ ..... راستے میں پڑی چیز کا اٹھانا اور اس کا ترک کرنا جائز نہیں ہے کہ ضائع ہو جائے
- ۷۰۶ ..... جس نے کہا کہ تھیلہ (راستے میں پڑا بچہ) آزاد ہے اس پر ولاء نہیں ہے
- ۷۰۷ ..... بچہ کفر میں اپنے والدین کے تابع ہوتا ہے اگر ان میں سے ایک اسلام لے آئے تو بچہ اسلام میں اس کا تابع ہوتا ہے
- ۷۱۱ ..... جو اپنے والدین کے اسلام کی وجہ سے مسلمان ہوا یا دونوں میں سے ایک کے اسلام کی وجہ سے صحابہ کرام یا ان کی اولاد میں سے
- ۷۱۶ ..... بچے پر اسلام کا حکم نہیں ہوگا جب کہ اس کے والدین کافر ہوں یہاں تک کہ وہ بلوغت کو پہنچ جائے اور اسلام کو پہچان لے
- ۷۱۶ ..... جس نے بچے کے اسلام کے صحیح ہونے کا فیصلہ کیا ہے

# کِتَابُ الْبُيُوعِ

## خرید و فروخت کی کتاب

### (۱) باب إِبَاحَةِ التَّجَارَةِ

تجارت کے جائز ہونے کا بیان

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاهُ ﴿لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاحٍ مِنْكُمْ﴾ وَقَالَ ﴿وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا﴾

اللہ کا ارشاد ہے: ﴿لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاحٍ مِنْكُمْ﴾ الآية (النساء: ۲۹) ”مسلمانوں! آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق طریقے سے مت کھاؤ۔ مگر سوداگری کر کے آپس کی خوشی سے۔“

﴿وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا﴾ الآية (البقرة: ۲۷۵) ”اللہ نے خرید و فروخت کو جائز اور سود کو حرام قرار دیا ہے۔“

(۱۰۳۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ﴾ قَالَ التَّجَارَةُ. [صحيح]

(۱۰۳۹۳) مجاہد اللہ کے فرمان: ﴿كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ﴾ الآية (البقرة: ۵۷) ”جو ہم نے تمہیں پاکیزہ رزق دیے ان سے کھاؤ، کے متعلق فرماتے ہیں کہ مراد تجارت ہے۔“

(۱۰۳۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَتِيْبَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ﴾ قَالَ: مِنَ التَّجَارَةِ. [صحيح]

(۱۰۳۹۵) مجاہد اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا مِنْ طَوَيْتِ مَا كَسَبْتُمْ﴾ الآية (البقرة: ۲۷۶) "اے لوگوں جو ایمان لائے ہو تم جو پاکیزہ رزق کھاتے ہو اس سے بچ کر۔ مراد تجارت ہے۔"

(۱۰۳۹۶) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّهْمَنِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ لِي هَلِيبَةُ الْآيَةِ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ بِيَعَارَةً عَنْ تَرَاحٍ مِنْكُمْ﴾ قَالَ: التَّجَارَةُ رِزْقٌ مِنْ رِزْقِ اللَّهِ حَلَالٌ مِنْ حَلَالِ اللَّهِ لِمَنْ طَلَبَهَا بِعَدْلٍ وَأَبْرًا. [حسن]

(۱۰۳۹۷) حضرت قتادہ اللہ کے ارشاد ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ بِيَعَارَةً عَنْ تَرَاحٍ مِنْكُمْ﴾ (النساء: ۲۹) "اے لوگو! جو ایمان لائے ہو آپس میں ایک دوسرے کے مال ناخن طریقے سے مت کھاؤ، مگر سوداگری کر کے آپس کی خوشی سے مراد تجارت ہے، یہ اللہ کا رزق ہے اور اللہ کی حلال کردہ چیزوں میں سے ہے جو اس کو سچائی اور نیکی کے ذریعے حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔"

(۱۰۳۹۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ جَمْعٍ بَيْنَ عُمَيْرٍ عَنْ خَالِهِ أَبِي بَرْدَةَ قَالَ: سُمِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَيُّ الْكَسْبِ أَطْيَبُ أَوْ أَفْضَلُ قَالَ: عَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهِ وَكُلُّ بَيْعٍ مَبْرُورٍ.

هَكَذَا رَوَاهُ شَرِيكَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقَاضِي وَغَلَطَ فِيهِ لِي مَوْضِعَيْنِ أَحَدُهُمَا لِي قَوْلُهُ جَمْعٌ بَيْنَ عُمَيْرٍ وَإِنَّمَا هُوَ سَعِيدُ بْنُ عُمَيْرٍ وَالْآخَرُ لِي وَصَلِيهِ. وَرَأَيْتُمَا رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ. [حسن لغیرہ۔ اعرجہ الحاکم ۱۲/۲] (۱۰۳۹۷) جمیع بن عمیر اپنے ماموں ابو بردہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ کون سی کمائی پاکیزہ ہے یا پوچھا: افضل ہے؟ فرمایا: آدمی کا اپنے ہاتھ سے کام کرنا اور نیک نیتی سے کیا ہوا سودا۔

(۱۰۳۹۸) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَائِلُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُمَيْرٍ أَبُو أُمِّهِ الْبَرَاءُ بْنُ عَزَابٍ قَالَ: سُمِلَ النَّبِيُّ ﷺ - أَيُّ كَسْبِ الرَّجُلِ أَطْيَبُ؟ قَالَ: عَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهِ وَكُلُّ بَيْعٍ مَبْرُورٍ. هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ مُرْسَلًا.

وَيُقَالُ عَنْهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: سُمِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَيُّ الْكَسْبِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: كَسْبٌ مَبْرُورٌ.

[حسن لغیرہ۔ انظر قبلہ]

(۱۰۳۹۸) براہین ابن عازب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے پوچھا گیا: انسان کی کون سی کمائی پاکیزہ ہے؟ فرمایا: انسان کا اپنے ہاتھ سے کمائی کرنا اور ہر جائز خرید و فروخت۔

(ب) سعید اپنے چچا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا: کون سی کمائی افضل ہے؟ فرمایا: پاکیزہ کمائی۔



(۱۳۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ

عَابِرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَمِّهِ قَدْ كَرِهَ.

وَقَدْ أُرْسِلَتْ غَيْرُهُ عَنْ سُفْيَانَ وَقَالَ شَرِيكَ عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ جُمَيْعِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ خَالِهِ أَبِي بَرْدَةَ

وَجُمَيْعِ خَطَا. وَقَالَ الْمُسَوْدِيُّ عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ عَبَّادَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خُوَيْبِجٍ عَنْ أَبِيهِ وَهُوَ خَطَا.

وَالصَّوْحِيُّ رِوَايَةً وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مُرْسَلًا قَالَ الْبُخَارِيُّ أَسَنَّهُ بَعْضُهُمْ وَهُوَ خَطَا.

(۱۰۳۹۹) خالی۔

## (۲) باب طَلَبِ الْحَلَالِ وَاجْتِنَابِ الشُّبُهَاتِ

حلال روزی کی طلب اور مشکوک چیزوں سے بچنے کا بیان

(۱۰۳۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَيْبٍ بْنُ جَنَاحِ الْمُخَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ

دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ وَالْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلَاءَهُ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّادٍ

وَعَمْرُو بْنُ تَمِيمٍ الطَّبْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النَّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ

يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: الْحَلَالُ بَيْنَ وَالْحَرَامِ بَيْنَ وَبَيْنَهُمَا شُبُهَاتٌ لَا يَعْلَمُهَا كَثِيرٌ مِنَ

النَّاسِ فَمَنْ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِعُرْوِهِ وَدِينِهِ وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ كَالرَّاعِي يَرْعَى

حَوْلَ الرَّحْمَى يُوشِكُ أَنْ يُوَاقِعَهُ ثُمَّ إِنَّ لِكُلِّ مَنَلِكٍ حِمَىٰ أَلَا وَإِنَّ حِمَى اللَّهِ مَحَارِمُهُ أَلَا وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ

مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِنْ فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِيِّ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي

زَائِدَةَ. [صحيح - بخاری ۵۲]

(۱۰۳۰۰) نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ حلال و حرام واضح ہے اور ان کے درمیان مشکوک

اشیاء ہیں جن کو اکثر لوگ نہیں جانتے۔ جو مشتبہ اشیاء میں واقع ہو گیا وہ حرام میں واقع ہو گیا۔ جیسے چراوا چرگاہ کے ارد گرد اپنے

مویشی چراتا ہے، قریب ہے کہ مویشی چرگاہ میں داخل ہو جائیں، پھر ہر بادشاہ کی ایک چرگاہ ہوتی ہے، خبردار! اللہ کی حرام

کردہ اشیاء اس کی چرگاہ ہیں۔ خبردار! جسم میں ایک گوشت کا ٹکڑا ہے جب وہ درست رہتا ہے تو سارا جسم درست رہتا ہے اگر

وہ خراب ہو جائے تو پورا جسم خراب ہو جاتا ہے، خبردار! وہ دل ہے۔

(۱۰۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحَوَّبِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَبَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي فَرُوقَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْحَلَالُ بَيْنَ وَالْحَرَامِ بَيْنَ وَبَيْنَ ذَلِكَ أُمُورٌ مُشْتَبِهَةٌ فَمَنْ تَرَكَ مَا اشْتَبَهَ عَلَيْهِ كَانَ لِنَا اسْتَبَانَ لَهُ أَتَرَكَ وَمَنْ اجْتَرَأَ عَلَيَّ مَا يَشُكُّ فِيهِ أَوْ شَكَ أَنْ يُوَاقِعَ مَا اسْتَبَانَ لَهُ وَالْمَعَاصِيَ حَمَى اللَّهِ وَمَنْ يَرْتَعِ حَوْلَ الْحَمَى يُوْشِكُ أَنْ يُوَاقِعَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَبِي فَرُوقَةَ.

[صحيح - بخاری ۱۹۴۶]

(۱۰۴۱) نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حلال و حرام واضح ہیں، ان کے درمیان امور مشتبہ ہیں، جس نے مشتبہ کام کو چھوڑ دیا اس وجہ سے کہ دوسرا اس کے لیے واضح تھا اور جس نے مشتبہ کام کرنے کی جسارت کی، ممکن ہے کہ وہ ان کاموں کو بھی کرے جو اس کے لیے واضح نہیں ہیں اور گناہ اللہ کی چراگاہ ہیں اور جو کوئی چراگاہ کے ارد گرد اپنے مویشی چرااتا ہے، ممکن ہے کہ وہ چراگاہ میں داخل ہو جائیں۔

(۱۰۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو الْعَبَّاسِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّاذِلِيَّيْنِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُحْكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فُلَيْبٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي ذُنَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لِكُلِّ بَيْنَ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَأْتِي الْمَرْءَ بِمَا أَخَذَ الْمَالَ بِحَلَالٍ أَمْ بِحَرَامٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِّ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِكْبَاسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنَيْبٍ. [صحيح - بخاری ۱۹۵۴]

(۱۰۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ آدمی کو کوئی پرواہ نہ ہوگی کہ اس نے مال حلال طریقے سے کمایا حرام۔

### (۳) باب الإجمال في طلب الدنيا وترك طلبها بما لا يحل

دنیا کو اچھے انداز سے طلب کرنے اور ناجائز طریقہ چھوڑنے کا بیان

(۱۰۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو لِرَأَةِ عَلَيْهِمَا وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ الْقُسَيْرِيُّ لَفْظًا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا سَلْمَانَ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْمُعَلِّكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: اجْمَلُوا

فِي طَلَبِ الدُّنْيَا فَإِنَّ كُلَّ مَيْسَرَةٍ لَهَا مَا نُحِبُّ لَهَا مِنْهَا. [صحیح۔ ابن خزیمہ ۲۱۴۲]

(۱۰۳۰۳) ابو سعید ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا کو اچھے انداز یعنی خوبصورتی سے طلب کرو؛ کیوں کہ جو اس کے مقدر میں لکھی گئی ہے اس کو آسانی سے ملنے والی ہے۔

(۱۰۳۰۴) حَدَّثَنَا الْإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ: سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سُلَيْمَانَ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الشَّاشِيَّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يَمَانَ الْأَنْطَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ: الزُّلَيْدِيُّ بْنُ شُبَّانٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تَسْتَطِنُوا الرِّزْقَ فَإِنَّهُ لَمْ يَكُنْ عَبْدٌ يَمُوتُ حَتَّى يَنْفَعَهُ آخِرُ رِزْقٍ هُوَ لَهُ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ مِنَ الْحَلَالِ وَتَرَكِ الْمَحْرَمِ. [صحیح۔ اخرجہ ابن حبان ۳۲۲۹]

(۱۰۳۰۴) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم رزق کو تلاش کرنے میں سستی نہ کرو، کیوں کہ بندہ اس وقت تک فوت نہیں ہوتا جب تک اس کو اس کا کھل رزق نہ مل جائے۔ اللہ سے ڈرو اور رزق کو حلال طریقے سے اچھے انداز سے کھاؤ اور حرام کو چھوڑ دو۔

(۱۰۳۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عَيْسَى الْهَلَالِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي زَوَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَنْ يَمُوتَ حَتَّى يَسْتَكْمِلَ رِزْقَهُ فَلَا تَسْتَطِنُوا الرِّزْقَ وَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ خُذُوا مَا حَلَّ وَادْعُوا مَا حَرَّمَ. ﴿ت﴾ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ ابن ماجہ ۲۱۴۴]

(۱۰۳۰۵) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! تم میں سے کوئی بھی اپنے کھل رزق کو حاصل کیے بغیر نہ مرے گا۔ تم روزی کی تلاش میں سستی نہ کرو اور اللہ سے ڈرو۔ اے لوگو! اچھے طریقے سے دنیا طلب کرو۔ جو حلال ہوئے لو اور حرام کو چھوڑ دو۔

### (۳) بَابُ كِرَاهِيَةِ الْيَمِينِ فِي الْبَيْعِ

خرید و فروخت میں قسم اٹھانے کی کراہت کا بیان

(۱۰۳۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيحَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: الْخَلْفُ مَنْفَقَةٌ لِلْسُّلْمَةِ مَحَقَّةٌ لِلرُّوحِ. [صحیح۔ بخاری ۱۹۸۱]

(۱۰۴۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ تمہیں کاروبار میں ترقی کا سبب ہیں، لیکن برکت اٹھ جاتی ہے۔

(۱۰۴۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكْرٍ فَلَمْ يَكْرَهُ بِنَحْوِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ قَالَ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ وَقَالَ: مُمَحَّقَةٌ لِلْبُرْكَاتِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بَكْرٍ وَقَالَ: لِلْبُرْكَاتِ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۰۴۰۷) ابن مسیب کہتے ہیں کہ برکت اٹھ جاتی ہے۔

(۱۰۴۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ فَلَمْ يَكْرَهُ بِنَحْوِهِ وَقَالَ: مُمَحَّقَةٌ لِلْكَسْبِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِجِ عَنْ أَبِي طَاهِرٍ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۰۴۰۸) یونس نے ذکر کیا ہے کہ برکت اٹھ جاتی ہے۔

(۱۰۴۰۹) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ:

الرَّيْبُ الْكَافِرَةُ مَنَفَقَةٌ لِلسُّلْمَةِ مُمَحَّقَةٌ لِلْكَسْبِ. [صحيح - أخرجه النسائي ۴۴۱]

(۱۰۴۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمہوری قسم سے کاروبار میں ترقی ہوتی ہے، لیکن برکت اٹھ جاتی ہے۔

(۱۰۴۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ مِنْ أَصْلِهِ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخْبَرَنِي

الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ مَعْبُدِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: إِنِّيَأْتِكُمْ وَكُفْرَةُ الْخَلِيفِ فِي الْبَيْعِ لِأَنَّهُ يَنْفِقُ ثُمَّ يَمْحَقُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِجِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحيح - مسلم ۱۶۰۷]

(۱۰۴۱۰) ابو قتادہ انصاری نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ تم بیع میں زیادہ قسمیں اٹھانے سے بچو، کیوں کہ اس سے ترقی ہوتی ہے لیکن برکت ختم ہو جاتی ہے۔

(۱۰۴۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا

أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُلَيْكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذُرْعَةَ بْنَ عَمْرٍو بْنَ جَرِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَرَفَةَ بْنِ الْحَرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَحْكُمُهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ. قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَنْ هَؤُلَاءِ فَقَدْ خَابُوا وَخَسِرُوا فَقَالَ: الْمَنَانُ وَالْمَسْبِلُ إِزَارَةُ

وَالْمُنْفِقُ سَلَعَهُ بِالْحَوْلِفِ الْكَاذِبِ .

أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ فِي الصَّوْحِجِ مِنْ حَدِيثِ عُنَيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ . [صحيح- مسلم ۱۰۶]

(۱۰۴۱) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمیں آدمیوں کی طرف اللہ نظر رحمت سے نہ دیکھے گا اور بات بھی نہ کرے گا اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے، راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ کون لوگ ہیں، یہ تو تاجہ ہونے والے اور کھانے میں رہنے والے ہیں؟ فرمایا: احسان جتلانے والا، تکبر سے اپنی چادر زمین پر پھینکنے والا اور جھوٹی قسمیں کھا کر کاروبار چکانے والا۔

(۱۰۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَفَّانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو الْقَاسِمِ: الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حَبِيبٍ الْمَقْسُرِيُّ مِنْ أَصْلِهِ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ مِنْ أَصْلِهِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَيْبَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي عَرَزَةَ قَالَ: كُنَّا لِي عَهْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ نَشْعَرِي فِي الْأَسْوَاقِ وَنُسَمَّى النَّسْمَةَ السَّمَايِرَةَ قَالَتِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَسْمَانًا بِاسْمِ هُوَ أَحْسَنُ مِنْهُ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّ هَذَا الْبَيْعَ يَحْضَرُهُ الْكُذِبُ وَاللَّفْوُ فَشُوبَةٌ بِالصَّدَقَةِ . [صحيح- اخرجہ ابو داود ۳۲۲۶]

(۱۰۴۳) قیس بن ابی غزہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں بازاروں میں خرید و فروخت کرتے تھے اور ہم اپنا نام دلال رکھتے تھے۔ لیکن نبی ﷺ نے ہمارا اس سے بھی اچھا نام رکھا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے تجار کاروبار! تجارت کے وقت جھوٹ اور لغو بات ہوتی ہے۔ لہذا تم اس میں صدقہ ملا لیا کرو۔

(۱۰۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةَ (ح) وَأَخْبَرَنَا ابْنُ هُرَيْرَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي قَابِطٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي عَرَزَةَ قَالَ: كُنَّا نَبِيعُ فِي السُّوقِ وَكُنَّا نُسَمَّى السَّمَايِرَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّ سَوْقَكُمْ هَلِيهِ يَحَالِطُهَا الْحَوْلِفُ فَشُوبَةٌ بِالصَّدَقَةِ أَوْ بِشَىْءٍ مِنْ الصَّدَقَةِ . وَلَفْظُ سُفْيَانَ قَرِيبٌ مِنْهُ . [صحيح- انظر قبلہ]

(۱۰۴۳) قیس بن ابی غزہ فرماتے ہیں کہ ہم بازاروں میں خرید و فروخت کرتے تھے اور اپنا نام دلال رکھتے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: اے تجار کاروبار! تمہارے ان بازاروں میں قسم کارواج ہے۔ لہذا تم اس میں صدقہ ملا لیا کرو یا کسی چیز کے صدقہ کے ذریعے۔

(۱۰۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا

مُعَلَّى بْنُ مَنصُورٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّا: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَفَّانَ بْنَ حَنِيْمٍ حَدَّثَنِي عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ

عَبْدُ بِنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ الزُّرَيْقِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَى الْمُصَلَّى بِالْمَدِينَةِ فَوَجَدَ النَّاسَ يَبْكِيُونَ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ التَّجَارِ، فَاسْتَجَابُوا لَهُ وَرَفَعُوا أَبْصَارَهُمْ وَأَعْيَانَهُمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَقَالَ: إِنَّ التَّجَارَ يَبْكُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فُجَارًا إِلَّا مَنْ اتَّقَى وَتَرَى وَصَلَّقَى. [ضعيف - ترمذی ۱۶۱۰]

(۱۰۳۱۳) اسماعیل بن عبید بن رفاعہ بن رافی زرقی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مدینہ میں عید گاہ کی طرف نکلے، آپ ﷺ نے دیکھا کہ لوگ ایک دوسرے سے فریاد و فروخت کر رہے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اے تاجروں کے گروہ! اس کی بات مانو۔ انہوں نے نظریں رسول اللہ ﷺ کی طرف اٹھائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن تاجر قمار اٹھائے جائیں گے، لیکن جس نے تقویٰ اختیار کیا، سبکی کی اور بچے گا۔

(۱۰۴۱۵) أَحْمَرْنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بْنِ غَدَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْعَوَامِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِي سَلَامٍ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَيْبَةَ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ. قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: إِنَّ التَّجَارَ هُمُ الْفُجَارُ. فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَمْ يُوْحَلِ اللَّهُ الْبَيْعُ؟ قَالَ: بَلَى، وَلَكِنَّهُمْ يَحْلِفُونَ قَبْلَهُمْ. [صحیح - العروجه احمد ۴/ ۴۴۴]

(۱۰۳۱۵) عبدالرحمن بن شیبہ آپ ﷺ کے صحابہ میں سے ہیں، فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ تاجر قمار ہوتے ہیں، آدمی نے کہا: کیا اللہ نے بیع کو جائز نہیں رکھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیوں نہیں، لیکن وہ قسمیں اٹھا کر گنہگار ہوتے ہیں۔

(۱۰۴۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُخَالِطُ وَأَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو هَادِقٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ شَاذَانَ الصَّدَلَانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى الْمُطَارُ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ جَوْشَنَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْفَاجِرُ الصَّدُوقُ الْأَمِينُ الْمُسْلِمُ مَعَ الشَّهَدَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. وَرَوَى ذَلِكَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. [ضعيف - العروجه ابن ماجه ۲۱۳۹]

(۱۰۳۱۶) نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صادق و امین مسلمان تاجر قیامت کے دن شہداء کے ساتھ ہوں گے۔

(۵) بَابُ مَنْ قَالَ لَا يَجُوزُ بَيْعُ الْعَيْنِ الْغَائِبَةِ

کسی غائب چیز کی بیع کرنا منع ہے

(۱۰۴۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِخَدَادَةَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ

الصَّفَارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الطَّالِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْفَرَرِ وَعَنْ بَيْعِ حَصَاةٍ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ. [صحيح- مسلم ۱۵۱۳]

(۱۰۳۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دھوکے اور کھری پھینک کر بیع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۳۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَيْدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حَبِيبٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسْنَدُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَأَبُو أُسَامَةَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُمْ قَالُوا: وَعَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح- تقدم قبله]

(۱۰۳۱۸) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی اس کی شکل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کھری پھینک کر بیع کرنے سے منع فرمایا۔

(۱۰۳۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَبُحُّ سَلْفٌ وَبَيْعٌ وَلَا شُرْطَانٌ فِي بَيْعٍ وَلَا رِبْحٌ مَا لَمْ يَبْضَمْنَ وَلَا يَبْعُ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ. [حسن- إخرجه ابو داود ۳۵۰۴]

(۱۰۳۱۹) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرض جائز نہیں اور ایک بیع میں دو شرطیں درست نہیں اور اس چیز کا بیع لینا بھی درست نہیں جس کی ضمانت نہ لی گئی ہو اور اس چیز کو فروخت کرنا بھی جائز نہیں جو پاس موجود نہ ہو۔

(۱۰۳۲۰) وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ حَتَّى ذَكَرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ فَذَكَرَهُ.

(۱۰۳۲۰) خالی۔

(۱۰۳۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَزَامٍ قَالَ: نَهَانِي النَّبِيُّ ﷺ - أَنْ أَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي أَوْ أَبِيعَ سَلْعَةً لَيْسَتْ عِنْدِي.

[حسن لغيره- إخرجه ابو داود ۳۵۰۳]

(۱۰۴۲۱) حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے منع فرمایا جو چیز میرے پاس نہ ہو اس کو فروخت نہ کروں یا فرمایا: میں وہ سامان جو میرے پاس موجود نہ ہو فروخت نہ کروں۔

(۱۰۴۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّلَبِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ إِيَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ مَاهَكَ يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يَطْلُبُ مِثْلَ الْبَيْعِ وَرَيْسَ عِنْدِي الْأَبِيحَةُ لَهُ؟ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا بَيْعَ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ. [حسن لغیره۔ تقدم قبله]

(۱۰۴۲۲) حکیم بن حزام کہتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آدی مجھ سے سامان طلب کرتا ہے یعنی بیع اور سامان میرے پاس نہیں، کیا میں اس کو فروخت کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو فروخت نہ کرو جو تیرے پاس نہ ہو۔

## (۶) بَابُ مَنْ قَالَ يَجُوزُ بَيْعُ الْعَيْنِ الْغَائِبَةِ

جو کہتا ہے کہ غائب چیز کی بیع جائز ہے

(۱۰۴۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: هِبَةُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَنْصُورٍ الطَّبْرِيُّ النَّفْقِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِعُقَاذَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ الْقَارِسِيِّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ النَّفْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْسَى الدُّهَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ ﷺ: وَدِدْنَا أَنْ عَثْمَانَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ لَقَدْ تَبَايَعَا حَتَّى نَنْظُرَ أَيُّهُمَا أَعْظَمُ جَدًّا لِي التُّجَّارَةَ فَاشْتَرَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ مِنْ عَثْمَانَ رَحِيصَ اللَّهِ عَشِيمًا قَرَسًا بِأَرْضِ أُحْمَرَى بِأَرْبَعِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ إِنْ أَدْرَكْتَهَا الصَّفَقَةَ وَهِيَ سَالِمَةٌ ثُمَّ أَجَارَ لِقَبِيلًا فَرَجَعَ لِقَالَ: أَرَيْدُكَ بَيْتَةَ آلِ أَبِي دِرْهَمٍ إِنْ وَجَدَهَا رَسُولِي سَالِمَةً فَقَالَ: نَعَمْ فَوَجَدَهَا رَسُولُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَقَدْ هَلَكْتُ فَخَرَجَ مِنْهَا بِشْرِيهِ الْآخَرِ.

وَرَوَاهُ عُبَيْدُ وَرَوَاهُ فِيهِ وَلَا إِخَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ إِلَّا وَقَدْ عَرَفَهَا. [صحيح۔ أخرجه عبدالرزاق ۱۴۲۴۰]

(۱۰۴۲۳) صحابہ فرماتے ہیں کہ ہم چاہتے تھے کہ حضرت عثمان اور عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہما آپس میں تجارت کریں تو ہم دیکھیں کہ بڑا تجارتی دن ہے، عبدالرحمن بن عوف نے حضرت عثمان سے ایک گھوڑا خریدا، جو دوسری جگہ پر تھا، جس کی قیمت ۴۰ ہزار درہم یا اس کے برابر تھی۔ فرمایا: اگر سو روپے کے بعد گھوڑا صحیح سالم ہوا تو سو روپے منظور ہے۔ پھر کچھ چلنے کے بعد وہاں آگئے۔ عبدالرحمن بن عوف نے کہا کہ میں چھ ہزار درہم مزید دیتا ہوں۔ اگر اس کو میرے قاصد نے صحیح سالم پالیا۔ اس نے کہا: ہاں تو عبدالرحمن بن عوف کے قاصد نے اس کو مرہوا پایا۔ عبدالرحمن بن عوف اس دوسری شرط سے نکل گئے۔

(۱۰۴۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: هِبَةُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا عَثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ



حَدَّثَنَا أَبُو قَلَابَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا رَبَاحُ بْنُ أَبِي مَرْوَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي مَلِيحَةَ : أَنَّ عُثْمَانَ ابْنَ ابْنِ أَبِي مَلِيحَةَ مِنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ أَرْضًا بِالْمَدِينَةِ نَالَفَهُ بِأَرْضٍ لَهُ بِالْكُوفَةِ فَلَمَّا تَبَايَعَا لَيْمَ عُثْمَانُ ثُمَّ قَالَ : بَايَعْتُكَ مَا لَمْ أَرَهُ فَقَالَ طَلْحَةُ : إِنَّمَا النَّظْرُ لِي إِنَّمَا ابْتَعْتُ مِيعًا وَأَمَّا أَنْتَ فَقَدْ رَأَيْتَ مَا ابْتَعْتُ فَجَعَلَا بَيْنَهُمَا حَكْمًا فَحَكَمَا جَبْرِ بْنِ مُطْعِمٍ فَقَضَى عَلَى عُثْمَانَ أَنْ يَبِيعَ جَائِزًا وَأَنَّ النَّظْرَ لَطَلْحَةَ أَنَّهُ ابْتَعَ مِيعًا .

وَرَوَى فِي ذَلِكَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَلَا يَصِحُّ - [حسن]

(۱۰۳۲۳) ابن ابی ملیحہ کہتے ہیں کہ حضرت عثمان نے طلحہ بن عبید اللہ سے مدینہ میں زمین خریدی۔ ان کی زمین کوفہ میں تھی اس سے تبادلہ کیا، جب ہم نے بیع کر لی تو حضرت عثمان پر بیعت ہوئے، پھر کہنے لگے: میں نے اسی چیز کی بیع کس کو میں نے دیکھا نہیں، طلحہ کہتے لگے: دیکھنا تو میرے لیے ضروری تھا، کیوں کہ میں نے غیب چیز خریدی ہے، لیکن آپ نے تو جو خریدا ہے اس کو دیکھا ہے، انہوں نے اپنے درمیان ایک فیصل مقرر کر لیا۔ جبیر بن مطعم ان کے فیصل تھے۔ جبیر نے حضرت عثمان کے خلاف فیصلہ سنایا کہ بیع جائز ہے اور دیکھنا تو حضرت طلحہ کو تھا، کیوں کہ اس نے ایک غیب چیز کو خریدا ہے۔

(۱۷۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ : عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّبْرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَمِيرٍ وَبِهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّانٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَرْثَمٍ عَنْ مَكْحُولٍ رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ : مَنْ اشْتَرَى شَيْئًا لَمْ يَوَدَّ فَهُوَ بِالْوَجْهِ إِذَا رَأَهُ إِنْ شَاءَ أَحَدُهُ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَهُ . هَذَا مُرْسَلٌ .

وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي مَرْثَمٍ ضَعِيفٌ قَالَ لِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ وَغَيْرُهُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَمْرٍو أَبِي الْحَسَنِ الدَّارِقُطِيِّ الْمَافِطِ وَجَمَهُ الْهَوَرِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَلَا يَصِحُّ .

[ضعیف حد۔ اخرجه الدارقطني ۴/۳]

(۱۰۳۲۵) مکحول مرفوعاً نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے بن دیکھے کوئی چیز خریدی تو اسے اختیار ہے جب دیکھے، چاہے تولے لے چاہے چھوڑ دے۔

(۱۷۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمَافِطِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الْأَصْبَهَانِيُّ الْمَعْدَلِيُّ حَدَّثَنَا دَاهِرُ بْنُ نُوحٍ حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ وَهْبِ الشُّكْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مَنْ اشْتَرَى شَيْئًا لَمْ يَوَدَّ فَهُوَ بِالْوَجْهِ إِذَا رَأَهُ . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدَانُ عَنْ دَاهِرِ بْنِ نُوحٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَعَنْهُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ فَضِيلِ بْنِ عِيَّانٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ .

وَعَنْ عَمْرٍو عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنِ الْهَيْثَمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كَذَلِكَ

مرفوعاً. [باطل۔ اخرجہ المنرقطنی ۴۱۳]

(۱۰۳۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے بن دیکھے کوئی چیز خریدی تو اس کو اختیار ہے جیسا سے دیکھے۔

(۱۰۳۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقَفِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ خُرَزَادَةَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُوسَى عَبْدَانَ لَدَى كَرَّةٍ.

قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْحَافِظُ: عَمْرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ يَقَالُ لَهُ الْكُرْدِيُّ يَضَعُ الْحَدِيثَ وَهَذَا بَاطِلٌ لَا يَصِحُّ لَمْ يَرَوْهَا غَيْرُهُ وَإِنَّمَا يَرَوِي عَنِ ابْنِ سِيرِينَ مِنْ قَوْلِهِ.

(۱۰۳۲۷) ایضاً

(۱۰۳۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَيْرٍ وَابْنُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْصُورٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ: مَنِ اشْتَرَى شَيْئًا لَمْ يَرَهُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِذَا رَأَاهُ. [صحیح۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ ۱۹۹۷۴]

(۱۰۳۲۸) ایوب کہتے ہیں: میں نے حسن سے سنا کہ جس نے بن دیکھے کوئی چیز خریدی جب وہ دیکھے تو اس کو اختیار ہے۔

(۱۰۳۲۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ هَشِيمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ وَابْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِنْ كَانَ عَلَى مَا وَصَفَهُ لَمْ يَلِدْ لِرَمَّةٍ. [صحیح۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ ۱۹۹۷۴]

(۱۰۳۲۹) ابن سیرین فرماتے ہیں: اگر چیز وہی ہو جیسے اس نے بیان کیا ہے تو پھر بیچ لازم ہے۔

## (۷) باب الْمُتَبَايَعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا بِيَمِّ الْخِيَارِ

دو بیچ کرنے والے جب تک جدا نہ ہوں اختیار سے ہیں، سوائے بیچ اختیار کے

(۱۰۳۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْسِيُّ وَغَيْرُهُمَا قِرَاءَةً وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَسْبَهَانِيُّ إِتْلَاءً قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ رِيسًا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْإِمَامُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ نَالِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: الْمُتَبَايَعَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ عَلَى صَاحِبِهِ مَا لَمْ

بَطْرًا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ. رَوَى رِوَايَةَ الشَّافِعِيِّ: عَلَى صَاحِبِهِ بِالْخِيَارِ.  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح بخاری، ۲۰۰۵]

(۱۰۳۳۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیچنے اور خریدنے والے ہر ایک کو چھ ماہوں تک سود توڑنے کا اختیار ہے، سوائے اس کے کہ ان کے درمیان اختیاری خرید و فروخت ہو۔

(ب) شافعی کی روایت میں ہے کہ اس کو اپنے ساتھی پر اختیار ہے۔

(۱۰۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْقُضَيْبِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَاللَّفْظُ لِلْحَمِيدِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: أَتَيْتُ نَافِعًا فَكُرِّحَ لِي حَقِيبَةٌ فَجَلَسْتُ عَلَيْهَا فَأَمَلَنِي عَلِيُّ بْنُ الْوَاحِشِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا تَبَاعَعَ الْمُتَبَاعِعَانِ فَكُلٌّ وَاحِدٌ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مِنْ بَيْعِهِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونَ بَيْنَهُمَا عَنْ خِيَارٍ. قَالَ: فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا تَبَاعَعَ الْبَيْعَ قَارَأَهُ أَنْ يَجِبَ مَتَى قَلِيلًا ثُمَّ رَجَعَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَابْنِ أَبِي عُمَرَ. [صحیح مسلم، ۱۰۳۳۱]

(۱۰۳۳۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خریدنے اور بیچنے والے کو آپس میں الگ ہونے سے پہلے سود ختم کرنے کا اختیار ہوگا یا پھر دونوں کے درمیان بیع اختیاری ہو۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب بیع فرماتے اور ان کا ارادہ ہوتا کہ بیچ چکی ہو جائے تو تمھوڑا سا ٹہل کر واپس آجاتے۔

(۱۰۳۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَّائِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: قَالَ: إِنَّ الْمُتَبَاعِعِينَ بِالْخِيَارِ فِي بَيْنَهُمَا مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْبَيْعُ بَحْرًا. قَالَ فَقَالَ نَافِعٌ: وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا اشْتَرَى الشَّيْءَ يَبْعُهُ قَارِئًا صَاحِبَهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ صَدَقَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ النَّخَعِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى وَخَيْرِهِ. وَرَوَاهُ الضَّحَّاكُ بْنُ عَفَّانَ عَنْ نَافِعٍ بِمَعْنَاهُ فِي فِعْلِ عَبْدِ اللَّهِ وَالرُّوَايَةُ جَمْعًا. [صحیح بخاری، النظر قبلہ]

(۱۰۳۳۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: خریدنے اور بیچنے والے کو آپس میں الگ ہونے سے پہلے سود ختم کرنے کا اختیار ہوگا یا پھر دونوں کے درمیان بیع اختیاری ہو۔ نافع کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب کسی سے کوئی چیز خرید لیتے اور بیچ چکی کرنا چاہتے تو اپنے ساتھی سے جدا ہو جاتے۔

(۱۰۴۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: إِذَا تَبَاعَ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَّفِقَا وَتَكَلَّأَا جَمِيعًا أَوْ يُخَيَّرُ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ لَتَبَاتِعَا عَلَى ذَلِكَ لَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ وَإِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ أَنْ تَبَاتِعَا وَكَمْ يَتْرُكُ وَاحِدٌ مِنْهُمَا الْبَيْعَ لَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ.

(۱۰۴۳۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب دو آدمی بیچ کریں تو دونوں میں سے ہر ایک کو سودا ختم کرنے کا اختیار ہے جب تک وہ جدا نہ ہوں یا انہوں نے ایک دوسرے کو اختیار دے رکھا ہو، اس پر بیچ کریں تو بیچ واجب ہوگی۔ اگر بیچ کے بعد دونوں الگ الگ ہو گئے کسی نے بھی بیچ کو ترک نہیں کیا۔ پھر بھی بیچ واجب ہو جائے گی۔

(۱۰۴۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ الْقَانِبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ بْنِ حَسَابٍ وَأَبُو كَامِلٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاسِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِرُكُوعِهِ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَّفِقَا أَوْ يَقُولُ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ اخْتَرُ. قَالَ وَرَبَّمَا قَالَ: أَوْ يَكُونُ خِيَارًا. لَفْظُ حَدِيثِ الْمُقْرِئِ وَفِي رِوَايَةِ الْأَدِيبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَّفِقَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ بَيْعُ خِيَارٍ أَوْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ اخْتَرُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ أَبِي التَّعَمَّانِ عَنْ حَمَادٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ وَأَبِي كَامِلٍ.

[صحیح۔ بخاری ۲۰۰۲]

(۱۰۴۳۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: خریدنے اور بیچنے والے کو الگ ہونے سے پہلے سودا ختم کرنے کا اختیار ہے یا بعض اوقات کہہ دے کہ اختیار ہے۔

(ب) ادیب کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خریدنے اور بیچنے والے کو الگ ہونے سے پہلے سودا ختم کرنے کا اختیار ہے۔ سوائے اس کے کہ دونوں کے درمیان بیچ اختیار ہی ہو یا وہ اپنے ساتھی سے کہہ دے کہ مجھے اختیار ہے۔

(۱۰۴۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ الْعَبْرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَجَّاجٍ حَدَّثَنَا

يَحْيَىٰ بْنِ يَحْيَىٰ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَانَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: كُلُّ بَيْعَيْنِ لَا يَبِيعُ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَنْفَرَا إِلَّا بِبَيْعِ الْخِيَارِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْفَرَنَابِيِّ عَنْ سُفْيَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ بخاری ۲۰۰۷]

(۱۰۳۳۵) حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خریدنے اور بیچنے والے کے درمیان بیع مکمل نہیں ہوتی جب تک وہ جدا نہ ہوں سوائے اختیاری بیع کے۔

(۱۷۳۱) أَخْبَرَنَا الْقُفَيْبِيُّ أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَافِيُّ حَدَّثَنَا عُفْمَانُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الطَّلَبِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ الشُّوَارِزِيُّ الْقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحِ أَبِي الْخَلِيلِ وَفِي رِوَايَةِ الطَّلَبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْخَلِيلِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَنْفَرَا فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّتَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مَحَقَّتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُوهِ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ. [صحیح۔ بخاری ۱۹۷۲]

(۱۰۳۳۶) حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خریدنے اور بیچنے والے جب تک الگ نہ ہوں تو انہیں سودا توڑنے کا اختیار ہے، اگر دونوں سچ ہوں اور وضاحت کر دیں تو ان دونوں کی بیع میں برکت دی جائے گی۔ اگر دونوں جھوٹے ہوں اور چھپائیں تو ان کی بیع سے برکت ختم کر دی جائے گی۔

(۱۷۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بَعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ عَمْرٍو الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَنْفَرَا. قَالَ هَمَّامٌ: وَوَجَدْتُ فِي كِتَابِي: وَيَخْتَارُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّتَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا فَحَقَّتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا. قَالَ هَمَّامٌ فَحَدَّثْتُ بِهِذَا الْحَدِيثَ أَهْلَ التَّيَّاحِ فَقَالَ: كُنْتُ مَعَ أَبِي الْخَلِيلِ فَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ هَذَا الْحَدِيثَ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هَمَّامٍ وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ دُونَ الزِّيَادَةِ أَيْ وَجَدَهَا هَمَّامٌ لِي كِتَابِي. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۳۳۷) حضرت حکیم بن حزامؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خریدنے اور بیچنے والے جب تک الگ نہ ہوں

ان کو سودا ختم کرنے کا اختیار ہے۔ ہم کہتے ہیں کہ میں نے اپنی کتاب میں پایا کہ وہ تمنا مرتبہ اختیار دے، اگر وہ دونوں بیع بولیں اور واضح کر دیں تو ان کی تجارت میں برکت دی جائے گی۔ اگر جموٹ بولیں اور چھپائیں تو ممکن ہے کہ نفع ہو لیکن برکت ختم ہو جائے گی۔

(۱۰۴۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلَدٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ جَبْرِ بِنِ مَرْثَةَ عَنْ أَبِي الْوَيْصِيِّ قَالَ: غَزَوْنَا غَزْوَةً لَنَا فَزَلْنَا مَبْرًا لَبَّاعٍ صَاحِبٌ لَنَا فَرَسًا بِعَلَامٍ لَمْ أَقَامْ بَيْعَةَ يَوْمَئِذٍ وَلَكِنَّهُمَا فَلَمَّا أَصْبَحْنَا مِنَ الْعَدِ حَضَرَ الرَّجُلُ فَقَامَ إِلَيَّ قَوْمِيهِ يُسْرِجُهُ وَيَدِيمُ فَاتَى الرَّجُلَ وَأَخَذَهُ بِالْبَيْعِ فَاتَى الرَّجُلُ أَنْ يَدْفَعَهُ إِلَيْهِ فَقَالَ: بَيْتِي وَبَيْتِكَ أَبُو بَرُزَةَ صَاحِبُ النَّبِيِّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَاتَى أَبَا بَرُزَةَ فِي نَاحِيَةِ الْعُسْكَرِ فَقَالُوا لَهُ هَلِوَهُ الْفَيْصَةَ فَقَالَ: أَرْضِيَانِ أَنْ أَفْصِي بَيْنَكُمَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَنْفَرَا.

قَالَ هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ حَدَّثَ جَبْرِ بِنِ مَرْثَةَ أَنَّ اللَّهَ قَالَ: مَا أَرَاكُمْ تَفْرَقْتُمَا. [حسن۔ المعرجہ ابو داؤد ۳۴۵۷]

(۱۰۴۳۸) ابو الوضی کہتے ہیں کہ ہم نے ایک غزوہ میں ایک جگہ پڑاؤ کیا، ہمارے ساتھی نے گھوڑا نظام کے عوض فروخت کر دیا۔ (پھر ان دونوں نے اس دن کا بقیہ حصہ اور رات کا قیام کیا) جب ہم نے صبح کی اور کوچ کا وقت آیا تو وہ اپنے گھوڑے پر زین کسنے کے لیے کھڑا ہوا اور پریشان ہوا۔ وہ اس آدمی کے پاس آیا اور بیع واپس کرنے کا کہا، لیکن اس نے بیع واپس کرنے سے انکار کر دیا اور کہنے لگا کہ میرے اور تیرے درمیان رسول اللہ ﷺ کے صحابی ابو برزہ فیصلہ کریں گے۔ وہ لنگر کے ایک کونے میں حضرت ابو برزہ السلمی کے پاس آئے۔ انہوں نے قصہ بیان کیا تو ابو برزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا تم اس پر راضی ہو کہ میں تمہارے درمیان رسول اللہ ﷺ والا فیصلہ کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تھا: خرید لے اور بیچنے والا جب تک الگ الگ نہ ہوں ان کو سودا ختم کرنے کا اختیار ہے۔

(ب) ہشام بن حسان کہتے ہیں کہ جبیل نے بیان کیا کہ میرا خیال ہے کہ تم دونوں جدا ہو چکے تھے۔

(۱۰۴۳۹) أَخْبَرَنَا هَلَالُ بْنُ مُحَمَّدٍ بِنِ جَعْفَرِ الْحَقَّارِ بِهَدَاةِ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَمَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ جَبْرِ بِنِ مَرْثَةَ عَنْ أَبِي الْوَيْصِيِّ عَنْ أَبِي بَرُزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَنْفَرَا. [حسن۔ انظر قبلہ]

(۱۰۴۳۹) ابو برزہ السلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خرید لے والا اور بیچنے والا جب تک الگ الگ نہ ہوں دونوں کو سودا ختم کرنے کا اختیار ہے۔

(۱۰۴۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَيْدٍ: حَفْصُ بْنُ هَبْلَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ.

وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِبَاعٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُمَا تَمَانَا يَقُولَانِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -: مَنِ اشْتَرَى بَيْعًا فَوَجَبَ لَهُ فَهُوَ بِالْوَجْهِ مَا لَمْ يَفَارِقْهُ صَاحِبُهُ إِنْ شَاءَ أَخَذَهُ فَإِنْ فَارَقَهُ فَلَا خِيَارَ لَهُ . [صحيح - أخرجه الماروقطنى ۵/۳]

(۱۰۳۳۰) عطاء ابن ابی رباح اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے کوئی سامان خریدا اس کے لیے ثابت ہو گیا، جب تک اس کا ساتھی الگ نہ ہو اس کو اختیار ہے، اگر چاہے تو لے لے، اگر جدا ہو گیا تو پھر کوئی اختیار نہیں۔

(۱۰۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوَدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ النَّسَبِيُّ عَنْ سَمَاكِ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - بَاعَ رَجُلًا فَلَمَّا بَايَعَهُ قَالَ: اخْتَرُ. ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: هَكَذَا الْبَيْعُ.

[حسن لغیرہ۔ أخرجه الطيالسي ۲۶۷۵]

(۱۰۳۳۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے بیع کی، جب اس نے بیع کی تو کہا: تجھے اختیار ہے، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس طرح بیع ہے۔

(۱۰۳۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بَهْدَادٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَكْبُرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ: اشْتَرَى النَّبِيُّ - ﷺ - مِنْ أَعْرَابِيٍّ قَالَ حَبِيبٌ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ قَالَ مِنْ نِسِيِّ عَامِرِ بْنِ صَعْقَةَ حَمَلٌ حَبِيطٌ فَلَمَّا وَجَبَ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ - ﷺ -: اخْتَرُ. فَقَالَ لَهُ الْأَعْرَابِيُّ: إِنْ رَأَيْتَ كَمَا لَيْزُومٌ فَطُ بَيْعًا خَيْرًا وَأَفْقَهُ مِمَّنْ أَنْتَ؟ قَالَ: مِنْ قُرَيْشٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ.

[حسن لغیرہ۔ أخرجه الترمذی ۱۲۴۹]

(۱۰۳۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے ایک دیہاتی سے کچھ خریدا، میرا گمان ہے کہ وہ ابو زبیر تھے، اس نے کہا وہ کہ بنو عامر بن صعصعہ سے تھا اس نے پتے خریدے، جب بیع ثابت ہوئی تو نبی ﷺ نے فرمایا: تجھے اختیار ہے، دیہاتی نے کہا: میں نے کبھی ایسا خریدا نہیں دیکھا جو آپ سے زیادہ بگھڑا رکھی ہو۔ آپ کس قبیلہ سے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قریش سے۔

(۱۰۳۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَشْعَثِ حَدَّثَنَا مَوْهَبُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ مَوْهَبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّيَّ حَدَّثَهُ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - اشْتَرَى مِنْ أَعْرَابِيٍّ حَمَلٌ حَبِيطٌ فَلَمَّا وَجَبَ الْبَيْعُ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ - ﷺ -: اخْتَرُ. فَقَالَ لَهُ الْأَعْرَابِيُّ عَمْرَكَ اللَّهُ بَيْعًا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مُرْسَلًا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ. [حسن لغیره۔ انظر قبله]

(۱۰۳۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک دیہاتی سے فرمایا: جب بیع ثابت ہوگی کہ تجھے اختیار ہے، تو دیہاتی نے کہا: اللہ آپ کی عمر دراز کرے، بیع ثابت ہے۔

(۱۰۳۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْوَانَ: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: خَيْرَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - رَجُلًا بَعْدَ النَّبِيِّ فَقَالَ الرَّجُلُ: عَمْرَكَ اللَّهُ مِمَّنْ أَنْتَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: أَمْرٌ مِنْ قُرَيْشٍ. قَالَ لَكَانَ أَبِي يَحْلِفُ مَا الْوَيْحَارُ إِلَّا بَعْدَ النَّبِيِّ.

(۱۰۳۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ: عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ بِتَعْدَادِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: ابْتِغَاءَ النَّبِيِّ - ﷺ - قَبْلَ النَّبِيِّ مِنْ أَعْرَابِيٍّ بَهْرًا أَوْ غَيْرَ ذَلِكَ فَلَمَّا وَجِبَ الْبَيْعُ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ - ﷺ -: ائْتِرْ. فَنظَرُوا إِلَيْهِ الْأَعْرَابِيُّ فَقَالَ: عَمْرَكَ اللَّهُ مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ فَلَمَّا كَانَ الْإِسْلَامَ جَعَلَ النَّبِيُّ - ﷺ - الْوَيْحَارَ بَعْدَ النَّبِيِّ. [حسن لغیره]

(۱۰۳۳۶) عبد اللہ بن طاووس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے نبوت سے پہلے ایک دیہاتی سے اونٹ یا کوئی اور چیز خریدی جب بیع ثابت ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے اختیار ہے، اعرابی نے آپ ﷺ کی طرف دیکھا تو اس نے کہا: اللہ آپ کی عمر دراز کرے آپ کون ہیں؟ اس نے کہا: جب اسلام آیا تو نبی ﷺ نے اختیار بیع کے بعد رکھا۔

(۱۰۳۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْجَوْزَجَانِيُّ قَالَ مَرْوَانَ النَّزَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ: كَانَ أَبُو ذُرْعَةَ إِذَا بَاعَ رَجُلًا غَيْرَهُ قَالَ: كَمْ يَقُولُ غَيْرِي وَيَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: لَا يَفْتَرِقَنَّ النَّانِ إِلَّا عَنْ قَرَأِضٍ.

[حسن۔ اعرجه ابو داود ۳۴۵۸]

(۱۰۳۳۸) یحییٰ بن ایوب فرماتے ہیں کہ ابو ذر رضی اللہ عنہ جب کسی آدمی سے بیع کرتے تو اس کو اختیار دیتے، پھر کہتے: مجھے بھی اختیار دو اور کہتے: میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو بیع کرنے والے ایک دوسرے سے الگ نہ ہوں مگر باہمی رضامندی سے۔

(۱۰۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا خَالِدُ الْحَدَّادُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ قَالَ أَسَسَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَلَى أَهْلِ الْبَيْعِ فَقَالَ: يَا أَهْلَ الْبَيْعِ. فَاشْرُؤُوا فَقَالَ: يَا أَهْلَ الْبَيْعِ لَا يَفْتَرِقَنَّ بَيْعَانِ إِلَّا عَنْ رِضَا. [صحیح لغیره]

(۱۰۳۴۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیع والوں کے پاس سے گزرے تو فرماتے گئے: اے بیع والو! تم



محاملات کو راسخ کیا کرو اور فرمایا: اے بیعہ والو! بیعہ کرنے والے یا بھی رضامندی کے بغیر جہانہ ہوں۔

(۱۶۷۷۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سُمْرَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَنْفَرَقَا وَيَأْخُذْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مَا رَضِيَ مِنَ الْبَيْعِ. [حسن۔ آخر حہ ابو داؤد ۲۴۵۶۵]

(۱۰۳۳۸) حضرت سرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خریدنے اور بیچنے والے جب تک الگ الگ نہ ہوں سووا توڑنے کا اختیار رکھتے ہیں اور ان دونوں میں سے جو بیع کو پسند کرے حاصل کر سکتا ہے۔

(۱۶۷۷۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الشُّلَيْبِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ الْقَفِيهِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النِّسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدِ اللَّهِ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهَبٍ حَدَّثَنِي عَمِّي قَالَ حَدَّثَنِي سَعْرَمَةُ بْنُ بَكْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرٍو بْنَ شُعَيْبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ شُعَيْبًا يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: أَيُّمَا رَجُلٍ ابْتَاعَ مِنْ رَجُلٍ بَيْعَةً فَإِنَّ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ حَتَّى يَنْفَرَقَا مِنْ مَكَانِهِمَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ صَفَقَةً خِيَارٍ وَلَا يَجُزُّ لِأَحَدٍ أَنْ يَمَارِقَ صَاحِبَهُ مَخَافَةَ أَنْ يُقْبَلَهُ.

قَوْلُهُ يَقْبَلُهُ أَرَادَ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِفَسْحِهِ لَعَبْرٍ بِالْإِثْمَالَةِ عَنِ الْفُسْخِ.

وَرَوَيْنَاهُ ذَلِكَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَجَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ثُمَّ عَنْ شُرَيْحٍ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَهَطَّاءِ بْنِ أَبِي رَجَاحٍ.

قَالَ الْبَحَارِيُّ فِي كِتَابِ الصَّوْمِ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو قَالَ: بَعَثَ مِنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَالًا بِالْوَادِي بِمَالٍ لَهُ يَخْتِيرُ فَلَمَّا تَبَايَعْنَا رَجَعْتُ عَلَى عَقْبِي حَتَّى خَرَجْتُ مِنْ بَيْتِي خَشْيَةً أَنْ يَرُدَّنِي النَّبِيَّ وَكَانَتْ السَّنَةُ أَنَّ الْمَتَابِعِينَ بِالْخِيَارِ حَتَّى يَنْفَرَقَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: فَلَمَّا وَجِبَ بَيْعِي وَبَيْعُهُ وَابْتِئْتُ أَنِّي قَدْ غَبْتُهُ لِأَنِّي سَفَّتُهُ إِلَى أَرْضٍ لَمَوْدَةٍ بِخَالِثٍ لَيْالٍ وَمَسَّالِي إِلَى الْعَدِيَّةِ بِخَالِثٍ لَيْالٍ. [ضعيف]

(۱۰۳۳۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ شخص نے کسی سے سامان خریدا تو دونوں کو اختیار ہے، یہاں تک کہ دونوں اپنی جگہ سے جدا ہو جائیں، سوائے اس کے کہ دونوں کے درمیان بیع اختیاری ہو اور کسی کے لیے یہ ہاتھ نہیں کہ بیع کے قطع کے ڈر سے جہانہ ہوں۔ بیع کے قطع کرنے کو اقالہ سے تعبیر کیا گیا ہے۔

(ب) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو وادی کا مال ان کے خیر کے مال کے بدلے فروخت کر دیا، جب ہم نے بیع کر لی تو میں اٹنے پاؤں واپس ہوا۔ یہاں تک کہ میں اس ڈر سے گھر سے نکل گیا کہ کہیں بیع

واپس نہ کر دیں، اور طریقہ یہ تھا کہ جب خریدنے والا اور بیچنے والے دونوں الگ الگ نہ ہوں تو انہیں سودا توڑنے کا اختیار ہوتا ہے۔ عبد اللہ کہتے ہیں: جب میری اور ان کی بیع مکمل ہو گئی تو میں نے دیکھا کہ میں نے ان سے دھوکہ کیا ہے کہ میں ان کو قوم حمود کی زمین کی طرف تین راتوں کی مسافت چلایا ہے جبکہ اس نے مجھے مدینہ کی سرزمین کی طرف تین راتوں کی مسافت قریب کر دیا ہے۔

(۱۰۴۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عِمْرَانَ حَدَّثَنَا الرَّمَادِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَأَخْبَرَنِي الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا ابْنُ زُجُوبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بِهَذَا.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ أَبُو صَالِحٍ أَيْضًا وَيَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِسَعْدَاءَ.

(۱۰۴۵۰) ایضاً۔

(۱۰۴۵۱) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ

حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذُرْعَةَ قَالَ قَالَ جَرِيرٌ: بَايَعْتُ رَسُولَ

اللَّهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ قَالَ فَكَانَ جَرِيرٌ إِذَا بَاعَ إِنْسَانًا شَيْئًا قَالَ: أَمَا إِنَّ مَا

أَخَذْنَا مِنْكَ أَحَبُّ إِلَيْنَا مِمَّا أَعْطَيْنَاكَ فَاخْتَرِ يَرِيدُ بِذَلِكَ إِتِمَامَ بَيْعِهِ. [صحیح۔ اسرحہ ابو داؤد ۴۹۴۵]

(۱۰۴۵۱) حضرت جریر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی سنت، اطاعت کرنے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے

پر بیعت کی، جب بھی جریر کسی سے بیع کرتے تو کہتے: جو ہم نے تجھ سے لیا ہے یہ ہمیں زیادہ محبوب ہے اس سے جو تجھے دیا ہے

تجھے اختیار ہے۔ ان کا ارادہ بیع کو مکمل کرنے کا ہوتا تھا۔

(۱۰۴۵۲) وَأَخْبَرَنَا ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ الضَّمِّيُّ حَدَّثَنَا مُسَلَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْجٍ

حَدَّثَنَا يُونُسُ قَدْ كَرِهَ بِنَحْوِهِ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ يَرِيدُ بِذَلِكَ إِتِمَامَ بَيْعِهِ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۴۵۲) یونس نے بھی اس کی مثل ذکر کیا ہے، لیکن یزید بذلتک ایتمام بیعہ کے الفاظ ذکر نہیں کیے۔

(۱۰۴۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ مَوْسَى الطَّرَافِيُّ قَالَ سَمِعْتُ

عُثْمَانَ بْنَ سَعْدِ الدَّارِمِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ إِسْحَاقَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عَبْدِ الْمَلِكِ

يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْمُبَارَكِ يَقُولُ: الْحَدِيثُ فِي الْبَيْعِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَنْفَرَقَا أَثْبَتَ مِنْ هَلِيهِ الْأَسَاطِينِ

قَالَ وَسَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ سُوَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَمِيئَةَ أَنَّهُ حَدَّثَ

الْكُوَيْلِيِّ بِحَدِيثِ ابْنِ عَمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْبَيْعِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَنْفَرَقَا قَالَ فَحَدَّثُوا بِوَأَبَا حَنِيفَةَ

فَقَالَ أَبُو حَنِيفَةَ إِنَّ هَذَا لَيْسَ بِشَيْءٍ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِي سَلْمَةَ قَالَ عَلِيُّ: إِنَّ اللَّهَ سَأَلَهُ عَمَّا كُنَّا لَنَا. [صحیح]

(۱۰۳۵۳) عبد اللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ وہ حدیث البیہین بالخیار الخروجی سے روایت کرتے ہیں اور اختیار سے روایت کرتے ہیں۔

(ب) سفیان کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی البیہین بالخیار مالہم بتفرقا کو کوئی بیان کرتے ہیں۔ انہوں نے ابو حنیفہ سے بیان کیا ہے لیکن ابو حنیفہ اس کو کچھ بھی خیال نہ کرتے تھے۔ وہ کہتے ہیں: اگر وہ دونوں ایک کشتی میں ہوں تب۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے: اللہ سوال کریں گے جو اس نے کہا۔

## (۸) باب فی تفسیر بیع الخیار

### اختیاری بیع کی تفسیر کا بیان

حَدِيثُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ يَدُلُّ عَلَى أَنَّ بَيْعَ الْخِيَارِ هُوَ التَّخْيِيرُ بَعْدَ الْعَقْدِ وَقَبْلَ التَّفَرُّقِ وَكَذَلِكَ رِوَايَةُ أَبِي ثَوْبٍ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ نَافِعٍ وَقَدْ ذَكَرْنَا هَهُمَا فِي الْبَابِ قَبْلَ هَذَا.

(۱۰۳۵۴) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا الْحَاكِمُ أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُعَدَّلِيُّ بِحَلَبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الْمُرُورِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: إِذَا تَبَاعَ الرَّجُلَانِ فَهُمَا بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونُ بَيْنَهُمَا عَنْ خِيَارٍ.

وَكَانَ عُمَرُ أَوْ ابْنُ عُمَرَ يَتَادَى الْبَيْعَ صَفْقَةً أَوْ خِيَارًا.

رَوَى عَنْ مُطَرِّبِ بْنِ طَرِيفٍ تَارَةً عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُمَرَ وَتَارَةً عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِيحٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْبَيْعَ صَفْقَةً أَوْ خِيَارًا وَكِلَاهُمَا مَعَ الْأَوَّلِ ضَعِيفٌ لِانْقِطَاعِ ذَلِكَ لِإِنْ صَحَّ فَلَا مَرَادَ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِبَيْعِ شَرْطٍ فِيهِ قَطْعُ الْخِيَارِ فَلَا يَكُونُ لَهُمَا بَعْدَ الصَّفْقَةِ خِيَارٌ رَبَّيعٌ لَمْ يَشْرَطْ فِيهِ قَطْعُ الْخِيَارِ فَهُمَا بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا وَقَدْ ذَهَبَ كَثِيرٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى تَضْعِيفِ الْأَثَرِ عَنْ عُمَرَ وَإِنَّ الْبَيْعَ لَا يَجُوزُ فِيهِ شَرْطُ قَطْعِ الْخِيَارِ وَإِنَّ الْمَرَادَ بِبَيْعِ الْخِيَارِ إِذَا التَّخْيِيرُ بَعْدَ الْبَيْعِ أَوْ بَيْعِ شَرْطٍ فِيهِ خِيَارٌ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَلَا يَنْقُوعُ خِيَارُهُمَا بِالتَّفَرُّقِ لِمَا كَانَ الشَّرْطُ وَالصَّحِيحُ أَنَّهُ أَرَادَ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ التَّخْيِيرَ بَعْدَ الْبَيْعِ إِلَّا أَنْ نَأْتِيَ بِمَا عَمَّرَ عَنْهُ بِبَيْعِ الْخِيَارِ وَرَبَّمَا فَسَّرَهُ وَالَّذِي يَسِينُ قَوْلَكَ

(۱۰۳۵۳) عبد اللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دو آدمی بیع کریں تو انہیں اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں یا ان کی بیع ہی خیار کے ساتھ ہو۔

(۱۰۳۵۵) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرٍو بْنُ زُرَّارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ حَتَّى يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونَ بَيْعُ خِيَارٍ. قَالَ وَرَبَّمَا قَالَ نَافِعٌ أَوْ يَقُولُ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ اخْتَرْتُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَعَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ.

(۱۰۳۵۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب دو آدمی بیچ کریں تو ان دونوں کو اختیار ہے، جب تک جدا جدا نہ ہوں یا دونوں کے درمیان بیچ اختیار ہی ہو۔ حضرت عمر یا ابن عمر فرماتے ہیں کہ وہ اختیار ہی کا اعلان کریں۔ (ب) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ بیچ یا اختیار ہی بیچ دونوں باتیں روایت کے منقطع ہونے کی وجہ سے ضعیف ہیں۔ اگر یہ صحیح بھی ہوں تو اس سے مراد ایسا سودا جس میں بیچ کے ختم کرنے کی شرط ہو۔ پھر سودے کے بعد ان دونوں کے لیے اختیار نہ ہوگا اور ایسا سودا جس میں بیچ کے ختم کرنے کی شرط نہ ہو خود دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں۔ اکثر علما نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس سند کو ضعیف قرار دیا ہے اور سودے میں مطلق طور پر عام اختیار کی شرط لگانا جائز نہیں ہے اور بیچ خیار سے مراد یا تو سودے کے بعد اختیار ہے یا تمین دونوں کے اختیار کی شرط کے ساتھ سودا کرنا مراد ہے اس جگہ سے جدا ہونے کے باعث ان کا اختیار ختم نہ ہوگا، ابن عمر رضی اللہ عنہما کا ارادہ تھا کہ سودے کے بعد اختیار ہو یہ زیادہ صحیح ہے۔

(۹) بَابُ الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ لَأَ يَجُوزُ شَرْطُ الْبَيْعِ أَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

بیچ میں تین دن سے زائد کی شرط رکھنا جائز نہیں

(۱۰۳۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ السُّوَيْبِيُّ وَأَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو صَافِي: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَشْرُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ ابْتِاعَ مَصْرَافًا لَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِنْ رَدَّهَا رَدَّهَا وَمَعَهَا صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ.

(۱۰۳۵۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو بیچ کرنے والوں کو اختیار ہے جب تک دونوں الگ الگ نہ ہوں یا اختیار ہی بیچ ہو۔ نافع کہتے ہیں کہ ان دونوں میں سے ایک دوسرے سے کہہ دے کہ بیچ اختیار ہے۔ [صحیح۔ مسلم (۱۵۳۱)]

(۱۰۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّيْرَازِيُّ الْقُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ عَزِيمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُبَّانُ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَادَّانٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ مَالِكٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَجَّاجٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ كُنْهَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَمْرٍو يَقُولُ: ذَكَرَ رَجُلٌ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ يُخَدِّعُ فِي الْبَيْعِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ بَايَعْتَ قَلْبُ لَا خِيَلَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَفِي مَوْضِعٍ آخَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. وَأَخْرَجَهُ أَبُو يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ وَرَوَى عَنْ نَالِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو بِزِيَادَةٍ أَلْفَاظٍ. [صحيح- مسلم ۱۰۲۴]

(۱۰۳۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مصراۃ (وہ جانور جس کا دودھ روکا گیا ہو) کو خریدنا تو اس کو تین دن کا اختیار ہے۔ اگر وہ اس کو چاہے تو کر دے اور اس کے ساتھ ایک صاع بھجور کا بھی دے دے۔

(۱۰۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْوَجْهِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُبَّانُ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَالِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ: كَانَ حَبَّانُ بْنُ مُنْقِلٍ رَجُلًا ضَعِيفًا وَكَانَ قَدْ سَفَعَ فِي رَأْسِهِ مَأْمُومَةً فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَهُ الْبَيْعَارَ فِيمَا اشْتَرَى تَلَاثًا وَكَانَ قَدْ قَلَّ لِسَانُهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: بَيْعٌ وَقَلٌّ لَا خِيَلَةَ. فَكُنْتُ أَسْمَعُهُ يَقُولُ: لَا خِيَلَةَ لَا خِيَلَةَ وَكَانَ يَشْتَرِي الشَّيْءَ فَرَجِيءٍ بِهِ أَهْلُهُ لِيَقُولُوا هَذَا عَالٍ فَيَقُولُ: إِنْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَيْرٌ لِي بَشِيءٍ.

[حسن- أخرجه الحاكم ۲/۲۶]

(۱۰۳۵۸) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جہان بن مہدی ایک کزور آدی تھا، اس کے سر پر گہرے زخم کا نشان تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو تین دن کا اختیار ہے جو چیز بھی خریدے۔ اس کی زبان بھی درست نہ تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: فروخت کرو اور کہہ دو: دھوکہ نہیں ہے۔ میں اس سے سنا تھا۔ وہ کہتا تھا کہ لا خیلۃ لا خیلۃ وہ چیز خرید کر اپنے گھروا لے تو ان کے گھروا لے کہتے: یہ سچی ہے، وہ کہتے کہ رسول اللہ ﷺ نے میری بیعت میں مجھے اختیار دیا ہے۔

(۱۰۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الشَّيْخِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي نَالِعٌ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ وَكَانَتْ يَلْسَانُهُ لَوْنَةَ يَشْكُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: أَنَّهُ لَا يَزَالُ يَمِينُ فِي الْبَيْعِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا بَايَعْتَ قَلْبُ لَا خِيَلَةَ ثُمَّ أَنْتَ بِالْبَيْعَارِ لِي كُلُّ بَيْعَةٍ ابْتِغَاءَ تَلَاثَ

لِکَالٍ فَإِنْ رَضِيتَ فَأَمْسِكْ وَإِنْ سَخِطْتَ فَارْذُدْ . قَالَ ابْنُ عُمَرَ : فَلَمَّا كُنِيَ الْإِنَّ أَسْمَعَهُ إِذَا ابْتَاعَ يَقُولُ : لَا خِلَابَةَ بَلْ كُتِّ لِسَانَهُ .

قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ : فَحَدَّثْتُ بِهِذَا الْحَدِيثَ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ قَالَ : كَانَ جَدِّي مُنْفِذُ بَنِّ عَمْرٍو وَكَانَ رَجُلًا لَدَى أَجِيبَ فِي رَأْيِهِ آتَمَةً فَكَسَّرَتْ لِسَانَهُ وَتَقَصَّصَتْ عَقْلَهُ وَكَانَ يُعِينُ فِي الْبُيُوعِ وَكَانَ لَا يَدْعُ التَّجَارَةَ فَشَكَا ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ . فَقَالَ : إِذَا أَنْتَ بَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ ثُمَّ أَنْتَ فِي كُلِّ بَيْعٍ تَبَاعُهُ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَ لِيَالٍ إِنْ رَضِيتَ فَأَمْسِكْ وَإِنْ سَخِطْتَ فَرُدْ .

فَكَبَى حَتَّى أَتَرَكَ زَمَانَ عُمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ يَابِلَةَ وَفَلَايِينَ سَنَةً وَكَثُرَ النَّاسُ فِي زَمَانِ عُمَانَ فَكَانَ إِذَا اشْتَرَى شَيْئًا فَرَجَعَ بِهِ فَقَالُوا لَهُ : لِمَ تَشْتَرِي أَنْتَ فَيَقُولُ : لَقَدْ جَعَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِيمَا ابْتَعْتُ بِالْخِيَارِ ثَلَاثًا فَيَقُولُونَ ارْذُدْهُ فَإِنَّكَ لَقَدْ غَبِطْتَ أَوْ قَالَ غِيْشِشْتَ فَيَرْجِعُ إِلَى بَيْعِهِ فَيَقُولُ : خُذْ بِسُلْعَتِكَ وَرُدِّ ذَرَاهِي فَيَقُولُ : لَا أَفْعَلُ لَقَدْ رَضِيتَ فَذَهَبَتْ بِهِ حَتَّى يَمُرَّ بِالرَّجُلِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَيَقُولُ : إِنْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لَقَدْ جَعَلَنِي بِالْخِيَارِ فِيمَا ابْتَعْتُ ثَلَاثًا فَيَرُدُّ عَلَيْهِ ذَرَاهِمَهُ وَيَأْخُذُ بِسُلْعَتِهِ .

[حسن - انظر قبله]

(۱۰۴۵۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے ایک انصاری مرد سے سنا، اس کی زبان میں رکاوٹ تھی۔ اس نے نبی ﷺ سے بیچ میں دھوکہ ہو جانے کی شکایت کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب بیچ کر دو تو کہہ دیا کرو: دھوکہ نہیں۔ پھر جو بھی سامان تو خریدے تو اس میں تجھے تین دن کا اختیار ہے۔ اگر تو پسند کرے تو رکھ لے اگر ناپسند کرے تو واپس کر دے۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اب میں اس سے سنتا ہوں، جب بھی وہ کوئی سامان خریدتا ہے تو کہہ دیتا ہے دھوکہ نہیں۔ اس کی زبان میں کثرت تھی۔

(ب) محمد بن اسحاق کہتے ہیں: میں نے یہ حدیث محمد بن یحییٰ بن حبان سے بیان کی تو انہوں نے کہا: میرے دادا امجد بن عمرو تھے۔ ان کو سر کا زخم آیا تھا، ان کی زبان ٹوٹ گئی۔ زبان میں کثرت ہو گئی۔ عقل کم ہو گئی۔ ان کو بیوع میں دھوکہ ہو جاتا لیکن وہ تجارت نہ چھوڑتے تھے۔ اس نے نبی ﷺ کی شکایت کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو سامان فروخت کرے تو کہہ دے: دھوکہ نہیں پھر تو بیچ میں کہہ دے کہ تجھے تین راتوں تک اختیار ہے اگر تو پسند کرے تو رکھ لے اگر ناپسند ہو تو واپس کر دو۔

یہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور تک زندہ رہے، ان کی عمر ۱۳۰ سال تھی۔ حضرت عثمان کے دور میں ایسے لوگوں کی کثرت ہو گئی۔ میں جب ان سے کچھ فریاد کر دیتا تو واپس کر دیتا۔ وہ کہتے کہ آپ نہ خرید کریں، امجد بن عمرو کہتے کہ جو میں خریدوں رسول اللہ ﷺ نے مجھے تین دن کا اختیار دیا ہے، لوگ کہتے: واپس کر دو۔ آپ کو بیچ میں دھوکہ دیا گیا ہے تو وہ سامان واپس کر دیتے اور کہتے کہ اپنا سامان لے لو، میرے درہم واپس کر دو۔ وہ کہتا: لے جاؤ۔ آپ نے پسند کیا تھا، جب کوئی دوسرا صحابی پاس سے

گزارتا تو وہ کہہ دیتے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو تین دن کا اختیار دے رکھا ہے جو وہ سامان خریدیں۔ پھر وہ اس کے درہم واپس کر دیتا اور اپنا سامان لے لیتا۔

(۱۰۴۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ نَحْوَهُ.

(۱۰۴۶۰) خالی

(۱۰۴۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَبَّانَ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ يَحْيَى ابْنُ يَزِيدَ الرَّاسِبِيُّ النَّبَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَيْسَرَةَ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلْقَمَةَ الْقُرَوِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْبَحَارُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ مُتَّصِرٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ إِسْحَاقَ. [مسکر]

(۱۰۴۶۱) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اختیار تین دن تک ہے۔

(۱۰۴۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَارَةَ لَمَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهْبَعَةَ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَنْجَوَيْهِ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْبَعَةَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ وَاسِعٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رِكَانَةَ: أَنَّهُ كَلَّمَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْبَيْعِ فَقَالَ: مَا أَجِدُ لَكُمْ شَيْئًا أَوْسَعَ مِمَّا جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِحَبَّانَ بْنِ مُنْقِدٍ إِنَّهُ كَانَ ضَرِيرَ الْبَصْرِ فَجَعَلَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: عَهْدَةً ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِنْ رَضِيَ أَخَذَ وَإِنْ سَخَطَ تَرَكَهُ.

وَرَوَاهُ عَيْدُ بْنُ أَبِي فَرَاةٍ عَنِ ابْنِ لَهْبَعَةَ عَنْ حَبَّانَ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُمَرَ مُتَّصِرًا وَكَمْ يَقُولُ ضَرِيرَ الْبَصْرِ وَالْحَدِيثُ يُتَّفَرِّدُ بِهِ ابْنُ لَهْبَعَةَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن۔ اعرجه الدارقطنی ۵۴/۳]

(۱۰۴۶۲) طلحہ بن یزید بن رکانہ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما سے بیوع کے بارے میں بات کی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہما فرمانے لگے: میں تمہارے لیے اس سے زیادہ وسعت نہیں پاتا جو نبی ﷺ نے حبان بن مہذہ کو دی تھی۔ کیوں کہ ان کی نظر کمزور تھی تو رسول اللہ ﷺ نے تین دن ان کے لیے مقرر کیے، اگر سامان کو پسند کریں تو رکھ لیں وگرنہ واپس کر دیں۔

(ب) حبان بن واسع اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں جو حضرت عمر سے مختصر روایت کرتے ہیں انہوں نے "ضَرِيرَ الْبَصْرِ" کے الفاظ ذکر نہیں کیے۔

## (۱۰) باب المأخوذ علی طریق السومِ وعلی بیع شرطٍ فیہ الخیارُ

مال کو بھاؤ پر خریدا جائے اور ایسی بیع جس میں شرط لگائی گئی ہو

(۱۷۶۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَلَفِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَبَّارُ أَبُو الْحَكِيمِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: أَخَذَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَرَسًا مِنْ رَجُلٍ عَلَى سَوْمٍ فَحَمَلَ عَلَيْهِ رَجُلًا لَقِطَبٍ عِنْدَهُ فَنَاصَمَهُ الرَّجُلُ لَقَالَ عُمَرُ: اجْعَلْ بَيْتِي وَبَيْتَكَ رَجُلًا لَقَالَ الرَّجُلُ: فَإِنِّي أَرْضَى بِشُرْحِ الْوَرِثِيِّ فَأَتَوْا شَرِيحًا فَقَالَ شَرِيحٌ لِعُمَرَ: أَخَذْتَهُ صَوْبَهَا سَلِيمًا وَأَنْتَ لَهُ ضَامِنٌ حَتَّى تَرُدَّهُ صَوْبَهَا سَلِيمًا. فَأَعْجَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بَكْبَعَةَ قَابِضًا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

[ضعیف۔ اعرجہ ابن عساکر فی تاریخہ ۱۸/۳۴]

(۱۰۳۶۳) قصی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی سے گھوڑے کی قیمت متعین کی۔ اس پر ایک آدمی نے سواری کی۔ وہ گھوڑا اس کے پاس ہی ہلاک ہو گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: چلو ایک آدمی اور اپنے درمیان فیصل مقرر کر لو تو آدمی نے قاضی شریح عراقی کا انتخاب کیا۔ وہ قاضی شریح کے پاس آئے، شریح نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: جب گھوڑا آپ نے صحیح سلامت لیا تھا تو آپ ہی ضامن ہیں، یہاں تک کہ آپ صحیح سلامت واپس کر دیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ان کا فیصلہ اچھا لگا اور ان کو قاضی بتادیا۔

## جماع أبواب الربا

سود سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

## (۱۱) باب تحريم الربا وأنه موضوع مردود إلى رأس المال

سود کی حرمت کا بیان اور یہ کہ صرف اصل مال واپس کیا جائے

قَالَ اللَّهُ جَلَّ تَنَازُهُ هِيَ أَلِيمَةُ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنَّا بِحَرْبٍ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِن تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَفْزَلُونَ وَلَا تَهْلِكُونَ



اللہ کا فرمان: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ فَإِن لَّمْ تَقْعَلُوا فَاذِنُوا  
بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِن تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ﴾ (البقرة: ۲۷۸ - ۲۷۹)  
”اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سود سے جبراً باقی رہ گیا ہے، اسے چھوڑ دو۔ اگر تم سچے دل سے ایماندار ہو۔ اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ  
اور اس کے رسول سے اعلان جنگت کر دوں گا اور اگر تم توبہ کر لو تو اصل مال مل جائیں گے۔ نہ تم ظلم کیا کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔“

(۱،۶۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي حَتْمَةَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ  
حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي حَجِّ النَّبِيِّ ﷺ  
وَعَطِيَّةٍ بِعَرَفَةَ قَالَ لَقَالَ نَبِيُّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ كَحَرَمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا  
فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا أَلَا وَإِنَّ كُلَّ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ تَحْتَ قَدَمَيْ هَاتَيْنِ وَدِمَاءُ  
الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعَةٌ وَأَوَّلُ دَمٍ أُضِعَّ دَمُ لُرَيْبَةَ بِنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُطَّلِبِ كَانَ مُسْتَرْضَعًا لِي بِنِي سَعْدٍ فَفَقَتَلَتْهُ هَذِهِ فِي  
زَمَنِ الْجَاهِلِيَّةِ وَرَبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ وَأَوَّلُ رَبَا أُضِعَّ رَبَا الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لِأَنَّهُ مَوْضُوعٌ كُلُّهُ.  
وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح. مسلم ۱۲۱۸]  
(۱۰۳۶۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کے حج اور عرفہ کے خطبہ کے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے  
فرمایا: تمہارے خون، تمہارے مال، تم پر ایسے حرام ہیں جیسے تمہارے اس شہر میں، اس مہینہ میں اس دن کی حرمت ہے اور خردار  
تمہارے جاہلیت کے دور کے تمام معاملات میرے ان قدموں کے تلے رکھ دیے گئے ہیں اور جاہلیت کے خون بھی چھوڑ دیے  
گئے ہیں اور سب سے پہلے میں ربیعہ بن حارث کا خون معاف کرتا ہوں جس کو ہذیل والوں نے قتل کر دیا تھا، جب وہ بنو سعد  
کے اندر دوڑھ پی رہے تھے اور جاہلیت کے سود بھی چھوڑ دیے گئے اور سب سے پہلے میں عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہما کا سود  
معاف کرتا ہوں۔ وہ کھل چھوڑ دیا گیا۔

(۱،۶۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ  
حَدَّثَنَا شَيْبَةُ بْنُ عُرْقَلَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ فِي حَجَّةِ  
الْوُدَاعِ: أَلَا إِنَّ كُلَّ رَبَا مِنْ رَبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ لَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ أَلَا وَإِنَّ  
كُلَّ دَمٍ مِنْ دَمِ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ وَأَوَّلُ دَمٍ أُضِعَّ مِنْهَا دَمُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ كَانَ مُسْتَرْضَعًا لِي بِنِي  
سَعْدٍ فَفَقَتَلَتْهُ هَذِهِ لَدَيْكُمْ قَدْ بَلَغَتْ. قَالُوا: نَعَمْ لَلَّأ قَالَ: اللَّهُمَّ اشْهَدْ. ثَلَاثَ مَرَّاتٍ.

[صحيح لغيره۔ اخرجه ابوداؤد ۳۳۲۴]

(۱۰۳۶۵) سلیمان بن عمرو اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع میں نبی ﷺ سے سنا کہ جاہلیت کے تمام سود

چھوڑ دیے گئے تمہارے لیے تمہارا اصل مال ہے نہ تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔ خبردار! جاہلیت کے تمام خون معاف کر دیے گئے اور پہلا خون جو میں معاف کرتا ہوں وہ حارث بن عبدالمطلب کا خون ہے جو بنولیف میں دودھ پلائے جا رہے تھے۔ بذریعہ والوں نے ان کو قتل کر دیا تھا، اے اللہ! کیا میں نے پہنچا دیا ہے؟ آپ نے من مرتبہ فرمایا: اے اللہ! تو گواہ رہ۔ میں مرتبہ فرمایا۔

(۱۰۴۶۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَلَدُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا﴾ قَالَ: كَانَ يَكُونُ لِلرَّجُلِ عَلَى الرَّجُلِ دَيْنٌ فَيَقُولُ لَكَ زِيَادَةٌ كَذَا وَكَذَا وَلَوْ خَرَّ عَنِّي. [ضعيف]

(۱۰۴۶۶) مجاہد اللہ کے قول ﴿وَلَدُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا﴾ (البقرة: ۲۷۸) ”اور تم چھوڑ دو جو باقی سو سے ہے۔“ فرماتے ہیں: کسی آدمی کا کسی پر قرض ہوتا تو وہ اس کو یہ کہتا کہ اتنے پیسے مزید دے دینا اور اتنے وقت کے بعد دے دینا۔

(۱۰۴۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْجُهُرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّهُ قَالَ: كَانَ الرَّبَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ يَكُونَ لِلرَّجُلِ عَلَى الرَّجُلِ الْحَقُّ إِلَى أَجَلٍ فَإِذَا حَلَّ الْحَقُّ قَالَ اتَّقِضِي أَمْ تُرَبِّي فَإِنْ قَضَاهُ أَخَذَ وَإِلَّا زَادَهُ فِي حَقِّهِ وَزَادَهُ الْآخِرُ فِي الْأَجَلِ.

[صحیح۔ اخرجہ مالک ۱۲۵۳]

(۱۰۴۶۷) زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں ایک آدمی کا دوسرے پر ایک شخصین مدت پر قرض ہوتا تھا۔ جب مدت ختم ہو جاتی تو قرض دینے والا کہتا، کیا ادا کر دے گا یا سو دودھے؟ اگر وہ ادا کر دیتا تو لے لیتا ورنہ اس کے ذمہ زیادہ کر دیتا اور دوسرا مدت میں اضافہ کر لیتا۔

## (۱۲) بَابُ مَا جَاءَ مِنَ التَّشْدِيدِ فِي تَحْرِيمِ الرِّبَا

### سوئی حرمت میں سختی کا بیان

(۱۰۴۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَبْدِيُّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَنصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَمْرٍو بْنُ حَفْصِ السُّلَوِيِّ حَدَّثَنَا حَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بِشِيرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَكْبَلَ الرِّبَا وَمُؤَكَّلَهُ وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدِيهِ قَالَ: هُمْ سَوَاءٌ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۹۸]

(۱۰۳۶۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے سو لینے والے، سو دینے والے، اس کے لکھنے والے اور اس پر گواہی دینے والوں پر لعنت بھیجی گئی ہے اور فرمایا کہ وہ سب برابر ہیں۔

(۱۰۳۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوَدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - لَعَنَ آكِلَ الرُّبَا وَمُؤَكَّلَهُ وَشَاهِدِيهِ أَوْ قَالَ شَاهِدَهُ وَكَاتِبَهُ.

[صحیح۔ اخرجہ ابن ماجہ ۲۲۷۷]

(۱۰۳۶۹) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سو لینے والے، سو دینے والے اور اس کے دونوں گواہوں یا ایک گواہ اور اس کے لکھنے والے پر لعنت بھیجی ہے۔

(۱۰۳۷۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حَزِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا صَلَّى أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ اللَّيْلَةَ رُؤْيَا.

الْحَدِيثُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ رَجُلَيْنِ آتِيَايَا لَأَأْخِذَا بِيَدِي فَأَخْرَجَايَا إِلَى أَرْضِ مُسْتَوِيَةٍ أَوْ لِقْضَاءٍ.

الْحَدِيثُ وَقَالَ فِيهِ: فَأَنْطَلَقْنَا حَتَّى اتَّهَمْنَا إِلَى نَهْرٍ مِنْ قَمٍ فِيهِ رَجَالٌ قِيَمَ رَجُلٌ قَائِمٌ عَلَى شَطِّ النَّهْرِ بَيْنَ يَدَيْهِ حِجَارَةٌ فَيَقْبِلُ الْيَدَى إِلَى النَّهْرِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ مِنْهُ رَمَاهُ الرَّجُلُ بِحَجَرٍ فِي يَدِهِ قَرْدَةٌ حَيْثُ كَانَ فَيَجْعَلُ كَلِمًا جَاءَ لِيَخْرُجَ رَمَاهُ فِي يَدِهِ بِحَجَرٍ قَرْدَةٌ حَيْثُ كَانَ لَفَقُلْتُ لَهُمَا مَا هَذَا؟ فَقَالَ الْيَدَى رَأَيْتَهُ فِي النَّهْرِ آكِلُ الرُّبَا.

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحیح۔ بخاری ۱۳۲۰]

(۱۰۳۷۰) سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز سے فراغت کے بعد ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: کیا تم میں سے کسی نے رات کو خواب دیکھا ہے۔

(ب) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے رات کو دیکھا، میرے پاس دو آدمی آئے۔ انہوں نے مجھے پکڑ کر ہموار زمین یا فضاء کی طرف نکالا۔

(ج) آپ ﷺ نے فرمایا: ہم خون والی نہر تک آئے، وہاں آدمی تھے اور نہر کے کنارے ایک آدمی ہاتھ میں پتھر لیے کھڑا تھا۔ جب نہر والا آدمی کی طرف متوجہ ہوتا اور نہر سے نکلنے کا ارادہ کرتا اور وہ شخص جو نہر کے باہر کھڑا ہے، اس کے منہ پر پتھر مارتا وہ دوبارہ اس کو نہر میں ڈھیل دیتا۔ وہ جب بھی نہر سے نکلنے کا ارادہ کرتا تو وہ اس کے منہ پر پتھر مارتا اور وہ اس کو دیتا۔ میں نے ان

دونوں سے کہا: یہ کیا ہے؟ اس نے جواب دیا کہ جس شخص کو آپ نے شہر میں دیکھا ہے وہ سود کھانے والا تھا۔

(۱۰۶۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّعْمِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَنِّيَّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَعْلَجٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَائِطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا آيَةُ الرَّبِّهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى رَسُولِهِ ﷺ آيَةُ الرَّبِّهَا وَقَالَ الْوَائِطِيُّ الْوَالِدُ. وَوَأَهَّ الْبُعَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ عُفْبَةَ. [صحيح- بخاری ۴۲۷۰]

(۱۰۶۷۹) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سب سے آخر میں جو اللہ نے اپنے نبی پر آیت نازل کی وہ سود کی آیت تھی اور واسطی کہتے ہیں کہ نازل کی گئی۔

(۱۰۶۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عُبَادُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي خَيْرَةَ يَخْتَدُّ دَاوُدَ بْنَ أَبِي هِنْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ مِنْدُ أَرْبَعِينَ سَنَةً أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: يَكْفِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَأْكُلُونَ فِيهِ الرَّبَّهَا كَمَا كَلَّ نَاسٌ أَوْ النَّاسُ كُلُّهُمْ كَمَنْ لَمْ يَأْكُلْ مِنْهُمْ نَالَهُ مِنْ عُبَارِهِ. [ضعيف- اخرجه ابو داود ۳۳۳۱]

(۱۰۶۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایسا وقت آئے گا کہ وہ سود کھائیں گے یا فرمایا: تمام لوگ سود کھائیں گے۔ جو نہ کھائے گا وہ اس کی غبار کو ضرور پالے گا۔

(۱۰۶۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَكْرِ أَخْبَرَنَا خَالِدُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي خَيْرَةَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: كَيْفَ يَنْ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَبْقَى أَحَدٌ إِلَّا أَكَلَ الرَّبَّهَا لِإِنَّ كَمَّ يَأْكُلُهُ أَصَابَهُ مِنْ بُعَارِهِ. [ضعيف- انظر قبله]

(۱۰۶۷۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایسا وقت آئے گا کہ تمام لوگ سود کھائیں گے، اگر کوئی نہ کھائے گا تو اس کا دھواں اس کو ضرور پہنچ جائے گا۔

### (۱۳) بَابُ الْأَجْنَسِ الْبَيْتِ وَرَدَ النَّصُّ بِجَرِّ كَيْفِ الرَّبِّهَا فِيهَا

وہ اجناس جن کے بارے میں نص ہے کہ ان کے میں سود چاری ہوتا ہے

(۱۰۶۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِفِيُّ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَنِّيَّ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاسِمِيُّ

وَعَبْرَهُمْ قَالُوا حَلَلْنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ  
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ  
حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي الْقَعْنَبِيُّ وَأَبُو مُصْعَبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَبِي شِهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أُوَيْسِ بْنِ الْحَدَّادِ أَنَّ اللَّهَ  
أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ التَّمَسُّ صَرْفًا بِمِائَةِ دِينَارٍ قَالَ فَذَعَانِي طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَتَرَاوَضْنَا حَتَّى  
اصْطَرَفَ مِنِّي وَأَخَذَ اللَّهْبَ بِفُلَيْهَا فِي يَدِهِ ثُمَّ قَالَ: حَتَّى يَأْتِيَ خَازِمِي مِنَ الْعُقَابَةِ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ  
اللَّهُ عَنْهُ يَسْمَعُ لِقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَاللَّهِ لَا تَفَارِقُهُ حَتَّى تَأْخُذَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ كَالِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ:-  
الدَّهْبُ بِاللَّهْبِ رَبًّا إِلَّا هَا وَهَذَا وَالنُّورِيُّ بِالنُّورِيِّ رَبًّا إِلَّا هَا وَهَذَا وَالشَّمْرُ بِالشَّمْرِ رَبًّا  
إِلَّا هَا وَهَذَا وَالشُّعْبِيُّ بِالشُّعْبِيِّ رَبًّا إِلَّا هَا وَهَذَا. لَفْظُ حَدِيثِهِمْ سَوَاءٌ إِلَّا أَنَّ فِي حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ: حَتَّى يَأْتِيَ  
خَازِمِي أَوْ حَتَّى تَأْتِيَ خَازِمِي مِنَ الْعُقَابَةِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: قَرَأْتُهُ عَلَى مَالِكٍ صَوِيحًا لَا شَكَّ فِيهِ ثُمَّ كَانَ عَلَى الزَّمَانِ وَلَمْ أَحْفَظْ حِفْظًا فَشَكَّكْتُ فِي  
خَازِمِي أَوْ خَازِمِي وَعَبْرِي يَقُولُ عَنْهُ خَازِمِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَقَالَ حَتَّى يَأْتِيَ خَازِمِي وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ  
وَالْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَعَبْرِي عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح، بحاری ۲۰۶۵]

(۱۰۳۷۳) حضرت مالک بن انس بن حداد فرماتے ہیں کہ میں نے سو دینار کے عوض سونا خریدا تو طلحہ بن عبید اللہ نے مجھے  
بلا لیا اور ہم نے آپس میں قیمت طے کی یہاں تک کہ اس نے مجھ سے خریدا لیا اور سونے کو لے کر وہ اپنے ہاتھ میں الٹ پلٹ رہے  
تھے۔ پھر کہنے لگے: یہ رکھ لو جب تک میرا خزانچی غائب نامی جگہ سے آجائے۔ حضرت عمرؓ فرمادیں کہ میں رہے تھے، فرمانے لگے: اس  
سے جدا نہ ہونا۔ یہاں تک کہ اس سے قیمت وصول کرو۔ پھر کہنے لگے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے، چاندی  
چاندی کے، گندم گندم کے، گجور گجور اور کے جو جو کے عوض سو رہے ماسوائے نظر لیں دین کے۔

(ب) شافعی کی حدیث میں ہے کہ جب تک میرا خزانچی یا میری لوطی غائب نامی جگہ سے واپس آجائے۔  
امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے امام مالک کے سامنے اس کی صحیح تلاوت کی۔ مجھے شک نہ تھا پھر ایک وقت گزر گیا،  
مجھے صحیح یاد نہ رہا تو مجھے شک پیدا ہو گیا کہ میرا خزانچی یا میری لوطی، لیکن میرے علاوہ دوسرے خزانچی کے لفظ ہی بیان کرتے ہیں۔  
(ب) عبد اللہ بن یوسف امام مالک سے خزانچی کے لفظ ہی ذکر کرتے ہیں۔

(۱۰۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُعَلِّقُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَعَبْرَهُمْ قَالُوا حَلَلْنَا أَبُو  
الْعَاسِمِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَنَّنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَفِيهٖ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لَا تَبِيعُوا اللَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشْفِرُوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشْفِرُوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا غَائِبًا مِنْهَا بِنَاجِزٍ. وَفِي رِوَايَةِ أَبِي نَصْرٍ: وَلَا تَبِيعُوا مِنْهَا غَائِبًا بِنَاجِزٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَدْ ذَكَرَ عِبَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَ مَعْنَاهُمَا وَأَوْضَحَ لَمْ ذَكَرْ.

[صحیح۔ بخاری ۶۸۰۶۲]

(۱۰۳۷۵) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: سونے کو سونے کے بدلے برابر برابر ہی فروخت کرو۔ ایک دوسرے میں زیادتی نہ کرو۔ اسی طرح چاندی کو چاندی کے بدلے برابر برابر ہی لو اور ایک دوسرے میں کی بیشی نہ کرو اور نہ نقد کو ادھار کے عوض فروخت کرو۔ اونھڑ کی روایت میں ہے کہ نقد کو ادھار کے عوض فروخت نہ کرو۔

(۱۰۳۷۶) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ وَرَجُلٍ آخَرَ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لَا تَبِيعُوا اللَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ وَلَا الْبُرَّ بِالْبُرِّ وَلَا الشُّعْبِيرَ بِالشُّعْبِيرِ وَلَا التَّمْرَ بِالتَّمْرِ وَلَا الْمِلْحَ بِالْمِلْحِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ عَيْنًا بِعَيْنٍ بَدَلًا بِبَدَلٍ وَلَكِنْ يَبِيعُوا اللَّهَبَ بِالْوَرِقِ وَالْوَرِقَ بِالذَّهَبِ وَالْبُرَّ بِالشُّعْبِيرِ وَالشُّعْبِيرَ بِالْبُرِّ وَالتَّمْرَ بِالْمِلْحِ وَالْمِلْحَ بِالتَّمْرِ بَدَلًا بِبَدَلٍ كَيْفَ شِئْتُمْ. وَتَقْصُّ أَحَدُهُمَا الْمِلْحَ أَوْ التَّمْرَ وَرَادَ أَحَدُهُمَا: مَنْ رَادَ أَوْ رَادَا فَذَلِكَ أَرَى مِنَ الرَّجُلِ الْإِحْوَارِ قَالَ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدٍ. [صحیح۔ ۱۰۳۸۷]

(۱۰۳۷۷) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے بدلے، گندم گندم کے بدلے، جو جو کے عوض، کھجور کھجور کے عوض اور نمک نمک کے بدلے فروخت نہ کرو لیکن برابر برابر، ایک جنس جنس کے بدلے، دست بدست نقد خرید و فروخت کرو۔ لیکن سونا چاندی کے عوض اور چاندی سونے کے بدلے، گندم جو کے عوض اور جو گندم کے عوض اور کھجور نمک کے بدلے اور نمک کھجور کے عوض نقد بھد جیسے تم چاہو خرید و فروخت کرو۔

(۱۰۳۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْجٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ أَنَّ مُسْلِمَ بْنَ يَسَارٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُبَيْدٍ حَدَّثَاهُ قَالَا: جَمَعَ الْمَنْزِلُ بَيْنَ عِبَادَةَ وَمَعَاوِيَةَ إِثْمًا فِي بَيْعَةٍ أَوْ كَيْسِيَّةٍ قَالَ وَذَكَرَ الْحَدِيثُ فِي الصَّرْفِ بِطَوِيلِهِ

وَهَذَا الْحَدِيثُ كَمَا يَسْمَعُهُ مُسْلِمٌ بِنِيسَارٍ مِنْ عِبَادَةِ بْنِ الصَّامِتِ إِنَّمَا سَمِعَهُ مِنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنَعَالِيِّ عَنْ عِبَادَةَ. [صحيح - انظر قبله]

(۱۰۳۷۷) مسلم بن نيسار اور عبداللہ بن عبید دونوں فرماتے ہیں کہ عبادہ اور صحابہ کے اکٹھے ہونے کی جگہ ایک یہودیوں کا معبد خاں تھا یا عیسائیوں کا۔

(۱۰۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَنَادِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نِيسَارٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّهُ لَمَّا قَال: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ لَقَدْ أَحَدْتُمْ بِيَوْعًا مَا أَدْرَى مَا هِيَ وَإِنَّ اللَّحَبَ بِاللَّحَبِ بَيْرَةٌ وَعَيْنُهُ وَزَنَا بوزن يدا بيدٍ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ يَدًا بِيَدٍ تَبْرُهَا وَعَمِيهَا وَلَا بَأْسَ بِبَيْعِ اللَّحَبِ بِالْفِضَّةِ وَالْفِضَّةُ أَكْثَرُهُمَا وَزَنَا بوزن يدا بيدٍ وَلَا يَصْلُحُ نِسَاءً وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ مَدًا بِمَدٍ يَدًا بِيَدٍ وَالشَّهِيرُ بِالشَّهِيرِ مَدَى بِمَدَى يَدًا بِيَدٍ وَلَا بَأْسَ بِبَيْعِ الشَّهِيرِ بِالْبُرِّ وَالشَّهِيرُ أَكْثَرُهُمَا يَدًا بِيَدٍ وَلَا يَصْلُحُ لَيْسِنَةً وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ حَتَّى عَدُّ الْمِلْحِ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ يَدًا بِيَدٍ مَنْ زَادَ أَوْ أَرَادَ فَقَدْ أَرَى. قَالَ قَتَادَةُ: وَكَانَ عِبَادَةُ بَدْرِيًّا عَقِيْبًا أَحَدًا لِقَبَائِلِ الْأَنْصَارِ وَكَانَ بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَلَى أَنْ لَا يَخَافَ إِلَى اللَّهِ كَوْمَةً لَائِمٍ. كَذَا وَرَوَاهُ أَبُو أَبِي عَرُوبَةَ وَرَوَاهُ هَمَّامٌ بْنُ يَحْيَى وَهُوَ مِنَ الثَّقَابِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ مُسْلِمٍ مَوْصُولًا مَرْفُوعًا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ.

[صحيح - انظر قبله]

(۱۰۳۷۸) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ اے لوگو! تم ایسی بیوع کا تذکرہ کرتے ہو کہ میں ان کے متعلق نہیں جانتا۔ سونا سونے کے عوض اس کی ڈلی اور جنس وزن میں برابر دست بدست نقد خرید و فروخت اور چاندی چاندی کے عوض اس کی ڈلی اور اصل نقد دست بدست خرید و فروخت کرو اور سونا چاندی کے بدلے اور چاندی کا وزن سونے سے زیادہ ہو نقد دست بدست خرید و فروخت میں کوئی حرج نہیں ہے اور ادھار درست نہیں ہے۔ گندم گندم کے عوض مدد کے بدلے دست بدست نقد خرید و فروخت اور جو جو کے عوض ایک مدد کے عوض نقد دست بدست خرید و فروخت کرو اور جو جو گندم کے عوض فروخت کرنا اور جو وزن میں زیادہ ہو نقد دست بدست خرید و فروخت کرو۔ لیکن ادھار درست نہیں ہے اور کھجور کھجور کے عوض یہاں تک تک مک کے بدلے تک شمار کیا برابر برابر، نقد دست بدست خرید و فروخت اور کارو پار کیا۔ قنادہ کہتے ہیں کہ یہ بدی تھے اور انصار کے سرداروں میں سے تھے، جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی تھی کہ وہ اللہ کے بارے میں کسی سے خوف نہ کھائیں گے۔

(۱۰۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ مُسْلِمِ الْمُكْحِيِّ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنَعَالِيِّ: أَنَّهُ شَهِدَ عَطِيَّةَ عِبَادَةَ لَمَسَمِعَتْهُ يَحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: اللَّحَبُ بِاللَّحَبِ بَيْرَةٌ وَعَيْنُهُ وَزَنَا بوزن يدا بيدٍ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ تَبْرُهَا وَعَمِيهَا

وَزْنَا بِوِزْنٍ وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ وَالشَّوْبِرُ بِالشَّوْبِرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مَنْ زَادَ أَوْ اِرْتَدَا فَقَدْ اَرْتَبَى وَلَا بَأْسَ بِبَيْعِ الشَّوْبِرِ بِالْبُرِّ يَدًا بِيَدٍ وَالشَّوْبِرُ أَكْثَرُهُمَا . هَذَا هُوَ الصَّوْحُوحُ .

وَالْعَوْدَةُ الثَّابِتُ صَوْحُوحٌ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ عُبَادَةَ مَرْفُوعًا . [صحيح - مسلم ۱۰۸۷]

(۱۰۴۷۹) ابوالاِصحٰتِ صنعانی وہ حضرت عبادہ کے خطبہ کے وقت موجود تھے کہ میں نے ان سے سنا، وہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ سونا سونے کے عوض اس کی ڈلی اور اصل برابر وزن کے ساتھ اور چاندی چاندی کے عوض اس کی ڈلیاں اور جنس برابر وزن کے ساتھ اور گندم گندم کے، جو جو کے، گجور گجور کے اور تمک تمک کے بدلے برابر وزن کے ساتھ، جس نے زائد دیا یا زیادہ کا مطالبہ کیا اس نے سود حاصل کیا اور جو گندم کے بدلے دست بدست نقد خرید و فروخت کرنا اور جو زیادہ ہوں تو کوئی خرچ نہیں ہے۔

(۱۰۴۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَلِيفَةُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالََا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنُوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ قَالَ : كُنْتُ بِالشَّامِ فِي حَلْفَةِ لَيْثِهَا مُسْلِمٌ بَنُ بَسَّارٍ فَجَاءَ أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ قَالُوا أَبُو الْأَشْعَثِ أَبُو الْأَشْعَثِ لَجَلَسَ فَقُلْتُ لَهُ : حَدِّثْ أَخَانَا حَدِيثَ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ : نَعَمْ عَزَّرْنَا عَزْرًا وَعَلَى النَّاسِ مُعَاوِنَةٌ لَعَيْنِمَا حَنَانِمَ كَثِيرَةً وَكَانَ لَيْثًا حُومِنَا آتِيَةً مِنْ فِضَّةٍ فَأَمَرَ مُعَاوِنَةٌ رَجُلًا أَنْ يَبِيعَهَا لِي أُعْطِيَتِ النَّاسِ فَمَسَرَخَ النَّاسُ فِي ذَلِكَ فَبَلَغَ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَامَ فَقَالَ : أَيْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَبْهَى عَنْ بَيْعِ اللَّحَبِ بِالنَّهَبِ وَالْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ وَالشَّوْبِرِ بِالشَّوْبِرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ إِلَّا سَوَاءٌ بِسَوَاءٍ عَيْنًا بَعِيْنٍ قَمَنْ زَادَ أَوْ اِرْتَدَا فَقَدْ اَرْتَبَى فَرَدَّ النَّاسُ مَا أَخْلَعُوا فَبَلَغَ ذَلِكَ مُعَاوِنَةَ فَقَامَ حَاطِبًا فَقَالَ : أَلَا مَا بَالُ رِجَالٍ يَتَحَدَّثُونَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَحَادِيثَ قَدْ كُنَّا نَشْهَدُهُ وَنَصَحْبُهُ وَلَمْ نَسْمَعْهَا مِنْهُ فَقَامَ عِبَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَعَادَ الْقِصَّةَ فَمَ قَالَ : لَنُحَدِّثَنَّ بِمَا سَمِعْنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ . وَإِنْ كَرِهَ مُعَاوِنَةُ أَوْ قَالَ وَإِنْ رَهِمَ مُعَاوِنَةُ مَا أَهْلِي أَنْ لَا أَصْحَبَهُ فِي جُنْدِهِ لَيْلَةَ سَوْدَاءَ قَالَ حَمَّادُ هَذَا أَوْ نَحْوَهُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحُوحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيِّ . [صحيح - مسلم ۱۰۸۷]

(۱۰۴۸۰) ابوالقلا ب کہتے ہیں کہ میں شام میں اس مجلس میں تھا جس میں مسلم بن یسار موجود تھے۔ ابوالاِصحٰتِ آئے تو انہوں نے کہا کہ ابوالاِصحٰتِ ، ابوالاِصحٰتِ آگئے۔ وہ بیٹھ گئے، میں نے ان سے کہا: اے ہمارے بھائی! آپ عبادہ بن صامت والی حدیث بیان کریں، فرمانے لگے: ہاں ہم نے غزوہ کیا اور ہمارے امیر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ تھے۔ ہمیں بہت ساری قیمت حاصل ہوئیں اور ہماری حاصل کردہ قیمت میں چاندی کے برتن بھی تھے۔ حضرت معاویہ نے ایک آدی کو حکم دیا کہ وہ ان کو لوگوں کو عطیات میں فروخت کر دیں، لوگوں نے اس کے خریدنے میں جلدی کی۔ حضرت عبادہ بن صامت کو خبر ملی تو وہ کہنے لگے کہ میں



نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے بدلے، گندم گندم کے بدلے، بھجور بھجور کے بدلے، کھجور کھجور کے بدلے، نمک نمک کے بدلے، فروخت کرنے سے منع کیا ماسوائے برابر، برابر جنس جنس کے بدلے۔ جس نے زیادہ دیا یا زیادہ کا مطالبہ کیا۔ اس نے سود حاصل کیا، لوگوں نے جو لیا تھا واپس کر دیا۔ حضرت معاویہؓ کو خبر ملی انہوں نے خطبہ ارشاد فرمایا کہ لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے ایسی احادیث بیان کرتے ہیں کہ ہم آپ ﷺ کے ساتھ تھے ہم نے آپ سے نہیں سنی، حضرت عبادہ کھڑے ہو گئے۔ انہوں نے قصہ دوبارہ دہرایا۔ پھر فرمایا کہ ہم وہ بیان کرتے ہیں جو نبی ﷺ سے سنا ہے، اگرچہ معاویہؓ کو نا پسند ہی کیوں نہ ہو، یا فرمایا: اگرچہ معاویہؓ رنجیدہ ہی کیوں نہ ہوں۔ مجھے کوئی پرہیز نہیں کہ میں اس کے لشکر کے ساتھ اندھیری رات میں چلوں۔

(۱۰۶۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْعَدِ قَالَ: كُنَّا لِي عَزَاءً عَلَيْكَ مُعَاوِيَةَ فَأَصَبْنَا ذَهَبًا وَفِضَّةً فَأَمَرَ مُعَاوِيَةَ رُجُلًا أَنْ يَسْمِعَهَا النَّاسَ لِي أُعْطِيَهُمْ فَسَارَعَ النَّاسُ فِيهَا فَقَامَ عَبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَهَا هُمْ فَرَدُّهَا فَأَتَى الرَّجُلُ مُعَاوِيَةَ فَشَكَا إِلَيْهِ فَقَامَ مُعَاوِيَةَ فخطبًا فقال: مَا بَالُ رِجَالٍ يَتَحَدَّثُونَ عَن رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَحَادِيثَ يَكْفُرُونَ بِهَا عَلَيْكَ لَمْ نَسْمَعْهَا مِنْهُ. فَقَامَ عَبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَقَالَ: وَاللَّهِ لَنُحَدِّثَنَّ عَن رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. وَإِنْ كَرِهَ مُعَاوِيَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تَبِيحُوا اللَّعَبَ بِالذَّهَبِ وَلَا الْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ وَلَا الْبُرَّ بِالْبُرِّ وَلَا الشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ وَلَا الْجُلُحَ بِالْجُلُحِ وَلَا التَّمْرَ بِالتَّمْرِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ سَوَاءٌ بِسَوَاءٍ عِنْدَنَا بَعِينٌ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَن إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۱۰۶۸۱) ابو قلابہ حضرت ابوالاسعد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم ایک غزوہ میں تھے، ہمارے امیر حضرت معاویہؓ تھے، ہمیں مال غنیمت میں سونا چاندی ملا۔ حضرت معاویہؓ نے لوگوں کے عطیات میں ایک آدمی کو فروخت کرنے کا حکم دے دیا تو لوگوں نے اس کے خریدنے میں جلدی کی۔ حضرت عبادہ بن صامتؓ نے اس سے منع کر دیا، لوگوں نے سامان واپس کر دیا، ایک آدمی اگر حضرت معاویہؓ کو شکایت کر دی۔ حضرت معاویہؓ نے خطبہ دیا اور فرمانے لگے کہ لوگ رسول اللہ ﷺ سے ایسی احادیث بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ بولتے ہیں حالانکہ ہم نے وہ احادیث آپ ﷺ سے نہیں سنی۔ حضرت عبادہ کھڑے ہوئے اور فرمانے لگے: ہم رسول اللہ ﷺ سے احادیث بیان کریں گے اگرچہ معاویہؓ کو نا پسند ہی کیوں نہ لگیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے بدلے، گندم گندم کے بدلے، بھجور بھجور کے بدلے، کھجور کھجور کے بدلے، فروخت کرنے سے منع کیا ماسوائے برابر اور برابر جنس جنس کے بدلے۔

(۱۰۶۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَسَمِيِّ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ

مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْبُصَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مَرْثَمَ حَدَّثَنَا الْفَرَّائِيُّ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ خَالِدِ  
الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي فِلَانَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: **الدَّهَبُ  
بِالدَّهَبِ وَزَنًا بِوَزْنٍ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزَنًا بِوَزْنٍ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ مِثْلًا بِمِثْلٍ  
وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ مِثْلًا بِمِثْلٍ فَمَنْ زَادَ أَوْ اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرَى كَيْمُومًا **الدَّهَبُ بِالْفِضَّةِ بَدَأَ يَبْدُو  
كَيْفَ هِشْمٌ وَالتَّمْرُ بِالْمِلْحِ بَدَأَ يَبْدُو وَالشَّعِيرُ بِالْبُرِّ بَدَأَ يَبْدُو كَيْفَ هِشْمٌ** . [صحیح۔ انظر قبله]**

(۱۰۳۸۲) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے برابر، برابر اور  
چاندی چاندی کے عوض برابر وزن کے ساتھ اور نمک نمک کے بدلے برابر وزن کے ساتھ اور جو جو کے بدلے برابر، اور گندم  
گندم کے بدلے اور کھجور کھجور کے بدلے برابر، جس نے زیادہ دیا یا زیادتی کا مطالبہ کیا، اس نے سود لیا تم سونے کو چاندی کے  
عوض دست بدست نقد فروخت کرو جیسے تم چاہو اور کھجور کو نمک کے عوض نقد فروخت کرو اور جو کو گندم کے عوض دست بدست نقد  
فروخت کرو جیسے تم چاہو۔

(۱۰۴۸۲) وَرَوَاهُ وَرِجْعٌ عَنْ سَفْيَانَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: **الدَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ  
بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالمِلْحُ بِالمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ سَوَاءٌ بَدَأَ يَبْدُو إِذَا اخْتَلَفَ هَلِهُ الْأَصْنَافُ فَبِعُوا كَيْفَ  
هِشْمٌ إِذَا كَانَ بَدَأَ يَبْدُو** .

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا  
رِجْعٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ  
إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَرِجْعٌ حَدَّثَنَا سَفْيَانٌ فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ . [صحیح۔ انظر قبله]

(۱۰۳۸۳) وکیح حضرت سفیان سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے بدلے،  
گندم گندم کے بدلے جو جو کے بدلے کھجور کھجور کے بدلے اور نمک نمک کے بدلے برابر برابر اور نقد خرید و نقد فروخت کرو۔ یہ  
چیزیں باہم مختلف ہوں تو دست بدست جس طرح چاہو خرید و نقد فروخت کرو۔

(۱۰۴۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَبِيهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدِي أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
مُوسَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: **الدَّهَبُ الْكِفَّةُ بِالْكَفَّةِ وَالْفِضَّةُ الْكِفَّةُ بِالْكَفَّةِ . حَتَّى خَصَّ أَنْ قَالَ: الْمِلْحُ  
بِالْمِلْحِ . فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: إِنَّ هَذَا لَا يَقُولُ شَيْئًا . لَقَالَ عُبَادَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَشْهَدُ أَلِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ**

-عَنْ عَبْدِ اللَّهِ - يَقُولُ ذَلِكَ. [صحيح - أخرجه النسائي ۱۵۶۶]

(۱۰۳۸۳) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ سونے کی ایک ٹھی سونے کی ایک ٹھی کے عوض اور چاندی کی ایک ٹھی چاندی کی ٹھی کے عوض یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تک تک کے عوض۔ حضرت سنا یہ کہنے لگے: یہ کچھ بھی نہیں ہے۔ حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ میں نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔

(۱۴) باب تَحْرِيمِ التَّفَاضُلِ فِي الْجِنْسِ الْوَاحِدِ مِمَّا يَجْرِي فِيهِ الرِّبَا مَعَ تَحْرِيمِ النِّسَاءِ

ایک جنس میں تفاضل ناجائز ہونے اور اس میں سوو جاری ہونے اور ادھار کی حرمت کا بیان

اسْتِدْلَالًا بِمَا مَضَىٰ وَبِمَا

(۱۰۳۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِمْسَى (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَوْهَبِ الرَّمْلِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بَكْرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ اللَّهَ سَمِعَ سَلِيمَانَ بْنَ يَسَّارٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ أَبِي عَامِرٍ يُحَدِّثُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: لَا تَبِيعُوا الدِّينَارَ بِالدِّينَارِ وَلَا الدِّرْهَمَ بِالدِّرْهَمِ.

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عِمْسَى وَغَيْرِهِ.

(۱۰۳۸۵) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک دینار دینار اور ایک درہم دو درہم کے

عوض فروخت نہ کرو۔ [صحيح - مسلم ۱۵۸۵]

(۱۰۳۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي تَمِيمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَّشِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي تَمِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم: الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح - مسلم ۱۵۸۸]

(۱۰۳۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دربارِ عمار کے عوض ان کے درمیان تقاض نہ ہو اور ایک درہم درہم کے بدلے ان کے درمیان بھی تقاض نہ ہو۔

(۱۰۳۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَبِحَجِّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُعَوِّذِ النَّاجِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: **الذَّهَبُ بِاللَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشُّبْرُ بِالشُّبْرِ وَالنَّمْرُ بِالنَّمْرِ وَالْمَلْحُ بِالْمَلْحِ بِشَلَا بِشَلَا يَدًا بِيَدٍ فَمَنْ رَادَ أَوْ أُرِدَا فَذَادَ فَقَدْ أَرَى الْأَيْدِيَ وَالْمُعْطَى لِيهِ سَوَاءٌ.**  
 رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح- مسلم ۱۰۳۸۴]

(۱۰۳۸۷) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے عوض، گندم گندم کے عوض، بوجھ بوجھ کے عوض، کھجور کھجور کے عوض، نمک نمک کے بدلے برابر برابر، نقد، دست بدست فروخت کرو۔ جس نے زائد لیا یا زیادہ کا مطالبہ کیا اس نے سود حاصل کیا لہذا اور بے والا دونوں برابر ہیں۔

(۱۰۳۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِغَدَاةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْقَعْقَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَايَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: دَخَلَ رَجُلٌ عَلَى ابْنِ عُمَرَ فَحَدَّثَهُ بِحَدِيثٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَدِيمٍ أَبُو سَعِيدٍ قَتَلَ فِيهِ الدَّارَ فَأَخَذَ بِيَدِي حَتَّى أَتَيْتَاهُ فَقَالَ: مَا يُحَدِّثُ هَذَا عَنْكَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: بَصُرَ عَيْنِي وَرَمِعَ أُرْيِي قَالَ لَمَّا نَيْبْتُ قَوْلَهُ يَا صَبُو رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: نَهَى عَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِاللَّهَبِ وَبَيْعِ الْوَرِقِ بِالْوَرِقِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ بِشَلَا بِشَلَا وَلَا تُشْفُوا أَحَدَهُمَا عَلَى الْآخَرَ وَلَا تَبِعُوا غَايِبًا بِتَاجِرٍ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ.

[صحيح- بخاری ۲۱۷۶]

(۱۰۳۸۸) نافع فرماتے ہیں کہ ایک آدمی عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اس نے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی حدیث بیان کی کہ ابوسعید اس گھر میں آئے، انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا یہاں تک ہم آئے، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ آپ سے کیا بیان کرتا ہے؟ ابوسعید کہنے لگے: میری آنکھوں نے دیکھا میرے کانوں نے سنا، میں آپ رضی اللہ عنہ کی بات کو نہیں بھولا جو آپ رضی اللہ عنہ نے ہاتھ کی انگلی کے اشارہ سے کہا کہ سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے بدلے کی خرید و فروخت سے منع کیا، مگر برابر برابر اور تم ایک دوسرے میں کسی بیشی نہ کرو اور نہ نقد کو ادھار کے عوض فروخت کرو۔

(۱۰۳۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمِ الْبَزَّازِ حَدَّثَنَا بَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عُمَرَو بْنَ كَثِيرَةَ الْغَوَارِي حَدَّثَ ابْنَ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا

سَعِيدُ الْخُدْرِيِّ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالدَّرْهَمُ بِالدَّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا. فَمَسَى عَبْدُ اللَّهِ وَمَعَهُ نَافِعٌ حَتَّى دَخَلَ عَلَيَّ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ فَمَسَّاهُ فَقَالَ: ابْصُرْ عَيْنِي وَسَمِعَ أُنْفَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالدَّرْهَمُ بِالدَّرْهَمِ وَزَنْ بوزنٍ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا وَلَا يَبَاعُ عَاجِلٌ بِأَجَلٍ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح- مسلم ۱۵۸۴]

(۱۰۳۸۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ دینار و دینار کے بدلے، درہم و درہم کے عوض ہوا ان کے درمیان تقاضل نہ ہو۔ حضرت عبداللہ اور ان کے ساتھ نافع بھی تھے چلے اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، ان سے سوال کیا، انہوں نے کہا: میری آنکھوں نے دیکھا اور میرے کانوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ دینار و درہم دینار و درہم کے عوض برابر وزن کے ساتھ ہوگا، برابر وزن کے ساتھ ان کے درمیان تقاضل نہ ہوگا اور نقد کو ادھار کے عوض نہ بیجا جائے گا۔

(۱۵۸۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ حَرْبٍ (ج) قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُمَيْتِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ بْنُ قُرُوحٍ قَالَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَقُولُ: كَانَ ابْنُ عَمْرٍو يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الصَّرْفِ وَكَمْ يَسْمَعُ فِيهِ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ - شَيْبَانُ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَا تَبَايَعُوا اللَّهَبَ بِاللَّهَبِ وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ سِوَاءَ بِسِوَاءٍ وَلَا تُشْفُوا بَعْضُهُ عَلَى بَعْضٍ إِنْ أُعْثِفَ عَلَيْكُمُ الرِّمَاءُ قَالَ قُلْتُ لَنَافِعٍ - كَمَا الرِّمَاءُ ؟ قَالَ: الرِّبَا قَالَ فَحَدَّثَهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ حَدِيثًا قَالَ نَافِعٌ فَأَخَذَ بِيَدِ الْأَنْصَارِيِّ وَأَنَا مَعَهُمَا حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ فَقَالَ: يَا أَبَا سَعِيدٍ هَلْنَا حَدَّثْنَا عَنْكَ حَدِيثَ كَذَا وَكَذَا قَالَ: مَا هُوَ فَذَكَرَهُ. قَالَ: لَعَمْرُؤُا ذُنَائِي وَبِصْرُ عَيْنِي فَالَهَا كَلَامًا فَأَشَارَ بِإصْبَعِيهِ جِيَالٍ عَيْنِيهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَهُوَ يَقُولُ: لَا تَبَايَعُوا اللَّهَبَ بِاللَّهَبِ وَلَا تَبَايَعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ سِوَاءَ بِسِوَاءٍ وَلَا تَبَايَعُوا شَيْئًا مِنْهَا غَابًا بِسَاجِرٍ وَلَا تُشْفُوا بَعْضُهُ عَلَى بَعْضٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ قُرُوحٍ ثَوْنٌ قَوْلِ عُمَرَ. [صحیح- مسلم ۱۵۸۴]

(۱۰۳۹۰) ابن عمر، حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے سونے کی بیچ کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تم سونا سونے کے عوض چاندی چاندی کے عوض فروخت نہ کرو، ماسوائے برابر برابر اور تم ایک دوسرے پر کسی بیشی نہ کرو، مجھے تمہارے اوپر سو کا ڈر ہے، کہتے ہیں: ایک انصاری نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے ایک حدیث نقل فرمائی۔ نافع کہتے ہیں کہ انصاری نے ہمارا ہاتھ پکڑ لیا اور میں ان دونوں کے ساتھ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ اس نے کہا: اے ابوسعید! اس نے آپ سے (ملاں ملاں) حدیث بیان کی ہے وہ کیا ہے؟ اس نے ذکر کیا تو ابوسعید فرماتے گئے: ہاں میرے کانوں نے سنا اور میری آنکھوں نے دیکھا، اس بات کو انہوں نے تین مرتبہ دہرایا۔ انہوں نے اپنی انگلیوں سے اپنی آنکھوں کے برابر اشارہ کیا کہ

آپ ﷺ نے فرمایا: سو پاسونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے عوض تم فروخت نہ کرو سوائے برابر برابر اور کوئی چیز تم نقد کے بدلے ادھار میں فروخت نہ کرو اور نہ ہی تم ایک دوسرے پر کمی بیشی کرو۔

(۱.۴۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُمَرَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَاكِ بِعَدَاةِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا يَشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ حَمِيدِ بْنِ قَيْسِ الْمُعْتَمِدِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَجَاءَ صَانِعٌ فَقَالَ لَهُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنِّي أَصَوِّغُ اللَّحَبَ ثُمَّ أبيعُ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ بِأَكْثَرِ مِنْ وَزْنِهِ فَاسْتَفْضِلْ فِي ذَلِكَ قَدْرَ عَمَلِ يَدِي فَهَاهُ أَبُو عُمَرَ عَنْ ذَلِكَ فَجَعَلَ الصَّانِعُ يَرُدُّ عَلَيْهِ الْمَسْأَلَةَ وَأَبْنُ عُمَرَ يَنْهَاهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَى بَابِ الْمَسْجِدِ إِلَى دَابَّةٍ يَرْتَكِبُهَا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالذَّرْهَمُ بِالدَّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا هَذَا عَهْدُ نَبِيِّنَا ﷺ - إِلَيْنَا وَعَهْدُنَا إِلَيْكُمْ. وَبِهِ رِوَايَةٌ سَالِمٌ وَنَالِعٌ دَلَالَةٌ عَلَيَّ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ لَمْ يَسْمَعْ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ فِي ذَلِكَ شَيْئًا وَإِنَّمَا سَمِعَهُ مِنْ أَبِيهِ ثُمَّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ.

[صحیح - اخرجه مالک ۱۳۰۱]

(۱۰۳۹۱) مجاہد فرماتے ہیں کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا۔ ایک سار آیا، اس نے کہا: اے ابو عبد الرحمن! میں سونے کو ناپس بنا تا ہوں، ملاوٹ سے صاف کرتا ہوں، پھر میں اس کو فروخت کرتا ہوں کسی چیز کے عوض جو وزن میں اس سے زائد ہوتی ہے، تو میں اپنی حدود کی کے عوض کچھ زائد وصول کرتا ہوں۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کو منع کر دیا تو سارا بی بات پار بار دہرا ہوا تھا اور ابن عمر رضی اللہ عنہما کو منع فرما رہے تھے، یہاں تک کہ وہ مسجد کے دروازے پر آ کر اپنے چو پائے پر سوار ہو گئے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے لگے: دینار دینار کے بدلے، درہم درہم کے بدلے ان کے درمیان تقاضل نہیں ہے (زیادتی یا کمی نہیں) یہ ہم سے نبی ﷺ نے عہد لیا تھا اور ہمارا عہد تم سے یہی ہے۔

(۱.۴۹۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ حَمِيدِ بْنِ قَيْسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالذَّرْهَمُ بِالدَّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا هَذَا عَهْدُ نَبِيِّنَا ﷺ - إِلَيْنَا وَعَهْدُنَا إِلَيْكُمْ. [صحیح - انظر قبلہ]

(۱۰۳۹۲) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ دینار دینار کے عوض اور درہم درہم کے عوض ہو، ان کے درمیان تقاضل نہیں ہے۔ یہ ہمارے نبی ﷺ کا ہماری طرف عہد تھا اور ہمارا یہی عہد تمہاری طرف ہے۔

(۱.۴۹۳) وَرَوَاهُ الشَّافِعِيُّ فِي رِوَايَةِ الْعَزَمِيِّ عَنْهُ بِطَوِيلِهِ فِي قِصَّةِ الصَّانِعِ ثُمَّ قَالَ: هَذَا خَطَا أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ وَرْدَانَ الرَّومِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ: إِنِّي رَجُلٌ أَصَوِّغُ الْحُلِيَّ ثُمَّ أبيعُهُ وَأَسْتَفْضِلُ فِيهِ قَدْرَ أُجْرَتِي أَوْ عَمَلِ يَدِي فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: اللَّحَبُ بِالدَّهَبِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا هَذَا عَهْدُ صَاحِبِنَا إِلَيْنَا وَعَهْدُنَا إِلَيْكُمْ. قَالَ الشَّافِعِيُّ يَعْنِي بِصَاحِبِنَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ

أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْأَزْهَرِيُّ أَخْبَرَنَا شَافِعُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ سَلَامَةَ حَدَّثَنَا الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ فَذَكَرَهُ. [صحيح - انظر قبله]

(۱۰۳۹۳) وردان روی نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ میں زیورات بناتا ہوں۔ پھر میں اس کو فروخت کرتا ہوں اور اپنی مزدوری یا ہاتھ کا کام اس کی بنا پر کچھ زیادہ لیتا ہوں۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے، اس میں تقاضا نہیں، یہ عہد ہم سے ہمارے صاحب نے لیا اور یہی ہمارا تمہاری طرف عہد ہے۔ امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صاحب سے مراد حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۱۰۴۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَعَبْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي الْقَعْنَبِيَّ عَنْ مَالِكِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ: أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ تَاعَ سِقَايَةَ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ مِنْ وَرَقٍ بَأَكْثَرٍ مِنْ وَرْدِهَا فَقَالَ لَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هَذَا إِلَّا مِثْلًا يَمُوتُ. فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: مَا أَرَى بِهَذَا بَأْسًا. فَقَالَ لَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ: مَنْ يَمُوتُ مِنْ مِثْلِ هَذَا يَمُوتُ بِرَأْسِهِ وَنَجْرَتِهِ عَنْ رَأْيِهِ لَا أَسَاطِيكَ بَارِضٍ أَنْتَ بِهَا ثُمَّ قَامَ أَبُو الدَّرْدَاءِ عَلَى عَمْرٍو بْنِ النَّعْتَابِ وَحِصَى اللَّهِ عَنْهُ فَذَكَرَ لَهُ ذَلِكَ فَكَتَبَ عَمْرٍو إِلَى مُعَاوِيَةَ: أَنْ لَا يَبِيعَ ذَلِكَ إِلَّا مِثْلًا يَمُوتُ وَرَدْنَا بِوَرْدٍ وَكَمْ يَذْكَرُ الرَّبِيعُ عَنِ الشَّافِعِيِّ لِي هَذَا قَدْ دَرَسْتُ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَلَى عَمْرٍو وَكَلَّمَ الشَّافِعِيَّ لِي بِرِوَايَةِ الْمُزَنِيِّ.

[صحيح - انظره المالك ۱۳۰۲]

(۱۰۳۹۳) حضرت عطاء بن یسار فرماتے ہیں کہ معاویہ بن ابی سفیان نے سونے یا چاندی کا برتن اس کے وزن سے زائد میں فروخت کیا۔ ابوورداء کہنے لگے: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ اس جیسے سے منع فرماتے تھے ماسوائے برابر، برابر معاویہ کہنے لگے: میں اس میں کوئی حرج خیال نہیں کرتا۔ ابوورداء ان سے کہنے لگے: کون میرا عذر پیش کرے معاویہ کو کہ میں اس کو نبی ﷺ سے خبر دے رہا ہوں اور وہ مجھے اپنی رائے سے خبر دے رہے ہیں، میں تجھے اس سر زمین میں نہ رہنے دوں گا جس میں تم ہو۔ پھر ابوورداء حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما کے پاس آئے اور ان کے سامنے یہ تذکرہ کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے معاویہ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ آپ اس کو فروخت نہ کریں مگر برابر وزن کے ساتھ، لیکن ربیع نے امام شافعی رضی اللہ عنہ سے ابوورداء کا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آنا ذکر نہیں کیا۔

## (۱۵) باب مَنْ قَالَ الرَّبَا فِي النَّبِيَّةِ

سودا حار میں ہوتا ہے

(۱۰۴۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي زَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: إِنَّمَا الرَّبَا فِي النَّبِيَّةِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَجَمَاعَةٍ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَاوُسٌ وَعَطَاءُ بْنُ أَبِي رَيْحَانَ وَغَيْرُهُمَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [صحيح - مسلم ۱۰۹۶]

(۱۰۳۹۵) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ سودا حار میں ہوتا ہے۔

(۱۰۴۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَلِيفَةُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو صَالِحٍ السَّمَّانُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: الدُّوْهُمُ بِالنُّوْهِمِ وَالذَّنْبَارُ بِالذَّنْبَارِ مِثْلًا بِمِثْلِ لَيْسَ بَيْنَهُمَا فَضْلٌ. قُلْتُ لِأَبِي سَعِيدٍ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا يَرَى يَوْمَئِذٍ. فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ: قَدْ لَقِيتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ لَهُ أَخْبَرَنِي عَنْ هَذَا الَّذِي تَقُولُ أَقْبَىٰ وَجَدْتَهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ أَوْ شَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَقَالَ: مَا وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. وَلَا تَمَّ اعْلَمَ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ. مِنِّي وَلَكِنْ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ الرَّبَا فِي النَّبِيَّةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ وَأَخْبَرْتَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرٍو. [صحيح - بخاری ۲۰۶۹]

(۱۰۳۹۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ درہم درہم کے بدلے، دینار دینار کے بدلے برابر برابر ہوان کے درمیان تفاضل جائز نہیں۔ میں نے ابوسعید سے کہا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما اس میں حرج محسوس نہ کرتے تھے۔ ابوسعید فرماتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ملاقات کی۔ میں نے ان سے کہا: آپ مجھے بتائیں جو آپ کہتے ہیں۔ کیا آپ نے کتاب اللہ یا سنت رسول میں اس کو پایا ہے، جو آپ کہتے ہیں؟ فرماتے گئے: نہ تو میں کتاب اللہ میں پاتا ہوں اور نہ ہی میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔ لیکن تم مجھ سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کے بارے میں جانتے ہو۔ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما نے مجھے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سودا حار میں ہے۔

(۱۰۴۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَلِيفَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا



أَبُو عَاصِمٍ خَبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَعَاصِمُ بْنُ مُصْعَبٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا الْيَمْنَانِ يَقُولُ سَأَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ وَزَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ عَنِ الصَّرْفِ قَطَالًا : كُنَّا تَاجِرِينَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَسَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ : مَا كَانَ مِنْهُ يَدًا بِيَدٍ فَلَا بَأْسَ وَمَا كَانَ مِنْهُ لَيْسِيَّةٌ فَلَا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ هُوَ ذِكْرُ عَاصِمِ بْنِ مُصْعَبٍ وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ مَعَ ذِكْرِ عَاصِمِ بْنِ مُصْعَبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الْحَجَّاجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الْيَمْنَانِ قَالَ : بَاعَ شَرِيكَ لِي وَرِثًا بِسَبْتَةٍ إِلَى الْمَوْسِمِ أَوْ إِلَى الْحَجِّ فَذَكَرَهُ . وَبِعْنَتَاهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ عَنْ سُفْيَانَ . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ رَوْحٍ عَنْ سُفْيَانَ .

وَرَوَى عَنِ الْحُمَيْدِيِّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الْيَمْنَانِ قَالَ : بَاعَ شَرِيكَ لِي بِالْكُوفَةِ كِرَاهِمَ يَدْرَاهِمَ بَيْنَهُمَا فَضَلَ . يَعْنِي أَنَّ هَذَا خَطَأٌ ، وَالصَّوْحِجُ مَا رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَهُوَ الْمُرَادُ بِمَا أُطْلِقَ فِي رِوَايَةِ ابْنِ جُرَيْجٍ لِكُنُونِ النَّصْرِ وَإِنَّمَا فِي بَيْعِ الْجِنْسَيْنِ أَحَدُهُمَا بِالْآخَرِ فَقَالَ : مَا كَانَ مِنْهُ يَدًا بِيَدٍ فَلَا بَأْسَ وَمَا كَانَ مِنْهُ نَيْسِيَّةٌ فَلَا وَهُوَ الْمُرَادُ بِحَدِيثِ أُسَامَةَ وَاللَّهِ أَعْلَمُ . وَالَّذِي يَدُلُّ عَلَى كَرَاهِيَةِ الْبَيْعِ . [صحيح - بخاری ۱۹۵۵]

(۱۰۴۹۷) ابومنہال کہتے ہیں کہ میں نے براء بن عازب اور زید بن ارقم سے سونے کے بارے میں سوال کیا۔ وہ دونوں کہنے لگے: ہم دونوں رسول اللہ ﷺ کے دور میں تاجر تھے تو ہم نے رسول اللہ ﷺ سے سونے کے بارے میں سوال کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: جو دست بدست نقد ہو اس میں کوئی حرج نہیں۔ لیکن جو ادھار ہو وہ جائز نہیں ہے۔

(ب) ابومنہال کہتے ہیں کہ شریک نے مجھے ادھار چاندی دی حج یا موسم تک۔

(ج) ابن جریج کی روایت ہے کہ وہ حدیث جس میں تذکرہ ہے کہ ایک جنس کو دوسری کے عوض فروخت کرنا۔ جب نقد ہو تو کوئی حرج نہیں ہے اور جو ادھار ہو وہ جائز نہیں ہے۔ یہی حضرت اسامہ کی حدیث سے مراد ہے۔

(۱۱۶۹۸) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَادِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادِ الْقَطَّانِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسَى الْبُرَيْقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي حَبِيبٌ هُوَ ابْنُ أَبِي نَابِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْيَمْنَانِ قَالَ : سَأَلْتُ الْبَرَاءَ وَزَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ عَنِ الصَّرْفِ فِكِلَاهُمَا يَقُولُ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَنِ بَيْعِ الْوَرِيقِ بِاللَّعَبِ قَبْلَنَا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي عَمَرَ حَلْفِصِ بْنِ عَمَرَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ .

(۱۰۳۹۸) ابو نہمال کہتے ہیں کہ صرف کے متعلق سوال کیا گیا تو دونوں کہنے لگے کہ رسول اللہ ﷺ نے چاندی کو سونے کے عوض ادھار فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

(۱۲) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى رُجُوعٍ مَنْ قَالَ مِنَ الصَّدِّ الْأَوَّلِ لِأَرِبَا إِلَّا فِي التَّسْبِيَةِ عَنْ قَوْلِهِ وَنَزْوِعِهِ عَنْهُ

اس شخص کا رجوع جو شروع زمانے میں کہتا تھا کہ سو صرف ادھار میں ہے

(۱۰۶۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَلِيفَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ وَابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّرْفِ فَلَمْ يَرَبَا يَوْمَئِذٍ بِأَسَا فَبَأْتِي لِقَاعِدٍ عِنْدَ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ: مَا زَادَ لَهُوَ رَبًّا فَانْكُرْتُ ذَلِكَ لِقَوْلِهِمَا فَقَالَ: لَا أَخَذْتُكُمْ إِلَّا مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - جَاءَهُ صَاحِبٌ يُخْلِيهِ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ طَيِّبٍ وَكَانَ تَمْرُ النَّبِيِّ - ﷺ - هُوَ الذُّونُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ - ﷺ -: أَنَّى لَكَ هَذَا . قَالَ : انْطَلَقْتُ بِصَاعِي وَاشْتَرَيْتُ بِهِ هَذَا الصَّاعَ فَإِنْ يِعْرَ هَذَا بِالسُّوقِ كَذَا وَيِعْرَ هَذَا بِالسُّوقِ كَذَا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: أَرَأَيْتَ إِذَا أَرَدْتَ ذَلِكَ فَبِعَ تَمْرَكَ بِبِعْتِكَ نَمَّ اشْتَرَى بِبِعْتِكَ أَمْ تَمْرٍ هُنْتُ . فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ : فَالْتَمَرُ بِالتَّمْرِ أَحَقُّ أَنْ يَكُونَ رَبًّا أَوْ الْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ قَالَ فَاتَمَّتْ ابْنُ عُمَرَ بَعْدَ قَتْلِهِمَا وَكَمْ آتَى ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ فَحَدَّثَنِي أَبُو الصَّهْبَاءِ : أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْهُ لَحْرَهُ .  
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَقَالَ : وَكَانَ تَمْرُ النَّبِيِّ - ﷺ - هَذَا الذُّونُ .

[صحیح - مسلم ۱۰۶۹۹]

(۱۰۳۹۹) ابونضرہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر، ابن عباس رضی اللہ عنہم سے صرف کے متعلق سوال کیا، وہ دونوں اس میں حرج محسوس نہ کرتے تھے۔ میں ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا میں نے ان سے صرف کے متعلق سوال کیا تو فرمانے لگے: جو زیادہ ہو وہ سو ہے، میں نے ان دونوں (ابن عمر، ابن عباس رضی اللہ عنہم) کے قول کی وجہ سے انکار کر دیا تو ابوسعید کہنے لگے: میں صرف نہیں وہ بیان کروں گا جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا۔ ایک کھجوروں والا ایک صاع عمدہ کھجوریں لے کر آیا، حالانکہ نبی ﷺ کی کھجوریں رومی قسم کی تھیں، آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کہاں سے؟ اس نے کہا: میں اپنی کھجوروں کا دو صاع لے کر گیا اور میں نے یہ ایک صاع خرید لیا اور کہنے لگا: بازار میں اس کا یہ ریٹ ہے اور اس کا یہ..... آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے سو دکان کا کام کیا ہے، جب تیرا یہ ارادہ تھا تو اپنی کھجوریں قیمت میں فروخت کرتا۔ پھر اس قیمت کے عوض جو کئی مرضی کھجوریں خریدتا۔ ابوسعید کہتے ہیں کہ

کجور کجور کے عوض یہ زیادہ حق ہے کہ وہ سو ہو یا چاندی چاندی کے عوض۔ کہتے ہیں: میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا تو انہوں نے مجھے منع کر دیا اور میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس نہ آیا۔

(ب) ابو صہبہ کہتے ہیں کہ اس نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا تو انہوں نے اس کو ناپسند کیا۔

(ج) اسحاق بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی کجوریں اس رنگت کی تھیں۔

(۱۰۵۰۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَلْفِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ أَبُو عَلِيٍّ الْمَاسَرَجِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي أَبُو الْعَبَّاسِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ ابْنَةِ الْحُسَيْنِ بْنِ عِمْسَى حَدَّثَنَا جَدِّي الْحَسَنُ بْنُ عِمْسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ أَبِي الْقَعْقَاعِ عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْجَوَّارِ يَقُولُ: كُنْتُ أَخْدُمُ ابْنَ عَبَّاسٍ تِسْعَ سِنِينَ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ عَنْ دِرْهَمٍ بَدْرَهْمَيْنِ فَصَاحَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَقَالَ: إِنَّ هَذَا يَأْمُرُنِي أَنْ أُطِيعَهُ الرَّبَا فَقَالَ نَاسٌ حَوْلَهُ: إِنَّ كُنَّا لَنَعْمَلُ بِفُتْيَاكَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قَدْ كُنْتُ أَطِيعُ بِذَلِكَ حَتَّى حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ وَأَبْنُ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَبَّى غَنَةً فَأَنَا أَنَهَا كُمْ عَنْهُ.

[ضعیف۔ ابن عساکر لمی تاریخ ۱۴ / ۲۹۶۲]

(۱۰۵۰۰) ابوالجوزاء کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کی نو سال خدمت کی۔ اچانک ایک آدمی آیا، اس نے ایک درہم کے عوض دو درہم لینے کے بارے میں سوال کیا، ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ مجھے حکم دیتا ہے کہ میں اس کو سو کھلاؤں۔ ان کے ارد گرد جو لوگ تھے وہ کہنے لگے: ہم تو آپ کے فتویٰ کی بنیاد پر یہ کام کرتے تھے، ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں اس کا فتویٰ دیا کرتا تھا، یہاں تک کہ مجھے ابوسعید، ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے بیان کر دیا کہ آپ نے اس سے منع کیا تھا اس وجہ سے میں بھی تمہیں منع کرتا ہوں۔

(۱۰۵۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرْسُوتِ بْنِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِيَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ: أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي شَمْعٍ بِنِ فَرَارَةَ سَأَلَهُ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَرَأَى أُمَّهَا فَأَعَجَبَتْهُ فَطَلَّقَ امْرَأَتَهُ أَيَتَزَوَّجُ أُمَّهَا؟ قَالَ لَا بَأْسَ فَتَزَوَّجَهَا الرَّجُلُ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ عَلَى بَيْتِ الْمَالِ وَكَانَ يَبِيعُ لِقَابَةَ بَيْتِ الْمَالِ يُعْطَى الْكُثْبَ وَيَأْخُذُ الْقَيْلِيلَ حَتَّى قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَسَأَلَ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ ﷺ: فَقَالُوا: لَا يَحِلُّ لِهَذَا الرَّجُلِ هَذِهِ الْمَرْأَةُ وَلَا تَصْلُحُ الْفِصَّةُ إِلَّا وَرَازَنَا بِوَرْنٍ. فَلَمَّا قَدِمَ عَبْدُ اللَّهِ انْطَلَقَ إِلَى الرَّجُلِ لَكُمْ بِجِدَّةٍ وَوَجَدَ قَوْمَهُ فَقَالَ: إِنَّ الْإِدْيَ أَقْبَيْتَ بِهِ صَاحِبَكُمْ لَا يَحِلُّ لِقَابَتِهَا: إِنَّهَا قَدْ تَقَرَّبَتْ لَكَ بِطَنُهَا قَالَ: وَإِنْ كَانَ وَآتَى الصَّيَارِفَةَ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الصَّيَارِفَةِ إِنَّ الْإِدْيَ كُنْتُ أَبَايَكُمْ لَا يَحِلُّ لِقَابَتِهَا بِالْفِصَّةِ إِلَّا وَرَازَنَا بِوَرْنٍ.

[اخرجه الفسوی فی المعرفہ ۱ / ۸۸]

(۱۰۵۰۱) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنو شعیب بن خزیمہ کے ایک آدمی نے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جس نے ایک عورت سے شادی کی۔ پھر اس کی والدہ کو دیکھا، وہ اس کو پسند آئی اور اچھی لگی تو اس نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی۔ کیا وہ اس کی والدہ سے شادی کر لے۔ فرمانے لگے: کوئی حرج نہیں ہے، مرد نے شادی کر لی اور حضرت عبد اللہ بیت المال کے حکم میں تھے، وہ بیت المال کی رومی چیزیں زیادہ دے کر تمویزی لے لیتے۔ یہاں تک کہ وہ مدینہ آئے۔ انہوں نے صحابہ سے سوال کیا، انہوں نے کہا: اس شخص کے لیے یہ عورت جائز نہیں ہے اور چاندی کی فروخت بھی برابر، برابر وزن میں کی جائے وگرنہ درست نہیں ہے، جب عبد اللہ آئے تو اس آدمی کی طرف گئے۔ اس کو نہ پایا، لیکن اس کی قوم موجود تھی۔ کہنے لگے: جو فتویٰ میں نے تمہارے ساتھ کر دیا تھا وہ درست نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ حاملہ ہو چکی ہے۔ فرمانے لگے: اگرچہ وہ حاملہ بھی ہو چکی ہے۔ پھر وہ صرف (سکے تبدیل کرنے والے) کے پاس آئے اور فرمایا: اے صرف کی جماعت! ایک وہ چیز جس پر میں نے تم سے بیعت لی تھی وہ جائز نہیں اور چاندی چاندی کے بدلے فروخت کرنا جائز نہیں مگر صرف برابر، برابر۔

(۱۷) آیاتِ جَوَازِ التَّفَاضُلِ فِي الْجِنْسَيْنِ وَأَنَّ الْبِرَّ وَالشَّعِيرَ جِنْسَانِ مَعَ تَحْرِيمِ  
النِّسَاءِ إِذَا جَمَعْتَهُمَا عِلَّةٌ وَاحِدَةٌ فِي الرِّبَا

دو الگ جنسوں میں تفاضل جائز ہے، گندم اور جو جو جنسیں ہیں لیکن ادھار میں حرام

ہیں، جب سود کی کوئی علت ان دونوں کو ایک جگہ جمع کر دے

(۱۰۵۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَاللَّهَبِ بِاللَّهَبِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ وَأَمَرَنَا أَنْ نَشْتَرِيَ الْفِضَّةَ بِاللَّهَبِ وَنَشْتَرِيَ اللَّهَبَ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْنَا قَالَ لَسْنَا قَالَ رَجُلٌ فَقَالَ يَدَا بَيْتِكَ فَقَالَ هَكَذَا سَمِعْتُ رِوَاةَ الْبَحَارِيِّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مِيسَرَةَ وَرِوَاةَ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ بِكِلَاهُمَا عَنْ عَبَادِ بْنِ الْعَوَّامِ. [صحيح - بحاری ۲۰۷۱]

(۱۰۵۰۲) عبدالرحمن بن ابی بکر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی چاندی کے عوض، سونا سونے کے بدلے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے ماسوائے برابر، برابر اور ہمیں حکم دیا کہ ہم چاندی کو سونے کے بدلے اور سونے کو چاندی کے بدلے جیسے ہم چاہیں فروخت کریں۔ ایک آدمی نے سوال کیا تو فرمایا: نقد نقد۔ فرماتے ہیں: اسی طرح میں نے سنا

(۱۵۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ لُصَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: التَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْحِطَّةُ بِالْحِطَّةِ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالْمَلْحُ بِالْمَلْحِ مِثْلًا بِمِثْلِ يَدَا يَمِينٍ يَدَا يَسَارٍ لَمَنْ زَادَ أَوْ اسْتَرَادَ فَقَدْ أَرَىٰ إِلَّا مَا اخْتَلَفَتْ أَلْوَانُهُ.

زَوَادَةُ مُسْلِمٍ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ. [صحيح - مسلم ۱۵۸۸]

(۱۵۰۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بھجور بھجور کے بدلے، گندم گندم کے عوض، گھوٹ گھوٹ کے عوض، نمک نمک کے بدلے برابر، برابر اور دست بدست نقد فروخت کرو۔ جس نے زیادہ کیا یا زیادہ طلب کیا۔ اس نے سود لیا لیکن جب ان کی رکتیں ایک جیسی نہ ہوں۔ ابو اللاحق صنعانی حضرت عمارہ بن صامت سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ لوگوں کے پاس موجود تھے وہ حلیہ کے سونے اور چاندی کے برتنوں کی بیچ کر رہے تھے۔

(۱۵۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بِنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَنَا الْأَسْحَبِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي فَلَانَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنَعَالِيِّ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ: أَنَّ نَهْدَ النَّاسِ يَتَّكِبُونَ آيَةَ اللَّحَبِ وَالْفِضَّةِ إِلَى الْأَعْيُنِ فَقَالَ عِبَادَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: يَبْعُوا اللَّحَبَ بِالدَّهَبِ وَالْفِضَّةَ بِالْبُرِّ وَالْبُرَّ بِالشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ وَالْمَلْحَ بِالتَّمْرِ وَالْمَلْحَ بِالتَّمْرِ سَوَاءٌ مِثْلًا بِمِثْلِ لَمَنْ زَادَ أَوْ اسْتَرَادَ فَقَدْ أَرَىٰ إِلَّا مَا اخْتَلَفَ هَذِهِ الْأَصْنَافُ فَيَبْعُهَا يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ يَشْتُمُ لَا بَأْسَ بِهِ اللَّحَبُ بِالْفِضَّةِ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ يَشْتُمُ وَالْبُرُّ بِالشَّعِيرِ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ يَشْتُمُ وَالْمَلْحُ بِالتَّمْرِ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ يَشْتُمُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ مِنْ حَدِيثِنا وَرَوَى عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ كَمَا مَعْنَى وَفِيهِ رِوَايَةٌ صَرِيحَةٌ مَفْسُورَةٌ. [صحيح - مسلم ۱۵۸۷]

(۱۵۰۳) سیدنا عمارہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے عوض، گندم گندم کے بدلے، گھوٹ گھوٹ کے عوض، بھجور بھجور کے عوض، نمک کے عوض، برابر برابر فروخت کرو۔ جس نے زیادہ طلب کیا اس نے سود لیا۔ جب یہ جنسیں مختلف ہو جائیں تو نقد بھجور جیسے چاہو فروخت کرو۔ کوئی حرج نہیں ہے۔ سونا چاندی کے عوض، نقد بھجور جیسے چاہو۔ گندم جو کے بدلے جیسے چاہو نقد بھجور اور نمک بھجور کے عوض جیسے چاہو۔

(۱۵۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْقَضَائِي الْقَطَّانُ بِعَدَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنَعَالِيِّ: أَنَّ شَاهِدَ خُطْبَةِ عِبَادَةَ بَعْدَتْ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. فَذَكَرَ الْخَلِيفَةُ وَفِيهِ: وَلَا بَأْسَ بِبَيْعِ الشَّعِيرِ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرِ أَكْثَرُهُمَا. [صحيح - انظر قبله]

(۱۰۵۰۵) ابو سعید صحابی فرماتے ہیں کہ وہ عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے خطبہ میں حاضر تھے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث کو بیان کر رہے تھے کہ جو کو گندم کے بدلے فروخت کرنا جب ہو زیادہ بھی ہو کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۰۵۰۶) وَرَوَاهُ بَشْرُ بْنُ عُمَرَ عَنْ هَمَامٍ وَقَالَ فِي التَّحْوِيلِ: وَلَا بَأْسَ بِبَيْعِ الذَّهَبِ بِالْفِضَّةِ وَالْفِضَّةَ أَكْثَرُهُمَا يَدًا يَدًا فَأَمَّا النَّسِيبَةُ فَلَا وَلَا بَأْسَ بِبَيْعِ الْبُرِّ بِالشُّوْبِرِ وَالشُّوْبِرُ أَكْثَرُهُمَا يَدًا يَدًا وَأَمَّا النَّسِيبَةُ فَلَا. أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ عُمَرَ فَلَمْ يَكْرَهُ. وَأَمَّا التَّحْوِيلُ الَّذِي. [صحيح - اخرجہ ابو داؤد ۲۳۴۹]

(۱۰۵۰۷) حضرت بشر بن عمر ہام سے نقل فرماتے ہیں کہ سونے کے بدلے چاندی خریدنا جبکہ چاندی مقدار میں زیادہ بھی ہو کوئی حرج نہیں ہے، لیکن سودا نقد ہو اور ادھار کی صورت میں جائز نہیں ہے، اس طرح گندم کے عوض جو لیتا اور سودا مقدار میں زیادہ بھی ہوں۔ سودا نقدی ہو لیکن ادھار میں جائز نہیں ہے۔

(۱۰۵۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا النَّظِيرِ حَدَّثَهُ أَنَّ بَشْرَ بْنَ سَجِيدٍ حَدَّثَهُ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: اللَّهُ أَرْسَلَ غَلَامَهُ بِصَاعٍ لَمُحٍ قَالَ: بَيْعٌ لَمْ أَشْتَرِ بِهِ شَعِيرًا فَلَهَبَ فَأَخَذَ صَاعًا وَزِيَادَةً بَعْضُ صَاعٍ فَلَمَّا جَاءَ مَعْمَرٌ أَخْبَرَهُ بِذَلِكَ فَقَالَ لَهُ مَعْمَرٌ: لِمَ فَعَلْتَ ذَلِكَ؟ انْطَلِقْ فَرَدَّهُ وَلَا تَأْخُذَنَّ إِلَّا مِثْلًا يَبِغِلُ لِأَنِّي كُنْتُ أَسْمَعُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم - يَقُولُ: الطَّعَامُ بِالطَّعَامِ مِثْلًا يَبِغِلُ. وَكَانَ طَعَامَنَا يُؤْتِينِي شَعِيرًا. قِيلَ لِأَنَّهُ لَيْسَ مِثْلَهُ قَالَ: لِأَنِّي أَخَافُ أَنْ يُضَارِعَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي طَاهِرٍ وَخَيْرِهِ.

فَهَذَا الَّذِي كَرِهَهُ مَعْمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ خَرُفَ الْوَلُوعِ فِي الرِّبَا أَحْيَا طَا مِنْ جِهَتِهِ لَا رِوَايَةَ وَالرِّوَايَةُ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم - عَامَّةٌ تَحْتَمِلُ الْأُمُورَ جَمِيعًا أَنْ يَكُونَ أَرَادَ الْجِنْسَ الْوَاحِدَ دُونَ الْجِنْسَيْنِ أَوْ هُمَا مَعًا فَلَمَّا جَاءَ عِبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ بِقَطْعِ أَحَدِ الْأَحْيَمَالَيْنِ نَسَا وَجَبَ الْمَوْصِرُ إِلَيْهِ وَبِاللَّهِ التَّوَلَّيْتُ. [صحيح - مسلم ۱۰۹۲]

(۱۰۵۰۸) عمر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں نے غلام کو ایک صاع گندم کا دے کر روانہ کیا کہ جاؤ اس کو فروخت کر کے پھر پھر خرید لینا۔ غلام گیا اس نے ایک صاع اور کچھ زیادہ لے لیا۔ جب عمر آئے تو غلام نے خریدی۔ عمر کہنے لگے: تو نے ایسا کیوں کیا؟ جاؤ اس کو وہاں کر دو صرف برابر، برابر لینا۔ کیوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ کھانا کھانے کے بدلے برابر، برابر ہو اور ان دنوں ہمارا کھانا کھانا تھا۔ کہا گیا: یہ اس کی مثل نہیں ہے۔ فرمانے لگے: میں ڈرتا ہوں کہ کہیں یہ اس کے مشابہ نہ ہو۔

اس کو عمر بن عبد اللہ نے پسند کیا کہ کہیں وہ سود میں نہ پڑ جائیں۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عام روایت ہے، وہ دو احتمالوں کو شامل ہے: ① صرف ایک جنس ہی مراد ہو۔ ② یا دونوں اکٹھی ہوں۔

اس لیے عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہما دو احتمالوں میں سے ایک کو باقی رکھا، اس کی جانب لوٹا جائے گا۔

(۱۸) باب التَّقَابِضِ فِي الْمَجْلِسِ فِي الصَّرْفِ وَمَا فِي مَعْنَاهُ مِنْ بَيْعِ الطَّعَامِ بَعْضُهُ بِبَعْضٍ

بیع صرف میں مجلس کے اندر قبضہ لینا اور جو اس کے ہم معنی ہے یعنی کھانے کی کھانے کے بدلے بیع کرنا

(۱۵۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا الْقَارِي أَبُو وَأَخْبَرَنِي الْحَسَنُ لَا أَدْرِي مَنْ حَدَّثَنَا فَسَيِّدُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَهَذَا حَدِيثٌ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ: أَقْبَلْتُ أَقُولُ مَنْ يَصْطَرِفُ الدَّرَاهِمَ فَقَالَ طَلْحَةُ: أَرَأَيْتَ اللَّحَبَ حَتَّى يَأْتِيَ الْخَازِنُ لَمْ تَعَالَ لِحَدِّهِ وَرَكَتَ لِقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كَلَّا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُرَدَّنَّ إِلَيْهِ ذَهَبُهُ أَوْ تَتَّقِدَنَّهُ وَرَقَهُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: اللَّحَبُ بِالْوَرِقِ رَبًّا إِلَّا هَا وَهَا وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رَبًّا إِلَّا هَا وَهَا وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رَبًّا إِلَّا هَا وَهَا وَالشَّمْرُ بِالشَّمْرِ رَبًّا إِلَّا هَا وَهَا. وَقَالَ قُتَيْبَةُ لِقَالَ طَلْحَةَ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ وَهُوَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَقَالَ فَإِنِ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح - بخاری ۲۰۶۲]

(۱۵۰۸) مالک بن اوس فرماتے ہیں کہ میں نے متوجہ ہو کر کہا: کون دوہم خریدے گا، طلحہ کہنے لگے: سونا ہمیں دکھاؤ یہاں تک کہ ہمارا خرچہ پٹی آجائے۔ پھر آ کر اپنی چاندی لے لیتا۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا، اللہ کی قسم! البتہ تو ضرور لوٹا اس کا سونا لوٹا یا اس کی چاندی اس کے حوالے کر۔ کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ سونا چاندی کے بدلے فروخت کرنا سود ہے، گندم گندم کے بدلے فروخت کرنا سود ہے۔ جوہر کے بدلے، بھجور بھجور کے بدلے، فروخت کرنا سود ہے ماسوائے نقد لین دین کے۔ یہی کہتے ہیں کہ طلحہ بن عبید اللہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما کے پاس تھے، فرماتے ہیں کہ یہ بات رسول اللہ ﷺ نے فرمائی تھی۔

(۱۵۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبِعْدَادَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرْسُورَةَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَوَّلًا قَبْلَ أَنْ نَلْقَى الزُّهْرِيَّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ: أَتَيْتُ بِمِائَةِ دِينَارٍ أُرِيغِي بِهَا صَرَفًا فَقَالَ لِي طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ: عِنْدَنَا صَرَفٌ أَنْتَظِرُ بِأَبِي خَازِنًا مِنَ الْعَايَةِ وَأَحَدٌ مِنِّي الْمِائَةَ دِينَارٍ كَسَأَلْتُ عُمَرَ لِقَالَ لِي عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَا تَفَارِقْهُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: اللَّحَبُ بِالْوَرِقِ رَبًّا إِلَّا هَا وَهَا وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رَبًّا إِلَّا هَا وَهَا وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رَبًّا إِلَّا هَا وَهَا وَالشَّمْرُ بِالشَّمْرِ رَبًّا إِلَّا هَا وَهَا. قَالَ سُفْيَانُ: فَلَمَّا جَاءَنَا الزُّهْرِيُّ

تَفَقَّدْتَهُ فَلَمْ يَذْكُرْ هَذَا الْكَلَامَ قَالَ وَسَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أُوَيْسٍ بْنِ الْحَدَثَانِ النَّضْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ اللَّذْهَبُ بِالْوُرُقِ رِبًا. فَلَذَكَرَ مِثْلَهُ سَوَاءٌ قَالَ سُفْيَانُ: وَهَذَا أَصَحُّ حَدِيثٍ رَوَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي هَذَا يَعْنِي فِي الصَّرْفِ وَرَبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ لِمَا حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ مُخْتَصَرًا.

[صحیح۔ اخرجه الفسوی فی المعرفۃ ۱/ ۳۵۵]

(۱۰۵۰۹) مالک بن حدثان فرماتے ہیں کہ میں سودینار لے کر آیا۔ میں رقم کا تبادلہ چاہتا تھا تو حضرت طلحہ بن عبید اللہ کہنے لگے: ہمارے پاس سکے ہیں، لیکن آپ ہمارے خزانچی کا انتظار کریں وہ غابہ سے آنے والا ہے اور طلحہ نے مجھ سے سودینار لے لیے۔ میں نے سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ فرماتے لگے: آپ ان سے جدا نہ ہوں، کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ سونا چاندی کے بدلے، گندم گندم کے بدلے، بھو بھو کے بدلے، کھجور کھجور کے بدلے، فروخت کرنا سود ہے ماسوائے نقدین دین کے۔ سفیان کہتے ہیں کہ جب ہم زہری کے پاس آئے تو میں نے ان کو موجود پایا۔ انہوں نے یہ کلام ذکر نہ کی۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے زہری سے سنا وہ کہہ رہے تھے کہ میں نے مالک بن اوس بن حدثان سے سنا وہ کہتے ہیں: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سنا، انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: سونا چاندی کے عوض فروخت کرنا سود ہے۔ لیکن برابر، برابر۔

(۱۰۵۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو حُسَيْنَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قُدَيْبٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أُوَيْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ أَنَّ اللَّهَ قَالَ: أَرَدْتُ صَرْفًا لَقَالَ حَلْحَمَةُ بْنُ عَمِيْدٍ اللَّهُ: أَنَا أَصْرَفُكَ حَتَّى يَأْتِيَ خَازِنِي مِنَ الْغَابَةِ قَالَ فَقَالَ عَمْرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: الْوُرُقُ بِالْوُرُقِ رِبًا إِلَّا هَا وَهَا وَاللَّذْهَبُ بِاللَّذْهَبِ رِبًا إِلَّا هَا وَهَا وَالْحِنَطَةُ بِالْحِنَطَةِ رِبًا إِلَّا هَا وَهَا وَالشُّعْبِيرُ بِالشُّعْبِيرِ رِبًا إِلَّا هَا وَهَا. كَذَا فِي عَلَيْهِ الرَّوَاةُ: الْوُرُقُ بِالْوُرُقِ وَاللَّذْهَبُ بِاللَّذْهَبِ. وَرَوَايَةُ الْجَمَاعَةِ فِي التَّحْدِيثِ الْمَرْفُوعِ كَمَا مَضَى. [صحیح۔ نظر قبلہ]

(۱۰۵۱۰) مالک بن اوس بن حدثان کہتے ہیں کہ میں رقم کا تبادلہ چاہتا تھا تو طلحہ بن عبید اللہ کہنے لگے کہ میں رقم کا تبادلہ کر دیتا ہوں لیکن میرا خزانچی غابہ سے واپس آ جاتے۔ مالک کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ چاندی چاندی کے بدلے، سونا سونے کے بدلے، گندم گندم کے بدلے، بھو بھو کے بدلے، فروخت کرنا سود ہے، ماسوائے نقدین دین کے۔

اسی طرح اس روایت میں ہے کہ چاندی چاندی کے بدلے، سونا سونے کے بدلے۔

(۱۰۵۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَمْرٍو الْمُقْرِيءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّجَّادُ حَدَّثَنَا



مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ جَبْرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِاللَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالذَّهَبِ أَحَدُهُمَا غَالِبٌ وَالْآخَرُ نَاجِزٌ وَإِنْ امْتَشَرْتُمْ حَتَّى يَلِجَ بَيْتُهُ فَلَا تُنظَرُوا إِلَّا بَدَأَ بَيْدُهَا وَهَذَا إِنْ أَحْشَى عَلَيْكُمْ الرِّبَا. [صحیح۔ اخرجه مالک فی الموطأ ۸۱۲]

(۱۰۵۱۱) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے بدلے، فروخت کرو برابر، برابر اور چاندی کو سونے کے عوض فروخت نہ کرو کہ ایک ادھار اور دوسری نقد ہو۔ اگر وہ آپ سے گھر میں داخل ہونے کی سہلت مانگے تو سہلت نہ دینا مگر نقد بخد۔ یہ دس وجہ سے ہے کہ میں تم کو سود سے ڈرتا ہوں۔

(۱۰۵۱۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ أَبُو الْقَاسِمِ الطَّبْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ

(ج) قَالَ وَأَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا رَجِيْعٌ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ عُمَادَةَ بْنِ عُمَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: اللَّهَبُ بِاللَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشُّوْبُرُ بِالشُّوْبُرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ فَإِذَا اخْتَلَفَتْ هَذِهِ الْأَصْنَافُ فَبِيعُوا كَيْفَ شِئْتُمْ إِذَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَعُثْمَيْرُ عَنْ رَجِيْعٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۰۵۸۴]

(۱۰۵۱۳) حضرت عباد بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے بدلے، گندم گندم کے بدلے، گندم کے بدلے، نمک نمک کے بدلے۔ برابر، برابر فروخت کرو۔ جب یہ اصناف مختلف ہو جائیں تو جیسے چاہو فروخت کرو۔ جب کہ سود نقد ہو۔

### (۱۹) باب اِقْتِضَاءِ الذَّهَبِ مِنَ الْوَرِقِ

سونے کا چاندی کے عوض مطالبہ کرنے کا بیان

(۱۰۵۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا حَمْرَةُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْعَقَيْبِيُّ بِعُقَدَةَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُورِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَسْمَاعِيلَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنْتُ أبيعُ الْإِبِلَ فِي الرَّبِيعِ فَأَبِيعُ بِالدَّنَانِيرِ وَأَأْخُذُ الدَّرَاهِمَ وَأَخُذُ الدَّنَانِيرَ فَوَاقِعُ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ فَاتَمَّتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - وَهُوَ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ أَوْ قَالَ جَيْنَ حَرَجَ مِنْ بَيْتِ حَفْصَةَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ رَوَيْدَكَ أَسْأَلُكَ: إِنْ أبيعُ الْإِبِلَ بِالرِّبَيعِ فَأَبِيعُ بِالدَّنَانِيرِ وَأَأْخُذُ الدَّرَاهِمَ وَأَبِيعُ

بِالدَّرَاهِمِ وَأَخَذَ الدَّنَانِيرَ فَقَالَ: لَا بُدَّ أَنْ تَأْخُذَهَا بِسَعْرِ يَوْمِهَا مَا لَمْ تَنْفَرْنَا وَبَيْتُكُمَا شَيْءٌ. وَبِهَذَا  
الْمَعْنَى رَوَاهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ سَمَّاكٍ. [منکر۔ اخرجہ ابوداؤد ۳۳۵۴]

(۱۰۵۱۳) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں بیع میں اونٹ فروخت کر رہا تھا۔ میں دیناروں کے عوض فروخت کرتا لیکن لیقارہم اور میں درہموں کے عوض فروخت کرتا لیکن وصول دینار کرتا۔ میرے دل میں اس کے متعلق شک پیدا ہوا۔ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ خنصہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھے یا کہا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ خنصہ رضی اللہ عنہا کے گھر سے نکلے تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ظہریے میں سے سوال کرنا چاہتا ہوں۔ میں بیع میں اونٹ فروخت کرتا ہوں۔ میں دیناروں کے عوض فروخت کرتا ہوں اور درہم وصول کرتا ہوں اور میں درہموں کے عوض فروخت کرتا ہوں لیکن وصول دینار کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی حرج نہیں۔ اگر اس دن کے بھاؤ کے مطابق ہو۔ جب دونوں میں جدائی نہ ہو اور تم دونوں کے درمیان کوئی چیز باقی ہو۔

(۱۰۵۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو  
الْحَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَزِيْقٍ عَنْ سَمَّاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: كُنْتُ  
أَبِيعُ الْإِبِلَ بِالْبَيْضِ فَبَجَعْتُ مِنْ الدَّرَاهِمِ فَأَبِيعُهَا مِنَ الرَّجُلِ بِالدَّنَانِيرِ وَبَطَّيْهَا لِلْعَدِ فَأَتَيْتُ رَسُولَ  
اللَّهِ - ﷺ - فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: إِذَا بَايَعْتَ الرَّجُلَ بِالدَّهَبِ وَالْفِضَّةِ فَلَا تَفَارِقَهُ وَبَيْتُكُمَا لَيْسَ.

وَبِقُرْبٍ مِنْ مَعْنَاهُ رَوَى لِي إِحْدَى الرَّوَابِئِيِّ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سَمَّاكٍ وَعَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ سَمَّاكٍ  
وَالْحَدِيثُ يَنْفَرُ بِرَفْوِهِ سَمَّاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ مِنْ بَيْنِ أَصْحَابِ ابْنِ عَمْرٍو. [منکر۔ انظر قبله]

(۱۰۵۱۳) سعید بن جبیر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ میں بیع میں اونٹ فروخت کرتا تھا۔ میرے پاس درہم جمع ہو جاتے۔ میں آوی کو دیناروں کے عوض فروخت کر دیتا اور وہ مجھے صحیح دینار میں نے اس کے ہارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بات کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو کسی شخص سے سونے اور چاندی کے بدلے سودا کرے تو اس سے جدا نہ ہوتا کہ تمہارے درمیان کچھ معاملہ یا التباس ہو۔

## (۴۰) بَابُ جَرِّكَانِ الرِّبَا فِي كُلِّ مَا يَكُونُ مَطْعُومًا

ہر کھانے والی چیز میں سود جاری ہونے کا بیان

(۱۰۵۱۵) اسَدٌ لِأَنَّ مَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ  
أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ بَسْرَ بْنَ سَعِيدٍ  
حَدَّثَهُ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَرَوَاهُ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ: كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ:

الطَّعَامُ بِالطَّعَامِ وَمِثْلًا بِمِثْلٍ . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ كَمَا مَقَّسَى . [صحيح - تقدم برقم ۱۰۰۷]

(۱۰۵۱۵) عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ کھانا کھانے کے بدلے برابر برابر ہونا چاہیے۔

(۱۰۵۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمَّانِ بْنِ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْإِسْفَرَايِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ : بِشَرِّ بْنِ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ لُصْرٍ الْحَدَّاءُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مُبِيرَةَ قَالَتْ ذَكَرَ ذَلِكَ شِبَاكُ لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَكَلَ الرِّبَا وَمَوْكِلَهُ قَالَ قُلْتُ : وَشَاهِدِيهِ وَكَلِيَّتُهُ قَالَ : إِنَّمَا نَحَدِّثُ بِمَا سَمِعْنَا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ جَرِيرٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي جَحِيفَةَ . [صحيح - مسلم ۱۰۹۷]

(۱۰۵۱۶) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سو دینے اور سو کھانے والے پر لعنت فرمائی ہے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: اس کے دونوں گواہوں اور لکھنے والوں پر بھی۔ کہتے ہیں: ہم صرف وہ بیان کرتے ہیں جو ہم نے سنا۔

(۱۰۵۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْجَمْعِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي عُمَرَ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَقِيَ عَنْ لَمْرٍ التَّخْلِيَّ بِالْتَّمْرِ كَثَلًا وَالزَّرْبِ بِالْعَبِّ كَثَلًا وَالزَّرْعَ بِالْحِنْطَةِ كَثَلًا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ . [صحيح - مسلم ۱۰۴۲]

(۱۰۵۱۷) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کجور کے اوپر کے تولے ہوئے پھل مانی ہوئی کجور کے عوض فروخت کرنے اور مٹی کو ماپے ہوئے انجور کے عوض اور کھیتی کو مانی ہوئی گندم کے عوض فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

## (۲۱) بَابُ مَنْ قَالَ يَجْرِيَانِ الرِّبَا فِي كُلِّ مَا يَكَالُ وَيُوزَنُ

جس نے کہا کہ ہر مانی اور تولی جانے والے اشیاء میں سو دھرتا ہے

(۱۰۵۱۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَيْهِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سَلْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سَهْلٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمَسْبُوبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبَا سَعِيدٍ حَدَّثَاهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - بَعَثَ أَخَا يَنِيَّ عِدِيَّ الْأَنْصَارِيَّ فَاسْتَعْمَلَهُ عَلَى حُمْرٍ قَدِيمٍ بِتَمْرٍ جَيِّبٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : أَكَلُ تَمْرٍ خَيْرٌ هَكَذَا . قَالَ : لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا نَشْتَرِي الصَّاعَ بِالصَّاعَيْنِ مِنَ الْجَمْعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : لَا تَفْعَلُوا وَلَكِنْ مِثْلًا بِمِثْلٍ أَوْ تَبِعْرَا هَذَا وَاشْتَرُوا بِمِثْلِهِ مِنْ هَذَا وَكَذَلِكَ الْمُؤْمِرَانُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُسْلِمَانَ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ الْقُرَازِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ ثُونَ قُوَيْهِ وَكَذَلِكَ الْجِرَانُ. وَرَوَاهُ قَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ ثُونَ قُوَيْهِ اللَّفْظُ. [صحيح- بخاری ۶۹۱۸]

(۱۰۵۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سعید رضی اللہ عنہ دونوں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنو عدی انصاری قبیلہ کے ایک شخص کو خیبر پر حال بنایا، وہ عمدہ قسم کی کھجوریں لے کر آیا، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا خیبر کی تمام کھجوریں اس طرح کی ہیں۔ اس نے کہا: نہیں اللہ کے رسول! ہم ایک صاع دو صاعوں کے عوض لیتے ہیں ملی جلی کھجوروں سے تو نبی ﷺ نے فرمایا: تم ایسا نہ کیا کرو۔ لیکن برابر، برابر تم اس کو فروخت کر کے ان کی قیمت سے یہ خرید لیا کرو۔ اس طرح وزن ہے۔

(۱۰۵۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَبِيهَ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَدَوِيُّ أَبُو زُهَيْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ لَاحِقَ بْنَ حَمْدٍ أَبُو مِجْلَزٍ وَأَنَا شَاهِدٌ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا يَزِي بِوَ بَأْسًا زَمَانًا مِنْ عُمُرِهِ حَتَّى لَقِيَهُ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ فَقَالَ لَهُ: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ أَلَا تَتَّقِي اللَّهَ حَتَّى مَتَى تُرَكِّلُ النَّاسَ الرِّبَا أَمَا بَلَغَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ جَنَّةٌ زَوْجِيهِ أُمَّ سَلَمَةَ: إِنِّي أَشْتَهِي تَمْرَ عَجْوَةٍ. وَاللَّيْلُ بَعَثْتُ بِصَاعَيْنِ مِنْ تَمْرٍ عَجْوِي إِلَى مَنْزِلِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَبَيَّتَ بِتِلْكَمَا بِصَاعٍ مِنْ عَجْوَةٍ فَلَقَمْتُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَعْجَبَنِي فَسَأَلَنِي تَمْرَةً ثُمَّ أَمْسَكَ فَقَالَ: مِنْ أَيْنَ لَكُمْ هَذَا. فَأَلْتُ: بَعَثْتُ بِصَاعَيْنِ مِنْ تَمْرٍ عَجْوِي إِلَى مَنْزِلِ فُلَانٍ فَاتَيْنَا بِتِلْكَمَا مِنْ هَذَا الصَّاعِ الْوَاحِدِ فَالْقَى التَّمْرَةَ مِنْ يَدِيهِ وَقَالَ: رُدُّوهُ رُدُّوهُ لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ التَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالرَّحِطَةُ بِالرَّحِطَةِ وَالشُّوْبَرُ بِالشُّوْبَرِ وَالدَّمْبُ بِالدَّمْبِ وَالْفِئْضَةُ بِالْفِئْضَةِ يَدًا بِيَدٍ مِثْلًا بِمِثْلِ لَيْسَ فِيهِ زِيَادَةٌ وَلَا نَقْصَانٌ لَمَنْ زَادَ أَوْ نَقَصَ لَقَدْ أَرْسَى وَكُلَّ مَا يَكْفَالُ أَوْ يُوزَنُ. فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: ذَكَرْتَنِي يَا أَبَا سَعِيدٍ أَمْرًا نَسِيتُهُ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ وَكَانَ يَنْهَى بَعْدَ ذَلِكَ أَشَدَّ النَّهْيِ.

[ضعيف- اعرجه الحاكم ۴۹/۲]

(۱۰۵۱۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ صرف میں تفاضل کے قائل تھے وہ اس میں کوئی حرج خیال نہ فرماتے تھے، جب وہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے ملے تو ابو سعید رضی اللہ عنہ کہنے لگے: اے ابن عباس! کیا آپ اللہ سے نہیں ڈرتے۔ کب تک آپ لوگوں کو سود کھلا دے۔ کیا آپ کو یہ خبر نہیں ملی کہ ایک دن نبی ﷺ اپنی بیوی ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: مجھ کو کھجور کھانے کو میرا دل چاہتا ہے تو ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے پرانی کھجوروں کے دو صاع ایک انصاری کے گھر بھیج دے اور اس کے عوض ایک صاع مجھ کو کھجور کا ان کول گیا۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے پیش کی۔ آپ کو بوی پسند آئیں۔ آپ نے ایک کھجور پکڑی۔ پھر رک گئے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: تمہیں یہ کہاں سے ملی ہیں تو ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ میں نے دو صاع پرانی کھجوریں

ملاں کے بھیجی تھیں تو اس کے بدلے یہ ایک صاع آیا ہے، آپ ﷺ نے ہاتھ سے کھجور ڈال دی اور فرمایا: تم اس کو واپس کر دو۔ تم اس کو واپس کر دو۔ مجھے کوئی ضرورت نہیں ہے کہ کھجور کے بدلے کھجور، گندم کے بدلے گندم۔ جو کے بدلے جو سونے کے بدلے سونا چاندی کے بدلے چاندی برابر، برابر اور نقد ہونا چاہیے۔ اس میں کمی یا زیادتی درست نہیں ہے، جس نے زیادہ یا کمی کی اس نے سود حاصل کیا۔ ہر وہ چیز جس کا وزن کیا جائے یا ماپی جائے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اے ابوسعید! آپ نے مجھے ایسا معاملہ یاد کروادیا جو میں بھول گیا تھا، میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں اور اس کے بعد وہ سختی سے منع کرتے تھے۔

(۱۰۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَمَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَّاجِ حَدَّثَنَا حَيَّانُ بْنُ عَبِيدِ اللَّهِ أَبُو زُهَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مَعْجَلٍ: لَأَحِقُّ بْنُ حَمِيدٍ عَنِ الصَّرْفِيِّ وَأَنَا شَاهِدٌ لِقَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ زَمَانًا مِنْ عُمْرِهِ: لَا تَأْسَ بِمَا تَكَانَ مِنْهُ يَدَا بَيْتِهِ وَكَانَ يَقُولُ: إِنَّمَا الرَّبَا فِي النَّسَبِيَّةِ حَتَّى لَقِيَهُ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ فَلَدَّكَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: عَمَّنْ بَعِينٍ مِثْلَ بَعِينِ لَعَنَ زَادَ فَهُوَ رِبَا قَالَ وَكُلُّ مَا يَكَالُ أَوْ يوزُنُ فَكَمَلَيْكَ أَيْضًا قَالَ لَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ جَزَاكَ اللَّهُ يَا أَبَا سَعِيدٍ عَنِي الْجَنَّةُ فَإِنَّكَ ذَكَرْتَنِي أَمْرًا كُنْتُ نَسِيتهُ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ وَكَانَ يَنْهَى عَنْهُ بَعْدَ ذَلِكَ أَشَدَّ النَّهْيِ. قَالَ أَبُو أَحْمَدَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مَعْجَلٍ تَقَرَّدَ بِهِ حَيَّانُ قُلْتُ وَحَيَّانُ تَكَلَّمُوا فِيهِ وَقَالَ فِي قَوْلِهِ وَكَمَلَيْكَ الْجَمْرَانِ فِي الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ أَنَّهُ مِنْ جِهَةِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَكَمَلَيْكَ هَذِهِ اللَّفْظَةُ إِنْ صَحَّتْ رُوِيَ عَنْهُ بِرِوَايَةِ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي الْحَجَّاجِ عَلِيَّ ابْنِ عَبَّاسٍ بِقِصَّةِ التَّمْرِ قَالَ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَرَبَيْتَ إِذَا أَرَدْتَ ذَلِكَ بَعِ تَمْرَكَ بِسَلْعَةٍ ثُمَّ اشْتَرِ بِسَلْعَتِكَ أَى تَمْرٍ بِنَتٍ. قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: فَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ أَحَقُّ أَنْ يَكُونَ رِبَاً أَمْ الْفِطْرَةُ بِالْفِطْرَةِ فَكَانَ هَذَا رِبَاً مِنْ أَبِي سَعِيدٍ لِلْفِطْرَةِ عَلَى التَّمْرِ الْكَلْبِيِّ رَوَى فِيهِ قِصَّةٌ إِلَّا أَنَّ بَعْضَ الرِّوَاةِ رَوَاهُ مَقْسُوراً مُفْصَلاً وَبَعْضُهُمْ رَوَاهُ مُجْمَلاً مُوَصَّلاً وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف۔ انظر قبلہ]

(۱۰۵۲) حیان بن عبید اللہ کہتے ہیں کہ ابو بکرؓ سے صرف چادہ رقم کے متعلق سوال کیا گیا اور میں بھی موجود تھا تو ابو بکرؓ لاحق بن حمید نے کہا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما اپنی عمر کے ایک عرصہ میں کہا کرتے تھے، جب نقدی ہو تو پھر کوئی حرج نہیں ہے، وہ فرماتے تھے کہ سود تو ادھار میں ہے، یہاں تک کہ ابوسعید خدریؓ ملے تو انہوں نے اس طرح حدیث ذکر کی۔ فرماتے ہیں کہ جنس جنس کے بدلے برابر ہونی چاہیے۔ جس نے زیادتی کی وہ سود ہے اور ہر چیز جو تولی جائے یا ماپی جائے وہ بھی اسی طرح ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اے ابوسعید! اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔ میری طرف سے جنت دے۔ آپ نے مجھے بھولا ہوا کام یاد کروادیا ہے۔ میں اللہ سے استغفار اور توبہ کرتا ہوں اور اس کے بعد وہ سختی سے منع کرتے تھے۔

(۱۰۵۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَدَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ: إِنَّ الرِّبَا إِنَّمَا هُوَ فِي الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَيْمَّا يَخَالُ وَيُوزَنُ مِمَّا يُؤْكَلُ وَيُشْرَبُ. [صحيح- إعرافه عبدالرزاق ۱۴۱۳۹]

(۱۰۵۲۱) زہری فرماتے ہیں کہ سعید بن مسیب فرمایا: سو صرف سونے چاندی میں ہے یا پھر جو چیزیں مانی توی جاتی ہیں جن کا تعلق کھانے پینے سے ہے۔

## (۲۲) بَابُ لَأَرْبَا فِيمَا خَرَجَ مِنَ الْمَأْكُولِ وَالْمَشْرُوبِ وَالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

کھانے، پینے اور سونے چاندی کے علاوہ دوسری چیزوں میں سود نہیں ہے

(۱۰۵۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: جَاءَ عَبْدُ قَبَائِعِ النَّبِيِّ - ﷺ - عَلَى الْهَجْرَةِ وَكَمْ يَشْعُرُ أَنَّهُ عَبْدٌ لَجَاءَ سَيِّدُهُ بِرِيْدَةٍ لَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ - ﷺ -: بَعِيْهِ . فَاشْتَرَاهُ بِعَلَمَيْنِ أَسْوَدَيْنِ لَمْ لَمْ يَبَاعِ أَحَدًا بَعْدَ حَتَّى يَسْأَلَهُ أَعْبَدُ هُوَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ . [صحيح- مسلم ۱۶۰۲]

(۱۰۵۲۲) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک غلام آیا، اس نے نبی ﷺ سے بھرت پر بیعت کر لی۔ آپ ﷺ کو معلوم نہ تھا کہ وہ غلام ہے۔ اس کا سردار آیا اس کا ارادہ رکھتا تھا تو نبی ﷺ نے فرمایا: مجھے فروخت کر دو۔ آپ ﷺ نے اس کو دو سیارہ غلاموں کے عوض خریدا۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے کسی سے بیعت نہیں لی جب تک پوچھا نہیں کہ کیا وہ غلام ہے؟

(۱۰۵۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الطَّبْرِيُّ وَعَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْعَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَدَّادَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَابِطٍ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - اشْتَرَى صَفِيَّةَ مِنْ وَحِيَةِ الْكَلْبِيِّ بِسَبْعَةِ أَرْوَاسٍ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَفَّانَ فِي حَدِيثِهِ طَوِيلٍ . [صحيح- مسلم ۱۳۶۵]

(۱۰۵۲۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو وحیہ کلبی سے سات غلاموں کے عوض خریدا۔

(۱۰۵۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ سِئِلٌ عَنْ بَيْعِ بَجِيرِ بْنِ لَقَّالٍ :

قَدْ يَكُونُ الْبَيْعُ خَيْرًا مِنَ الْبَيْعَيْنِ.

وَرَوَيْنَا عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ: أَنَّهُ اشْتَرَى بَيْعًا بِبَيْعَيْنِ فَأَعْطَاهُ أَحَدَهُمَا وَقَالَ: آتَيْكَ بِالْآخِرِ عَدًّا وَهُوَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [صحيح - إخراج عبد الرزاق ۱۱۴۱۴۰۲]

(۲۰۵۲۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک اونٹ کو دو کے عوض خریدنے کے بارے میں سوال کیا گیا۔ فرماتے ہیں کہ کبھی ایک اونٹ دو اونٹوں سے بہتر ہوتا ہے۔

(ب) رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ اس نے ایک اونٹ دو کے عوض خریدا۔ اس نے ایک تو دے دیا اور کہا: دوسرا کل صبح آرام سکون سے لا کر دوں گا۔

(۱۰۵۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ أَنَّهُ قَالَ: لَا رِبَا لِي الْخَيْوَانِ وَإِنَّمَا لَهَى مِنَ الْخَيْوَانِ عَنِ الْمُضَامِينَ وَالْمَلَايِحِ وَحَبْلِ الْخَيْلِ. [صحيح - إخراج مالك ۱۳۳۴]

(۱۰۵۲۵) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حیوانوں میں سوئیں سے لیکن حیوانوں سے ممانعت ہے۔ ① مادہ کے پیٹ کے بیچ ② اونٹ کی ملائی ③ مادہ بیچے کو جنم دے پھر یہ حاملہ ہو کر جنم دے۔

(۱۰۵۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُثَيْبَةَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ شَكَ الرَّبِيعُ عَنْ سَلَمَةَ بِنْتِ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْخَلِيدِ بِالْخَلِيدِ فَقَالَ: اللَّهُ أَعْلَمُ أَمَا هُمْ فَكَانُوا يَتْبَهُونَ الذَّرْعَ بِالْأَذْرَعِ. [صحيح - إخراج الشافعي في الام ۴۳/۳]

(۱۰۵۲۶) سلم بن علقمہ محمد بن سیرین سے نقل فرماتے ہیں کہ ان سے پوچھا گیا کہ لوہے کو لوہے کے بدلے خریدنا کیسا ہے؟ فرماتے ہیں کہ اللہ بہتر جانتے ہیں، لیکن وہ ذرع کے بدلے ذرع خرید لیا کرتے تھے۔

(۱۰۵۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَدَّاحُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ قَالَ: لَا بَأْسَ بِالسَّلْفِ لِي الْقُلُوبِ قَالَ سَعِيدُ الْقَدَّاحُ: لَا بَأْسَ بِالسَّلْفِ فِي الْقُلُوبِ. [ضعيف]

(۱۰۵۲۷) ابراہیم فرماتے ہیں کہ سعید قذاح کہتے ہیں کہ دیہاتی سکوں کے قرض میں حرج نہیں ہے۔

(۲۳) بَابُ بَيْعِ الْخَيْوَانِ وَغَيْرِهِ مِمَّا لَا رِبَا فِيهِ بَعْضُهُ بِبَعْضٍ نَسِيئَةً

حیوان وغیرہ کی بیچ جس میں ایک دوسرے کے بدلے خریدنے میں سوئیں ہوتا

(۱۰۵۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَطْرِهَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

بِقُرْبِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَّاحِدُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي سُوْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَرْبٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ: إِنَّا بَارِضٌ لَيْسَ فِيهَا ذَعَبٌ وَلَا لَعْنَةٌ أَتَبِيعُ الْبَعْرَةَ بِالْبَحْرَيْنِ وَالْبَحْرَيْنِ وَالشَّاةُ بِالشَّاتَيْنِ فَقَالَ: أَمْرِي بِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ أُجَهَّزَ جَمِيشًا لِنَفْدَتِ الْإِبِلِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لِيَفْدِتِ الْإِبِلُ فَقَالَ: خُذْ فِي فَلَاحِ الصَّنَدِ الْيَوْمِ. قَالَ: لَنَجْعَلَنَّ أَخَذَ الْبَحْرَيْنِ إِلَى إِبِلِ الصَّنَدِ. قَالَ الشَّيْخُ اخْتَفَرُوا عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ فِي إِسْتِادِهِ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَحْسَنَهُمْ بِسَأَلِهِ. وَكَهَذَا صَحِيحٌ.

[حسن۔ اخرجہ ابو داود ۳۳۵۷]

(۱۰۵۲۸) عمرو بن حریش کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمرو بن عامر سے کہا: ہم ایسے علاقے میں رہتے ہیں جہاں سونا پاندی نہیں ہوتا۔ کیا ہم ایک گائے دو کے عوض خرید لیں، ایک اونٹ دو اونٹوں کے عوض، ایک بکری دو بکریوں کے عوض خرید لیں۔ عبداللہ بن عمرو بن عامر نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے لشکر تیار کرنے کا حکم دیا۔ اونٹ قسم ہو گئے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اونٹ قسم ہو گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: صدقہ کے اونٹ لے لو۔ کہتے ہیں: میں ایک اونٹ دو کے عوض لے رہا تھا، صدقہ کے اونٹوں سے۔

(۱۰۵۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْقَوَيْهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ عَمْرٍو بْنَ شُعَيْبٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَمَرَ أَنْ يُجَهَّزَ جَمِيشًا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَلَيْسَ عِنْدَنَا ظَهْرٌ قَالَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ - ﷺ - أَنْ يَتَعَاطَ ظَهْرًا إِلَى خُرُوجِ الْمُصَدِّقِ فَبَاتَعَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الْبَحْرَيْنِ بِالْبَحْرَيْنِ وَالْبَأْيُورَةَ إِلَى خُرُوجِ الْمُصَدِّقِ بِأَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -.

[حسن۔ اخرجہ الدارقطنی ۳/۶۹]

(۱۰۵۲۹) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عامر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو لشکر تیار کرنے کا حکم دیا۔ عبداللہ بن عمرو نے فرمایا: ہمارے پاس سواریاں نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ سواریاں خریدیں صدقہ کے اونٹ آنے تک۔ حضرت عبداللہ بن عمرو نے ایک اونٹ دو اونٹوں کے عوض لیا۔ صدقہ کے اونٹ آنے تک رسول اللہ ﷺ کے حکم سے۔

(۱۰۵۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْوَانَ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاصِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَمَرَ أَنْ يُجَهَّزَ جَمِيشًا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَلَيْسَ عِنْدَنَا ظَهْرٌ قَالَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ - ﷺ - أَنْ يَتَعَاطَ ظَهْرًا إِلَى خُرُوجِ الْمُصَدِّقِ فَبَاتَعَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الْبَحْرَيْنِ بِالْبَحْرَيْنِ وَالْبَأْيُورَةَ إِلَى خُرُوجِ الْمُصَدِّقِ بِأَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -.

[ضعیف۔ اخرجہ مالک ۱۳۳۰]

(۱۰۵۳۰) حضرت علی بن طالب نے ایک اونٹ خریدنا جس کا نام عصیہ تھا ۴۰ اونٹوں کے عوض وقت مقررہ تک۔



(۱۰۵۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّالِبِيُّ حَدَّثَنَا أُخْبَرَنَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ اشْتَرَى رَاحِلَةً بَارِبَعَةَ أُبَيْرَةَ مَضْمُونَةٌ عَلَيْهِ يَوْمَئِذٍ صَاحِبُهَا بِالرَّيْلَةِ.

[صحیح۔ اشترجه مالک ۱۳۳۱۲]

(۱۰۵۲۱) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک سواری چار اونٹوں کے عوض خریدی جس کی ضمانت دی گئی تھی کہ وہ ان کے مالک کو بڑھ میں جا کر ادائیگی کریں گے۔

(۲۳) بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ بَيْعِ الْحَيَوَانَ بِالْحَيَوَانِ نَيْسِنَةً

حیوان کے بدلے حیوان ادھاریج کی ممانعت

(۱۰۵۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِهَدَادَةَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّمَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَنَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمْرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: إِنَّهُ نَهَى عَنِ بَيْعِ الْحَيَوَانَ بِالْحَيَوَانِ نَيْسِنَةً. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَنَادَةَ.

إِلَّا أَنْ أَكْثَرَ الْعُقُوطِ لَا يَبْتُونَ سَمَاعَ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ مِنْ سَمْرَةَ فِي غَيْرِ حَدِيثِ الْعَقِيقَةِ. وَحَمَلَهُ بَعْضُ الْفُقَهَاءِ عَلَى بَيْعِ أَحَدِهِمَا بِالْآخَرِ نَيْسِنَةً مِنَ الْعِلَائِينَ لِكُنُونِ دَيْنًا بَدِينٍ فَلَا يَجُوزُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ. [صحیح۔ لغیرہ۔ اشترجه ابوداؤد ۲۳۵۶]

(۱۰۵۲۴) سرہ بن جبب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جانور کے بدلے جانور کی ادھاریج سے نبی ﷺ سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۵۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَلْوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ بَيْعِ الْحَيَوَانَ بِالْحَيَوَانِ نَيْسِنَةً. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ عَنْ مَعْمَرٍ مَوْصُولًا وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ أَبِي أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيِّ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّمَارِيُّ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ مَعْمَرٍ وَكُلُّ ذَلِكَ وَهْمٌ وَالصَّوْحُحُّ.

[صحیح لغیرہ۔ اشترجه ابن حبان ۵۰۲۸]

(۱۰۵۲۳) (ب) دونوں جانب سے ادھاریج قرض کے زمرہ میں آتا ہے جو جائز نہیں ہے۔ مگر یہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے جانور کے بدلے جانور کی ادھاریج سے منع کیا ہے۔

(۱۰۵۲۴) عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مَوْصُولًا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو

الْحَسَنِ، عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرَّائِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْمَرٍ قَدْ كَرِهَ مُرْسَلًا.  
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ  
عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - مُرْسَلًا وَرَوَيْنَا عَنِ الْبُخَارِيِّ أَنَّهُ وَهَنْ رِوَايَةً مِنْ وَصَلَهُ.  
(۱۰۵۳۴) خالی۔

(۱۰۵۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَاطِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ  
بْنِ خُزَيْمَةَ يَقُولُ: الصَّوْحِيحُ عِنْدَ أَهْلِ الْمَعْرِفَةِ بِالْأَعْدِيثِ هَذَا الْخَبَرُ مُرْسَلٌ لَيْسَ  
أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَاطِظُ وَأَبُو سَمِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا  
الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ فِيمَا ذَكَرَ عَنِ الشَّافِعِيِّ أَنَّهُ قَالَ: أَمَا قَوْلُهُ إِنَّهُ نَهَى النَّبِيُّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - عَنِ الْبَيْعِ الْخَبْرَانِ  
بِالْخَبْرَانِ نَيْسِنَةً فَهَذَا غَيْرُ نَائِبٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - [صحيح]  
(۱۰۵۳۵) ربیع بن سلیمان فرماتے ہیں کہ امام شافعی نے فرمایا: نبی ﷺ کا یہ قول کہ آپ ﷺ نے جانور کے بدلے جانور کی  
ادھاریج سے منع فرمایا ہے، یہ آپ ﷺ سے ثابت نہیں ہے۔

(۲۵) بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ بَيْعِ الدِّينِ بِالْأَدْيَانِ

قرض کے بدلے قرض کی بیع سے ممانعت

(۱۰۵۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَاطِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا  
الْخَوْصِبُ بْنُ نَاصِحٍ  
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ بِهَذَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ  
شُعْبَةَ الْكَلْبِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الدَّرَوَيْدِ عَنْ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ  
عَمْرٍو: أَنَّ النَّبِيَّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - نَهَى عَنِ بَيْعِ الْكَالِيَةِ بِالْكَالِيَةِ.  
مُوسَى هَذَا هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّبِيدِيِّ وَشَيْخُنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ وَهُوَ خَطَا  
وَالْمَعْبُودُ مِنْ أَبِي الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ شَيْخُ عَصْرِهِ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ الشُّنَنِ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ:  
عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ هَذَا لَقَالَ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ.  
وَتَبَيَّنَا أَبُو الْحَسَنِ رَوَاهُ لَنَا عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْمِصْرِيِّ فِي الْجُزْءِ الثَّلَاثِ مِنْ سُنَنِ الْمِصْرِيِّ فَقَالَ عَنْ  
مُوسَى غَيْرَ مَنْسُوبٍ ثُمَّ أَرَادَهُ الْمِصْرِيُّ بِمَا - [ضعيف۔ اعرجه الحاكم ۲ / ۶۵]

(۱۰۵۳۶) تابع، ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بیع الکالی بالکالی سے منع فرمایا ہے (یعنی اگر قیمت کی ادھاریج

اور چیز کی پبردگی دونوں ادعا رہوں۔

(۱۰۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّيْدِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - لَهَا عَنْ بَيْعِ الْكَالِ بِالْكَالِ.

أَبُو عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّيْدِيُّ هُوَ مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ. [ضعيف]

(۱۰۵۷۷) نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بیع الکالی بالکالی سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۵۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمُرَّادِيِّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ لَدَا كَرَةَ بِمِثْلِهِ.

قَالَ مُوسَى قَالَ نَافِعٌ: وَكَذَلِكَ بَيْعُ الدَّيْنِ بِاللَّيْنِ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ وَهَذَا مَعْرُوفٌ بِمُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ نَافِعٍ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى وَزَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ وَغَيْرُهُمَا عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ.

(۱۰۵۷۸) خالی۔

(۱۰۵۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْوَهَّابِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مَنصُورٍ الْمَدَلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْغَزَّازِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّيْدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنِ تَكَالِيهِ بِاللَّيْنِ بِاللَّيْنِ. [ضعيف - انظر فيه]

(۱۰۵۷۹) حضرت عبد اللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع الکالی بالکالی سے منع فرمایا ہے۔ (یعنی قرض کے بدلے قرض کی بیع)۔

(۱۰۵۸۰) أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَلِاقِ بْنُ عَلِيٍّ الْمُزَنِّيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: يَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حَمْدَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقُرَاجِ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْوَاهِدِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّكُومِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا وَقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا دُرَيْبُ بْنُ عَمَامَةَ حَدَّثَنَا حَمْرَةَ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ مُوسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْكَالِ بِالْكَالِ. قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ: يُقَالُ هُوَ النَّسِيئَةُ بِالنَّسِيئَةِ مَهْمُوزٌ قَالَ الشَّيْخُ: وَكَانَ فِي رِوَايَةِ زَيْدٍ لَفْظُ الْبَيْعِ وَلَمْ يُنَسَبْ شَيْخًا أَبُو الْحَسَنِ عَنْ أَبِي

الْحَسَنِ الْبَصْرِيُّ مُوسَى وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدَةَ بِلَا سَلَكُ.

وَقَدْ رَوَاهُ الشَّيْخُ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ فَقَالَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ  
وَرَوَاهُ شَيْخُنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَأْتِيهِ عَنْ يَمِينِهِ عَنْ مُقْدَامِ بْنِ دَاوُدَ الرُّعَيْنِيِّ فَقَالَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ وَهُوَ وَهْمٌ  
وَالْحَدِيثُ مَشْهُورٌ بِمُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ مَرَّةً عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَمَرَّةً عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ  
وَبِاللَّوِ التَّرْفِيقُ. [ضعیف۔ نظر قبلہ]

(۱۰۵۳۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ نے بیع الکالی بالکالی سے منع فرمایا ہے۔ ابو عبیدہ کہتے ہیں کہ ادھار کی بیع ادھار کے بدلے۔

(۲۶) بَابُ اعْتِبَارِ الْعَمَائِلِ فِيهَا كَانَ مَوْزُونًا عَلَيَّ عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ بِالْوِزْنِ وَفِيمَا كَانَ  
مَكِيلًا عَلَيَّ عَهْدِي بِالْكَيْلِ إِذَا بَاعَ الْجِنْسُ الْوَالِجِدُ فِيهَا يَجْرِي فِيهِ الرِّبَا بَعْضُهُ بِبَعْضٍ  
وزن کی جانے والی اشیاء کی ہم مثل کا اعتبار ہوتا ہے اور ناپی جانے والی اشیاء کا بھی ہم مثل کا خیال  
کیا جاتا ہے، جس وقت ایک جنس فروخت کی جائے جن میں سود ہو سکتا ہے

(۱۰۵۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْقَضِي الْقَطَّانُ بِعَدَدِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ  
الْحَسَنِ الْخُرَيْبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الْأَسْعَدِ  
الصَّنَعَانِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ عُبَيْدَةَ عَهْدَةَ بِمَدِينَةٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: اللَّعْبُ بِاللَّعْبِ وَزَنَا بِوِزْنٍ وَالْفِطْصَةُ  
بِالْفِطْصَةِ وَزَنَا بِوِزْنٍ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ كَيْلًا بِكَيْلٍ وَالشُّمَيْرُ بِالشُّمَيْرِ كَيْلًا بِكَيْلٍ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ كَيْلًا  
زَادَ أَوْ اسْتَرَادَ فَقَدْ أَرَى. [صحیح۔ تقدم برقم ۱۰۵۰۵]

(۱۰۵۳۱) ابو الاسعدی، حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ کے خطبہ میں موجود تھے، جو انہوں نے نبی ﷺ سے بیان کیا، فرماتے ہیں کہ سونا  
سنے کے بدلے برابر، برابر اور چاندی چاندی کے بدلے برابر، برابر وزن اور گندم گندم کے بدلے برابر، ماپ اور جو جو کے  
بدلے برابر ماپ، گجور گجور کے بدلے اور نمک نمک کے بدلے ہو۔ جس نے زیادہ دیا یا زیادہ کا مطالبہ کیا، اس نے سود وصول کیا۔

(۱۰۵۳۲) وَرَوَى بِشْرُ بْنُ عَمْرِو الرَّهْرَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ يَأْتِيهِ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: اللَّعْبُ  
بِاللَّعْبِ يَبْرُهَا وَرَعِيهَا وَالْفِطْصَةُ يَبْرُهَا وَرَعِيهَا وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ مَدَى وَمَدَى وَالشُّمَيْرُ بِالشُّمَيْرِ مَدَى  
بِمَدَى وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ مَدَى وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مَدَى مَدَى لَمَنْ زَادَ أَوْ أَرَادَ فَقَدْ أَرَى. أَخْبَرَنَا أَبُو  
عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عَمْرِو فَذَكَرَهُ

وَقَالَ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ . [صحيح - انظر قبله]

(۱۰۵۴۲) قتادہ اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے اس کی ڈیلیاں اور اصل، چاندی چاندی کے بدلے اس کی ڈلی اور اصل، گندم گندم کے بدلے مدہ کے عوض۔ جو جو کے بدلے۔ مدہ کبہ لے اور کجور کجور کے بدلے۔ مدہ اور نمک نمک کے بدلے۔ جس نے زیادہ کیا یا زیادہ کا مطالبہ کیا اس نے سود وصول کیا۔

(۱۰۵۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سَهْلٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمَسَيْبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - اسْتَمَلَ رَجُلًا عَلَى خَيْبَرَ فَبَعَاهُ بِتَمْرٍ بَجَنِيبٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَكُلْ تَمْرَ خَيْبَرَ هَكَذَا؟ قَالَ: لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنَأْخُذُ بِالصَّاعِ مِنْ هَذَا بِالصَّاعَيْنِ وَالصَّاعَيْنِ بِالثَّلَاثَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تَفْعَلْ بِعِ الْجَمْعِ بِالْمَرَاهِمِ ثُمَّ ابْتَغِ بِالْمَرَاهِمِ بَجَنِيبٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَعُثْمَانَ بْنِ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح - بخاری ۴۰۰۱]

(۱۰۵۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو خبیر پر عامل مقرر کیا، وہ عمدہ قسم کی کجوریں لے کر آیا، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا خبیر کی تمام کجوریں اس طرح کی ہیں؟ اس نے کہا: اللہ کی قسم! اے اللہ کے رسول! اس طرح کی نہیں ہیں۔ بلکہ ہم دو صاع دے کر ایک صاع وصول کرتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایسا نہ کرو۔ روٹی کو فروخت کر کے پھر عمدہ کجوریں خرید لیا کرو۔

(۱۰۵۴۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقَيْسِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسَى الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو نَعْمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: كُنَّا لِرُزْقِ تَمْرِ الْجَمْعِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَهُوَ الْخِطُّ مِنَ التَّمْرِ فَكُنَّا نَبِيعُ الصَّاعَيْنِ بِالصَّاعِ فَقَالَ يَحْيَى النَّبِيُّ ﷺ: لَا وَاللَّهِ لَرَهْمٍ بِالْمَرَاهِمِ. [صحيح - بخاری ۱۹۷۴]

(۱۰۵۴۳) ابو سعید رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں ملی جلی کجوروں کا رزق دے دیے گئے یعنی وہ ملی جلی ہی ہوتی تھیں تو ہم دو صاع کے بدلے ایک صاع لے لیتے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ ایک درہم دو درہم کے عوض بھی نہیں۔

(۱۰۵۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ لَدُنْكَرَةَ بِنَحْوِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: لَا صَاعِي تَمْرٍ بِصَاعٍ وَلَا صَاعِي حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلَا دِرْهَمِيْنِ بِدِرْهَمِيْنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي نُعْمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ. [صحيح۔ انظر قبله]  
 (۱۰۵۳۵) عید اللہ بن موسیٰ شیمان سے اسی طرح نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو خریدی تو فرمایا: کھجور کے دو صاع کے بدلے ایک صاع ہونہ گندم کے دو صاع کے بدلے ایک صاع اور نہ ہی دو درہم کے بدلے ایک درہم لینا جائز ہے۔

(۲۷) بَابُ لَا خَيْرَ فِي التَّحْرِىِ فِيمَا فِي بَعْضِهِ بِبَعْضٍ رَبًّا

ایسی چیز میں کوشش کرنا بھلائی نہیں ہے جس کے تبادلہ میں سووہو

(۱۰۵۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّهِمِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الصُّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ لَا يُلْعَمُ مَكِيلُهَا بِالْكَيْلِ الْمُسَمَّى مِنَ الْعَمْرِ.  
 رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي الْعَظَايِرِ عَنِ ابْنِ وَهَبٍ. [صحيح۔ مسلم ۱۰۵۴۰]

(۱۰۵۴۶) جابر بن عبد اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور کے ڈھیر کو فروخت کرنے سے منع فرمایا جس کا ماپ معلوم نہ ہو، ایسی کھجور کے عوض جن کا ماپ معلوم ہو۔

(۲۸) بَابُ لَا يَجَاءُ الْمَصْوَغُ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ بِجِنْسِهِ بِأَكْثَرٍ مِنْ وَزْنِهِ

اسْتِدْلَالًا بِمَا مَضَى مِنَ الْأَحَادِيثِ الثَّابِتَةِ فِي الرَّبَا

سونے، چاندی کو ان کی جنس سے زیادہ وزن میں فروخت کرنا جائز نہیں ہے سابقہ

احادیث کی روشنی میں

(۱۰۵۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْمَدَّعُ بِالذَّهَبِ وَرَبَا بَوْزَنٍ مِثْلًا بِمِثْلِ وَالْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَرَبَا بَوْزَنٍ مِثْلًا بِمِثْلِ لَمَنْ زَادَ أَوْ اسْتَرَادَ لَقَدْ أَرَبَى.  
 رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ. [صحيح۔ مسلم ۱۰۵۸۸]

(۱۰۵۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے برابر وزن ایک جیسا اور چاندی چاندی کے عوض برابر وزن جس نے زیادہ کیا یا زیادتی کا مطالبہ کیا، اس نے سووہو لیا۔

(۱۰۵۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْعَدْلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْزُوقِيُّ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَمَدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ بْنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ الْمُسَوِّمِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ قَالَ: كُنْتُ أَطُوفُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ لَمَجَاءَهُ صَانِعٌ فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنِّي أَصَوِّغُ الذَّهَبَ ثُمَّ أُبِيعُ الشَّيْءَ مِنْ ذَلِكَ بِأَكْثَرٍ مِنْ وَرْثِهِ فَأَسْتَفِيزُ فِي فِرْكَكَ فَكُنْتُ عَمَلِي يَدِي فِيهِ فَتَهَاةُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ ذَلِكَ فَجَعَلَ الصَّانِعُ يَرُدُّ عَلَيْهِ الْمَسْأَلَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَتَهَاةُ حَتَّى اتَّهَى إِلَى بَابِ الْمَسْجِدِ أَوْ إِلَى دَائِيهِ يُرِيدُ أَنْ يَرْتَكِبَهَا ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: اللَّيْنَارُ بِالذَّنْبَانِ وَالذَّرْهَمُ بِالذَّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا هَذَا عَهْدُ نَبِيِّنَا ﷺ - إِنَّا وَعَهْدُنَا بِكُم.

وَقَدْ مَضَى حَدِيثٌ مُعَاوَيْةَ حَيْثُ بَاعَ بِسِقَايَةِ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ رَوِي بِأَكْثَرٍ مِنْ وَرْثِهَا فَتَهَاةُ أَبُو الدَّرْدَاءِ وَمَا رَوَى عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي النَّهْيِ عَنْ ذَلِكَ. [صحيح - اسرحه مالک ۱۳۰۰]

(۱۰۵۳۸) مجاہد فرماتے ہیں کہ میں عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ گھوم رہا تھا، ایک سنا آ یا، اس نے کہا: اے ابو عبد الرحمن! میں سونے کے زیور بنانا ہوں۔ پھر میں کچھ فروخت کرتا ہوں، اس کے وزن سے زائد پر تو میں اس میں اپنی مزدوری لے لیتا ہوں، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کو منع فرمایا۔ سنا ہا بار ہا اپنا مسئلہ دہرا رہا تھا اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اس کو منع کر رہے تھے۔ یہاں تک وہ مسجد کے دروازے یا اپنی سواری کے پاس آئے۔ پھر عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: دینار دینار کے بدلے، درہم درہم کے بدلے ہو، ان میں تقاضا نہیں ہے۔ یہ تو ہمارے نبی ﷺ کا ہماری طرف عہد تھا اور ہمارا عہد تمہاری طرف بھی ہے۔

(ب) معاویہ کی حدیث گزر چکی جب انہوں نے پانی پینے کا برتن سونے یا چاندی کا زیادہ وزن میں فروخت کیا تو ابو ذر واء نے منع کر دیا تھا اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما سے بھی اس کی نفی منقول ہے۔

(۱۰۵۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِهَذَا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ هُوَ ابْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ دِينَارِ أَبِي فَاطِمَةَ عَنْ أَبِي زَالِعٍ قَالَ: كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَجْلِسُ عِنْدِي فَيَعَلِّمُنِي الْآيَةَ فَاتَسَاءَمَا فَأَنَادِيهِ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ نَسِيَهَا فَيَرْجِعُ فَيَعَلِّمُنِيهَا قَالَ فَقُلْتُ لَهُ: إِنِّي أَصَوِّغُ الذَّهَبَ فَلَابِعُهُ بِوَرْثِهِ وَأَخَذُ لِعَمَلِي يَدِي أَجْرًا قَالَ: لَا تَبِعِ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا وَرْثًا بِوَرْثٍ وَالْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ إِلَّا وَرْثًا بِوَرْثٍ وَلَا تَأْخُذْ فَضْلًا. [ضعيف]

(۱۰۵۳۹) ابورایح فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما میرے پاس بیٹھے، وہ مجھے آیت سکھاتے۔ وہ مجھے بھول گئی، میں ان کو آواز دیتا: اے امیر المؤمنین! میں بھول گیا ہوں۔ وہ وہاں آئے اور مجھے وہ آیت سکھائی۔ میں نے ان سے کہا کہ میں سونے کے زیورات بنانا ہوں میں اس کے وزن کے ساتھ فروخت کر دیتا ہوں۔ کیا میں اپنی مزدوری لے لیا کروں؟

انہوں نے کہا کہ سونا سونے کے بدلے، برابر وزن میں فروخت کرو اور چاندی چاندی کے بدلے برابر وزن میں۔ زائد وصول نہ کرنا۔

## (۲۹) باب لَا يَبَاءُ فِضْبٌ بِذَهَبٍ مَعَ أَحَدِ الذَّهَبِيِّينَ شَيْءٌ غَيْرَ الذَّهَبِ

جب سونے کے بدلے سونا فروخت کیا جائے تو کچھ اور فروخت نہ کیا جائے

(۱۰۵۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُمَيْتِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِمْسَى الْمَوْصِلِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ الْعَوَّلِيُّ أَنَّ سَمْعَ عَلِيَّ بْنَ زَيْنَابِ الْمَخْضُمِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ فَضَالَ بْنَ عَبْدِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: أَيْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَهُوَ بِحَيْبَرٍ بِقَلْبَدٍ فِيهَا خُرُوزٌ وَذَهَبٌ وَهِيَ مِنَ الْمَعَارِمِ تَبَاعُ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالذَّهَبِ الَّذِي فِي الْقَلْبَدِ فَتَزَعُ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزَنَا بِوَزْنِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ . [صحيح - مسلم ۱۰۹۱]

(۱۰۵۰) فضال بن عبید فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ہار لائے گئے، جن میں سونے اور سونا تھا۔ اس وقت آپ ﷺ حیر میں تھے، یہ قیمت کا مال فروخت کیا جاتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سونے کے متعلق حکم دیا جو ہار میں تھا کہ اتار لیا جائے، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے برابر وزن کے ساتھ بیچو۔

(۱۰۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُسْلِمٍ الْإِسْفَرَايِينِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَعَارِفِيُّ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عَامِرَ بْنَ يَحْيَى الْمَعَارِفِيُّ أَخْبَرَهُمَا عَنْ حَنَسِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ فَضَالَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَزُو فَصَارَتْ لِي أَوْ قَالَ فَكَارَتْ لِي وَلَا صَحَابِي لِأَنَّهَا ذَهَبٌ وَوَرِقٌ وَجَوْهَرٌ فَأَرَدْتُ أَنْ أَشْتَرِيهَا فَسَأَلْتُ فَضَالَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ: ائْرِعْ ذَهَبَهَا فَاجْعَلْهُ لِي بِكَيْفَةٍ وَاجْعَلْ ذَهَبَكَ لِي بِكَيْفَةٍ ثُمَّ لَا تَأْخُذَنَّ إِلَّا بِمِثْلٍ بِمِثْلٍ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَأْخُذَنَّ إِلَّا بِمِثْلٍ بِمِثْلٍ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ . [صحيح - مسلم ۱۰۹۱]

(۱۰۵۱) حضرت حنس فرماتے ہیں کہ ہم فضال بن عبید کے ساتھ ایک غزوہ میں تھے، غنم کتے ہیں کہ مجھے یا میرے ساتھیوں کو ایسے ہار ملے جس میں سونا، چاندی اور سونے تھے۔ میں نے اس کو فروخت کرنے کا ارادہ کیا، میں نے فضال بن عبید سے اس کے بارے میں سوال کیا تو فضال فرماتے گئے: اس کا سونا اتار کر ایک پلڑے میں رکھو اور سونا اتار کر ایک پلڑے میں رکھو پھر برابر برابر لیتا کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ دن کو برابر برابر لے۔

(۱۰۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ بَنِي سَابُورٍ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ بَرْهَانَ الْغَزَّالِ وَأَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانِ وَغَيْرُهُمْ بِبِقَدَافَةٍ فَلَوْلَا أَخْبَرَنَا



إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَوْفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي عَالِدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ حَنْشٍ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: أَرَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَامَ خَيْبَرَ بِقِلَادَةٍ فِيهَا خَرَزٌ مَعْلُوقَةٌ بِذَهَبٍ ابْتِاعَهَا رَجُلٌ بِسَمْعِيَّةٍ ذَلَالِيرَ أَوْ بِسَعَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - لَا حَتَّى يُمِيزَ بَيْنَهُمَا وَيُبَيِّنَهُمَا. قَالَ: إِنَّمَا أَرَدْتُ الْجِجَارَةَ قَالَ: لَا حَتَّى يُمِيزَ بَيْنَهُمَا. قَالَ فَرَدَّةٌ حَتَّى يُمِيزَ بَيْنَهُمَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَعَوْرِهِ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَرِوَايَةُ ابْنِ الْمُبَارَكِ تُؤَيِّدُ مَا مَعَى مِنَ الرِّوَايَاتِ فِي الْحُكْمِ وَإِنْ كَانَ بَعْضُ هَذِهِ الرِّوَايَاتِ تَزِيدُ عَلَيَّ بَعْضٍ وَرَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالَفٍ ابْنِ الْمُبَارَكِ فِي مَتْنِهِ. [صحيح- مسلم ۱۵۹۱]

(۱۰۵۵۲) فضالہ بن عبید فرماتے ہیں کہ خیبر کے سال رسول اللہ ﷺ کے پاس ہار لائے گئے جن میں سونے کے موتی لگے ہوئے تھے، ایک آدمی نے سات یا نو دینار کا وہ ہار خرید لیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: نہیں یہاں تک کہ دونوں کے درمیان تمیز ہو جائے۔ کہتے ہیں: میرا راہہ پتھروں کا تھا۔ فرمایا: نہیں، یہاں تک کہ دونوں کے درمیان تمیز ہو جائے۔ راوی کہتے ہیں: اس نے وہاں کر دیا یہاں تک ان کے درمیان تمیز کر دی گئی۔

(۱۰۵۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي شُعَاعٍ: سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ حَنْشِ الصَّنَعَالِيِّ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: اشْتَرَيْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ قِلَادَةً فِيهَا اثْنَا عَشَرَ دِينَارًا فِيهَا ذَهَبٌ وَخَرَزٌ فَفَضَلْتَهَا فَوَجَدْتُ فِيهَا أَكْثَرَ مِنَ الثَّنِيِّ عَشَرَ دِينَارًا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ - فَقَالَ: لَا تَبَاعُ حَتَّى تَفْصَلَ. هَذَا لَفْظٌ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ أَيُّوبَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ: قِلَادَةٌ بِأَثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا فِيهَا ذَهَبٌ وَخَرَزٌ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ أَيُّوبَ وَرَوَاهُ أَبُو الْوَلِيدِ عَنِ اللَّيْثِ نَحْوَ رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ وَاللَّيْثُ فِيهِ إِسْنَادٌ آخَرٌ بِلَفْظٍ آخَرَ. [صحيح- مسلم ۱۵۹۱]

(۱۰۵۵۳) حضرت فضالہ بن عبید ﷺ نے فرمایا: میں نے خیبر کے دن ایک ہار بارہ دینار کا خریدا۔ اس میں کچھ سونا اور کچھ موتی ہیرے تھے، ان کو الگ الگ کرنے سے مجھے بارہ دینار سے زیادہ کا سونا حاصل ہوا۔ اس بات کا ذکر نبی ﷺ سے کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو اس وقت نہ بیجا جائے، جب تک اس کو الگ الگ نہ کر دیا جائے۔

(ب) ابوداؤد کی روایت میں ہے کہ ہار بارہ دینار کا تھا اس میں سونا اور موتی تھے۔ (۱۰۵۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِبَةَ حَدَّثَنَا بَعْثِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي جَعْفَرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُصَيْبُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ الْخَلَّاحِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي حَنْشُ الصَّنَعَانِيُّ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ خَيْبَرَ نَبِيعَ الْيَهُودِ الْوَقِيَّةِ اللَّعَبَ بِالْبَنَارِيِّينَ وَالْقَالِدِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : لَا تَبِيعُوا اللَّعَبَ بِاللَّعَبِ إِلَّا وَزْنَا بوزن.

سَبَاقُ هَذِهِ الْأَحَادِيثِ مَعَ عَدَالَةِ رَوَاتِهَا تَدُلُّ عَلَى أَنَّهُا كَانَتْ بِرُوعًا شَهَدَهَا فَضَالَةُ كُلُّهَا وَالنَّبِيُّ ﷺ يَنْهَى عَنْهَا فَأَدَّاهَا كُلُّهَا وَحَنْشُ الصَّنَعَانِيُّ إِذَا مَا مَتَّفِقًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ مسلم ۱۰۹۱]

(۱۰۵۵۳) فضالہ بن عبید فرماتے ہیں کہ ہم خیبر کے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، ہم یہود سے ایک اوقیہ سونے کا دو دینار یا تین دینار کا خرید رہے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے برابر، برابر وزن میں فروخت کرو۔

(۳۰) بَابُ مَنْ أَجَارَ قِسْمَةَ الشُّمَارِ بِالْخَرْصِ فِي رُءُوسِ الشَّجَرِ اسْتِدْلَالًا بِقِصَّةِ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ فِي نَخِيلِ خَيْبَرَ

درختوں پر پھل کو اندازے سے تقسیم کرنے کی اجازت عبد اللہ بن رواحہ کے قصہ سے

استدلال کرتے ہوئے

(۱۰۵۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الرَّقَاءِ أَخْبَرَنَا عُمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بَشْرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفَقَاهِ الْإِدِينِيِّ يَتَنَهَى إِلَى قَوْلِهِمْ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ فِي الشُّمْرِ يَكُونُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ : أَنَّهُ لَا بَأْسَ أَنْ يَقْسِمَاهُ لِي رُءُوسِ النَّخْلِ بِالْخَرْصِ فَمَحُوزٌ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا طَائِفَةٌ مِنَ النَّخْلِ. [ضعيف]

(۱۰۵۵۵) ابن ابی الزناد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں، وہ مدینہ کے مجتہد فقہاء سے روایت فرماتے ہیں کہ وہ اس پھل کے بارے میں فرماتے ہیں جو دو آدمیوں کے درمیان ہو کہ وہ درخت کے اوپر ہی اندازے سے تقسیم کر لیں۔ ان کے لیے جائز ہوگا کہ کھجور کے درختوں کا انتخاب کر لیں۔

(۳۱) بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ بَيْعِ الرُّطْبِ بِالتَّمْرِ

ترکھجور کو خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنے کی ممانعت کا بیان

(۱۰۵۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى لِي أَخْبَرَنِي قَالَُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدٌ

بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ فِي الْمَوْطِ وَأَبُو مُصْعَبٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ زَيْدًا أَبَا عِيَّاشٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ عَنِ الْبَيْضَاءِ بِالسُّلْتِ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: أَيُّهُمَا الْفَضْلُ. فَقَالَ: الْبَيْضَاءُ فَتَهَاةٌ عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سَأَلَ عَنِ الشُّبْرَاءِ الصَّمْرِ بِالرُّطْبِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْبَيْضَاءُ. أَيْقُصُّ الرُّطْبُ إِذَا يَسَّ؟ قَالُوا: نَعَمْ فَتَهَاةٌ عَنْ ذَلِكَ.

وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ. [حسن۔ اسرحه مالک ۱۲۹۳]

(۱۰۵۵۶) زید ابو عیاش نے سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہما سے اچھی گندم کو ادنیٰ گندم کے بدلے فروخت کرنے کے بارے میں سوال کیا تو سعد نے کہا: ان دونوں سے افضل کون سی ہے؟ فرمایا: بیضاء سے تو نبی ﷺ نے منع کر دیا اور کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا جب آپ ﷺ سے خشک کھجور کو تر کھجور کے بدلے خریدنے کے متعلق سوال کیا گیا تو نبی ﷺ نے پوچھا: کیا تر کھجور جب خشک ہو تو کم ہو جاتی ہے، انہوں نے کہا: ہاں تو آپ ﷺ نے اس سے منع کر دیا۔

(۱۰۵۵۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ زَيْدِ أَبِي عِيَّاشٍ عَنْ سَعْدِ قَالَ: سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الشُّبْرَاءِ الرُّطْبِ بِالصَّمْرِ أَوْ الصَّمْرِ بِالرُّطْبِ فَقَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ: هَلْ يُقْصَصُ إِذَا يَسَّ؟ قَالُوا: نَعَمْ فَتَهَاةٌ عَنْهُ.

وَكَلِمَتِكَ قَالَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ. وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدِينِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحَصِينِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ. [حسن۔ نظر قبلہ]

(۱۰۵۵۷) حضرت سعد فرماتے ہیں کہ تر کھجور کو خشک کھجور کے بدلے یا خشک کھجور کو تر کھجور کے بدلے خریدنے سے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے اپنے پاس بیٹھنے والوں سے پوچھا: جب یہ خشک ہو جائیں تو کم ہو جاتی ہیں؟ انہوں نے کہا: ہاں تو آپ ﷺ نے اس سے منع کر دیا۔

(۱۰۵۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحَصِينِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سَفْيَانَ فَذَكَرَهُ بِطَوِيلِهِ. قَالَ عَلِيُّ: وَسَمِعْتُ أَبِي مِنْ مَالِكِ قَدِيمٍ قَبْلَ أَنْ يَسْمَعَهُ هَؤُلَاءِ فَأَعْلَنَ أَنَّ مَالِكًا كَانَ قَدْ حَلَقَهُ أَوْلًا عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحَصِينِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ ثُمَّ سَمِعَهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ فَحَدَّثْتُ بِهِ قَدِيمًا عَنْ دَاوُدَ ثُمَّ نَظَرْتُ فِيهِ فَصَحَّحَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ وَكَرَّكَ دَاوُدَ بْنَ الْحَصِينِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۰۵۵۸) خالی۔

(۱۰۵۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهَمَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مَرْثَمٍ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ زَيْدِ أَبِي عِيَّاشٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سِئِلَ النَّبِيُّ ﷺ - عَنِ الرُّطْبِ بِالنَّمْرِ قَالَ: أَيَنْقُصُ إِذَا يَسَّ؟ قَالُوا: نَعَمْ لَنْهَى عَنْهُ. وَرَوَاهُ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ بِنَحْوِ مِنْ رِوَايَةِ الثَّوْرِيِّ. [حسن۔ اخرجہ النسائی ۴۵۹۶۔ احمد ۱/۱۷۹]

(۱۰۵۵۹) حضرت سعد بن مالک بیان فرماتے ہیں کہ ترجمور کو خشک کھجور کے عوض فروخت کرنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ خشک ہو جانے کے بعد کم ہو جاتی ہیں؟ انہوں نے کہا: ہاں تو آپ نے اس سے منع کر دیا۔

(۱۰۵۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَبِيرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَنَّ أَبَا عِيَّاشٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ أَبِي رَافِعٍ يَقُولُ: لَنْهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنِ بَيْعِ الرُّطْبِ بِالنَّمْرِ نَسِيئَةً.

[صحیح۔ اخرجہ ابو داؤد ۳۳۶۰۔ للحاکم ۲/۴۵]

(۱۰۵۶۰) سعد بن ابی وقاص فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ترجمور کو خشک کے بدلے ادھار فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۵۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيْنٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا حَرْبٌ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ لَدَّا كَرَهُ بِنَحْوِهِ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّكْمِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ قَالَ خَالَفَهُ مَالِكٌ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ وَالضُّعَاكِيُّ بْنُ عُثْمَانَ وَأَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَوَوْهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ وَلَمْ يَقُولُوا لِيهِ نَسِيئَةً وَأَجْمَاعُ هَؤُلَاءِ الْأَرْبَعَةِ عَلَى جِلَابٍ مَا رَوَاهُ يَحْيَى بِدَلٍّ عَلَى ضَبْطِهِمْ لِلتَّحْدِيثِ وَفِيهِمْ إِمَامٌ حَافِظٌ وَهُوَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ. قَالَ الشَّيْخُ: وَالْعِلَّةُ الْمَنْقُولَةُ لِي هَذَا الْخَبَرِ تَدُلُّ عَلَى خَطَايَاهُ فِيهِ اللَّفْظُ وَقَدْ رَوَاهُ عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ عَنْ أَبِي عِيَّاشٍ نَحْوَ رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ. [صحیح۔ ذکرہ الدارقطنی ۳/۴۹]

(۱۰۵۶۱) ایضاً

(۱۰۵۶۲) مالک، اسماعیل بن امیر، شہاک بن عثمان، اسامہ بن زید، یسار، عبد اللہ بن زید سے نقل فرماتے ہیں، وہ ادھار کا لفظ بیان نہیں کرتے۔

(۱۰۵۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرُومَةُ بْنُ بَكْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَمَّاشٍ يَقُولُ : سَأَلْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ اشْتِرَاءِ السَّلْتِ بِالنَّمْرِ فَقَالَ سَعْدٌ : أَيْبِنَهُمَا فَضْلٌ . قَالُوا : نَعَمْ . قَالَ : لَا يَصْلُحُ . وَقَالَ سَعْدٌ : سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ اشْتِرَاءِ الرَّطْبِ بِالنَّمْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : أَيْبِنَهُمَا فَضْلٌ ؟ . قَالُوا : نَعَمْ الرَّطْبُ يَنْفَعُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : فَلَا يَصْلُحُ . [حسن - انظر ما مضى]

(۱۰۵۶۳) ابو عیاش فرماتے ہیں کہ میں نے سعد بن ابی وقاص سے تزکجور کو خشک کججور کے بدلے فروخت کرنے کے بارے میں پوچھا: تو سعد کہنے لگے: کیا ان دونوں کے درمیان تفاضل ہوتا ہے انہوں نے کہا: ہاں۔ فرماتے ہیں: پھر درست نہیں ہے۔ سعد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے تزکجور کو خشک کے بدلے فروخت کرنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کیا ان میں تفاضل ہوتا ہے؟ انہوں نے کہا کہ تزکجور کم ہو جاتی ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھر درست نہیں ہے۔

(۱۰۵۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو الصَّيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سَأَلَ مَنْ رُكِبَ بِنَمْرٍ فَقَالَ : أَيْبِنَهُمُ الرَّطْبُ إِذَا بَيْسَ ؟ . قَالُوا : نَعَمْ فَقَالَ : لَا يَبَاعُ رُكْبٌ بِبَيْسٍ . وَهَذَا مُرْسَلٌ جَاهِدْ لِمَا تَقَدَّمَ . [حسن]

(۱۰۵۶۴) عبد اللہ بن ابی سلمہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے تزکجور کے عوض خشک کججور کو فروخت کرنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تزکجور خشک ہونے کے بعد کم ہو جاتی ہیں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے جواب دیا: ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تزکجور خشک کے بدلے فروخت نہ کی جائے۔

(۱۰۵۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادَ الْقُدْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ هُوَ ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقْبِلِ بْنِ أَبِي شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ أَخْبَرَنِي سَلَمٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ : لَا تَبِعُوا النَّمْرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحَهُ وَلَا تَبِعُوا النَّمْرَ بِالنَّمْرِ . وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بَكْرِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ حُجَّيْبِ بْنِ الْمَثْنِيِّ عَنِ اللَّيْثِ عَلَى إِسْمَاعِيلَ فِي هَذَا الْمَقْدَارِ مِنَ الْحَدِيثِ . [صحيح - يعارى ۲۰۷۲]

(۱۰۵۶۵) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہنے سے پہلے پھل فروخت نہ کرو اور نہ ہی پھل کو خشک کججور کے بدلے فروخت کرو۔

(۱۰۵۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ هَبَةُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ مُصَوِّرٍ الطَّبْرِيُّ الْقَفِيَّةُ الْحَافِظُ رَحِمَهُ اللَّهُ بِغَدَادٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ يَحْيَى الْقَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ النَّقَوِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى

الدَّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا تَبَايَعُوا الشَّمْرَةَ بِالتَّمْرِ بِالتَّمْرِ وَلَا تَبَايَعُوا التَّمْرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحَهُ. [صحيح- انظر قبله]

(۱۰۵۶۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم پھل کو خشک کھجور کے بدلے جیسے کھجور کے پھل کو کھجور کے پھل کے بدلے فروخت نہ کرو اور پھل کو پکنے سے پہلے بھی فروخت نہ کرو۔

### (۳۲) باب مَا حَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرَّبَا

اللہ نے بیع کو حلال اور سود کو حرام قرار دیا ہے

(۱۰۵۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِمَدِينَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ الْبُخَيْرِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: بَيْعٌ فَكَيْفَ قَالَ: مَا هَذَا مِنْ تَمْرِنَا. فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ بَعْنَا تَمْرَنَا صَاعَيْنِ بِصَاعٍ مِنْ هَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ذَلِكَ الرَّبَا رُدُّوهُ ثُمَّ بَعُوا تَمْرَنَا ثُمَّ اشْتَرَوْا لَنَا مِنْ هَذَا. [صحيح- مسلم ۱۰۵۹۴]

(۱۰۵۶۷) ابو سعید فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کھجوریں لائی گئیں تو آپ ﷺ نے پوچھا: کیا یہ ہماری کھجوروں سے ہیں؟ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم اپنی دو صاع کھجوروں کے بدلے ایک صاع کھجور کا ایسے لیتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ سود ہے، تم اس کو واپس کر دو اور ہماری کھجوریں فروخت کرو، پھر یہ کھجوریں ہمارے لیے خرید لیا کرو۔

(۱۰۵۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا سَلْمَةُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ لَدَى كَثْرَةَ بَنِي حَوْرَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَلْمَةَ بْنِ حَبِيبٍ. خَالِي (۱۰۵۶۸)

### (۳۳) باب بَيْعِ اللَّحْمِ بِالْحَيَوَانِ

جانور کے بدلے گوشت کی بیع کا بیان

(۱۰۵۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَنْصُورٍ الْقَاضِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ يَعْنِي ابْنَ عَزْزِيمَةَ وَسَمِعْتُ عَنْ بَيْعِ مَسْلُوحٍ بِشَاةٍ فَقَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ السُّلَمِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي

أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ بَاعَ شَاةً بِاللَّحْمِ

هَذَا إِسَاءَةٌ صَوِيحٌ وَمَنْ أَكْبَتَ سَمَاعَ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ مِنْ سَعْرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عِدَّةَ مَوْصُولًا وَمَنْ لَمْ يَفِيئَهُ فَهُوَ مُرْسَلٌ حَيْثُ انْضَمَّ إِلَى مُرْسَلٍ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ وَالْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ وَقَوْلُ أَبِي بَكْرِ الصَّدِيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [حسن لغیره۔ اخرجہ الحاکم ۲/ ۱۱۱]

(۱۰۵۶۹) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بکری کو گوشت کے بدلے خریدنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۵۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - نَهَى عَنْ بَيْعِ اللَّحْمِ بِالْحَيَوَانِ. هَذَا هُوَ الصَّوْحُوحُ.

وَرَوَاهُ زَيْدُ بْنُ مَرْوَانَ الْخَلَّالُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَعَوَّلَ فِيهِ.

[حسن لغیره۔ اخرجہ مالک ۱۳۳۵۔ الحاکم ۲/ ۱۴۱]

(۱۰۵۷۱) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے گوشت کو حیوان کے بدلے خریدنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۵۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَمِيرٍ وَابْنُ حَدَّادٍ أَخْبَرَنَا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَحَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَى عَنْ بَيْعِ اللَّحْمِ بِالْحَيَوَانِ. [حسن لغیره۔ انظر قبلہ]

(۱۰۵۷۱) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گوشت کو حیوان کے بدلے خریدنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۵۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ قَالَ: قَدِمَتِ الْمَدِينَةَ فَوَجَدْتُ جَزُورًا قَدْ جُرِّتْ فَمَجَّرْتُ أَرْبَعَةَ أَجْزَاءِ كُلِّ جُزْءٍ مِنْهَا بِعَنَاقٍ فَأَرَدْتُ أَنْ أَبْتَاعَ مِنْهَا جُزْءًا فَقَالَ لِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَى أَنْ يَبَاعَ حَتَّى يَمِيتَ قَالَ فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ الرَّجُلِ فَأَخْبَرْتُ عَنْهُ خَيْرًا.

[ضعیف۔ اخرجہ الشافعی ۲۲۶]

(۱۰۵۷۲) قاسم بن ابی بزرہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ آیا، میں نے اونٹ ذبح شدہ پائے۔ ہراونٹ کو چار حصوں میں تقسیم کیا، میں

تھا۔ ان میں سے ایک حصہ گردن کا تھا، میں نے ایک حصہ خریدنے کا ارادہ کیا تو مدینہ کے ایک آدمی نے مجھے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ذبحہ کو مردہ کے بدلے خریدنے سے منع فرمایا ہے۔ کہتے ہیں: میں نے اس آدمی کے متعلق سوال کیا تو مجھے اس کے

بارے میں بھلائی کی اطلاع ملی۔

(۱۰۵۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ صَالِحِ مَوْلَى النَّوَّامَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَوَّرَ بَيْعَ الْحَيَّوَانِ بِاللَّحْمِ.

[ضعيف، جداً۔ اخراجہ الشافعی ۱۲۲۷]

(۱۰۵۷۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہے کہ وہ حیوان کی گوشت کے بدلے بیع کرنا پسند کرتے تھے۔

(۱۰۵۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْوَهَّابِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكُومِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السَّلْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو شَيْخِي حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ الْمُسَيْبِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَّوَانِ بِاللَّحْمِ. [صحیح]

(۱۰۵۷۳) ابو الزناد حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حیوان کی بیع گوشت کے بدلے کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

(۱۰۵۷۵) قَالَ أَبُو الزُّنَادِ: وَكَانَ مَنْ أَدْرَكَتْ مِنَ النَّاسِ يَنْهَوْنَ عَنْ بَيْعِ الْحَيَّوَانِ بِاللَّحْمِ. قَالَ أَبُو الزُّنَادِ: وَكَانَ ذَلِكَ يَكْتَبُ لِي عَهْدُ الْعُمَالِ لِي زَمَانَ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ وَهَشَامِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ يَنْهَوْنَ عَنْهُ. قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّهُ سَمِعَ سُوَيْدَ بْنَ الْمُسَيْبِ يَقُولُ: كَانَ مِنْ مَهْرَبِ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ بَيْعَ اللَّحْمِ بِالشَّاةِ وَالشَّاتَيْنِ. [صحیح]

(۱۰۵۷۵) (الف) ابو الزناد کہتے ہیں کہ میں نے لوگوں کو پایا کہ وہ حیوان کے بدلے گوشت کی بیع سے منع فرماتے تھے۔ ابو الزناد کہتے ہیں کہ عمال کے وعدوں میں یہ تحریر ہوتا تھا۔ ہشام بن اسماعیل اس سے منع کرتے تھے۔

(ب) داؤد بن حسین نے حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے سنا کہ گوشت کو ایک بکری یا دو بکریوں کے بدلے خریدنا جاہلیت کا جو تھا۔

(۳۳) كِبَابِ ثَمَرِ الْحَائِطِ بِمَا عَاصِلُهُ

باغ کے پھل جن کی اصل فروخت کر دی جائے

(۱۰۵۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِعَدَاةِ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَمِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ ابْتَاعَ نَخْلًا بَعْدَ أَنْ تَوَبَّرَ فَصَرَفَهَا لِلَّذِي بَاعَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِمْ كُلَّهُمْ عَنِ اللَّيْثِ. [صحیح۔ بخاری ۲۲۵۰]

رواہ البخاری فی الصحیح عن عبد اللہ بن یونس ورواہ مسلم عن یحییٰ بن یحییٰ وغیرہم کلہم عن الیث۔ [صحیح۔ بخاری ۲۲۵۰]



(۱۰۵۷۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جو شخص کھجور کی گاجھ پر زرکی بیوند کاری کرنے کے بعد فروخت کرے تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کا ہوگا، مگر یہ کہ خریدنے والا شرط قرار دے لے۔

(۱۰۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْشِيُّ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الرَّبِيعِ بْنِ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنْ بَاعَ نَخْلًا بَعْدَ أَنْ تَوَبَّرَ فَفَرَمَهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الْمُتَبَاعُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ . [صحيح- مسلم ۱۵۴۲]

(۱۰۵۷۷) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کھجور کی گاجھ پر زرکی بیوند کاری کرنے کے بعد فروخت کرے تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کا ہوگا، مگر یہ کہ خریدنے والا شرط لگالے۔

(۱۰۵۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِمْسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْوَجْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ وَرُؤَسَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنْ بَاعَ نَخْلًا لَدَى ابْنَتِهِ فَفَرَمَهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الْمُتَبَاعُ . وَهِيَ رِوَايَةٌ الشَّافِعِيِّ فَرَمَهَا . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى . [صحيح- بخاری ۲۲۵۰]

(۱۰۵۷۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کھجور کی گاجھ پر زرکی بیوند کاری کرنے کے بعد فروخت کرے تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کا ہوگا، مگر یہ کہ خریدنے والا شرط لگالے۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی روایت میں ہے: اس کا پھل۔

(۱۰۵۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْفَارِسِيُّ يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : أَيُّمَا امْرَأَةٍ بَاعَ نَخْلًا لَهَا بَاعَ أَصْلَهَا لِلَّذِي أَبْرَئَ النَّخْلَ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الْمُتَبَاعُ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَيُّوبَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ . [صحيح- انظر قبله]

(۱۰۵۷۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص کھجور کی گاجھ پر زرکی بیوند کاری کرنے کے بعد باغ کی اصل بی فروخت کر دے تو بیوند کاری کرنے والے کا پھل ہوگا، مگر یہ کہ خریدنے والا شرط لگالے۔

(۱۰۵۸۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَالِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ قَالَ لِي إِبْرَاهِيمُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يُخْبِرُ عَنْ نَافِعِ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ: أَيُّمَا نَخْلٍ بَيْعَتْ وَرَقْدَةُ أَبْرَثَتْ وَتَمَّ يَدُ كَرِ النَّعْمِ فَالنَّعْمُ لِلَّذِي أَبْرَهَا وَكَذَلِكَ الْعَبْدُ وَالْحُرُّ سَمَى لَمْ نَافِعٌ هَذَا النَّالِكَةَ. هَكَذَا

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي كِتَابِهِ وَنَافِعٌ يَرُوى حَدِيثَ النَّخْلِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَحَدِيثُ الْعَبْدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح۔ اخرجه البخارى عقب حديث ۲۰۸۹]

(۱۰۵۸۰) ابن عمر کے غلام نافع فرماتے ہیں: جو کھجور فروخت کر دی گئی۔ اس کی بیوند کاری کی گئی تھی، لیکن پھل کا تذکرہ نہ کیا گیا تو پھل بیوند کاری کرنے والے کے لیے ہے، اس طرح غلام، کبھی ان تینوں کا نافع نے نام لیا۔

(ب) نافع کھجور والی حدیث نقل فرمائیں اور غلام والی حدیث حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما سے منقول ہے۔

(۱۰۵۸۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الصَّخَّامُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ هُوَ ابْنُ عَمَلٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - اللَّهُ قَالَ: أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أَبْرَثَ فَتَمْرُهَا لِزَيْتِهَا الْأَوَّلِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الْمُبْتَاعُ. قَالَ: وَقَعْنِي عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ مَمْلُوكًا لَمْ تَمَالْ فَمَالَهُ لِزَيْتِهِ الْأَوَّلِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الْمُبْتَاعُ. وَرَوَاهُ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي النَّخْلِ وَالْعَبْدِ جَمِيعًا وَقَدْ كَرِهِي مَوْضِعِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى.

[صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۵۸۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کھجور کی گاجھ پر نرکی بیوند کاری کی پھر اس نے اپنا باغ ہی فروخت کر دیا تو اس کا پھل پہلے مالک کا ہے۔ مگر خریدنے والا شرط لگالے۔

(ب) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما کا فیصلہ ہے کہ جس نے اپنے غلام کو فروخت کر دیا اور غلام کے پاس مال تھا یہ مال پہلے مالک کا ہوگا مگر یہ کہ خریدنے والا شرط لگالے۔

(ج) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے کھجور اور غلام دونوں کے بارے میں نقل فرماتے ہیں۔

(۳۵) بَابُ النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْمُخَاضِرَةِ

پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنا ممنوع ہے

(۱۰۵۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَعْرَمَ

الطائفیٰ وإِسْحَاقُ بْنُ وَهَبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عُمَرَ بْنِ يُونُسَ قَالُوا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْمُخَاصَرَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ. زَادَ ابْنُ عُمَرَ بْنِ يُونُسَ وَالْمُنَابَذَةَ وَالْمَلَامَسَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ وَهَبٍ بِطَوِيلِهِ. [صحيح - بخاری ۲۰۹۳]

(۱۰۵۸۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع مخاضرہ (پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنا) اور محاقلہ (کوئی شخص گندم کی کھیتی کو ایک سو فریق کے عوض فروخت کر دے) اور مزابذہ (بھجور کے درخت کی بھجوریں شگ بھجور کے بدلے متعین ماپ سے فروخت کی جائیں اگر زیادہ ہوں تو میراثی ہوگا۔ اور کم پڑیں تو ان کی ادائیگی میرے ذمہ ہوگی) اور ابن عمر بن یونس نے زیادہ کیا کہ منابذہ (ایک آدمی دوسرے کی طرف اپنا کپڑا بھینکتا ہے اور ان کا سودا بغیر دیکھے اور بغیر رضا مندی کے طے ہو جاتا ہے) اور ملامسہ (کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے کپڑے کو دن ہو یا رات چھوتا ہے، اس کو الٹ پلٹ کر نہیں دیکھتا) سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۵۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ بْنِ الْقَاسِمِ الْمَعَامِيُّ فَلَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُخَاصَرَةِ وَالْمَلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ وَالْمُزَابَنَةِ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: الْمُخَاصَرَةُ أَنْ تَبَاعَ الثَّمَارُ قَبْلَ أَنْ يَهْتَدَوْا صَلَاحَهَا وَهِيَ خُضْرٌ بَعْدُ وَيَدْخُلُ فِي الْمُخَاصَرَةِ أَيْضًا بَيْعُ الرُّطَابِ وَالْبُقُولِ وَأَشْبَاهِهَا وَلِهَذَا كَمَرَةٌ مِنْ كَمَرَةٍ بَيْعِ الرُّطَابِ أَكْثَرُ مِنْ جَزْءٍ وَاحِدَةٍ. [صحيح - انظر قبله]

(۱۰۵۸۳) حضرت عمر بن یونس بن قاسم یحییٰ اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا ”محاقلہ، مخاضرہ، ملامسہ، منابذہ اور مزابذہ۔ ابو عبید کہتے ہیں کہ مخاضرہ یہ ہوتی ہے کہ پھل پکنے سے پہلے فروخت کر دیا جائے۔ اس کے بعد بھی ابھی سبز ہو اور مخاضرہ میں تر بھجور، سبز یوں اور اس کے مشابہ کی بیع بھی شامل ہے۔ اس وجہ سے اس نے کمرہ خیال کیا جس نے تر بھجور کی بیع کو ناپسند کیا، ایک حصہ سے زائد پر۔

(۱۰۵۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَافِيَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُوَيْرِوَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنْ بَرِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءَ عَنْ بَيْعِ الرُّطَابِ جَزْءَيْنِ قَالَ: لَا إِلَّا جَزْءًا.

[حسن - اخرجه ابن ابی شیبہ ۲۰۰۵۰]

(۱۰۵۸۳) برید بن ابی بردہ کہتے ہیں کہ میں نے عطاء سے تر بھجور کے دو حصوں کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا: نہیں صرف ایک حصہ۔

## (۳۶) بَابُ الْوَقْتِ الَّذِي يَحِلُّ فِيهِ بَيْعُ التَّمْرِ

وہ وقت جس میں پھلوں کی بیچ جائز ہے

(۱۰۵۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بَعْدَ إِخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْبُخَيْرِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ بْنِ حَمَادٍ حَدَّثَنَا أَصْبَغُ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا تَبَاعُوا التَّمْرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَلَا تَبَايَعُوا التَّمْرَ بِالْتَّمْرِ.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَحَدَّثَنِي سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مِثْلَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِّ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ حَدِيثَ ابْنِ عَمْرٍو بْنِ حَدِيثِ الْمُسَيَّبِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ. [صحيح - بخاری ۲۰۷۲]

(۱۰۵۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پھل پکنے سے پہلے فروخت نہ کرو اور نہ تم خشک کھجور کے بدلے پھل کو فروخت نہ کرو۔

(۱۰۵۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنصُورٍ الطُّفَرِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ الْعُلُوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمِ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ بْنُ أَبِي عَرْرَةَ حَدَّثَنَا عُمَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ بَيْعِ التَّمْرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَنَهَى عَنِ بَيْعِ التَّمْرِ بِالْتَّمْرِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَخَيْرِهِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح - مسلم ۱۰۳۴]

(۱۰۵۸۶) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے اور پھل کو خشک کھجور کے عوض فروخت کرنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(۱۰۵۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ الشَّيْرَازِيُّ الْقَلْبِيَّةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَبَّاجٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ بَيْعِ التَّمْرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا نَهَى الْبَائِعِ وَالْمُبْتَاعِ. وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ عَنْ بَيْعِ التَّمَارِ وَقَالَ: الْمُسْتَعْرَى بَدَلُ الْمُبْتَاعِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ بخاری ۲۰۸۲]

(۱۰۵۸۷) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چھل پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع کیا ہے، آپ ﷺ نے خریدنے اور فروخت کرنے والے کو منع فرمایا ہے۔

(ب) امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: پھلوں کی بیج اور مشتری کی جگہ متاع کے لفظ ہیں۔

(۱۰۵۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ خُبْرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ خُبْرَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: لَا تَبَايَعُوا التَّمْرَةَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا وَتَذَهَبَ عَنْهَا الْآلَةُ. قَالَ يَبْدُوُ صَلَاحُهَا حُمْرَتُهُ وَصَفْرَتُهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۰۳۴]

(۱۰۵۸۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھل پکنے سے پہلے فروخت نہ کرو تا کہ آفات اس سے ختم ہو جائیں، فرمایا: پھل کا پکنا اس کا سرخ یا زرد ہونا ہے۔

(۱۰۵۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّرِيزِيُّ الْقُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى خُبْرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لَا تَبَايَعُوا التَّمْرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ مسلم ۱۰۳۴]

(۱۰۵۸۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھلوں کو پکنے سے پہلے فروخت نہ کرو۔

(۱۰۵۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ خُبْرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَى عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحَهُ. قَالَ ابْنُ عُمَرَ: وَصَلَاحُهُ أَنْ يُؤْكَلَ مِنْهُ. [صحیح۔ انظر ما مضى]

(۱۰۵۹۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھجور کے پھل کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس کا پکنا یہ ہے کہ اس سے کھایا جائے۔

(۱۰۵۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ لَدَكْرَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَقِيلَ لَابْنِ عُمَرَ: مَا صَلَاحُهُ؟ قَالَ: تَذَهَبُ عَاهَتُهُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحیح۔ مسلم ۱۰۳۴]

(۱۰۵۹۱) شعبان ہی سندس نقل فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا گیا کہ پھل کا پکنا کیا ہوتا ہے؟ فرمایا: اس کی آفات ختم ہو جائیں۔

(۱۰۵۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ خَيْرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِثِ بْنِ أَبِي عُرْوَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذُلْبٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَّاقَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ النَّمَارِ حَتَّى تُوَمَّنَ عَلَيْهَا الْعَاقَةُ. قِيلَ: وَمَتَى ذَلِكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: إِذَا طَلَعَتِ الْغُرْبَاءُ. [صحيح]

(۱۰۵۹۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھلوں کو فروخت کرنے سے منع کر دیا جب تک آفات سے بے خوف نہ ہو جائے۔ کہا گیا: اے ابو عبدالرحمن! یہ کب ہوتا ہے؟ فرمایا: جب شریا ستارہ طلوع ہو۔

(۱۰۵۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِهِمْ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ خَيْرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلَمَانَ خَيْرَنَا الشَّافِعِيُّ خَيْرَنَا مَالِكُ عَنْ حَمِيدِ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ النَّمَارِ حَتَّى تَزْهَى قَبِيلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا تَزْهَى؟ قَالَ: حَتَّى تَخْمُرَ. وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: - أَرَأَيْتَ إِذَا مَنَعَ اللَّهُ الْفَمْرَةَ قِيمَ بِأَحَدٍ أَحَدَكُمْ مَالٍ أَيْمِهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ رَهْبٍ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا أَنَّهُمَا لَمْ يَقُولَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: - بَلْ قَالَا فَقَالَ: أَرَأَيْتَ. وَقَالَ أَحَدُهُمَا قَبِيلٌ لَهُ وَقَالَ الْآخَرُ قَالُوا وَقَدْ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ مَالِكٍ كَمَا رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ. [صحيح- بخاری ۲۰۸۶]

(۱۰۵۹۳) انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا، کہا گیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اس کا پکنا کیا ہے؟ فرمایا کہ وہ سرخ ہو جائے اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ کا کیا خیال ہے کہ جب اللہ پھل کو روک لیں تو پھر تم اپنے بھائی کا مال کیوں کرو گے۔

(ب) ابوظہر ابن وہب اور وہ مالک سے نقل فرماتے ہیں، انہوں نے یا رسول اللہ کے الفاظ ذکر نہیں کیے اور نہ ہی قال رسول اللہ کے الفاظ ذکر کیے ہیں، بلکہ ان دونوں نے کہا: ارایت. ان میں سے ایک نے کہا قبیل لہ اور دوسروں نے قالوا کے الفاظ بولے ہیں۔

(۱۰۵۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ الْخَوَّازِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُصَنِّفِيُّ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ حَمِيدٍ عَنْ أَنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: - إِنْ لَمْ يُفْجِرْهَا

اللَّهِ فِيمَ تَسْتَجِلُّ أَحَدُكُمْ مَالَ أُخِيهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَادٍ. [صحيح- مسلم ۱۵۵۵]

(۱۵۹۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر اللہ بھل عطا کرے تو کیوں کر تم اپنے بھائی کے مال کو حلال خیال کرتے ہو۔

(۱۵۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَمْرٍو الْمُقْرِئُ ابْنُ الْحَمَامِيِّ بِإِعْذَارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَنْ بَيْعِ التَّمْرَةِ لَمَرَّةٍ التَّخْلِ حَتَّى تَزْهَوْا. قُلْنَا لِأَنَسٍ: مَا زَهْوَةٌ؟ قَالَ: بِحُمْرٍ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذَا مَنَعَ اللَّهُ التَّمْرَةَ بِمَ تَسْتَجِلُّ مَالَ أُخِيكَ؟ [صحيح- بخاری ۲۰۹۴]

(۱۵۹۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور کے پھل کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع کیا ہے، ہم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہا: اس کا پکنا کیا ہوتا ہے؟ فرماتے ہیں کہ وہ سرخ ہو جائے، فرمایا: جب اللہ بھل کو روک لے۔ پھر تیرے بھائی کا مال تیرے لیے کیسے جائز ہوگا۔

(۱۵۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - لَقِيَ عَنْ بَيْعِ لَمَرٍ التَّخْلِ حَتَّى تَزْهَوْا قُلْتُ لِأَنَسٍ: وَمَا زَهْوَاهَا؟ قَالَ: تَحْمُرُ وَتَصْفَرُ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ مَنَعَ اللَّهُ التَّمْرَةَ فِيمَ تَسْتَجِلُّ مَالَ أُخِيكَ؟ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِمَا.

[صحيح- انظر قبله]

(۱۵۹۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے کھجور کے پھل کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع کیا ہے، میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہا: اس کا پکنا کیا ہے؟ فرمایا: سرخ و زرد ہو جانا۔ فرماتے ہیں: اگر اللہ بھل کو روک لے تو پھر اپنے بھائی کے مال کو کیوں کر حلال سمجھو گے۔

(۱۵۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: عَبْدُ مَوْسَى بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ السَّمَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَالِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ الطَّوِيلُ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ بَيْعِ التَّمْرَةِ قَالَ: لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَنْ بَيْعِ التَّمْرَةِ حَتَّى تَزْهَوْا. قِيلَ: يَا أَبَا حَمْرَةَ وَمَا زَهْوَاهَا؟ قَالَ: حَتَّى تَحْمُرَ وَتَصْفَرُ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ حَبَسَ اللَّهُ التَّمْرَةَ فِيمَ تَسْتَجِلُّ مَالَ أُخِيكَ؟

وَكَلَيْتِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ حُمَيْدٍ وَفِي بَعْضِ الرِّوَايَاتِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ أَنَسٌ: أَرَأَيْتَ إِنْ مَنَعَ اللَّهُ التَّمْرَةَ بِمَ تَسْتَجِلُّ مَالَ أُخِيكَ؟ وَكَذَلِكَ قَالَهُ سُقْيَانُ التُّورِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ فَجَعَلَ الْجَوَابَ

عَنْ تَعْسِيرِ الزُّهْرِيِّ وَكَوْلَةَ: أَرَأَيْتَ إِنْ مَنَعَ اللَّهُ الشَّمْرَ مِنْ قَوْلِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ جَعَلَهُ مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ - وَتَابَعَهُ عَلَى ذَلِكَ الثَّوَارِزِيُّ مِنْ رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَهُ أَعْلَمَ. [صحيح - انظر قبله]

(۱۰۵۹۷) حمید طویل کہتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما سے بھلون کی بیع کے متعلق سوال کیا گیا تو فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بھلون کے پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع کیا، کہا گیا: اے ابو حمزہ! اس کا پکنا کیا ہے؟ فرمایا: سرخ و زرد ہو جائے۔ فرماتے ہیں: اگر اللہ بھلون کو روک لے تو آپ اپنے بھائی کے مال کیسے حلال خیال کریں گے؟

(ب) سفیان ثوری حضرت حمید سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے زہوی کی تفسیر کے جواب میں کہا: أَرَأَيْتَ إِنْ مَنَعَ اللَّهُ الشَّمْرَ مِنْ قَوْلِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَتَابَعَهُ عَلَى ذَلِكَ لَقَوْلِ بَدْرِ بْنِ أَبِي مَرْثَدَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَأَنَّ بَيْعَ الْبُهْلَانِ كَأَنَّ بَيْعَ الْوَيْبِ حَتَّى يَسْوَدَ. [صحيح - أخرجه أبو داود ۳۳۷۱]

(۱۰۵۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مِقْسَمٍ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا هُوسَى بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا حَمِيدُ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ الشَّمْرِ حَتَّى تَوَهَّوْهُ وَعَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتَّى يَشْتَدَّ وَعَنْ بَيْعِ الْوَيْبِ حَتَّى يَسْوَدَ. [صحيح - أخرجه أبو داود ۳۳۷۱]

(۱۰۵۹۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بھلون کے پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے اور دانے کی بیع یہاں تک کہ وہ سخت ہو جائے اور انگور کی بیع یہاں تک کہ وہ سیاہ ہو جائے۔

(۱۰۵۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَالِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الشَّمْرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَالِمٍ عَنْ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ. [صحيح - مسلم ۱۵۳۶]

(۱۰۵۹۹) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بھلون کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۶۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَسْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَلِيمِ بْنِ حَيَّانَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ تَبَاعَ الشَّمْرَةُ حَتَّى تَشْفِخَ قَبْلَ: وَمَا تَشْفِخُ؟ قَالَ: تَحْمَارُ أَوْ تَهْفَارُ وَيُؤْكَلُ مِنْهَا.

رَوَاهُ الْجَعْفَرِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ يَحْيَى. [صحيح - مسلم ۲۰۸۴]

(۱۰۶۰۰) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بھلون کو فروخت کرنے سے منع فرمایا، یہاں تک کہ پک جائیں، کہا گیا: تشفیخ کیا ہے؟ فرمایا: ایسا پھل جو سرخ و زرد ہو جائے اور اس سے کھایا بھی جائے۔



(۱۰۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ هُوَ الشَّرْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ بْنُ الْحَكَمِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَهُزُّ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنِي سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنِ الْمُرَابَنَةِ وَالْمُحَافَلَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَعَنْ بَيْعِ الشَّمْرَةِ حَتَّى تُشْفَحَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هَاشِمٍ عَنْ يَهُزُّ بْنِ أَسَدٍ. [صحيح - مسلم ۱۵۲۶]

(۱۰۶۰) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزینہ، محافلہ، مخابره (بیداوار ایک تہائی یا ایک چوتھائی حصے کے بدلے زمین کرایہ پر دینا) اور بھلوں کے پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

(۱۰۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَنِّيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا زَكْرِيَّا بْنُ عَبْدِ عَدِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ الْمُعَمِّيِّ قَالَ زَيْدٌ حَدَّثَنَا وَهُوَ عِنْدَ عَطَاءٍ جَالِسٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْمُحَافَلَةِ وَالْمُرَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَعَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى تُشْفَحَ قَالَ وَالْإِشْقَاءُ أَنْ يَحْمَرَ أَوْ يَصْفَرَ أَوْ يُؤْكَلَ مِنْهُ شَيْءٌ. وَالْمُحَافَلَةُ أَنْ يَبَاعَ الْحَقْلُ بِكَيْلٍ مِنَ الطَّعَامِ مَعْلُومٍ. فَقَالَ زَيْدٌ فَقُلْتُ لِعَطَاءِ بْنِ أَبِي رِيَاحٍ: أَسَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَذْكُرُ ذَلِكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: نَعَمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح - مسلم ۱۵۳۶]

(۱۰۶۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے محافلہ، مزینہ، مخابره اور بھوروں کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا، فرماتے ہیں کہ اشقاء یہ ہوتا ہے کہ وہ سرخ، زرد ہو جائے یا اس سے کھایا جائے۔ محافلہ یہ ہے کہ کھیتی کو فروخت کیا جائے ماپے ہوئے معلوم کھانے یعنی گندم کے بدلے۔ زید نے کہا کہ میں نے عطاء سے کہا: کیا آپ نے جابر سے سنا ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے ذکر کرتے ہیں؟ فرمانے لگے: ہاں۔

(۱۰۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَفِيهِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْعَدَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنِ بَيْعِ الشَّمْرَةِ حَتَّى تُطَيَّبَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَحْمَدَ بْنَ يُونُسَ. [صحيح - مسلم ۱۵۳۶]

(۱۰۶۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بھل کو اس کے عمدہ یا پک جانے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا

آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْثَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْبَحْرِيِّ الطَّائِي يَقُولُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو

الْوَلِيدِ وَسَلِّمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْثَةَ عَنْ أَبِي الْبَحْرِيِّ قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ

عَبَّاسٍ عَنِ السَّلْمِ فِي النَّخْلِ فَقَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يُؤْكَلَ مِنْهُ وَحَتَّى يُوزَنَ .

قُلْتُ : مَا يُوزَنُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ : حَتَّى يُحْزَرَ وَهِيَ رِوَايَةُ آدَمَ فَقَالَ رَجُلٌ : وَأَيُّ شَيْءٍ يُوزَنُ؟ فَقَالَ

رَجُلٌ إِلَى جَنْبِهِ : حَتَّى يُحْزَرَ .

رَوَاهُ الْبَحْرِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ آدَمَ وَعَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ هُوَ وَمُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عُثْمَانَ عَنْ شُعْبَةَ .

[صحيح - مسلم ۱۰۲۷]

(۱۰۶۰۳) ابو البخری فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مسلم فی النخل کے بارے میں سوال کیا، فرمانے لگے کہ

رسول اللہ ﷺ نے بھجور کو فروخت کرنے سے منع فرمایا، جب تک کھائی نہ جائے یا اس کا وزن کر لیا جائے۔ میں نے کہا: اس کا

وزن کرنا کیا ہے، لوگوں میں سے ایک آدمی نے کہا کہ اندازہ کیا جائے۔

(ب) آدم کی روایت میں ہے کہ آدمی نے کہا: کس چیز کے ساتھ وزن کیا جائے۔ اس کے پہلو میں پیٹھے شخص نے کہا کہ اندازہ

کیا جائے۔

(۱۰۶۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَمِيهَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَمِيحٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو

قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ :

وَهَبَ اللَّهُ بِنُ رَازِدٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ قَالَ أَبُو الزُّنَادِ وَكَانَ عَرُودَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَنَمَةَ

أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ نَابِتٍ كَانَ يَقُولُ : كَانَ النَّاسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَبَايَعُونَ النَّسَارَ فَإِذَا جَاءَ

النَّاسُ وَحَضَرَ تَقَاصِيهِمْ قَالُوا الْمُبَاعَ : إِنَّهُ أَصَابَ الْقَمَرُ الْعَقْنُ الدَّمَانُ أَصَابَهُ مَرَاتِي أَصَابَهُ لِقَامٌ عَاهَاتُ

يَحْتَسِبُونَ بِهَا . وَالْقَشَامُ شَيْءٌ يُصَيَّبُ حَتَّى لَا يُرْطَبَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَمَّا كَثُرَتْ عِنْدَهُ

الْخُصُومَةُ فِي ذَلِكَ : فَإِنَّمَا فَلَا تَبَايَعُوا حَتَّى يَلْتَمِسُوا الصَّلَاحَ النَّعِيرَ . كَأَلْمَشُورَةِ يُشِيرُ بِهَا لِكَثْرَةِ خُصُومَتِهِمْ .

قَالَ وَقَالَ أَبُو الزُّنَادِ وَأَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدٍ بْنُ نَابِتٍ : أَنَّ زَيْدَ بْنَ نَابِتٍ لَمْ يَكُنْ يَبِيعُ نَسَارَ أَمْوَالِهِ حَتَّى

تَطَّلِعَ الرِّبَا فَيَتَبَيَّنُ الْأَحْمَرُ مِنَ الْأَصْفَرِ . أَخْرَجَهُ الْبَحْرِيُّ فِي الصَّوْحِجِ فَقَالَ وَقَالَ اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ

لَدَكْرَةَ وَقَالَ مَرَّضٌ بَدَلُ مَرَاتِي .

قَالَ الْأَمَمِيُّ : الدَّمَانُ أَنْ تَنْشَقَّ النَّخْلَةُ أَوَّلَ مَا يَبْدُو قَلْبُهَا عَنْ عَقْنِ وَسَوَادٍ قَالَ وَالْقَشَامُ : أَنْ يَنْتَقِصَ قَمَرٌ

النَّخْلِ قَبْلَ أَنْ يَجُوبَ بَلْحَا. وَالْمَرَأْسُ: اسْمٌ لِأَنْوَاعِ الْأَمْرَاضِ. [حسن۔ الخرجه البعاری ۲۰۸۷]

(۱۰۶۰۵) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں پھلوں کی بیج کرتے تھے، جب لوگ پھل توڑتے اور قاضی کا وقت آتا تو پھر خریدنے والا یہ کہہ دیتا کہ پھلوں کو (اعض الرمان یعنی پھل بننے سے پہلے کی بیماری) لگ گئی تھی۔ اس کو مختلف قسم کی بیماریاں لگ گئی تھیں۔ (قشام) ایسی بیماری جو کھجور کے پھل کو پکنے سے پہلے لگ جائے۔ اس طرح کے حیلہ و حجت کرتے تو رسول اللہ ﷺ نے جب جھگڑے زیادہ ہو گئے تو فرمایا: پھلوں کو فروخت نہ کرو جب تک ان میں پکنے کے آثار واضح نہ ہو جائیں، گویا کہ آپ ﷺ ان کو مشورہ دے رہے تھے۔ ان کے زیادہ جھگڑے ہونے کی وجہ سے۔

(ب) خاربہ بن زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ زید بن ثابت اپنے مالوں کے پھل فروخت نہ کرتے تھے جب تک ثریا ستارہ طلوع نہ ہو جاتا تا کہ سرخی زردی سے واضح ہو جائے۔ ابو زناد نے امراض کے الفاظ ذکر کیے ہیں: "واق" کے بدلے۔

اسی فرماتے ہیں: الرمان کھجور کا پھل جانا اس کے گاجھ سے ظاہر ہونے سے پہلے۔

القشام: کھجور کا پھل پکنے سے پہلے لگ جائے۔ "امراض" مختلف قسم کی بیماریاں۔

(۱۰۶۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْوَانَ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسِ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: لَا يَبْتَاعُ الثَّمَرُ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحَهُ. قَالَ وَسَمِعْنَا ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: لَا يَبْتَاعُ الثَّمَرُ حَتَّى يُطْعَمَ. [صحیح۔ الخرجه الشافعی ۲۹۵]

(۱۰۶۰۶) طاؤس نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا کہ پھلوں کو پکنے سے پہلے فروخت نہ کیا جائے۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ پھل کو فروخت نہ کیا جائے یہاں تک وہ دکھایا جاسکے۔

(۱۰۶۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي مُعَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَبِيعُ الثَّمَرَ مِنْ غُلَّابِهِ قَبْلَ أَنْ يَبْدُوَ صَلَاحَهُ وَيَقُولُ: لَيْسَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ سَيِّدِهِ رَهًا. [صحیح۔ ابن ابی شیبہ ۲۰۰۴]

(۱۰۶۰۷) ابو سعید ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اپنے پھل پکنے سے پہلے اپنے غلام کو فروخت کر دیتے اور فرماتے کہ سید اور غلام کے درمیان سوئیں ہوتی۔

(۳۷) باب النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ السَّيِّئِ وَأَنَّ مَا لَمْ يَخْلُقْ مِنَ الْحَمَلِ الثَّانِي

لَا يَتَّبِعُ مَا خُلِقَ مِنَ الْحَمَلِ الْأَوَّلِ

دوسالوں کی بیج کی ممانعت اور جب تک دوسرے سال اتنا پھل نہ آئے جتنا پہلے سال لگا تھا

(۱۰۶۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ

الْبَصْرِيُّ بِمِثْقَةِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَاحِ الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ حَمِيدِ الْأَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بَيْنَيْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح - مسلم ۱۵۲۶]

(۱۰۶۰۸) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دو سالوں کی بیع کرنے سے منع کیا ہے۔

(۱۰۶۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمِيدِ الْأَسَدِيِّ وَأَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ

اللَّهِ الْعَطَّارُ الْجَبْرِئِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: إِسْمَاعِيلُ بْنُ نَعِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ حَدَّثَنَا الْمُصْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

- ﷺ - نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ. [صحيح]

(۱۰۶۰۹) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دھوکے کی بیع سے بھی منع فرمایا۔

### (۳۸) باب مَا يُدْرَكُ فِي بَيْعِ الْحِنْطَةِ فِي سُنِّيْهَا

#### ذالوں میں گندم کی بیع کرنے کا بیان

(۱۰۶۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ

بْنُ عَلِيٍّ بْنُ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ وَعَنْ بَيْعِ الْحَصَى. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ

مِنْ تَوَلِيدِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ كَمَا مَضَى. [صحيح - مسلم ۱۵۱۳]

(۱۰۶۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دھوکے اور ٹکڑی کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۶۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ

قُلْنَا لِلشَّافِعِيِّ ابْنِ عَلِيٍّ بْنِ مَعْمَدٍ أَخْبَرَنَا يَاسَنَاءُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهُ أَجَازَ بَيْعَ الْقَمْحِ فِي سُنِّيهِ إِذَا ابْيَعَضَ

فَقَالَ أَمَا هُوَ فَغَرَّرَ لِأَنَّهُ مَحُولٌ دُونَهُ لَا يَبْرَى فَإِنْ لَبِثَ الْخَبْرُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قُلْنَا بِهِ وَكَانَ هَذَا خَاصًّا

مُسْتَخْرَجًا مِنْ عَامٍ لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ وَأَجَازَ هَذَا.

[صحيح - ذكر الشافعي في الام ۸۱/۳]

(۱۰۶۱۱) علی بن سعید اپنی سند سے نبی ﷺ سے فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اجازت دی اور گندم جب بالوں میں موجود ہو اور

بالیاں سفید ہو جائیں مگر نہ دھوکہ ہے کیوں کہ یہ اس کے درمیان رکاوٹ ہے۔ اگر یہ حدیث نبی ﷺ سے ثابت ہو تو ہم

کہیں گے: یہ خاص ہے جو عام سے نکالا گیا ہے، کیوں کہ آپ ﷺ نے دھوکے کی بیع سے منع کیا ہے اور اس کی اجازت دی ہے۔

(۱۰۶۱۳) أَخْبَرَنَا بِالْحَدِيثِ الَّذِي رَوَدَ فِي ذَلِكَ أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّفِيلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيْمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ النَّحْلِ حَتَّى يَرْهُوَ وَعَنْ بَيْعِ الشَّنْبَلِ حَتَّى يَبْيَضَ وَيَأْمَنَ الْعَاهَةَ نَهَى الْبَالِعَ وَالْمُسْتَبْرَأَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ وَزُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عَلِيَّةَ.

[صحیح- مسلم ۱۹۳۵]

قَالَ الشَّيْخُ: وَذَكَرَ الشَّنْبَلُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ مِمَّا تَقَرَّرَ بِهِ أَيُّوبُ السَّخْتِيَّانِيُّ عَنْ نَافِعٍ مِنْ بَنِي أَصْحَابِ نَافِعٍ وَأَيُّوبَ ثِقَةً حَاجَةً وَالزِّيَادَةَ مِنْ يَتْلِيهِ مَقْبُولَةٌ وَهَذَا الْحَدِيثُ مِمَّا اخْتَلَفَ الْبَحَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي إِخْرَاجِهِ فِي الصَّحِيحِ فَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَتَرَكَهُ الْبَحَارِيُّ فَقَدْ رَوَى حَدِيثَ النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ النَّمْرَةِ حَتَّى يَبْدُو صَلَاحُهَا بِحَسَبِ بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ وَمُوسَى بْنِ عَقَبَةَ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَالضَّحَّاكُ بْنُ عَثْمَانَ وَغَيْرُهُمْ عَنْ نَافِعٍ لَمْ يَذْكُرْ وَاحِدٌ مِنْهُمْ فِيهِ النَّهْيُ عَنْ بَيْعِ الشَّنْبَلِ حَتَّى يَبْيَضَ غَيْرُ أَيُّوبَ.

وَرَوَاهُ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ وَغَيْرُهُمَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ لَمْ يَذْكُرْ وَاحِدٌ مِنْهُمْ فِيهِ مَا ذَكَرَ أَيُّوبُ. وَرَوَاهُ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ وَزَيْدُ بْنُ لَابِتٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ وَأَبُو هُرَيْرَةَ وَغَيْرُهُمْ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. لَمْ يَذْكُرْ وَاحِدٌ مِنْهُمْ فِيهِ مَا ذَكَرَ أَيُّوبُ إِلَّا مَا. [صحیح- مسلم ۱۰۳۵]

(۱۰۶۱۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور کی پکنے سے پہلے بیع منع فرمائی ہے اور گندم کی بالیوں کی بیع سفید ہونے سے پہلے اور وہ آفات سے محفوظ ہو جائیں۔ آپ ﷺ نے خریدنے اور فروخت کرنے والے کو منع کیا ہے۔

(ب) امام مسلم رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ بھجول کو پکنے سے پہلے فروخت کرنا ممنوع ہے۔

(ج) ایوب کے علاوہ کسی نے بھی نافع سے یہ بیان نہیں کیا کہ آپ ﷺ نے بالیوں کے سفید ہونے تک فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۶۱۴) رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ ﷺ عَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتَّى يَشْتَدَّ وَعَنْ بَيْعِ الْعِنَبِ حَتَّى يَسْوَدَ وَعَنْ بَيْعِ النَّمْرِ حَتَّى يَرْهُوَ. أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُقُوبَةَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَهُ.

وَذَكَرَ الْحَبَّ حَتَّى يَشْتَدَّ وَالْعِنَبَ حَتَّى يَسْوَدَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ مِمَّا تَقَرَّرَ بِهِ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ مِنْ بَنِي أَصْحَابِ حُمَيْدٍ فَقَدْ رَوَاهُ فِي النَّمْرِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ وَهَشِيمُ بْنُ بَشِيرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَجَمَاعَةٌ يَكْتُرُ تَعْدَادَهُمْ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ دُونَ ذَلِكَ وَاخْتَلَفَ عَلِيُّ حَمَّادُ فِي لَفْظِهِ فَرَوَاهُ

عَنْ عَفَّانَ بْنِ مُسْلِمٍ وَأَبِي الْوَلِيدِ وَحَمَّانَ بْنِ هِلَالٍ وَعُثْمَانَ بْنِ مَعْقِلٍ وَغَيْرِهِمْ عَلَى مَا مَضَى ذِكْرَهُ. [صحيح - تقدم برقم ۱۰۵۹۸]  
 حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دانے کے سخت ہونے، اگور کے سیاہ ہونے اور پھلوں کے پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

نوٹ: دانہ سخت ہو جائے اور اگور سیاہ۔ یہ الفاظ صرف حادین سلمہ اپنے استاد حمید سے روایت کرتے ہیں، لیکن باقی حمید سے انس بیان کرتے ہیں جس میں یہ تذکرہ نہیں ہے۔

(۱۰۶۱۴) وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّالِحِيُّ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْأَشِيبِيُّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَى أَنْ تَبَاعَ التَّمْرَةُ حَتَّى يَبِينَ صَلَاحُهَا تَصْفَرًا أَوْ تَحْمَرًا وَعَنْ يَسَعِ الْوَسْبِ حَتَّى يَسْوَدَ وَعَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتَّى يُفْرِكَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَعْرَبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّالِحِيُّ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْأَشِيبِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَدْ كَرَهُ.

وَقَوْلُهُ حَتَّى يُفْرِكَ إِنْ كَانَ بِخَفِضِ الرَّأْيِ عَلَى إِصْطِفَاءِ الْإِفْرَاقِ إِلَى الْحَبِّ وَالْفَقُّ رِوَايَةٌ مِنْ قَالَ حَتَّى يَشْتَدَّ وَإِنْ كَانَ بِفَتْحِ الرَّأْيِ وَرَفَعَ الْبَاءِ عَلَى إِصْطِفَاءِ الْقُرْبِ إِلَى مَنْ لَمْ يُسَمَّ فَاعِلُهُ خَالَفَ رِوَايَةَ مَنْ قَالَ فِيهِ حَتَّى يَشْتَدَّ وَاقْتَضَى تَضَيُّقَهُ عَنِ السَّبَلِ حَتَّى يَجُوزَ بَيْعُهُ وَلَمْ أَرَأْ أَحَدًا مِنْ مَحَلِّيِّ زَمَانِنَا ضَبَطَ ذَلِكَ وَالْأَشْبَهُ أَنْ يَكُونَ يُفْرِكَ بِخَفِضِ الرَّأْيِ لِمَوَاقِفِهِ مَعْنَى مَنْ قَالَ فِيهِ حَتَّى يَشْتَدَّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَقَدْ رَوَاهُ أَيْضًا أَهَانُ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ وَلَا يُخْتَجُّ بِهِ عَنْ أَنَسٍ عَلَى اللَّفْظِ الثَّلَاثِيِّ. [صحيح - انظر قبله]

(۱۰۶۱۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ پھل کو اس کے پکنے سے پہلے فروخت کیا جائے۔  
 حیزر دیا مرخ ہو جائے۔ اگور کے سیاہ اور دانے کے نلکے کے نکلنے کے قابل ہونے تک فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

(۱۰۶۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَرْثَمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَهَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنِ بَيْعِ الْحَبِّ حَتَّى يُفْرِكَ وَعَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يَزْهَوْا وَعَنِ التَّمَارِ حَتَّى تَطْوَمَ.

وَرَوَى عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَنَيْسَ بَشِيرٍ. وَرَوَاهُ جَابِرُ الْجُعْفِيُّ عَنْ أَمِّ قُورٍ: أَنَّ زَوْجَهَا بَشِيرًا سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ مَتَى يُشْتَرَى النَّخْلُ؟ قَالَ: حَتَّى يَزْهَوْا قَالَ وَسَأَلْتَهُ عَنْ شِرَى الزَّرْعِ وَهُوَ السَّبَلُ قَالَ: حَتَّى يَصْفَرَّ

وَهَذَا إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ وَالصَّحِيحُ فِي هَذَا الْبَابِ رِوَايَةُ أَيُّوبَ السُّعْتَوِيِّ ثُمَّ رِوَايَةُ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَلَى مَا ذَكَرْنَا فِي لَفْظِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۰۶۱۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دانے کے نلکے کے قائل ہونے، بھجور کے چکے اور پھل کے کھانا کے قائل ہونے تک فروخت سے منع فرمایا ہے۔

(ب) جابر بھی ام ثور سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے خاوند بشر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ بھجور کو کب فروخت کیا جائے؟ فرمایا: جب وہ پک جائے۔ بشر کہتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کھتی کی فروخت کے بارے سوال کیا جب وہ بالیوں میں ہوتا فرمایا: جب وہ زرد ہو جائے۔

(۱۰۶۱۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ أَنْ خُبْرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنْ بَيْعِ التَّمْرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحَهُ. قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَيَبْدُوُ صَلَاحَهُ لِيَمَّا يَقُولُ الْعُلَمَاءُ أَنْ يَزْهَوْا وَيَبْدُوَ صَلَاحَ الزَّرْعِ أَنْ يَرَى فِيهِ الْقَرْعُ.

[صحیح۔ معنی کثیرا]

(۱۰۶۱۷) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلوں کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا۔ قال الزهري: علماء کہتے ہیں کہ وہ زرد ہو جائے اور کھتی کا پکنا کہ بالی نلکے کے قائل ہو جائے۔

(۱۰۶۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْوَهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُعَرِّكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ كَانَ يَقُولُ: لَا تَبِعِ التَّمْرَ لِي سُنِّيهِ حَتَّى يَبْسُقَ.

[ضعیف۔ اعرجه مالك: ۱۲۲۵]

(۱۰۶۱۸) محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ آپ دانے کو ہالی میں سفید ہونے تک فروخت نہ کریں۔

(۳۹) بَابُ مَنْ بَاعَ ثَمْرًا حَائِطِيهِ وَأَسْتَنْتَنِي مِنْهُ مَكِيلَةً مُسَمَّاكَ فَلَا يَجُوزُ لِتَهْوِهِ

عَنِ الثُّنْيَا وَلِمَا فِيهِ مِنَ الْفَرَدِ

جس نے باغ کا پھل فروخت کیا اور شعبین ماپ کا استننا کر دیا یہ استننا کی ٹہنی کی وجہ

سے جائز نہیں کیوں کہ اس میں دھوکہ ہے

(۱۰۶۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُحْسِنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْمُحْسِنِ الْخَرَبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي الزُّهْرِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مَيْسَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَى عَنِ الْمُحَالَلَةِ وَالْمَزَابِنَةِ وَالْمَخَابَرَةِ وَالْمَعَاوِمَةِ قَالَ أَخْبَرَنَا

وَبَيْعِ السَّيِّئِينَ وَعَنِ الشُّكَا وَرَخَّصَ لِي الْعَرَابِيَا. [صحيح- مسلم ۱۰۳۶]

(۱۰۶۱۸) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حاکمہ، مزینہ، عمارہ اور معاومہ سے منع فرمایا ہے، ان میں سے ایک کہتے ہیں: دو سالوں اور استثناء کی بیع کی بھی ممانعت ہے اور عربیاء میں رخصت دی، یعنی اندازاً رخصت کے پھل کو خشک بھور کے عوض بیجا جاسکتا ہے تاکہ مالک درختوں کے تارہ پھل کو اپنے استعمال میں لاسکے۔

(۱۰۶۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ الْقَيْهِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ فَذَكَرَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَوَارِيرِيِّ وَغَيْرِهِ. (۱۰۶۱۹) خال

(۱۰۶۲۰) وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم - فَذَكَرَهُ وَقَالَ وَالْمَعَاوِمَةَ وَلَمْ يَذْكُرِ السَّيِّئِينَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ فَذَكَرَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ. فَإِنْ اسْتَشَى مِنْهُ رُبْعَةٌ أَوْ لَيْصَفَةٌ أَوْ لَخْلَاتٌ يُشِيرُ إِلَيْهِنَّ بِأَعْيَابِهِنَّ فَقَدْ رُوِينَا عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَئَاحٍ وَعُمَرَ بْنِ سِنْدٍ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا ذَلَّ عَلَيَّ جَوَازِ ذَلِكَ. [صحيح- انظر فيه]

(۱۰۶۲۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا: انہوں نے معاومہ کا ذکر کیا اور سئین کا ذکر نہیں کیا۔

(۱۰۶۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يَزِيدَ السَّيَّارِيُّ أَبُو حَفْصٍ حَدَّثَنَا عُبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ سَفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم - عَنِ الْمَرْأَةِ وَالْمَحَافِلِ وَعَنِ الشُّكَا إِلَّا أَنْ تَعْلَمَ.

[صحيح- أخرجه أبو داود ۳۴۰۵] [صحيح- انظر فيه]

(۱۰۶۲۱) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزینہ اور حاکمہ سے منع فرمایا اور شیئ سے بھی لیکن اگر معلوم ہو تو درست۔

(۱۰۶۲۲) سفیان بن حسین فرماتے ہیں: اس نے ہمیں ذکر کیا اور عمارہ کا اضافہ کیا ہے۔

(۴۰) بَابُ مَنْ قَالَ لَا تُوضَعُ الْجَبَانِحَةُ

جو کہتا ہے کہ نقصان کو کم نہ کیا جائے گا

رَوَى ذَلِكَ عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَرَوَى عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ: أَنَّهُ بَاعَ حَاطَةَ لَهْ فَأَصَابَتْ



مُشْتَرِيَةً جَالِيَةً فَأَخَذَ الْقَمْنَ مِنْهُ وَلَا أُذْرِي أَبْتَأُ مَا لَا.

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس نے اپنا باغ فروخت کیا تو خریدار کو نقصان ہو گیا۔ سعد نے اس سے قیمت وصول کی۔ میں نہیں جانتا کیا وہ ثابت رہا یا نہیں۔

(۱۰۶۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَمْدُ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمُهَرَّبِ جَالِيُّ الْمُعَدَّلِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ الْمُزَنِّيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ حَمِيدِ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَارِ حَتَّى تَزْهَى قَبِيلٌ : يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا تَزْهَى؟ قَالَ : حِينَ تَحْمَرُّ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : إِذَا بَيْتَ إِذَا مَنَعَ اللَّهُ الثَّمْرَةَ لِمَنْ يَأْخُذُ أَحَدَكُمْ مَا لَ أَحِيهِ؟ أَخْرَجَاهُ فِي الصَّوْبِ حَمَّا مَضَى ذِكْرَهُ. [صحيح - معنى قريباً]

(۱۰۶۲۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھلوں کو پکتے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا۔ کہا گیا: اس کا پکنا کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب وہ سرخ ہو جائیں، آپ ﷺ نے فرمایا: آپ کا کیا خیال ہے جب اللہ پھل روک لے پھر تم اپنے بھائی کا مال کیوں مباح خیال کرتے ہو۔

(۱۰۶۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ فَلَمْ تَكُ مِثْلَهُ. قَالَ الشَّافِعِيُّ جَالِدًا كَلَامِهِ فِي مَسْأَلَةِ الْجَالِيَةِ : لَوْ كَانَ مَالِكُ الثَّمْرَةَ لَا يَمْلِكُ ثَمَنَ مَا أَجْبِجُ مِنْ ثَمَرِيهِ مَا كَانَ لِمَنْ يَمْنِيهِ أَنْ يَبْعَهَا مَعْنَى إِذَا كَانَ يَحُولُ بَيْنَهَا طَلْعًا أَوْ بَلْعًا يَلْقَطُ وَيَقْطَعُ إِلَّا أَنَّهُ أَمَرَ بِسُؤْهَا فِي الْوَجْهِ الْإِلْدَى الْأَعْلَى فِيهَا أَنْ تَنْجُو مِنَ الْعَامَةِ وَلَوْ كُمْ يَلْزَمُهُ ثَمَنُ مَا أَصَابَتْهُ الْجَالِيَةُ مَا صَرَ كَيْلِكَ الْبَيْعِ وَالْمُشْتَرِي قَالَ وَإِنْ قَبْتَ التَّحْدِيثِ فِي وَضْعِ الْجَالِيَةِ لَمْ يَكُنْ فِي هَذَا حُجَّةً وَأَمْسَى التَّحْدِيثِ عَلَى وَجْهِهِ. [صحيح - انظر قبله]

(۱۰۶۲۴) امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اس مسئلہ میں فرماتے ہیں کہ اگر پھل کا مالک اپنے پھلوں کی خرابی کی وجہ سے اس قیمت کا مالک نہ بن سکا تو اس وجہ سے اس کو فروخت کرنے سے رکاوٹ پیدا نہ کریں۔ جب وہ کچی کھجور اور درمیانے درجہ کی کھجور فروخت کر سکتا ہے تو اس کو اجازت ہونی چاہیے جب وہ پھل آفات سے محفوظ ہو جائے تو فروخت کرے۔ اگر خشک سالی یا آفات کی وجہ سے کچی پر قیمت لازم نہ ہو تو یہ چیز خریدار اور فروخت کرنے والے کو نقصان نہ دے گی۔ اگر یہ حدیث ثابت ہو کہ خشک سالی یا آفات کی وجہ سے قیمت کم کر دی جائے تو یہ حدیث دلیل نہ ہوگی۔ اس طرح کی حدیث پہلے گزر گئی۔

(۱۰۶۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَنِّيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِ جَالِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ الْمُزَنِّيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ

حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الرَّجَالِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ عُمَرَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَهَا تَقُولُ: ابْتِغَاءَ رَجُلٍ قَمَرٍ حَارِيطٍ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَعَالَجَهُ وَقَامَ فِيهِ حَتَّى تَبَيَّنَ لَهُ النُّقْصَانُ فَسَأَلَ رَبَّ الْحَارِيطِ أَنْ يَضَعَ عَنْهُ أَوْ أَنْ يُبَيِّئَهُ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَفْعَلَ قَدَمْتُ أُمَّ الْمُشَجَّرِيِّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: تَأْتِي أَنْ لَا يَفْعَلَ خَيْرًا . فَسَمِعَ بِذَلِكَ رَبَّ الْحَارِيطِ فَاتَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: هُوَ لَهُ .

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ بُكَيْرٍ وَكَانَ فِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ أَوْ أَنَّ يُبَيِّئَهُ وَقَالَ فَعَالَجَهُ وَأَقَامَ عَلَيْهِ . زَادَنِي أَبُو سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ قَالَ: حَدِيثُ عَمْرَةَ مُرْسَلٌ وَأَهْلُ الْحَدِيثِ وَنَحْنُ لَا نُنْبِتُ الْمُرْسَلُ فَلَوْ كُنْتَ حَدِيثُ عَمْرَةَ كَانَتْ فِيهِ وَاللَّهِ أَعْلَمُ دَلَالَةً عَلَيَّ أَنْ لَا تَوْضِعَ الْجَارِحَةَ لِقَوْلِهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: تَأْتِي أَنْ لَا يَفْعَلَ خَيْرًا . وَكَوْ كَانَ الْحُكْمُ عَلَيْهِ أَنْ يَضَعَ الْجَارِحَةَ لَكَانَ أَضْبَهُ أَنْ يَقُولَ فَرَلَكْ لَا زِمَ لَهُ حَلَفَ أَوْ لَمْ يَحْلِفْ .

قَالَ الشَّيْخُ: لَمْ أَسْنِدْهُ حَارِطَةَ بِنْتُ أَبِي الرَّجَالِ لِقَوْلِهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِلَّا أَنَّ حَارِطَةَ ضَعِيفٌ لَا يُضَحِّجُ بِهِ .

وَأَسْنِدُهُ يَحْتَسِبُ أَبُو سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الرَّجَالِ إِلَّا أَنَّهُ مُخْتَصَرٌ لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ الشُّعْرَى . [ضعیف۔ اخرجہ مالک ۱۲۸۶]

(۱۰۶۲۵) عمرہ بنت عبد الرحمن فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں ایک آدمی نے باغ کا پھل خرید لیا۔ اس نے اس میں کام کیا، لیکن پھر بھی نقصان ہو گیا۔ اس نے باغ کے مالک سے کہا کہ وہ قیمت کم کرے یا سودا خراب کر دے۔ اس نے قسم اٹھائی کہ وہ ایسا نہ کرے گا تو خریداری والہ رسول اللہ ﷺ کے پاس گئی، آپ ﷺ کے سامنے جا کر کہہ کر لیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اس نے بھلائی نہ کرنے کی قسم کھائی ہے، یہ بات باغ کے مالک نے سن لی وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا: یہ اس کے لیے ہے۔

(ب) امام شافعی رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ وہ سودا توڑ دے اور فرمایا: اس پر وہ ہمیشہ کام کاج کرتا رہا۔

(ج) امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عمرہ بنت عبد الرحمن کی حدیث مرسل ہے، محدثین اور ہم مرسل حدیث کو ثابت نہیں مانتے۔ اگر عمرہ کی حدیث ثابت ہو تو گویا کہ قیمت کو کم نہ کیا جائے گا۔ اگر یہ بات اس پر ثابت ہو کہ وہ قیمت کو کم کرے تو یہ اس کے مشابہ ہے کہ قسم اٹھائے نہ اٹھائے قیمت کم کرنا لازم ہے۔

(۱۰۶۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَارِيطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْقَضَائِي الْأَسْفَاطِيُّ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الرَّجَالِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ عُمَرَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ: سَمِعَ النَّبِيُّ ﷺ صَوْتَ حُضُومٍ بِأَبَابِ عَلِيَّةَ أَصَوَاتِهِمْ وَإِذَا أَحَلَّهُمْ يَسْتَوْضِعُ  
الْآخَرَ وَيَسْتَرَفِقُهُ لِي شَيْءٍ وَهُوَ يَقُولُ: وَاللَّهِ لَا أَفْعَلُ فَتَخْرُجَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيْهِمَا فَقَالَ: ابْنِ الْمَتَالِي عَلَى  
اللَّهِ لَا يَفْعَلُ الْمَعْرُوفَ. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا فَلَهُ أَيْ ذَلِكَ أَحَبُّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ.

[صحیح۔ بخاری ۲۵۵۸]

(۱۰۶۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے دروازے پر جھگڑنے والوں کی بلند آوازیں سنی، جب دوسرا قیمت کم کرنے اور زنی کا مطالبہ کرتا تو وہ کہہ دیتا: اللہ کی قسم! میں ایسا نہ کروں گا۔

نبی ﷺ ان کے پاس گئے، آپ ﷺ نے پوچھا: وہ قسم اٹھانے والا کدھر ہے، جو کہتا ہے کہ وہ اچھا کام نہ کرے گا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں ہوں۔ اس نے کہا: جو یہ پسند کرے اس کے لیے ہے۔

(۱۰۶۲۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَدْرٍ اللَّهُ الْخَالِفُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ الْخَوْلَانِيُّ  
حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ الْأَسَجِ عَنْ عِيَّاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي  
سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: أَهْبَبَ رَجُلٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لِي إِيمَارَ ابْتِاعَهَا فَكُتِرَ ذَنْبُهُ فَقَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ: تَصَلُّوا عَلَيْهِ. فَتَصَلُّوا عَلَيْهِ فَلَمْ يَمَلُغْ ذَلِكَ وَلَئِنِّي لَأَكْفُرُ ذَنْبَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: خُذُوا مَا  
وَجَدْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنِ ابْنِ وَهَبٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۵۶]

(۱۰۶۲۸) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں ایک آدمی کو نقصان ہو گیا جو اس نے بھل خرید سے تھے، اس کا قرض زیادہ ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اس پر صدمہ کرو۔ انہوں نے صدمہ کیا لیکن قرض پورا نہ ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پکڑو جو تم پاؤ تمہارے لیے صرف یہی ہے۔

### (۳۱) بَابُ مَا جَاءَ فِي وَضْعِ الْجَوَائِحِ

آفت کی وجہ سے قیمت کم کرنا

(۱۰۶۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا  
الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ  
عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ السُّنَيْنِ وَأَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مَقْطَعًا قَوَّيَ  
حَدِيثَ النَّهْيِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْرَهُ عَنْ سُلَيْمَانَ وَرَوَى حَدِيثَ الْجَوَائِحِ عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْحَكَمِ

وَعَبْرَهُ عَنْ سُفْيَانَ وَلَمْ يُخْرِجْهُ الْبُخَارِيُّ. [صحيح - مسلم ۱۰۰۴]

(۱۰۶۲۸) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو سالوں کی بیع کرنے سے منع کیا اور آفت کی وجہ سے قیمت کم کرنے کا حکم دیا۔

(۱۰۶۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ سَمِعْتُ سُفْيَانَ يُحَدِّثُ هَذَا الْحَدِيثَ كَثِيرًا فِي طَوْلٍ مُجَاسَسِي لَهُ مَا لَا أَحْصِي مَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُهُ مِنْ كَثْرَتِهِ لَا يَذْكُرُ فِيهِ أَمْرَ بَوْضِعِ الْجَوَارِحِ لَا يَزِيدُ عَلَى: أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم لَمَّا بَعِيَ السَّيِّئِينَ ثُمَّ زَادَ بَعْدَ ذَلِكَ وَأَمْرَ بَوْضِعِ الْجَوَارِحِ قَالَ سُفْيَانٌ وَكَانَ حَمِيدٌ يَذْكُرُ بَعْدَ بَيْعِ السَّيِّئِينَ كَلَامًا قَبْلَ رَضِيعِ الْجَوَارِحِ لَا أَحْفَظُهُ لَكُنْتُ أَكْفُفُ عَنْ ذِكْرِ وَضِعِ الْجَوَارِحِ لِأَنِّي لَا أَذْرِي كَيْفَ كَانَ الْكَلَامُ وَفِي الْحَدِيثِ أَمْرَ بَوْضِعِ الْجَوَارِحِ. زَادَنِي أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ قَالَ: لَقَدْ يَجُوزُ أَنْ يَكُونَ الْكَلَامُ الَّذِي لَمْ يَحْفَظْهُ سُفْيَانٌ مِنْ حَدِيثِ حَمِيدٍ ذَلِكَ عَلَى أَنْ أَمْرُهُ بَوْضِعُهَا عَلَى وَطْلٍ أَمْرُهُ بِالصَّلْحِ عَلَى النَّصْبِ وَعَلَى وَطْلٍ أَمْرُهُ بِالصَّدَقَةِ تَطَوُّعًا حَصًّا عَلَى الْخَيْرِ لَا حَتْمًا وَمَا أَشْبَهَ ذَلِكَ وَيَجُوزُ غَيْرُهُ فَلَمَّا احْتَمَلَ الْحَدِيثُ الْمَعْنَيْنِ مَعًا وَلَمْ تَكُنْ فِيهِ دَلَالَةٌ عَلَى أَيِّهِمَا أَزَلَنِي بِهِ لَمْ يَجُزْ عِنْدَنَا وَاللَّهِ أَهْلَمُ أَنْ يُحَكِّمَ عَلَى النَّاسِ فِي أَمْرٍ لَهُمْ بَوْضِعُ مَا وَجَبَ لَهُمْ بِلَا خَيْرٍ كُنْتَ بَوْضِعِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى فِي ذَلِكَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ. [صحيح - انظر قبله]

(۱۰۶۲۹) امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سفیان سے بہت زیادہ مرتبہ یہ حدیث سنی، میں اس کو شمار نہیں کر سکتا۔ وہ اس میں قیمت کی کمی کا ذکر نہیں کرتے اور نہ ہی وہ اضافہ کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلوں کے دو سالوں کی بیع سے منع فرمایا ہے، پھر اس کے بعد زائد کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خشک سالی کی وجہ سے قیمت کم کرنے کا حکم دیا۔

(ب) سفیان کہتے ہیں کہ حمید پھلوں کی دو سالوں کی بیع کے بعد کلام فرماتے لیکن آفت کی وجہ سے قیمت کم کرنے کے بارے میں ..... مجھے یاد نہ تھا اس لیے میں قیمت کی کمی کے الفاظ ذکر کرنے سے رک گیا۔ کیوں کہ مجھے کلام کا علم نہ تھا کہ وہ کیسی ہے اور حدیث میں آفت کی وجہ سے قیمت کم کرنا موجود ہے۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حمید کی حدیث کچھ بات سفیان کو یاد نہیں یہ دلالت کرتی ہے کہ آپ نے اس کو قیمت کم کرنے کا حکم دیا جیسے نصف پر صلح کر لینا یا صدقہ کا حکم دینا بھلائی کی رغبت کی وجہ سے لازم نہیں۔ جو اس کے مشابہ ہو اس کے غیر میں بھی جائز ہے۔

جب حدیث میں دونوں قسم کے احتمال موجود ہیں تو پھر دونوں میں سے بہتر کیا ہے اس پر دلالت نہیں ہوتی۔ لیکن لوگوں پر قیمت کو کم کرنا چاہیے جو ان کے لیے ضروری ہے۔

(۱۰۶۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ حَدَّثَنَا عَلَمَانُ بْنُ سَعِيدٍ اللَّادِرِيُّ حَدَّثَنَا

عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - وَصَّعَ الْجَوَارِحَ. قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَقَدْ كَانَ سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: أَنَّهُ وَصَّعَ الْجَوَارِحَ. كَذَا آتَى بِهِ سُفْيَانُ.

وَقَدْ رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ. [صحيح - انظر ما مضى]

(۱۰۶۳۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیمت کو کم کرنے کے بارے میں فرمایا۔

(۱۰۶۳۱) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: بِكَرْبُرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّرِيحِيِّ بِعَمْرِو حَدَّثَنَا

أَبُو قَلَابَةَ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ

وَأَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ الْمَعْنَى أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّيَّ

أَخْبَرَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: إِنْ بَعْتَ مِنْ أَخِيكَ ثَمْرًا فَأَصَابَتْهُ جَانِحَةٌ فَلَا يَجِلُّ

لَكَ أَنْ تَأْخُذَ مِنْهُ شَيْئًا بِمِ تَأْخُذُ مَالَ أَخِيكَ بِغَيْرِ حَقِّ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ

وَهْبٍ وَعَنْ حَسَنِ الْمُحَلَّوِيِّ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ. [صحيح - مسلم ۱۰۵۴]

(۱۰۶۳۱) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو نے اپنے بھائی کو بھل فروخت کیا اس

میں آفت آگئی تو آپ کے لیے جائز نہیں ہے کہ آپ اس سے کچھ وصول کریں۔ آپ اپنے بھائی سے ناخن مال کیسے لیں گے۔

(۱۰۶۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعُمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو

الطَّاهِرِ: أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ الْأَمْصِرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ فَلَدَّ كَرَهُ بِوَجْهِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فَلَا

يَجِلُّ لَكَ أَنْ تَأْخُذَ مِنْ كَمِيهِ شَيْئًا. [صحيح - انظر قبله]

(۱۰۶۳۲) عبد اللہ بن وہب اس کی مثل ذکر کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے لیے جائز نہیں ہے کہ آپ اس کی قیمت

سے کچھ وصول کریں۔

(۱۰۶۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ الصَّنَعَانِيُّ بِمَكَّةَ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنَعَانِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنَعَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُوْرٍ عَنِ ابْنِ

جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: بِمِ يَسْتَجِلُّ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ إِنْ أَصَابَتْهُ

جَانِحَةٌ مِنَ السَّمَاءِ.

حَدِيثُ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ إِنْ لَمْ يَكُنْ وَارِدًا فِي بَيْعِ الثَّمَارِ قَبْلَ بُدْوِ صَلَاحِهَا كَحَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ حُمَيْدِ

عَنْ أَنَسٍ فَهُوَ صَرِيحٌ فِي الْمَنْعِ مِنْ اخْتِذَاكَ لَمَنْهَا إِنْ ذَهَبَتْ بِالْمَعَالِيَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح - انظر قبله]

(۱۰۶۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیوں کہ تم اپنے بھائی کے مال کو حاصل کرو گے جب آسمان سے اس پر آفت آگئی۔

(ب) ابو ذر کی حدیث حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اگرچہ پھلوں کے پکنے کی بیج کے بارے میں وارد نہیں ہوئی۔ جیسے مالک کی حدیث حیدر نس۔ یہ صریح ہے کہ جب آفت آئے تو اس کی قیمت لینا ممنوع ہے۔

(۱۰۶۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: الْجَوَالِحُ كُلُّ ظَاهِرٍ مُفْسِدٍ مِنْ مَطَكٍ أَوْ بَرْدٍ أَوْ جَرَادٍ أَوْ رِيحٍ أَوْ حَرِيْقٍ. [حيد - اخرجہ ابو داود (۳۲۷۱)]

(۱۰۶۳۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جوائج، ہر ظاہر خراب کر دینے والی چیز بارش، سردی، ٹنڈی، ہوا، جلانا یہ سب مراد ہیں۔

### (۴۲) بَابُ الْمَزَابَةِ وَالْمَحَاقَلَةِ

#### مزابہ اور محاقلہ کا بیان

(۱۰۶۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ: سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْمَزَابَةِ وَالْمَحَاقَلَةِ: أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ لَمَرَّ نَخِيلِهِ كَيْلًا وَكُرْمَهُ بِالزَّوْبِيبِ كَيْلًا. هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَبِهِ رِوَايَةُ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالْمَزَابَةُ: بَيْعُ الْقَمْرِ بِالْتَمَرِ كَيْلًا وَبِالزَّوْبِيبِ كَيْلًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْبِ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ. [صحيح - بخاری (۲۰۷۳)]

(۱۰۶۳۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے "مزابہ" سے منع فرمایا ہے اور مزابہ یہ ہے کہ آدمی تازہ کھجوریں ماپ کر خشک کھجور کے بدلے فروخت کرے اور انگور کو ماپے ہوئے کے عوض فروخت کرے۔

(ب) شافعی کی روایت میں ہے کہ مزابہ یہ ہے: درختوں کی تازہ کھجوریں خشک کھجوروں کے بدلے جو ماپنی ہوں فروخت کرنا، اور تازہ انگوروں کو ماپے ہوئے مٹی کے بدلے فروخت کرنا۔

(۱۰۶۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقِ الْبَصْرِيُّ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا عَارِمُ أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَيْضِ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُرَابَنَةِ وَالْمُرَابَنَةُ: أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ ثَمَرَهُ كَيْلًا إِنْ زَادَ فَلَئِي وَإِنْ لَقِصَ فَلَئِي.

وَفِي رِوَايَةٍ عَارِمٍ أَنْ يَبِيعَ الثَّمَرَةَ بِكَيْلٍ. وَزَادَ أَبُو الرَّبِيعِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي رِوَايَتِهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الثَّمَرَاتِ بِغُرُوبِهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَارِمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحيح- بخاری ۲۰۶۶]

(۱۰۶۳۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مرابنہ سے منع فرمایا ہے اور مرابنہ یہ ہے کہ آدمی اپنی کھجور کا پھل ماپ کر فروخت کرے اگر زیادہ ہوا تو میرے لیے اور اگر کم ہو جائے تو میرے ذمہ ہے۔

(ب) عارم کی روایت میں ہے کہ تازہ کھجوریں ماپ کر فروخت کرے۔

(ج) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع مرابنہ میں اندازے کی رخصت دی ہے۔

(۱۰۶۳۷) وَرَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ وَزَادَ فِيهِ قَالَ نَافِعٌ وَالْمُحَافِظَةُ لِي الزَّرْعِ بِمَنْزِلَةِ الْمُرَابَنَةِ فِي النَّخْلِ

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَدْ كَوَّرَهُ. [صحيح- انظر قبله]

(۱۰۶۳۷) سلیمان بن حرب حدیث سے نقل فرماتے ہیں اور اس میں زیادہ ہے، نافع کہتے ہیں کہ محافظہ کھیتی کے بارے میں ہے مرابنہ کے کھجور کے قائم مقام۔

(۱۰۶۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُصَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْمُرَابَنَةِ وَالْمُرَابَنَةُ: أَنْ يَبِيعَ ثَمَرَهُ حَافِظِهِ إِنْ كَانَ نَعْلًا بِثَمَرٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَ ثَمَرًا أَنْ يَبِيعَهُ بِزَيْبٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَ زُرْعًا أَنْ يَبِيعَهُ بِكَيْلٍ طَعَامٍ نَهَى عَنْ ذَلِكَ كُلِّهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُصَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح- بخاری ۲۰۹۱]

(۱۰۶۳۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مرابنہ سے منع فرمایا ہے اور مرابنہ یہ ہے کہ کوئی شخص اپنے باغ کا پھل فروخت کرے۔ اگر کھجور ہے تو خشک کھجور کے بدلے متعین ماپ سے فروخت کی جائیں۔ اگر کھجور ہے تو وہ

اپنے انگوٹھ کے بدلے تمہیں ماپ سے فروخت کرے۔ اگر کھتی ہے تو تمہیں ماپے ہوئے غلہ کے عوض فروخت کرے۔ آپ ﷺ نے ان تمام سے منع فرمایا ہے۔

(۱۶۳۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَالْمَزَائِنَةِ وَرَخَّصَ لِي بَيْعَ الْعَرَايَا وَالْمُخَابَرَةَ بِكَوَاءِ الْأَرْضِ بِالثَّلْثِ وَالرُّبْعِ وَالْمُحَاقَلَةَ: اشْتَرَاءَ السَّنْبَلَةِ بِالْحِنْطَةِ وَالْمَزَائِنَةَ اشْتَرَاءَ الْقَمْرِ بِالسَّمْرِ. قُلْتُ لِسُفْيَانَ: هَذَا التَّفْسِيرُ فِي حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: نَعَمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِ عَنْ مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ دُونَ التَّفْسِيرِ. [صحيح- بخاری ۲۲۵۲]

(۱۰۶۳۹) حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے محاقلہ، مخابره، مزاینہ، سے منع فرمایا اور بیع عرایا میں رخصت دی۔ مخابره یہ ہے کہ پیداوار ایک تہائی یا ایک چوتھائی حصے کے بدلے زمین کرائے پر دے اور محاقلہ یہ ہے کہ بالیوں میں گندم کے بدلے خریدنا اور مزاینہ یہ ہے کہ تازہ پھل کو خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنا۔ میں نے سفیان سے کہا: یہ ابن جریج کی حدیث میں تفسیر ہے؟ فرماتے ہیں: ہاں۔

(۱۰۶۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُمَا قَالَا فِي الْحَدِيثِ وَالْمُحَاقَلَةُ أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ الزَّرْعَ بِمِائَةِ فَرْقٍ حِنْطَةً وَالْمَزَائِنَةَ: أَنْ يَبِيعَ الْقَمْرَ لِي رَوْسِ الثَّخْلِ بِمِائَةِ فَرْقٍ قَمْحٍ وَالْمُخَابَرَةُ: بِكَوَاءِ الْأَرْضِ بِالثَّلْثِ وَالرُّبْعِ. [صحيح- النظر قبله]

(۱۰۶۴۰) سفیان بن عیینہ ابن جریج سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے اس کا معنی ذکر کیا ہے، دونوں حدیث کے بارے میں کہتے ہیں۔ محاقلہ یہ ہے کہ کوئی شخص گندم کی کھیتی کو ایک سو فریق کے عوض فروخت کر دے۔ (فرق: ۳ صاع، ایک صاع ۲۱۰۰ گرام۔ تین صاع۔ ۶۳۰۰ گرام سو فریق ۶۳۰۰۰ گرام) مزاینہ یہ ہے کہ تازہ پھل جو کھجوروں کے اوپر ہے اس کو سو فریق خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنا۔

مخابرہ یہ ہے کہ پیداوار ایک تہائی یا ایک چوتھائی حصے کے بدلے زمین کرائے پر دینا۔

(۱۰۶۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَطَاءٍ: وَمَا الْمُحَاقَلَةُ؟ قَالَ: الْمُحَاقَلَةُ لِي الْحَوْبِ كَهَيْئَةِ الْمَزَائِنَةِ لِي الثَّخْلِ سَوَاءً بَيْعَ الزَّرْعِ بِالْقَمْحِ. قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قُلْتُ لِعَطَاءٍ: أَفَسَرَ لَكُمْ جَابِرُ فِي الْمُحَاقَلَةِ كَمَا أَخْبَرْتَنِي قَالَ: نَعَمْ. [حسن]



(۱۰۶۳۱) ابن جریج نے حضرت عطاء سے کہا کہ محالہ کیا ہے؟ فرماتے ہیں: محالہ کھیتی کے بارے میں ویسے ہی ہے جیسے حراہ کی حیثیت کھجور کے بارے میں ہوتی ہے، برابر ہے کہ کھیتی کو گندم کے بدلے فروخت کیا جائے۔ ابن جریج کہتے ہیں: میں نے عطاء سے کہا: کیا جاہلے تمہارے لیے یہ تفسیر بیان کی تھی، جیسے آپ ﷺ نے مجھے بتایا ہے، فرمانے لگے: ہاں۔

(۱۰۶۴۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ الْقُفَيْسِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمَرْابِئَةِ وَالْمُحَاوَلَةِ وَالْمَرْابِئَةِ: اشْتِرَاءُ الْقَصْرِ بِالتَّمْرِ فِي رُءُوسِ النَّخْلِ وَالْمُحَاوَلَةُ اسْتِكْرَاءُ الْأَرْضِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ وَهَبٍ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح - مسلم ۱۰۵۶۶]

(۱۰۶۳۲) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حراہ اور محالہ سے منع فرمایا ہے، حراہ یہ ہے کہ کھجور کے تازہ پھل کو خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنا۔ محالہ زمین کو کرائے پر دینا۔

(۱۰۶۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِإِسْنَادٍ مِنْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ مُحَمَّدُ بْنُ غَزَاةٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْمُحَاوَلَةِ وَالْمَرْابِئَةِ. وَكَانَ عِكْرِمَةُ يَبِيعُ الْقَصِيلِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدِّدٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحيح - بخاری ۲۰۷۵]

(۱۰۶۳۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے محالہ اور حراہ سے منع کیا ہے اور عمرہ حج قسیل کو ناپسند کرتے تھے۔ یعنی بیع محالہ کا اور حراہ۔

(۱۰۶۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّيْرَازِيُّ الْقُفَيْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْمُحَاوَلَةِ وَالْمَرْابِئَةِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح - مسلم ۱۰۵۴۵]

(۱۰۶۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے محالہ اور حراہ سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۶۴۵) رَوَاهُ شَرِيكَ النَّخَعِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ قَزَافَةَ فِيهِ: فَلَمَّا الْمَرْابِئَةُ قَانَ تَشْرِيرَى الْقَصْرِ فِي النَّخْلِ بِالتَّمْرِ وَأَمَّا

الْمَحَافِلَةُ أَنْ تَشْتَرِيَ الْوَسْطَةَ فِي السَّنْبَلِ بِالْحِنْطَةِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَرِيكَ لَدَّا كَرَهُ. [صحيح]

(۱۰۶۳۵) شریک غنی حضرت سہیل سے نقل کرتے ہیں کہ اس میں کچھ اضافہ ہے، مزائد یہ ہے کہ آپ کھجور کا تازہ پھل خشک کھجور کے بدلے فروخت کر دیں۔ محافلہ کہ آپ ہالیوں میں بڑی گندم گندم کے عوض فروخت کر دیں۔

(۴۳۳) باب جِمَاعِ الْمَرْابَةِ بِيَعُ مَا فِيهِ الرِّبَا جِزَاءً بِجِزَاءٍ أَوْ جِزَاءً بِمَعْلُومٍ مِنْ جِنْسِهِ

مزائدہ کو ایسی بیع کے ساتھ جمع کرنا جس میں سووہو، دونوں جانب سے اندازے

ہوں یا ایک طرف سے اندازہ اور دوسری جانب سے متعین ماپ ہو

(۱۰۶۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو كَاهِرٍ الْفَقِيهَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ

أَخْبَرَنَا رُوْحُ بْنُ عَبَّادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: نَهَى

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنْ بَيْعِ النَّصْرَةِ مِنَ النَّمْرِ لَا يُعْلَمُ مَرَكِلَتُهَا بِالْكَيْلِ الْمُسَمَّى مِنَ النَّمْرِ - وَرَأَاهُ مُسْلِمٌ فِي

الصَّوْحِجِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ رُوْحِ بْنِ عَبَّادَةَ. [صحيح- مسلم ۱۰۶۳۰]

(۱۰۶۳۶) حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور کے ڈمیر کو جس کا ماپ معلوم نہ ہو خشک کھجور

بدلے جس کا ماپ متعین ہو فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۴۳۴) باب بَيْعِ الْعَرَايَا

بیع عرایا کا بیان

(۱۰۶۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ

سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَلِيمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - نَهَى عَنْ بَيْعِ الْقَمْرِ

حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحَهُ وَعَنْ بَيْعِ النَّمْرِ بِالنَّمْرِ.

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَحَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ نَابِتٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - أَرْخَصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا. [صحيح- مسلم ۱۰۶۳۹]

(۱۰۶۳۷) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے پھل کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے اور پھل کی

بیع خشک کھجور کے بدلے ہونے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(ب) زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حج عرایس رخصت دی ہے۔

(۱۰۶۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ لَدَى كَثْرَةَ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَعَبْدِ

غَالِي (۱۰۶۳۸)

(۱۰۶۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلِ بْنِ أَبِي شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ

اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: لَا تَبْهَرُوا الشَّمْرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحَهُ وَلَا تَبْهَرُوا

الشَّمْرَ بِالتَّمْرِ.

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلِ بْنِ أَبِي

شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ أَنَّهُ قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ نَابِتٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنَّهُ رَخَّصَ بَعْدَ ذَلِكَ

فِي بَيْعِ الْعَرَبِيَّةِ بِالرُّطْبِ أَوْ الشَّمْرِ وَلَمْ يَرُخَّصْ فِي غَيْرِ ذَلِكَ. رَوَاهُمَا الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ يَحْيَى بْنِ

بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُمَا مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ عَلَى إِسْمَاعِيلَ فِي الْأَوَّلِ. [صحيح - بخاری ۲۰۷۲]

(۱۰۶۳۹) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھل کو پکنے سے پہلے فروخت نہ کرو اور نہ ہی

تازہ کھجور کو خشک کھجور کے عوض فروخت کرو۔

(ب) زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد میں حج عرایس رخصت دی، یعنی تر کھجور خشک کھجور کے بدلے

ہو۔ اس کے علاوہ میں رخصت نہ دی۔

درخت کے پھل کو اندازاً خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنا

(۱۰۶۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ

أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ

قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ نَابِتٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

رَخَّصَ لِصَاحِبِ الْعَرِيَّةِ أَنْ يَبِعَهَا بِخَرُوبِهَا مِنَ التَّمْرِ.  
هَذَا لَفْظٌ حَدِيثٌ يَحْسَى وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ وَالْقَعْنَبِيِّ: أَرَخَّصَ لِصَاحِبِ الْعَرِيَّةِ أَنْ يَبِعَهَا بِخَرُوبِهَا.  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ بخاری ۲۰۷۶]

(۱۰۶۵۰) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع عرایا کرنے والے کو رخصت دی کہ وہ کھجور کو اندازے سے فروخت کر دے۔

(ب) امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اور قعنبی کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع عرایا والے کو رخصت دی کہ وہ اس کو اندازے سے فروخت کر دے۔

(۱۰۶۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذَّهَلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّلْمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- أَنْ تَبَاعَ الْعَرَايَا بِخَرُوبِهَا تَمْرًا.  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخْرَى عَنْ يَحْيَى.

[صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۶۵۱) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت دی کہ عرایا میں کھجور کو اندازہ کر کے فروخت کیا جاسکتا ہے۔

(۱۰۶۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِئُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَلْقَمَانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- رَخَّصَ لِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرُوبِهَا كَيْلًا.  
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِّ مِنْ وَجْهَيْنِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ.

[صحیح۔ انظر ما مضى]

(۱۰۶۵۲) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع عرایا میں کھجور کو اندازے کے ساتھ ماپ متعین کے عوض فروخت کرنے کی اجازت دی۔

(۱۰۶۵۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ رَسٍّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- عَنِ الْمُعَاظِلَةِ وَالْمَزَابِنَةِ وَالْمُعَاوَرَةِ وَعَنْ بَيْعِ التَّمْرِ حَتَّى يَنْتَهَى صَلَاحُهُ وَلَا يَبَاعُ إِلَّا بِالذِّبَابِ أَوْ الدَّرْهَمِ إِلَّا الْعَرَايَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ سُفْيَانَ.

[صحیح۔ بخاری ۱۲۵۲]

(۱۰۶۵۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محافظہ مزینہ اور غبارہ سے منع فرمایا اور پھل کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے بھی روکا اور صرف عرایا میں درہم و دینار میں فروخت کی جائے۔

(۱۰۶۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ وَهُوَ ابْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَرَمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الْقَمْرِ حَتَّى يَطْبُخَ وَلَا يَبَاعَ شَيْءٌ مِنْهُ إِلَّا بِالْذِّبَانِ وَاللُّرْهَمِ إِلَّا الْعَرَايَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۱۰۶۵۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ پھل کو عمدہ ہونے یا پکنے سے پہلے فروخت کیا جائے اور اس میں سے کوئی چیز فروخت نہ کی جائے مگر صرف عرایا میں درہم و دینار کے بدلے۔

(۱۰۶۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ وَسِّ الْعَنْزِيُّ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَّارَ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ وَسَهْلَ بْنَ أَبِي حَنَمَةَ حَدَّثَاهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُرَابَاةِ الْقَمْرِ بِالْقَمْرِ إِلَّا أَصْحَابَ الْعَرَايَا فَإِنَّهُ لَقَدْ أُذِنَ لَهُمْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحیح۔ بخاری ۲۲۵۴]

(۱۰۶۵۵) رافع بن خدیج اور سہل بن ابی حنمہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزینہ یعنی کھجور کے پھل کو خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنے سے منع فرمایا لیکن عرایا والوں کو رخصت دی۔

### (۳۵) باب تفسیرِ العرایا

#### عرایا کی تفسیر کا بیان

(۱۰۶۵۶) أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ أَبِي حَنَمَةَ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الْقَمْرِ بِالْقَمْرِ إِلَّا أَنَّهُ رَخَّصَ فِي بَيْعِ

الْعَرَبِيَّةُ أَنْ يَكَّأَ بِخَرُوبِهَا تَمْرًا يَأْكُلُهَا أَهْلُهَا رُطْبًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَمْرِو النَّخْلِيِّ وَغَيْرِهِ كُلَّهُمْ عَنْ سُهَيْبَانَ.

[صحیح۔ بخاری ۲۰۷۹]

(۱۰۶۵۶) اہل بن ابی حمزہ رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے درخت کے پھل کو خشک کھجور کے خوش فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے، لیکن بیچ کر یا اس رخصت دی ہے کہ درخت کے پھل کو خشک کھجور کے بدلے اندازاً فروخت کیا جاسکتا ہے کہ اس کے اہل تر کھجور بھی کھالیں۔

(۱۰۶۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّيْبَانِيُّ الْقُشَيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَوِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ أَخْبَرَنَا سَلِيمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي خَبِيرٍ بْنِ يَسَارٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مِنْ أَهْلِ دَارِهِ مِنْهُمْ سَهْلُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَى عَنْ بَيْعِ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ وَقَالَ: ذَلِكَ الرُّبْحُ بِلُكِ الْمَزَانَةِ. إِلَّا اللَّهُ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَبِيَّةِ: النَّخْلَةِ وَالتَّمْلُحَتَيْنِ يَأْخُذَهَا أَهْلُ الْبَيْتِ بِخَرُوبِهَا تَمْرًا يَأْكُلُونَهَا رُطْبًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۲۰]

(۱۰۶۵۷) اہل بن ابی حمزہ رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے درخت کے پھل کو خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا: یہ سود ہے۔ یہ مزائد ہے، لیکن بیچ کر یا اس رخصت دی کیوں کہ گھروالے ایک یا دو کھجور کے درخت لے لیتے خشک کھجور کے بدلے اندازاً۔ پھر وہ تر کھجوریں کھاتے۔

(۱۰۶۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي بَشِيرُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - ﷺ -: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَى أَنْ يَكَّأَ التَّمْرَ بِالتَّمْرِ قَالَ: وَذَلِكَ الرُّبْحُ بِلُكِ الْمَزَانَةِ ثُمَّ ذَكَرَ الْبَارِقِيُّ يَنْحُوهُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۶۵۸) بشیر بن یسار نبی ﷺ کے بعض صحابہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے درخت کے پھل کو خشک کھجور کے بدلے فروخت کرنے سے منع فرمایا اور فرمایا: یہ ضرورت ہے یعنی مزائد ہے۔

(۱۰۶۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَسِيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سَلِيمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يُحَدِّثُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ حَدَّثَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - رَخَّصَ فِي الْعَرَبِيَّةِ يَأْخُذَهَا أَهْلُ الْبَيْتِ بِخَرُوبِهَا تَمْرًا يَأْكُلُونَهَا رُطْبًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح - مضمون انفا]

(۱۰۶۵۹) زید بن ثابت رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا میں رخصت دی کہ گھروالے اس پھل کے اندازے کے مطابق خشک کھجور دے کر وہ رطب، تر کھجور کھاتے ہیں۔

(۱۰۶۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَلْبِيَّةُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُسَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ النَّعْمَةِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا وَرَخَصَ فِي الْعَرَايَا قَالَ: وَالْعَرِيَّةُ النَّخْلَةُ تُجْعَلُ لِلْقَوْمِ يَبْعُونَهَا بِخَرُوبِهَا تَمْرًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح - مضمون انفا]

(۱۰۶۶۰) زید بن ثابت رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھلوں کو کپکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے، لیکن عرایا میں رخصت دی ہے اور عریہ کھجور کا درخت قوم کے لیے مختص ہے اب وہ اس کے پھل کے اندازے سے خشک کھجور حاصل کر لیتے۔

(۱۰۶۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَرَخَصَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِخَرُوبِهَا. وَقَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ: الْعَرِيَّةُ أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ تَمْرَ النَّخْلَاتِ لِطَعَامِ أَهْلِهِ رَطْبًا بِخَرُوبِهَا تَمْرًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح - بخاری ۲۰۸۰]

(۱۰۶۶۱) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا میں درخت کے پھل کے اندازے کی رخصت دی۔

(ب) یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ عریہ، یہ ہے کہ انسان کھجور کے درخت کے پھل اپنے گھروالوں کے کھانے کے لیے خریدتا ہے، خشک کھجور کے بدلے اندازاً۔

(۱۰۶۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ يَعْنِي ابْنَ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَرَخَصَ فِي الْعَرَايَا أَنْ تُبَاعَ بِخَرُوبِهَا كَيْلًا قَالَ مُوسَى: وَالْعَرَايَا نَخْلَاتٌ مَعْلُومَاتٌ بِأَثَرِهَا فَيَشْتَرِيهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. [صحيح - بخاری ۲۰۸۰]

(۱۰۶۶۲) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا میں رخصت دی کہ درخت کے پھل کو اندازے سے وزن معلوم کے بدلے فروخت کیا جاسکتا ہے۔

(ب) عرایا، معلوم کجور کے درخت ہوتے وہ ان درختوں کے پاس آ کر اس کو خرید لیتا۔

(۱۰۶۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي. عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ رَبُّو بْنِ سَعِيدِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ: الْعَرِيَّةُ الرَّجُلُ يُعْرِى الرَّجُلَ النَّخْلَةَ أَوْ الرَّجُلَ يَسْتَيْبِي مِنْ مَالِهِ النَّخْلَةَ أَوْ الْإِنْتَمِينَ لِيَأْكُلَهَا قِسْمَهَا بِتَمْرٍ.

[صحیح۔ الخرجہ ابو داؤد ۳۳۶۵]

(۱۰۶۶۳) (عہد پر بن سعید انصاری فرماتے ہیں کہ القریہ کہ آدمی کجور کا درخت عاریتا دے دیتا ہے یا آدمی اپنے مال سے ایک یا دو درخت کجور کے اشتا کر لیتا ہے تاکہ ان سے کھائے تو ان کو خشک کجور کے بدلے خرید لیتا ہے۔

(۱۰۶۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ عَبْدِ عَنِي ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: الْعَرَايَا أَنْ يَهَبَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ النَّخْلَاتِ فَيَسْتَيْبِي عَلَيْهِ أَنْ يَقُومَ عَلَيْهَا قِسْمَهَا بِمِثْلِ عَرُصِهَا.

[صحیح۔ الخرجہ ابو داؤد ۳۳۶۶]

(۱۰۶۶۴) ابن اسحاق کہتے ہیں کہ عرایا یہ ہے کہ آدمی کسی کجوروں کے درخت ہب کر دیتا ہے۔ اس پر مشقت ہوتی ہے کہ ان کی رکھوالی کرے تو ان کو اس کے اندازے کے مطابق فروخت کر دیتا ہے۔

## (۳۶) بَابُ مَا يَجُوزُ مِنْ بَيْعِ الْعَرَايَا

### بیع عرایا میں کیا جائز ہے

(۱۰۶۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى فِي أَخْبَرِينَ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ.

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

نَصْرٍ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ لَأَنَّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ دَاوُدُ بْنُ الْحَصَنِ عَنْ أَبِي

سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَخَّصَ لِي بَيْعَ الْعَرَايَا بِعَرُصِهَا فِيمَا

دُونَ خُمْسَةِ أَوْ مِثْقَالِ دَاوُدَ قَالَ: خُمْسَةَ أَوْ دُونَ خُمْسَةِ قَالَ: نَعَمْ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۸۱]

(۱۰۶۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا کو جائز قرار دیا ہے، بشرطیکہ اس میں پانچ وس یا اس سے کم میں اندازہ لگائیں۔ داؤد راوی کو خشک ہے کہ پانچ یا پانچ وس سے کم کہا۔ فرماتے ہیں: ہاں۔

(۱۰۶۶۶) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عِنْدَ اللَّهِ يُعْنَى الْفَقِيهِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحَصَنِ لَدَتْ كَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: أَرُخَّصَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي



الصَّوْحِیحُ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَيَعْنِي بِنِ يَعْنِي. [صحیح۔ انظر قبله]

(۱۰۶۶۶) داؤد میں بن حسین نے اس کے مثل ذکر کیا ہے کہ آپ ﷺ نے اس کو جائز قرار دیا ہے۔

(۱۰۶۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو عَيْلَفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْحَجَّابِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا وَسَأَلَهُ عَبْدُ اللَّهِ يُعْنِي ابْنَ الرَّبِيعِ أَحَدَكَ دَاوُدُ بْنُ الْمُحَصَّبِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَخَّصَ لِي بَيْعَ الْعَرَايَا بِخَرُصِهَا فِي خَمْسَةِ أَوْسُقٍ أَوْ ذَوْنَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ. قَالَ مَالِكٌ: نَعَمْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَّابِيِّ وَغَيْرِهِ.

[صحیح۔ بخاری ۲۰۷۸]

(۱۰۶۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا میں پانچ و سق یا اس سے کم میں اندازہ لگانا جائز قرار دیا ہے، امام مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہاں۔

(۱۰۶۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدَّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوُهَيْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَحْسَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَأَسِحَ بْنِ حَبَّانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْمُحَافَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَأَذَانَ لِأَصْحَابِ الْعَرَايَا أَنْ يَبِعُوهَا بِجُثُلٍ خَرُصِهَا ثُمَّ قَالَ: الْاَوْسُقُ وَالْاَوْسُقَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ وَالْاَرْبَعَةَ. [حسن۔ اخرجه احمد ۳/۳۶۰]

(۱۰۶۶۸) حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے محافلہ، مزابنہ سے منع فرمایا ہے اور عرایا والوں کو رخصت دی کہ وہ اس کے اندازہ کے مطابق فروخت کریں۔ پھر فرمایا: ایک، دو، تین اور چار و سق تک۔

(۳۷) ہَابِ مَنْ أَجَازَ بَيْعَ الْعَرَايَا بِالرُّطْبِ أَوْ التَّمْرِ

جس نے بیع عرایا میں تر یا خشک کھجور کو بھی جائز قرار دیا

(۱۰۶۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفُقَيْهِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَجِيُّ حَدَّثَنَا بَحْسَى بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلِ بْنِ أَبِي شَهَابٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: أَنَّهُ أَرَخَّصَ لِي بَيْعَ الْعَرَبِيَّةِ بِالرُّطْبِ أَوْ بِالتَّمْرِ وَلَمْ يَرُخَّصْ لِي غَيْرَ ذَلِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنِ ابْنِ بَكْرٍ كَمَا مَضَى. [صحیح۔ ماضی آنفا]

(۱۰۶۶۹) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا کو جائز قرار دیا تر یا خشک کھجور کے بدلے، اس

کے علاوہ میں آپ ﷺ نے اجازت نہیں دی۔

(۱۰۶۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شَهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَخَّصَ لِي بَيْعَ الْعَرَايَا بِالتَّمْرِ وَالرُّطْبِ وَلَمْ يَرْخِصْ لِي غَيْرَ ذَلِكَ. [صحيح - مضمیٰ آغا]

(۱۰۶۷۰) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا میں خشک کھجور اور تر میں رخصت اور جائز قرار دیا اس کے علاوہ میں رخصت نہیں دی۔

(۱۰۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَخَّصَ لِي بَيْعَ الْعَرَايَا بِالتَّمْرِ وَالرُّطْبِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْمُفَضَّلُ بْنُ فَصَّالَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدٍ. [صحيح - اخرجه ابو داود ۳۳۶۲]

(۱۰۶۷۱) خارجہ بن زید بن ثابت رضی اللہ عنہما اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خشک کھجور کے بدلے، یعنی بیع عرایا میں اجازت دی ہے۔

## (۳۸) بَابُ النَّهْيِ عَنِ بَيْعِ الطَّعَامِ قَبْلَ أَنْ يَسْتَوْفَى

قبضہ میں لینے سے پہلے غلے کی فروخت ممنوع ہے

(۱۰۶۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى فِي آخِرِينَ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

ﷺ۔ قَالَ: مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعُهُ حَتَّى يَسْتَرْفِيَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَبُخَيْرِ بْنِ يَحْيَى قَالَ الْبُخَارِيُّ زَادَ إِسْمَاعِيلُ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعُهُ حَتَّى يَبْقُضَهُ. [صحيح- بخاری ۲۰۲۹]

(۱۰۶۷۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے غلہ خریدی اور اس کو قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کرے۔

(ب) امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اسماعیل نے زیادہ کیا ہے کہ جس نے غلہ خریدی اور قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کرے۔  
(۱۰۶۷۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعُهُ حَتَّى يَبْقُضَهُ. [صحيح- انظر قبله]

(۱۰۶۷۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے غلہ خریدی اور اس کو قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کرے۔

(۱۰۶۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُطَرِّفُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ لَدَ كَرَهُ بِنَحْوِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلِ. (۱۰۶۷۴) خَالٍ۔

(۱۰۶۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَوْكَلِيُّ وَأَبُو عُثْمَانَ سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا وَهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا وَهَيْبُ حَدَّثَنَا ابْنُ طَارُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ طَعَامًا حَتَّى يَسْتَرْفِيَهُ. قَالَ طَارُسٌ فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ كَيْفَ ذَلِكَ؟ قَالَ: ذَلِكَ كَرَاهِمُ بِدَرَاهِمٍ وَالطَّعَامَ مَرَجًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ خَلِيبِ مَعْمَرٍ وَالثَّوْرِيِّ عَنِ ابْنِ طَارُسٍ. [صحيح- بخاری ۲۰۲۵]

(۱۰۶۷۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آدمی کو غلہ کو قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا، طاروس کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا: یہ کیسے ہوگا؟ فرمایا: وہ تو درہم کے بدلے درہم ہیں اور غلہ تو

دی پڑا ہے۔

(۱۶۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ النَّزَارِيُّ أَخْبَرَنَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ ابْتَعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى تَسْتَوِيَهُ. [صحيح - مسلم ۱۵۲۹]

(۱۵۶۷) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے طعام کو خریدنا وہ قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کرے۔

(۱۶۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا زَوْجُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: إِذَا ابْتَعْتَ طَعَامًا فَلَا تَبِيعَهُ حَتَّى تَسْتَوِيَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح - انظر قبله]

(۱۵۶۷) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو غلہ خریدے تو اس کو قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کرنا۔

(۱۶۷۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمُودِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَفِيٍّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَهُ: أَلَمْ أَتَا أَوْ أَلَمْ أَخْبِرْ أَوْ أَلَمْ يَلْفِي أَوْ كَمَا شَاءَ اللَّهُ أَلَيْكَ تَبِيعَ الطَّعَامِ. قُلْتُ: بَلَى. قَالَ: إِذَا ابْتَعْتَ طَعَامًا فَلَا تَبِيعُهُ حَتَّى تَسْتَوِيَهُ. مَعْنَاهَا وَاحِدٌ.

[صحيح - أخرجه النسائي ۴۶۰۱ - احمد ۳/رقم ۳۰۹۶]

(۱۵۶۷) حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس کو کہا: کیا میں خبر نہ دوں وغیرہ یا جیسے اللہ نے چاہا۔ فرمایا: تو غلہ فروخت کرتا ہے؟ میں نے کہا: کیوں نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو طعام خریدے تو قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کیا کر۔ دونوں کا ایک ہی معنی ہے۔

(۱۶۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْهَرَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ بَاعَ طَعَامًا مِنْ قَبْلِ أَنْ يَبْرِضَهُ فَرَدَّهُ عَمْرٌو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ: إِذَا ابْتَعْتَ طَعَامًا فَلَا تَبِيعُهُ حَتَّى

تَقْبِضُهُ. [صحیح]

(۱۰۶۷۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حکیم بن حزام نے غلہ کو قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت کر دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو واپس کر دیا اور فرمایا: جب آپ طعام خریدو تو قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کرو۔

(۳۹) باب النَّهْيِ عَنِ بَيْعِ مَا لَمْ يُقْبَضْ وَإِنْ كَانَ غَيْرُ طَعَامٍ

طعام کے علاوہ بھی کسی چیز کو قبضہ میں لیے بغیر فروخت کرنے کی ممانعت کا بیان

(۱.۶۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عَيْنَةَ قَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارِ الَّذِي حَفِظْنَاهُ مِنْهُ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: أَمَا الَّذِي نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ - ﷺ - فَهُوَ الطَّعَامُ أَنْ يَبَاعَ حَتَّى يُقْبَضَ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَلَا أَحْسِبُ كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا بَيْعَهُ.

لَفْظُ حَدِيثِ عَلِيِّ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ بخاری ۲۰۲۸]

(۱۰۶۸۰) طاووس کہتے ہیں کہ جس نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے طعام کے بارے میں فرمایا تھا کہ قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کیا جائے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ تمام اشیا اس کی مثل ہیں۔

(۱.۶۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ هَبَةُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَنْصُورِ الْفَقِيهِ الطَّبْرِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَهُوئِيلَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ الْأَمَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ: اسْتَعْمَلَ النَّبِيُّ - ﷺ - عَتَابَ بْنَ أُسَيْدٍ عَلَى مَكَّةَ لَقَالَ: إِنِّي قَدْ أَمَرْتُكَ عَلَى أَهْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ بِتَقْوَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَأْكُلُ أَحَدٌ مِنْهُمْ مِنْ رَيْحِ مَا لَمْ يَضْمَنْ وَأَنْتَهُمْ عَنْ سَلْبٍ وَبَيْعٍ وَعَنِ الصَّفَقَتَيْنِ فِي الشَّيْءِ الْوَاحِدِ وَأَنْ يَبِيعَ أَحَدُهُمْ مَا لَيْسَ عِنْدَهُ.

[حسن لغیرہ]

(۱۰۶۸۱) صفوان بن یعلیٰ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عتاب بن اسید کو مکہ کا عامل بنایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تجھے اللہ والوں اور پرہیزگار لوگوں کا امیر بنایا ہے۔ جس چیز کے نقصان کی ذمہ داری نہ لی گئی ہو تو اس کے نفع سے ان میں سے کوئی ایک بھی نہ کھائے اور ان کو منع فرمایا کہ فرض اور بیع اور ایک بیع دو شرطوں سے اور یہ کہ فروخت کرے ان

میں سے کوئی ایک جو اس کے پاس نہیں ہے۔

(۱۰۶۸۲) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ ذَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لِعَتَابِ بْنِ أُسَيْدٍ: إِنِّي لَقَدْ بَغَضْتُكَ إِلَى أَهْلِ اللَّهِ وَأَهْلِ مَكَّةَ فَانْتَهُمُ عَنْ بَيْعِ مَا لَمْ يَفْقَهُوا أَوْ رُبِحَ مَا لَمْ يَحْسُنُوا وَعَنْ قُرْصٍ وَبَيْعٍ وَعَنْ شَرَطَيْنِ لِي بَيْعٍ وَعَنْ بَيْعٍ وَسَلْفٍ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْأَيْلِيُّ وَهُوَ مُتَّكِرٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. [حسن لغیره]

(۱۰۶۸۳) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عتاب بن اسید سے فرمایا کہ میں تجھے اللہ والوں اور مکہ والوں کی طرف بھیج رہا ہوں۔ ان کو منع کرنا کہ جب تک چیز کا قبضہ حاصل نہ کریں فروخت نہ کریں یا کسی چیز سے فائدہ نہ اٹھائیں، جس کے نقصان کے ذمہ دار قبول نہ کریں اور قرض اور بیع اور ایک بیع میں دو شرطیں اور بیع اور قرض کے بارے میں۔

(۱۰۶۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الدُّعَلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّكْمِيُّ قَالََا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْثَمٍ حَدَّثَنَا الْفَرَّائِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سَلِيمَانَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - بَعَثَ عَتَابَ بْنَ أُسَيْدٍ فَتَهَاةً عَنْ شَرَطَيْنِ لِي بَيْعٍ وَعَنْ سَلْفٍ وَبَيْعٍ وَعَنْ بَيْعٍ مَا لَيْسَ عَلَيْكَ وَعَنْ رُبْحٍ مَا لَمْ تَضْمَنْ. [حسن۔ المرجعہ ابو داؤد ۳۰۰۴]

(۱۰۶۸۳) عمرو بن شیبہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عتاب بن اسید کو بھیجا۔ ان کو ایک بیع میں دو شرطوں اور قرض اور اس چیز کی بیع سے منع فرمایا جو آپ کے پاس موجود نہیں اور اس کے نفع سے فائدہ اٹھانا جس کے نقصان کی ذمہ داری نہ لی گئی ہو۔

(۱۰۶۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَلْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَلِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِصْمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ حَرَكَةَ بْنَ جِرَامٍ حَدَّثَهُ قَالَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ أَشْتَرِي بُوْعًا لِمَا يَجْعَلُ مِنْهَا وَمَا يَحْرُمُ؟ قَالَ: يَا ابْنَ آخِي إِذَا أَشْرَيْتَ بَيْعًا فَلَا تَبِعْهُ حَتَّى تَقْبِضَهُ. لَمْ يَسْمَعْهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ مِنْ يُونُسَ إِنَّمَا

سَمِعَهُ مِنْ يَعْلى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ يُوْسُفَ . [صحيح لغيره]

(۱۰۶۸۳) حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں ایسا آدمی ہوں جو سامان وغیرہ خریدتا ہوں اس سے حلال اور حرام کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے بھتیجے! جب تو سامان خریدے تو قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کرنا۔

(۱۰۶۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْأَشْبِيْبِ وَسَعْدُ بْنُ حَفْصِ الطَّلْحِيُّ وَهَذَا لَفْظُ الْأَشْبِيْبِ قَالََا حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيْرٍ عَنْ يَعْلى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهَلَكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِصْمَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَزَامٍ قَالَ قَالَْتُ: يَا رَسُوْلَ اللَّهِ إِنِّي أَبْتَاعُ هَذِهِ الْبُيُوْعَ فَمَا يَحِلُّ لِي مِنْهَا وَمَا يَحْرُمُ عَلَيَّ؟ قَالَ: يَا ابْنَ آخِي لَا يَبِيْعُنَّ شَيْئًا حَتَّى تَقْبِضَهُ . هَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ مُتَّصِلٌ .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى وَأَبَانُ الْعَطَّارُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيْرٍ وَقَالَ ابْنُ أَبِي الْخُدَيْبِ: إِذَا اشْتَرَيْتَ بَيْعًا فَلَا تَبِيعَهُ حَتَّى تَقْبِضَهُ . وَبِمَعْنَاهُ قَالَ هَمَّامُ . [صحيح لغيره]

(۱۰۶۸۵) حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں یہ سامان تجارت خریدتا ہوں میرے لیے اس سے کیا حلال ہے اور کیا حرام؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے بھتیجے! تو کسی چیز کو بھی قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کرنا۔ (ب) ابان نے حدیث میں کہا کہ جب آپ سامان خریدیں تو قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کرنا۔

### (۵۰) باب قبض ما ابتاعه كَيْلًا بِالْأَكْبِيَالِ

ہر چیز کو خریدتے ہوئے ماپ کر اپنے قبضہ میں لینے کا بیان

(۱۰۶۸۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبرَاهِيْمَ أَخْبَرَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُوْلِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ ابْتَاعَ عَطَاْمًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَكْتَالَهُ . فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ كَمْ قَالَ أَلَا تَرَاهُمْ يَتْبَاعُونَ الدَّهَبَ وَالطَّعَامَ مَرْجَأً .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيْحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبرَاهِيْمَ . [صحيح- مسلم ۱۰۶۲۰]

(۱۰۶۸۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلہ خریدی اتنی دیر فروخت نہ کرے جب تک اس کو ماپ نہ لے۔ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: کیوں؟ فرمایا: آپ دیکھتے نہیں کہ وہ آپس میں سونے کی تجارت کرتے ہیں اور غلہ وہی پڑا ہوتا ہے۔

(۱۰۶۸۷) وَرَوَاهُ بِهِذَا اللَّفْظِ ابْنُ أَبِي الْعَبَّابِ عَنِ الصَّحَّاحِ بْنِ عُمَرَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشْجَعِ عَنْ

سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ قَدْ كَرِهَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ.

(۱۰۶۸۷) ایضاً

(۱۰۶۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْمُغْبِرِ بْنِ هَيْبِ الْمُدِينِيِّ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَهِيَ أَنْ يَبِيعَ أَحَدٌ طَعَامًا اشْتَرَاهُ بِكَيْلٍ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ. [صحيح - امرجه ابو داود ۱۳۴۹۵] حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبضہ میں لینے سے پہلے کسی کو بھی غلہ فروخت کرنے سے منع کر دیا جو اس نے ماپ کر خریدا ہوا ہے۔

(۵) (باب قبض ما ابتاعه جزأفا بالعقل والتحويل إذا كان مثله ينقل)

خریدے ہوئے سامان کو مکمل طور پر منتقل کر کے قبضہ میں لینا جب اس کی مثل سامان منتقل کیا جاتا ہو

(۱۰۶۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْقَيْهِي وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ هُبَيْرِ بْنِ هُبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَهْبَةَ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ لِيَمَّا قَرَأَ عَلَيَّ مَالِكٌ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو وَابْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِنَاءِ الطَّعَامِ فَبِيعَتْ عَلَيْنَا مِنْ يَأْمُرُنَا بِإِقْبَالِهِ مِنَ الْمَكَانِ الْوَدِيِّ ابْتِغَاءً إِلَيَّ مَكَانٍ سِوَاهُ قَبْلِ أَنْ يَبِيعَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح - مسلم ۱۵۲۷]

(۱۰۶۸۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں غلہ خریدتے تھے۔ آپ ﷺ ہمیں روانہ کرتے کہ جس جگہ سے ہم نے خریدا ہے، فروخت کرنے سے پہلے وہاں سے دوسری جگہ منتقل کر دیں۔

(۱۰۶۹۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ اشْتَرَى طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ. قَالَ: وَكُنَّا نَشْتَرِي الطَّعَامَ مِنَ الرُّكْبَانِ جِزْأفا فَتَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَبِيعَهُ حَتَّى نَقْلَهُ مِنْ مَكَازِيهِ.



رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُمَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ رَجُلٍ آخَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ.

[صحیح۔ بخاری ۲۰۲۹]

(۱۰۶۹۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلہ خریدی اس کو قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہ کرے۔ کہتے ہیں کہ ہم قافلوں سے اندازے سے غلہ خریدتے تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں منع فرمایا کہ ہم اس کو جگہ سے منتقل کرنے سے پہلے فروخت کریں۔

(۱۰۶۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمَرَ قَالَ: رَأَيْتُ النَّاسَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا اتَّاعُوا الطَّعَامَ جَزْأً مَا يَضْرِبُونَ لِي أَنْ يَمْعُرُوا مَكَالَهُمْ حَتَّى يَنْوَرَهُ إِلَى رِحَالِهِمْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدٍ.

[صحیح۔ بخاری ۲۰۳۰]

(۱۰۶۹۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے لوگوں کو رسول اللہ ﷺ کے دور میں دیکھا جب وہ اندازے سے غلہ خریدتے تو انہیں مارا جاتا کہ وہ اسی جگہ فروخت نہ کریں یہاں تک کہ وہ اپنے مقامات پر منتقل کر لیں۔

(۱۰۶۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَالِحٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَوَائِمِ الصَّدِّقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَالِدٍ الْوُهَيْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الزُّوَلَدِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنِ ابْنِ عَمَرَ قَالَ: ابْتِعتُ زَيْتًا فِي السُّرُقِ فَلَمَّا اسْتَوْحِثْتُ لِقَيْتِي رَجُلٌ فَأَعْطَانِي رُبْعًا حَسَنًا فَأَرَدْتُ أَنْ أَضْرِبَ عَلَى يَدِهِ فَأَخَذَ رَجُلٌ بِرِدَائِي مِنْ خَلْفِي فَأَلْتَمَسْتُ إِلَيْهِ فَأَذَا زَيْدٌ بِي لَابِتٌ فَقَالَ: لَا تَبِعُهُ حَيْثُ ابْتِعتَهُ حَتَّى تَحْوِزَهُ إِلَى رَحْلِكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَى أَنْ تَبَاعَ السَّلْعَةُ حَيْثُ تَبِتَاعُ حَتَّى يَحْوِزَهَا التُّجَّارُ إِلَى رِحَالِهِمْ. [صحیح لغیرہ۔ اخراجہ ابو داؤد ۳۴۹۹]

(۱۰۶۹۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے بازار سے تیل خریدا۔ جب میں اس کا مستحق ٹھہرا۔ مجھے ایک آدمی ملا جو مجھے اچھا منافع دے رہا تھا، میں نے اس سے بیع کرنا چاہی۔ میرے پیچھے سے ایک شخص نے میری چادر پکڑ لی۔ جب میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا وہ زید بن ثابت تھے۔ وہ کہنے لگے: جہاں سے آپ نے خریدا وہاں فروخت نہ کرو۔ یہاں تک کہ آپ اس کو اپنے گھر منتقل کر لیں، کیوں کہ رسول اللہ ﷺ نے سامان کو اسی جگہ فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے جہاں سے خریدا جائے۔ جب تک تاجر اپنے مقامات پر منتقل نہ کر لیں۔

## (۵۲) بَابُ بَيْعِ الرِّزْقِ الَّتِي يُخْرِجُهَا السُّلْطَانُ قَبْلَ تَبْضِهَا

قبضہ سے پہلے ان غلوں کو فروخت کرنا جو بادشاہ نکالتا ہے

(۱۰۶۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَصْفَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَزَيْدِ بْنِ كَثِيرٍ أَنَّهُمَا كَانَا لَا يَرْتَانِ بَيْعَ الرِّزْقِ بَأْسًا.

وَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى بَأْسًا بِبَيْعِ الرِّزْقِ وَيَقُولُ: لَا يَبِيعُهُ الَّذِي اشْتَرَاهُ حَتَّى يَبْضَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا هُوَ الْمَوَازِءُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِمَا رَوَى فِي ذَلِكَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف]

(۱۰۶۹۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رزق کو فروخت کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ (ب) بعض فرماتے ہیں کہ رزق کی فروخت میں کوئی حرج نہیں۔ لیکن قبضہ میں لینے سے پہلے اس کو فروخت نہ کر جو آپ نے فرمایا ہے۔

(۱۰۶۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْيَمُورِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعِ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حَزَامٍ ابْتَاعَ طَعَامًا أَمْرًا بِهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِلنَّاسِ قَبَاعَ حَكِيمِ الطَّعَامِ قَبْلَ أَنْ يَسْتَوَلِيَهُ فَسَمِعَ بِذَلِكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَدَّ عَلَيْهِ وَقَالَ: لَا تَبِعْ طَعَامًا ابْتَعَهُ حَتَّى تَسْتَوَلِيَهُ. فَحَكِيمٌ كَانَ قَدْ اشْتَرَاهُ مِنْ صَاحِبِهِ فَتَهَاةً عَنْ بَيْعِهِ حَتَّى يَسْتَوَلِيَهُ. [صحیح۔ المعرجہ مالک ۱۲۱۳]

(۱۰۶۹۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حکیم بن حزام نے اپنا بیع کر دیا۔ حضرت حکیم بن حزام نے اپنا قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت کر دیا۔ یہ بات حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے سن لی تو اس پر دلچسپی کر دیا اور فرمایا: اپنا بیع نہ کر جو آپ نے فرمایا ہے جب تک قبضہ میں نہ لے لو۔ حکیم بن حزام نے اپنے ساتھی سے خریدنا تو قبضہ میں لینے سے پہلے اس کو فروخت کرنے سے منع کر دیا۔

## (۵۳) بَابُ أَخْذِ الْعِوَضِ عَنِ الثَّغْنِ الْمَوْصُوفِ فِي الذَّمَّةِ

بیان کردہ قیمت کے عوض کو حاصل کرنے کا بیان

(۱۰۶۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا

أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنْتُ أبيعُ الإِبِلَ بِالْبَيْعِ فَأبيعُ بِالدَّنَانِيرِ وَأأخذُ الدَّرَاهِمَ وَأبيعُ بِالدَّرَاهِمِ وَأأخذُ الدَّنَانِيرَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يُريدُ أَنْ يَدْخُلَ بَيْتَ حَفْصَةَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أبيعُ الإِبِلَ بِالْبَيْعِ فَأبيعُ بِالدَّنَانِيرِ وَأأخذُ الدَّرَاهِمَ وَأبيعُ بِالدَّرَاهِمِ وَأأخذُ الدَّنَانِيرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا بَأْسَ أَنْ تَأْخُذَهَا بِسَعْرِ يَوْمِهَا مَا لَمْ تَنْفَرْ لَهَا وَبَيْنَكُمَا شَيْءٌ. [ضعيف - تقدم برقم ۱۰۵۱۳]

(۱۰۲۹۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں بیچ میں اونٹ فروخت کرتا تھا، میں دیناروں کے عوض فروخت کرتا لیکن اس کے عوض درہم وصول کر لیتا اور میں درہموں میں فروخت کرتا تو اس کے عوض دینار لے لیتا۔ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، آپ ہفصہ کے گھر داخل ہونا چاہتے تھے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں بیچ میں اونٹ فروخت کرتا ہوں۔ میں دیناروں میں فروخت کر کے اس کے عوض درہم وصول کر لیتا ہوں اور کبھی میں درہموں میں بیچ کر دینار لے لیتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے، جب آپ اس دن کے بھاؤ کے مطابق وصول کریں۔ جب تک تم دونوں جدا نہ ہو اور تمہارے درمیان کچھ بھی باقی نہ ہو۔

(۵۳) باب الرَّجُلِ يَبْتِئَاءُ طَعَامًا كَيْلًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَكْتَالَهُ لِنَفْسِهِ ثُمَّ لَا يَبْرَأُ حَتَّى يَكْمِلَهُ عَلَى مُشْتَرِيهِ

جو شخص ماپے ہوئے اناج کو خریدتا ہے، پھر فروخت سے پہلے خود بھی ماپ لے، پھر

مشتري کو بھی ماپ کر دے

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَهَكَذَا رَوَاهُ الْحَسَنُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتَّى يَجْعَلَ فِيهِ الصَّاعَانَ فَيَكُونُ لَهُ زِيَادَتُهُ وَعَلَيْهِ نَقْصَانُهُ

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى ذَلِكَ مَوْصُولًا مِنْ أَوْجُهٍ إِذَا ضَمَّ بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ قَوِيَ مَعَهَا سَقَى مِنَ التَّحْلِيثِ النَّابِغِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ فِي هَذَا الْبَابِ وَعَنْ يَحْيَى.

امام شافعی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت حسن نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اناج کو دو مرتبہ ماپنے پہلے فروخت نہ کرو۔ اس کی زیادتی اور نقصان اس کے ذمہ ہے۔

(۱۰۶۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا جَدِّي سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ

وَرَدَانٌ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنِ الْمُسَبِّبِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ عَلَى الْمُسَبِّبِ :  
إِنِّي كُنْتُ أَشْتَرِي التَّمْرَ كَيْلًا فَأَقْتَمُّ بِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ أَحْمَلُهُ أَنَا وَعِلْمَتَانِي وَذَلِكَ مِنْ مَكَانٍ قَرِيبٍ مِنَ الْمَدِينَةِ  
يَسُوقُ قَبْقَاعَ فَارْبِجِ الصَّاعِ وَالصَّاعَيْنِ فَأُكْتَلُ رَجُومًا ثُمَّ أَصَبُ لَهُمْ مَا بَقِيَ مِنَ التَّمْرِ فَحَدَّثْتُ بِذَلِكَ  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - ثُمَّ إِنَّهُ سَأَلَ عُمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالًا : نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : إِذَا  
أَشْرَيْتَ بِمَا عُمَانٌ فَأُكْتَلُ وَإِذَا بَعْتَ فَكَيْلٌ .

وَرَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَالْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَجَمَاعَةٌ مِنَ الرُّكَّابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَهَيْعَةَ

وَرَوَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قُرُوءَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ [حسن لغیرہ۔ اعرجہ احمد ۱/ ۶۲]

(۱۰۶۹۶) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ اس نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما سے سنا، وہ منبر پر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ میں نے ماہی ہوئی کھجور خریدی، میں دس کو لے کر مدینہ آ یا میں اور میرے دو غلام سوار تھے اور یہ مدینہ کے قریب - خوبصورت بازار میں تھا۔ میں ایک صاع یا دو صاع منافع لیتا تھا۔ میں اپنے منافع کو ماپ لیتا تھا، پھر باقی ماندہ کھجوریں انہیں ڈال دیتا۔ یہ نبی ﷺ کے سامنے بیان کیا گیا۔ پھر آپ ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے پوچھا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہما نے کہا: ہاں اے اللہ کے رسول ﷺ! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عثمان! جب اتاج خریدو تو خود بھی ماپ لیا کرو اور جب فروخت کرو تو ماپ کر دیا کرو۔

(۱۰۶۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ زَيْدِ بْنِ جَنَاحِ الْمُحَارَبِيِّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دَحِيمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِمٍ بْنُ أَبِي غُرْرَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو عَسَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَوْبٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قُرُوءَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَبِّبِ عَنْ عُمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ : كُنْتُ أَشْتَرِي الْأَوْسَاقَ فَأُجِئُ بِهَا إِلَى سُوقٍ كَثَلْنَا فَيَأْخُذُونَهَا مِنِّي بِكَيْلِهَا وَيُرِيحُونَنِي فَكَثُرَتْ ذَلِكَ لِنَبِيِّ ﷺ - فَقَالَ : إِذَا ابْتَعْتَ كَيْلًا فَأُكْتَلُ وَإِذَا بَعْتَ كَيْلًا فَكَيْلٌ . وَرَوَى عَنْ مُنْقِلِ بْنِ مَوْلَى سُرَّاقَةَ عَنْ عُمَانَ . [ضعيف]

(۱۰۶۹۷) سعید بن مسیب حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ میں کئی دن خرید کر بازار میں لاتا۔ وہ مجھ سے ماپ کر لیتے اور مجھے نفع دیتے۔ میں نے نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو ماہی ہوئی چیز کو خریدے تو خود بھی ماپ لیا کرو اور جب فروخت کرو تو ماپ کر دیا کرو۔

(۱۰۶۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْمُعَاوِيَّيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَاهِيمُ بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُهَبَّرَةِ عَنْ مُنْقِلِ بْنِ مَوْلَى سُرَّاقَةَ عَنْ عُمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ : لِعُمَانَ : إِذَا ابْتَعْتَ فَكَيْلًا وَإِذَا بَعْتَ فَكَيْلٌ . وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ مُرْسَلًا عَنْ عُمَانَ .

(۱۰۶۹۸) حضرت سراقہ کے غلام منقذ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا: جب خرید و تو ماپ لیا کرو اور جب فروخت کرو تو ماپ کر۔

(۱۰۶۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ مَطَرِ الْوَرَّاقِ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ: أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ وَعُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ كَانَا يَجْلِسَانِ الطَّعَامَ مِنْ أَرْضِ قَيْسِيَّةٍ إِلَى الْمَدِينَةِ فَبَيْعَا بِهِ بَكْيَلِهِ فَأَتَى عَلَيْهِمُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: مَا هَذَا؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ جَلَبْنَا مِنْ أَرْضِ كَذَا وَكَذَا وَبَيْعَهُ بِكَيْلِهِ فَقَالَ: لَا تَفْعَلَا ذَلِكَ إِذَا اشْتَرَيْتُمَا طَعَامًا فَاسْتَوْفِيَاهُ فَإِذَا بَعْتُمَاهُ فَكَيْلَاهُ. وَرَوَى عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ. [حسن لغیره]

(۱۰۶۹۹) مطر و راق بعض صحابہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حکیم بن حزام اور عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما دو لوگوں نے قیصر کی زمین سے غلہ لے کر مدینہ آئے۔ وہ دونوں اس کو ماپ کر فروخت کرتے۔ ان کے پاس رسول اللہ ﷺ آئے اور پوچھا: یہ کیا ہے؟ وہ دونوں کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! ہم فلاں زمین سے سامان لاتے ہیں اور ماپ کر فروخت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم خریدو اس وقت ایسا نہ کرو بلکہ اس کو اپنے قبضہ میں لو اور جب فروخت کرو تو ماپ لیا کرو۔

(۱۰۷۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْقَفِيئِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّسَائِبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ هَانٍ وَفَالُوا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَبِيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتَّى يَجْرِيَ فِيهِ الصَّاعَانِ صَاعُ الْبَالِغِ وَصَاعُ الْمُشْتَرَى وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

[حسن لغیره۔ أخرجه ابن ماجه ۲۲۲۸]

(۱۰۷۰۰) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے غلہ کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے، یہاں تک کہ اس میں دو مرتبہ صاع جاری ہو۔ یعنی دو مرتبہ ماپا جائے، خریدنے والے کا صاع اور فروخت کرنے والے کا صاع دونوں ہی ماپ کر فروخت کریں۔

(۱۰۷۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْنَاتٍ بَعْدَ إِدَاءِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَبِيَ النَّبِيُّ ﷺ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتَّى يَجْرِيَ فِيهِ الصَّاعَانِ لِكَيْ يَكُونَ لِلْبَايِعِ الزِّيَادَةُ وَعَلَيْهِ النَّقْضَانِ. [حسن لغیره۔ أخرجه ابوزر كماله في نصب الرواية ۴۴۱۴]

(۱۰۷۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غلہ کو فروخت کرنے سے منع فرمایا، جب تک اس میں دو صاع جاری نہ ہوں۔ فروخت کرنے والے کے ذمہ زیادتی اور نقصان ہے۔

## (۵۵) باب هبة المبيع ممن هو في يديه قبل قبضه من بائعه

خریدی ہوئی چیز کو جس کے قبضہ میں ہے اسی کو قبضہ لینے سے پہلے ہیہ کر دینا

(۱۷۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي سَفَرٍ وَكُنْتُ عَلَى بَكْرِ صَعْبٍ لِعُمَرَ فَكَانَ يَخْلُبُنِي لِيَقْتُلَنِي أَمَامَ الْقَوْمِ فَوَجَّهَهُ عُمَرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثُمَّ يَقْتُلَنِي فَوَجَّهَهُ عُمَرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: لِعُمَرَ: بِعِينِهِ. قَالَ: هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: بِعِينِهِ. فَبَاعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: هُوَ لَكَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَاصْنَعْ بِهِ مَا شِئْتَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَمْدِيِّ. [صحيح - بحاری ۲۰۰۹]

(۱۷۰۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ سفر میں تھے اور میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ایک اونٹ پر سوار تھا، وہ مجھ پر غالب آ رہا تھا، وہ تمام لوگوں سے آگے بڑھ جاتا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس کو ڈانٹتے اور پیچھے کر دیتے، پھر وہ آگے بڑھ جاتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس کو ڈانٹتے پھر پیچھے کر دیتے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اے عمر! مجھے فروخت کر دو۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ کا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے فروخت کر دو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کو فروخت کر دیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: اے عبداللہ بن عمر! یہ تیرا ہے جو آپ کا دل چاہے اس کے ساتھ سلوک کرو۔

## (۵۶) باب ما ورد في كراهية التبايع بالبيعة

جنگی ساز و سامان کو فروخت کرنے کی کراہت کا بیان

(۱۷۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ النَّيْسَابُورِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ إِسْحَاقَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَطَاءَ الْخِرَاسِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: إِذَا تَبَايَعْتُمْ بِالْبَيْعَةِ وَأَخَذْتُمْ أَذْنَابَ الْبُقَرِ وَرَضِيعَتِهَا بِالزَّرْعِ وَكَرَّحْتُمْ الْجِهَادَ سَلَطَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ ذَلًّا لَا يَنْزِعُهُ حَتَّى تَرْجِعُوا إِلَى دِينِكُمْ.

[حسن لغیرہ۔ المرحوم ابو داؤد ۱۳۲۶۲]

(۱۷۰۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جب تم جنگی ساز و سامان فروخت کرنا شروع کر دو گے تو تم بیلوں کی دھم پکڑ لو گے اور کھیتی باڑی پر راضی ہو جاؤ گے اور جہاد کو چھوڑ دو گے تو اللہ تم پر ذلت کو مسلط کر

دے گا یہاں تک کہ تم اپنے دین کی طرف پلٹ آؤ۔

(۱۷۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَبِيبَةُ بْنُ شَرِيحٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَطَاءٍ لَدَا كَرَةَ.  
وَرَوَى ذَلِكَ مِنْ وَجْهَيْنِ حَبِيبُ بْنُ شَرِيحٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِزَاحٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَرَوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَوْفُوفًا أَنَّهُ كَرِهَ ذَلِكَ وَلَيْسَ أَنْ يَأْتِيَ الرَّجُلُ فَيَقُولَ: اشْتَرَيْتُ كَذَا وَكَذَا وَأَنَا أَشْتَرِيهِ مِنْكَ بِرِبْحٍ كَذَا وَكَذَا.

[حسن بطرفہ۔ انظر قبلہ]

(۱۰۷۰۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے موقوف روایت ہے کہ وہ ناپسند کرتے اور منع فرماتے تھے کہ آدمی آ کر کہہ دے: تو اتنے اتنے میں خرید اور میں تجھ سے اتنے منافع میں خریدتا ہوں۔

(۱۷۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ قَاهَلَكَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا بُنَيَّ الرَّجُلُ يَسْأَلُنِي الْبَيْعَ لَيْسَ عِنْدِي أَبِيعُهُ مِنْهُ ثُمَّ أَتَكَفَّفَهُ لَهُ مِنَ السُّوَيْ قَالَ: لَا بَيْعَ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ. [صحيح لغيره۔ تقدم برقم: ۱۰۶۰۸۴]

(۱۰۷۰۵) حضرت حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے پاس ایک شخص آتا ہے کہ مجھے یہ چیز فروخت کر دو۔ پھر میں بازار سے تکلفاً اس کو لا کر دوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو تیرے پاس نہیں اس کو فروخت نہ کر۔

## (۵۷) بَابُ النَّهْيِ عَنِ التَّصْرِيفِ

جانوروں کا دودھ روک کر فروخت کرنے کی ممانعت کا بیان

(۱۷۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ مِهَالٍ وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عُمَيْرُ بْنُ نَابِثٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الطَّلْقِ وَأَنْ يَبِيعَ مَهَاجِرٌ لِأَعْرَابِيٍّ وَأَنْ تَسْأَلَ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُعْرِبَهَا وَأَنْ يَسْأَمَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمٍ أَيْحِهِ وَعَنِ النَّصْرِيفِ وَالنَّجْشِ.

لَفْظُ حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَمُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ مَرْفُوعًا الْبُخَارِيُّ أَشَارَ إِلَى رِوَايَتَيْهِمَا وَمُسْلِمٌ رِوَايَةً وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَرَفَةَ عَنْ شُعْبَةَ مَرْفُوعًا قَالَ وَقَالَ عُثْمَرُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ: نَهَى وَقَالَ آدَمُ: لَيْسَ وَقَالَ النَّضْرُ

وَحَاجُّ بْنُ يَنْهَالٍ: نَهَى. وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ: نَهَى. وَكَذَلِكَ قَالَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ.

[صحیح۔ احرجہ البخاری ۲۵۷۷]

(۱۰۷۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تجارتی قافلوں کو شہر سے باہر نہ لو اور مہاجر و یہائی کے لیے نہ کرے۔ کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے۔ کوئی شخص اپنے بھائی کے بھاد پر بھاد نہ کرے اور جانوروں کے دودھ کو روک کر فروخت نہ کرے اور بھاد بڑھانا درست نہیں ہے۔

(ب) عبد الرحمن کہتے ہیں: اُنھی اور آدم کہتے ہیں: ہمیں اور حاج بن منہال نبی کے لفظ ذکر کرتے ہیں۔

(۱۰۷۰۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاسِي وَأَبُو مُسْلِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي حَزِيمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى عَنِ التَّلْقِي قَدْ كَرِهَهُ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۷۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے تجارتی قافلوں کو شہر سے باہر لینے سے منع فرمایا۔

(۱۰۷۰۸) وَزَوَّاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ فَقَالَ نَهَى أَوْ نَهَى.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَدْ كَرِهَهُ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: كَالَّذِي يَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ فِي قَوْلِهِ: نَهَى. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۷۰۸) ابوداؤد شعبہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے نہیں یا نہیں کے لفظ ذکر کیے ہیں۔

(۱۰۷۰۹) وَزَوَّاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ نَعَمْ

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنِ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَدْ كَرِهَهُ.

[صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۷۰۹) شعبہ کہتے ہیں میں نے نبی ﷺ سے نقل کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۰۷۱۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاسِي حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَسِ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تَسْقُبُوا الشَّوْقَ وَلَا تَحْفَلُوا وَلَا يَتَّقَنَّ بَعْضُكُمْ بَعْضًا. [حسن لغیرہ۔ احرجہ الترمذی ۱۱۲۶۸]

(۱۰۷۱۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم تجارتی قافلوں کا استقبال نہ کرو۔ جانوروں کا دودھ بند نہ کرو اور تم ایک دوسرے کے بھاد پر بھاد نہ کرو۔

(۱۰۷۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا



الْمُسْعُودِيُّ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الصَّخِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَشْهَدُ عَلَى الصَّادِقِ الْمُسْذَرِقِ أَبِي الْقَاسِمِ رضي الله عنه أَنَّهُ قَالَ: بَيْعُ الْمُحْفَلَاتِ جِلَابَةٌ وَلَا تَحِلُّ جِلَابَةٌ لِمُسْلِمٍ.  
رَفَعَهُ جَابِرُ الْجَعْفِيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ.

رَوَى يَأْسَنَادٍ صَرِيحٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ مَوْقُوفًا. [ضعیف۔ اخرجه ابن ماجه ۲۲۴۱]

(۱۰۷۱۱) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں صادق المصدق آپ رضي الله عنه پر گواہی دیتا ہوں کہ آپ رضي الله عنه نے فرمایا: جانوروں کے دودھ روک کر فروخت کرنا دھوکہ ہے اور کسی مسلمان سے دھوکہ درست نہیں ہے۔

(۱۰۷۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ الْمَاسَرُجِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَثْمَانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْقُبُ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَجْمَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنَّا كُنَّا وَالْمُحْفَلَاتِ فَإِنَّهَا جِلَابَةٌ وَلَا تَحِلُّ الْجِلَابَةُ لِمُسْلِمٍ.

[صحیح۔ اخرجه ابن ابی شیبہ ۲۰۸۱۴]

(۱۰۷۱۳) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ ہم تم جانوروں کے دودھ روکنے سے بچو؛ کیوں کہ یہ دھوکہ ہے اور کسی مسلمان سے دھوکہ جائز نہیں ہے۔

### (۵۸) بَابُ الْحُكْمِ فِيهِمْ اِشْتَرَى مُصْرَاةً

جس نے دودھ روکے ہوئے جانور کو خرید اس کا حکم

(۱۰۷۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى بْنِ أَخْبَرَنَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّالِبِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّيْرَازِيُّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَخْزَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ وَحَقَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ فَلَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: لَا تَصْرُوا الْإِبِلَ وَالنَّعَمَ فَمَنْ ابْتاعَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلِبَهَا فَإِنْ رَدَّيَهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ.  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ بخاری ۲۰۴۳]

(۱۰۷۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اونٹوں اور بکریوں کے دودھ نہ روکو، جس نے ایسے جانور کو خرید اس کا دودھ دہونے کے بعد اس کو دوا اختیار ہے: ① اگر پسند کرے تو روک لے۔ ② اگر ناراض ہو تو واپس کر

دے اور ایک صاع گھجور کا دے دے۔

(۱۰۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ وَأَبُو الْمُنْثَى وَمُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ اشْتَرَى شَاةً مِصْرَاءَ فَلْيَقْلِبْ بِهَا قَلْبَهَا فَإِنَّ رِضِيَّ جِلَابَهَا أَمْسَكَهَا وَإِلَّا رُفَعَا وَمَعَهَا صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَأَشَارَ إِلَيْهِ الْبُخَارِيُّ لَقَالَ وَيَذَكَّرُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَمُجَاهِدٍ وَالْوَلِيدِ بْنِ زَيْنَابٍ وَمُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - صَاعًا مِنْ تَمْرٍ. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۱۰۷۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دودھ روکی ہوئی بکری خریدی وہ لے جا کر اس کا دودھ نکالے، اگر اس کے دودھ پر راضی ہو تو روک لے وگرنہ اس کو واپس کر دے اور اس کے ساتھ ایک صاع گھجور کا بھی۔

(ب) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک صاع گھجور کا دے دے۔

(۱۰۷۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّكُمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَتِيهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا مَا أَحَدُكُمْ اشْتَرَى يَلْحَمَةَ مِصْرَاءَ أَوْ شَاةً مِصْرَاءَ فَهِيَ بِخَيْرِ الشُّطْرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلِبَهَا إِنَّمَا هِيَ وَإِلَّا فَالْمِوْدُهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۱۰۷۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی دودھ روکی ہوئی اونٹنی یا بکری خریدے، اس کو دودھ روکنے کے بعد اختیار ہے کہ اس کو رکھ لے یا واپس کر دے اور اس کے ساتھ ایک صاع گھجور کا دے دے۔

(۱۰۷۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَخْلَدٍ النَّوْصَجِيُّ حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي لَابِنَا مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ اشْتَرَى غَنَمًا مِصْرَاءَ اخْتَلَبَهَا لِأَنَّ رِضِيَّهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ سَخِطَهَا فَبِئْسَ حَلَبَتُهَا صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مَكِّيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ بَعْضُهُمْ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ: صَاعًا مِنْ تَمْرٍ. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۱۰۷۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دودھ روکی ہوئی بکری خریدی، اس کا دودھ نکالے، اگر اسے پسند ہے تو روک لے۔ اگر اس کو ناپسند ہے تو اس کے دودھ کے عوض ایک صاع گھجور کا بھی دے دے۔

(ب) امام بخاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بعض ابن سیرین سے ایک صاع گھجور کا نقل فرماتے ہیں۔

(۱۰۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ يَشْرَانَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنِ اشْتَرَى مِصْرَاءَ فَرَدَّهَا فَلَمْ يَرُدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ لَا سَمْرَاءَ. [صحيح - مسلم ۱۰۲۴]

(۱۰۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے دودھ روکی ہوئی بکری خریدی، پھر اس کو واپس کر دیا تو اس کے ساتھ ایک صاع کھجور واپس کرے، گندم نہیں۔

(۱۰۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: شَاءَ مِصْرَاءَ فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِنْ رَدَّهَا وَكَامَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ لَا سَمْرَاءَ. وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ أَبُو عَيْنٍ سِيرِينَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَلِيفَةِ أَيُّوبَ. [صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۱۰۷۸) یزید بن ہارون نے اس کی مثل ذکر کیا ہے، وہ کہتے ہیں: دودھ روکی ہوئی بکری کو خریدنے والا اختیار سے ہے۔ اگر اس کو واپس کرے تو ایک صاع کھجور کا بھی ساتھ دے، گندم نہیں۔

(۱۰۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ أَيُّوبَ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ: وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ لَا سَمْرَاءَ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ: إِذَا مِنْ طَعَامٍ.

[صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۱۰۷۹) حضرت ایوب بھی اس کے ہم معنی بیان کرتے ہیں: اگر اس کو واپس کر دے تو ایک صاع کھجور کا بھی دے، گندم نہیں اور بعض نے ابن سیرین سے بیان کیا ہے کہ اناج کا ایک برتن دے۔

(۱۰۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يَشْرَبُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هُوْدَّةُ بْنُ حَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنِ اشْتَرَى لِقْحَةَ مِصْرَاءَ أَوْ شَاءَ مِصْرَاءَ فَحَلَبَهَا فَهُوَ بِأَحَدِ النَّظَرَيْنِ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَإِنَاءً مِنْ طَعَامٍ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ: صَاعًا مِنْ طَعَامٍ وَهُوَ بِالْخِيَارِ كَلَامًا. قَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالصَّمْرُ أَكْثَرُ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَالْمَرَادُ بِالطَّعَامِ فِي هَذَا الْخَبَرِ الصَّمْرُ فَقَدْ قَالَ لَا سَمْرَاءَ. [صحيح - مسلم ۱۰۲۴]

(۱۰۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دودھ روکی ہوئی اونٹنی یا بکری خریدی اس کو دو اختیاروں میں سے ایک ہے۔ اگر چاہے تو واپس کر دے اور اس کے ساتھ غلے کا ایک برتن بھی۔

(ب) بعض ابن سیرین سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک صاع غلے کا اور اس کو تین دن کا اختیار ہے۔ امام بخاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کھجور زیادہ ہوتی ہے۔

شیخ رحمہ فرماتے ہیں: طعام سے مراد اس حدیث میں کھجور ہے۔ کھجوریں گندم نہیں۔

(۱۰۷۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ هِشَابٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثُوبِ بْنِ هِشَامٍ وَحَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَسِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ اشْتَرَى شَاةً مُصْرَاةً فَهُوَ بِالْبَيْعِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَصَاهَا مِنْ طَعَامٍ لَا سَمْرَاءَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ قُرَّةٌ عَنِ ابْنِ بَسِيرٍ. [صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۱۰۷۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دودھ روکی ہوئی بکری خریدی اس کو تین دن کا اختیار ہے، اگر چاہے تو واپس کر دے اور ایک صاع غلے کا گندم کے علاوہ دے۔

(۱۰۷۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا قُرَّةٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَفِيهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ جَبَلَةَ عَنْ أَبِي عَامِرٍ.

(۱۰۷۲۲) ایضاً

(۱۰۷۲۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْحَنْفِيُّ عَنْ جُمَيْعِ بْنِ عُمَيْرِ التَّيْمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ: كُنَّا عَلَى بَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - نَنْتَظِرُهُ فَمَخْرَجَ فَاتَّخَذَهَا حَتَّى آتَى عُقْبَةَ مِنْ عِقَابِ الْمَدِينَةِ لَفَعَدَ عَلَيْهَا فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا يَتَلَقَّيْنَ أَحَدًا مِنْكُمْ سَوْلًا وَلَا يَبِيعَنَّ مَهَاجِرًا لِأَعْرَابِيٍّ وَمَنْ بَاعَ مُحَلَّلَةً فَهُوَ بِالْبَيْعِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا مِثْلَ أَوْ قَالَ مِثْلَى لَيْبِنِهَا لَمَسَا. تَقَرَّرَ بِهِ جُمَيْعُ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ الْحَارِثِيُّ فِيهِ تَنْظُرٌ. [منكر - أخرجه ابوداود ۳۴۴۶]

(۱۰۷۲۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے دروازے پر آپ ﷺ کا انتظار کرتے تھے، آپ ﷺ نکلے، ہم بھی آپ ﷺ کے پیچھے چل پڑے، آپ ﷺ کے گھائیوں میں سے کسی گھائی پر آئے۔ وہاں بیٹھ گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی شہر سے باہر تجارتی قالے کو نہ ملے اور مہاجر دیہاتی کے لیے بیع نہ کرے اور جس نے دودھ روکا ہوا جانور خرید اس کو تین دن کا اختیار ہے۔ اگر واپس کرے تو اس کی مثل بھی یا فرمایا: اس کے دو گنا گندم یعنی دودھ کے دو مثل گندم بھی دے۔

(۱۰۷۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفْضِلِ عَنْ ثَوْبِ بْنِ عَوْفٍ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: مَنْ اشْتَرَى مُصْرَاةً أَوْ لَيْبَحَةً مُصْرَاةً فَهُوَ بِأَحَدِ النَّظَرَيْنِ بَيْنَ أَنْ يَرُدَّهَا وَإِنَاءً مِنْ طَعَامٍ أَوْ يَأْتِيَ حَلَّهَا.

هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ مُرْسَلٌ وَقَدْ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. [ضعیف]

(۱۰۷۲۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے دودھ روکی ہوئی بکری یا اونٹنی خریدی، اس کو دو میں سے ایک میں اختیار ہے کہ اس کو واپس کر دے اور ایک برتن غلے کا دے دے یا اس یعنی جانور کو رکھ لے۔

(۱۰۷۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ اشْتَرَى شَاةً مُحَقَّلَةً فَإِنَّ لِصَاحِبِهَا أَنْ يَحْتَلِبَهَا فَإِنْ رَضِيَهَا فَلْيَمْرُكْهَا وَإِلَّا فَلْيَرُدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ. [استادہ منکر]

(۱۰۷۲۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دودھ روکی ہوئی بکری خریدی، اس جانور کا دودھ دوہنے کے بعد اگر اس کو اجسی گے تو روک لے وگرنہ واپس کر دے اور ایک صاع کھجور بھی دے دے۔

(۱۰۷۲۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْكِي عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: أَنَّهُ نَهَى أَنْ يَتَلَفَى الْأَجْلَابُ وَأَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِيَاثٍ وَمَنْ اشْتَرَى مُصْرَاةً فَهِيَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ فَإِنْ حَلَبَهَا وَرَضِيَهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ طَعَامٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ.

قَالَ الشَّيْخُ: يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ هَذَا ضَرْبًا مِنْ بَعْضِ الرُّوَاةِ لِقَوْلِ صَاعًا مِنْ هَذَا أَوْ مِنْ ذَلِكَ لَا أَنَّهُ عَلَى وَجْهِ التَّخْيِيرِ يَكُونُ مَوْافِقًا لِلْأَحَادِيثِ الثَّابِتَةِ فِي هَذَا الْبَابِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ استخراج احمد ۴/۳۱۴]

(۱۰۷۲۶) عبد الرحمن بن ابی یعلیٰ صحابہ میں سے کسی سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے رات کے وقت تجارتی قافلے کو ملنے سے منع فرمایا اور شہری دیہاتی کے لیے بیچ کریں اس سے بھی روکا۔ جس نے دودھ روکی ہوئی بکری خریدی اس کو دو اختیاروں میں سے ایک ہے، اگر اس کا دودھ دوہنے کے بعد پسند کرے تو اس کو رکھ لے۔ اگر واپس کرے تو ایک صاع غلے یا ایک صاع کھجور کا ساتھ دے۔

شیخ رحمہ فرماتے ہیں: فرماتے ہیں کہ یہ بعض راویوں کا شک ہے کہ ایک اس سے ہو گیا یا اس سے نہ کہ اختیار کے طریقے پر، تا کہ ثابت احادیث کے موافق ہو جائے۔

(۱۰۷۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُفَيْي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مَعْمُورٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّبُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ التَّيْجِيِّ عَنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَنِ اشْتَرَى مُحَقَّلَةً فَرَدَّهَا فَلْيُرَدَّ مَعَهَا صَاعًا قَالَ وَنَهَى النَّبِيُّ ﷺ عَنْ تَلْقَى الْبَيْعِ.  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح - بخاری ۲۰۴۲]

(۱۰۷۲۷) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس نے تھنوں میں روکے ہوئے دودھ والا جانور خریدا۔ اگر وہ اس کو واپس کرنا چاہے تو ساتھ ایک صاع بھی واپس کرے، آپ ﷺ نے تجارتی قائلوں سے ملنے سے منع فرمایا۔

(۱۰۷۲۸) وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَنِ اشْتَرَى شَاةً مُحَقَّلَةً فَرَدَّهَا فَلْيُرَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ.  
أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَحْيَى الرَّوَّانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ فَلَدَّكَرَهُ.  
قَالَ الْإِسْمَاعِيلِيُّ: حَدِيثُ الْمُحَقَّلَةِ مِنْ قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ وَقَدْ رَفَعَهُ أَبُو خَالِدٍ عَنِ التَّيْجِيِّ.

[صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۱۰۷۲۸) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے تھنوں میں دودھ روکی ہوئی بکری خریدی اگر اس کو واپس کرنا چاہے تو اس کے ساتھ ایک صاع بھجور بھی واپس کرے۔

(۱۰۷۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ فَلَدَّكَرَهُ وَلَمْ يَقُلْ مِنْ تَمْرٍ.  
قَالَ الْإِسْمَاعِيلِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَزَيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَهَشِيمٌ وَجَرِيرٌ وَغَيْرُهُمْ مُؤَلَّفًا عَلَى ابْنِ مَسْعُودٍ حَدِيثُ الْمُحَقَّلَةِ. [صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۱۰۷۲۹) ابو خالد نے اس کو ذکر کیا لیکن (من نسر) کے الفاظ ذکر نہیں کیے۔

### بَابُ مَدَّةِ الْبَيْعِ فِي الْمَصْرَاةِ

تھنوں میں دودھ روکے ہوئے جانور کو واپس کرنے کی مدت کے اختیار کا بیان

(۱۰۷۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَهْبَلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنِ ابْتَاعَ شَاةً مَصْرَاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَهُمَا وَإِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَرَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح - مسلم ۱۰۷۲۴]

(۱۰۷۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے تمہوں میں دو دھرو کی ہوئی بکری خریدی اس کو تین دن کا اختیار ہے۔ اگر چاہے تو رکھ لے چاہے تو واپس کر دے اور اس کے ساتھ ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۱۰۷۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْأَسْفَاطِيُّ يَعْنِي عَبَّاسَ بْنَ الْقُضَيْبِ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: مَنْ اشْتَرَى مَصْرَافًا لَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ رَدَّهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ طَعَامٍ لَا سَمَوَاءَ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ عَنْ قُرَّةَ

وَقَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ بَعْضُهُمْ هُنَّ ابْنِ سِيرِينَ: صَاعًا مِنْ طَعَامٍ وَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثًا. [صحيح - مسلم ۱۵۲۴]

(۱۰۷۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے تمہوں میں دو دھرو کے ہوئے جانور کو خریدا اس کو تین دن کا اختیار ہے، اگر واپس کرے تو ایک صاع غلے کا گندم کے علاوہ سے دے۔

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: بعض نے ابن سیرین سے کہا: ایک صاع غلے کا اور اس کو تین دن کا اختیار ہے۔

## جماع أبواب الخراج بالضمان والردي بالعيوب وغير ذلك

ضمانت کی چٹی اور عیوب کی وجہ سے لوٹانے کا بیان

(۵۹) باب ما جاء في التذليس وكتمان العيب بالمبيع

بائع کا خریدار کو دھوکہ دینا اور فروخت کرنے والی چیز کے عیب کو چھپانا

(۱۰۷۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ الْبِزْأِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَعْنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - مَرَّ بِرَجُلٍ يَبِيعُ طَعَامًا فَقَالَ: كَيْفَ تَبِيعُ. فَأَخْبَرَهُ فَأَوْحَى إِلَيْهِ أَنْ أَدْخِلْ بَدَنَكَ فِيهِ فَأَدْخَلَ بَدَنَهُ فَإِذَا هُوَ مَبْلُورٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: لَيْسَ مِنَّا مَنْ عَشَّ.

[حسن - اخرجه ابوداؤد ۲۵۵۲ - ابن ماجه ۱۲۲۲۸]

(۱۰۷۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کا گزر ایک آدمی کے پاس سے ہوا جو غلہ فروخت کر رہا تھا، آپ ﷺ نے پوچھا: کیسے فروخت کر رہے ہو؟ اس نے بتایا۔ آپ ﷺ کو وہی آئی کہ اپنا ہاتھ اس میں داخل کرو، آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ

داخل کیا، اچانک وہ تر تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے دھوکہ کیا وہ ہم سے نہیں ہے۔

(۱۰۷۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ السَّجَرِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - مَرَّةً عَلَى صَبْرَةٍ مِنْ طَعَامٍ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهَا فَانْتِ أَصَابِعُهُ بِكَلَّا فَقَالَ: مَا هَذَا يَا صَاحِبَ الطَّعَامِ. قَالَ: أَصَابِعُهُ السَّعَاءُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: أَفَلَا جَعَلْتَهُ فَوْقَ الطَّعَامِ حَتَّى يَرَاهُ النَّاسُ مِنْ عَشِّ قَلْبِيسٍ مِنِّي. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَيَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ. [صحيح - مسلم ۱۰۷۳۳]

(۱۰۷۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک غلے کے ڈھیر کے پاس سے گزرے۔ آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ داخل کر دیا تو آپ ﷺ کی انگلیوں کو تری لگی۔ آپ ﷺ نے پوچھا: اے غلے والے! یہ کیا ہے؟ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! بارش آگئی تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: آپ اس کو ڈھیر کے اوپر کر دیتے تاکہ لوگ دیکھ لیں، جس نے دھوکہ کیا وہ مجھ سے نہیں۔

(۱۰۷۳۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانِ الْقَرَّازِ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَبَاعَ مِنْ أَخِيهِ بَيْعًا فِيهِ عَيْبٌ أَنْ لَا يَشِيئَهُ لَهُ. [صحيح - ابن ماجه ۱۲۲۶۶]

(۱۰۷۳۳) عقبہ بن عامر جہنی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں کہ سامان فروخت کرے اور اگر اس میں عیب ہو تو وضاحت نہ کرے۔

(۱۰۷۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْجَبْرِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ: هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَسَاجٍ قَالَ: اشْتَرَيْتُ نَاقَةً مِنْ دَارِ وَإِلَّةَ بْنِ الْأَسْقَعِ فَلَمَّا خَرَجْتُ أَدْرَكَنِي وَإِلَّةَ بْنُ الْأَسْقَعِ وَهُوَ يَجْرُ رِدَاءَهُ قَالَ: يَا عَبْدَ اللَّهِ اشْتَرَيْتَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: هَلْ بَيْنَكَ مَا فِيهَا؟ قُلْتُ: وَمَا فِيهَا إِنَّمَا لَسِمِينَةٌ طَاهِرَةٌ الصَّحِيحَةُ فَقَالَ: أَرَدْتَ بِهَا لَحْمًا أَوْ أَرَدْتَ بِهَا سَقْرًا قَالَ قُلْتُ: بَلْ أَرَدْتُ عَلَيْهَا الْمَجْعَ قَالَ: فَإِنْ بَخِفَهَا نَقَبًا قَالَ فَقَالَ صَاحِبُهَا: أَصْلَحَكَ اللَّهُ مَا تُرِيدُ إِلَيَّ هَذَا تَفْسِدُ عَلَيَّ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ بَاعَ شَيْئًا فَلَا يَحِلُّ لَهُ حَتَّى يَبَيِّنَ مَا فِيهِ وَلَا يَحِلُّ لِمَنْ يَعْلَمُ ذَلِكَ أَنْ لَا يَشِيئَهُ.



(۱۰۷۳۵) ابوسباع کہتے ہیں کہ میں نے واٹلہ بن اسحق کے گھر سے ایک اونٹنی خریدی۔ جب میں گھر سے نکلا تو ہم نے واٹلہ بن اسحق کو پایا کہ وہ اپنی چادر گھسیٹ رہے تھے، انہوں نے کہا: اے اللہ کے بندے! تو نے اونٹنی خریدی ہے؟ میں نے کہا: ہاں۔ واٹلہ کہنے لگے: کیا اس کے عیب کی وضاحت کی گئی ہے۔ میں نے کہا: اس میں کیا ہے؟ ظاہری طور پر موٹی تازی اور صحت مند ہے، واٹلہ کہنے لگے: آپ نے گوشت کے لیے خریدی ہے یا سواری کرنا چاہتے ہو؟ راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: میں حج کا سفر کرنا چاہتا ہوں۔ واٹلہ کہتے ہیں کہ اس کے پاؤں میں سوراخ ہیں، اس کا ساتھی یعنی اونٹنی والا کہتا ہے کہ اللہ آپ کی اصلاح فرمائے، آپ نے معاملہ ہی خراب کر دیا، کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جو شخص کوئی چیز فروخت کرنا چاہے تو اس کے عیب کو بیان کر دے اور یہ چار نہیں کہ جانتے ہوئے پھر عیب کی وضاحت نہ کی جائے۔

### (۶۰) باب صِعَةِ الْبَيْعِ الَّذِي وَقَعَ فِيهِ التَّدْلِيسُ مَعَ ثَبُوتِ الْخِيَارِ فِيهِ

جس بیع میں دھوکہ کیا گیا وہ درست ہے لیکن اس میں اختیار ہے

(۱۰۷۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: لَا تُصِرُّوا الْإِبِلَ وَالنَّعَمَ لِمَنْ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَإِنَّهُ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلِبَهَا إِنْ شَاءَ أَسْكَهَا وَإِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ.

رَوَاهُ الْمُعَارِضِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ كَمَا مَضَى. [صحیح۔ مضمناً قریناً]

(۱۰۷۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اونٹوں اور بکریوں کے دوڑھ تھنوں میں مت روکو۔ جس نے اس کے بعد خرید لیا تو اس کو دوڑھ روٹنے کے بعد دو اختیارات میں سے ایک ہے۔ اگر چاہے تو جانور کو رکھ لے یا واپس کر دے۔ اگر واپس کرتا ہے تو ایک صاع بھجور کا بھی ساتھ دے۔

(۱۰۷۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُتَيْبِيُّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ: اشْتَرَى ابْنُ عَمْرٍو مِنْ شَرِيكِ النَّوَّاسِ إِبِلًا هَيْمًا. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ: أَنَّ ابْنَ عَمْرٍو اشْتَرَى إِبِلًا هَيْمًا مِنْ شَرِيكِ بْنِ جُلَيْبٍ يَقُولُ لَهُ نَوَّاسٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَأَخْبَرَ نَوَّاسًا أَنَّهَا مِنْ شَيْخٍ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ نَوَّاسٌ: وَبِذَلِكَ ذَلِكَ ابْنُ عَمْرٍو فَبَعَا نَوَّاسٌ إِلَى ابْنِ عَمْرٍو فَقَالَ: إِنَّ شَرِيكَ بَاعَكَ إِبِلًا هَيْمًا وَلَمْ يَعْرِفْكَ قَالَ فَاسْتَفْهَمَهَا إِذَا قَالَ: فَلَمَّا ذَهَبَ رَسَتْهَا قَالَتْ ابْنُ عَمْرٍو: دَعَهَا رَضِيًا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - لَا عُدْوَى. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَمْرٍو

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْبِ عَنِ عَلِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ وَقَالَ: هَبِمُ . (اصحیح۔ بخاری ۱۹۹۹۳)

(۱۰۷۳۷) حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے تو اس کے شریک سے پیاس کی بیماری والے اونٹ خرید لیے۔  
 (ب) عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے نو اس کے شریک سے پیاس کی بیماری والے اونٹ خرید لیے تو اس نے نو اس کو بتایا کہ میں نے فلاں شیخ کو فروخت کر دیے ہیں۔ نو اس کہنے لگے: افسوس تجھ پر وہ تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما تھے تو نو اس حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آگئے اور کہنے لگے کہ میرے ساتھی نے آپ کو پیاس کی بیماری والے اونٹ فروخت کر دیے ہیں، وہ آپ کو بجاتا نہ تھا۔ فرمایا: ان کو ہانک کر لے جاؤ۔ جب وہ لے جانے کے لیے ہانکنے لگا تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: چھوڑو ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلہ پر راضی ہیں کہ بیماری متحدی نہیں ہوتی۔

(۶۱) بَابُ الْمُشْتَرَى يَجِدُ بِمَا اشْتَرَاهُ عَيْبًا وَقَدْ اسْتَغْلَهُ زَمَانًا

خریدار اپنی خریدی ہوئی چیز میں عیب پائے تو ایک وقت تک اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے

(۱۰۷۳۸) (۱۰۷۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَّابُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّامِ حَدَّثَنَا

يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ ابْنُ بَنِي يَحْيَى بْنِ مَنصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو

كَشَمَرُذُ أَخْبَرَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خَفَافٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ قَابِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ ﷺ: الْعَوْرَجُ بِالضَّمَانِ . (ضعیف۔ الخرجہ ابو داؤد ۳۵۰۸)

(۱۰۷۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنی ضمانت کی وجہ سے ہوتی ہے۔

(۱۰۷۳۹) (۱۰۷۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ السَّدُوسِيِّ حَدَّثَنَا

عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ فَلَمْ تَكُ إِلَّا اللَّهُ قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَنَّ الْعَوْرَجَ بِالضَّمَانِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ وَاخْتَلَفُوا عَلَى ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ فِي قِصَّةِ الْحَدِيثِ.

[ضعیف۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۱۰۷۳۹) ابو ذنب نے ان سے ذکر کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ جتنی ضمانت کی وجہ سے ہوتی ہے۔

(۱۰۷۴۰) (۱۰۷۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكَبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

عَبْدِ الرَّهَابِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خَفَافٍ قَالَ: كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ شُرَكَاءِ

لِي عِنْدَ فَاقِئَتِنَاهُ لِيَمَّا بَيْنَنَا قَالَ: وَكَانَ مِنْهُمْ غَالِبٌ فَكُنَّا نَقْدِمُ فَحَاصِمَنَا إِلَى هِمَامٍ فَقَضَى أَنْ تَزِدَ الْعَبْدَ وَعَرَّاجَهُ

وَقَدْ كَانَ اجْتَمَعَ مِنْ خَرَاجِهِ أَلْفٌ دِرْهَمٍ قَالَ فَاتَيْتُ عُرْوَةَ فَأَخْبَرْتُهُ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَضَى بِالْخَرَاجِ بِالضَّمَانِ قَالَ فَاتَيْتُ هِشَامًا فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ فَرَدَّ ذَلِكَ وَأَجَاذَهُ. وَبِعْنَاهُ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَسْمُ الْأَلْفَ وَلَا هِشَامًا وَقَالَ: إِلَى بَعْضِ الْقَضَاةِ وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ وَسَمَاهُمَا.

(۱۰۷۳۰) مغلد بن خفاف کہتے ہیں کہ میرا اور میرے ساتھیوں کا ایک غلام تھا، ہم نے اپنے درمیان اس کی قیمت لگائی۔ ایک ان میں سے عاصب تھا، وہ آیا تو ہم بچھڑا لے کر ہشام کے پاس گئے۔ اس نے فیصلہ کیا کہ غلام لوٹایا جائے اور اس کا منافع بھی۔ اس کے منافع سے ایک ہزار درہم جمع ہو چکے تھے۔ مغلد بن خفاف کہتے ہیں کہ میں عروہ کے پاس آیا تو انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حدیث بیان کی کہ وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اخراجات کے بدلے منافع کا فیصلہ فرمایا تھا۔ میں ہشام کے پاس آیا تو انہوں نے اپنا فیصلہ واپس لے کر اس کو درست کر دیا۔

(۱۰۷۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو قَاوَدَ الطَّلَبِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ عَنْ مَحَلْدِ بْنِ خُفَّابِ الْغَفَّارِيِّ قَالَ: خَاصَمْتُ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي عَبْدٍ ذَكَرْنَا فَأَصَبْنَا مِنْ عَلَيْهِ وَعِنْدَهُ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ فَحَدَّثَهُ عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَضَى أَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ.

وَبِهَذَا الْمَعْنَى رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَمَّنْ لَا يَكْتُمُ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ. [ضعیف۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۱۰۷۳۲) مغلد بن خفاف غفاری فرماتے ہیں کہ میں عمر بن عبدالعزیز کے پاس غلام کے بارے میں بچھڑا لے کر گیا جس نے ہمارے ساتھ دھوکہ کیا۔ ہم نے اس کے غلے کو پالیا اور ان کے پاس عروہ بن زبیر تھے۔ عروہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے چنی کا فیصلہ ضمانت کی وجہ سے کیا۔

(۱۰۷۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَنِّيُّ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدٌ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنِي مَنْ لَا أَتِيهِمْ عَنْ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَحَلْدُ بْنُ خُفَّابِ قَالَ: ابْتَعْتُ غُلَامًا فَاسْتَمَلَّنْتُهُ ثُمَّ ظَهَرْتُ مِنْهُ عَلَى عَيْبٍ فَخَاصَمْتُ فِيهِ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَضَى لِي بِرَدِّهِ وَقَضَى عَلَيَّ بِرَدِّ عَلَيْهِ فَاتَيْتُ عُرْوَةَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: أَرْوُحُ إِلَيْهِ الْعِشِيَّةَ فَأَخْبِرُهُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَنِي: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَضَى فِي مِثْلِ هَذَا أَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ فَعَجَلْتُ إِلَى عُمَرَ فَأَخْبَرْتُهُ مَا أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ عُمَرُ: فَمَا أَيْسَرُ عَلَيَّ مِنْ قَضَاءِ قَضِيَّتِهِ اللَّهُ يَعْلَمُ أَنِّي لَمْ أُرِدْ فِيهِ إِلَّا الْحَقَّ فَلَمَتْنِي فِيهِ سَنَةً عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَأَرَادَ قَضَاءَ عُمَرَ وَأَنْفَذَ سَنَةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَرَأَى إِلَيْهِ عُرْوَةَ فَقَضَى لِي أَنَّ أَحَدَ الْخَرَاجِ مِنَ الَّذِي قَضَى بِهِ عَلَيَّ لَهُ.

وَبِهَذَا الْمُعْتَى رَوَاهُ مُسْلِمٌ بِنِ خَالِدِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَجُلًا اشْتَرَى غُلَامًا فِي زَمَنِ النَّبِيِّ ﷺ. وَبِهِ عَيْبٌ لَمْ يَعْلَمْ بِهِ فَاسْتَفْهَمَهُ ثُمَّ عَلِمَ الْعَيْبَ فَرَدَّاهُ فَعَاصَمَهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ اسْتَفْهَمَهُ مِنْذُ زَمَانٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْعَلَّةُ بِالضَّمَانِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ مُسْلِمِ بْنِ خَالِدٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: أَخْرَجَ بِالضَّمَانِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُرْوَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُسْلِمِ. وَقَدْ تَابَعَ عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ مُسْلِمَ بْنَ خَالِدٍ عَلَيَّ رَوَاتِيهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ فَوْنِ الْقَضِيَّةِ

[ضعیف۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۱۰۷۳۲) قلد بن خفاف فرماتے ہیں کہ میں نے ایک غلام خریدا۔ میں نے اس سے غلہ حاصل کیا، پھر میں نے اس کے عیب کی نشاندہی کر دی۔ پھر میں جھگڑالے کر عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہما کے پاس گیا۔ انہوں نے اس کی واپسی کا فیصلہ کر دیا اور مجھے اس کا غلہ واپس کرنے کا کہا۔ میں نے آ کر عروہ کو خبر دی تو اس نے کہا: میں شام کے وقت جا کر اس کو خبر دوں گا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس طرح کا فیصلہ فرمایا کہ خراج ضمانت کی وجہ سے ہے۔ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی طرف جلدی کی، میں نے ان کو بتایا جو عروہ نے عن عائشہ عن رسول اللہ ﷺ مجھے بتایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے: اس سے زیادہ آسان فیصلہ میرے پاس نہیں آیا جو میں نے فیصلے کیے ہیں۔ اللہ جانتا ہے کہ میں صرف حق کا فیصلہ کروں گا۔ کیوں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کا طریقہ مل گیا ہے۔ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہما کا فیصلہ رو کر دیا اور میں رسول اللہ ﷺ کی سنت کو نافذ کروں گا۔ عروہ ان کے پاس گئے۔ اس نے میرے لیے فیصلہ کیا کہ میں اس سے خراج لوں۔ جس نے میرے خلاف فیصلہ کیا۔

(ب) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ کے دور میں غلام خریدا۔ اس میں عیب تھا جس کو وہ جانتا تھا۔ اس سے غلہ حاصل کیا۔ پھر اس کے عیب کو جان لیا۔ اس کو واپس کر دیا۔ اس کا جھگڑائی ﷺ تک آیا اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اس نے فلاں وقت غلہ حاصل کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، غلہ ضمانت کی وجہ سے ہے۔

(ب) مسلم بن خالد بیان کرتے ہیں کہ خراج ضمانت کی وجہ سے ہے۔

(۱۷۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَضَى أَنَّ أَخْرَاجَ بِالضَّمَانِ. [ضعیف۔ اعرجه الترمذی ۱۲۸۶]

(۱۰۷۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کیا کہ جی ضمانت کی وجہ سے ہوتی ہے۔

(۱۷۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنِ السُّلَمِيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْكَاذِبِيُّ حَدَّثَنَا

عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ: أَنَّ رَجُلًا اشْتَرَى مِنْ رَجُلٍ غُلَامًا فَأَصَابَ مِنْ غَلِيظِهِ ثُمَّ وَجَدَ بِهِ ذَاءً كَانَ عِنْدَ الْبَائِعِ فَخَاصَمَهُ إِلَى شُرَيْحٍ فَقَالَ: رُدَّ الذَّاءَ بِذَائِهِ وَكَذَلِكَ الْغُلَّةُ بِالضَّمَانِ. [صحيح]

(۱۰۷۳۳) امام شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کسی سے غلام خریدا، اس سے غلہ بھی حاصل کیا، پھر اس میں بیماری پائی جو فروخت کرنے والے کے پاس ہی موجود تھی۔ وہ، ٹھکانے کر قاضی شریح کے پاس آگئے تو انہوں نے فرمایا: وہ بیماری کی وجہ سے واپس کیا جائے گا اور تیرے لیے غلہ ختمات کی وجہ سے ہے۔

(۶۲) باب مَا جَاءَ فِيهِمْ اشْتَرَى جَارِيَةً فَأَصَابَهَا ثُمَّ وَجَدَ بِهَا عَيْبًا

جس نے لونڈی خریدی پھر وہ بھی کی لیکن بعد میں عیب معلوم ہوا

(۱۰۷۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ الْكِرْمَانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَوِّدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَجُلٍ اشْتَرَى جَارِيَةً فَوَظِنَهَا فَوَجَدَ بِهَا عَيْبًا قَالَ لَوْ مَنَّهُ وَيَرُدُّ الْبَائِعَ مَا بَيْنَ الْمُسْحَةِ وَالذَّاءِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ وَظِنَهَا رَدَّهَا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَهُوَ مُرْسَلٌ. عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ لَمْ يُدْرِكْ جَدَّهُ عَلِيًّا. وَقَدْ رَوَى عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَعْفَرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ وَكَانَ بِمَحْفُورٍ. [ضعيف - أخرجه عبدالرزاق ۱۴۶۸۵]

(۱۰۷۳۵) حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہما حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ایک شخص کے بارے میں نقل فرماتے ہیں، جس نے لونڈی خرید کر سمجھی کی، پھر اس کا عیب معلوم ہوا۔ فرمایا: اسی کے پاس ہی رہے گی اور فروخت کرنے والا جو سمجھت اور بیماری کے درمیان ہے ادا کرے گا۔ اگر اس نے جماعت نہ کی ہو تو واپس کر سکتا ہے۔

(۱۰۷۶۱) الْأَبَائِيُّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقَوَيْمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُمَرَ قَالَ: إِنْ كَانَتْ تَبِيًّا رَدَّ مَعَهَا لِيَصِفَ الْعُشْرَ وَإِنْ كَانَتْ بِكُرًّا رَدَّ الْعُشْرَ. قَالَ عَلِيُّ: هَذَا مُرْسَلٌ. عَمْرٍو لَمْ يُدْرِكْ عُمَرَ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَا نَعْلَمُهُ يَبْتُ عَنْ عُمَرَ وَلَا عَلِيٍّ وَلَا وَاحِدٍ مِنْهُمَا وَكَذَلِكَ قَالَ بَعْضُ مَنْ حَضَرَهُ وَحَضَرَ مَنْ يَتَأَمَّرُهُ فِي ذَلِكَ مِنْ أَهْلِ الْحَدِيثِ أَنَّ ذَلِكَ لَا يَبْتُ وَهُوَ لَيْمًا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رَوَاهُ عَنْهُ

عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ فِي كِتَابِ اخْتِلَافِ الْعَرَابِيِّينَ [ضعيف۔ اخرجه الدارقطني ۳/ ۱۳۰۶] (۱۰۷۴۶) حضرت عمرؓ فرماتے ہیں: اگر وہ بیوہ ہو تو اس کے ساتھ ۲۰ حصہ واپس کیا جائے۔ اگر کنواری ہو تو ۱۰ حصہ واپس کیا جائے۔

### (۶۳) باب مَا جَاءَ فِي الْبَيْعِ الشَّرُودِ

بدکنے اور بھاگ جانے والے اونٹ کو واپس کیے جانے کا بیان

(۱۰۷۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنِ أَبَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ أَبِي يَزِيدَ الْمَدِينِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: الشَّرُودُ يَرُدُّ. يَعْنِي الْبَيْعِ الشَّرُودُ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ وَتَدُلُّ مِنْ الْمُحَبَّرِ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ فِي رَجُلٍ ابْتَاعَ بَعِيرًا فَمَكَتْ عِنْدَهُ ثُمَّ شَرَّدَ فَجَاءَ بِهِ إِلَى صَاحِبِهِ فَلَبَّاهُ ثُمَّ ذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: أَمَا إِنَّ الْبَيْعِ الشَّرُودُ يَرُدُّ.

[ضعيف۔ تقدم في الذي قبله]

(۱۰۷۴۷) حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بدکنے اور بھاگ جانے والے جانور کو واپس کیا جائے گا۔ یعنی بدکنے اور بھاگ جانے والا اونٹ۔

(ب) عبد السلام ایک شخص کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس نے اونٹ خرید لیا۔ اس کے پاس ٹھہرا رہا، پھر بھاگ گیا۔ وہ اس کو لے کر اس کے مالک کے پاس آئے اس نے قبول کر لیا، پھر نبی ﷺ کے پاس تذکرہ ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: بھاگنے والے اونٹ واپس کر دیا جائے گا۔

(۱۰۷۴۸) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا سَرَّارُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَجَلَانَ الْعَمِيْنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْمَدِينِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ.

(۱۰۷۴۸) خالی۔

### (۶۳) باب مَا جَاءَ فِيْمِنْ ابْتِئَاعِ جَارِيَةٍ فَوَجَدَهَا ذَاتَ زَوْجٍ

جس نے ایسی لونڈی خریدی جس کا خاوند موجود ہو

(۱۰۷۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْوَهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ

حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ابْتِاعَ وَوَلِيدَةً مِنْ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ فَوَجَدَهَا ذَاتَ زَوْجٍ فَرَدَّهَا. [ضعیف۔ اخرجه مالک ۱۱۲۷۸]

(۱۰۷۴۹) ابوسلمہ بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے عاصم بن عدی سے لوٹری خریدی۔ اس کا خاوند بھی تھا۔ انہوں نے اس کو واپس کر دی۔

(۱۰۷۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ: أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ اشْتَرَى مِنْ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ جَارِيَةً فَأُخْبِرَ أَنَّ لَهَا زَوْجًا فَرَدَّهَا. [ضعیف۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۱۰۷۵۰) ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے عاصم بن عدی سے ایک لوٹری خریدی۔ ان کو بتایا گیا اس کا خاوند ہے تو عبدالرحمن بن عوف نے واپس کر دی۔

(۱۰۷۵۱) أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْفَتْحِ الْعَمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ الشَّرِيمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رَشِيدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَزَلَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى: عَنِ الْأَمَةِ لُبَاعُ وَلَهَا زَوْجٌ أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَضَى إِلَهَ غَيْبٍ بَرَكًا مِنْهُ. [ضعیف]

(۱۰۷۵۱) حفص بن غیلان سلیمان بن موسیٰ سے ایک لوٹری کے بارے میں نقل فرماتے ہیں۔ جو فروخت کی گئی اس کا خاوند بھی تھا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فیصلہ سنا یا کہ یہ عیب ہے اس کو واپس کیا جائے۔

## (۶۵) بَاب مَا جَاءَ فِي عَهْدَةِ الرَّبِيعِيِّ

غلام کے بے عیب ہونے کا بیان

(۱۰۷۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَرَابٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَعَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: عَهْدَةُ الرَّبِيعِيِّ ثَلَاثٌ لِيَالٍ.

قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ كَانَ سَعِيدٌ فَعَلْتُ لِقَاعَادَةَ: كَيْفَ يَكُونُ هَذَا؟ قَالَ: إِذَا وَجَدَ الْمُشْتَرِي عَيْبًا بِالسُّعْمَةِ فَإِنَّهُ يَرُدُّهَا فِي بِلْكَ الثَّلَاثَةِ أَيَّامٍ وَلَا يُسْأَلُ الْبَيْتَةَ وَإِذَا مَضَتْ الثَّلَاثَةُ أَيَّامٌ فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَرُدَّهَا إِلَّا بِبَيْتَةٍ أَنَّهُ اشْتَرَاهَا وَذَلِكَ الْغَيْبُ بِهَا وَإِلَّا فَكَيْفَ الْبَيْعُ أَنَّهُ لَمْ يَبْعَهُ بِدَاءٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ هَمَّامٌ بْنُ يَحْيَى وَأَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ قَعَادَةَ. [ضعیف۔ اخرجه ابوداؤد ۳۵۵۶]

(۱۰۷۵۲) عقبہ بن عامر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غلام کے عیب کی ضمانت تین راتوں تک ہے۔

سید کہتے ہیں: میں نے قتادہ سے کہا: یہ کیسے؟ فرماتے ہیں: جب خریدار سامان میں عیب پائے اور وہ ان تین ایام میں واپس کر دے تو دلیل کا بھی سوال نہ ہوگا۔ لیکن تین دن گزر جانے کے بعد دلیل مانگی جائے گی کہ اس سے خرید اور اس وقت عیب موجود تھا وگرنہ فروخت کرنے والا قسم اٹھائے گا کہ فروخت کے وقت اس میں یہ بیماری نہ تھی۔

(۱۷۵۲) وَخَالَفَهُمْ هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ فِي مَتْنِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنِ عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: عَهْدَةُ الرَّهْبِيِّ أَرْبَعٌ لَيْالٍ. قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ هِشَامُ قَالَ قَتَادَةُ: وَأَهْلُ الْمَدِينَةِ يَقُولُونَ قَالًا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ وَعُمَيْرٌ عَنْ هِشَامٍ. [ضعيف- انظر قبله]

(۱۷۵۳) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ غلام کے عیب کی ضمانت چار راتوں تک ہے۔ ہشام فرماتے ہیں: اہل مدینہ تین راتوں کا ذکر کرتے ہیں۔

(۱۷۵۴) وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ سَمُرَةَ أَوْ عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. قَالَ: عَهْدَةُ الرَّهْبِيِّ أَرْبَعَةُ أَيَّامٍ. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ لَذَكْرَةَ. وَرَوَاهُ يُونُسُ بْنُ عُمَيْرٍ عَنِ الْحَسَنِ. [ضعيف- انظر قبله]

(۱۷۵۵) حضرت سرہ یا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غلام کے عیب کی ضمانت چار دن ہیں۔

(۱۷۵۶) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَمْرٍو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُمَيْرٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنِ عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا عَهْدَةَ فَوْقَ أَرْبَعٍ. مَدَارُ هَذَا التَّحْدِيثِ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنِ عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ مُرْسَلٌ. [ضعيف- انظر قبله]

(۱۷۵۷) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غلام کے عیب کی ضمانت چار دن سے اوپر نہیں۔

قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمَدِينِيِّ لَمْ يَسْمَعْ الْحَسَنُ مِنْ عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ شَيْئًا أَخْبَرَنَا بِئِكَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبُرَّاءِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيِّ قَدْ ذَكَرَهُ وَكَذَلِكَ قَالَهُ جَمَاعَةٌ مِنْ أُمَّةِ أَهْلِ النَّقْلِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَالْخَبَرُ لِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ جَعَلَ لِجَبَّانٍ بَيْنَ مَثَلِ عَهْدَةِ ثَلَاثٍ نَحَاصٍ. وَرَوَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلِيمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ: لَمْ يَكُنْ فِيهَا مَضَى عَهْدَةُ فِي الْأَرْضِ لَا مِنْ



هَيَامٌ وَلَا مِنْ جُدَامٍ وَلَا شَيْءٍ قُلْتُ لَهُ: مَا ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ؟ قَالَ: لَا شَيْءَ إِذَا ابْتِاعَهُ صَاحِبُهَا لَا أَرَى إِلَّا قُرْلَكَ اللَّهُ بِعُودٍ مِنْ أَمْرِهِ مَا يَشَاءُ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَ بَيْتَهُ عَلَى شَيْءٍ تَكُنْ قَبْلَ أَنْ يَبْتَاعَهُ وَكَذَلِكَ نَرَى الْأَمْرَ الْآنَ. [صحيح]

(۱۰۷۵۶) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حبان بن مہدی کو غلام کے عیب کی ضمانت تین دن دی تھی۔

(ب) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ زمین کی ضمانت، پیاس کی بیماری اور کوڑی ضمانت نہ ہوتی تھی۔ میں نے ان سے کہا۔ کیا تین دن نہ تھے؟ فرماتے ہیں: جب صحیح فروخت کی جائے پھر کوئی ضمانت نہیں۔ بعد میں اللہ کوئی بیماری پیدا کرے تو اس کی مرضی۔ لیکن اگر ثابت ہو جائے کہ فروخت سے پہلے یہ بیماری تھی پھر ضمانت ہے، معاملہ اسی طرح ہی چل رہا ہے۔

### (۶۶) بَابُ مَا جَاءَ فِي مَالِ الْعَبْدِ

#### غلام کے مال کا حکم

(۱۷۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَخْرِيَةَ الْعَدَلُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَلِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ ابْتَاعَ نَخْلًا بَعْدَ أَنْ تُؤَبَّرَ فَصَرَّتْهَا لِلَّذِي بَاعَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الْمَبْتَاعُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنِ اللَّيْثِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَقُتَيْبَةَ.

[صحيح - بخاری ۲۲۵۰]

(۱۰۷۵۷) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جس نے کھجور بیوند کاری کے بعد خریدی تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کا ہے، مگر یہ کہ خریدار شرط لگا لے اور جس نے غلام خریدی تو غلام کا مال فروخت کرنے والے کا ہے مگر یہ کہ خریدنے والا شرط لگا لے۔

(۱۷۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ الظُّفَرِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دَحِيمٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَوْسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ عِيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَلِيمِ بْنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. قَالَ: مَنْ بَاعَ نَخْلًا بَعْدَ أَنْ تُؤَبَّرَ فَصَرَّتْهَا لِلَّذِي بَاعَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الْمَبْتَاعُ وَمَنْ بَاعَ عَبْدًا لَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلَّذِي بَاعَهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الْمَبْتَاعُ. [صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۱۰۷۵۸) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے کھجور فروخت کی بیوند کاری کے بعد تو اس کا پھل بیوند کاری کرنے والے کا ہے۔ مگر یہ کہ خریدار شرط لگا لے، جس نے غلام فروخت کیا اور غلام کا مال بھی تھا تو مال

فروخت کرنے والے کا ہے، مگر یہ کہ خریدار شرط لگالے۔

(۱۰۷۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَخْوَيْهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُصَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ لَدُنْكَرَةَ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ هَكَذَا رَوَاهُ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَنِ النَّبِيِّ - قِصَّةُ النَّخْلِ وَالْعُبْدِ جَمِيعًا. وَخَالَفَهُ نَافِعٌ لَمَّا رَوَى قِصَّةَ النَّخْلِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ - وَقِصَّةَ

الْعُبْدِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۱۰۷۵۹) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے کھجور اور غلام کا قصہ اکٹھا بیان کرتے ہیں۔ نافع، کھجور کا قصہ عن ابن عمرؓ اور غلام کا قصہ عن ابن عمرؓ نقل فرماتے ہیں۔

(۱۰۷۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمُورِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - قَالَ: مَنْ بَاعَ نَخْلًا لَدُنْ أَيْمَتِنَا لَقَمَتْهُا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الْمَبْتَاعُ. [صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۱۰۷۶۰) حضرت عبد اللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کھجوریں فروخت کیں بیوہ کاری کے بعد تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کا ہے۔ مگر یہ کہ خریدار شرط لگالے۔

(۱۰۷۶۱) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَنْ بَاعَ عَيْدًا وَكَهْ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الْمَبْتَاعُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو الثَّوْبِ السَّخَّيْنِيُّ وَغَيْرُهُ عَنْ نَافِعٍ. [صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۱۰۷۶۱) حضرت عبد اللہ بن عمرؓ حضرت عمر بن خطابؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے غلام فروخت کیا اور اس کا مال بھی تھا تو غلام کا مال فروخت کرنے والے کا ہے۔ مگر یہ کہ خریدار شرط لگالے۔

(۱۰۷۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا حَامِدٍ:

أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ يَقُولُ: سَأَلْتُ مُسْلِمَ بْنَ الْحَجَّاجِ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ اخْتِلَافِ سَالِمٍ وَنَافِعٍ فِي قِصَّةِ الْعُبْدِ قَالَ: الْقَوْلُ مَا قَالَ نَافِعٌ وَإِنْ كَانَ سَالِمٌ أَحْفَظَ مِنْهُ. [صحيح]

(۱۰۷۶۲) مسلم بن حجاج غلام کے قصہ میں سالم اور نافع کا اختلاف ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ بات نافع کی درست ہے اگرچہ سالم ان سے زیادہ حافظ ہیں۔

(۱۰۷۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَلِيٍّ يَقُولُ: سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيَّ عَنْ حَدِيثِ سَالِمٍ وَنَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي قِصَّةِ الْعُبْدِ وَالنَّخْلِ فَقَالَ: الْقَوْلُ مَا قَالَ نَافِعٌ وَإِنْ كَانَ سَالِمٌ أَحْفَظَ مِنْهُ وَرَأَيْتُ فِي

کِتَابِ الْبُعْلِ لِأَبِي عَمْسَى التُّرَيْمِذِيِّ عَنْ أَبِي عَيْسَى قَالَ: سَأَلْتُ عَنْهُ مُحَمَّدًا بَعِيَّ الْبُخَارِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَقَالَ: إِنَّ نَافِعًا يُخَالِفُ سَائِلًا فِي أَحَادِيثٍ وَهَذَا مِنْ تِلْكَ الْأَحَادِيثِ وَكَانَهُ رَأَى الْحَدِيثَيْنِ صَحِيحًا وَأَنَّهُ يُحْتَمَلُ عَنْهُمَا جَمِيعًا. قَالَ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ وَغَيْرِهِ.  
قَالَ الشَّيْخُ أَمَّا الرَّوَاةُ فِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ لِأَنَّهَا عَنْهُ عَنْ بَكْرِ بْنِ الْأَشَّجِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - بِخِلَافِ هَذَا اللَّفْظِ. [صحيح]

(۱۰۷۶۳) ابویسعی کہتے ہیں: میں نے عمر بن اسماعیل بخاری رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ نافع و سالم کی احادیث میں مخالفت کرتے ہیں یہ حدیث بھی انہیں میں سے ہے، گویا کہ دونوں احادیث صحیح ہیں اور دونوں کا ہی احتمال ہے۔

(۱۰۷۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْثَمٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ وَفِي قَوْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ دَوْسِ الْعَنْزِيِّ بِإِسْتِغَابِ أَبِي عَلِيٍّ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ وَابْنُ أَبِي مَرْثَمٍ أَنَّ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا فَمَالَهُ لَهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِيَهُ السَّيِّدُ مَالَهُ فَيَكُونَ لَهُ. وَفِي رِوَايَةِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - وَالْبَاقِي سَوَاءٌ.

وَرَوَاهُ ابْنُ وَهَبٍ عَنِ ابْنِ لُهِيعَةَ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَقَالَ فِي لَفْظِهِ: مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا وَكَانَ مَالُ الْعَبْدِ لَهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِيَهُ السَّيِّدُ.

وَهَذَا بِخِلَافِ رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ عَنْ نَافِعٍ فَقَدْ رَوَاهُ الْحَفَاطُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ كَمَا تَقَدَّمَ وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - كَمَا رَوَاهُ سَائِلٌ عَنْ أَبِيهِ. [صحيح - إخرجه ابن ماجه ۲۵۲۹]

(۱۰۷۶۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام آزاد کیا تو غلام کا مال اسی کا ہے، مگر یہ کہ سید شرط لگائے کہ مال اس کا ہوگا۔

(ب) لیث بن سعد فرماتے ہیں کہ جس نے غلام آزاد کیا اس کا مال بھی تھا تو غلام کا مال اس کا ہی ہے۔ مگر یہ کہ سید شرط کرے۔

(۱۰۷۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُفْرَعِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو شَيْهَابٍ عَنْ بَحْصِيِّ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ: أَيَّمَا رَجُلٍ بَاعَ عَبْدًا فَمَالَهُ لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِيَهُ الْمُبْتَاعُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ جُبَيْلَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - [صحيح - مضمی متنہ قریباً]

(۱۰۷۶۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص غلام کو فروخت کرے تو غلام کا مال فروخت کرنے والے کا ہے۔ مگر یہ کہ خریدار شرط لگائے۔

(۱۰۷۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ يُحَدِّثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ قَالَ: أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ نَخْلًا لَمْ يَبْرَثْ فَفَمَرَّتْهَا يَوْمَهَا الْأَوَّلُ وَأَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ مَمْلُوكًا وَكَهْ مَالٌ فَمَالَهُ لِيَوْمِهِ الْأَوَّلِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الْمُبْتَاعُ. قَالَ شُعْبَةُ فَحَدَّثَنِي بِحَدِيثِ أَبِي رَبِّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ حَدَّثَ بِالنَّخْلِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ وَالْمَمْلُوكِ عَنْ عُمَرَ فَقَالَ عَبْدُ رَبِّهِ: لَا أَعْلَمُهُمَا إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ ثُمَّ قَالَ مَرَّةً أُخْرَى فَحَدَّثَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ وَكَمْ بِشُكِّكَ. وَرَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ مَرْفُوعًا. [صحيح - ماضي سابقاً]

(۱۰۷۶۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے کھجور کو بیعہ نکاری کرنے کے بعد فروخت کیا تو اس کا پھل پہلے مالک کا ہے اور جس نے غلام کو فروخت کیا اور غلام کا مال تھا تو مال پہلے مالک کا ہے۔ یہ کہ خریدار شرط لگائے۔ شعبہ کہتے ہیں: میں نے ابوب کی حدیث میں نافع میں کھجور کا قصہ عن ابی صلی اللہ علیہ وسلم اور غلام کا قصہ عن عمر رضی اللہ عنہما بیان کیا ہے۔ اور عبد رب کہتے ہیں کہ یہ دونوں قصے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہیں۔

(۱۰۷۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِخَدَّادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الزُّوَيْدِ الْقَهْقَامُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ قَالَ: أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ مَمْلُوكًا لَهُ مَالٌ فَمَالَهُ لِيَوْمِهِ الْأَوَّلِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الْمُبْتَاعُ وَأَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ نَخْلًا لَمْ يَبْرَثْ فَفَمَرَّتْهَا يَوْمَهَا الْأَوَّلِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الْمُبْتَاعُ. وَهَذَا مُتَّفَقٌ.

وَقَدْ رَوَى عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَلِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ وَكَانَتْ أَرَادَ حَدِيثَ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ زُرَيْعٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ. [صحيح]

(۱۰۷۶۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس آدمی نے غلام فروخت کیا اور غلام کا مال بھی تھا تو مال پہلے مالک کا ہوگا مگر یہ کہ خریدار شرط کرے۔ جس آدمی نے کھجور فروخت کیں۔ اس کے پک جانے کے بعد تو اس کا پھل پہلے مالک کے لیے ہے۔ مگر یہ کہ خریدار شرط لگائے۔

(۱۰۷۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِيزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدُوِّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الصُّوفِيِّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْرَةَ عَنْ أَبِي وَهَبٍ: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ

الْكَلاَعِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ حَدَّثَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ:

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ وَأَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ أَبِي مُعَيْدٍ: خَفِصِ بْنِ غِيْلَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَكَهْمًا مَالًا لَمَالَهُ لَهُ وَعَلَيْهِ ذِمَّتُهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الْمُبْتَاعُ وَمَنْ أَمَرَ نَخْلًا بِبَاعِ بَعْدَ مَا يُولَدُ فَلَهُ ثَمَرُكَهٖ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الْمُبْتَاعُ. [صحيح]

(۱۰۷۶۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے غلام فروخت کیا اور اس کا مال بھی تھا تو مال مالک کا ہے اور اس کا قرض بھی اسی کے ذمہ ہے مگر یہ کہ خریدار شرط کر لے اور جس نے کھجور کو بیوند کاری کرنے کے بعد فروخت کر دیا۔ اس کا پھل اسی کے لیے ہے مگر یہ کہ خریدار شرط لگا لے۔

(۱۰۷۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ بْنُ أَبِي عَوَزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا التَّمَعَانُ بْنُ قَابِطٍ: أَبُو حَيْفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ بَاعَ نَخْلًا مُؤَبَّرًا أَوْ عَبْدًا لَهُ مَالٌ فَالْثَمَرَةُ وَالْعَالُ لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الْمُشْتَرِي.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ. [صحيح]

(۱۰۷۶۹) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے بیوند کاری کی ہوئی کھجور کو فروخت کر دیا یا غلام کو فروخت کر دیا اور غلام کے پاس مال بھی تھا۔ پھل اور مال فروخت کرنے والے کا ہے مگر یہ کہ خریدار شرط لگا لے۔

(۱۰۷۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي هَيْبٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْمَيْمُونِ حَدَّثَنَا الْأَضْحَمِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَكَهْمًا لَمَالَهُ لَمَالَهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الْمُشْتَرِي.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى الْقَطَّانُ وَهَيْرَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ وَهُوَ مُرْسَلٌ حَسَنٌ وَرَوَى عَنْ عَلِيٍّ وَعَبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَأْسَنَادَيْنِ مُؤَسَّلِينَ مَوْفُوعًا. [صحيح]

(۱۰۷۷۰) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام فروخت کیا اور غلام کے پاس مال بھی تھا، تو مال فروخت کرنے والے کا ہے، مگر یہ کہ خریدار شرط لگا لے۔

(۱۰۷۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانَ بْنُ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيًّا

قَالَ: مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَكَانَ مَالُ لِمَا لِي لِبَيْعِهِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِيَ الْمُبْتَاعَ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَمَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أُبْرِثَ فَمَرَّهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِيَ الْمُبْتَاعَ. [صحيح]

(۱۰۷۷۱) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس نے غلام فروخت کیا اور غلام کا مال بھی تھا تو مال فروخت کرنے والے کا ہے مگر یہ کہ خریدار شرط لگائے۔ نبی ﷺ نے اس کا فیصلہ فرمایا کہ جس نے بیوند کاری کی ہوئی بھجور کو فروخت کر دیا تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کے لیے ہے مگر یہ کہ خریدار شرط لگائے۔

(۱۰۷۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَقِيمَةَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ الْأَسَدِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنْ بِنَ قَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ تَمَرَ النَّخْلِ لِمَنْ أُبْرِثَ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِيَ الْمُبْتَاعَ وَأَنَّ مَالَ الْمَمْلُوكِ لِمَنْ بَاعَهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِيَ الْمُبْتَاعَ. [صحيح]

(۱۰۷۷۳) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا فیصلہ ہے کہ بھجور کے درخت کا پھل بیوند کاری کرنے والے کے لیے ہے، مگر یہ کہ خریدار شرط لگائے۔ اور غلام کا مال فروخت کرنے والے کے لیے ہے مگر یہ کہ خریدار شرط لگائے۔

(۱۰۷۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عَمْرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ قَادَةَ وَأَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حَمْدَانَ وَأَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَحْمَدِ الصَّفَّارِ وَكثيرُهُمْ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: إِسْمَاعِيلُ بْنُ لُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ أَبِي الْمُسَاوِرِ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ عَمِيرٍ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ مَمْلُوكًا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ: مَا مَالُكَ يَا عَمِيرُ فَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُعْتِقَكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا فَمَالَهُ لِلَّذِي أَعْتَقَ.

وَرَوَيْنَا عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ ذَلِكَ لِعَمِيرٍ وَهُوَ وَإِنْ كَانَ مُرْسَلًا فِيهِ قُوَّةٌ لِرِوَايَةِ عَبْدِ الْأَعْلَى. وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ عَمِيرٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ أَعْتَقَ أَبَاهُ عَمِيرًا ثُمَّ قَالَ: أَمَا إِنَّ مَالَكَ لِي ثُمَّ تَرَكَهُ. [صحيح]

(۱۰۷۷۵) عمران بن عمیر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کا غلام تھا تو عبد اللہ نے اس کو کہا: اے عمیر! کیا تیرا مال ہے، میں تجھے آزاد کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں، کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام آزاد کیا تو غلام کا مال آزاد کرنے والے کے لیے ہے۔

(ب) عمران بن عمیر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما نے اس کے والد عمیر کو آزاد کیا۔ پھر فرمایا کہ تیرا مال میرا ہے۔ پھر اس کو چھوڑ دیا۔

(۱۰۷۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَارِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فَدْلَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ اللَّهَ سَمِعَهُ يَقُولُ: لَوْلَا أَمْرَانِ لَأَحْبَبْتُ أَنْ أَكُونَ عَبْدًا مَمْلُوكًا وَذَلِكَ أَنَّ الْمَمْلُوكَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَصْنَعَ شَيْئًا فِي مَالِهِ وَذَلِكَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَا خَلَقَ اللَّهُ عَبْدًا يُؤَدِّي حَقَّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَحَقَّ سَيِّدِهِ إِلَّا وَفَّاهُ اللَّهُ أَجْرَهُ مَرَّتَيْنِ.

[صحیح۔ اخرجہ احمد ۲/ ۴۴۸]

(۱۰۷۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا: اگر دو معاملے میرے سامنے ہوں تو میں اللہ بندہ غلام بنا لینا پسند کروں گا۔ کیوں کہ غلام اپنے مال میں تصرف کا اختیار نہیں رکھتا اور میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جس کو اللہ غلام پیدا کرے۔ وہ اللہ اور اپنے سید کا حق ادا کرے، اللہ اس کو دہرا اجر دے گا۔

(۱۰۷۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدَلُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قَالَ قَالَ نَافِعٌ كَانَ ابْنُ عَمْرٍو يَقُولُ: الْعَبْدُ وَمَالُهُ لِسَيِّدِهِ فَلَيْسَ عَلَى سَيِّدِهِ جَنَاحٌ فِيمَا أَصَابَ مِنْ مَالِهِ.

وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ نَافِعٌ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو يَقُولُ: لَا يَصْلُحُ لِلْعَبْدِ أَنْ يُفَوِّقَ مِنْ مَالِهِ شَيْئًا وَلَا يُعْطِيَهُ أَحَدًا إِلَّا بِإِذْنِ سَيِّدِهِ إِلَّا أَنْ يَأْكُلَ فِيهِ بِالْمَعْرُوفِ أَوْ يَكْتَسِبَهُ. [صحیح]

(۱۰۷۷۵) نافع فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ غلام اور اس کا مال سید کے لیے ہے اور سید پر گناہ نہیں ہے۔ جو اپنے غلام کے مال سے حاصل کرے۔

(ب) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ غلام کو اپنے مال میں تصرف کرنے کی اجازت نہیں ہے لیکن آقا اجازت دے یا پھر اچھائی کے ساتھ کھائے یا پکڑے بنائے۔

(۱۰۷۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو الشَّيْخِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ أَنَّه سَمِعَ طَاوُسًا يُخْبِرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الْمَمْلُوكَ لَا يَمْلِكُ مِنْ دَمِيهِ وَلَا مَالِهِ شَيْئًا. [حسن]

(۱۰۷۷۶) طاووس ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ غلام اپنے خون و مال کا مالک نہیں ہے۔

(۱۰۷۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ الرَّوْدْبَارِيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الدَّوْرِيِّ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ خَفْصِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ يَسَّالِ بْنِ حَزْرَبٍ عَنْ سَلَامَةَ الرَّجُلِيِّ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِحَفْنَةٍ مِنْ

خَبِرَ وَكُحِمَ فَقَالَ: مَا هَذَا يَا سَلْمَانَ. قُلْتُ: صَدَقَةٌ فَلَمْ يَأْكُلْ وَقَالَ لِصَاحِبِيهِ: كُلُوا.

لَمْ أَتِبْهُ بِحَفْنَةٍ مِنْ خَبِيرٍ وَكُحِمٍ فَقَالَ: مَا هَذَا يَا سَلْمَانَ. قُلْتُ: هَدِيَّةٌ فَأَكَلَ وَقَالَ: إِنَّا نَأْكُلُ الْهَدِيَّةَ وَلَا نَأْكُلُ الصَّدَقَةَ. قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ لِي النَّصَارَى قَالَ: يَا سَلْمَانُ لَا خَبِيرَ لِي النَّصَارَى وَلَا فِيمَنْ يُحِبُّهُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ إِلَّا مَنْ كَانَ عَلَى مِثْلِ دِينِ صَاحِبِكَ. قَالَ: فَقَوْلْتُ أَنَّ صَاحِبِي كَانَ عَلَى دِينِ عِيسَى بَعْثِي الرَّاهِبِ الَّذِي كَانَ مَعَهُ سَلْمَانُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَفِي حَدِيثِ بَرِيذَةَ زِيَادَةَ تَدُلُّ عَلَى تَكْوِينِ سَلْمَانَ عَبْدًا حِينَ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ ﷺ.

(۱۰۷۷۷) مسلمان فارسی فرماتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس روٹی اور گوشت کا برتن لے کر آیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے سلمان! یہ کیا ہے؟ میں نے کہا: صدقہ ہے، آپ ﷺ نے نہ کھایا اور اپنے صحابہ سے کہا: تم کھاؤ۔ پھر میں روٹی اور گوشت کا برتاؤ لے کر آیا، آپ ﷺ نے پوچھا: اے سلمان! یہ کیا ہے؟ میں نے کہا: ہدیہ، آپ ﷺ نے کھایا اور فرمایا: ہم ہدیہ کھاتے ہیں صدقہ نہیں کھاتے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ نصاریٰ کے متعلق کیا کہتے ہیں؟ فرمایا: اے سلمان! نصاریٰ میں بھلائی نہیں اور شاہی ان میں جوان سے محبت کرتا ہے، عین مرتبہ فرمایا، مگر جو تیرے ساتھی کے دین پر ہو، راوی کہتے ہیں: میں جان گیا کہ میرا ساتھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دین پر تھا، یعنی وہ راہب جو حضرت سلمان کے ساتھ تھا۔

شیخ فرماتے ہیں: بریدہ کی حدیث میں اضافہ ہے کہ جب سلمان نے ہدیہ دیا وہ غلام تھے۔ [ضعیف]

(۶۷) بَابُ كَرَاهِيَةِ بَيْعِ الْعَصِيرِ مِمَّنْ يُعَصِّرُ الْخَمْرَ وَالسِّيفِ مِمَّنْ يُعْصِي اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ

اس کو فروخت کرنے کی کراہت جس سے شراب بنے اور تلوار فروخت کرنے کی ممانعت

جس سے اللہ کی نافرمانی ہو

(۱۰۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَرَجُلٌ مِنْ مَوَالِينَا

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَرَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي عُلْفَمَةَ مَوْلَاهُمْ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْغَالِقِيُّ أَنَّهُمَا سَمِعَا ابْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَعَنَ اللَّهُ الْخَمْرَ وَشَارِبَهَا وَسَالِيَهَا وَبَائِعَهَا وَمَتَاعَهَا وَغَاصِرَهَا وَمُعَصَّرَهَا وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُولَ إِلَيْهَا.



زَادَ جَعْفَرُ فِي رِوَايَتِهِ: وَآكَلَ فَمِنْهَا. [صحيح۔ اخرجہ ابو داود ۳۶۷۴]

(۱۰۷۷۸) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے شراب، شرابی، پلانے والا، فروخت کرنے والا، خریدنے والا، بنانے والے، لینے والے، اٹھانے والا، جس کی طرف اٹھائی گئی ہو سو پڑھنت کی ہے۔  
(ب) جعفر نے اپنی روایت میں اضافہ کیا ہے کہ اس کی قیمت کھالے والا بھی۔

(۱۰۷۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ حَمَادٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَوْمًا عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: أَنَّهُ كَرِهَ بَيْعَ السَّلَاحِ فِي الْفِتْنَةِ. [منكر۔ اخرجہ الخطيب في تاريخه ۳/ ۲۷۸]

(۱۰۷۷۹) ابو رجاء حضرت عمران بن حصین سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ فتنہ کے دور میں اسلحہ کو فروخت کرنا پسند کرتے تھے۔

(۱۰۷۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ يَحْيَى إِمَامٌ جَمَاعٍ قَرِيبًا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ السَّلَاحِ فِي الْفِتْنَةِ. رَفَعَهُ وَهُمْ وَالْعُرُوفُ أَصْحُ وَيُرْوَى ذَلِكَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ مِنْ قَوْلِهِ. [منكر۔ اخرجہ بن عدی فی الکامل ۲/ ۳۷۲]

(۱۰۷۸۰) حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتنہ کے وقت اسلحہ فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۷۸۱) وَإِنَّمَا يُعْرَفُ مَرْفُوعًا مِنْ حَدِيثِ بَحْرِ بْنِ كَيْزِ السَّقَاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْقَيْطِيُّ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعَطَارِدِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ السَّلَاحِ فِي الْفِتْنَةِ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا بَحْرُ السَّقَاءِ فَذَكَرَهُ. وَبَحْرُ السَّقَاءِ ضَعِيفٌ لَا يُحْتَجُّ بِهِ. [منكر]

(۱۰۷۸۱) حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتنہ کے وقت اسلحہ فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

## (۶۸) بَابُ بَيْعِ الْبِرَاءَةِ

عیب سے بری الذمہ ہونے کا بیان

(۱۰۷۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو فَلَابَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَيْثٍ صَاحِبُ الْكُرَيْبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ يُعْنَى أَبَا وَهْبٍ عَنِ الْعَدَاءِ بْنِ خَالِدِ بْنِ هُوْدَةَ قَالَ: أَلَا أَرَأَيْتَ كِتَابًا كَتَبَهُ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَأُخْرِجَ كِتَابًا فَإِذَا فِيهِ: هَذَا مَا اشْتَرَى الْعَدَاءُ بْنُ خَالِدِ بْنِ هُوْدَةَ مِنْ

مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ اشْتَرَى مِنْهُ عَبْدًا أَوْ أَمَةً عَبَادٌ بِشُكِّ لَا دَاءَ لَهُ وَلَا غَائِلَةٌ وَلَا حِجْنَةٌ بَيْعُ الْمُسْلِمِ الْمُسْلِمِ . قَالَ الشَّيْخُ هَذَا الْحَدِيثُ يُعْرَفُ بِعَبَادِ بْنِ اللَّيْثِ .

وَقَدْ كَتَبْتَاهُ مِنْ وَجْهِ آخَرَ غَيْرِ مُعْتَمَدٍ . [حسن لغیرہ۔ اعرجہ الترمذی ۱۱۲۱۶]

(۱۰۷۸۲) عداہ بن خالد بن ہوذہ فرماتے ہیں: کیا میں تمہیں خط پڑھ کر نہ سناؤں جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے لکھا، اس نے مجھ سے نکالا اس میں تھا کہ عداہ بن خالد بن ہوذہ نے محمد رسول اللہ ﷺ سے جو خریدنا، غلام یا لونڈی۔ عباد کو شک ہے کہ اس میں کوئی بیماری، دھوکہ اور نقص نہیں ہے، یہ مسلمان کی بیعت مسلمان کے ساتھ ہے۔

(۱۰۷۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ فِهْرِ الْمِصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ رِشْقٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سُوَيْدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبُ بْنُ مَحَرَّرٍ حَدَّثَنَا الْأَسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا عُمَانُ الشَّحَامُ عَنْ أَبِي رَجَاءِ الْعَطَارِيِّ قَالَ قَالَ الْعَدَاءُ بْنُ خَالِدِ بْنِ هُوْدَةَ: أَلَا أُفْرِنُكُمْ كِتَابًا كَتَبَهُ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَقُلْنَا: بَلَى فَإِذَا فِيهِ مَكْتُوبٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا مَا اشْتَرَى الْعَدَاءُ بْنُ خَالِدِ بْنِ هُوْدَةَ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ اشْتَرَى مِنْهُ عَبْدًا أَوْ أَمَةً شُكَّ عُثْمَانَ بِبَاعَةِ أَوْ بَيْعِ الْمُسْلِمِ الْمُسْلِمِ لَا دَاءَ لَهُ وَلَا غَائِلَةٌ وَلَا حِجْنَةٌ .

[حسن۔ اعرجہ الطبرانی فی الکبیر ۱۵]

(۱۰۷۸۳) عداہ بن خالد بن ہوذہ فرماتے ہیں کہ کیا میں تمہارے سامنے خط نہ پڑھوں جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے لکھا۔ ہم نے کہا: کیوں نہیں۔ اس میں تحریر تھا: بسم اللہ الرحمن الرحیم، یہ عداہ بن خالد بن ہوذہ نے محمد رسول اللہ ﷺ سے خریدنا۔ اس نے آپ ﷺ سے غلام یا لونڈی خریدی۔ عثمان کو شک ہے، یہ مسلمان کی بیعت مسلمان کے ساتھ ہے، اس میں کوئی بیماری، دھوکہ اور نقص نہیں ہے اور حرام و ممنوع بھی نہیں۔

(۱۰۷۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ الْهَيْثَمِيِّ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا مَعَادُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: إِنَّهُ كَانَ يَرَى الْبِرَاءَةَ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ جَانِبًا .

وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ شَرِيكٍ وَقَالَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَأَبِي عُمَرَ . [ضعیف۔ اعرجہ ابن ابی شیبہ ۲۱۰۹۹]

(۱۰۷۸۴) عبد اللہ بن عامر فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت ہر عیب سے بری الذمہ ہو جانے کو جان بھر کر دیتے تھے۔

(۱۰۷۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ بَغْدَادِي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّالِبِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ عَسَانَ الْغَلَابِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: الْبِرَاءَةُ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ بَرَاءَةٌ لَيْسَ بِمَثِّ تَفَرَّدَ بِهِ شَرِيكٌ وَكَانَ لِي كِتَابُهُ عَنْ أَشْعَثِ بْنِ سَوَّارٍ . [صحیح]

(۱۰۷۸۵) حضرت عامر بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت ہر عیب سے بری الذمہ ہو جانے کو جائز خیال کرتے تھے۔

(۱۰۷۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَلَبِيُّ أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّجْرَانِيُّ بِعَمْرٍو حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَامُوئِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ السُّكْرِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ زَمْعَةَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ: سُئِلَ عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الصَّارِكِ عَنْ حَدِيثِ شَرِيكَ عَنْ زَيْدِ بْنِ نَابِتٍ فِي النَّبِيحِ بِالْبَرَاءَةِ فَقَالَ: أَجَابَ شَرِيكَ عَلَى غَيْرِ مَا كَانَ فِي كِتَابِهِ وَلَمْ يَجِدْ لِهَذَا الْحَدِيثِ أَصْلًا. قَالَ الشَّيْخُ أَصَحُّ مَا رُوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ مَا

(۱۰۷۸۶) خال۔

(۱۰۷۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بَاعَ غُلَامًا لَهُ بِنِصْفِ مِائَةِ دِرْهَمٍ وَبَاعَهُ بِالْبَرَاءَةِ فَقَالَ الْإِدْرِيُّ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو: بِالْغُلَامِ كَاءٌ لَمْ تُسَمِّهِ فَاخْتَصَمَا إِلَى عُمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَقَالَ الرَّجُلُ: بَاعَ عِبْدًا وَبِهِ ذَاءٌ لَمْ يُسَمِّهِ لِي. فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو: بَعْتُهُ بِالْبَرَاءَةِ فَقَضَى عُمَانُ بْنُ عَفَّانَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بِالْيَمِينِ أَنْ يَحْلِفَ لَهُ لَقَدْ بَاعَهُ الْغُلَامَ وَمَا بِهِ ذَاءٌ يَعْلَمُهُ فَأَبَى عَبْدُ اللَّهِ أَنْ يَحْلِفَ لَهُ وَارْتَجَعَ الْعَبْدُ فَبَاعَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بَعْدَ ذَلِكَ بِالْفِئِ وَخَمْسِ مِائَةِ دِرْهَمٍ. قَالَ مَالِكٌ: الْأَمْرُ الْمُجْتَمِعُ عَلَيْهِ عِنْدَنَا لِمَنْ بَاعَ عَبْدًا أَوْ وَارِدَةً أَوْ حَيوانًا بِالْبَرَاءَةِ فَقَدْ بَرَّءَ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ إِلَّا أَنْ يَكُونَ عَلَيْهِ فِي ذَلِكَ عَيْبًا فَكُنْمَهُ فَإِنْ كَانَ عَلَيْهِ عَيْبًا فَكُنْمَهُ لَمْ تَنْفَعْ تَبَرُّؤُهُ وَكَانَ مَا بَاعَ مَرْدُودًا عَلَيْهِ.

وَرَوَيْنَا عَنِ الشَّافِعِيِّ أَنَّهُ قَالَ فِي الرَّجُلِ يَبِيعُ الْعَبْدَ أَوْ شَيْئًا مِنَ الْحَيوانِ بِالْبَرَاءَةِ مِنَ الْعَيْبِ فَالَّذِي لَنْدَبُ إِلَيْهِ وَاللَّهُ أَحَقُّمْ قَضَاءُ عَفَّانَ بْنِ عُمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ بَرَّءَ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ لَمْ يَعْلَمَهُ وَكَمْ يَبْرَأُ مِنْ عَيْبٍ يَعْلَمُهُ وَلَمْ يُسَمِّهِ الْبَالِغُ. [صحيح۔ اخرجه مالك ۱۲۷۴]

(۱۰۷۸۷) سالم بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنا غلام ۸۰۰ درہموں میں فروخت کر دیا اور اس کے ہر عیب سے براءت کا اظہار کر کے فروخت کیا۔ جس نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے غلام خرید لیا، اس نے کہا: غلام کے اندر بیماری ہے، جس کا آپ نے نام نہیں لیا۔ دونوں اپنا جھگڑا لے کر حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما کے پاس آئے، آدمی نے کہا کہ انہوں نے مجھے غلام فروخت کیا اس میں بیماری تھی، انہوں نے بتایا نہیں تو عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے صحیح سلامت فروخت کیا تھا، حضرت عثمان نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ذمہ قسم والی کہ وہ قسم اٹھائیں کہ جس وقت غلام فروخت کیا اس وقت اس

میں کسی بیماری کے بارے میں انہیں معلوم نہ تھا تو عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے قسم اٹھانے سے انکار کر دیا، اس نے غلام واپس کر دیا۔ بعد میں عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے وہ غلام ۵۰۰ درہم کا فروخت کیا۔

امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہمارے نزدیک متفق علیہ فیصلہ ہے کہ جس نے غلام یا لونڈی یا حیوان صحیح فروخت کیا تو وہ ہر عیب سے بری الذمہ ہے، الا یہ کہ وہ کسی عیب کو جان بوجھ کر چھپائے۔ اگر کوئی عیب جان بوجھ کر چھپاتا ہے تو اس کی براءت اس کو کچھ فائدہ نہ دے گی اور جو اس نے فروخت کیا ہے واپس کر دیا جائے گا۔

امام شافعی فرماتے ہیں: جو شخص کو بغلام یا حیوان عیوب سے براءت کر کے فروخت کرتا ہے، یہ وہ شخص ہے کہ ہم اس کی طرف جائیں گے۔ حالاں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا فیصلہ ہے کہ جس عیب کو وہ جانتا نہیں اس سے بری ہے۔ لیکن جس عیب کو جانتا ہے اس سے بری نہیں ہے، اور فروخت کرنے والے نے اس کا نام نہیں لیا۔

(۱۰۷۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْقُضَيْبِ الْقَطَّانُ الْقُطَيْبِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَهَشَامِ وَيَحْيَى بْنِ عَمِيْرِ عَنْ حَمِيدٍ: أَنَّ شُرَيْحًا كَانَ لَا يَبْرَأُ مِنَ الدَّاءِ حَتَّى يَبْرُئَهُ أَيُّاهُ قَالَ يَحْيَى يَقُولُ: بَرَأْتُ مِنْ كَذَا وَكَذَا وَإِنْ دَخَلَ دَاءٌ بَيْنَ ظَهْرَانِي فَارْتَدَّ لَمْ يَبْرَأْ حَتَّى يَبْرُئَهُ فَرَأَيْتَ الْعَيْبَ. وَرَوَيْنَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ فِي الرَّجُلِ يَبِيعُ السَّلْعَةَ وَيَبْرَأُ مِنَ الدَّاءِ قَالَ: هُوَ يَبْرَأُ وَمَا سَمِيَ. وَعَنْ شُرَيْحِ الْقَاضِي: لَا يَبْرَأُ حَتَّى يَضَعَ يَدَهُ عَلَى الدَّاءِ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِبَاحٍ مِثْلَهُ. [صحيح]

(۱۰۷۸۸) حضرت حمید فرماتے ہیں کہ قاضی شریح بھی کسی بیماری کے عیب سے بری الذمہ قرار نہ دیتے تھے۔ یہاں تک وہ دکھا دی جائے۔

بجی کہتے ہیں کہ میں فلاں فلاں سے بری الذمہ قرار دے دیتا ہوں۔ اگرچہ بیماری اس کے درمیانی وقت میں شروع ہوئی، وہ اس سے بری الذمہ نہ ہوں گے یہاں تک کہ اس کو یہ عیب دکھا دیا جائے۔

(ب) ابراہیم نخعی اس آدمی کے بارے میں کہتے ہیں جو اپنا سامان فروخت کرتا ہے وہ بیماری کے عیب سے اپنے آپ کو بری الذمہ قرار دیتا ہے، کہتے ہیں: جس کا اس نے نام لیا وہ اس سے بری ہے۔

(ج) قاضی شریح کہتے ہیں کہ وہ بری الذمہ نہ ہوگا جب تک اپنا ہاتھ بیماری والی جگہ پر نہ رکھ دے۔ عطاء بن ابی رباح بھی اسی کے حل کہتے ہیں۔

(۲۹) بَابُ الرَّجُلِ يُرِيدُ شِرَاءَ جَارِيَةٍ فَيَنْظُرُ إِلَى مَا لَيْسَ مِنْهَا يَعْوَرُ

آدمی لونڈی خریدنا چاہتا ہے تو پردہ والی جگہ کے علاوہ کو دیکھ سکتا ہے

(۱۰۷۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْقُدْلِيُّ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

عَلِيُّ بْنِ عَفَّانٍ حَدَّثَنَا أَبُو نَمِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ اللَّهَ كَانَ إِذَا اشْتَرَى جَارِيَةً كَشَفَ عَنْ سَاقِهَا وَوَضَعَ يَدَهُ بَيْنَ لَدَيْهَا وَعَلَى عَجْزِهَا وَكَأَنَّهُ كَانَ يَضَعُهَا عَلَيْهَا مِنْ وَرَاءِ الثَّوْبِ. [صحيح] (۱۰۷۸۹) نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب کوئی لونڈی خریدتے تو اس کی پٹلی سے کپڑا ہٹاتے اور اس کے پستانوں کے درمیان ہاتھ رکھتے اور اس کے سر بیٹوں پر۔ یہ کپڑے کے اوپر سے ہوتا تھا۔

(۱۰۷۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَلِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْحَالِظِ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ يَسَانَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الْحَلَّالُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: لَا بَأْسَ أَنْ يَقْلَبَ الرَّجُلُ الْجَارِيَةَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيَهَا وَيَنْظُرَ إِلَيْهَا مَا خَلَا عَوْرَتَهَا وَعَوْرَتَهَا مَا بَيْنَ رُكْبَتَيْهَا إِلَى مَقْعِدِ إِزَارِهَا. تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ فَأَضَى حَلَبَ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَسَّانَ وَرَوَّيَاهُ فِي كِتَابِ الصَّلَاةِ مِنْ حَدِيثِ عَيْسَى بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ وَالْإِسْتِذَاكَ جَمِيعًا ضَعِيفَانِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منكر۔ اعرجه الطبرانی فی الكبير ۱۰۷۷۲]

(۱۰۷۹۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں کہ آدمی لونڈی کو چلا کر دیکھے جب وہ اس کو خریدنا چاہتا ہے اور پردہ والی جگہ کے علاوہ دوسری جگہ کو دیکھ سکتا ہے، اس کے پردہ کی جگہ گھٹنوں سے لے کر چادر وغیرہ ہاندھنے کی جگہ ہے۔

## (۷۰) باب الاستبراء فی البیوع

### بیع میں رحم کو بری کرنے کا بیان

(۱۰۷۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَالِظُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُضَلِّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ أَبِي الْوَدَائِدِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَفَعَهُ أَنَّهُ قَالَ لِي سَبَايَا أَوْطَاسٍ: لَا تَوَطَّأُ حَامِلٌ حَتَّى تَضَعَ وَلَا غَيْرَ ذَاتِ حَمْلٍ حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً. [حسن لغیره۔ اعرجه ابو داود ۲۱۵۷]

(۱۰۷۹۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما مرفوع حدیث نقل فرماتے ہیں کہ اوطاس کے قیدوں کے بارے میں حکم ہے کہ حاملہ کے ساتھ جماعت نہ کی جائے جب تک وہ وضع حمل نہ کر دے اور غیر حاملہ سے ایک حیض کا انتظار کیا جائے۔

(۱۰۷۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ: سِئِلَ عَامِرٌ عَنْ رَجُلٍ اشْتَرَى جَارِيَةً أَيْقَعَ عَلَيْهَا لَبَلًا أَنْ يَسْتَبْرَأَ رَجْمَهَا؟ فَقَالَ: أَصَابَ الْمُسْلِمُونَ نِسَاءَ يَوْمِ أَوْطَاسٍ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَمَسُّ رَجُلٌ امْرَأَةً حَامِلًا حَتَّى تَضَعَ حَمْلَهَا وَلَا غَيْرَ ذَاتِ حَمْلٍ حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً. وَهَذَا الْمُرْسَلُ شَاهِدٌ لِمَا تَقَدَّمَ.

رَوَيْنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ: تَسْتَبْرَأُ الْأُمَّةُ إِذَا اشْتَرَيْتَ بِتَجْتَعِلَةٍ. [حسن لغیرہ]

(۱۰۷۹۲) زکریا بن ابی زائدہ فرماتے ہیں کہ عامر سے سوال کیا گیا کہ ایک شخص لوٹری خریدتا ہے، کیا وہ استبراء و رحم سے پہلے اس سے مجاہت کر لے؟ کہتے ہیں کہ ہاں، اس کے دن عورتیں ملیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی حاملہ عورت کے قریب نہ جائے، اس کے وضع حمل تک اور غیر حاملہ کا ایک حیض تک انتظار کیا جائے۔

عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں: جب لوٹری خریدی جائے تو اس کے رحم کی صفائی کا ایک حیض تک انتظار کیا جائے۔

## (۷۱) بَابُ الْمَرَابَحَةِ

### بَيْعُ مَرَايِحَ كَالْبَيَانِ

مرایح سے مراد ہے کہ فروخت کنندہ کوئی چیز اس وضاحت کے ساتھ بیچے کہ اس پر میری یہ لاگت آئی ہے اور اب میں اسے منافع کے ساتھ قبال قیمت پر بیچتا ہوں۔

(۱۰۷۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نُجَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ حَمَّادٍ الشَّعْبِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ: أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ كَانَ يَشْتَرِي الْبَعِيرَ لِيَقُولَ مَنْ يُرَبِّحُنِي حَقْلَهَا مَنْ يَضَعُ لِي يَدِي دِينَارًا؟ [حسن لغیرہ]

(۱۰۷۹۳) عمر فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما جب اونٹ کے قائلے کو خریدتے تو فرماتے: کون مجھے اس ری پر ایک دینار منافع دے گا۔

(۱۰۷۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلٌ بْنُ إِسْحَاقٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا زَيْدٌ حَدَّثَنَا يَسَعَرٌ عَنْ أَبِي نَجْرٍ عَنْ شَيْخٍ لَهُمْ قَالَ: زَابَتْ عَلِيٌّ عَلَيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا رَأَى غُلَيْظًا قَالَ اشْتَرَيْتُ بِعَمْسَةِ دَرَاهِمٍ فَمَنْ أَرَبَّنِي لِي بِهِ دَرَاهِمًا بَعَثَهُ يَاؤَهُ. رَوَيْنَا عَنْ شُرَيْحٍ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ: اللَّهُمَّ كَانُوا يُجِيرُونَ بَيْعَ دَهْ دَوَارِدَهْ.

[ضعیف۔ اخرجہ احمد فی فضائل الصحابة ۸۸۵]

(۱۰۷۹۳) ابو بکر اپنے شیخ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا، ان پر ایک سوئی چادر تھی۔ انہوں نے کہا: میں نے پانچ درہم کی خریدی ہے، جو مجھے ایک دینار نفع دے گا میں اس کو فروخت کروں گا۔

(۱۰۷۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَالِطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُوَيْرِزِيَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ أَوْ زَيْدٍ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَهْجَى عَنْ بَيْعِ دَهْ يَارِدَهْ أَوْ دَهْ دَوَارِدَهْ وَيَقُولُ: إِنَّمَا هُوَ بَيْعُ الْإِعْجَامِ وَهَذَا يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا لَيْهِ عَنْهُ إِذَا قَالَ: هُوَ لَكَ بِدَهْ يَارِدَهْ أَوْ

قَالَ يَدُهُ ذَوَارٌ دُونَ لَمْ يُسَمَّ رَأْسُ الْعَالِ ثُمَّ سَمَّاهُ عِنْدَ التَّقْدِ وَكَذَلِكَ مَا رَوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي ذَلِكَ وَاللَّهُ  
أَعْلَمُ. [صحيح - أخرجه عبدالرزاق ۱۵۰۱۱]

(۱۰۷۹۵) عبید اللہ بن ابی زیاد یا یزید نے عبد اللہ بن عباس سے سنا کہ وہ فرماتے ہیں: ۱۰ کی چیز ۱۱ کے بدلے یا ۱۰ کی چیز بارہ کے بدلے۔ یہ عجمیوں کی سب سے ہے۔ یہ احتمال ہے کہ اس سے مع کیا گیا ہے، جب کہا جائے کہ آپ کے لیے ۱۰ کی چیز ۱۲ کے بدلے لیکن اصل مال کا نام نہیں لیتا۔ پھر فقہی کے موقع پر نام لیتا ہے، اس طرح ابن عمر سے مروی ہے۔

(۷۲) باب التَّشْدِيدِ عَلَى مَنْ كَذَبَ فِي ثَمَنِ مَا يَبِيعُ أَوْ فِيمَا طَلَبَ مِنْهُ بِهِ

جس نے اپنی قیمت فروخت میں جھوٹ بولا یا جس قیمت میں اس سے طلب کی گئی اس پر سخی کا بیان  
(۱۷۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا  
أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
ﷺ: ثَلَاثَةٌ لَا يَكْتُمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ بَاعَ رَجُلًا سَلْعَةً بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ لَهُ  
بِاللَّهِ لَا أَخَذَهَا بِكَذَا وَكُنَّا فَصَلَّاهُ فَأَخَذَهَا وَهُوَ عَلَى غَيْرِ ذَلِكَ وَرَجُلٌ بَاعَ بِأَمَانَةٍ لَا يَبِيعُهُ إِلَّا لِلدُّنْيَا فَإِنْ  
أَعْطَاهُ مِنْهَا وَكَيْ وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ مِنْهَا لَمْ يَبْ لَهُ وَرَجُلٌ عَلَى فَضْلِ مَاءٍ بِالْفَلَاةِ لِيَمْتَنِعَهُ مِنَ ابْنِ السَّبِيلِ.  
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحيح - مسلم ۱۰۸]

(۱۰۷۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین شخص ایسے ہیں جن سے اللہ کلام نہ کریں گے، نہ ان کو پاک کریں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے: ① جو شخص عمر کے بعد اپنا سامان تم اٹھا کر فروخت کرتا ہے کہ اس نے اتنے کا لیا ہے، خریدنے والا اس کی تصدیق کرتے ہوئے اس سے سامان لے لیتا ہے حالانکہ بات اس طرح تھی ② جو شخص امام سے صرف دنیا کے لیے بیعت کرتا ہے اگر مل جائے تو پوری کرتا ہے یعنی وفا کرتا ہے اگر دنیا نہ ملے تو وفا نہیں کرتا ③ جو بندہ زائد پانی جنگل میں مسافروں سے روک لیتا ہے۔

(۱۷۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا الْمُؤَمَّرُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ السَّكَّكِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ: أَنَّ رَجُلًا أَقَامَ سَلْعَةً لَهُ فَحَلَفَ  
بِاللَّهِ لَقَدْ أُعْطِيَ بِهَا مَا لَمْ يُعْطَ بِهَا فَتَزَكَّتْ هَذِهِ الْآيَةُ ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا﴾  
الآيَةَ قَالَ وَقَالَ ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ النَّاجِشُ أَيْ كُلُّ رَبَا الْخَوَائِرِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنِ الْمُؤَمَّرِ بْنِ حَوْسَبٍ. [صحيح - بخاری ۱۹۸۲]

(۱۰۷۹۷) ابن ابی اوفی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کا سامان پڑا تھا، اس نے اللہ کی قسم اٹھائی کہ اس نے اس کے اتنے پیسے دیے

ہیں، اسے کایا ہے، حالانکہ اس کی اتنی رقم نہ دی گئی تھی جب یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَإِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا﴾ [ال عمران: ۷۷] ”وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے عوض تھوڑی قیمت وصول کرتے ہیں۔“ ابن ابی اوفیٰ فرماتے ہیں کہ بھاد بڑھانے والا سود کھانے والا خائن ہے۔

### (۷۳) باب الرَّجُلِ يَبِيعُ الشَّيْءَ إِلَى أَجَلٍ ثُمَّ يَشْتَرِيهِ بِأَقْلٍ

انسان کوئی چیز مقررہ مدت کے لیے فروخت کرتا ہے پھر اسی کو تھوڑی قیمت میں خرید لیتا ہے

(۱۷۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا خَلْفَ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُرَيْبِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْقَتَنِ الْعَمَرِيُّ الْإِمَامُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ الْأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: دَخَلْتُ امْرَأَتِي عَلَى عَائِشَةَ وَأُمُّ وَكَلِدٍ لِيُزِيدَ بِنِ أَرْقَمَ فَقَالَتْ لَهَا أُمُّ وَكَلِدُ زَيْدٌ: إِنِّي بَعْتُ مِنْ زَيْدٍ عَيْدًا بِعَمَالِمَاتٍ نَيْسَبَةٍ وَأَشْرَيْتَهُ مِنْهُ بِسِتْمَانَةٍ نَقْدًا فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَيْلُوهِي زَيْدًا أَنْ لَقَدْ أَبْطَلْتُ جِهَادَكَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَّا أَنْ تَتُوبَ بِسِتْمَانَةٍ شَرَيْتَ وَبِسِتْمَانَةٍ اشْتَرَيْتَ. كَذَا جَاءَ بِهِ شُعْبَةُ عَنْ طَرِيقِ الْإِرْسَالِ. [ضعيف - أخرجه ابن الجعد ۱۵۱]

(۱۷۹۸) ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میری بیوی اور زید بن ارقم کی ام ولد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئیں تو زید بن ارقم کی ام ولد نے کہا: میں زید کو ایک ۸۰۰ درہم کا ادھار فروخت کرتی ہوں، پھر میں ان سے ۶۰۰ درہم میں نقد خرید لیتی ہوں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میری جانب سے حضرت زید کو یہ بات بتانا کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کیا ہوا جہاد بھی باطل کر لیا۔ ہاں توبہ کرو اور برا ہے جو تو نے خرید اور جو فروخت کیا۔

(۱۷۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُوَيْرِزِيَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَسِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْعَلِيَّةِ كَالَتْ: كُنْتُ قَاعِدَةً عِنْدَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَاتَّهَمَتْ أُمُّ مِحْبَةَ فَقَالَتْ لَهَا: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَكُنْتِ تَعْرِفِينَ زَيْدَ بِنِ أَرْقَمَ لَأَنْتِ: نَعَمْ. كَالَتْ: فَاإِلَى بَيْتِهِ جَارِيَةٌ لِي إِلَى عَطَائِهِ بِعَمَالِمَاتٍ نَيْسَبَةٍ وَإِنَّهُ أَرَادَ بَيْعَهَا بِسِتْمَانَةٍ نَقْدًا. فَقَالَتْ لَهَا: بِسِتْمَانَةٍ اشْتَرَيْتَ وَبِسِتْمَانَةٍ اشْتَرَيْتَ أَيْلُوهِي زَيْدًا إِنَّهُ لَقَدْ أَبْطَلَ جِهَادَهُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِنْ لَمْ يُتَّب. [ضعيف - انظر قبله]

(۱۷۹۹) ابواسحاق علیہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ کہتی ہیں: میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بیٹھی ہوئی تھی کہ ام عیہہ آئی، اس نے کہا: اے ام المؤمنین! کیا آپ زید بن ارقم کو جانتی ہیں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہاں۔ میں نے اس کو اپنی لوطی



فروخت کی ہے ۸۰۰ درہم کی ادھار اور اس کا ارادہ ہے کہ وہ مجھے ۶۰۰ درہم نقد میں فروخت کر دے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ام حبیبہ سے کہا: میرا جو تونے خرید اور برا ہے جو اس نے فروخت کیا۔ میری بات زید تک پہنچا دو۔ اگر اس نے توبہ نہ کی تو اس نبی ﷺ کے ساتھ کیا ہوا جہاد بھی باطل کر لیا۔

(۱۷۸۰۰) وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ امْرَأَتِهِ الْعَالِيَةِ: أَنَّ امْرَأَةً أَبِي السَّفَرِ بَاعَتْ جَارِيَةً لَهَا إِلَى الْعَطَاءِ مِنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ بِتَمَانٍ جَائِدَةٍ دِرْهَمٍ لَذِكْرَهُ إِلَّا اللَّهُ قَالَ: بِتَمَانٍ شَرَيْتُ وَبِتَمَانٍ اشْتَرَيْتُ وَزَادَ قَالَتْ: أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَخْذُ إِلَّا وَأَسْ عَلِيٍّ قَالَتْ: «فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَاتَّبَعَهَا فَلَهُ مَا سَلَفَ» أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَرْقَسِيُّ الْمُعَاظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْجَعْفَرِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ لَذِكْرَهُ. وَهَكَذَا رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أُمِّهِ الْعَالِيَةِ بِنْتِ أَبِي قَعْقَعٍ قَالَتْ: خَرَجْتُ أَنَا وَأُمُّ مَوْجِبَةَ إِلَى مَكَّةَ فَذَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ لَذِكْرَهُ. [ضعيف - انظر قبله]

(۱۰۸۰۰) ابوالفتح اپنی بیوی عالیہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ابواسفر کی بیوی نے حضرت زید بن ارقم کو ایک لوٹری ۸۰۰ درہم میں فروخت کر دی۔ اس نے ذکر کیا ہے کہ آپ نے کہا: تو نے برا فروخت کیا ہے اور برا ہی خرید ہے، اس نے زیادہ کیا ہے کہ اس نے کہا: آپ کا کیا خیال ہے اگر میں اپنا اصل مال لوں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے لگیں: «فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَاتَّبَعَهَا فَلَهُ مَا سَلَفَ» (البقرة: ۲۷۵) ”جس کے پاس اس کے رب کی نصیحت آگئی، وہ رک گیا تو اس کے لیے وہ ہے جو گزر گیا۔“

(ب) یونس بن ابی الفتح اپنی والدہ عالیہ بنت الفتح سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے کہا کہ میں اور ام حبیبہ مکہ گئی تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئی۔

(۱۷۸۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاصِمِ الْأَصَمُ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ: لَقَدْ تَكُونُ عَائِشَةُ كَوَيْسَانَ هَذَا قَابًا عَنْهَا عَاهَتْ عَلَيْهَا بَيْعًا إِلَى الْعَطَاءِ لِأَنَّهُ أَجَلٌ غَيْرٌ مَعْلُومٌ وَهَذَا مَا لَا نُجِيزُهُ لِأَنَّهَا عَاهَتْ عَلَيْهَا مَا اشْتَرَتْ بِنَفْسِهِ وَقَدْ بَاعَتْهُ إِلَى أَجَلٍ وَلَوْ اخْتَلَفَ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ فِي شَيْءٍ لَقَالَ بَعْضُهُمْ: فِيهِ شَيْءٌ وَقَالَ غَيْرُهُ حِلَالُهُ كَانَ أَصْلُ مَا لَدَهُبُ إِلَيْهِ أَنَا نَأْخُذُ بِقَوْلِ الْإِدْيِ مَعَهُ الْقِيَاسُ وَالْإِدْيِ مَعَهُ الْقِيَاسُ قَوْلُ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ وَحَمَلْنَا هَذَا أَنَا لَا نَبِيْتُ مِنْهُ عَلَى عَائِشَةَ مَعَ أَنَّ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ لَا يَبِيعُ إِلَّا مَا يَرَاهُ حَلَالًا وَلَا يَبْتَاعُ إِلَّا وَمِثْلَهُ وَلَوْ أَنَّ رَجُلًا بَاعَ شَيْئًا أَوْ ابْتَاعَهُ نَرَاهُ نَحْنُ مُحَرَّمًا وَهُوَ يَرَاهُ حَلَالًا لَمْ نَزْعُمُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُضَيِّعُ يَدَ مَنْ عَمِلَهُ شَيْئًا.

(۱۰۸۰۱) امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر یہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ثابت ہوتا تو وہ اس بیع پر ضرور عیب لگاتی، کیوں کہ اس کا تو

وقت ہی معلوم نہیں۔ اس کو ہم جائز خیال نہیں کرتے۔ کیوں کہ ان کے نقد خریدنے پر انہوں نے عیب لگایا ہے تو اس نے مدت متعین کے لیے فروخت کیا تھا۔ لیکن صحابہ کے درمیان بھی اس مسئلہ میں اختلاف ہے۔ ہم اس کی بات لیں گے جس کے ساتھ قیاس بھی ہو تو وہ زید بن ارقم ہیں، ہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے خلاف کسی چیز کو ثابت تو نہیں کرتے لیکن زید بن ارقم حلال خیال کرتے ہوئے ہی خریدتے اور فروخت کرتے تھے، لیکن ان کے خیال میں حلال تھا تو ان کے اعمال باطل نہ ہوں گے ہمارے حرام سمجھنے کی بنا پر۔ [صحیح۔ ذکرہ الشافعی فی الام: ۳/ ۹۵]

(۱۸۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَدْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَجُلًا بَاعَ مِنْ رَجُلٍ سَرَّجًا وَلَمْ يَنْفَدْ كَمَنْهَ فَأَرَادَ صَاحِبُ السَّرَّجِ الْيَدِي اشْتَرَاهُ أَنْ يَبِيعَهُ فَأَرَادَ الْيَدِي بَاعَهُ أَنْ يَأْخُذَهُ بِدُونِ مَا بَاعَهُ مِنْهُ فُسِّلَ عَنْ ذَلِكَ ابْنُ عُمَرَ فَلَمْ يَرَوْهُ بَأْسًا وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَلَعَلَّهُ لَوْ بَاعَهُ مِنْ غَيْرِهِ بَاعَهُ بِذَلِكَ الْقَمَنِ أَوْ أَنْقَصَ. وَعَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ: أَنَّ رَجُلًا بَاعَ بَعِيرًا مِنْ رَجُلٍ فَقَالَ: أَقْبَلْ مِنِّي بَعِيرَكَ وَكَلَّابِينَ وَوَهْمًا فَسَأَلُوا اشْرَبْهَا فَلَمْ يَرِ بِذَلِكَ بَأْسًا. [ضعيف۔ شرحہ عبدالرزاق ۱۷۸۲۲]

(۱۰۸۰۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کسی کو دیا فروخت کر دیا، اس نے قیمت نقد نہ دی۔ اب دینے والا کا اس کو خریدنے کا ارادہ بنا جس سے فروخت کیا تھا اس سے کہا: تم قیمت لو جتنے میں میں نے تجھے فروخت کیا تھا، اس کے متعلق ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال ہوا تو وہ اس میں حرج محسوس نہ کرتے تھے بلکہ فرماتے تھے کہ وہ کسی دوسرے کو دے تو ممکن ہے اسی قیمت میں فروخت کرے یا اس سے بھی کم۔

(ب) ہشام ابن سیرین سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے دوسرے آدمی کو اونٹ فروخت کیا، وہ کہنے لگا: اپنا اونٹ بھی لو اور ۳ ہم بھی۔ انہوں نے قاضی شریح سے سوال کیا تو وہ اس میں کوئی حرج محسوس نہ کرتے تھے۔

### (۷۴) باب اِخْتِلَافِ الْمُتَبَايِعِينَ

جب دو خرید و فروخت کرنے والے آپس میں اختلاف کریں

(۱۸۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو النَّبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لَأَدْعَى نَاسٌ دِمَاءَ قَوْمٍ وَأَمْوَالَهُمْ وَلَكِنَّ الْيَمِينَ عَلَى الْمَدْعَى عَلَيْهِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ رِوَايَةِ أَحْمَدَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: فَإِذَا تَبَايَعَ رَجُلَانِ عَبْدًا فَقَالَ الْبَائِعُ بَعْتُكَ بِالْفِئِ وَالْأَمْتَاعُ بِخَمْسِ مِائَةٍ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مَدْعٍ وَمَدْعَى عَلَيْهِ الْبَائِعُ يَدْعِي فَضْلَ الثَّمَنِ وَالْمُشْتَرِي يَدْعِي السَّلْعَةَ بِأَكْلٍ مِنَ الثَّمَنِ فَيَتَحَالَفَانِ وَيَبْدَأُ بَيْعِينَ الْبَائِعُ. [صحيح - بخاری ۴۲۷۷]

(۱۰۸۰۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر لوگوں کو دو عودوں کی بنیاد پر دیا جائے تو لوگ اپنی قوم کے خون اور مالوں کے دعوے کر دیں، لیکن جس کے خلاف دعویٰ کیا گیا، ہم اس کے ذمہ ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جب دو آدمی ایک غلام کی بیچ کریں تو فروخت کرنے والا کہتا ہے: میں نے ایک ہزار درہم میں فروخت کیا ہے اور خریدنے والا کہتا ہے: ۵۰۰ درہم میں، فروخت کرنے والا زیادہ قیمت کا دعوے دار ہے جبکہ خریدنے والا کم قیمت کا دعویٰ دار ہے۔ دونوں سے قسم لی جائے گی لیکن ابتدا میں فروخت کرنے والے سے کی جائے گی۔

(۱۰۸۰۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ وَالْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى وَابْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ عَزِيمَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ هِشَابٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: اشْتَرَيْتُ الْأَشْعَثَ رَقِيقًا مِنْ رَقِيقِ النَّحْمَسِ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بِعَشْرِينَ أَلْفًا فَأَرْسَلَ عَبْدُ اللَّهِ إِلَيْهِ لِي لِيْتَمِيمَهُ فَقَالَ: إِنَّمَا أَخَذْتُهُمْ بِعَشْرَةِ آلَافٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: فَأَخْتَرُ رَجُلًا يَكُونُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ فَقَالَ الْأَشْعَثُ: أَنْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ نَفْسِكَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: إِذَا اخْتَلَفَ الْبَائِعَانِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ فَهُوَ مَا يَقُولُ رَبُّ السَّلْعَةِ أَوْ يَتَارَكَا.

رَوَاهُ أَبُو ذَرْوَدٍ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ بْنِ هِشَابٍ هَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ مَوْصُولٌ وَقَدْ رَوَى مِنْ أَوْجُهٍ بِأَسَانِيدٍ مَرَّاسِلٍ إِذَا جُمِعَ بَيْنَهُمَا صَارَ الْخَبَرُ بِذَلِكَ قَوْلًا.

[حسن لغیرہ۔ آخر جہ ابوداؤد ۲۰۱۱۔ الحاکم ۲/۵۲]

(۱۰۸۰۴) عبدالرحمن بن قیس بن محمد بن اشعث بن قیس اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ اشعث نے قیس کے غلاموں میں سے ایک غلام حضرت عبداللہ سے ۲۰ ہزار میں خریدا تو عبداللہ نے اس کی قیمت کی وصولی کے لیے آدمی بھیجا۔ اشعث کہنے لگے: میں نے ۱۰ ہزار میں خریدا ہے تو عبداللہ کہنے لگے: میرے اور اپنے درمیان فیصلے کے لیے بندے کا انتخاب کرتے اشعث نے کہا کہ ہم آپس میں ہی فیصلہ کر لیتے ہیں تو عبداللہ کہنے لگے: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جب دو بیچ کرنے والے آپس میں اختلاف کریں اور دونوں کے درمیان دلیل نہ ہو۔ تو سامان کے مالک کی بات محترم ہے یا پھر دونوں چھوڑ دیں۔

(۱۰۸۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَيْبٍ بْنِ جَنَاحِ الْقَاضِي الْمُعَارِي بِأَلْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِثِ بْنِ أَبِي عَزْرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا

ابْنُ عُبَيْدَةَ وَيَحْيَى بْنُ سُوَيْدٍ الْقَطَّانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : إِذَا اخْتَلَفَ الْبَائِعَانِ فَاَلْقَوْا مَا قَالَ الْبَائِعِ وَالْمُبْتَاعِ بِالْخِيَارِ.

[حسن لغیرہ۔ اخرجه احمد ۱/ ۶۶۶۔ الترمذی ۱۱۲۷۰]

(۱۰۸۰۵) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب دو بیچ کرنے والے اختلاف کریں تو بات فروخت کرنے والے کی معتبر ہے اور خریدار کو اختیار ہے۔

(۱۸۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْقَلْبِيَّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْإِسْفَرَايِينِي حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السِّيَهْقِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ سَمِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدَةَ : أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ وَالْأَشْعَثَ بْنَ نَيْسٍ تَكَايَفَا بَيْعَ فَاخْتَلَفَا فِي الثَّمَنِ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ : اجْعَلْ بَعْضِي وَبَيْتِكَ مَنْ أَحَبَّتَ فَقَالَ لَهُ الْأَشْعَثُ : فَإِنَّكَ بَيْنِي وَبَيْنَ نَفْسِكَ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ : إِذَا أَقْبَضِي بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - سَمِعْتَهُ يَقُولُ : إِذَا اخْتَلَفَ الْبَائِعُ وَالْمُبْتَاعُ فَاَلْقَوْا مَا قَالَ الْبَائِعِ وَالْمُبْتَاعِ بِالْخِيَارِ.

عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ لَمْ يُتْرِكْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ وَهُوَ شَاهِدٌ لِمَا تَقَدَّمَ. وَقَدْ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنِ ابْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ فِي رِوَايَةِ الرَّعْفَرِيِّ وَالْمَزِينِيِّ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ الرَّعْفَرِيُّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَحْيَى الشَّافِعِيُّ هَذَا حَدِيثٌ مُنْقَطِعٌ لَا نَعْلَمُ أَحَدًا يَصِلُهُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَقَدْ جَاءَ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ.

[حسن لغیرہ۔ انظر قبلہ]

(۱۰۸۰۶) عون بن عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود اور اشعث بن قیس نے آپس میں بیچ کی۔ دونوں کا قیمت میں اختلاف ہو گیا تو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے گئے: میرے اور اپنے درمیان جس کو چاہو فیصل مقرر کر لو تو اشعث کہنے لگے: آپ ہی میرے اور اپنے درمیان فیصل ہیں تو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں وہ فیصلہ کروں گا جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: جب فروخت کرنے والا اور خریدنے والا دونوں کا اختلاف ہو جائے تو معتبر بات فروخت کرنے والے کی ہے اور خریدار کو اختیار ہے۔

(۱۸۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَالِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ إِسْمَاعِيلَ بْنَ أُمَيَّةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرِو اللَّهِ قَالَ : حَضَرْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَاتَّاهُ رَجُلَانِ تَكَايَفَا بِلَمْعَةٍ فَقَالَ هَذَا أَخَذْتُ بِلَمْعَةٍ وَكَلَّمَا وَقَالَ هَذَا بَعْتُ بِلَمْعَةٍ وَكَلَّمَا. فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ : رَبِّي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ يَبْغِي هَذَا فَقَالَ : حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَنِّي لِي مِثْلُ هَذَا فَأَمَرَ الْبَائِعَ

أَنْ يُسْتَحْلَفَ ثُمَّ يُخَيَّرَ الْمَبْتَاعَ فَإِنْ شَاءَ أَخَذَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ.

زَادَ فِيهِ غَيْرُهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَحْمَدُ أَخْبَرَنَا عَنْ هِشَامِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْمَوْلِكِ بْنِ عَبْدِ قَالَ أَحْمَدُ وَقَالَ حَبَّاحُ الْأَعْوَرُ عَبْدُ الْمَوْلِكِ بْنُ عَبْدِ

[حسن لغیرہ۔ اخراجہ احمد ۱ / ۴۶۶۔ النسائی ۴۶۴۹]

(۱۰۸۰۷) عبدالملک بن عمیر کہتے ہیں: ہم میں ابو عبیدہ بن عبداللہ بن مسعود کے پاس حاضر تھا۔ ان کے پاس دو آدمی آئے جو سامان کے بارے میں جھگڑا کر رہے تھے۔ ایک نے کہا: میں نے اتنے اتنے کا لیا ہے۔ دوسرے نے کہا: میں نے اتنے اتنے کا فروخت کیا ہے۔ ابو عبیدہ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود کے پاس اس طرح کے معاملات آتے رہتے ہیں تو عبداللہ بن مسعود کہنے لگے: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر تھا۔ اس طرح کا معاملہ آیا تو آپ ﷺ نے فروخت کرنے والے سے قسم کا مطالبہ کیا۔ پھر خریدار کو اختیار دے دیا کہ لے لے یا واپس کر دے۔

(۱۰۸۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَلِّظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُضَيْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي فَذَكَرَهُ. قَالَ الشَّيْخُ:

(۱۰۸۰۸) خالی۔

(۱۰۸۰۹) وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَلِيمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْمَوْلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ بَعْضِ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: إِذَا اخْتَلَفَ الْمُتَبَايعَانِ وَكَيْسَ بَيْنَهُمَا شَاهِدٌ اسْتَحْلَفَ الْكَائِفَ ثُمَّ كَانَ الْمَبْتَاعُ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ أَخَذَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ.

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَلِيمٍ فَذَكَرَهُ. [حسن لغیرہ]

(۱۰۸۰۹) حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب دو بیعت کرنے والے اختلاف کریں اور دونوں کے درمیان گواہ بھی کوئی نہ ہو تو فروخت کرنے والے سے قسم کا مطالبہ کیا جائے گا۔ پھر خریدار کو اختیار ہوگا۔ اگر چاہے تو لے لے یا واپس کر دے۔

(۱۰۸۱۰) وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْمَوْلِكِ عَنِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ بِتَجْوِيزِهِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَذَكَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: الْبَيْعَانِ وَكَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ. وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْلَمَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْمَوْلِكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. [حسن لغیرہ۔ انظر فہلہ]

(۱۰۸۱۰) سعید بن مسلمہ ذکر کرتے ہیں کہ دو بیعت کرنے والوں کے درمیان جب دلیل موجود نہ ہو۔

(۱۰۸۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْهَرَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّسَائِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ الْأَنْطَاكِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَلَدَّكَرَهُ وَهَذَا الْحَدِيثُ أَيْضًا مُرْسَلٌ. (ح) أَبُو عَبْدِ اللَّهِ كَمْ يُدْرِكُ أَبَاهُ.

(۱۰۸۱۱) ایضاً

(۱۰۸۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الصَّبِيحِيُّ لَاتِيحٌ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ بْنُ أَبِي غَزَّوَةَ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَيْسٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي الْمُسْعُوْدِيَّ عَنِ الْقَاسِمِ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ الْهَلَبِيِّ: بَاعَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ رَجُلًا مِنَ الْخُمَيْسِ بِمِثْرَيْنِ أَلْفًا فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فِي الْمَالِ بِهَمِّ بِقَاضَاهُ لَقَلْبِي: إِنَّمَا بَعْتِي بِعَشْرَةِ آلَافٍ فِيمَا أَنْ يَكُونَ نَيْسَى الْأَشْعَثُ أَوْ سَخَلَى الْبَيْعَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ: إِنَّمَا بَعْتِكَ بِمِثْرَيْنِ أَلْفًا قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: اجْعَلْ بَيْعِي وَبَيْتِكَ رَجُلًا فَقَالَ: أَمَا إِلَيَّ سَأَخْتَارُ أَنْتَ بَيْعِي وَبَيْنَ لَفْسِكَ فَقَالَ: أَمَا إِلَيَّ سَأَلْفِي بَيْعِي وَبَيْنَكَ بِقَاضَاهُ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيْعَانِ وَكَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيْتَةٌ لَهُمَا مَا يَقُولُ رَبُّ السَّلْعَةِ أَوْ يَتَارَكَانِ. فَقَالَ الْأَشْعَثُ: فَإِنِّي أَنْتَرِكُ الْبَيْعَ فَخَارَكُهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَعْنَى مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخُو الْقَاسِمِ وَأَبَانُ بْنُ تَغْلِبَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَهُوَ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي تَمِيمٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ

[حسن لغیرہ۔ اعرجہ احمد ۱/۶۶۶۔ الطیالسی ۳۹۹]

(۱۰۸۱۲) امام عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اشعث نے جس کے غلاموں میں سے ایک غلام ۲۰ ہزار کا خرید لیا۔ تو عبداللہ نے قیمت کے تقاضا کے لیے آدی بھیجا۔ اشعث کہنے لگے: آپ نے مجھے ۱۰ ہزار کا فروخت کیا ہے یا تو اشعث بھول گئے یا انہوں نے زیادہ قیمت کی بیج کی تو عبداللہ نے کہا: میں نے ۲۰ ہزار کا ہی فروخت کیا ہے تو عبداللہ نے کہا: میرے اور اپنے درمیان کوئی آدی مقرر کر لو۔ اشعث نے کہا: میں آپ کا انتخاب کرتا ہوں فیصلہ کے لیے۔ تو کہنے لگے: میں تیرے اور اپنے درمیان وہ فیصلہ کروں گا جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا رکھا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب دو بیع کرنے والے اختلاف کریں اور دونوں کے درمیان دلیل نہ ہو تو معتبر بات سامان کے مالک کی ہے یا پھر دونوں بیج کو چھوڑ دیں تو اشعث نے کہا: میں بیج کو چھوڑتا ہوں تو انہوں نے بھی چھوڑ دی۔

(۱۰۸۱۳) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّعْلِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْهَرَانِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلى عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: بَاعَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ مِنَ الْأَشْعَثِ رِقِيْقًا مِنْ رِقِيْقِ الْإِمَارَةِ فَأَخْلَفْنَا فِي الثَّمَنِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: بِعْتَكُ بِعَشْرِينَ أَلْفًا. وَقَالَ الْأَشْعَثُ: اشْتَرَيْتُ مِنْكَ بِعَشْرَةِ آلَافٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنْ شِئْتَ حَدَّثْتُكَ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. قَالَ: هَاتِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيْعَانِ وَالْبَيْعُ قَائِمٌ بَعْضُهُ وَكَيْسٌ بَيْنَهُمَا بَيْتَةٌ فَالْقَوْلُ مَا قَالَ الْبَائِعُ أَوْ يَتَرَادَّانِ الْبَيْعُ. قَالَ الْأَشْعَثُ: أَرَى أَنْ يَرَدَّ الْبَيْعُ.

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ خَالَفَ ابْنُ أَبِي لَيْلى الْجَمَاعَةَ فِي رِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ فِي إِسْنَادِهِ حَيْثُ قَالَ عَنْ أَبِيهِ وَفِي مَتْنِهِ حَيْثُ زَادَ فِيهِ: وَالْبَيْعُ قَائِمٌ بَعْضُهُ.

وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلى وَقَالَ فِيهِ: وَالسَّلْعَةُ كَمَا هِيَ بِبَعْضِهَا.

وَأِسْمَاعِيلُ إِذَا رَوَى عَنْ أَهْلِ الرَّحْمَازِ لَمْ يُحْتَجَّ بِهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلى وَإِنْ كَانَ فِيهِ الْفِقْهُ كَثِيرًا فَهُوَ ضَعِيفٌ فِي الرِّوَايَةِ لِسُوءِ حِفْظِهِ وَكَثْرَةِ خَطْئِهِ فِي الْأَسَانِيدِ وَالْمُتَوَنِّينَ وَمُخَالَفَتِهِ الْحَقَائِقَ فِيهَا وَاللَّهَ يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ.

وَلَقَدْ تَابَعْتُ فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ عَنِ الْقَاسِمِ: الْحَسَنُ بْنُ عَمَّارَةَ. وَهُوَ مَتْرُوكٌ لَا يُحْتَجُّ بِهِ.

[صحيح لغيره۔ هذا الطريق عند ابى داود ۳۵۱۲]

(۱۰۸۱۳) قاسم بن عبد الرحمن اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اشعث بن قیس کو حکومت کے غلاموں میں سے کوئی غلام فروخت کیا، ان دونوں نے قیمت میں اختلاف کیا، حضرت عبد اللہ کہتے ہیں: میں نے تجھے غلام ۴۰ ہزار میں فروخت کیا ہے اور اشعث نے کہا: میں نے ۱۰ ہزار میں خریدا ہے، تو عبد اللہ کہنے لگے: اگر چاہو تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سناؤں جو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سن رکھی ہے، اشعث کہتے ہیں: لاؤ۔ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دو بیع کرنے والے اختلاف کرے اور بیع کی اصل موجود ہو اور ان کے درمیان دلیل نہ ہو تو فروخت کرنے والے کی بات معتبر ہے یا دونوں بیع کو ترک کر دیں تو اشعث نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ بیع کو رد کر دیا جائے۔

(ب) ابن ابی شیبہ کی حدیث کے لفظ ہیں کہ ابن ابی لیلیٰ نے اس حدیث کو بیان کرنے میں ایک جماعت کی مخالفت کی ہے، اس میں اضافہ ہے کہ بیع اپنی اصلی حالت میں قائم ہو۔

(ج) عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں: اس میں ہے کہ سامان تجارت ویسے ہی موجود ہو، یعنی اپنی اصل حالت میں۔

(۶۸۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بِشْرِ حَدَّثَنَا

إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفَقْهَاءِ الَّذِينَ بَنَتْنِي إِلَى قَوْلِهِمْ  
مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ: إِذَا تَبَاعَ الرَّجُلَانِ بِالسُّبْحِ وَاخْتَلَفَا فِي الثَّمَنِ اخْتَلَفَا جَمِيعًا فَلَا يَتَمَّا نَكَلُ لِرِمَّةِ  
الْقَضَاءِ فَإِنْ خَلَفَا جَمِيعًا كَانَ الْقَوْلُ مَا قَالَ الْبَائِعُ وَخَيْرَ الْمُتَبَاعِ إِنْ شَاءَ أَخَذَ بِذَلِكَ الثَّمَنِ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ.  
وَرَوَيْنَا عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ قَالَ: فَإِنْ تَكَلَّفَا عَنِ الْبَائِعِ تَرَكَ السُّبْحَ. [ضعيف]

(۱۰۸۱۳) ابوالثنا واپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اہل مدینہ کے فقہاء کہتے ہیں: جب دو آدمی سب سے خریدیں اور قیمت میں  
اختلاف ہو جائے تو دونوں سے قسم طلب کی جائے گی۔ دونوں سے جو رک گیا فیصلہ اس کے خلاف ہو جائے گا۔ اگر دونوں نے  
قسم اٹھائی تو فروخت کرنے والے کی بات معتبر ہوگی اور خریدار کو اختیار دیا جائے گا اگر چاہے تو لے لے اس قیمت میں، وگرنہ  
واپس کر دے۔

(ب) اگر دونوں ہی قسم سے رک جائیں تو سب کو قسم کر دیا جائے گا۔

### (۷۵) بَابُ الْمَبِيعِ يَتَلَفُّ فِي يَدِ الْبَائِعِ قَبْلَ الْقَبْضِ

فروخت کرنے والے کے ہاتھ میں خریدار کے قبضہ سے پہلے چیز تلف ہو جائے

(۱۰۸۱۵) أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْفَتْحِ الْعَمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا  
عَلِيُّ بْنُ الْمُعْتَدِ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الطُّفَيْفِيِّ: أَنَّهُ اشْتَرَى مِنْ  
رَجُلٍ سَلْمَةً لِنَقْدَةٍ بَعْضُ الثَّمَنِ وَبَقِيَ بَعْضٌ فَقَالَ: اذْقَعَهَا إِلَيَّ فَلَا بَيْعَ إِلَّا بِالْثَمَنِ الْمَشْعُورِيِّ وَكَمَحَلٍّ لَهُ بِهَيْئَةِ  
الثَّمَنِ لَدَفَعَهُ إِلَيْهِ فَقَالَ: اذْخُلْ وَأَقْرِضْ سَلْمَتَكَ فَوَجَدَهَا مَيِّتَةً فَقَالَ لَهُ: رُدَّ عَلَيَّ مَالِي فَلَا بَيْعَ إِلَّا بِالْثَمَنِ الْمَشْعُورِيِّ فَاصْصَمَا إِلَى  
شُرَيْحٍ فَقَالَ شُرَيْحٌ: رُدَّ عَلَيَّ الرَّجُلِ مَالَهُ وَارْجِعْ إِلَيَّ جِيفَتِكَ فَادْفَنْهَا. [صحیح۔ اخرجه ابن النجاشی ۲۴۸۱]

(۱۰۸۱۵) محمد بن عبید اللہ ثقفی نے ایک آدمی سے سامان خریدا۔ کچھ قیمت نقد دی اور کچھ باقی تھی۔ اس نے کہا: سامان دو تو  
فروخت کرنے والے نے انکار کر دیا تو خریدار نے جلدی باقی قیمت لا کر دے دی۔ اس نے کہا: آؤ اپنا سامان قبضہ میں کرو۔  
اس نے اس کو مردہ پایا، اس نے کہا: میرا مال واپس کرو۔ اس نے انکار کر دیا، دونوں جھگڑالے کر قاضی شریح کے پاس آئے تو  
قاضی شریح نے کہا: اس کا مال واپس کرو اور اپنے مردار کو جا کر دفن کرو۔

### (۷۶) بَابُ كَرَاهِيَةِ مَبَايَعَةٍ مِنْ أَكْثَرِ مَالَةٍ مِنَ الرِّبَا أَوْ ثَمَنِ الْمُحَرَّرِ

جس کا اکثر مال حرام یا قیمت حرام ہو اس سے بیچ کی کراہت کا بیان

(۱۰۸۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِمَقْلَدِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّزَّازِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ



بْنِ الْوَلِيدِ الْفَخَّامِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّهَابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُثْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - وَلَا وَاللَّهِ لَا أَسْمَعُ أَحَدًا بَعْدَهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: إِنَّ الْحَلَالَ بَيْنَ وَإِنَّ الْحَرَامَ بَيْنَ وَإِنَّ بَيْنَ ذَلِكَ مُشَبَّهَاتٌ وَرَبَّمَا قَالَ أُمُورٌ مُشَبَّهَةٌ وَسَأْخِرَبُ لَكُمْ فِي ذَلِكَ مَثَلًا إِنَّ اللَّهَ حَمَى حِمِّي وَإِنَّ حِمِّيَ اللَّهِ مَا حَرَّمَ وَأَنَّهُ مَنْ يَرَعَ حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يُخَالِطَ الْحِمَى قَالَ وَرَبَّمَا قَالَ أَوْشِكَ أَنْ يَرْتَعَ وَأَنَّهُ مَنْ يُخَالِطُ الرَّبِيَّةَ يُوشِكُ أَنْ يَجُوسَ . قَالَ : وَلَا أُضْرَى أَلْسُنًا فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَمْ سِيءٌ .

قَالَ الشَّيْبِيُّ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُثْمَانَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ كَمَا مَضَى .

[صحیح - بخاری ۱۹۴۶]

(۱۰۸۱۶) نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ان کے بعد میں نے کسی سے نہیں سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ حلال و حرام واضح ہے اور جو ان کے درمیان ہے مشتبہ ہے اور بعض اوقات کہا کہ مشتبہ امور ہیں۔ عنقریب میں تمہارے لیے ایک مثال بیان کروں گا کہ بیشک اللہ رب العزت نے ایک چراگاہ مقرر کی ہے اور اللہ کی چراگاہ اس کی حرام کردہ اشیاء ہیں اور جو چراگاہ کے ارد گرد چراتا ہے، قریب ہے کہ وہ چراگاہ میں داخل ہو جائیں راوی کہتے ہیں: بعض اوقات فرمایا کہ وہ چراگاہ میں چریں اور جو شک میں پڑ جاتا ہے، قریب ہے کہ وہ دلیر ہو جائے۔ راوی کہتے ہیں: میں نہیں جانتا کہ اس حدیث میں کیا ہے۔

(۱۰۸۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَوْبِيُّ أَخْبَرَنَا بَشِيرُ بْنُ مَوْسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو قُرُوءَةَ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الشَّيْبَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ عَلَى الْوَسْبِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ : حَلَالٌ بَيْنَ وَحَرَامٍ بَيْنَ وَشُبُهَاتٌ بَيْنَ ذَلِكَ فَمَنْ تَرَكَ مَا اشْتَبَهَ عَلَيْهِ مِنَ الْإِثْمِ كَانَ لِمَا اسْتَبَانَ لَهُ التَّرْكَ وَمَنِ اجْتَرَأَ عَلَى مَا شَكَّ فِيهِ أَوْشَكَ أَنْ يُوَافِقَ الْحَرَامَ وَإِنَّ لِكُلِّ قَلْبٍ حِمِّيَّ وَحِمِّيَ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ مَعَايِصِهِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ رَجُلٍ آخَرَ عَنْ أَبِي قُرُوءَةَ .

[صحیح - انظر قبلہ]

(۱۰۸۱۷) حضرت نعمان بن بشیر مزید فرما رہے تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ حلال و حرام واضح ہے اور اس کے درمیان مشتبہ چیزیں ہیں، جس نے گناہ سے مشابہ چیز کو چھوڑ دیا اس بچے سے جو چیز اس سے زیادہ ظاہر تھی اور جس نے منکوک چیز پر جرات کی۔ قریب ہے کہ وہ حرام میں واقع ہو جائے اور بیشک ہر بادشاہ کی ایک چراگاہ ہوتی ہے اور اللہ کی چراگاہ زمین میں اس کی نافرمانیاں ہیں۔

(۱۰۸۱۸) حَدَّثَنَا السَّيِّدُ أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ كَاوَدَةَ الْعَلَوِيُّ إِهْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عُمَيْدُ اللَّهِ بْنُ

أَحْمَدُ بْنُ بَالُوَيْهِ الْمُرْسِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَنِيبَةَ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنِّي لَا نَقِيبُ إِلَى أَهْلِهَا لِأَجْدِ التَّمْرَةَ سَاقِطَةً عَلَى فِرَاسِي أَوْ لِي نَبِيٍّ فَأَرْفَعُهَا لِأَكُلَهَا ثُمَّ أَحْسَنَى أَنْ تَكُونَ مِنَ الصَّدَقَةِ فَالْفِيهَا .  
 أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِّ فَقَالَ وَقَالَ هَمَّامُ بْنُ مَنِيبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ ابْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ .

[صحیح۔ بخاری ۲۳۰۰]

(۱۰۸۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اپنے گھروں میں آتا ہوں، میں اپنے بستر یا گھر ایک کھجور گری پڑی دیکھتا ہوں تاکر اٹھا کر کھا لوں، لیکن پھر ڈر جاتا ہوں کہیں صدقہ کی نہ ہو۔ میں اس کو پیچک دیتا ہوں۔  
 (۱۰۸۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ هُرَيْرَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَرْثَمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحُوْرَاءِ قَالَ قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ: مَا تَذَكَّرُ مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: كَانَ يَقُولُ: دَعَّ مَا يَرِيكَ إِلَى مَا لَا يَرِيكَ فَإِنَّ الصَّدَقَ طَمَئِينَةٌ وَإِنَّ الْكُذِبَ رِيْبَةٌ .

[صحیح۔ اخرجه الترمذی ۲۵۱۸]

(۱۰۸۱۹) ابو الحواریہ کہتے ہیں: میں نے حسن بن علی سے کہا: کیا نبی ﷺ سے کچھ یاد ہے؟ اس نے کہا کہ آپ ﷺ نے فرمایا تھا: اس چیز کو چھوڑ جو شک میں ڈالے دوسری جو شک میں ڈالنے والی نہیں، اس کو اختیار کرو اور سچائی اطمینان کا باعث ہے جبکہ جھوٹ شک کا سبب ہے۔

(۱۰۸۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الدَّمَشَقِيِّ عَنْ رِبْعَةَ بْنِ يَزِيدَ وَعَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَطِيَّةِ السَّعْدِيِّ وَكَانَتْ لَهُ شُعْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَا يَبْلُغُ الْعَبْدُ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُتَّقِينَ حَتَّى يَدَعَ مَا لَا بَأْسَ بِهِ حَذَرًا لِمَا بِهِ بَأْسٌ . [ضعيف۔ ترمذی ۲۴۵]

(۱۰۸۲۰) عطیہ سعدی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندہ نیک لوگوں کے مرتبہ کو حاصل نہیں کر سکتا، جب تک بے ضرر چیزوں سے نہ بچے اور ضرر دینے والی اشیاء بدرجہ اولیٰ چھوڑ جائیں گی۔

(۱۰۸۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَسَّاجُ بْنُ وَثَّالٍ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ عَنِ الْأَعْرَابِيِّ قَالَ: آتَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ يَخْطُبُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَّمَنِي قَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ قَالَ وَكَانَ لِي آخِرُ مَا حَفِظْتُ أَنْ قَالَ: إِنَّكَ لَنْ تَدَعَ حَيَاتَنَا اتِّقَاءَ اللَّهِ إِلَّا ابْتَلَاكَ اللَّهُ بِهِ مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ . [صحیح]

(۱۰۸۲۱) حمید بن ہلال اپنی قوم کے ایک دیہاتی سے نقل فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، آپ خطبہ ارشاد فرما

رہے تھے، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے سکھاؤ۔ جو میں نے یاد کیا اس کے آخر میں تھا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب آپ اللہ کے ذمہ سے کوئی چیز چھوڑ دیتے ہیں تو اللہ اس کے بدلے اس سے بہتر چیز عطا کر دیتے ہیں۔

(۱۸۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ حَمِيرٍ وَوَيْهٌ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ عَنْ أَبِي حَمْرَةَ: عِمْرَانَ بْنِ أَبِي عَطَاةٍ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: إِنَّ أَبِي جَلَّابُ الْغَنَمِ وَإِنَّهُ مُشَارِكُ الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ قَالَ لَا تُشَارِكُ الْيَهُودِيًّا وَلَا النَّصْرَانِيًّا وَلَا مَجْرِسِيًّا قُلْتُ: وَلِمَ؟ قَالَ: لِأَنَّهُمْ يُرْبُونَ وَالرُّبَا لَا يَحِلُّ. [ضعیف۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ ۱۹۹۸]

(۱۸۲۲) ابو حمزہ عمران بن ابی عطا فرماتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا کہ میرا والد بکریوں کا تاجر ہے، وہ یہودیوں اور عیسائیوں سے شراکت کرتا ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہم یہودی، عیسائی اور مجوسی سے شراکت نہیں رکھتے، میں نے کہا: کیوں؟ اس لیے کہ وہ سوچتے ہیں اور سوچنا نہیں ہے۔

(۱۸۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ وَحَدَّثَ لِي كَثِيرًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَرْجَمِ بْنِ زُكَيْرٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعَ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عَمْرٍو: إِنَّ لِي جَارًا يَأْكُلُ الرُّبَا أَوْ قَالَ خَبِيثَ الْكُفْسِ وَرُبَّمَا دَخَلَنِي لِطَعَامِهِ الْأَجِيبَةَ؟ قَالَ: نَعَمْ. [ضعیف]

(۱۸۲۳) ربیع بن عبد اللہ نے ایک آدمی کو سنا، اس نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ ہمارا ہمسایہ سوکھاتا ہے یا اس کی کمائی حرام کی ہے اور بعض اوقات مجھے کھانے کی دعوت دیتا ہے، کیا میں قبول کر لیا کروں؟ فرمایا: ہاں۔

(۱۸۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ الْبُصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مَسْعُودٌ عَنْ جَوَابِ النَّبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ يَتَوَسَّى ابْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَ: إِنَّ لِي جَارًا وَلَا أَعْلَمُ لَهُ شَيْئًا إِلَّا خَبِيثًا أَوْ حَرَامًا وَإِنَّهُ يَدْخُلُنِي فَأَخْرَجَ أَنْ أُبَيَّ وَأَخْرَجَ أَنْ لَا أُبَيَّ فَقَالَ: أَيُّهُ أَوْ أَجِبَهُ فَإِنَّمَا وَرَدَ عَلَيْهِ. قَالَ الشَّيْخُ: جَوَابُ النَّبِيِّ غَيْرُ قَوْلِي.

وَهَذَا إِذَا لَمْ يَعْلَمْ أَنَّ الْإِدَى فَلَمْ يَلْمِ إِلَيْهِ حَرَامًا فَإِذَا عَلِمَ حَرَامًا لَمْ يَأْكُلْهُ شَمَّا لَمْ يَأْكُلْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ الشَّاةِ الَّتِي قَدَّمَتْ إِلَيْهِ. [حسن]

(۱۸۲۴) حارث بن سوید کہتے ہیں کہ ایک آدمی عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کے پاس آیا کہ میرا ایک ہمسایہ ہے مجھے تو اس کی کمائی حرام یا خبیث کا علم ہی ہے، وہ مجھے دعوت دیتا ہے کہ میں اس کے پاس کھانا کھاؤں لیکن میں ممنوع خیال کرتا ہوں اس کے پاس آنے کو اور میں پریشانی سے بچنا چاہتا ہوں کہ میں نہ آؤں۔ اس نے کہا: تم اس کی دعوت قبول کرو۔ اس کا گناہ اس پر ہے۔

نوٹ: یہ اس وقت ہے جب اس کو معلوم نہ ہو کہ اس کو حرام پیش کیا گیا ہے لیکن جب معلوم ہو کہ حرام ہے پھر نہ کھائے جیسے

رسول اللہ ﷺ نے بکری کو کھانے سے انکار کر دیا تھا۔

(۱۰۸۲۵) لَيْمًا أُخْبِرْنَا أَبُو عَلِيٍّ الْوُدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ إِفْرِسَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ كَلْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي جَنَازَةِ قَرَابِئِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. وَهُوَ عَلَى الْقَبْرِ يُوصِي الْخَالَةَ: أَوْسَعُ مِنْ قَبْلِ رَجُلِيهِ أَوْسَعُ مِنْ قَبْلِ رَأْسِهِ. فَلَمَّا رَجَعَ اسْتَفْهَمَهُ ذَا عِيٍّ امْرَأَةٌ فَجَاءَهُ رَجِيءٌ بِالطَّعَامِ فَوَضَعَ يَدَهُ ثُمَّ وَضَعَ الْقَوْمَ فَاتَّكَلُوا فَنَظَرُوا أَبَاؤُنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ. يَلُوكَ لِقَمَةً فِي فِئِهِ ثُمَّ قَالَ: أَجِدُ لَحْمَ شَاةٍ أُخِذَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ أَهْلِهَا. فَأَرْسَلَتِ الْمَرْأَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَرْسَلْتُ إِلَى الْبَيْعِ يُشْتَرَى لِي شَاةٌ فَلَمْ تَرُجِدْ فَأَرْسَلْتُ إِلَى جَارِ لِي فَوَدَّ اشْتَرَى شَاةً أَنْ أَرْسِلَ بِهَا إِلَيَّ بِشَيْئِهَا فَلَمْ يُوَجِدْ فَأَرْسَلْتُ إِلَى امْرَأَتِهِ فَأَرْسَلْتُ إِلَيَّ بِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أُطْعِمِيهِ الْأَسَاوِي. [صحیح۔ اخرجه ابو داؤد ۳۳۳۲۲]

(۱۰۸۲۵) عامر بن کلب اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں، وہ انصار کے ایک آدمی سے کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ ایک جنازہ میں نکلے، میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ قبر کھودنے والے کو نصیحت فرما رہے تھے کہ پاؤں اور سر کی جانب سے دست بردار رہو۔ جب آپ ﷺ واپس لوٹے تو ایک عورت نے دعوت دی، آپ ﷺ آئے، کھانا لایا گیا، آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ کھانے میں رکھا اور لوگوں نے بھی کھانا شروع کیا، ہمارے آباء نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ قعر کو منہ میں چبا رہے ہیں، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: یہ گوشت کی بکری اپنے مالک کی اجازت کے بغیر حاصل کی گئی ہے، عورت نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے بیع میں کسی کو بکری خریدنے سے بھجایا تھا، لیکن بکری نہ ملی۔ پھر میں نے اپنے ہمسائے کی جانب کسی کو بھیجا کہ وہ اتنی قیمت کی بکری لے کر دے لیکن نہ ملی، پھر میں نے اس کی عورت کی طرف کسی کو روانہ کیا تو اس نے بکری لا دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: قید یوں کو کھلا دو۔

(۱۰۸۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَاتِمِ الزَّاهِدِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَزِينَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدِ الزَّيْنَجِيُّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ مُحَمَّدِ الْمَكْنِيِّ عَنْ شُرَيْبِ مَوْلَى الْأَنْصَارِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: اللَّهُ قَالَ: مَنْ اشْتَرَى سَرِيقَةً وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهَا سَرِيقَةٌ فَقَدْ شَرِكَ فِي عَارِهَا وَإِثْمِهَا. وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَيْبِ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ اشْتَرَى سَرِيقَةً وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهَا سَرِيقَةٌ فَقَدْ شَرِكَ فِي عَارِهَا وَإِثْمِهَا. أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبْرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَدَكَرَهُ. [منکر۔ اخرجه الحاكم ۴/ ۴۱]

(۱۰۸۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں: جس نے چوری والی بکری خریدی اور وہ جانتا ہے کہ یہ چوری کی

ہے، وہ اس کی عار اور گناہ میں برابر کا شریک ہے۔

(ب) مصعب بن محمد بن شریح اہل مدینہ کے ایک شیخ سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے چوری کی بکری خریدی اور وہ جانتا ہے کہ چوری کی ہے، وہ اس کی عار اور گناہ میں شریک ہے۔

### (۷۷) باب الشَّرْطِ الَّذِي يُفْسِدُ الْبَيْعَ

ایسی شرط جو بیع کو فاسد کر دیتی ہے

(۱۰۸۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَلِيمٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلَالٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَحْمَسِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا وَكَيْعُ بْنُ الْخَرَّاجِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَابِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ وَكَيْعٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ هِشَامٍ. [صحیح۔ بخاری ۲۰۶۰]  
(۱۰۸۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شرط کتاب اللہ میں نہیں اگر وہ سو بھی ہوں تو باطل ہیں۔

(۱۰۸۲۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ يَحْيَى ابْنَ مِهَالٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ سَلْفٍ وَبَيْعٍ وَعَنْ شَرْطَيْنِ فِي بَيْعٍ وَعَنْ بَيْعٍ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ وَعَنْ رَيْحٍ مَا لَمْ يَعْضَمَنَّ. [حسن۔ مضر سابقاً، تقدم برقم ۱۰۴۱۹]

(۱۰۸۲۸) عمرو بن شعیب اپنے والد داد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قرض، بیع اور ایک بیع میں دو شرطیں کرنے اور اس کو فروخت کرنے جو آپ کے پاس نہ ہو اور اس چیز کے نفع سے فائدہ اٹھانے جس کے نقصان کی ذمہ داری نہ ہو صحیح فرمایا ہے۔

(۱۰۸۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَهُودِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرِ الْمُزَنِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَبِي شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اشْتَرَى جَارِيَةً مِنْ أَمْرَأَتِهِ زَيْنَبَ الْكُوفِيَّةِ وَاشْتَرَطَتْ عَلَيْهِ إِنَّكَ إِنْ بَعْتَهَا فَيَوِّ لِي بِاللَّحْمِ الَّذِي تَبِيعَهَا يَدُ فَاسْتَفْسَى فِي ذَلِكَ عَمْرُ بْنُ الْعَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: لَا تَقْرُبْهَا وَلِهَا شَرْطٌ لِأَخِي.

[ضعیف۔ اخرجہ مالک ۱۲۷۵۔ عبدالرزاق ۱۴۲۹۱]

(۱۰۸۲۹) عبید اللہ بن عبد اللہ بن عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی زینب سے ایک لونڈی خریدی، اس نے شرط لگا دی کہ اگر آپ اس کو فروخت کرنا چاہیں تو اتنی قیمت مجھ سے لے لیں جتنی میں آپ کو فروخت کرنا چاہے

ہیں۔ اس نے اس کے بارے کہا: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نفی طلب کیا تو فرمانے لگے: اس کی قریب نہ جانا کیوں کہ اس میں کسی کے لیے شرط ہے۔

(۱۸۲۰) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ: لَا يَبُكُّ الرَّجُلُ وَلِيَمَنَةٍ إِلَّا وَلِيَمَنَةٍ إِلَّا شَاءَ بَاعَهَا وَإِنْ شَاءَ وَهَبَهَا وَإِنْ شَاءَ صَنَعَ بِهَا مَا شَاءَ. [صحيح - أخرجه مالك ۱۲۷۲]

(۱۰۸۳۰) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ کوئی آدمی لوٹری سے مجامعت نہ کرے، اگر فروخت کرنا چاہے یا ہبہ کرنا چاہے یا جو چاہے کریں۔

(۱۸۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ يَسْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: لَا يَبُحِلُّ الرَّجُلُ أَنْ يَبُكَّ فَرَجًا إِلَّا فَرَجًا إِنْ شَاءَ وَهَبَهُ وَإِنْ شَاءَ بَاعَهُ وَإِنْ شَاءَ أَخْتَفَهُ لَيْسَ فِيهِ شَرْطٌ. [صحيح]

(۱۰۸۳۱) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: کوئی آدمی لوٹری سے مجامعت نہ کرے، اگر ہبہ کرنا چاہے، فروخت کرنا چاہے اور چاہے تو آزاد کر دے، اس میں کوئی شرط نہیں ہے۔

### (۷۸) كِبَابٌ مِنْ بَعَاءِ حَيَوَانًا أَوْ غَيْرَهُ وَاسْتَنْتَى مَنَافِعُهُ مَدَّةً

جس نے حیوان یا کوئی دوسری چیز فروخت کی اور اس سے فائدہ اٹھانا ایک مدت تک مستثنیٰ کر لیا

(۱۸۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سُوَيْدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ بَحْرِ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُوَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ عَارِمٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَسُوَيْدِ بْنِ مَيْمَنَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُعَاقَلَةِ وَالْمُرَابَنَةِ وَالْمُعَابَرَةِ وَالْمُعَاوَمَةِ وَقَالَ الْآخَرُ: عَنْ أَبِي السَّيْنِ وَعَنِ الشَّيْبَانِيِّ وَرَخَّصَ فِي الْعُرَايَا. [صحيح - مسلم ۱۵۳۶]

(۱۰۸۳۲) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے محاکلہ، حربانہ، مجاہرہ اور سجادہ سے منع فرمایا ہے اور دوسرے نے کہا کہ سالوں کی بیع اور غنیمت سے بھی منع فرمایا ہے اور عرایا میں رخصت دی ہے۔

(۱۸۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ وَجَاعٍ الْحَنْظَلِيُّ وَتَوْمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ بْنِ حَسَابٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ فَذَكَرَهُ بِتَحْوِيلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَهَى.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ بْنِ حَسَابٍ. [صحيح - انظر قبله]

(۱۰۸۳۳) حماد بن زید نے اس کے مثل ذکر کیا ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ آئے تو منع فرمایا۔

(۱۸۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْهَوَافِيُّ بِبَغْدَادَ فِي مَسْجِدِ الْحَرَبِيَّةِ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْكُوَيْطِيُّ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي ضَرَّادٍ: أَنَّ عَمْرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَعْطَى امْرَأَةً عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ جَارِيَةً مِنَ النُّحُمِسِ فَبَاعَهَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ بِأَلْفٍ دِرْهَمٍ وَاشْتَرَكْتُ عَلَيْهِ بِحَدِيثِهَا فَبَلَغَ عَمْرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ لَهُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ اشْتَرَيْتَ جَارِيَةَ امْرَأَتِكَ فَاشْتَرَكْتُ عَلَيْكَ بِحَدِيثِهَا فَقَالَ: نَعَمْ. فَقَالَ: لَا تَشْتَرِهَا وَفِيهَا مَنُوبَةٌ. وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلْمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا أَنَّهُ قَالَ لَقَالَ عَمْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: لَا تَفْعَلَنَّ عَلَيْهَا وَلَا تَحْدِثِ فِيهَا شَرْطًا. وَرَوَاهُ الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُرْسَلًا قَالَ فَقَالَ عَمْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ مَالِكَ مَا كَانَ فِيهِ مَنُوبَةٌ لِغَيْرِكَ.

وَرَوَيْنَا عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَرِهَتْ الشَّرْطَ فِي الْخَادِمِ أَنْ يُبَاعَ أَوْ يُوهَبَ بِشَرْطٍ. وَأَمَّا الْحَدِيثُ الْآخِرُ. [ضعیف]

(۱۰۸۳۳) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عبد اللہ بن مسعود کی بیوی کو جس سے ایک لونڈی دی۔ اس نے عبد اللہ بن مسعود کو ایک ہزار درہم کی فروخت کر دی اور خدمت کی شرط لگا دی۔ یہ بات حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ تک پہنچی مگر تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابو عبد الرحمن! تو نے اپنی بیوی سے لونڈی خریدی ہے، اس نے آپ پر خدمت کی شرط لگائی ہے؟ کہنے لگے: ہاں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تو اس کو نہ خرید کیوں کہ اس میں دو کا حصہ ہے۔

(ب) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اس پر اور کسی پر بھی واقع نہ ہونا جس میں شرط ہو۔

(ج) قاسم بن عبد الرحمن مرسل بیان کرتے ہیں کہ یہ تیرا مال نہیں ہے جس میں کسی دوسرے کا بھی حصہ ہو۔

(۱۸۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَطَّابُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّهُ كَانَ يَسِيرُ عَلَيَّ جَمَلٌ لَهُ لَقَدْ أَعْيَا فَأَرَادَ أَنْ يُسَبِّهَهُ قَالَ فَذَهَبَنِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَضْرَبَهُ وَدَعَا لَهُ فَسَارَ سِرًّا ثُمَّ يُسِرُّ مِثْلَهُ ثُمَّ قَالَ: بِعْنِيهِ بِوَرِيَّتِي. قُلْتُ: لَا تُمْ قَالَ: بِعْنِيهِ بِوَرِيَّتِي. قَالَ: فَبِعْتُهُ فَاسْتَنْبَيْتُ حُمَلَاتِهِ إِلَى أَهْلِي فَلَمَّا قَلْبَعْنَا أَتَيْتُهُ بِالْجَمَلِ لِنَقْلِيهِ فَمَنَّهُ ثُمَّ انْصَرَفْتُ فَأَرْسَلْتُ عَلِيَّ ابْنَ أَبِي: أَيُّ مَا مَا كُنْتُكَ لَا تَحْدِثْ جَمَلَكَ خُذْ جَمَلَكَ وَذَرَاهُكَ فَهَمَّا لَكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ زَكْرِيَّا. [صحیح۔ بخاری ۱۲۵۶۹]

(۱۰۸۳۵) شعیب فرماتے ہیں کہ جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ اپنے اونٹ پر سفر کر رہے تھے، وہ ٹھک گیا تو جابر رضی اللہ عنہ نے ارادہ کیا کہ اس کو چھوڑ دیا جائے۔ کہتے ہیں: پیچھے سے رسول اللہ ﷺ ملے، آپ ﷺ نے اس کو مارا اور دعا کی۔ وہ ایسا چلا کہا اس سے پہلے اس

کی مثل نہ چلا تھا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے یہ ایک اوقیہ کا فروخت کر دو۔ میں نے کہا: نہیں۔ پھر فرمایا: مجھے ایک اوقیہ کا فروخت کر دو۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں فروخت کرتا ہوں لیکن اپنے گھرنک سواری کرنے کو مستثنیٰ کرتا ہوں۔ جب میں گھرا گیا تو اونٹ کو لے کر آیا۔ آپ ﷺ نے قیمت نقد دے دی۔ میں واپس چلا، آپ ﷺ نے میرے پیچھے کسی کو روانہ کیا کہ میں تجھ سے ستانہ خریدنا چاہتا تھا کہ آپ کا اونٹ لے لوں، اپنا اونٹ اور قیمت لے لو، یہ دونوں آپ کے ہیں۔

(۱۸۳۶) قَالَ الْبَحَارِيُّ وَقَالَ شُعْبَةُ عَنْ مُبِيرَةَ عَنْ هَابِرِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ قُرَيْبِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ظَهَرَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ أَبُو عَسَانَ الْعُمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ لَدَى كُرَّةٍ. [صحيح - انظر قبله | (۱۰۸۳۶) عامر عقیلی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے مدینہ تک سواری کرنے کی اجازت دی۔

(۱۸۳۷) قَالَ الْبَحَارِيُّ وَقَالَ إِسْحَاقُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ مُبِيرَةَ فَبِعْتُهُ عَلَيَّ أَنْ لِي فَفَارَ ظَهْرُهُ حَتَّى أَبْلُغَ الْمَدِينَةَ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا جَابِرٌ لَدَى كُرَّةٍ. [صحيح - انظر قبله | (۱۰۸۳۷) جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے اس کو اس شرط پر فروخت کر دیا کہ میں مدینہ تک اس پر سواری کروں گا۔

(۱۸۳۸) قَالَ الْبَحَارِيُّ وَقَالَ عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ: وَذَلِكَ ظَهْرُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ قُرَيْشٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ لَدَى كُرَّةٍ. [صحيح - انظر قبله | (۱۰۸۳۸) عطاء، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ مدینہ تک اس پر سواری کرنا آپ کے لیے جائز تھا۔

(۱۸۳۹) قَالَ الْبَحَارِيُّ وَقَالَ ابْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ وَحَرَطٌ ظَهْرُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْقَلْبِيُّ حَدَّثَنَا تَوْحِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَوَّاسُ حَدَّثَنَا الْمُنْكَدِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ لَدَى كُرَّةٍ. [ضعيف | (۱۰۸۳۹) امام بخاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن منکدر حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے مدینہ تک سواری کی شرط لگائی۔

(۱۸۴۰) قَالَ الْبَحَارِيُّ وَقَالَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ جَابِرٍ: وَذَلِكَ ظَهْرُهُ حَتَّى تَرْتَجِعَ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ وَحَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ حَزِيمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ

(۱۸۴۰) قَالَ الْبَحَارِيُّ وَقَالَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ جَابِرٍ: وَذَلِكَ ظَهْرُهُ حَتَّى تَرْتَجِعَ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ وَحَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ حَزِيمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ



حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَدْ كَرَهُ.

(۱۰۸۳۰) خالی۔

(۱۰۸۳۱) قَالَ الْبَحَارِيُّ وَقَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ: الْفَرُونَكَ ظَهْرَةٌ إِلَى الْمَدِينَةِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّابِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَدْ كَرَهُ. [صحيح]

(۱۰۸۳۲) ابوزبیر حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم تجھے مدینہ تک سواری کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔

(۱۰۸۳۳) قَالَ الْبَحَارِيُّ وَقَالَ الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ: تَبَلَّغَ عَلَيْهِ إِلَى أَهْلِكَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ نُسَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَدْ كَرَهُ.

وَلَقَدْ أَخْرَجَ مُسْلِمٌ حَدِيثَ عَطَاؤِ وَسَلَامِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ بِهَذَا اللَّفْظِ وَأَخْرَجَ حَدِيثَ أَبِي الزُّبَيْرِ.

[صحيح- مسلم ۷۱۵]

(۱۰۸۳۴) سالم بن ابوالجعد حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ تو اپنے گھراس پر سوار ہو کر پہنچ جاؤ۔

(۱۰۸۳۵) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُصَوَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ

بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أتى عليَّ النبيُّ صلی اللہ علیہ وسلم۔

وَلَقَدْ أَعْيَا يَعْجُرِي قَالَ لَنَحْسَهُ فَوَكَّبْتُ لَكُنْتُ بَعْدَ ذَلِكَ أَحْسِبُ خِطَامَهُ فَمَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ فَلِحَقْنِي النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَ: بِعْنِيهِ. فَبِعْتُهُ مِنْهُ بِخَمْسِ أَوَاقٍ وَقُلْتُ: عَلِيٌّ أَنْ لِي ظَهْرَةٌ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ: وَتَكَ ظَهْرَةٌ إِلَى الْمَدِينَةِ. فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ أَتَيْتُهُ بِوَقْدَانِي وَرِقَّةٍ ثُمَّ وَهَبَنِي لِي.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ.

وَبَعْضُ هَذِهِ الْأَلْفَاظِ تَدُلُّ عَلَى أَنَّ ذَلِكَ كَانَ فِي الْبَيْعِ وَبَعْضُهَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ ذَلِكَ كَانَ مِنْهُ صلی اللہ علیہ وسلم.

تَفَضُّلاً وَتَكْرُماً وَمَعْرُوفاً بَعْدَ الْبَيْعِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح- مسلم ۷۱۵]

(۱۰۸۳۶) ابوزبیر حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئے اور میرا اونٹ تھک گیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو

دوڑ لیا تو وہ بھاگا، پھر میں اس کی لگام کو کنٹرول کرتا رہا، لیکن میں نہ کر سکا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ملے اور فرمایا: مجھے فروخت کر دو۔ میں

نے پانچ اوقیہ میں فروخت کر دیا اور میں نے مدینہ تک سواری کی شرط کر لی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپ مدینہ تک سواری کر

لیں، جب میں مدینہ آیا تو میں اونٹ لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اوقیہ زیادہ کر دیا اور پھر مجھے بہہ کر دیا۔

نوٹ: بعض الفاظ میں شرط کرنے پر دلالت کرتے ہیں اور بعض یہ کہتے ہیں کہ بعد احسان وغیرہ کیا گیا۔

### (۷۹) باب مَنِ اشْتَرَى مَمْلُوكًا لِحَبِيْبِهِ

فلام کو آزاد کرنے کے لیے خریدنے کا بیان

(۱۸۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاصِي أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَالْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ تَالِعِ بْنِ أَبِي عُمَرَ: أَنَّ عَائِشَةَ أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ رَبِيْدَةً فَتُعْتِقَهَا فَقَالَ أَهْلُهَا: تَبِيْعُكَ عَلَيَّ أَنْ وَلَاءَ هَاتَا لَدَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: لَا يَمْتَعُكَ ذَلِكَ فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ.

لَفُظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَهِيَ رِوَايَةُ أَبِي نَصْرِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ: إِنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً فَتُعْتِقَهَا وَالْبَايَعِيُّ سَوَاءٌ.

رِوَاةُ الْبُخَارِيِّ فِي الصَّوْمِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَرِوَاةُ مُسْلِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح - بخاری ۲۵۷۹]

(۱۰۸۳۳) تا فتح حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایک لونڈی خرید کر آزاد کرنا چاہتی تھی تو اس کے مالکوں نے کہا: ولاء ہماری ہوگی ہم تجھے فروخت کر دیتے ہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ کو لونڈی خریدنے سے کوئی چیز نہ رد کے کیوں کہ "ولاء" تو آزاد کرنے والی کی ہوتی ہے۔

(ب) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو لونڈی خرید کر آزاد کرنے کا ارادہ رکھتی تھی۔

(۱۸۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلْتُ بَرِيْرَةَ فَقَالَتْ إِنَّ أَهْلِي كَاتِبُونِي عَلَى بَسْعِ أَوْاقٍ فِي بَسْعِ بَيْنِ كُلِّ سَنَةٍ رِبْعَةً فَأَجِبْنِي فَقُلْتُ لَهَا: إِنْ شَاءَ أَهْلُكَ أَنْ أَعْلَمَكَ لَهُمْ عِدَّةً وَاحِدَةً وَأَعْتِقِكَ وَيَكُونَ الْوَلَاءُ لِي فَقُلْتُ: لَدَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَهْلِهَا فَأَبَوْا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْوَلَاءُ لَهُمْ فَأَتَيْتُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ فَاتَّهَرَتْهَا فَقَالَتْ: لَا هَا اللَّهُ إِذَا قَالَتْ فَسَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِيهَا وَاشْتَرِي لَهُمُ الْوَلَاءَ فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ. فَقُلْتُ قَالَتْ: لَمْ يَحْتَبِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَائِشَةَ

فَحَمَدُ اللَّهِ وَأَنْتَى عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَغْلَهُ نَمَّ قَالَ: أَمَا بَعْدُ لَمَّا بَالَ أَقْوَامٌ بِشَرِّ طَوْنٍ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَا كَانَ مِنْ شُرُوطِ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شُرُوطٍ كِتَابُ اللَّهِ أَحَقُّ وَشُرُطُ اللَّهِ أَوْفَى مَا بَالَ رَجَالٌ مِنْكُمْ يَقُولُ أَحْسَنُهُمْ أَحَقُّ فَلَنَا وَالْوَلَاءُ لِي إِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَحَقُّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ.

[صحیح۔ بخاری۔ ۲۴۲۴]

(۱۰۸۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت بریرہ نے کہا: میرے مہر والوں نے نو سال میں نو اوقیہ ہر سال ایک اوقیہ ادا کرنے پر مکاتبت کی ہے، آپ میری مدد کریں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اگر میرے مالک چاہیں تو میں ایک ہی مرتبہ رقم ادا کر کے تجھے آزاد کر دیتی ہوں اور ولاء میری ہوگی۔ اس نے اپنے اہل سے تذکرہ کیا، لیکن انہوں نے ولاء دینے سے انکار کر دیا وہ میرے پاس آئے اس نے تذکرہ کیا تو میں نے اس کو ڈانٹا اور کہا: تب نہیں۔ کتنی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سن لیا، میں نے آپ کو خبر دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: خرید کر آزاد کر اور ولاء کی شرط لگا۔ کیوں کہ ولاء آزاد کرنے والی کی ہوتی ہے۔ فرماتے ہیں: میں نے ایسا کیا، پھر شام کو رسول اللہ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا، اللہ کی حمد و ثناء بیان کی، جس کا وہ اہل ہے پھر فرمایا: لوگوں کو کیا ہے کہ وہ اسکی شرطیں رکھتے ہیں جو کتاب میں نہیں ہے، جو شرط بھی کتاب اللہ میں نہیں وہ باطل ہے، اگرچہ سو شرط لگ بھی ہوں۔ کتاب اللہ زیادہ حق رکھتی ہے اور اللہ کی شرائط زیادہ پختہ ہوتی ہے، آدمیوں کو کیا ہے کہ وہ کہتے ہیں تو آزاد کر اور ولاء میرے لیے ہے، حلال کہ ولاء تو آزاد کرنے والے کے لیے ہوتی ہے۔

### (۸۰) باب الدہی عن بیع الغور

#### دھوکے کی بیع کی ممانعت

(۱۰۸۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُعْكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ رَجَبٍ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَزِيمٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي حَزِيمٍ أَخْبَرَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَى عَنْ بَيْعِ الْغُورِ - قَدْ أُرْسِلَ.

وَقَدْ رَوَيْنَاهُ مَوْصُولًا مِنْ حَدِيثِ الْأَعْمَرِجِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَمِنْ حَدِيثِ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ.

[صحیح۔ اخرجه مالک ۱۳۴۵]

(۱۰۸۳۶) ابو حازم حضرت سعید بن مسیب سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دھوکے کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۸۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِي وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْقَوَارِيبِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَقَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا لَيْثَةُ

قَالَ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الْفَرَرِ .

حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْبِ كَمَا مَضَى . [صحيح مسلم ۱۵۱۳]

(۱۰۸۳۷) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دھوکے کی بیچ سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۸۳۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمَّامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ

حَدَّثَنَا جَهْضَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَنَاهِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ الْعُبَيْدِيِّ عَنْ شَهْرِ بْنِ

حَرْشَبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْأَخْدَرِيِّ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ مَا لِي بِطَوْنِ الْأَنْعَامِ حَتَّى تَضَعَ

وَعَمَلِي حُرُورَهَا إِلَّا بِكَبْلٍ وَعَنْ شِرَاةِ الْمَنَاقِمِ حَتَّى تَقْسَمَ وَعَنْ شِرَاةِ الصَّلَاةِ حَتَّى تَقْبَضَ وَعَنْ شِرَاةِ

الْعَبْدِ وَهُوَ آتِيٌّ وَعَنْ حُرْبَةِ الْغَالِيَةِ .

وَهَذِهِ الْمَنَاهِيُّ وَإِنْ كَانَتْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ يَأْتِيَانَا غَيْرَ قَرِينِي لَهَا فَدَاخِلَةٌ فِي بَيْعِ الْفَرَرِ الَّذِي نُهِيَ عَنْهُ فِي

الْحَدِيثِ الثَّانِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ . [منكر - اخرجه عبدالرزاق ۱۴۳۷۵ - ابن ماجه ۲۱۹۶]

(۱۰۸۳۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے جانوروں کے پیٹ، دالے بچے کی بیچ سے منع فرمایا جب تک

اس کو جہنم نہ دے اور ان کے تھنوں کے دودھ کی لالیہ کی ماپ کے ساتھ ہو اور غنیموں کے مال کو خریدنے سے منع فرمایا جب تک

تقسیم نہ ہو اور صدقات کو خریدنے سے بھی منع فرمایا جب تک قبضہ میں نہ لیے جائیں اور بھگورے غلام کو خریدنے سے منع فرمایا

اور غوطہ خور کے غوطہ کی بیچ سے بھی منع فرمایا۔

نوٹ: یہ تمام اشیاء بیچ خرید میں شامل ہیں اگرچہ یہ حدیث صحیح سند سے ثابت نہیں لیکن یہ نبی ﷺ سے ثابت ہے۔

(۱۰۸۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ يَمْرُؤُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ

سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : نَهَى رَسُولُ

اللَّهِ ﷺ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ وَعَنْ قَتْلِ الْوِلْدَانِ وَعَنْ شِرَاةِ الْمَنَاقِمِ حَتَّى يَقْسَمَ . وَرَوَى أَيْضًا

عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْسٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي الْمَنَاقِمِ . [صحيح - اخرجه الحاكم ۴۷/۲]

(۱۰۸۳۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر مکلی والے درندے، بچوں کے قتل، غنیموں کو تقسیم

سے پہلے خریدنے سے منع فرمایا۔

(۱۰۸۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ السُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

عَبْدِ اللَّهِ الْبَعْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَلِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ حَدَّثَنِي

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ بَيْعِ الْمَغَالِيمِ قَبْلَ لَيْلٍ.

تَاوَهُهُ الْمَغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَغَيْرُهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ وَرَوَى أَيْضًا عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي الْمَغَالِيمِ. [صحيح - أخرجه الحاكم ۲/ ۴۲]

(۱۰۸۵۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے سال غنموں کو تقسیم کرنے سے پہلے روخت کرنے سے منع فرمایا۔

### (۸۱) بَابُ النَّهْيِ عَنِ عَسْبِ الْفَعْلِ

جنہتی کرانے کے لیے سائڈ کو کرائے پر دینے کی ممانعت

(۱۰۸۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنْ عَسْبِ الْفَعْلِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح - بخاری ۲۱۶۴]

(۱۰۸۵۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنہتی کرانے کے لیے سائڈ کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا۔

(۱۰۸۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنْ بَيْعِ حِرَابِ الْجَمَلِ وَعَنْ بَيْعِ الْمَاءِ وَالْأَرْضِ لِحُرُوكِ فَعَنْ ذَلِكَ نَهَى النَّبِيُّ ﷺ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

(۱۰۸۵۲) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ کی جنہتی، پانی وزمین کی بیع اس شرط پر کہ کھین بازی کی جائے سے منع فرمایا۔

(۱۰۸۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ كَامِلِ الزَّاهِدِ الْبُخَارِيُّ قَدِمَ عَلَيْنَا حَاجًّا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الرَّاظِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مَاهَانَ الْأَيْبِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمِيدِ الرَّوَاسِيِّ عَنْ

هشام بن عروہ عن محمد بن إبراهيم التيمي عن أنس بن مالك: أن رجلاً من بني كلاب سأل رسول الله ﷺ عن عَسْبِ الْفَحْلِ فنهاه عن ذلك فقال: يا رسول الله إنا نطرق ونكرم فرخص في الكرامة.

رواه أبو عيسى عن عتبة واتبه إبراهيم بن عروة عن يحيى بن آدم. [صحيح - إعرجه النسائي ۴۶۷۲]

(۱۰۸۵۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنو کلاب کے ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے اونٹ کی جنتی کے بارے میں پوچھا تو آپ نے اس کو منع کر دیا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم تو صرف سعادت و نفاہی کی غرض سے یہ کام کرتے ہیں، آپ نے اس کو اجازت دے دی۔

(۱۰۸۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقَلْبِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الزِّيَّاتُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى كَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ أَبِي كَثِيبٍ عَنْ ابْنِ أَبِي نَعْمٍ الْجَبَلِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: لَمْ يَكُنْ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ زَادَ عَبِيدُ اللَّهِ وَعَنْ قَبِيْرِ الْعُلَاحِ.

وَرَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ كَمَا رَوَاهُ عَبِيدُ اللَّهِ وَقَالَ لَمْ يَكُنْ إِسْحَاقُ الْهَنْظَلِيُّ عَنْ وَكَيْعٍ لَمْ يَكُنْ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ.

وَرَوَاهُ عَمَّادُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نَعْمٍ قَالَ: لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَدَى كَرْمٍ.

[قوی - إعرجه النسائي ۴۶۷۴]

(۱۰۸۵۴) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سائے کی جنتی کی بیج کو منع فرمایا ہے اور عبید اللہ نے زیادہ کیا ہے کہ اناج کا ایک قہیز (یہ پیمانہ ہے)۔

(ب) حضرت وکیع فرماتے ہیں کہ جنتی کرانے کے لیے سائے کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔

(ج) عبدالرحمن بن ابی نعیم کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے۔

(۷۲) باب التَّهْيِ عَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ وَبَيْعِ مَا لَا تَمْلُكُ

جو سامان آپ کے پاس موجود نہ ہو اس کی بیج کی ممانعت اور جس سامان کے آپ مالک

نہیں اس کی بھی ممانعت ہے

(۱۰۸۵۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبِيدَةَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا عَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي بَرٍّ

سَحَّ وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي حَبْرَةَ عَنْ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا تَمَامٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جِزَامٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُبَاعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي.

وَفِي رِوَايَةٍ حَمَادٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَهُ: لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ. [صحیح]

(۱۰۸۵۵) حضرت حکیم بن جزام فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے وہ چیز فروخت کرنے سے منع فرمایا جو میرے پاس نہ ہو۔  
(ب) حماد کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کو فرمایا: اس کو فروخت نہ کرو جو میرے پاس نہ ہو۔

(۱۰۸۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ السُّوسِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّكُونِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي عُمَرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَرْسَلَ عَتَابَ بْنَ أُسَيْدٍ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ: أَنْ أَتِيَهُمْ عَنِّي أَرْبَعٌ يَحْصَلُ: إِنْ لَمْ يَصْلُحْ شَرْطَانِ لِي يَبِيعَ وَلَا يَبِيعَ وَسَلَفٌ وَلَا يَبِيعَ مَا لَمْ يَبِيعْكَ وَلَا يَبِيعَ مَا لَمْ يَبْضَمَنَّ.

[حسن۔ تقدم برقم ۱۰۸۲۸]

(۱۰۸۵۶) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عتاب بن اسید کو مکہ والوں کی طرف روانہ کیا اور فرمایا: میری طرف سے ان کو چار خصلتوں کے بارے میں بتانا: ① ایک بیع میں دو شرطیں جائز نہیں ② بیع اور قرض ③ جس کے مالک نہ ہوں اسے فروخت نہ کریں۔ ④ اس چیز کے نفع سے فائدہ اٹھانا جائز نہیں جس کے نقصان کی ذمہ داری نہ ہو۔

(۸۳) بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الصُّوفِ عَلَى ظَهْرِ الْفَنَمِ وَاللَّبَنِ فِي ضُرُوعِ

الْفَنَمِ وَالسَّمَنِ فِي اللَّبَنِ

بکریوں پر اون، بکریوں کے تھنوں میں دودھ، دودھ میں گھی کی بیع کرنے کی ممانعت

(۱۰۸۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ قُرُوحَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ تَبَاعَ الْقَمْرَةُ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا أَوْ يَبَاعَ صُوفٌ عَلَى ظَهْرِ أَوْ سَمَنٌ فِي لَبَنِ أَوْ لَبَنٌ فِي عَسْرَجٍ.

قَمْرَةٌ بِرُفْعِهِ عُمَرُو بْنُ قُرُوحَ وَكَانَ بِالْقَوْمِ وَقَدْ أُرْسِلَتْ عَنْهُ وَكَبِيعٌ وَرِوَاةٌ غَيْرُهُ مَوْقُوفًا.

[سنکر۔ اخرجہ الطبرانی فی المعجم ۱۱۹۳۵]

(۱۰۸۵۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچل پکنے سے پہلے یا بکریوں کے اوپر اون دودھ میں گھی یا تھنوں میں دودھ کی بیج کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۸۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْقَفِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِسْثُورٍ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرُقِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا نَشْعُرُ بِاللَّغْنِ فِي ضُرُوعِهَا وَلَا الصَّرْفِ عَلَى ظُهُورِهَا. هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ مَوْثُوقًا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زُهَيْرٌ بِنُ مَعَارِبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ مُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْثُوقًا. [ضعیف۔ نظر قبلہ]

(۱۰۸۵۸) حضرت عمر بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم تھنوں میں دودھ کی اور بکریوں کے اوپر اون کی بیج نہیں کرتے۔

(۸۳) باب مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ بَيْعِ السَّمَكِ فِي الْمَاءِ

پانی کے اندر موجود مچھلی کی بیج کی ممانعت

(۱۰۸۵۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ حَنْبَلٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ بَلُوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّمَاكِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنِ الْمُسَيْبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تَشْتَرُوا السَّمَكِ فِي الْمَاءِ فَإِنَّهُ حَرٌّ. هَكَذَا رَوَى مَرْثُوعًا وَبِهِ إِسْرَافٌ بَيْنَ الْمُسَيْبِ وَابْنِ مَسْعُودٍ.

وَالصَّحِيحُ مَا رَوَاهُ هُنُومٌ عَنْ يَزِيدَ مَوْثُوقًا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الْقَوْرِيُّ عَنْ يَزِيدَ مَوْثُوقًا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ: اللَّهُ كَرِهَ بَيْعَ السَّمَكِ فِي الْمَاءِ. [منکر۔ اعرجہ احمد ۱/۲۸۸]

(۱۰۸۵۹) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم مچھلیوں کو پانی میں فروخت نہ کرو۔ (ب) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مچھلی کی بیج پانی میں ناپسند کرتے تھے۔

(۸۵) باب النَّهْيِ عَنِ بَيْعِ حَبْلِ الْحَبَلَةِ

بیج حبل الحبلة کی ممانعت (ایک شخص اونٹنی خرید کر یہ شرط لگاتا ہے کہ اس کی ادائیگی

اس وقت ہوگی جب مادہ بچہ جنے اور مادہ حاملہ ہو کر پھر مادہ کو جنم دے)

(۱۰۸۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْقَفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَوْثُوقٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ



عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبْلِ الْحَبَلَةِ وَكَانَ بَيْعًا يَتَابَعُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ كَانَ يَتَّبَعُ الْحُزُورَ إِلَى أَنْ تَنْتَجِ النَّاقَةُ وَتَنْتَجِ الْوَيْ فِي بَطْنِهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح - بخاری ۲۰۳۶]

(۱۰۸۶۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حاملہ کے حمل کی بیچ سے منع کیا ہے، یہ وہ بھی جو جاہلیت والے آپس میں کرتے تھے، وہ اونٹ کو خریدنے کے ارٹھی بچے کو تم دے اور پھر وہ مادہ جو اس کے پیٹ میں ہے، بچہ جنم دے۔

(۱۰۸۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْقُوبَ: إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَرَكَاتٍ التَّمِيمِيُّ بِعَمْرِيَّةَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي أَسَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ: هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي نَافِعٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: اللَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبْلِ الْحَبَلَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ. [صحيح - مسلم ۱۰۱۴]

(۱۰۸۶۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حاملہ کے حمل کی بیچ سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۸۶۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ وَالْحَدِيثُ لِأَبِي الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ:

كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَتَّبِعُونَ الْحُزُورَ إِلَى حَبْلِ الْحَبَلَةِ. وَحَبْلُ الْحَبَلَةِ أَنْ تَنْتَجِ النَّاقَةُ مَا فِي بَطْنِهَا لَمْ تَحْمِلْ الْوَيْ نَبَحَتْ فَنَهَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنْ ذَلِكَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ فَلَمْ يَكْرَهُ بِنَحْوِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: يَبِيعُونَ لَحْمَ الْحُزُورِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ.

[صحيح - بخاری ۲۳۶۳۰]

(۱۰۸۶۴) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جاہلیت والے اونٹوں کو حاملہ کے حملک فروخت کرتے اور حاملہ کا حمل یہ ہے کہ مادہ بچہ جنم دے، پھر وہ بچہ حاملہ ہو جو جنم دیا گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔

(ب) یحییٰ بن سعید اس کے مثل ذکر کرتے ہیں کہ وہ اونٹوں کا گوشت فروخت کرتے تھے۔

(۱۰۸۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرِ الْمَرْكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: لَا

يَبَا فِي الْحَيَوَانِ وَإِنَّمَا نَهَى مِنَ الْحَيَوَانِ عَنْ ثَلَاثٍ عَنِ الْمُضَامِينِ وَالْمَلَأِجِجِ وَحَبْلِ الْحَبَلَةِ. وَالْمُضَامِينُ مَا

ہی یُکُونُ إِنَاثِ الْإِبِلِ وَالْمَلَابِیحِ مَا فِي ظُهُورِ الْجَمَالِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَهِيَ رَوَايَةُ الْمُزَنِّيِّ عَنِ الشَّالِبِيِّ أَنَّهُ قَالَ: الْمُضَامِينُ مَا فِي ظُهُورِ الْجَمَالِ وَالْمَلَابِیحُ مَا فِي

ظُهُورِ إِنَاثِ الْإِبِلِ وَكَذَلِكَ لَمُسْرَةُ أَبُو عُبَيْدٍ. [صحیح۔ اعرجہ مالک ۱۲۳۴]

(۱۰۸۶۳) سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ حیوانوں میں سو نہیں ہوتا۔ لیکن حیوانوں سے تین چیزیں صحیح ہیں: ① مضامین

② ملاحیح ③ حیل الجملہ مضامین وہ ہے جو مادہ کے پیٹ میں ہو۔ ملاحیح جو اونٹوں کی پشتوں میں ہو۔

شیخ بخاری فرماتے ہیں: امام زرعی امام شافعی بخاری سے نقل فرماتے ہیں کہ مضامین جو اونٹوں کی پشتوں میں ہو اور ملاحیح

مادہ کے پیٹ میں ہو۔

(۱۰۸۶۴) وَأَمَّا الْيَدَى رَوَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْمَجْرِ لِأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو

الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - بِذَلِكَ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ أَبُو زَيْدٍ: الْمَجْرُ أَنْ يَبَاغَ الْبَعِيرُ أَوْ غَيْرُهُ بِمَا فِي بَطْنِ النَّاقَةِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا الْخَبَرُ بِهَذَا اللَّفْظِ تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ قَالَ يَحْيَى بْنُ مَوْجِبٍ لَأَنْكَرَ عَلَيَّ مُوسَى

هَذَا وَكَانَ مِنْ أَسْبَابِ تَضْوِيهِهِ. [منكر۔ اعرجہ البزار كما في مجمع الزوائد ۱۶/۳]

(۱۰۸۶۳) ابو سعید فرماتے ہیں کہ اونٹ پر نہ لگا: المجر یہ ہے کہ اونٹ اس کے علاوہ کوئی جانور فروخت کیا جائے جو ان کے

پیٹ میں ہے اس سمیت۔

(۱۰۸۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الشُّكْرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الشَّالِبِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا

الْمُفَضَّلُ بْنُ كَسَّانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَوْجِبٍ لَهَذَا كَرَهُ.

وَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ بِسَّارٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ سَمِعَهُ يَنْهَى عَنْ بَيْعِ

الْمَجْرِ لَعَادَةَ الْخَبَرِ إِلَى رَوَايَةِ نَافِعٍ وَكَانَ ابْنُ إِسْحَاقَ أَقْبَاهُ عَلَى الْمَعْنَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۰۸۶۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے حج الجمر سے منع کیا ہے۔ اوپر والی حدیث میں اس کی

وضاحت ہے۔

(۸۶) باب النهي عن بيع الملامسة والمتابذة

بیع ملامسہ اور متابذہ کی ممانعت

(۱۰۸۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَلِيفُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي

سَلِمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ وَعَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ  
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ  
يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
ﷺ نَهَى عَنِ الْمَلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْهُمَا وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ  
يَحْيَى وَأَخْرَجَاهُ أَبُو إِسْحَاقَ مِنْ حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ غَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ هَكَذَا وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي  
صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحیح۔ بخاری ۲۰۳۹]

(۱۰۸۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۸۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ  
بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ وَبَّارٍ عَنْ عَطَايَةَ بْنِ مِهْنَةَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّهُ نَهَى عَنِ يَحْيَى: الْمَلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ، أَمَا الْمَلَامَسَةُ فَلَا يَلْمَسُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا  
قَوْلَ صَاحِبِهِ بِغَيْرِ تَأْمَلٍ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَنْبَذَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا لَوْبَهُ إِلَى الْآخَرِ وَلَمْ يَنْظُرْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا إِلَى  
قَوْلِ صَاحِبِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۱۱]

(۱۰۸۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ دونوںوں سے منع کیا گیا ہے، یعنی ملامسہ اور منابذہ سے۔ ملامسہ یہ ہے کہ دونوں  
ش سے ہر ایک اپنے ساتھی کے کپڑے کو بغیر دیکھے چھوتا ہے۔ منابذہ یہ ہے دونوں ایک دوسرے کی طرف کپڑے پھینکتے ہیں اور  
یک دوسرے کے کپڑے کو دیکھتے بھی نہیں۔

(۱۰۸۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ أَخْبَرَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا  
يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ  
الْعَدَنِيُّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ لَيْسَ وَرَيْعَتَيْنِ نَهَى عَنِ الْمَلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ فِي السَّبِيحِ  
وَالْمَلَامَسَةُ نَمْسُ الرَّجُلِ قَوْلَ الْآخَرِ بِيَدِهِ بِاللَّيْلِ أَوْ النَّهَارِ لَا يَلْمَسُهُ إِلَّا ذَلِكَ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَنْبَذَ الرَّجُلُ إِلَى  
الرَّجُلِ لَوْبَهُ وَيَنْبَذَ الْآخَرُ لَوْبَهُ وَيَكُونُ ذَلِكَ بَيْنَهُمَا عَنْ غَيْرِ نَظَرٍ وَلَا تَرَاضٍ وَاللَّبْسَانُ اشْتِمَالُ الصَّمَاءِ  
وَالصَّمَاءُ أَنْ يَجْعَلَ لَوْبَهُ عَلَى أَحَدٍ عَابِقِيهِ لِيَبْدُوَ أَحَدٌ شَقِيهِ لَيْسَ عَلَيْهِ قَوْلُ وَاللَّبْسَةُ الْآخَرَى احْتِاؤُهُ  
بِقَرِيْبِهِ لَيْسَ عَلَى قَرِيْبِهِ مِنْهُ شَيْءٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بَكْرِ. [صحیح۔ بخاری ۱۵۱۱]

(۱۰۸۶۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو قسم کے لباس اور دو وجوں سے منع فرمایا ہے، وجوں میں سے ایک ملامسہ اور دوسری منابذہ ہے۔ ملامسہ: آدمی کا دوسرے کے کپڑے کو چھونا بغیر اہت پلٹ کیے۔ منابذہ: آدمی دوسرے کی طرف کپڑا پھینکتا ہے اور ان کا سودا بغیر دیکھے اور بغیر رضامندی کے طے ہو جاتا ہے۔ اور دو لباس یہ ہیں: اشتمال العصب اور وہ یہ ہے کہ آدمی (تکبیر سے) اپنے ایک کندھے پر کپڑا اڑال لیتا ہے، جس سے اس کی ایک طرف ٹنگی ہو جاتی ہے اس پر کپڑا نہیں ہوتا اور دوسرا لباس یہ ہے کہ آدمی اپنے کپڑے سے اس طرح گونگھ مار کر بیٹھے کہ اس کی شرمگاہ ٹنگی ہو جائے۔

(۱۸۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ: لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَنِ الْمَلَأَمَةِ وَالْمَنَابِذَةِ فِي الْبَيْعِ ثُمَّ كَسَرَ هَذَا التَّفْسِيرَ الْوَلِيُّ مَضَى فِي حَدِيثِ اللَّيْثِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ حُوَيْلَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح - مسلم ۱۵۱۲]

(۱۰۸۶۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا ہے۔

(۱۸۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَدَّادٍ سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ قَالُوا الْبَيْعَانِ قَالُوا الْمَلَأَمَةَ وَالْمَنَابِذَةَ وَأَمَّا اللَّبْسَانِ فَاشْتِمَالُ الصَّمَاءِ وَاحْتِجَابُ الرَّجُلِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَمَسَ عَلَى فَرَجِهِ مِنْ شَيْءٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ. قَالَ الْبُخَارِيُّ تَابَعَهُ مَعْمَرٌ.

[صحيح - بخاری ۹۲۷]

(۱۰۸۷۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو وجوں اور دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے، دو قسم ملامسہ اور منابذہ ہے اور دو قسم کے لباس اشتمال الصماء اور آدھی اس طرح گونگھ مار کر بیٹھے کہ اس کی شرمگاہ ٹنگی ہو جائے۔

(۱۸۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - بِهَذَا الْحَدِيثِ. زَادَ فَاشْتِمَالُ الصَّمَاءِ يَشْتَمَلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ يَضَعُ طَرَفِي الثَّوْبِ عَلَى عَاتِقِي الْأَيْسَرِ وَيَبْرُزُ حِفْظَهُ الْأَيْمَنِ قَالَ وَالْمَنَابِذَةُ أَنْ يَقُولَ إِذَا لَبِذْتَ هَذَا الثَّوْبَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ وَالْمَلَأَمَةُ إِذَا لَمَسَهُ بِيَدِهِ وَلَا يَشْرُهُ وَلَا يَنْشُرُهُ إِذَا مَسَهُ وَجَبَ الْبَيْعُ. [صحيح - انظر قبله]

(۱۰۸۷۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اشتمال الصماء یہ ہے کہ وہ ایک کپڑے کے دونوں اطراف ہاتھیں کندھ

پر رکھ لیتا ہے اور سیدھا کندھا کپڑے سے خالی ہوتا ہے اور منابذہ وہ کہتا ہے کہ جب میں نے یہ کپڑا پھینک دیا تو بیع واجب ہو گیا اور ملامتہ یہ ہے کہ وہ کپڑے کو اپنے ہاتھ سے چھوئے گا۔ اس کو پھیلانے اور الٹے پلٹے کانٹیں، جب ہاتھ لگا لیا تو بیع واجب ہو گیا۔

## (۸۶) باب التَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ

### بیع الحصاة کی ممانعت (یعنی کنگری پھینک کر بیع کرنا)

(۱۸۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِيءُ وَغَيْرُهُمْ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَى عَنْ بَيْعِ الْغُرُورِ وَعَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ. [صحیح- مسلم ۱۰۱۳]

(۱۰۸۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دھوکے اور کنگری پھینک کر بیع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۸۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ بَكْرِ بْنِ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَمْعَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّنَادِ فَلَدَّ كَرَّةً بِنَحْوِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ.

(۱۰۸۷۳) خالی۔

## (۸۷) باب التَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْعُرْبَانِ

### بیعانہ کی بیع کی ممانعت

(۱۸۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ قَالَ بَلَغَنِي عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنْ بَيْعِ الْعُرْبَانِ. قَالَ ابْنُ وَهْبٍ فَقَالَ لِي مَالِكُ وَذَلِكَ لِيَسْمَا نَوْمَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ: أَنَّ بَشْرِي الرَّجُلُ الْعَبْدُ أَوْ الْأَمَةُ أَوْ يَتَكَارَى الْكِرَاءَ ثُمَّ يَقُولُ لِلَّذِي اشْتَرَى أَوْ تَكَارَى مِنْهُ: أَعْطَيْكَ دِينَارًا أَوْ دِرْهَمًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ أَوْ أَقَلَّ عَلَى أَمِي إِنْ أَحَدْتُ السَّلْعَةَ أَوْ رَكِبْتُ مَا تَكَارَيْتُ مِنْكَ فَأَلْذِي أَعْطَيْتَكَ هُوَ مِنْ كَمَنِ السَّلْعَةَ أَوْ مِنْ كِرَاءِ الدَّائِمَةِ وَإِنْ تَرَكَتُ الْبَيْعَ أَوْ الْكِرَاءَ لَمَّا أَعْطَيْتَكَ فَهُوَ لَكَ بِأَجَلٍ بَعِيرٍ شَرِيءٌ.

قَالَ الشَّيْخُ هَكَذَا رَوَى مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ هَذَا الْحَدِيثَ لِي الْمَوْطَأِ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ رِوَاةٍ عَنْهُ.

[ضعیف۔ اخرجہ مالک ۱۱۷۱]

(۱۰۸۷۲) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ جاننے کی بات سے منع فرمایا ہے، ابن وہب کہتے ہیں کہ مالک نے مجھے کہا: اس میں جو ہمارا خیال ہے، واللہ اعلم کہ آدی غلام یا لوطی خریدتا ہے یا کرایہ پر وصول کرتا ہے، پھر اس شخص سے کہتا ہے جس سے خریدایا کرایہ پر حاصل کیا کہ میں تجھے دینا یا درہم یا اس سے زیادہ یا اس سے کم دیتا ہوں کیوں کہ میں نے سامان لیا یا جب سے میں نے کرایہ پر حاصل کیا میں نے سواری کی۔ جو میں نے تجھے دیا ہے یہ سامان کی قیمت جانور کا کرایہ ہے، اگر میں بیع یا کرائے کو چھوڑ دوں گا تو جو میں نے تجھے دیا ہے وہ تیرے لیے ہے بغیر کوئی چیز وصول کیے۔

(۱۰۸۷۵) وَرِوَاةُ حَبِيبِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَالِكِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمِيرٍ الْأَسْلَمِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَلْبِيُّ يَعْنِي الْمَاسَرَجِيَّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْقَاسِمِ الصَّنَعِيُّ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا الْفَقَاهُ بْنُ كَادَةَ بْنِ تَلَيْدِ الرَّعْنِيِّ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ فَذَكَرَهُ وَيُقَالُ: لَا بَلَّ أَحَدُهُ مَالِكَ عَنِ ابْنِ لَهَيْعَةَ. [ضعیف۔ نظر قبلہ]

(۱۰۸۷۵) حبيب بن ابی حبيب اس کی مثل ذکر کرتے ہیں اور کہا گیا: نہیں بلکہ مالک نے ابن لہیعہ سے لیا ہے۔

(۱۰۸۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَدِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عِيْشَةَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنِ الثَّقَفِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ فَذَكَرَهُ

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ هَكَذَا ذَكَرَهُ أَبُو مُصْعَبٍ عَنْ مَالِكِ عَنِ الثَّقَفِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ وَيُقَالُ إِنَّ مَالِكًا سَمِعَ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ ابْنِ لَهَيْعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ وَالْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ لَهَيْعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ مَشْهُورٌ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ فَذَكَرَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذَهَابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ

(۱۰۸۷۶) خالی۔

(۱۰۸۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقَلْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ يَعْنِي أَبَا الشَّيْخِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْوَائِلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا حَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذَهَابٍ فَذَكَرَهُ.

حَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأَشْجَعِيُّ فِيهِ تَفَرُّدٌ وَحَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ ضَعِيفٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ وَابْنُ لَهَيْعَةَ لَا

يُبْعُ بِهَمَا وَالْأَصْلُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ مُرْسَلٌ مَالِكٌ.

(۱۰۸۷۷) خالی۔

## (۸۸) باب النهي عن بيعتین فی بیعة

### ایک بیع میں دو بیعوں کی ممانعت

(۱۰۸۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَمَا أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

هَاشِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَمَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ:

أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ.

وَلِي رِوَايَةٌ يَحْيَى قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ. قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي يَقُولُ هُوَ لَكَ

بِنَقْدِ بَعْشَرَةٍ وَبِنِسْبَةِ بَعْشَرِينَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُرَّادِيُّ وَمُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

عَمْرٍو. [ضميف۔ نظر ماقبلہ]

(۱۰۸۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک بیع میں دو بیعوں سے منع فرمایا۔

(ب) صحیح کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک بیع میں دو بیعوں سے منع فرمایا ہے، عبد الوہاب کہتے ہیں کہ نقد آپ

کے لیے دس اور ادھار میں کاہوگا۔

(۱۰۸۷۹) وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ بَاعَ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ فَلَهُ أَوْ كَسَمَهُمَا أَوْ الرُّبَا.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّبْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ حَبِيبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو

بَكْرِ بْنُ أَبِي حَبِيبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا كَذَكَرَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السَّنَنِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي

حَبِيبَةَ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَرَأْتُ فِي كِتَابِ أَبِي سَلِيمَانَ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي تَفْسِيرِهِ هَذَا الْحَدِيثِ يُشْبَهُ أَنْ

يَكُونَ لِرُكْلٍ حُكْمَةٌ فِي شَيْءٍ بِبَيْعِهِ كَمَا أَنَّهُ أَسْلَفَ دِينَارًا فِي قَفْزِ بَرٍّ إِلَى شَهْرِ فَلَمَّا حَلَّ الْأَجَلُ وَطَالَ بِهَا بَالٌ

قَالَ لَهُ يَعْزِي الْقَفْزِ الَّذِي لَكَ عَلَيَّ بِقَفْزَيْنِ إِلَى شَهْرَيْنِ فَهَذَا بَيْعٌ لَنْ لَمْ يَدْخَلَ عَلَى الْبَيْعِ الْأَوَّلِ فَصَارَ

بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ فَيُرَدَّانِ إِلَى أَوْ كَسَمَهُمَا وَهُوَ الْأَصْلُ لِإِنْ تَبَاعَا الْبَيْعَ الثَّانِي قَبْلَ أَنْ يَتَنَاخَصَا الْبَيْعَ الْأَوَّلَ كَمَا

مؤمنین. [منکر۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ ۲۰۴۶۱]

(۱۰۸۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک بیج میں دو بھوں کو کیا اس کے لیے دونوں میں خسارہ یا سود ہے۔

(ب) شیخ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے ابو سلیمان کے خط میں اس حدیث کی تفسیر پڑھی۔ کسی چیز کی اصل حوالے کر دینا کہ گندم کا ایک قلیز ایک مہینہ کی مدت مقررہ تک دے دیا۔ جب مدت مکمل ہوئی اس نے گندم کا مطالبہ کر دیا تو لیجے والے نے کہا: وہ قلیز گندم کا جو میرے اوپر قرض تھا وہ مجھے دو قلیزوں کے بدلے دو ماہ کی مدت تک فروخت کر دو۔ یہ دوسری بیج ہے جو پہلی بیج میں شامل ہوگئی تو یہ ایک بیج میں دو بیجوں ہیں۔ یہ کسی کی طرف لوٹا دیے جائیں گے۔ یعنی اصل کی طرف۔ اگر وہ دوسری بیج کرتے ہیں پہلی بیج کو ختم کرنے سے پہلے تو دونوں سود خور ہیں۔

(۱۰۸۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ وَعَبْرَةٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ حُطَيْبٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْعَاصِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعٍ وَسَلْفٍ وَعَنْ يَبْتِئِينَ فِي صَفْقَةٍ وَاحِدَةٍ وَعَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: حَرَامٌ شَيْءٌ مَا لَمْ يُضْمَنْ. [حسن۔ اخرجہ احمد ۱۷۴/۲]

(۱۰۸۸۰) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیج اور قرض اور ایک بیج میں دو بھوں سے اور جو آپ کے پاس موجود نہ ہو اس کو فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: منافع حرام ہے اس چیز کا جس کے نقصان کے ذمہ داری نہ لی گئی ہو۔

## (۸۹) بَابُ النَّهْيِ عَنِ النَّجْشِ

یہاں بڑا حانا ممنوع ہے

(۱۰۸۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ وَعَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَالْحَدِيثُ لِإِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ النَّجْشِ.



رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ بخاری ۶۸۶۶]

(۱۰۸۸۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھاد بڑھانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۸۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تَنَاجَشُوا. [صحیح۔ اخرجه الشافعی ۸۳۱]

(۱۰۸۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ایک دوسرے پر بھاد زیادہ نہ کرو۔

(۱۸۸۳) قَالَ وَأَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مِثْلَهُ.

(۱۰۸۸۳) خالی۔

(۱۸۸۴) قَالَ وَأَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِي ثَوْبٍ عَنِ ابْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مِثْلَهُ.

(۱۰۸۸۴) خالی۔

(۱۸۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَالنَّجَشُ أَنْ يَحْضُرَ الرَّجُلُ السَّلْعَةَ تَبَاحٌ فَيُعْطَى بِهَا الشَّيْءَ وَهُوَ لَا يُرِيدُ شِرَاءَ مَا لِيُكْتَدَى بِهِ السُّوَامُ فَيُعْطُونَ بِهَا أَكْثَرَ مِمَّا كَانُوا يُعْطُونَ لَوْ لَمْ يَسْمَعُوا سَوْمَهُ فَمَنْ نَجَشَ فَهُوَ خَاصٌّ بِالنَّجَشِ إِنْ كَانَ عَالِمًا بِنَهْيِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ وَالسُّوَامُ جَائِزٌ لَا يُمْسِدُهُ مَعْصِيَةٌ وَجَلَّ نَجَشَ عَلَيْهِ قَالَ وَقَدْ بَاعَ فِيمَنْ يُرِيدُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَبَجَّازٌ السُّوَامُ وَقَدْ يَجُوزُ أَنْ يَكُونَ زَادَ مَنْ لَا يُرِيدُ الشِّرَاءَ. [صحیح]

(۱۰۸۸۵) امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ”النجش“ یہ ہے کہ آدمی فروخت ہونے والے سامان کے پاس موجود ہو جب وہ فروخت ہو رہا ہو۔ اس کے عوض اس کو کچھ دیا جائے لیکن وہ سامان خریدنا نہیں چاہتا۔ تاکہ بھاد کرنے والے (بولی لگانے والے) اس کی خریدی کریں۔ وہ بھتا دینا چاہتے تھے، اس سے زیادہ دیے جاتے۔ اگر اس کا بھاد نہ تھیں۔ بھاد میں اضافہ کرنے والا اگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ممانعت کو جانتا ہے تو گنہگار ہے۔ بیع جائز ہے اس آدمی کی تا قرمانی کی وجہ سے بیع فاسد نہ ہوگی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ایسی بیع ہوتی تھی تو بیع جائز ہے اور یہ بھی جائز ہے کہ ریٹ میں اضافہ کرنے والا خریدنے کا ارادہ نہ بھی رکھتا ہو۔

(۱۸۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَسَادَةَ وَأَبُو مَنْصُورٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَمْدَانَ وَأَبُو نَصْرِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الصَّفَّارُ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نَجِيدٍ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَجَلَانَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ الْحَنْبَلِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَادَى عَلَى جِلْسٍ وَقَدْ حُجِرَ فِيمَنْ يَزِيدُ فَأَعْطَاهُ رَجُلٌ دِرْهَمًا وَأَعْطَاهُ آخَرُ دِرْهَمَيْنِ لِمَاعَهُ.

[ضعیف۔ اخرجہ احمد ۱۱۴/۳۔ ابوداؤد ۱۶۶۱]

(۱۰۸۸۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ٹاٹ اور پیالے کی بولی لگائی کہ کون زیادہ دے گا۔ ایک آدمی نے ایک درہم دینے کو کہا جبکہ دوسرے نے دو درہم دینے آپ ﷺ اس کو فروخت کر دیا۔

(۱۰۸۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي سَلِيمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا يَقُولُ لَهُ شَهْرٌ كَانَ نَاجِرًا وَهُوَ يُسْأَلُ عَبْدَ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ بَيْعِ الْمَرْزُوقَةِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَبِيعَ أَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ آخِيهِ حَتَّى يَنْزِلَ إِلَّا الْمَغَانِمَ وَالْمَوَارِيثَ.

وَكذلك رَوَاهُ ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ وَرَوَاهُ يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنِ ابْنِ وَهَبٍ وَقَالَ ابْنُ الْحَدِيدِ: وَهُوَ يُسْأَلُ عَبْدَ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو فَأَمْسَكَ. ﴿ق﴾ وَرَوَيْنَا عَنْ عطاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ قَالَ: أَفْزَكَّتْ النَّاسَ لَا يَرُونَ بَأْسًا بِبَيْعِ الْمَغَانِمِ بِمَنْ يَزِيدُ. [حسن۔ اخرجہ ابن الحارود ۵۷۰۔ الدارقطني ۱۱/۳]

(۱۰۸۸۷) زید بن اسلم کہتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو سنا، اس کو شہر کہا جاتا تھا، وہ تاجر تھا۔ وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے بیع المرزوقہ کے متعلق پوچھ رہا تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی اپنے بھائی کی بیع پر بیع کرے یہاں تک کہ وہ چھوڑ دے۔ (الایہ کہ شہمیں اور راحت ہو۔)

(ب) یونس بن عبدالاعلیٰ ابن وہب سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ عبداللہ بن عبد اللہ بن عمر سے سوال کر رہا تھا۔  
(ج) عطاء بن ابی رباح کہتے ہیں کہ میں نے لوگوں کو پایا ہے کہ وہ غنیمتوں کی قیمت میں اضافہ کرنے میں حرج محسوس نہ کرتے تھے۔

## (۹۰) بَابُ لَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ

ایک دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرو

(۱۰۸۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: لَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ

بَعْضٌ . وَفِي رِوَايَةِ أَبِي زَكَرِيَّا : لَا يَبِيعُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي أَرْسٍ عَنْ مَالِكٍ .

[صحیح۔ بخاری ۲۰۳۲]

(۱۰۸۸۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ایک دوسرے کی بیعت پر بیعت نہ کرو۔ ابو زکریا کی روایت میں ہے کہ وہ بیعت نہ کرے۔

(۱۰۸۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عُمَرَ عُمَانُ : سَمِعْتُ بَنِي مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِئَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمِيْدٍ عَنْ عَمِيْدِ اللَّهِ بْنِ صَمْرَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ : لَا يَبِيعَنَّ أَحَدُكُمْ عَلَى نَيْبِ أُخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خُطْبَةِ أُخِيهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِ مِنْ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ مُسَهَّرٍ وَمُحَمَّدِ الْقَطَّانِ عَنْ عَمِيْدِ اللَّهِ . [صحیح۔ مسلم ۱۶۱۲]

(۱۰۸۸۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی بیعت پر بیعت نہ کرے اور نہ ہی اپنے بھائی کی مکئی پر مکئی کا پیغام بھیجے مگر اس کی اجازت سے۔

(۱۰۸۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَوَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ : لَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِيعُ خَاضِرٌ لِنَادٍ وَلَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى نَيْبِ أُخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خُطْبَتِهِ وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْءُ طَلَاقَ أُخِيهَا لِيُخْتَفِئَ مَا فِي إِنْثَاهَا . [صحیح۔ بخاری ۲۰۳۳]

(۱۰۸۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بھاد نہ بڑھاؤ اور شہری دیہاتی کے لیے بیعت نہ کرے اور کوئی آدمی اپنے بھائی کی بیعت پر بیعت نہ کرے اور نہ ہی اس کی مکئی پر مکئی کا پیغام دے اور کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا سوال نہ کرے۔ تاکہ وہ انٹریل دے جو اس کے برتن میں ہے۔

(۱۰۸۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا عَمْرٍو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَدَحَّوْرُهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ - ﷺ - وَزَادَ : وَلَا يَسُومُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أُخِيهِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَعُمَيْرِ عَنْ سُفْيَانَ وَرَوَاهُ أَيْضًا عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ بِإِسْنَادِهِ . [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۸۹۱) سفیان اپنی سند سے اس طرح ذکر کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر ملی اور اس میں اضافہ ہے کہ کوئی آدمی اپنے بھائی کے

بھاؤ پر بھاؤ نہ کرے۔

(۱۰۸۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَسَعْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّوْمِ مِنْ تَحْوِيثِ مَالِكٍ.

وَقَدْ حَمَلَهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَى مَنِ اشْتَرَى مِنْ رَجُلٍ يَبْعُهُ فَلَمْ يَبْزُغْ لَهُ حَتَّى آتَاهُ آخَرٌ فَعَرَضَ عَلَيْهِ بِمِثْلِ يَبْعُهُ أَوْ خَيْرًا مِنْهَا بِأَقْلٍ مِنَ الثَّمَنِ فَيَفْسَخُ بَيْعَ صَاحِبِهِ لِأَنَّ لَهُ الْبَيْعَارَ لِقَبْلِ التَّفَرُّقِ فَيَكُونُ هَذَا فَسَادًا وَقَدْ عَصَى اللَّهُ إِذَا كَانَ بِالْحَدِيثِ عَالِمًا وَابْتِيعَ فِيهِ لِأَرْزَمٍ. [صحیح۔ بعاری ۲۰۵۷]

(۱۰۸۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ایک دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرو۔

امام شافعی بڑھتے فرماتے ہیں: ایک آدمی نے سامان خریدا ابھی تک دونوں جہان نہ ہوئے تھے کہ دوسرا آ گیا۔ اس نے سامان پیش کر دیا۔ اس جیسا یا اس سے بہتر کم قیمت میں۔ وہ اپنے ساتھی کی بیع کو فسخ کر دیتا ہے، جدا ہونے سے پہلے اس کو اختیار ہے۔ یہ غرابی ہے اور اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔ جب وہ حدیث کو جانتا تھا اور بیع لازم ہوگی۔

### (۹۱) بَابُ لَا يَسُومُ أَحَدٌ كُمْ عَلَى سَوْمِ أُخِيهِ

تم میں سے کوئی اپنے بھائی کے ریٹ پر ریٹ نہ کرے

(۱۰۸۹۳) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي كِتَابِ الرِّسَالَةِ وَقَدْ رَوَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: لَا يَسُومُ أَحَدُكُمْ عَلَى سَوْمِ أُخِيهِ. فَإِنْ كَانَ ثَابِتًا وَكُنْتُ أَحْفَظُهُ ثَابِتًا فَهُوَ بِمِثْلٍ لَا يَخْتِطُّ أَحَدُكُمْ عَلَى عِطِيَّةِ أُخِيهِ وَلَا يَسُومُ عَلَى سَوْمِ إِذَا رَجَعَ الْبَائِعُ وَأُذِنَ بَانَ بَيْعَ قَبْلَ الْبَيْعِ حَتَّى لَوْ بَاعَ لَوْ بَاعَ لَوْ مَعَهُ قَالَ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَاعَ فِيمَنْ بَرِيْدٌ وَيَبِيعُ مَنْ بَرِيْدٌ سَوْمٌ رَجُلٍ عَلَى سَوْمِ أُخِيهِ وَلَكِنَّ الْبَائِعَ لَمْ يَرْضَ السَّوْمَ الْأَوَّلَ حَتَّى طَلَبَ الزِّيَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ عَنِ الشَّافِعِيِّ قَدْ كَرِهُوا.

قَالَ الشَّيْخُ حَوْدَيْتُ السَّوْمَ قَدْ كُنْتُ مِنْ أَوْجُهٍ. [صحیح]

(۱۰۸۹۳) امام شافعی کتاب الرسالہ میں فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی اپنے بھائی کے بھاؤ پر بھاؤ نہ کرے۔ اگر یہ ثابت ہو۔ لیکن میں نے اس کو یاد نہیں رکھا۔ یہ اس حدیث کی مانند ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اور نہ ہی تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی عطیہ پر عطیہ کا پیغام بھیجے۔ جب بائع راضی ہو اجازت دے کر فروخت کر دیا جائے بیع سے پہلے۔ اگر فروخت کر دیا گیا تو پھر بیع لازم ہے۔ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کو فروخت کیا جس نے زیادہ قیمت دی اور وہ بیع جس میں کوئی آدمی اپنے بھائی سے زیادہ قیمت دے لیکن فروخت کرنے والا پہلے بھاؤ پر راضی نہ تھا۔ یہاں تک کہ اس نے مزید طلب کیا۔

صح فرماتے ہیں: بھاؤ والی حدیث کی سندوں سے ثابت ہے۔

۱۸۸۹۷) وَمِنْهَا: مَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا نَعْمَانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ  
 (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا  
 عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ بْنِ نَابِثٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
 ﷺ - نَهَى أَنْ يَسْتَأْمَ الرَّجُلُ عَلَى سُؤْمٍ أَحْيِهِ وَذَكَرَ سَائِرَ الْأَلْفَاظِ الَّتِي قَدْ مَضَتْ فِي بَابِ التَّصْرِيَةِ.  
 رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَرُورَةَ عَنْ شُعْبَةَ ثُمَّ قَالَ  
 تَابَعَهُ مُعَاذٌ وَعَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح- بخاری ۲۵۷۷]

۱۰۸۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ آدمی اپنے بھائی سے ریٹ بڑھا کر بتائے۔

۱۸۸۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ  
 إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو وَسَلِيمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ  
 الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.  
 وَسُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - : اللَّهُ نَهَى أَنْ يَسْتَأْمَ الرَّجُلُ عَلَى سُؤْمٍ أَحْيِهِ  
 وَأَنْ يَتَخَطَّبَ عَلَى خُطْبَةِ أُخْيِهِ.  
 أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْهُمَا.

[صحيح- مسلم ۱۵۱۵]

۱۰۸۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ آدمی ریٹ زیادہ کر کے اپنے بھائی کے ریٹ  
 بتائے اور اپنے بھائی کی مکتلی پر مکتلی کا پیغام بھیجے۔

۱۸۸۹۶) وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ  
 قَالَ: لَا يَسِمِ الْمُسْلِمُ عَلَى سُؤْمِ الْمُسْلِمِ.  
 أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ  
 حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ فَلَذَكَرَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ وَخَيْرِهِ.  
 وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ نَهَى أَنْ يَسُؤِمَ الرَّجُلُ عَلَى سُؤْمٍ أَحْيِهِ وَبَعْضُهُمْ أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ عَلَى  
 بَيْعِ أُخْيِهِ. [صحيح- مسلم ۱۵۱۵]

۱۰۸۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مسلمان کسی مسلمان کے ریٹ پر ریٹ نہ لگائے۔

ب) حضرت شعبطاء سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے منع کیا کہ کوئی آدمی اپنے بھائی کے ریٹ پر ریٹ کرے اور بعض کہتے



(ب) اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ کوئی شخص اپنے بھائی کے ریٹ پر زیادہ ریٹ نہ کرے۔

(۱۰۸۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُحْكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَيْبَةَ وَاللَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَامَةَ الْمُهْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عَقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ عَلَى الْمُنِيرِ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- قَالَ: الْمَوْلَى مِنْ أَخِي الْمَوْلَى وَلَا يَحِلُّ لِمَوْلَى أَنْ يَبْتَاعَ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ حَتَّى يَذَرَ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَتِهِ حَتَّى يَذَرَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهَبٍ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح- مسلم ۱۶۱۴]

(۱۰۸۹۹) عبد الرحمن بن شامہ مہری نے حضرت عقبہ بن عامر سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن مومن کا بھائی ہے اور کسی مومن کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی کی بیع پر بیع کرے، یہاں تک کہ وہ چھوڑ دے اور نہ ہی اس کی معنی پر معنی کا پیغام دے جب تک وہ چھوڑ نہ دے۔

## (۹۲) بَابُ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَايَةٍ

کوئی شہری کسی دیہاتی کے لیے دلالی نہ کرے

لَقَدْ مَضَى حَدِيثُ ابْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي ذَلِكَ.

(۱۰۹۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا يَشْرُ بْنُ مَوْسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ-: لَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَايَةٍ وَلَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ عَلِيٍّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح- بخاری ۲۰۳۳]

(۱۰۹۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم قیمت نہ بڑھاؤ اور نہ کوئی شہری دیہاتی کے لیے فروخت کرے اور کوئی شخص کسی کے سودے پر سودا نہ کرے اور نہ اپنے بھائی کی شادی کے پیغام پر پیغام بھیجے۔

(۱۰۹۰۱) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- قَالَ: لَا يَتَلَقَى الرَّجُلُ الرَّجُلَ لِلْبَيْعِ وَلَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَايَةٍ وَلَا تَصْرُوا الْإِبِلَ وَالنَّعَمَ لِمَنْ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذَلِكَ لَهَاوٍ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلِبَهَا فَإِنْ رَضِيَهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسَفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَاهُ

مِنْ حَدِيثِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: لَمْ يَأْتِ بِشَيْءٍ مِّمَّا جَاءَ لِأَخِي أَبِي وَقْدٍ مَهْصِي. [صحيح- بخاری ۲۰۴۳]

(۱۰۹۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم تجارتی قافلوں کو شہر سے باہر نہ لو اور کوئی شخص کسی کے سود سے پرسودات کرے اور (دھوکے سے) قیمت نہ بڑھاؤ اور نہ کوئی شہری دیہاتی کے فروخت کرے اور اونٹوں اور بکریوں کا دودھ تخنوں میں روک نہ بیچو۔ اگر کوئی ایسا جانور خریدے (جس کا دودھ کئی وقت نہ نکالا گیا ہو) تو دودھ دوہنے کے بعد دو باتوں میں سے جس کو چاہے اختیار کرے۔ اگر جانور پسند ہے تو رکھ لے، بصورت دیگر جانور لوٹا دے اور ایک صاع گجور بھی دے۔ (ب) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ مہاجر کسی دیہاتی کے لیے فروخت کرے۔

(۱۰۹۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلِيُّ بِبُغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ. قَالَ قُلْتُ: مَا لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ؟ قَالَ: لَا تَكُنْ لَهُ سَمَّارًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَوْصُوعِ عَنِ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ مِنْ وَجْهِينَ أَخْرَجَ عَنْ مَعْمَرٍ. [صحيح- بخاری ۲۰۵۵]

(۱۰۹۰۳) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی شہری دیہاتی کے لیے فروخت نہ کرے، راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: شہری دیہاتی کے لیے فروخت نہ کرے؟ فرمایا: اس سے مراد یہ ہے کہ اس کا دلال نہ بنے۔

(۱۰۹۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَوْرَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: لَبِثْنَا أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ. أَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ وَاسْتَمْسَكَ فِي الْمَوْصُوعِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ. [صحيح- بخاری ۲۰۵۳]

(۱۰۹۰۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں منع کیا گیا کہ کوئی شہری دیہاتی کا دلال بنے۔

(۱۰۹۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بَشْرَانَ إِسْمَاعِيلُ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَلَّابٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الْأَهْوَازِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَانَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنِ أَنَسِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. قَالَ: لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ أَوْ أَبَاهُ. [صحيح- مسلم ۱۵۲۳]

(۱۰۹۰۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے ہیں کہ کوئی شہری دیہاتی کا دلال نہ بنے، اگرچہ اس کا بھائی یا والد ہی کیوں نہ ہو۔

(۱۰۹۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيهِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ



(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُفَيْهِ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ دَعَا النَّاسَ يَرْزُقُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ. [صحيح - مسلم ۱۰۲۶]

(۱۰۹۰۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شہری دیہاتی کا دلال نہ بنے۔ لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑو۔ ان کے بعض کو بعض سے رزق دیا جاتا ہے۔

(۱۰۹۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ.

هَذَا الْحَدِيثُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَمَا بَعْدَهُ فِي أَقْرَابِ الشَّافِعِيِّ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح - انظر ما مضى]

(۱۰۹۰۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شہری دیہاتی کے لیے فروخت نہ کرے۔

(۱۰۹۰۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُفَيْهِ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ. [صحيح - انظر ما مضى]

(۱۰۹۰۷) حضرت مہد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شہری دیہاتی کے لیے فروخت نہ کرے۔

(۱۰۹۰۸) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَرْمَنِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو نَصْرٍ: شُعَيْبُ بْنُ عَلِيِّ الْهَمْدَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ قَدْ كَرِهَ بَحْوَهُ. وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَلِمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ مَسْنَدًا لَمْ يُوَدِّعْهَا الْمَوْطَأَ رَوَاهَا عَنْهُ الْأَكْبَرُ مِنْ أَصْحَابِهِ خَارِجَ الْمَوْطَأِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۰۹۰۸) خال۔

### (۹۳) بَابُ الرَّخْصَةِ فِي مَعُولَتِهِ وَنَصِيحَتِهِ إِذَا اسْتَنْصَحَهُ

جب کوئی نصیحت طلب کرے تو نصیحت اور تعاون کرنے کی رخصت ہے

(۱۰۹۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى

الْمُسْلِمِ سَيِّئًا. قِيلَ: مَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: إِذَا لَقِيْتَهُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَإِذَا دَعَاكَ فَأَجِبْهُ وَإِذَا اسْتَنْصَحَكَ فَانصَحْ لَهُ وَإِذَا عَكَسَ فَحَمِدَ اللَّهَ فَحَمِدْتَهُ وَإِذَا مَرِضَ فَعُدَّهُ وَإِذَا مَاتَ فَاتَّبِعْهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَمْرٍو. [صحيح- مسلم ۱۲۱۶۲]

(۱۰۹۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کے مسلمان پر چڑھتی ہیں۔ کہا گیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کیا ہیں؟ فرمایا: جب تو ملے تو سلام کہہ اور جب تجھے دعوت دے تو دعوت کو قبول کر اور جس وقت خیر خواہی طلب کرے تو خیر خواہی کر اور جب چھینک مارے اور اللہ کی حمد بیان کرے تو اس کا جواب دے اور جس وقت پیار ہو تو اس کی نثار داری کر اور جب نفرت ہو جائے تو اس کا جنازہ پڑھ۔

(۱۰۹۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَاقِمَةَ الْمُرَزِزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْرَةَ السُّكْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: دُعُوا النَّاسَ بِرِزْقِ اللَّهِ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ فَإِذَا اسْتَنْصَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَنْصَحْهُ.

رَوَى ذَلِكَ بِمَعْنَاهُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ عَمَّنْ سَمِعَ النَّبِيَّ - ﷺ -. [صحيح]

(۱۰۹۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کو ان کی حالت پر چھوڑ دو، اللہ ان کے بعض کو بعض سے رزق عطا کرتا ہے اور جب تمہارا بھائی خیر خواہی طلب کرے تو وہ خیر خواہی کرے۔

(۱۰۹۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِيءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَّاحِدِ بْنُ عِمْرَانَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ سَلَامِ بْنِ الْمُهَلَّبِيِّ أَنَّ أَحْرَابِيًّا حَدَّثَهُ قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ بِحَلُوبَةٍ لِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَتَرَكْتُ عَلَى طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ فَقُلْتُ: إِنِّي لَا أَعْلَمُ لِي بِأَهْلِ هَذِهِ السُّوقِ فَلَوْ بَعَثَ لِي فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَى أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَانٍ وَلَكِنْ أَهْبَ إِلَى السُّوقِ لِإِنْ جَاءَكَ مَنْ يَبِيعُكَ فَشَاوِرْنِي حَتَّى أَمُرَكَ أَوْ أَنْهَاكَ. [صحيح لغيره]

(۱۰۹۱۱) سالم بن عبد اللہ نے فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے بیان کیا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں اپنے جانوروں کا دودھ دوہ کر لایا، میں طلحہ بن عبید اللہ کے پاس آیا اور میں نے کہا: میں اس بازار کے متعلق معلومات نہیں رکھتا، اگر آپ میرے لیے فروخت کر دیں۔ تو طلحہ کہنے لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ شہری دیہاتی کے لیے فروخت کرے۔ لیکن بازار جاؤ، جو آپ سے خریدنا چاہے مجھ سے مشورہ کر لینا، تاکہ میں فروخت کا کہہ دوں یا منع کر دوں۔

## (۹۴) باب النَّهْيِ عَنِ تَلْقَى السَّلْعِ

تجارتی قافلوں سے سامان منڈی میں آنے سے پہلے نہ خریدو

(۱۰۹۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارِزِ عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهُ نَهَى عَنْ تَلْقَى الْبَيْعِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ كَمَا مَضَى. [صحيح - مسلم ۱۱۵۱۸] (۱۰۹۱۲) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سامان فروخت کرنے والوں کو شہر سے باہر نہ لو۔

(۱۰۹۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ وَعَبْرُهُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَى عَنْ تَلْقَى السَّلْعِ حَتَّى يَهْبِطَ بِهَا الْأَسْوَاقُ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ وَعَبْرُهُ عَنْ نَافِعٍ. [صحيح - بخاری ۲۰۵۷] (۱۰۹۱۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تجارتی قافلوں سے سامان منڈی میں آنے سے پہلے نہ خریدو۔

(۱۰۹۱۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ وَزِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ وَعُمَانُ بْنُ عَمْرٍو لَفْظُهُ قَالَوا حَدَّثَنَا مُسْلَدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَّاحِدِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ يَتْلَقَى الرُّمَّانُ وَلَا يَبِيعَ حَاضِرٍ لِيَاوُدَ. قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: مَا قَوْلُهُ لَا يَبِيعُ حَاضِرٍ لِيَاوُدَ؟ قَالَ: لَا يَكُونُ لَهُ سَمَارًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلَدٍ وَعَبْرُهُ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ.

[صحيح - مضمی قرینا]

(۱۰۹۱۴) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ تجارتی قافلوں کو شہر سے باہر لایا جائے اور شہری دیہاتی کے لیے فروخت نہ کرے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: اس قول کا کیا معنی "لا یبیع حاضر لیاوود" فرمادے؟ فرمادے: کہ وہ اس کا دلال نہ بنے۔

(۱۰۹۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْقُومِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَيَّ مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: لَا تَلْقُوا الرُّمَّانَ لِیَبِيعَ.

وَذَكَرَ بَابِي الْحَدِيثِ

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ كَمَا مَضَى. [صحيح- بخاری ۲۰۴۳]

(۱۰۹۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم تجارتی قالوں کو شہر سے باہر نہ لو۔

(۱۰۹۱۶) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ ابْنُ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا

الْأَزْهَرِيُّ: أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِيِّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنَا سُهَيْبَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَا تَتَلَقُوا الرُّكْبَانَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَكَذَلِكَ سَمِعْتُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: فَمَنْ تَلَقَّاهَا فَصَاحِبُ السَّلْعَةِ بِالْخِيَارِ بَعْدَ أَنْ تَقَدَّمَ السُّوقَ

وَبِهَذَا نَأْخُذُ إِنْ كَانَ نَابِعًا وَلِي هَذَا دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ الرَّجُلَ إِذَا تَلَقَّى السَّلْعَةَ فَاشْتَرَاهَا فَالْبَيْعُ جَائِزٌ غَيْرُ

لِصَاحِبِ السَّلْعَةِ بَعْدَ أَنْ تَقَدَّمَ السُّوقَ بِالْخِيَارِ. [صحيح- اسنادہ جيد]

(۱۰۹۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم تجارتی قالوں کو شہر سے باہر نہ لو۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جس نے شہر سے باہر جا کر سامان خرید تو سامان والا بازار میں آنے کے بعد اختیار

ہے، یہاں بات کی دلیل ہے کہ اس کی بیخ درست ہے لیکن صاحب مال کو اختیار بھی ہے۔

(۱۰۹۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّوَيْبِيُّ

وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ

بَكْرِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ

بْنُ زُهَيْرٍ الْحُلَوِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَا تَلَقُوا الْجَلْبَ فَمَنْ تَلَقَّاهُ فَاشْتَرَى مِنْهُ شَيْئًا فَصَاحِبُهُ بِالْخِيَارِ إِذَا جَاءَ

السُّوقَ. وَهِيَ رِوَايَةُ الْأَوْزَاعِيِّ: إِذَا لَقِيَ السُّوقَ بِالْخِيَارِ. [صحيح- مسلم ۱۰۱۶]

(۱۰۹۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم تجارتی قالوں کو شہر سے باہر نہ لو، جو باہر جا کر

اس سے سامان خرید تو صاحب سامان کو اختیار ہے جب وہ بازار میں آئے۔

اوزاعی کی روایت میں ہے، جب وہ بازار میں آئے تو اس کو اختیار ہے۔

(۱۰۹۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي هِشَامُ الْقُرْدُوسِيُّ قَدْ كَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فَإِذَا آتَى

سَبَلَةَ السُّوقِ لَهَوَّ بِالْخِيَارِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمْرٍو. [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۹۱۸) ہشام فرودی اسی طرح ذکر کرتے ہیں کہ جب سامان کا مالک بازار آئے گا تو اس کو اختیار ہے۔

(۱۰۹۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيَّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَالِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَيُّوبَ السَّخِينِيِّ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - نَهَى عَنْ تَلْقَى الْجَلْبِ. قَالَ: لِإِنْ تَلَقَّاهُ مُتَلَقٌ فَصَاحِبُ السَّلْعَةِ فِيهَا بِالْجَارِ إِذَا وَرَدَتِ الشَّرْقُ. [صحيح۔ سنن ابی داؤد ۳۴۳۷]

(۱۰۹۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ تجارتی قافلوں کو شہر سے باہر ملا جائے۔ فرماتے ہیں: اگر کوئی ملے والا ملتا ہے تو سامان کے مالک کو بازار آنے کے بعد اختیار ہے۔

(۱۰۹۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو تَوْبَةَ فَذَكَرَهُ بِسَبِيحٍ إِلَّا أَنَّهُ زَادَ: لِإِنْ تَلَقَّاهُ مُتَلَقٌ فَاشْتَرَاهُ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۹۲۰) ابو توبہ ربیع بن نافع فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شہر سے باہر جا کر سامان فروخت کرنے والے سے سامان خرید لیتا ہے۔

(۱۰۹۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو لَاصِرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ هُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ الْقَصْبِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنِي عُمَى جُوَيْرِيَةَ بِنْتُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهُ أَنَّهُمْ كَانُوا يَتَكَفَّمُونَ الطَّعَامَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مِنَ الرُّكْبَانِ فَنَهَاهُمْ أَنْ يَبْهَوَهُ لِي مَكَانِهِ الَّذِي ابْتِاعَهُ عَلَيْهِ حَتَّى يَنْقَلُوهُ إِلَى سُوْقِ الطَّعَامِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جُوَيْرِيَةَ وَقَالَ فِي مَتْنِهِ: كُنَّا تَلْقَى الرُّكْبَانَ فَشْتَرَى مِنْهُمْ الطَّعَامَ فَنَهَانَا النَّبِيُّ ﷺ - أَنْ نَبْعَهُ حَتَّى يَنْبَلِّغَ بِهِ سُوْقِ الطَّعَامِ.

رَبِي هَذَا دَلَالَةٌ عَلَى صِحَّةِ الْإِتِّبَاعِ مِنَ الرُّكْبَانِ وَإِنَّمَا مَبْعَرًا مِنْ بَيْعِهِ بَعْدَ الْقَبْضِ حَتَّى يَنْقَلُوهُ إِلَى سُوْقِ الطَّعَامِ لِئَلَّا يَبْلُغُوا هُنَاكَ عَلَى مَنْ يَتَدَبَّرُ أَنَّهُ فِي ذَلِكَ الْمَوْضِعِ أَرْحَصُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ بخاری ۲۰۴۸]

(۱۰۹۲۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں تجارتی قافلوں سے سامان خریدتے تھے، آپ ﷺ نے ان کو منع فرمادیا کہ وہ اس جگہ فروخت کریں جہاں سے انہوں نے خریدا ہے۔ یہاں تک کہ بازار بھل گیا جائے۔

(ب) جو خرید فرماتی ہیں کہ ہم تجارتی قافلوں کو شہر سے باہر ملے۔ ان سے غلہ خریدتے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بازار لے جانے سے پہلے فروخت نہ کرو۔

نوٹ: تجارتی قافلوں سے سامان خریدنا درست ہے، صرف قبضہ کی وجہ سے منع کیا گیا کہ وہ اس کو بھل کر لیں، ممکن ہے اس جگہ سے دوسری جگہ غلہ زیادہ قیمت کا ہو۔

## (۹۵) باب النهی عن بیع و سلف

بیع اور قرض سے ممانعت

(۱۰۹۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - نَهَى عَنْ بَيْعٍ وَسَلْفٍ وَنَهَى عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ وَنَهَى عَنْ رِبْحٍ مَا لَمْ يَضْمَنْ. [حسن۔ تقدم برقم ۱۰۸۸۰]

(۱۰۹۳۲) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے قرض اور بیع سے منع فرمایا اور ایک بیع میں دو بیعوں سے بھی منع فرمایا اور ایسے سامان کا نفع وصول کرنے سے جس کے نقصان کی ذمہ داری نہ لی گئی ہو۔

## (۹۶) باب مَا وَرَدَ فِي غَبْنِ الْمُسْتَرَسِلِ

قابل اعتماد آدمی کے دھوکے کا بیان

(۱۰۹۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ يَعْقِبَ الْمَخَارِئِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَمْرٍو عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ اسْتَرَسَلَ إِلَى مُؤْمِنٍ فَغَبَّهُ كَانَ غَبْنُهُ ذَلِكَ رِبَاً.

مُوسَى بْنُ عَمْرٍو الْقُرَشِيُّ هَذَا تَكَلَّمُوا فِيهِ قَالَ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ: مُوسَى بْنُ عَمْرٍو عَامَّةٌ مَا يَرُودُهُ وَمَا لَا يَتَابِعُهُ الطَّغَاتُ عَلَيْهِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَى مَعْنَاهُ عَنْ يَعِيشَ بْنِ هِشَامٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ مَالِكٍ وَاعْتَلَفَ عَلَيْهِ فِي إِسْنَادِهِ وَهُوَ أضعفُ مِنْ هَذَا. [باطل۔ شرحہ ابن عدی ۶۷۱۶]

(۱۰۹۳۳) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مومن پر بھروسہ کیا اس نے دھوکہ کیا تو اس کا یہ دھوکہ سود ہے۔

(۱۰۹۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ النَّسَوِيُّ الْفَقِيهُ بِالْمَدَائِنِ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ أَحْمَدَ النَّسَوِيُّ أَمَلَهُ عَلَيْنَا إِمْلَاءُ حَدَّثَنَا خِدَاشُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا يَعْيشُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: غَبْنُ الْمُسْتَرَسِلِ رِبَاً.

(۱۰۹۲۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، قابل بھروسہ آدمی کا دھوکہ کرنا سود ہے۔

(۱۰۹۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ طَهْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ الدِّقَاقِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّبْحِيُّ حَدَّثَنَا يَعْشُبُ بْنُ هِشَامِ الْقُرَظْسَانِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: عَنِ الْمُسْتَرْسِلِ رَبًّا. وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: عَنِ الْمُسْتَرْسِلِ رَبًّا. [باطل]

(۱۰۹۲۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قابل اعتماد آدمی کا دھوکہ کرنا سود ہے۔

(ب) حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ قابل بھروسہ آدمی کا دھوکہ کرنا سود ہے۔

## (۹۷) باب كُلِّ قَرْضٍ جَرٌّ مُنْفَعَةٌ فَهُوَ رَبًّا

ہر وہ قرض جو نفع کا سبب بنے سود ہے

(۱۰۹۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْبَخْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ فَقَالَ: الْخَلِيقُ مَعِيَ الْمَنْزِلَ فَأَسْأَلُكَ فِي قَدْحِ شَرِبَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَتَمَسَّكِي فِي مَسْجِدِ صَلَّى فِيهِ لَنُطَلِّقُ مَعَهُ فَسَأَلَنِي سَرِيقًا وَأَطَعَنِي نَعْرًا وَصَلَّيْتُ فِي مَسْجِدِهِ فَقَالَ لِي: إِنَّكَ فِي أَرْضِ الرَّبِّا فِيهَا فَاشِ وَإِنَّ مِنْ أَبْوَابِ الرَّبِّا أَنْ أَحَدَكُمْ يَقْرِضُ الْقَرْضَ إِلَى أَجَلٍ فَإِذَا بَلَغَ آتَاهُ بِهِ وَيَسْأَلُ فِيهَا هَدِيَّةً فَاتَّقِ تِلْكَ السَّلَّةَ وَمَا فِيهَا.

رَوَاهُ الْبَخْرِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحیح - بخاری ۶۹۱۰]

(۱۰۹۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ میں عبد اللہ بن سلام سے ملا، انہوں نے کہا: میرے ساتھ گھر چلو میں تجھے اس پیالہ میں نوش کراؤں جس میں رسول اللہ ﷺ نے پیا تھا اور آپ اس جگہ نماز پڑھیں جہاں آپ ﷺ نے پڑھی تھی۔ میں ان کے ساتھ چلا تو انہوں نے مجھے ستو پلایا اور کھجوریں کلائیں۔ میں نے اس مسجد میں نماز پڑھی تو عبد اللہ نے کہ آپ سو کے علاقہ میں ہیں، جہاں سود عام ہے اور سود کا دروازہ یہ ہے کہ جب کوئی قرض مقررہ مدت کے لیے دیتا ہے، جب مدت ختم ہوتی ہے تو وہ قرض واپس کرنے کے لیے آتا ہے، اس کے نوکری ہدیہ سے بھری ہوتی ہوتی ہے۔ تو اس نوکری اور سامان سے بچو۔

(۱۰۹۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرَعُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمَرَ الْحَوْزِيِّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ

فَلَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ فَقَالَ لِي: أَلَا تَجِيءُ إِلَى الْبَيْتِ حَتَّى أُطْعِمَكَ سَوِيقًا وَتَمْرًا فَذَهَبْنَا فَأَطْعَمَنَا سَوِيقًا وَتَمْرًا ثُمَّ قَالَ: إِنَّكَ بَارِعٌ الرَّبَا لِيَهَيَّا لَهَا فَإِذَا كَانَ لَكَ عَلَيَّ رَجُلٌ دِينَ فَأَهْدِي إِلَيْكَ حَبْلَةً مِنْ عُلْفٍ أَوْ خَوِيرٍ أَوْ حَبْلَةً مِنْ يَبْنٍ فَلَا تَقْبَلُهُ فَإِنَّ ذَلِكَ مِنَ الرَّبَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ شُعْبَةَ وَرُوَيْنَا عَنْ زُرَّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ لِقِصَّةٍ شَبِيهَةٍ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ فِي الْقَرْضِ وَالْمَهْدِيَّةِ. [صحيح - بخاری ۳۶۰۳]

(۱۰۹۲۷) حضرت ابو بردہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں مدینہ میں آ کر عبداللہ بن سلام سے ملا تو عبداللہ نے کہا: کیا آپ گھر نہیں آئیں گے کہ میں آپ کو ستواور بھجور کھلاؤں، ہم گئے تو انہوں نے ہمیں ستواور بھجوریں کھلائیں، پھر فرمایا: آپ ایسے علاقہ میں ہیں جہاں سود عام ہے، جب آدمی کے ذمہ قرض ہو، وہ آپ کو رسی میں بانجھی تک گھاس یا بھوکا کھٹھایا بھوسہ ہدیہ میں دے تو قبول نہ کرنا، کیوں کہ یہ سود ہے۔

(ب) ابی بن کعب نے اس کے مشابہہ قصہ بیان کیا ہے جو قرض اور ہدیہ کے مشابہہ ہے۔

(۱۰۹۲۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُعَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ بِنِ مُوسَى الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ حَدَّثَنَا كَلْبُ بْنُ الْأَفْصَرِ عَنْ زُرَّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي بِنِ كَعْبٍ: يَا أَبَا الْمُنْذِرِ إِنِّي أُرِيدُ الْجِهَادَ فَاتَّبِعِي الْبِرَاقَ فَأَلْقِضِي قَالَ: إِنَّكَ بَارِعٌ الرَّبَا لِيَهَيَّا كَيْفَرُ لَهَا فَإِذَا أَلْقَرْتُكَ رَجُلًا فَأَهْدِي إِلَيْكَ هَدِيَّةً فَخُذْ لِقَرْضِكَ وَارْذُدْ إِلَيْهِ هَدِيَّةً.

[ضعیف - اسعرجہ عبدالرزاق ۱۴۶۵۲]

(۱۰۹۲۸) زر بن حبیش فرماتے ہیں: میں نے ابی بن کعب سے کہا: اے ابو منذر! میں جہاد میں جانا چاہتا ہوں، میں نے عراق میں آ کر قرض لیا۔ انہوں نے کہا: آپ سود ملاتے میں ہیں، جہاں سود عام ہوتا ہے، جب آپ کسی کو قرض دیں اور وہ آپ کو ہدیہ دے تو اپنا قرض واپس لو اور ہدیہ واپس کر دو۔

(۱۰۹۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قِثَابَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نُجَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُعَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ: أَنَّ أَبِي بِنِ كَعْبٍ أَهْدَى إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ مِنْ تَمْرَةٍ أَرْجُوهُ لِقَائِهَا فَقَالَ أَبِي: لَيْسَ بِرَبْمٍ وَكَذَلِكَ عَلَيَّ هَدِيَّتِي وَقَدْ عَلِمْتُ أَنِّي مِنْ أَطْيَبِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ تَمْرَةً خُذْ عَنِّي مَا تَرُدُّ عَلَيَّ هَدِيَّتِي وَسَكَانَ عُمَرُو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَسْلَفَهُ عَشْرَةَ آلَافٍ وَرَهْمُ هَذَا مُنْقَطِعٌ. [ضعیف]

(۱۰۹۲۹) محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اپنی زمین کا پھل تمہہ میں دیا، انہوں نے واپس کر دیا، حضرت ابی بن کعب نے کہا: آپ نے میرا ہدیہ واپس کیوں کیا؟ آپ جانتے ہیں کہ اہل مدینہ سے میرا پھل عمدہ ہوتا ہے، میرا ہدیہ یہ قبول کریں۔ کیوں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو ۱۰ ہزار درہم قرض دیا تھا۔



(۱۰۹۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ فِي رَجُلٍ كَانَ لَهُ عَلَى رَجُلٍ عَشْرُونَ دِرْهَمًا لَجَعَلَ يَهْدِي إِلَيْهِ وَيَجْعَلُ كَلِمًا أَهْدَى إِلَيْهِ هَدِيَّةً بَاعَهَا حَتَّى يَبْلُغَ ثَمَنَهَا ثَلَاثَةَ عَشْرَ دِرْهَمًا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَا تَأْخُذْ بِهِ إِلَّا سُبْحَةَ ذَرَاهِمٍ. [ضعيف]

(۱۰۹۲۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کا دوسرے کے ذمہ ۲۰ درہم قرض تھا۔ وہ اس کو نقد دیتا، وہ جب بھی نقد دیتا وہ اس کو فروخت کر دیتا، یہاں تک اس کی قیمت ۱۳ درہم تک پہنچ گئی تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: اس سے سات درہم وصول کر لو۔

(۱۰۹۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو غَمْرٍو بْنُ عَطْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمَّارِ الدُّهْنِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ: كَانَ لَنَا جَارٌ سَمَّاكَ عَلَيْهِ يُوْجَلِي عَمْسُونَ دِرْهَمًا لَكَانَ يَهْدِي إِلَيْهِ السَّمَكَ فَاتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: فَاصِصْ بِمَا أَهْدَى لَكَ. [صحيح]

(۱۰۹۲۱) سالم بن ابی جعد فرماتے ہیں کہ ہمارا مہاسیہ محللی فروش (ساک) تھا۔ اس کے ذمہ ۵۰ درہم قرض تھا۔ وہ اس کو محللی ہدیہ میں دیتا رہا۔ وہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آئے اور سوال کیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس کا حساب کر جو اس نے ہدیہ دیا تھا۔

(۱۰۹۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا بُرَيْسٌ وَخَالِدُ بْنُ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ أَنَّهُ سَبَّلَ عَنْ رَجُلٍ اسْتَفْرَضَ مِنْ رَجُلٍ دَرَاهِمَ لَمْ يَنْ الْمُسْتَفْرَضِ أَفْقَرَ الْمُفْرَضِ فَهَرَّ ذَاتِيهِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مَا أَصَابَ مِنْ ظَهْرٍ ذَاتِيهِ فَهَرَّ بِمَا قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: يَذْهَبُ إِلَى أَنَّهُ قَرْضٌ جَرْمَنَقَةٌ. قَالَ الشَّيْخُ أَحْمَدُ: هَذَا مُنْقَطِعٌ. وَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ: أَنَّ رَجُلًا أَفْرَضَ رَجُلًا دَرَاهِمَ وَضَرَطَ عَلَيْهِ فَهَرَّ قَرِيبَهُ لَذَكَرَ ذَلِكَ لِابْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ: مَا أَصَابَ مِنْ ظَهْرِهِ فَهَرَّ بِمَا. [ضعيف]

(۱۰۹۲۲) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب ان سے سوال ہوا کہ ایک آدمی دوسرے سے چند درہم قرض وصول کیا، پھر قرض لینے والے کو مفروض کی سواری کی ضرورت پڑ گئی تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جو اس نے سواری سے فائدہ حاصل کیا ہے، وہ سود ہے۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایسا قرض جو نفع کا سبب ہے۔ وہ سود ہے۔

(ب) ابن سیرین فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کسی سے چند درہم قرض لیا اور اس کے گھوڑے پر سواری کی شرط لگائی، ابن مسعود رضی اللہ عنہما کے سامنے اس کا تذکرہ ہوا۔ جو اس نے سواری سے فائدہ حاصل کیا، وہ سود ہے۔

(۱۰۹۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُنْقَلِبٍ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي مَرْزُوقِ السَّجِسْتِيِّ عَنْ كُثَيْبَةَ بْنِ حَبِيبٍ صَاحِبِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: كُلُّ قَرْضٍ جَرَّ مَنَفَعَةً فَهُوَ وَجْهٌ مِنْ وَجُوهِ الرِّبَا. [مؤلف: ضعف]

(۱۰۹۳۳) حضرت فضالہ بن عبید بن نفیلہ کے صحابی ہیں، فرماتے ہیں کہ ہر وہ قرض جو فحش کا سبب بنے وہ سود کے طریقوں میں سے ایک طریقہ ہے۔

(۱۰۹۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ عُثْبَةَ بْنِ حُمَيْدِ السُّسِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي يَحْيَى قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَتْ: يَا أَبَا حَمْرَةَ الرَّجُلُ مِنَّا يَقْرَضُ أَخَاهُ الْمَالَ فَهَدِي إِلَيْهِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا قَرَضَ أَحَدُكُمْ قَرْضًا فَهَدَى إِلَيْهِ طَبَقًا فَلَا يَتَّخِذُ أَوْ حَمَلَةً عَلَى قَائِلِهِ فَلَا يَرُكَّبُهَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ قَبْلُ ذَلِكَ. كَلَامًا قَالَ. [بخاری: أخرجه ابن ماجه ۲۴۳۲]

(۱۰۹۳۴) یزید بن ابی نجی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما کو سوال کیا، اسے ابو ہریرہ! ایک آدمی قرض لیتا ہے، پھر قرض دینے والے کو بیدارتا ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں قرض دیا جائے۔ پھر اس کے عوض کو تمہارے پاس ساری طے تو قبول نہ کرے الا یہ کہ ان کا آپس میں پہلے کا اہلقت ہو۔

(۱۰۹۳۵) وَرَوَاهُ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُثْبَةَ بْنِ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ الْمُعَمَّرِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَدْ كَرِهَهُ يَحْيَى.

قَالَ الْمُعَمَّرِيُّ قَالَ هِشَامُ لِي هَذَا الْحَدِيثُ يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمَلِيُّ وَلَا أَرَاهُ إِلَّا رَاهُ وَهَذَا حَدِيثُ يَحْيَى بْنِ يَزِيدَ الْهَمَلِيِّ عَنْ أَنَسِ. وَرَوَاهُ شُعْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ وَهَّابٍ كَرِهَاهُ.

(۱۰۹۳۵) قال

(۹۸) باب لا خمر أن يسلفه سلفاً على أن يقضيه خيراً منه

اس شرط پر دینا کہ اس سے بہتر وصول کروں گا اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے

(۱۰۹۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَهُودِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرِ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ: مَنْ أَسْلَفَ سَلْفًا فَلَا يَشْرطُ إِلَّا قِضَاءَهُ. وَقَدْ

رَكَعَةُ بَعْضُ الضَّعْفَاءِ عَنْ نَافِعٍ وَكَسَى بِشَىءٍ. [صحیح]

(۱۰۹۳۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس نے قرض وصول کیا، صرف اس کی ادائیگی کو وہ اس کے علاوہ کوئی شرط نہ رکھے۔

(۱۰۹۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ: أَنَّ رَجُلًا اتَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنِّي أَسْلَفْتُ رَجُلًا مَسْكًا وَاسْتَرَطْتُ عَلَيْهِ الْفَضْلَ مِمَّا أَسْلَفْتُهُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: فَذَلِكَ الرَّبَا. قَالَ فَكَيْفَ تَأْمُرُنِي يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: السَّلْفُ عَلَى ثَلَاثَةِ وُجُوهِ: سَلْفٌ تُرِيدُ بِهِ وَجْهَ اللَّهِ فَذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ وَسَلْفٌ تُرِيدُ بِهِ وَجْهَ صَاحِبِكَ فَذَلِكَ وَجْهَ صَاحِبِكَ وَسَلْفٌ تُسَلِّفُهُ لِتَأْخُذَ خَيْبًا بِطَيْبٍ فَذَلِكَ الرَّبَا. قَالَ فَكَيْفَ تَأْمُرُنِي يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟ فَقَالَ: أَرَى أَنْ تَشْقَى الصَّحِيفَةَ فَإِنْ أَعْطَاكَ مِثْلَ الَّذِي أَسْلَفْتَهُ لَيْبَتَهُ وَإِنْ أَعْطَاكَ ذُوْنَ مَا أَسْلَفْتَهُ فَاتَّخَذْتَهُ أُجْرًا وَإِنْ أَعْطَاكَ الْفَضْلَ مِمَّا أَسْلَفْتَهُ طَيْبَةً بِهِ نَفْسُهُ فَذَلِكَ شُكْرٌ شُكْرُهُ لَكَ وَلَكَ أُجْرٌ مَا أَنْظَرْتَهُ. [ضعیف۔ اعرجه مالك ۱۳۶۲]

(۱۰۹۳۷) حضرت امام مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا، اس نے کہا: اے ابو عبدالرحمن! میں نے کسی سے قرض لیا ہے، اس سے بہتر ادا کرنے کی شرط رکھی ہے تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے گئے: یہ سود ہے تو اس نے کہا: اے ابو عبدالرحمن! آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ تو حضرت عبداللہ فرماتے گئے کہ قرض تین قسم کا ہے: ① جس سے اللہ کی رضا مطلوب ہو۔ ② جس سے تو اپنے ساتھی کی رضا چاہتا ہو ③ ایسا پاکیزہ رزق جس سے تو غیبی کی چاہت رکھتا ہو۔ یہ سود ہے۔ اس نے کہا: اے ابو عبدالرحمن! آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: آپ معاہدہ کے ورق پھاڑ ڈالیں، اگرچہ قرض آپ نے دیا ہے، ویسا ہی واپس کرے تو قبول کر لیں۔ اگر اس کے علاوہ ادا کرے یعنی گھٹیا تو پھر آپ قبول کرتے ہیں تو اجر ملے گا۔ اگر وہ اپنے دل کی خوشی سے بہتر واپس کرتا ہے تو یہ شکر ہے، جو اس نے آپ کا شکر یہ ادا کیا اور آپ کو ذمیل کی وجہ سے اجر ملے گا۔

(۱۰۹۳۸) أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْفَتْحِ الْعَمَرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ فِرَاسٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الدَّيْلَمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَنُوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ مَسْعُودٍ: إِنِّي اسْتَسَلَفْتُ مِنْ رَجُلٍ خَمْسَ مِائَةٍ عَلَى أَنْ أُعِيرَهُ ظَهْرَ قُرَيْشِي فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مَا أَصَابَ مِنْهُ فَهُوَ رَبَا.

(ج) ابْنُ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مَقْطُوعٌ. [ضعیف۔ اعرجه مالك ۱۳۶۲]

(۱۰۹۳۸) ابن سیرین فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا: اگر میں کسی سے قرض اس شرط پر وصول کروں کہ میں اپنا گھوڑا عاریتاً ان کو سواری کے لیے دوں؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے گئے: جو اس سے فائدہ حاصل ہو وہ سود ہے۔

(۹۹) باب الرَّجُلُ يَتَضَيِّعُ خَيْرًا مِنْهُ بِلَا شَرْطٍ طَيِّبَةً بِهِ نَفْسُهُ

جو بیع کسی شرط کے بہتر مال واپس کرتا ہے

(۱۰۹۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهَلَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّبْرِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا سَلَمَةُ بْنُ كَهْمَلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَجُلًا تَقَامَسَى رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَأَعْلَقَ لَهُ فُهْمًا أَصْحَابَهُ بِهِ فَقَالَ: دَعُوهُ فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا اشْتَرَوْا لَهُ يَعِيرًا فَأَعطَوْهُ. قَالُوا: إِنَّا نَجِدُ لَهُ سِنًا الْفَضْلَ مِنْ سِنِهِ قَالَ: اشْتَرَوْهُ فَأَعطَوْهُ إِيَّاهُ فَإِنَّ خَيْرَكُمْ أَحْسَنُكُمْ لِقَاءً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح - بخاری فی غیر موضع، مسلم (۱۶۰۱)]

(۱۰۹۳۹) ابوسلمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے سختی سے قرض کا مطالبہ کیا، صحابہ پریشان ہو گئے، آپ ﷺ نے فرمایا: حق والے کو بات کا بھی حق ہے، اس کو اونٹ خرید کر دو۔ انہوں نے کہا: ہم اس کے اونٹ سے بہتر عمر کا پاتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو وہی خرید کر دو، تم میں سے بہتر وہ ہے جو ادا ہوگی کے اعتبار سے اچھا ہے۔

(۱۰۹۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَيْضِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي إِسْلَاءُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْيَوْسَجِيُّ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ الْفَرَّاءُ: مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَمْرَةَ الزُّبَايَدِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي قَابَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَسْأَلُهُ فَاتَّسَلَفَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَطَرَسَ وَسَقَى فَأَعطَاهُ إِيَّاهُ كِبَاءَهُ الرَّجُلُ يَتَقَضَاهُ فَأَعطَاهُ وَسَقَاهُ وَقَالَ: نِصْفُ لَكَ قِضَاءٌ وَنِصْفُ لَكَ نَزْلٌ مِنْ عِنْدِي. [ضعف]

(۱۰۹۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آپ کے پاس آیا اور سوال کیا تو آپ ﷺ نے نصف وقت قرض کا مطالبہ کیا، اس نے آپ ﷺ کو دیا، ایک آدمی نے قرض کا تقاضا کیا تو آپ ﷺ نے اس کو ایک وقت دیا اور فرمایا: نصف تو قرض کی ادائیگی ہے اور نصف میری جانب سے ہے۔

(۱۰۹۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُحْكِمِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي مَعْلُوْبَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ هَانِءٍ عَنِ الْوَيْهَاقِيِّ بْنِ سَارِيَةَ السُّلَمِيِّ قَالَ: بَعَثَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - بَكْرًا فَجِئْتُ أَتَقَضَاهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ الْوَيْهَاقِيُّ نَعَنَ بَكْرِي قَالَ: نَعَمْ لَا أَقْبِسُهَا إِلَّا بِبُحْيَةِ ثُمَّ قَضَانِي فَأَحْسَنَ لِقَضَائِي ثُمَّ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ الْوَيْهَاقِيُّ

بُكَرِي فَقَضَاهُ بَعِيرًا مَيْسِنًا فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْفَصْلُ مِنْ بُكَرِي فَقَالَ: هُوَ لَكَ إِنْ خَيْرَ الْقَوْمِ خَيْرُهُمْ  
 قَضَاءً. [حسن۔ اعرجه الحاكم ۲ / ۳۵]

(۱۰۹۳۱) عرباض بن ساریہ سلمی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اونٹ فروخت کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر قرض کا تقاضا کیا، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے اونٹ کی قیمت دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں بختی اونٹ عطا کروں گا۔ پھر آپ نے مجھے میرا قرض احسن طریقے سے ادا کیا، پھر ایک دیہاتی آیا، اس نے کہا: میرا اونٹ دو۔ آپ نے دو اونٹ والا اونٹ عطا کیا تو دیہاتی کہنے لگا: یہ میرے اونٹ سے بہتر ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: بہترین لوگ وہ ہیں جو ادائیگی کے اختیار سے اچھے ہیں۔

(۱۰۹۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عُبَيْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا الْبَاهِغِيُّ حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى وَكَاتِبُ يَحْيَى ابْنُ مُحَمَّدٍ الزَّاهِدِ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالُوا حَدَّثَنَا يَسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ عَنْ مُعَارِبِ بْنِ دَلَّارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فِي الْمَسْجِدِ النَّصْحِيِّ فَقَالَ لِي: قُمْ فَصَلِّ. وَكَانَ لِي عَلَيْهِ دَيْنٌ لِقَضَائِي وَرَأَيْتِي

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ خَلَادِ بْنِ يَحْيَى وَكَاتِبِ الزَّاهِدِ. [صحیح۔ بخاری ۴۲۲]

(۱۰۹۳۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں چاشت کے وقت رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: کھڑے ہو جاؤ۔ نماز پڑھو اور میرا قرض آپ کے ذمہ تھا۔ آپ ﷺ نے مجھے ادائیگی کیا اور زیادہ بھی دیا۔

(۱۰۹۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ يَحْيَى ابْنِ أَبِي الْجَعْفَرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: مَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَمَعِيَ بَعِيرٌ مَعْتَلٌ وَأَنَا أَسْوَفُهُ فِي أَحْوَجِ الْقَوْمِ فَقَالَ: مَا شَأْنُ بَعِيرِكَ هَذَا. قَالَ قُلْتُ: مَعْتَلٌ أَوْ ظَالِمٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَخَذَ بِيَدَيْهِ فَضَرَبَهُ ثُمَّ قَالَ: ارْكَبْ. فَلَقَدْتُ رَأْسِي فِي أُذُنِهِ وَإِنِّي لَأُحِبُّهُ فَلَمَّا دَلَوْنَا أَرَدْتُ أَنْ أَسْجَلَ إِلَى أَهْلِي فَقَالَ: لَا تَأْتِ أُمَّتَكَ حُرُوقًا. قَالَ ثُمَّ قَالَ: مَا تَزَوَّجْتَ. قَالَ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: بَكَرٌ أَمْ كَيْبٌ. قُلْتُ: كَيْبٌ قَالَ: فَهَلَّا بُكَرًا تَلَايِبُهَا وَتَلَايِبُكَ. قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ عُبِدَ اللَّهُ تَرَكَ جَوَارِي لِكِرْهَتِي أَنْ أَضْمَ إِلَيْهِنَّ يَمْلَهُنَّ فَأَرَدْتُ أَنْ أَتَزَوَّجَ امْرَأَةً لَدَى عَقَلْتُ لِمَا قَالَ لِي أَسَأْتُ وَلَا أَحْسَنْتُ ثُمَّ قَالَ لِي: بِعِي بَعِيرَكَ هَذَا. قَالَ قُلْتُ: هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: بِعِيهِ. قُلْتُ: هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَمَّا أَكْتَرَ عَلَيَّ قُلْتُ فَإِنَّ لِرَجُلٍ عَلَيَّ وَرَيْتُهُ ذَهَبٌ فَهَرُوكَ لَكَ بِهَا قَالَ: نَعَمْ تَبَلَّغْ عَلَيْهِ إِلَى أَهْلِكَ. وَأُرْسَلْ إِلَى بِلَالٍ فَقَالَ: أَعْطِهِ وَرَيْتُهُ ذَهَبٌ وَرَدَّهُ. فَأَعْطَانِي وَرَيْتُهُ وَرَأَيْتِي لِهَرَامًا فَقُلْتُ: لَا يَغَارِقُنِي هَذَا الْفَيْرَاطُ شَيْءٌ رَأَيْتِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَجَعَلْتُهُ لِي كَيْسٍ فَلَمْ يَزَلْ عِنْدِي حَتَّى أَخَذَهُ أَهْلُ الشَّامِ يَوْمَ الْحَرَّةِ.

أَخْبَرَنَا فِي الصَّوْحِیحِ مِنْ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ الْبَحَارِيُّ بِالْإِشَارَةِ إِلَيْهِ وَمُسْلِمٌ بِالرُّوَايَةِ. [صحيح - مسلم ۷۱۵]

(۱۰۹۳۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا اور میرے پاس تمکا ہوا اونٹ بھی تھا اور لوگوں کے آخر میں چل رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے اونٹ کی کیا حالت ہے؟ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! یہ تمکا ہوا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی دم کو پکڑ کر مارا، پھر فرمایا: سوار ہو جاؤ۔ پھر میں سب سے اگلے لوگوں میں چل رہا تھا، پھر میں نے اس کو نہیں روکا۔ جب ہم قریب ہوئے تو اپنے گھر جانے کی جلدی کی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے گھر رات کو داخل نہ ہونا، پھر آپ نے پوچھا: کیا تو نے شادی کی ہے؟ میں نے کہا: ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: بیوہ یا کنواری سے۔ میں نے کہا: بیوہ سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کنواری سے کرتے وہ تجھ سے کھیتی، مزاق کرتی اور آپ اس سے کھیتے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے والد عبد اللہ نے بیٹیاں چھوڑی ہیں، میں ان جیسی ان کے پاس نہیں لانا چاہتا تھا، میں نے سمجھا کہ عورت سے شادی کا ارادہ کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ نہ فرمایا کہ تو نے اچھا یا برا کیا ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے اپنا اونٹ فروخت کر دو، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ آپ کا ہے، آپ نے فرمایا: مجھے فروخت کر دو۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ آپ کا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے فروخت کر دو۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ آپ کا ہے، جب آپ نے بار بار کہا تو میں نے کہا کہ فلاں کا ایک اوقیہ سونا میرے ذمہ ہے اس کے عوض خرید لو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس پر اپنے گھر تک چلو۔ آپ نے ہلال کو حکم دیا کہ اس کو ایک اوقیہ سونا دو اور زیادہ بھی دینا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے مجھے ایک اوقیہ اور ایک قیراط سونا دیا، میں نے کہا: یہ قیراط جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے زیادہ دیا ہے مجھ سے جدا نہ ہوگا، میں نے جیب میں ڈال لیا، وہ ہمیشہ میرے پاس رہا، یہاں تک کہ وہ شام میں نے حرم کے دن لے لیا۔

(۱۰۹۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَوْمَرِيُّ جَالِيٌّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرْسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ قَالَ: اسْتَسَلَفْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ مِنْ رَجُلٍ ذَرَاهِمَ ثَمَّ لَقِئَهُ ذَرَاهِمَ عُمُرًا مِنْهَا فَقَالَ الرَّجُلُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَلْ دَرَّ عُمُرٌ مِنْ ذَرَاهِمِي الَّتِي اسْتَسَلَفْتُكَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: لَقَدْ عَلِمْتُ ذَلِكَ وَلكِنْ نَفْسِي بِرَبِّكَ حَكِيمَةٌ. [صحيح - اسرحه مالك ۱۱۳۶۰]

(۱۰۹۳۳) مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کسی سے چند درہم قرض لیا، پھر اس سے بھرتا ہوا سکہ لیا، اس آدمی نے کہا: اے ابو عبد الرحمن! یہ درہم میرے درہموں سے زیادہ اچھے ہیں تو حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں جانتا تھا لیکن میں نے اپنی خوشی سے ادا کیے ہیں۔

## (۱۰۰) باب ما جاء في السفایح

## چیک وغیرہ کا بیان

(۱۹۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ بْنُ أَبِي غَرَزَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ أَبِي عُمَيْسٍ عَنِ ابْنِ جَعْدَةَ عَنْ عَبْدِ وَهُوَ ابْنُ السَّبَّاقِ عَنْ زَيْنَبَ قَالَتْ: أَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَمْسِينَ وَسَقَا نَعْرًا بِخَيْرٍ وَعِشْرِينَ شِعِيرًا قَالَتْ لَجَاءَنِي عَاصِمُ بْنُ عِدِيٍّ فَقَالَ لِي: هَلْ لَكَ أَنْ أُوْتِيَكَ مَالِكَ بِخَيْرٍ هَا هُنَا بِالْمَدِينَةِ فَأَقْبِعْتَهُ مَلَكَ بِخَيْرٍ قَالَتْ: لَا حَتَّى أَسْأَلَ عَنْ ذَلِكَ قَالَ لَدَكَ ذَلِكَ لَعَمْرُ بِنِ الْعَطَّابِ فَقَالَ: لَا تَفْعَلِي لَكَيْفَ لَكَ بِالضَّمَانِ فِيمَا بَيْنَ ذَلِكَ. لَفُظٌ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي غَرَزَةَ زِلْمِي رِوَايَةَ ابْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَتْ: لَجَاءَنِي عَاصِمُ بْنُ عِدِيٍّ لِي إِيمَارَةَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. وَرَوَيْنَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ كَرِهَ ذَلِكَ وَرَوَى فِي حَدِيثِ مَرْفُوعٍ وَهُوَ ضَعِيفٌ بِمَرَّةٍ فَلَمْ أَذْكَرْهُ لِيَضْعُفِهِ. [ضعيف۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ ۲۸۰۲۱]

(۱۰۹۳۵) حضرت زینب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مدینہ کی کھجوریں ۵۰ سن عطا کیں اور جو ۳۰ سن دیے، عاصم بن عدی میرے پاس آئے اور کہا: کیا میں آپ کو خیر والے مال کے بدلے مدینہ میں خیر کا ماپ ادا کروں؟ میں نے کہا: میں سوال کر لوں، پھر میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا: ایسا نہ کرنا، کیوں کہ تم دونوں کے درمیان صفائی کون ہے؟

(ب) عبدالوہاب کی روایت میں ہے کہ عاصم میرے پاس حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور حکومت میں آئے۔

(۱۹۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ حَجِيْرٍ وَبِهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ ابْنِ سِيرِينَ: أَنَّهُ كَانَ لَا يَبْرَى بِالسَّفْتَجَاتِ بَأْسًا إِذَا كَانَ عَلَى وَجْهِ الْمَعْرُوفِ. [صحیح]

(۱۰۹۳۶) ابن سیرین چیک، وغیرہ میں کوئی حرج محسوس نہ کرتے تھے جب معروف طریقے سے ہو۔

(۱۹۹۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِيْحَانَ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يَأْخُذُ مِنْ قَوْمٍ بِمَكَّةَ ذَرَاهِمَ ثُمَّ يَكْتُبُ بِهَا إِلَى مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ بِالْحِمْيَرِ فَيَأْخُذُونَهَا مِنْهُ فَيَسْتَلِ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ ذَلِكَ فَلَمْ يَرَوْهُ بَأْسًا فَيَقِيلُ لَهُ: إِنْ أَخَذُوا أَفْضَلَ مِنْ ذَرَاهِمِهِمْ قَالَ: لَا بَأْسَ إِذَا أَخَذُوا بِوَزْنِ ذَرَاهِمِهِمْ.

وَرَوَى فِي ذَلِكَ أَيضًا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَإِنْ صَحَّ ذَلِكَ عَنْهُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لَإِنَّمَا أَرَادَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ إِذَا كَانَ ذَلِكَ بِغَيْرِ شَرْطٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۰۹۳۷) عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کہ میں لوگوں سے رقم لیتے، پھر عراق میں مصعب بن عمیر کو خط لکھ دیتے، یہ لوگ ان سے رقم وصول کر لیتے، ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس بارے میں سوال ہوا۔ وہ بھی کوئی حرج محسوس نہ کرتے تھے۔ ان سے کہا گیا: وہ اس سے بہتر وصول کر لیں؟ فرمایا: کوئی حرج نہیں، جب وہ اپنے درہموں کے وزن کے مطابق وصول کریں۔

(ب) اس سے ان کی مراد یہ ہے جو بغیر شرط کے ہو۔

### (۱۰۱) بَابُ قَرْضِ الْحَيَوَانَ غَيْرِ الْجَوَارِي

ہمسائے کے علاوہ کسی دوسرے سے حیوان قرض پر لینا

(۱۰۹۳۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ وَمُعَمَّدُ بْنُ الْمُعْطَابِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهْبَلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ لِرَجُلٍ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ مِثْرٌ مِنَ الْإِبِلِ لِقَضَاءِ هُ بَقَاضَاهُ فَقَالَ: أَعْطُوهُ. فَعَلُّوا قَلَمًا يَجِدُوا إِلَّا سِنًا فَوَقَّ سِنُوهُ فَقَالَ أَعْطُوهُ فَقَالَ: أَوْفَيْتَنِي أَوْفَاكَ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنْ خِيَارَكُمُ أَحْسَنَكُمْ لِقَضَاءِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ سُفْيَانَ.

[صحیح - بخاری ۲۱۸۲]

(۱۰۹۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے ذمہ ایک آدمی کا دو دانت والا ایک اونٹ قرض تھا۔ اس نے قرض کا تقاضا کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس کو دو۔ انہوں نے تلاش کیا تو اس سے بہتر پایا، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو دے دو۔ اس نے کہا: آپ نے مجھے پورا دیا ہے، اللہ آپ کو کھل عطا کرے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے بہتر شخص وہ ہے جو اپنے قرض کو اچھے انداز سے ادا کرے۔

(۱۰۹۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهْبَلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: اسْتَفْرَضَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ رَجُلٍ سِنًا لِقَضَاءِ هُ بَقَاضَاهُ فَقَالَ: خِيَارَكُمُ أَحْسَنَكُمْ لِقَضَاءِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ. [صحیح - نظر قبلہ]

(۱۰۹۳۹) ابوسلمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو دانت والا اونٹ بغضہ میں لیا تو نبی ﷺ نے



اس سے بڑی عمر کا اونٹ واپس کر دیا، آپ ﷺ نے فرمایا: تم سے بہترین وہ ہے جو قرض کی ادائیگی کے اعتبار سے اچھا ہے۔

(۱۰۹۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلَدِ الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَبْنُ سَلَمَةَ الطَّرَائِظِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ النَّدَائِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا زَيْدٌ وَهُوَ ابْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي زَالِعٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اسْتَسَلَفَ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا فَقَدِمَتْ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- إِيْلًا قَالَ أَبُو زَالِعٍ فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ أُعْطِيَ الرَّجُلَ بَكْرَهُ وَابْتَعَيْتُ فِي الْإِيْلِ قَلَمٌ أَجِدُ فِيهَا إِلَّا جَمَلًا رُبَاعِيًّا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ: أُعْطِيهِ إِيَّاهُ فَإِنَّ حِيَارَ عِبَادِ اللَّهِ أَحْسَنُهُمْ كُفَاءً.

اُخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ. [صحیح۔ مسلم۔ ۱۶۰۰]

(۱۰۹۵۰) حضرت ابو ذر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی سے اونٹ ادھار لیا، نبی ﷺ کے پاس اونٹ آئے، ابو ذر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اس کا اونٹ واپس کرو۔ میں نے اونٹ تلاش کیا تو صرف رہائی اونٹ ملا، میں نے نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو بھی دے دو۔ اللہ کے بہترین بندوں میں سے وہ ہیں جو ادائیگی کے اعتبار سے اچھے ہیں۔

## (۱۰۲) بَابُ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ الْإِقْرَاضِ

### قرضوں کو زائد واپس کرنے کا حکم

(۱۰۹۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: لِأَنَّ الْقَرْضَ دِينَارَيْنِ مَرَّتَيْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَصَلَّقَ بِهِمَا لِأَنِّي أَقْرِضُهُمَا فَيَرْجِعَانِ إِلَيَّ فَاتَصَلَّقَ بِهِمَا لِيَكُونَ لِي أَجْرُهُمَا مَرَّتَيْنِ.

وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: لِأَنَّ الْقَرْضَ مَرَّتَيْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْطِيَهُ مَرَّةً.

وَرَوَى فِي ذَلِكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ وَرَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ: لِأَنَّ الْقَرْضَ مَرَّتَيْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَصَلَّقَ مَرَّةً. وَرَوَى فِي ذَلِكَ عَنْهُ مَرْثُوعًا. [ضعیف]

(۱۰۹۵۱) حضرت سالم ابو ذر سے نقل فرماتے ہیں کہ اگر میں نے دو مرتبہ دو دینار قرض دوں تو میرے لیے زیادہ محبوب ہے کہ میں ان دونوں کو صدقہ کروں۔ کیوں کہ دونوں دینار میں نے قرض دیے ہیں دونوں میری طرف لوٹ آئیں گے۔ پھر میں ان دونوں کو صدقہ کروں تو میرے لیے دوہرا اجر ہوگا۔

(ب) حضرت امین عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں دو مرتبہ قرض دوں، مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میں صرف ایک مرتبہ صدقہ یا عطیہ کر دوں۔

(ج) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر میں دو مرتبہ قرض دوں یہ مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میں ایک مرتبہ صدقہ کر دوں۔

(۱۰۹۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَلِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ حَلَفَةَ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْجَرَّجَانِيُّ بِحَلَبَ حَدَّثَنَا هَالِسُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ يُونُسَ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ يُسَيْرَ عَنْ قَيْسِ بْنِ رُوَيْحٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَدْنَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أقرضَ وَرَقًا مَرَّتَيْنِ كَانَ كَعَدْلِ صَدَقَةٍ مَرَّةً. كَذَا رَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ يُسَيْرَ التَّحَوِيُّ أَبُو الصَّحَّاحِ الْكُوفِيُّ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَكَانَ بِالْقُوَيْ. وَرَوَاهُ الْمُعْتَمِدُ وَالْأَبُو إِسْحَاقُ وَإِسْرَائِيلُ وَغَيْرُهُمْ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ أَدْنَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ مِنْ قَوْلِهِ وَرَوَاهُ تَلْهَمُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرُّكْبَدِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ كَانَ يَقَالُ ذَلِكَ.

وَرَوَى ذَلِكَ مِنْ رَجُلٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ مَرْفُوعًا وَرَفَعَهُ ضَعِيفٌ. [منکر۔ ائرجحہ ابن ماجہ ۲۴۳۰]

(۱۰۹۵۲) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے چاندی دو مرتبہ قرض میں دی تو یہ ایک مرتبہ صدقہ کرنے کے برابر ہے۔

(۱۰۹۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بِعُصْبَةَ ابْنِ حَبَلٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَأَنَا سَأَلْتُهُ حَدَّثَنَا مَعْمُورٌ قَالَ قَوْلَهُ عَلَى فَضِيلِ بْنِ مَسْرُورَةَ عَنْ أَبِي حَرِيرَةَ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَهُ: أَنَّ الْأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ كَانَ يَسْتَفْرِضُ مِنْ مَوْلَى لِلشَّعْبِ تَاجِرٌ فَإِذَا خَرَجَ عَطَاؤُهُ قَضَاهُ وَإِنَّ خَرَجَ عَطَاؤُهُ لَقَالَ لَهُ الْأَسْوَدُ إِنَّ شَيْئًا أَضْرَبْتُ عَنْهُ فَإِنَّهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْنَا حَقُّوقٌ فِي هَذَا الْعَطَاءِ لَقَالَ لَهُ التَّاجِرُ لَسْتُ فَأَهْلًا لِقَضَاءِ الْأَسْوَدِ حَمْسَمَائِدَةَ دِرْهَمٍ حَتَّى إِذَا لَبَسَهَا التَّاجِرُ قَالَ لَهُ التَّاجِرُ قَوْلَكَ لَعْنَةً لَقَالَ لَهُ الْأَسْوَدُ: لَمْ تَسَأَلْ هَذَا فَأَبَيْتَ لَقَالَ لَهُ التَّاجِرُ: إِنِّي سَمِعْتُكَ تَحَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُولُ: مَنْ أقرضَ شَيْئًا مَرَّتَيْنِ كَانَ لَهُ بِمِثْلِ أَجْرٍ أَحَدِهِمَا لَوْ تَصَدَّقَ بِهِ.

تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو حَرِيرَةَ فَاهْوَى سِحْسَانٌ وَكَانَ بِالْقُوَيْ. [ضعیف۔ ائرجحہ ابن حبان ۱۱۵۵]

(۱۰۹۵۳) اسود بن یزید اپنے غلام سے لکڑی یا اجناس کی تجارت کے لیے قرض وصول کرتے اور کہتے: جب اس کا مال آئے گا تو قرض واپس کروں گا۔ جب ان کا مال آیا تو اسود نے کہا: اگر چاہو تو ہم سے مؤخر کرو، کیوں کہ اس مال میں اور بھی حقوق ہیں تو تاجر کہہ دیتا: میں ایسا کام نہ کروں گا تو اسود نے اس کو ۵۰۰ درہم نقد سے دیے، جب تاجر نے وصول کر لیے تو تاجر نے

کہا: اس سے کم لے لو۔ تو اسود نے کہا: میں نے پہلے کہا تو آپ نے انکار کر دیا تو تاجر نے کہا: میں نے آپ سے سنا ہے کہ آپ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ایک چیز کو دو مرتبہ قرضہ میں دیا تو اس کے لیے ایک مرتبہ صدقہ کرنے کے برابر ہے۔

(۱۰۹۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَمٌ حَدَّثَنَا عَمِيْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيَّةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَفَعَهُ قَالَ: قَرَضْتُ النَّسِيءَ خَيْرٌ مِنْ صَدَقَتِهِ. قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ وَجَدْتُهُ فِي الْمُسْنَدِ مَرْفُوعًا لِهَيْبَةَ فَقُلْتُ رَفَعَهُ. [صحیح]

(۱۰۹۵۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ مرفوعاً روایت فرماتے ہیں کہ کسی چیز کو قرض میں دینا صدقہ کرنے سے بہتر ہے۔

(۱۰۳) باب مَا جَاءَ فِي جَوَازِ الْإِسْتِقْرَاضِ وَحُسْنِ الْعَمَلِ فِي قَضَائِهِ

قرضہ حاصل کرنا اور ادائیگی میں اچھی نیت کا بیان

(۱۰۹۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: مَنْ أَخَذَ أَمْوَالَ النَّاسِ يُرِيدُ أَدَاءَهَا آذَاهَا اللَّهُ عَنْهُ وَمَنْ أَحْلَاهَا يُرِيدُ إِنْطِلَاقَهَا أَلْفَهَا اللَّهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأَوْيَسِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ. [صحیح۔ بخاری ۲۲۵۷]

(۱۰۹۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے لوگوں سے مال قرض لیا اور ادا کرنے کی نیت ہے تو اس کی جانب سے اللہ اور فرمائیں گے اور جو مال لے کر ہڑپ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو اللہ اس کا مال تلف کر دیں گے۔

(۱۰۹۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ الدَّبَّاسُ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ حَدَّثَنِي عَمِيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم لَوْ كَانَ لِي مِثْلُ أُحُدٍ ذَهَبًا كَيْسَرْتَنِي أَنْ لَا تَمُرَّ عَلَيَّ ثَلَاثُ لَيَالٍ وَعَيْنِي مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا شِئْتُ أَوْصِدُهُ لَكُنِّي. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَبِيبٍ. [صحیح۔ بخاری ۲۲۵۹]

(۱۰۹۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میرے پاس احد پہاڑ کے برابر سونا ہو تو مجھے زیادہ محبوب ہے کہ وہ میرے پاس تین راتیں بھی نہ رہے، لیکن صرف وہ جس کو میں اپنے قرض کے لیے رکھ لوں۔

(۱۰۹۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا

أبو الوليد العليلیُّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْمُحْسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قَعَّاسٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنصُورٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ هِنْدٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْقَةَ عَنْ مَيْمُونَةَ: أَنَّهَا كَانَتْ تَدَّأَيْنُ فَيَقِيلُ لَهَا: إِنَّكَ تَدَّأَيْنِ فَتَكْذِبِينَ اللَّيْلَ وَالنَّهْيَ مُوسِرَةً فَقَالَتْ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنِ ادَّانَ ذَبْنَا يَتْرَى قَضَاءَهُ كَانَ مَعَهُ عَرُونَ مِنَ اللَّهِ عَلَى ذَلِكَ. فَأَنَا التَّمَسُّ ذَلِكَ الْعَرُونَ. وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ إِسْحَاقُ الْحَنْطَلِيُّ عَنْ جَرِيرٍ وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ زَالِدٌ عَنْ مَنصُورٍ.

[حسن لغیره۔ اخرجه ابن ماجه ۲۴۰۸]

(۱۰۹۵۷) حضرت عمران بن حذیفہ، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ قرض لیتی تھیں۔ ان سے کہا گیا کہ آپ قرض بہت زیادہ وصول کرتی ہیں، لیکن آپ تک دست نہیں ہیں، انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جس نے قرض ادا کی نیت سے لیا تو اس کے ساتھ اللہ کی مدد ہوتی ہے، میں تو اس کی مدد کی تلاش میں ہوں۔

(۱۰۹۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الطَّيْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ بْنُ حَرْبٍ الطَّبْرِيُّ وَصَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبِ الْحَافِظِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلِيمَانَ الْوَائِلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُجَبَّرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّهَا كَانَتْ تَدَّأَيْنُ فَيَقِيلُ لَهَا مَا لَكَ وَاللَّيْلَ وَالنَّهْيَ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ كَانَتْ لَهُ نِيَّةٌ فِي آدَاءِ ذَبْنِهِ إِلَّا كَانَ لَهُ مِنَ اللَّهِ عَرُونَ فَأَنَا التَّمَسُّ ذَلِكَ الْعَرُونَ. وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَائِشَةَ.

[حسن لغیره۔ اخرجه الحاكم ۲۶۱۲]

(۱۰۹۵۸) عبد الرحمن بن قاسم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا قرض وصول کرتیں۔ ان سے کہا گیا کہ آپ کے پاس ادا نہ ہونے کے لیے کچھ ہے نہیں قرض کیوں لیتی ہو؟ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جس کی نیت قرض ادا کرنے کی ہو تو اللہ کی طرف سے اس کی مدد ہوتی ہے، میں اس کی مدد کو تلاش کرتی ہوں۔

(۱۰۹۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَيْصِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْحَمَّادُ بْنُ مِهَالٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يَقُولُ كَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَدَّانُ فَيَقِيلُ لَهَا مَا لَكَ وَاللَّيْلَ فَالْتَّمَسْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ كَانَتْ لَهُ نِيَّةٌ فِي آدَاءِ ذَبْنِهِ إِلَّا كَانَ لَهُ مِنَ اللَّهِ عَرٌّ وَجَلَّ عَرُونَ. فَأَنَا التَّمَسُّ ذَلِكَ الْعَرُونَ.

لَفَطَ حَدِيثُ الْحَجَّاجِ وَقِيلَ عَنْ مُعَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ. [حسن لغزو۔ اخرجه احمد ۶/ ۱۷۲] (۱۰۹۵۹) محمد بن علی فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا قرض لیتیں ان سے کہا گیا: آپ کو کیا ہے کہ آپ قرض لیتی ہیں؟ فرماتی ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جس کی قرض کو ادا کرنے کی نیت ہو اللہ اس کی مدد فرماتے ہیں، میں تو اس کی مدد کی منتلاشی ہوں۔

(۱۰۹۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُنْذِرِ أَبُو بَكْرٍ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لُدُنَيْكٍ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَفْيَانَ الْأَسْلَمِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُعَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَعَ الدَّائِنِ حَتَّى يَقْضِيَ دَيْنَهُ مَا لَمْ يَكُنْ لِيَمَانًا بِمَكْرَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. لَكَانَ يَقُولُ لِيَوْمَلِي لَهْ خُلْنَا بَيْنَهُنَّ فَإِنِّي أُنْكِرُهُ أَنْ أَيْسَرَ لَيْلَةً إِلَّا وَاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تَمَعِي لِلَّذِي سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

تَابَعَهُ الْحَمِيدِيُّ وَغَيْرُهُ عَنِ ابْنِ أَبِي لُدُنَيْكٍ. [ضعيف۔ اخرجه ابن ماجه ۲۴۰۹]

(۱۰۹۶۰) حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ اللہ رب العزت مقروض کے ساتھ ہوتا ہے جب تک وہ اپنا قرض ادا نہ کرے، اللہ اس بات کو ناپسند نہیں فرماتے، وہ اپنے غلام سے کہتے: ہمارے لیے قرض حاصل کیا کرو، مجھے ناپسند ہے کہ ایک رات بھی اللہ ہم سے دور ہو۔ کیوں کہ یہ بات میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے۔

(۱۰۹۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْعُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرْسُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْأَخِيلِيِّ وَهَيْشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْمُخَزَرَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ اسْتَسْلَفَهُ مَالًا بِضْعَةَ عَشْرَ أَلْفًا فَلَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ حُنَيْنٍ قَدِمَ عَلَيْهِ مَالٌ فَقَالَ: اذْعُ لِي ابْنُ أَبِي رَبِيعَةَ. فَقَالَ لَهُ: خُذْ مَا اسْتَلَفْتَ تَبَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي مَالِكَ وَوَلَدِكَ إِنَّمَا جِزَاءُ السَّلَفِ الْحَمْدُ وَالْوَفَاءُ. قَالَ هِشَامُ: الْأَجْرُ وَالْوَفَاءُ. وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ عَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا. [حسن۔ اخرجه ابن ماجه ۲۴۲۴]

(۱۰۹۶۱) اسماعیل بن ابراہیم مخزومی اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا عبداللہ بن ابی ربیعہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ۱۰ ہزار سے زیادہ قرض حاصل کیا، جب نبی ﷺ حنین کے دن واپس آئے تو مال بھی آیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ابن ابی ربیعہ کو بلاؤ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو قرض دیا تھا لے لو۔ اللہ آپ کے مال والاد میں برکت دے اور قرض کا بدلہ تو شکر اور کھل ادا کرتا ہے، ہشام کہتے ہیں کہ ہزاروں پورا ادا کرنا ہے اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دھوکہ زیادہ ہم سے نہیں۔

(۱۰۴) بَاب مَا جَاءَ مِنَ التَّشْدِيدِ فِي الدَّنِينَ

قرض کے معاملے میں سختی کا بیان

(۱۰۹۶۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَرَجِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا بَرِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ تَهْمِيذٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ سُوَيْدٍ الْمَعْبُرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قُلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَفَّرَ اللَّهُ عَنِّي عَطَايَايَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: - إِنْ قُلْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُتَّيِّبًا غَيْرَ مُذْبِرٍ كَفَّرَ اللَّهُ عَنْكَ عَطَايَاكَ. لَكُلَّمَا جَلَسَ دَعَاكَ فَقَالَ: كَيْفَ قُلْتَ؟ فَأَعَادَ عَلَيْهِ فَقَالَ: إِلَّا الدَّنِينَ تَكَلَّمْتُكَ أَخْبَرَنِي جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ بَرِيدِ بْنِ هَارُونَ. [صحيح مسلم ۱۸۸۵]

(۱۰۹۶۲) حضرت عبداللہ بن ابی قتاہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر میں اللہ کے راستے میں شہید کر دیا جاؤں تو کیا میرے گناہ معاف کر دیے جائیں گے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تو اللہ کے راستے میں صبر کرنے والا، ثواب کی نیت رکھنے والا، آگے بڑھ کر لڑنے والا، میدان سے بھاگنے والا نہیں پھر شہید کر دیا گیا تو اللہ تیرے گناہ معاف کر دے گا، جب وہ بیٹھا گیا تو آپ ﷺ نے پوچھا: تو نے کیا کہا تھا، اس نے دوبارہ دہرایا، آپ ﷺ نے فرمایا: قرض میں کیوں کہ جبریل نے ابھی مجھے خبر دی ہے۔

(۱۰۹۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُفَرَّجُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي كَبِيْرٍ مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّهُ قَالَ: كُنَّا يَوْمًا جُلُوسًا فِي مَوْضِعِ الْحَنَازِئِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَوَلَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ وَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى جَبْهِهِ وَقَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ مَاذَا أُنزِلَ مِنَ التَّشْدِيدِ. فَسَكَنَّا وَفَرِقْنَا فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْعِدَّةِ سَأَلْتُهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذَا التَّشْدِيدُ الَّذِي أُنزِلَ قَالَ: فِي الدَّنِينَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ رَجُلًا قَبِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَمْ أُحْسِ لَمْ قَبِلْ مَرَّتَيْنِ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ مَا دَخَلَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَغْتَضِيَ عَنْهُ دَيْنُهُ. [حسن - أخرجه احمد ۲۸۹/۵]

(۱۰۹۶۳) محمد بن جعفر فرماتے ہیں کہ ام ایک دن آپ ﷺ کے ساتھ بتارگاہ میں تشریف فرما تھے، آپ ﷺ نے اپنا سر آسمان کی طرف اٹھا کر اپنی ہتھیلیوں کو اپنے منہ پر رکھ لیا اور فرمایا: اللہ پاک ہے، اللہ نے آسمان سے کیا سختی نازل فرمائی ہے؟ ہم خاموش رہے اور جدا جدا ہو گئے، جب صبح ہوئی تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! جو سختی نازل ہوئی وہ کیا تھی؟ فرمایا: قرض کے بارے میں۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر آدمی اللہ کے راستے میں

شہید کر دیا جائے پھر زندہ کر دیا جائے، پھر شہید کر دیا جائے اور اس پر قرض ہو تو اتنی دیر وہ جنت میں داخل نہ ہوگا جب تک اس کا قرض معاف نہ کر دیا جائے۔

(۱۰۹۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْكَافِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَمَلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْقَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ قَارَى الرُّوحَ الْجَسَدَ وَهُوَ بَرِيءٌ مِنْ قَلْبٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ: الْعُلُولِ وَاللَّيْنِ وَالْكَبْرِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ هَمَامٌ وَأَبُو عَوَالَةَ وَغَيْرُهُمَا عَنْ قَتَادَةَ. [صحیح۔ اخرجه ابن ماجہ ۲۴۱۶]

(۱۰۹۶۳) حضرت ثوبان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو روح جسم سے جدا ہوئی وہ تین چیزوں سے بری الذمہ ہوئی تو جنت میں داخل ہوگی۔ ① خیانت، ② قرض ③ تکبر۔

(۱۰۹۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُسُفَ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاسِمِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرُةٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقَرَّبِيُّ حَدَّثَنَا حَيَّوَةُ أَخْبَرَنِي بَكْرُ بْنُ عَمْرٍو أَنَّ شُعَيْبَ بْنَ زُرْعَةَ أَخْبَرَهُ قَالَ حَدَّثَنِي عَقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ الْجُهَنِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لِأَصْحَابِهِ: لَا تُجِيفُوا أَنْفُسَكُمْ قَبْلَ لَيْلٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا نُجِيفُ أَنْفُسَنَا قَالُوا: يَا لَيْلٍ.

[حسن۔ اخرجه احمد ۱۵۴/۴]

(۱۰۹۶۵) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرما رہے تھے: تم اپنے نفسوں پر شہدو۔ کہا گیا: اے اللہ کے رسول! ہم اپنے نفسوں پر کس چیز سے خوف کھائیں؟ فرمایا: قرض۔

(۱۰۹۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْقَضِيِّ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِي شُعَيْبُ بْنُ زُرْعَةَ أَنَّ سَمِعَ عَقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا تُجِيفُوا أَنْفُسَكُمْ بَعْدَ أَمْنِهَا. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا ذَلِكَ قَالَ: اللَّيْنُ. [ضعيف۔ انظر قبله]

(۱۰۹۶۶) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امن کے بعد تم اپنے نفسوں پر خوف رکھنا؟ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! وہ کیا ہے؟ فرمایا: قرض۔

(۱۰۹۶۷) قَالَ وَأَخْبَرَنِي بَكْرُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ: اللَّيْنُ يَرْتُقِي الْحَرْوَةَ تَابَعَهُ حَيَّوَةُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا أَنَّهُ قَالَ جَعْفَرُ بْنُ شَرْحِبِيلَ وَهُوَ جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ بْنِ شَرْحِبِيلَ بْنِ حَسَنَةَ.

[ضعيف]

(۱۰۹۶۷) معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قرض آزاد کو غلام بنا دیتا ہے۔

(۱۰۹۶۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَالِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ الْعَزَلِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الزُّهْرِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَخْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَجْبَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ أَخْبَرَتْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَدْعُو فِي الصَّلَاةِ لِقَوْلِهِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْتَمِ وَالْمُغْرَمِ. قَالَتْ لَقَالَ لَهُ لَقَائِلٌ: مَا أَمْكُرُ مَا تَسْبِيحُ مِنَ الْمَغْرَمِ. قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ.

لَفْظٌ حَدِيثُ ابْنِ سَخْتَوَيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الْمَصْرُوحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَعَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ هَكَذَا وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الشَّافِعِيِّ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحیح۔ اسرحہ البخاری ۲۲۶۷]

(۱۰۹۶۸) مردہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کو خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں دعا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں گناہ اور قرض سے اللہ کی پناہ پکارتا ہوں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ کہنے والے نے کہا کہ آپ ﷺ قرض سے کتنی پناہ طلب کرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی قرض ہو جاتا ہے تو بات کرتے وقت جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ خلافی کرتا ہے۔

(۱۰۹۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَالِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَلْبِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوَيْدِ بْنِ الْأَسْبَهَالِيِّ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الثُّوْبِ وَالْحُسَيْنُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَابِئِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قُلِمَتْ يَمِينُ فَاتَّبَعَ النَّبِيُّ ﷺ مِنْهَا بَعْضًا فَرَبِحَ أَرْاقَ مِنْ ذَهَبٍ فَصَدَّقَ بِهَا بَيْنَ يَتَامَى عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَقَالَ: لَا أَشْعِرِي مَا لَيْسَ عِنْدِي كَمَنَّةٍ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ وَرَبِيعٌ عَنْ حَرِيكٍ وَرَوَاهُ قُتَيْبَةُ وَحُثَمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ حَرِيكٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرَمَةَ وَكُفَّةٌ. [ضعیف۔ اسرحہ ابوداؤد ۳۳۴۴۔ احمد ۱/۲۳۵]

(۱۰۹۶۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک قافلہ آیا تو نبی ﷺ نے ان سے مال خریدا۔ آپ ﷺ کو سونے کے اوقیہ نفع میں حاصل ہوئے تو نبی ﷺ نے عبدالطلب کے یتیموں میں تقسیم کر دیے اور فرمایا: میں اس چیز کو نہیں خریدتا جس کی قیمت میرے پاس نہ ہو۔

(۱۰۵) باب مَا جَاءَ فِي إِنْظَارِ الْمُعْسِرِ وَالتَّجَوُّزِ عَنِ الْمَوْسِرِ  
تنگ دست کو ڈھیل اور معاف کر دینے کا بیان

(۱۰۹۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَالِظُ وَأَبُو لَيْسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ الشِّيرَازِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ



اللہ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ رَبِيعِ بْنِ جَرَّاشٍ أَنَّ حَدِيثَهُ حَدَّثَهُمْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: تَلَقَّتْ الْمَلَائِكَةُ رُوحَ رَجُلٍ مَعْنُ كَانَ قَبْلَكُمْ فَفَالُوا أَعْيَلْتُمْ مِنَ الْغَيْرِ شَيْئًا قَالَ لَا قَالُوا نَدَّكُرُ قَالَ: كُنْتُ أَقَابِنُ النَّاسَ قَامَرٌ فَيَكْنَى أَنْ يَنْظُرُوا الْمُعْسِرَ وَيَتَحَوَّرُوا عَنِ الْمُؤَسِّرِ قَالَ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى تَحَوَّرُوا عَنْهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحيح- بخاری ۱۹۷۱]

(۱۰۹۷۰) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے پہلے لوگوں کی کسی روح کو فرشتے طے اور اس سے کہنے لگے: کیا تو نے کوئی نیک عمل کیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ انہوں نے کہا: تو یاد رکھ۔ اس نے کہا: میں لوگوں کو قرض دیتا تھا۔ میں اپنے غلام کو کھلم دیتا تھا کہ تنگ دست کو مہلت دینا اور سحاف کر دینا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ نے فرمایا: تم اس سے درگزر کرو۔

(۱۰۹۷۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ جَرَّاشٍ عَنْ حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَا تَرَجُلٌ قَبِيلَ لَهُ مَا عَمِلْتَ لَأَنْ: كُنْتُ أَبَايَعِ النَّاسَ فَاتَجَاوَزُوا فِي الْمَسْأَلَةِ وَالنَّظَرَ الْمُعْسِرَ فَدَخَلَ الْجَنَّةَ. قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ الْبَدْرِيُّ وَأَنَا قَدْ سَمِعْتُهُ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ رَجُلٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح- بخاری ۲۲۶۱]

(۱۰۹۷۱) ربیع بن جرّاش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ایک آدمی فوت گیا، اس سے پوچھا گیا: تو نے کیا عمل کیا ہے؟ اس نے کہا: میں لوگوں سے خرید و فروخت کرتا تھا، میں ان کو ذمیل دیتا اور درگزر کرتا تھا۔ وہ جنت میں داخل ہو گیا اور مسعود بدری کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا تھا۔

(۱۰۹۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَفِيه حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَجَّاجٍ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ فَلَا حَدِيثًا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ (ح) وَأَخْبَرَنَا الْأَسَدُ أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْإِسْفَرَايِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ النَّجَاشِي حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَيْبَةَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: حُرِيبٌ رَجُلٌ مَعْنُ كَانَ قَبْلَكُمْ قَلَمٌ يُوجَدُ لَهُ مِنَ الْغَيْرِ شَيْءٌ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ رَجُلًا مُوسِرًا يَخْلَعُ النَّاسَ فَيَقُولُ لِيَعْلَمَانِيهِ تَجَاوَزُوا عَنِ الْمُعْسِرِ فَقَالَ اللَّهُ لِيَعْلَمَانِيهِ لَسَنُ أَحَقُّ بِذَلِكَ فَتَجَاوَزُوا عَنْهُ.

لَقَدْ حَدِيثُ أَبِي بَكْرٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدَ هَمَّامٍ.

[صحیح۔ انخرجه مسلم ۱۵۶۱]

(۱۰۹۷۲) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلے ایک آدمی کا حساب و کتاب کیا گیا اس کو کوئی نیکی نہ تھی الا یہ کہ کوئی تک دست آدمی ہوتا اور وہ لوگوں کے ساتھ کھل مل کر رہتا۔ وہ اپنے غلاموں سے کہتا کہ تم تک دست سے درگزر کیا کرو تو اللہ رب العزت نے اپنے فرشتوں سے فرمایا: ہم اس کے زیادہ حقدار ہیں، تم بھی اس سے درگزر کرو۔

(۱۹۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: كَانَ رَجُلٌ يُدْعَى النَّاسَ لِقَاءِ أَغْسَرَ الْمُعْسِرِ قَالَ لِقَاءَهُ تَجَاوَزَ عَنْهُ فَلَعَلَّ اللَّهَ يَنْجَاوِزُ عَنَّا فَلَقِيَ اللَّهَ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ حُرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحیح۔ انخرجه البخاری ۱۹۷۲]

(۱۰۹۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ ایک آدمی لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا، جس کسی پر تک دست ہو جاتی تو اپنے غلاموں سے کہتا: تم اس سے درگزر کرو۔ شاید اللہ رب العزت ہم سے درگزر فرمائیں، اس سے اللہ سے ملاقات کی تو اللہ نے اس سے درگزر فرمایا۔

(۱۹۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حَمْدَانَ الصُّرَيْفِيُّ بِمَرُوفٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْآجُرِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خَدَّاشٍ الْمُهَلَّبِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ: أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ كَلَّمَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَرْثَدَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ سَرَّ أَنْ يَنْجِيَهُ اللَّهُ مِنْ كُرْبٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلْيَنْظُرْ مُعْسِرًا أَوْ يَضَعْ عَنْهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ خَالِدِ بْنِ خَدَّاشٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۶۳]

(۱۰۹۷۴) حضرت عبد اللہ بن ابی قتادہ فرماتے ہیں کہ ابو قتادہ مقررہ قرض کو تلاش کرتے، وہ ان سے چھپتا پھرتا تھا، پھر انہوں اس کو پایا، اس نے کہا: میں تک دست ہوں تو ابو قتادہ نے کہا اللہ کی قسم اس نے کہا: اللہ کی قسم تو ابو قتادہ فرماتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جس کو پسند ہو کہ اللہ قیامت کی ہولناکیوں سے اس کو بچائے، وہ تک دست کو مہلت دے یا اگر معاف ہی کر دے۔

(۱۹۷۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ بْنِ يَحْيَى الْأَكْبَرِيُّ حَدَّثَنَا



آنکھوں پر رکھی اور میرے ان دو کانوں نے سنا اور میرے اس دل نے یاد رکھا اور دل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: جس نے کسی تک دست کو مہلت دی یا اس کو معاف کر دیا تو اللہ اس کو اپنا سایہ نصیب فرمائے گا۔

(۱۰۹۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُرَيْقِيُّ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُعَادَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَرْبَدَةَ عَنْ بَرْبَدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا فَإِنَّ لَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ مِثْلَهُ صَدَقَةٌ. قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ بِكُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ ثُمَّ قُلْتُ لَهُ: بِكُلِّ يَوْمٍ مِثْلَهُ لَقَالَ لَهُ: بِكُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ مَا لَمْ يَحُلِّمِ الدَّيْنَ إِذَا حَلَّ الدَّيْنَ فَإِنَّ أَنْظَرَ بَعْدَ الْحُلْمِ قَلَّةٌ بِكُلِّ يَوْمٍ مِثْلَهُ صَدَقَةٌ. [صحيح- إعراف ابن ماجه ۲۴۱۸]

(۱۰۹۷۶) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے تک دست کو مہلت دی تو اس کے لیے ہر دن اس کے برابر صدقہ کا ثواب ہے۔ کہتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہر دن صدقہ؟ پھر میں نے آپ ﷺ سے کہا: دن اسی کی مثل صدقہ؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے ہر دن صدقہ ہے، جب تک قرض ختم نہ ہو جائے اور جب قرض ختم ہو جائے، پھر وہ اس کو مہلت دیتا ہے تو اس کے لیے ہر دن اس کی مثل صدقہ ہے۔

## (۱۰۶) باب مَا جَاءَ فِي الْإِنْظَارِ إِذَا كَانَ الْمَالُ لِلْمِيتَامَى

قیسوں کے مال میں مہلت دینے کا حکم

(۱۰۹۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ: هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الطَّبْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحِ الْعَنْزَوِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى الْمُشْرِكِينَ لِيَقَاتِلَهُمْ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي قَتْلِ أَبِيهِ وَأَشْعَثِ بْنِ عَمْرٍاءِ عَلَيْهِ فِي الْقَاضِي قَالَ لَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ادْعُ لِي فَلَأَنَا. الْفَرِيهَمُ الْوَلِيُّ اشْتَدَّ عَلَيَّ فِي الْقَاضِي فَقَالَ: أَنَسُ بْنُ جَابِرٍ بَعْضَ قَتِيلِكَ الْوَلِيُّ عَنِّي أَبِيهِ إِلَى هَذَا الصَّرَامِ الْمُقْبِلِ. قَالَ: مَا أَنَا بِفَاعِلٍ وَاعْتَلَّ قَالَ إِنَّمَا هُوَ مَالٌ يَمَامَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: وَأَيْنَ جَابِرٍ.

فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي قَضَاءِ الدَّيْنِ. [حسن- إعراف احمد ۳/ ۲۹۷]

(۱۰۹۷۷) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ سے مشرکین کے خلاف جہاد کے لیے نکلے، نے حدیث ذکر کی۔ اس میں ہے کہ ان کے والد شہید ہوئے اور قرض لینے والوں کی ان پر سختی ہوئی، حضرت جابر فرماتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا: فلاں کو بلاؤ۔ یعنی وہ قرض لینے والا جس نے میرے اوپر سختی کی تھی، قرض کے تقاضا میں، آپ ﷺ۔

رایا: جابر کے والد پر جو قرض تھا آئندہ بھل کی کٹائی تک مؤخر کرو۔ اس نے کہا: میں ایسا کرنے والا نہیں ہوں۔ وہ اس بات راڈ گیا، کیوں کہ یہ تیبیوں کا مال ہے، آپ ﷺ نے پوچھا: جابر کہاں ہیں؟ حدیث میں قرض کی ادائیگی کا بیان ہے۔

(۱۰۷۷) بَابُ السُّهُولَةِ وَالسَّمَاخَةِ فِي الشُّرَاكِ وَالْبَيْعِ وَمَنْ طَلَبَ حَقًّا فَلْيَطْلُبْهُ فِي عَفَافٍ

خرید و فروخت میں نرمی اور آسانی کرنا اور جو حق کا مطالبہ کرے تو احسن انداز سے کرے

(۱۰۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سَمْعَانَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدَّمَشَقِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: رَجِمَ اللَّهُ عَبْدًا سَمِعًا إِذَا بَاعَ سَمِعًا إِذَا اشْتَرَى سَمِعًا إِذَا قَضَى. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَمَّاشٍ. [صحيح- بخاری ۱۹۷۰]

(۱۰۷۸) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ آدمی پر رحم فرمائے، جب فروخت کرتا ہے تو نرمی کرتا ہے اور خریدتا ہے تو آسانی کرتا ہے، جب ادائیگی کا مطالبہ کرتا ہے تو نرمی کرتا ہے۔

(۱۰۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِثْلَاءً أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ جَمِيلٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ السَّائِبِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: عَفَرَ اللَّهُ لِرَجُلٍ كَانَ قَبْلَكُمْ كَانَ سَهْلًا إِذَا بَاعَ سَهْلًا إِذَا اشْتَرَى سَهْلًا إِذَا قَضَى سَهْلًا إِذَا قَضَى.

[حسن لغیرہ۔ اعرجہ الترمذی ۱۳۲۰]

(۱۰۷۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلے اللہ نے ایک نرم آدمی کو معاف کر دیا، جو خرید و فروخت میں نرمی برتتا تھا۔ جب ادا کرتا یا ادائیگی کا مطالبہ کرتا۔

(۱۰۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ بِغَدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّكُونِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَنْ شَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ طَلَبَ حَقًّا فَلْيَطْلُبْهُ فِي عَفَافٍ وَافٍ أَوْ غَيْرِ وَافٍ.

[حسن۔ اعرجہ ابن ماجہ ۲۴۲۳]

(۱۰۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو حق کا مطالبہ کرے تو مکمل یا نامکمل کا مطالبہ کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبِّ یَسْرُوْا عِیْنَ یَا کَرِیْمُ وَصَلِّیْ اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِیْهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ.

(۱۰۹۸۱) أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الزَّكِيُّ أَبُو الْقَاسِمِ: مَنصُورٌ بِنُ عَبْدِ الْمُنِیْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْفَرَّادِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ لِزَیْرَةَ عَلَیْهِ بِهَا رَحْمَةُ اللّٰهِ وَإِنَّا وَأَجَازِلِي مَسْمُوعَاوِي وَمُحَازِلِيهِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُعَالِي: مُحَمَّدٌ بِنُ إِسْمَاعِیْلِ الْفَارِسِيِّ وَأَجَازٌ لَهُ مَسْمُوعَاوِي قَالَ أَخْبَرَنَا الْإِمَامُ الْحَافِظُ أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بِنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الْهَمْدِيُّ رَحْمَةُ اللّٰهِ قَالَ وَأَخْبَرَنَا غَمْرٌ وَاحِدٌ مِنْ أَهْلِ بَغْدَادِ عَنْ زَاهِرِ بْنِ طَاهِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْإِمَامُ الْهَمْدِيُّ قَالَ:

(۱۰۹۸۲) بَابُ تِجَارَةِ الْوَصِيِّ بِمَالِ الْيَتِيمِ أَوْ إِقْرَاضِهِ

وصی کا تیم سے مال کے ساتھ تجارت کرنے یا اس مال کو بطور قرض دینے کا بیان

(۱۰۹۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بِنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِیْنِ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بِنُ عَبْدِ الْمُحَافِظِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بِنُ مُحَمَّدٍ بِنُ عَلِيٍّ الْفَرَّادِيُّ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بِنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بِنُ أَبِي طَلِبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ يُونُسَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ يَحْيَى ابْنُ أَبِي ثَوْبِ الْإِفْرِیْقِيِّ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ وَلِيَ يَتِيمًا مَالًا فَلْيَتَجَرَّبْ بِهِ وَلَا يَدَّخِرْهُ حَتَّى تَأْكُلَهُ الصَّدَقَةُ. وَقَدْ رُوِيَ فِي كِتَابِ الزَّكَاةِ عَنِ الْمُتَّقِيِّ بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعْبَةَ. وَرَوَى عَنْ مَنْذِلِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَمْرٍو وَالصَّوْصِحِّ رِوَايَةً حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ أَنَّ عَمْرٍو بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: ابْتِغُوا بِأَمْوَالِ الْيَتَامَى لَا تَأْكُلْهَا الصَّدَقَةُ. وَقَدْ رُوِيَ فِيهِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ عَمْرٍو. وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ مُرْسَلًا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ.

(۱۰۹۸۲) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص یتیم کے مال کا سرپرست بنے وہ اس مال کے ساتھ تجارت کرے اور اس کو بیوقوفی نہ سمجھوڑ دے کہ وہ زکوٰۃ کی ادائیگی سے ختم ہو جائے۔“

اس بارے میں درست روایت حسین المعلم کی ہے۔ وہ عمرو بن شعیب سے اور وہ سعید بن مسیب سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمرو بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یتیموں کے مالوں میں (تجارت کے ذریعہ) روزی تلاش کرو۔ مبادا کہ صدقہ اسے ختم کر دے۔

(۱۰۹۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بِنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمُجِيبِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ابْتَغُوا لِي مَالِ الْيَتِيمِ أَوْ لِي

مَالِ الْيَتَامَىٰ لَا تَدْهَبُهَا أَوْ لَا تَسْتَهْلِكُهَا الصَّدَقَةُ .

(۱۰۹۸۳) یوسف بن ماہک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یتیم کے مال میں یا فرمایا: یتیموں کے مال تجارت کرو تا کہ صدقہ یعنی زکوٰۃ ادا کرنے کی وجہ سے وہ مال ختم نہ ہو جائے۔“

(۱۰۹۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: هَبْتُ اللَّوْثُ بِنُ الْحَسَنِ بْنِ مَنصُورِ الطَّبْرِيِّ الْقَلْبِيَّةُ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ عَلِيِّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبُغَوِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ السَّائِبِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: ابْتِغُوا لِي أَمْوَالِ الْيَتَامَى لَا تَسْتَهْلِكُهَا الصَّدَقَةُ .

(۱۰۹۸۳) عبدالرحمن بن سائب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یتیموں کے مال سے تجارت کرو مبادا کہ صدقہ اسے ختم نہ کر دے۔

(۱۰۹۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سُوَيْدٍ: عَمْرٍو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَسْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الْقَسْبِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْحُدَّالِيُّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ قَالَ قَالَ لِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: هَلْ يَلِكُكُمْ مَتَعَرٌ فَإِنْ عِنْدِي مَالٌ يَتِيمٍ قَدْ كَادَتْ الرِّسَاةُ أَنْ تَأْتِي عَلَيْهِ قَالَ قُلْتُ لَهُ: نَعَمْ قَالَ: فَذَلَعِ إِلَى عَشْرَةِ آفِ قَوْمَتْ عَنْهُ مَا خَاءَ اللَّهُ ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ لِي: مَا لَعَلَّ الْمَالَ قَالَ قُلْتُ: هُوَ ذَا قَدْ بَلَغَ مِائَةَ أَلْفٍ قَالَ: رَدِّعَلَيْنَا مَا لَنَا لَا حَاجَةَ لَنَا بِهِ .

(۱۰۹۸۵) حکم بن ابی العاص فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہارے پاس کوئی تاجر ہے، میرے پاس ایک یتیم کا مال ہے جو زکوٰۃ کی ادائیگی سے ختم ہوا چاہتا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ فرماتے ہیں کہ انہوں نے مجھے دس ہزار دیے، چنانچہ میں وہ مال لے کر کچھ عرصہ غائب رہا، پھر میں آپ کے پاس واپس آیا تو آپ نے مجھ سے اس کے بارے میں پوچھا: اس مال کا کیا بنا؟ میں نے کہا: وہ ایک لاکھ بن چکے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ہمیں ہمارا مال واپس کر دو ہمیں تجارت سے کوئی غرض نہیں۔

(۱۰۹۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْحِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَاصِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى وَبَعْضَى بْنِ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ أَبِي الْمُخَارِقِ كُلُّهُمْ يُخْبِرُونَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ كَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَزُكِّي أَمْوَالَنَا وَإِنَّمَا لِيَتَمَرُ بِهَا فِي الْبَحْرَيْنِ .

(۱۰۹۸۶) قاسم بن محمد فرماتے ہیں: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ہمارا مال پاک کرتی تھیں، وہ اس طرح کہ اس مال کے ذریعے بحرین میں تجارت کی جاتی تھی۔

(۱۰۹۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَسَنِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّكَ كَانَ يَسْتَسْلِفُ أَمْوَالَ بَنِي عَدْنَةَ لِأَنَّكَ كَانَ يَرَى أَنَّهُ أَحْوَرُّ لَهُ مِنَ الْوَضْعِ قَالَ: وَكَانَ يُؤَدِّي زَكَاتَهُ مِنْ أَمْوَالِهِمْ.

(۱۰۹۸۷) حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے پاس تیسوں کا مال تجارت کی غرض سے ہوتا تھا، کیونکہ حفاظت کے لحاظ سے یہ یتیم کے مال کو ویسے رکھنے سے زیادہ بہتر تھا اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ان کے مال سے زکوٰۃ بھی ادا کرتے تھے۔

### (۱۰۹) بَابُ يَشْتَرِي لَهُ بِمَالِهِ الْعَقَارَ إِذَا رَأَى فِيهِ غِبْطَةً

یتیم کے مال کے ساتھ یتیم کے لیے گھر خریدنا جب کہ وہ اس میں رغبت دیکھے

(۱۰۹۸۸) أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْفَتْحِ الْعَمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّكَ كَانَ عِنْدَهُ مَالٌ يَتِيمِينَ لَفَعَلَ بِزَكَاةِهِ فَلَقْتُ: يَا أَبَتَاهُ لَا تَجْعُرْ فِيهِ وَلَا تَضْرِبْ مَا أَسْرَعَ هَلِكُهُ فِيهِ قَالَ: لِأَنَّ زَكَاةً وَكَوْنَهُ يَبْقَى إِلَّا جَوْهَرُهُمْ قَالَ ثُمَّ اشْتَرَى لَهُمَا بِهِ قَارًا. [المعراج ابن الجعد، حديث ۲۷۶۴]

(۱۰۹۸۸) حضرت سالم اپنے والد کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ان کے پاس دو تیسوں کا مال تھا، وہ اس سے زکوٰۃ ادا کرنے لگے، میں نے کہا: ابا جی! آپ اس مال کے ساتھ تجارت کیوں نہیں کرتے اور اسے مضاربت پر کیوں نہیں دیتے؟ آپ دیکھ رہے ہیں کہ شاید یہ جلدی ختم ہو رہا ہے۔ وہ کہنے لگے: میں اس سے زکوٰۃ ادا کرتا رہوں گا۔ اگرچہ ایک درہم بھی باقی نہ رہے فرماتے ہیں کہ پھر انہوں نے ان دو تیسوں کے لیے ان کے مال سے گھر خریدا۔

### (۱۱۰) بَابُ لَا يَشْتَرِي مِنْ مَالِهِ لِنَفْسِهِ إِذَا كَانَ وَصِيًّا

وصی یتیم کے مال سے اپنے لیے کچھ نہیں خرید سکتا

(۱۰۹۸۹) أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْفَتْحِ الْعَمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ صَلَةَ بْنِ زُفَرٍ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ هَمْدَانَ عَلَى فَرَسٍ أَتْلَقَ فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ اشْتَرَى هَذَا قَالَ: وَمَا لَهُ قَالَ: إِنَّ صَاحِبَهُ أَوْصَى إِلَيَّ قَالَ: لَا تَشْتَرِهِ وَلَا تَسْفِرْهُ مِنْ مَالِهِ.

[ابن الجعد، حديث: ۲۵۴۶۔ یہ روایت ضعیف ہے۔ اس میں ایک راوی بدلس ہے۔]

(۱۰۹۸۹) حضرت صل بن زفر فرماتے ہیں کہ میں سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ بعد ان سے ایک آدمی



سیاہ، سفید گھونڈے پر سوار ہو کر آیا اور آ کر کہنے لگا: کیا میں اسے خرید لوں؟ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما پوچھنے لگے کہ اس کا کیا حال ہے؟ وہ کہنے لگا: اس کے مالک نے مجھے وصیت کی تھی، ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرمانے لگے: اسے مت خرید اور نہ ہی اسے قرض کے طور پر لے۔

(۱۱۱) بَابُ مَنْ يَشْتَرِي مِنْ مَالِهِ لِنَفْسِهِ مِنْ نَفْسِهِ إِذَا كَانَ أَبًا أَوْ جَدًّا مِنْ قَبْلِ الْأَبِ

ان کے مال سے اپنے لیے خرید سکتا ہے باپ اور دادا اولاد کی جانب سے

(۱۰۹۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ هُوَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَابِشٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَرَكِبَ عَنْ سَفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ قَالَ: مَاتَتْ امْرَأَةٌ لِعَالٍ لِي وَتَوَكَّتْ خَادِمًا وَأَوْلَادًا صِغَارًا لِقَالَ سَوَابِنُنْ جَبْرٌ لَا بَأْسَ أَنْ يَقُومَ الْأَبُ أَنْصَبًا وَلِدِهِ وَيَطْعَمَهَا قَالَ الشَّيْخُ أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ أَصْحَابُنَا: يَقُومُ وَيَشْتَرِي مِنْ نَفْسِهِ لِقَبُولِهِ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ قَالَ قُلْتُ لِأَزْهَرَ حَدَّثَكَ ابْنُ عَرِينٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ إِذَا أَرَادَ الرَّجُلُ أَنْ يَأْخُذَ بَجَارِيَةٍ وَلِدِهِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ وَرَكِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَفْيَانَ بْنِ الْعَلَاءِ قَالَ سَأَلْتُ الْحَسَنَ وَطَاوَسًا قَالَا: لَا بَأْسَ بِذَلِكَ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُوسَى بْنِ سَعِيدٍ: أَنَّ جَلَّةً مَاتَتْ عِنْدَ أَبِي بَرزَةَ فَأَلْفُوا أَبَا بَرزَةَ بِبَيْعِ بَعْضِ جَوَارِيهَا قَالَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [صحيح - رجاله ثقات]

(۱۰۹۹۰) (الف) عبد الکریم جزری فرماتے ہیں: میرے ماموں کی بیوی فوت ہو گئی اور اپنے بچے ایک خادم اور چھوٹے چھوٹے بچے چھوڑ گئی تو سعید بن جبیر رضی اللہ عنہما نے کہا: اس میں کوئی حرج نہیں کہ باپ اپنے بیٹے کی اولاد کی سرپرستی کرے اور ان کے لیے آسانی کا راستہ اختیار کرے۔

(ب) شیخ ابوالولید کہتے ہیں: ہمارے اصحاب نے کہا: وہ ان کی سرپرستی کرے گا اور خود خریدے گا جو ان کے لیے ہوگا۔

(ج) امام محمد رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب آدمی اس کی اولاد کی لونڈی کو اپنے کنٹرول میں لینے کا ارادہ کرے..... باقی اسی طرح ذکر کیا۔

(د) ابوسفیان بن علاء فرماتے ہیں کہ میں نے حسن اور طاووس سے پوچھا تو انہوں نے کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

(ه) موسیٰ بن سعید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ان کی داوی ابو برزہ رضی اللہ عنہما کے پاس فوت ہو گئی تو ابو برزہ نے اس کی بعض لونڈیوں کو

یعنی کا فتویٰ دیا۔

(۱۱۳) بَابُ الْوَلِيِّ يَأْكُلُ مِنْ مَالِ الْيَتِيمِ مَكَانَ قِيَامِهِ عَلَيْهِ بِالْمَعْرُوفِ إِذَا كَانَ فَقِيرًا

ولی اگر تنگ دست ہو تو یتیم کے مال سے معروف طریقے سے کھا سکتا ہے

(۱۰۹۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَعْمَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿مَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعِيفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ﴾ قَالَتْ: إِنَّمَا نَزَلَتْ فِي وَالِي مَالِ الْيَتِيمِ إِذَا كَانَ فَقِيرًا أَنَّهُ يَأْكُلُ مِنْهُ مَكَانَ قِيَامِهِ عَلَيْهِ بِالْمَعْرُوفِ. [صحيح البخارى ۴۵۷۵ و صحيح مسلم ۱۳۰۱۹]

(۱۰۹۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے فرمان: ﴿مَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعِيفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ﴾ اور جو شخص دولت مند ہو تو وہ پرہیز کرے اور جو شخص غریب ہو وہ معروف طریقے سے کھا سکتا ہے کے بارے میں فرماتی ہیں: یہ آیت یتیم کے مال کے سرپرست کے بارے میں نازل ہوئی ہے جبکہ وہ فقیر اور غریب ہو تو وہ معروف طریقے سے سرپرست ہونے کی حیثیت سے کھا سکتا ہے۔

(۱۰۹۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِنَحْوِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: أُنزِلَتْ فِي وَالِي مَالِ الْيَتِيمِ الَّذِي يَقُومُ عَلَيْهِ وَيُصَلِّحُهُ إِذَا كَانَ مُحْتَاجًا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الْمَوْجِيعِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ لُحَيْمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. (۱۰۹۹۳) ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ یہ آیت یتیم کے مال کے سرپرست کے بارے میں نازل ہوئی ہے جو یتیم کے مال کی نگرانی کرتا ہے اور اسے درست کرتا ہے کہ جب وہ تنگ دست اور محتاج ہو تو معروف طریقے سے کھا سکتا ہے۔

(۱۰۹۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدِ بْنِ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيِّ الْعَمْرِيُّ حَدَّثَنَا مَعْلَى بْنُ مَهْدِيٍّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَيْعِيُّ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مِمَّا أُضْرِبُ مِنْهُ يَتِيمِي فَقَالَ: مِمَّا كُنْتُ ضَارِبًا وَلَكَ عَمْرٍوَ وَإِي مَالِكَ بِمَالِهِ وَلَا مِثْلَهُ مِنْ مَالِهِ مَالًا. كَذَا رَوَاهُ وَالْمَوْحُوظُ مَا:

[صحيح ابن حبان ۱۰۶۲۴۴ والطبرانی في المعجم ۸۹ یہ روایت ضعیف ہے۔]

(۱۰۹۹۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں اپنے ماتحت یتیم کو کس بنا پر مار سکتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس بنا پر تم اپنے بچوں کو مار سکتے ہو، اس بنا پر یتیم کو بھی مار سکتے ہو۔ اپنے مال کو یتیم کے مال سے نہ

بچاتا اور تاس کے مال کے ذریعے اپنے مال کو بڑھاتا۔

(۱۰۹۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عَمْرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ، لِعَبَّاسِ بْنِ الْقَضَائِي النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَسُفْيَانُ عَنْ حَمْرُو بْنِ دِينَارٍ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَيْبِيِّ أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مِمَّ أَضْرِبُ مِنْهُ يَتِيمِي قَالَ: مِمَّا كُنْتَ مِنْهُ ضَارِبًا وَلَكَ ذَلِكَ. قَالَ: أَفَأَصِيبُ مِنْ مَالِهِ؟ قَالَ: غَيْرُ مِثَالِي مَالًا وَلَا وَاقٍ مَالِكَ بِمَالِهِ. هَذَا مَرْسَلٌ. [بیرسل ہے]

(۱۰۹۹۳) حضرت حسن عریفی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں اپنے ماتحت یتیم کو کس بنا پر مار سکتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس بنا پر تم اپنی اولاد کو مار سکتے ہو۔ اس آدمی نے پھر کہا: کیا میں اس کے مال میں سے لے سکتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس حالت میں لے سکتا ہے کہ تو اس کے ذریعے اپنے مال میں اضافہ کرنے والا نہ ہو اور نہ اپنے مال کو اس کے ذریعے بچانے والا ہو۔

(۱۰۹۹۵) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ: إِنَّ لِي حَبْرِي أَمْوَالٌ بِنَاصِي وَهُوَ يَسْتَأْذِنُهُ أَنْ يُجِيبَ مِنْهَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَلَسْتَ تَبْغِي ضَالَّتَهَا قَالَ: بَلَى قَالَ: أَلَسْتَ تَهْنَأُ جَوْبَهَا قَالَ: بَلَى قَالَ: أَلَسْتَ تَلْطَطُ حَوَاصِهَا قَالَ: بَلَى قَالَ: أَلَسْتَ تَفْرَطُ عَلَيْهَا يَوْمَ وَرَدَهَا قَالَ: بَلَى قَالَ فَأَصِيبُ مِنْ رِسْلِهَا يَبْغِي مِنْ لَيْتِهَا.

[مصنف عبدالرزاق: ۱۴۷، کتاب التفسیر میں، تفسیر طبری رقم ۸۶۳۱]

(۱۰۹۹۵) قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس ایک آدمی آیا اور کہنے لگا: میرے پاس یتیم کا مال ہے اور پوچھنے لگا: کیا میں اس میں سے لے سکتا ہوں؟ تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: لگے: کیا تم اس کی گشہ چیز تلاش کر سکتے ہو؟ کیا تم اس ناراض زدہ اونٹ کا علاج نہیں کرتے؟ اس نے کہا: کیوں نہیں! انھوں نے پھر پوچھا: کیا تو اس کے حوض کا لپ نہیں کرتا؟ اس نے کہا: کیوں نہیں، پھر سوال کیا: کیا تو اس کے وارو ہونے کے دن خوش نہیں ہوتا؟ اس نے کہا: کیوں نہیں، خوش ہوتا ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو پھر تو اس کا دودھ بھی لے سکتا ہے۔

(۱۰۹۹۶) أَخْبَرَنَا عَمْرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ فَقَالَ: إِنَّ لِي حَبْرِي يَبْغِي مِمَّا أَفْشَرْتُ مِنَ اللَّبَنِ قَالَ: إِنْ كُنْتَ تَرُدُّ نَادِيَهَا وَمَلْطَطُ حَوَاصِهَا وَتَهْنَأُ جَوْبَهَا فَاصْرَبْ غَيْرَ مَضْرُوبٍ يَسْمَلُ وَلَا تَاهِلُ فِي حَلْبِ. [موطا امام مالک رقم ۹۳۷، ومصنف سعید بن منصور رقم ۵۷۱]

(۱۰۹۹۶) قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک آدمی نے سوال کیا کہ: میرے تحت ایک یتیم ہے، کیا میں

اس کے دودھ میں سے پی سکتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو اس کی گمشدہ اونٹ کو تلاش کرتا ہے اور اس کے حوض کو لپ کرتا ہے اور اس کی غارش کا علاج کرتا ہے تو تو دودھ بھی پی سکتا ہے مگر نسل کو نقصان نہ پہنچے اور نہ دودھ لینے میں حد سے آگے بڑھنا۔

(۱۶۹۹۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: يَضَعُ الرَّوْحِيُّ يَدَهُ مَعَ أَيْدِيهِمْ وَلَا يَلْبَسُ الْعِمَامَةَ لَمَّا قُوَّهَا. [اخرجه سعيد بن منصور رقم ۵۷۰]

(۱۰۹۹۷) عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت فرماتے ہیں کہ سرپرست قبیوں کے ہاتھ کے ساتھ اپنا ہاتھ رکھے (یعنی معروف اور ضرورت کے مطابق ان کے مال سے لے) اور امامہ وغیرہ نہ پانے۔

(۱۶۹۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا بَرِيدٌ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: يَأْكُلُ مَالَ الْيَتِيمِ بِأَصَابِعِهِ لَا يَزِيدُ عَلَيَّ ذَلِكَ.

(۱۰۹۹۸) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سرپرست یتیم کے مال سے اظہیوں کے ساتھ کھا سکتا ہے اس سے زیادہ نہیں (یعنی اپنے مال میں اضافہ کرنے کے لیے نہیں، صرف بھوک مٹانے کے لیے لے سکتا ہے)۔

(۱۶۹۹۹) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْعِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ)

(۱۰۹۹۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے فرمان: "وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْعِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ" کے بارے میں فرماتے ہیں:

(۱۱۰۰۰) إِنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَضْرِبْ بِيَدِهِ مَعَ أَيْدِيهِمْ فَلْيَأْكُلْ وَلَا يَكْتُمِي عِمَامَةَ قُوَّهَا.

(۱۱۰۰۰) اگر وہ فقیر ہو تو ان کے ہاتھوں کے ساتھ اپنا ہاتھ رکھے اور کھائے لیکن ان کے مال سے چوڑی وغیرہ نہ پہنے۔

(۱۱۳) كِبَابٍ مَنْ قَالَ يَقْضِيهِ إِذَا أَيْسَرَ

جو شخص یہ کہے کہ خوشحالی کے وقت ادا کروں گا

(۱۱۰۰۱) أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّصْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَسِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ لِي عُمَرُ بْنُ النَّخَّاطِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِيَّيَّكَ نَفْسِي مِنْ مَالِ اللَّهِ بِمَنْزِلَةِ وَالِي الْيَتِيمِ إِنْ احْتَجَّتْ مِنْهُ إِذَا أَيْسَرْتُ وَكَذَلِكَ وَإِنْ اسْتَجَبْتُ اسْتَجَفْتُ. [اخرجه سعيد بن منصور رقم ۲۷۸۸ تفسیر ابن کثیر ۲-۲۱۸]

(۱۱۰۰۱) اگر حضرت براء فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اللہ کے مال کو ایسے سمجھتا ہوں جیسے یتیم کا سرپرست یتیم کے مال کو سمجھتا ہے، اگر ضرورت پڑتی ہے تو میں لے لیتا ہوں اور خوشحالی کے وقت لوٹا دیتا ہوں اور اگر ضرورت نہ پڑے تو میں نہیں لیتا۔ یہ روایت ضعیف ہے۔

(۱۱۰۰۲) أَحْبَبْنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَحْبَبْنَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لَمَّا قَوْلِهِ (وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ) قَالَ: يَأْكُلُ وَالْيَ الْيَتِيمِ مِنْ مَالِ الْيَتِيمِ قُوَّةً وَيَلْبَسُ مِنْهُ مَا بَسْتَرَهُ وَيَشْرَبُ فَضْلَ اللَّيْنِ وَيَرْكَبُ فَضْلَ الظُّهْرِ فَإِنْ أَبْسَرَ قَضَى وَإِنْ أَعْسَرَ تَكَفَّرَ فِي حِلِّهِ.

وَرَوَيْنَا عَنْ عُبَيْدَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ وَجُبَيْرِ بْنِ جُبَيْرٍ وَأَبِي الْعَالِيَةِ أَنَّهُمْ قَالُوا: يَقْضِيهِ وَرَوَيْنَا عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ: لَا يَقْضِيهِ. [روایت ضعیف ہے]

(۱۱۰۰۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے فرمان: (وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ) کے بارے میں فرماتے ہیں: سرپرست بھوک مٹا سکتا ہے اور سزا چاہنے کے لیے اس کے مال سے کپڑا بھی لے سکتا ہے، اضافی دودھ پی سکتا ہے اور زائد سواری پر سوار بھی ہو سکتا ہے، بعد میں اگر خوشحالی ہو جائے تو لوٹا دے ورنہ حلال ہے۔

عبیدہ، مجاہد اور سعید بن خبیر وغیرہ فرماتے ہیں کہ تقاضا کرے گا اور حسن بصری اور عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ تقاضا نہیں کرے گا۔

### (۱۱۰۰۴) بَابُ الْوَكْيِ يَخْلُطُ مَالَهُ بِمَالِ الْيَتِيمِ وَهُوَ يُرِيدُ إِصْلَاحَ مَالِهِ بِمَالِ نَفْسِهِ

سرپرست یتیم کے مال کی اصلاح کے لیے اپنے مال کو اس کے مال کے ساتھ ملا سکتا ہے

(۱۱۰۰۴) أَحْبَبْنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ الشَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ (وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ) عَزَلُوا أَمْوَالَهُمْ عَنْ أَمْوَالِ الْيَتَامَى فَجَعَلَ الطَّعَامُ يَفْسُدُ وَاللَّحْمُ يَنْتَنُ فَشَكَرُوا ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَانزَلَ اللَّهُ تَعَالَى: (قُلْ إِصْلَاحُ لَكُمْ خَيْرٌ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَلَا عَوَانُكُمْ) قَالَ فَخَالَطُوهُمْ. [مسند احمد، حدیث ۳۰۰۲۔ وسنن نسائی، حدیث ۳۶۶۹]

(۱۱۰۰۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب آیت: (وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ) نازل ہوئی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اپنے مال قیموں کے مال سے علیحدہ کر لیے۔ چنانچہ کھانا خراب ہونے لگا اور گوشت ضائع ہونے لگا، انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کی خبر دی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: (قُلْ إِصْلَاحُ لَكُمْ خَيْرٌ وَإِنْ

تَعَالَطُوهُمْ لِأَعْوَانِكُمْ) انہوں نے کہا: پھر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے قبیلوں کو اپنے ساتھ ملا لیا۔

### (۱۱۵) بَاب مَا جَاءَ فِي مُدَايِنَةِ الْعَبْدِ

غلام کے لسن دین کا بیان

(۱۱۰۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعِيَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَزَةَ عَنْ أَبِي وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رِيَّاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَكَانَ مَالُ قَلَّةٍ مَالَهُ وَعَلَيْهِ دَيْنُهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الْمَبْتَاعُ وَمَنْ أَهْرَ نَحْلًا فَبَاعَهُ بَعْدَ تَوْبِهِ فَلَهُ لَمَرَّةٌ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الْمَبْتَاعُ. وَهَذَا إِنْ صَحَّ فَإِنَّمَا أَرَادَ وَاللَّهِ أَهْلُ الْعَبْدِ الْمَادُونُ لَهُ فِي الشَّجَارَةِ إِذَا كَانَ فِي يَدِهِ مَالٌ وَفِيهِ دَيْنٌ يَتَعَلَّقُ بِهِ فَالْمَيْدُ بِأَخْذِ مَالِهِ وَيَقْضِي مِنْهُ دَيْنَهُ. [مسند احمد ۳/۳۰۹ - سنن نسائی حديث ۴۹۶۴]

(۱۱۰۰۲) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنا غلام بیچے اور اس کا مال ہو تو یہ اسی کا ہوگا اور اس کا قرض بھی اسی کے ذمہ ہوگا، مگر یہ کہ خریدنے والا اس کی شرط لگائے اور جو شخص کھجوروں کی بیوند کاری کرے اور اس کے بعد بیچے تو اس کا پھل بھی اسی کا ہوگا مگر یہ کہ خریدنے والا اس کی شرط لگائے۔ یہ حدیث اگر صحیح ہو تو غلام سے مراد وہ غلام ہے جس کے بارے میں تجارت کی اجازت ہو، اس کا آقا اس کا مال بھی لے گا اور قرض بھی ادا کرے گا۔

(۱۱۰۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ الرَّقَّاءُ الْهَمْدَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: عَفَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفَقْهَاءِ النَّابِغِينَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ: كَانُوا يَقُولُونَ دَيْنُ الْمَمْلُوكِ فِي ذَمِّهِ وَمَا أَصَابَ مِنْ أَمْوَالِ النَّاسِ يَوْمَ الدِّينِ يَثَلُ الشُّرَى يَحْتَلِسُهُ أَوْ الْمَالِ يَنْتَجِبُهُ أَوْ الْجَيْرِ يَنْحَرُهُ فَذَلِكَ كُلُّهُ بِمَنْزِلَةِ الْمَجْرُوحِ يَجْرُحُهُ إِمَّا أَنْ يَلْدِيَهُ سَيْدُهُ وَإِمَّا أَنْ يُسَلَّمَ عَبْدُهُ.

(۱۱۰۰۵) عبد الرحمن بن ابی زناد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ مدینہ کے فقہائے تابعین فرمایا کرتے تھے کہ غلام کا قرض آقا کے ذمہ ہے اور جو وہ لوگوں کے مال میں سے لے سوائے قرض کے۔ مثلاً وہ کسی سے کوئی چیز چھین لے یا مال غصب کر لے یا کسی کا اونٹ ذبح کر دے تو یہ ذمہ کے مانند ہے جو اسے لگتا ہے یا تو آقا اس کا ہر جاندار سے لے گیا پھر اپنا غلام سیر کر دے گا۔

# جماع أبواب بیع الکلابِ وَغَیْرِهَا مِمَّا لَا یَحِلُّ

## کتوں وغیرہ جیسی حرام چیزوں کو بیچنے کے مسائل

### (۱۱۲) باب النہی عن تَمَنِ الكَلْبِ

#### کتے کی قیمت لینے کی نہی کا بیان

(۱۱۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ وَأَبُو زَكْرِيَّا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى بْنِ أَخْبَرَنَا قَالَوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَعَّارِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي سَعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ تَمَنِ الكَلْبِ وَتَمِيرِ الْبَيْتِ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ. رَوَاهُ الْبَعَّارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ البخاری ۲۲۳۷-۲۲۸۲]

(۱۱۰۶) حضرت ابو سعید انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت لینے سے منع فرمایا ہے۔ زانیہ کی اجرات اور کاہن کی مردوری سے بھی منع فرمایا۔

(۱۱۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُصَوَّبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعُودٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ سَمْعَلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي وَأَشْرَعِي عَلَامًا حَاجِمًا قَعَمَدًا إِلَى الْمَحَاجِمِ فَكَسَرَهَا وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ تَمَنِ الْكَلْبِ وَتَمِيرِ الْبَيْتِ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ وَرَكَعِ الرِّبَا وَمُؤَكَّلَةَ وَالْوَاهِمَةَ وَالْمَسْعُوشِمَةَ وَتَمَنِ الْمَصُورِ. أَخْرَجَهُ الْبَعَّارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ البخاری ۲۲۳۸-۲۰۸۶]

(۱۱۰۷) عون بن ابی حذیفہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سنا کہ انہوں نے ایک حجام غلام خرید اتوا اس کے حجامت کے

اور اتر کر دیے اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے خون نکالنے کی قیمت سے منع فرمایا ہے۔ کتے کی قیمت اور زانیہ کی اجرت سے روکا ہے۔ سود کھانے والے اور کھلانے والے پر آپ ﷺ نے لعنت کی ہے۔ گودنے والی اور گدوانے والی پر لعنت کی ہے اور رسول اللہ ﷺ نے تصویر بنانے والے پر لعنت کی ہے۔

(۱۱۰۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ وَأَبُو الْأَزْهَرِ وَحَمْدَانُ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَلْدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: كَتَبُ الْحَتَمِ حَيْثُ وَكَتَبُ الْيَهُى حَيْثُ وَكَتَبُ الْكَلْبِ حَيْثُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ مسلم ۱۰۶۸ و ابن حبان ۵۱۵۲] (۱۱۰۰۸) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجام کی کمانی، زانیہ کی اجرت اور کتے کی قیمت نجیث ہے۔

(۱۱۰۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَشْرَانَ بِعَدَدِ أَخْبَرَنَا حَمْرَةَ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ قَيْسِ بْنِ حَبْتَرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ قَتْلِ الْخَمِيرِ وَمَهْرِ الْيَهُى وَكَتَبِ الْكَلْبِ وَقَالَ: إِذَا جَاءَ يَطْلُبُ لَمَنْ الْكَلْبُ فَأَمْلًا حَقَّهُ تَرَابًا.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ أَبِي تَوْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو مُخْتَصَرًا.

[مسند احمد ۲۳۵۱ حدیث ۲۰۹۴ و سنن ابی داؤد ۲۴۸۲۵]

(۱۱۰۰۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے کتے کی قیمت، زانیہ کی اجرت اور شراب کی قیمت سے منع فرمایا ہے اور فرمایا: جب تیرے پاس کوئی کتے کی قیمت لینے آئے تو اس کے منہ پر مٹی مار۔

(۱۱۰۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي مَعْرُوفُ بْنُ سُوَيْدِ الْجَدَامِيُّ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ رَجَاحِ اللَّخْمِيِّ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَجُزُّ لَمَنْ الْكَلْبِ وَلَا حُلُونُ الْكَاهِنِ وَلَا مَهْرُ الْيَهُى.

[المرجع ابن وهب في موطن ۱۲]

(۱۱۰۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کتے کی قیمت کاہن کی حدود کی اور قاحش کی اجرت حلال نہیں ہے۔

(۱۱۰۱۱) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَلَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَبَّانٍ أَبُو



الشَّحِجِ الْأَصْبَهَانِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ بْنِ مَالِكِ النَّسَبِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ عَنْ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: نَهَىٰ عَنْ مَهْرِ الْبَيْعِ وَعَسْبِ الْفَخْلِ وَعَنْ تَمَنِ السَّنُورِ وَعَنِ الْكَلْبِ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ. فَهَكَذَا رَوَاهُ قَيْسٌ عَنْ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ عَنْهُ وَرَوَايَةٌ حَمَّادٍ عَنْ قَيْسٍ فِيهَا نَكْرٌ.

وَرَوَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رِيَّاحٍ وَالْمُنْتَنِيُّ بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: ثَلَاثٌ كُلُّهُنَّ سَحَتْ. فَلَمْ تَكُنْ كَسْبَ الْحَصَامِ وَمَهْرَ الْبَيْعِ وَتَمَنِ الْكَلْبِ إِلَّا كَلْبًا صَادِيًّا. وَالْوَلِيدُ وَالْمُنْتَنِيُّ طَوَّعَانِ. [مذکورہ روایت کی سند میں ولید اور منیٰ ضعیف ہیں۔]

(۱۱۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے زانیہ کی اجرت، ساغر دکھانے کی قیمت اور بے اور کتے کی قیمت سے منع فرمایا ہے سوائے کاری کتے کی قیمت سے کہ وہ حلال ہے۔ ایک دوسری روایت میں حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمن چیزیں بالکل حرام ہیں: اس حدیث میں آپ نے حجام کی حروری، زانیہ کی اجرت اور کتے کی قیمت کا تذکرہ کیا۔

(۱۱۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَمَّانَ أَخْبَرَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقُرَيْشِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَّاحِدِ بْنُ عَمْرٍاءَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَىٰ عَنْ تَمَنِ الْكَلْبِ وَالسَّنُورِ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ. فَهَكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الْوَّاحِدِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُؤدَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ حَمَّادٍ لَمْ يَلَمْ قَالَ: وَلَمْ يَذْكُرْ حَمَّادٌ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. وَرَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَىٰ عَنْ حَمَّادٍ بِالسُّكِّ فِي ذِكْرِ النَّبِيِّ ﷺ. فِيهِ وَرَوَاهُ الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ عَنْ حَمَّادٍ فَقَالَ: نَهَىٰ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. وَرَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. وَكَيْسٍ بِالْقَوَاعِ.

وَالْأَحَادِيثُ الصَّحَاحُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي النَّهْيِ عَنِ تَمَنِ الْكَلْبِ خَالِيَةً عَنْ هَذَا الْإِسْتِثْنَاءِ وَإِنَّمَا الْإِسْتِثْنَاءُ فِي الْأَحَادِيثِ الصَّحَاحِ فِي النَّهْيِ عَنِ الْإِفْتَاءِ وَكَلْفِهِ شُبَّةٌ عَلَىٰ مَنْ ذَكَرَ فِي حَدِيثِ النَّهْيِ عَنْ تَمَنِهِ مِنْ هَؤُلَاءِ الرَّوَاةِ الْأَلِيَيْنِ هُمْ دُونَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [روایت ضعیف ہے]

(۱۱۰۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کتے اور بے اور کتے کی قیمت سے منع کیا گیا سوائے کاری کتے کی قیمت کے۔

جن صحیح احادیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت لینے کا ذکر ہے ان میں استثنا موجود نہیں ہے۔ استثنا صرف اہتمام سے منع کردہ احادیث میں ہے، شاید یہ راویوں کی غلطی ہے۔

(۱۱۰۲) وَلَيْمَّا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِيفُ رَوَاتُهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ عَنْ بَعْضِ مَنْ كَانَ يَتَأَيَّرُهُ فِي هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ فَقَالَ أَخْبَرَنِي بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْهُ أَهْرَمٌ رَجُلًا تَمَّنَ كَلْبٌ لَنَلَهُ عِشْرِينَ بَعِيرًا. قَالَ الشَّافِعِيُّ فَكُلْتُ لَهُ: أَرَأَيْتَ لَوْ

بَكَ هَذَا عَنْ عُثْمَانَ كُنْتُ لَمْ تَصْنَعْ شَيْئًا فِي احْتِجَابِكَ عَلَيَّ شَيْءٌ قَبْلَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَالْقَابِلَةُ  
عَنْ عُثْمَانَ جِلَافَهُ قَالَ فَاذْكُرْهُ قُلْتُ اخْبِرْنَا الثَّقَةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ  
يَخْطُبُ وَهُوَ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكَلْبِ قَالَ الشَّاهِقِيُّ: فَكَيْفَ يَأْمُرُ بِقَتْلِ مَا يَهْرَمُ مِنْ قَتْلِهِ فِيمَتَهُ.  
قَالَ الشَّيْخُ: هَذَا الَّذِي رَوَى عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي تَعْوِينِ الْكَلْبِ مُنْقَطِعٌ وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ  
عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ ذَكَرَهُ عَنْ عُثْمَانَ فِي قِصَّةٍ ذَكَرَهَا مُنْقَطِعَةٌ وَرَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو  
بْنِ الْعَاصِ.

(۱۱۰۱۳) عمران بن ابی انس فرماتے ہیں: سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا مارنے پر ایک آدمی کو تیس اونٹ جرمانہ لگایا۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے اسے کہا: تمہارا کیا خیال ہے، اگر عثمان رضی اللہ عنہ سے ثابت ہو جائے تو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت شدہ احادیث کے بارے میں کوئی احتجاج نہیں کرے گا؟ حال یہ ہے کہ عثمان رضی اللہ عنہ سے اس کا خلاف ثابت ہے۔ اس نے کہا: بیچارے کیجیے، میں نے کہا: حضرت حسن سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا، آپ کتور کے قتل کا حکم دے رہے تھے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: وہ کیسے کتوں کے قتل کا حکم دے سکتے تھے حالانکہ انہوں نے کتا قتل کرنے پر قیمت ادا کرنے کا جرمانہ لگایا تھا روایت ضعیف ہے عمران کا عثمان رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت نہیں ہے۔

(۱۱۰۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاصِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو  
وَهَبٍ أَخْبَرَنِي أَنَّ جُرَيْجَ بْنَ عَمْرٍو بْنَ حُطَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ: أَنَّهُ قَضَى فِي  
كَلْبٍ صَبِيٍّ قَتَلَهُ رَجُلٌ بَارِبُونِ بْنِ زُهْمَا وَقَضَى فِي كَلْبٍ مَائِشِيَةِ بَكْبِشٍ. هَذَا مَوْثُوقٌ. وَأَبْنُ جُرَيْجٍ لَا يَرَوِي  
لَهُ سَمَاعًا مِنْ عَمْرٍو قَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ لَمْ يَسْمَعَهُ. [روایت ضعیف ہے اس کی سند میں ابن جریر تامل ہے]

(۱۱۰۱۴) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حکام کو کتا قتل کرنے والے پر چالیس درہم کا جرمانہ لگایا تھا اور جانوروں کی رکھوالی کرنے والے کے قتل کرنے پر ایک مینڈھا دینے کا فیصلہ کیا تھا، یہ روایت موقوف ہے۔

(۱۱۰۱۵) قَالَ الشَّيْخُ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَسَّاسٍ وَابْنُ مَشْكُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَضَى  
فِي كَلْبٍ الصَّبِيِّ أَنْ يَمُوتَ بِرُؤْمَا وَيُحْيَى كَلْبَ الْغَنَمِ هَدَاةً مِنَ الْغَنَمِ وَيُحْيَى كَلْبَ التُّورِوعِ بِفَرَقٍ مِنْ طَعَامٍ وَيُحْيَى كَلْبَ  
الدَّارِ لَرَقِيٍّ مِنْ تَرَابِ حَقِي عَلَى الَّذِي قَتَلَهُ أَنْ يُعْطَى وَحَقِي عَلَى صَاحِبِ الْكَلْبِ أَنْ يَقْبَلَ مَعَ نَقْصٍ مِنَ الْأَجْرِ  
أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ عُمَيْرٍ رَوَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ  
حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَسَّاسٍ. [روایت ضعیف ہے]

(۱۱۰۱۵) شیخ فرماتے ہیں: اس روایت کو اسماعیل بن جساس نے روایت کیا ہے اور یہ عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے مشہور نہیں

ہے، وہ فرماتے ہیں: شکاری کتے کے بارے میں چالیس درہم کا فیصلہ کیا گیا ہے اور کبریوں کی گرائی والے کتے کے لیے ایک کبری کا جرمانہ مقرر کیا گیا اور کھیتی کی گرائی کرنے والے کتے کا جرمانہ گندم کا ایک بڑا برتن ہے اور گھریلو کتے کے جرمانہ کا شی کے ایک بڑے برتن کا فیصلہ کیا گیا۔ جو کسی کتے کو مارے اس پر واجب ہے کہ وہ مطلوبہ جرمانہ ادا کرے اور کتے کا مالک بھی نیکیوں میں خسارے کے ساتھ اس کو تبدیل کرے۔

(۱۱۰۶) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَضَى فِي كَلْبِ الصَّيْدِ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا. قَالَ الْبُخَارِيُّ وَهَذَا حَدِيثٌ لَمْ يَتَّعِ عَلَيْهِ قَالَ الشَّيْخُ: وَالصَّحِيحُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو خِلَافَ هَذَا.

(۱۱۰۶) اسماعیل بن جساس فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے شکاری کتے کا چالیس درہم جرمانہ لگایا ہے۔ امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس حدیث کی موافقت نہیں کی گئی اور شیخ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمرو کا یہ موقف نہیں بلکہ اس سے مختلف ہے۔

(۱۱۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ الصُّدَلِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَمْرٍو بْنُ زُرَّارَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: نَهَى عَنْ لَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرُ الْبَيْتِ وَأَجْرُ الْكَاهِنِ وَكَسْبِ الْحُجَّامِ. [مستدرک حاکم]

(۱۱۰۷) مجاہد سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے کتے کی قیمت، فاحشہ کی اجرت اور کابین کی زدوری اور حجام کی اجرت سے منع کیا ہے۔

## (۱۱۰۷) بَابُ مَا جَاءَ فِي قَتْلِ الْكِلَابِ

کتوں کو قتل کرنے کا بیان

(۱۱۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ. (۱۱۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاسِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ لَدْرُكَةً. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسْفَافٍ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [متفق علیہ]

(۱۱۰۱۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کے قتل کا حکم دیا ہے، یہی حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے عبداللہ بن یوسف بن مالک سے اور امام مسلم نے یحییٰ بن یحییٰ سے روایت کی ہے۔

(۱۱۰۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ بِالْمَلِجَةِ فَأَخْبَرَ بِأَمْرٍ أَوْ لَهَا كَلْبٌ فِي نَاحِيَةِ الْمَدِينَةِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا فُقِئَتْ. (مصنف عبدالرزاق، حدیث ۱۶۶۱۰، اس کی سند صحیح ہے)

(۱۱۰۲۰) حضرت عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں: مدینہ میں نبی ﷺ نے کتوں کے قتل کا حکم دیا تھا، آپ کو خبر دی گئی کہ مدینہ میں فلاں گورت کے پاس کتا ہے تو آپ نے وہاں آدی بھیج کر کتا قتل کروایا۔

### (۱۱۸) باب مَا جَاءَ فِيهَا بِحِلِّ اتِّعَاذَةٍ مِنَ الْكِلَابِ

کتوں کو پالنا کس صورت میں حلال ہے

(۱۱۰۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَ الرَّابِعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّالِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفُقَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: - مَنِ اتَّقَى كَلْبًا إِلَّا كَلَّبَ مَا شِئَ أَوْ ضَارِبًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ فَبِرْطَانٍ. وَكَلِيَ دِرْأِيَةَ يَحْيَى: ضَارِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [متفق علیہ]

(۱۱۰۲۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے رکھوالی اور کفاری کے کتے کے علاوہ کوئی اور کتا پالا تو اس کے اجر سے روزانہ دو قیراط اجر کم ہوتا رہے گا۔

(۱۱۰۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَأْ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّضَخَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَلِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: مَنِ اتَّقَى كَلْبًا إِلَّا كَلَّبَ مَا شِئَ نَقَصَ مِنْ أَعْمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ فَبِرْطَانٍ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَعَنْ سُفْيَانَ. وَقَالَ: إِلَّا كَلَّبَ صَبْدًا أَوْ مَا شِئَ.

[متفق علیہ]

(۱۱۰۲۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ نے فرمایا: جس نے جانوروں کی رکھوالی والے کتے کے علاوہ کوئی اور کتا پالا تو

س کے اجر سے ہر روز دو قیراط کم ہوتے۔ صحیح مسلم میں شکاری اور رکھوالی کرنے والے کے کو مستثنیٰ کیا گیا ہے۔

۱۱۰۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَهْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ لَدَاكَرَةَ.

(۱۱۰۲۳) ایضاً

۱۱۰۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ بِخُرَاسَانَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ بَرْهَانَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى الشُّكْرِيُّ بِالْبَغْدَادِ قَالُوا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا مَرْوَانَ بْنُ معاويةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلَبَ مَا شِئِيَ أَوْ كَلَبَ ضَارِيًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ رَشِيدٍ عَنْ مَرْوَانَ وَقَالَ زَيْرَاطَانُ. وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَرْمَةَ عَنْ سَالِمٍ فَقَالَ زَيْرَاطُ. وَخَالَفَهُ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَرَوَاهُ عَنِ ابْنِ أَبِي حَرْمَةَ وَقَالَ زَيْرَاطَانُ. [صحیح مسلم]

۱۱۰۲۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے رکھوالی کرنے والے اور شکاری کے علاوہ کوئی اور کتابا لیا تو اس کے اجر سے ہر روز ایک قیراط کم ہوگا۔ ایک سند میں قیراط اور دوسری میں قیراطان کے الفاظ ہیں۔

۱۱۰۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَوْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ أَبِي حَامِدٍ حَدَّثَنَا مَعْنَى بْنُ إِبراهيمَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ أَسَى كَلْبًا إِلَّا كَلَبَ ضَارِيًا لَيْسِيًا أَوْ كَلَبَ مَا شِئِيَ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ.

۱۱۰۲۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس آدمی نے شکاری کے اور رکھوالی کرنے والے کے علاوہ کوئی اور کتابا لیا تو اس کے اجر سے روزانہ دو قیراط کم ہوگا۔

۱۱۰۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبراهيمَ أَخْبَرَنَا وَكَيْعٌ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ لَدَاكَرَةَ بِتَحْوِيلِهِ وَزَادَ قَالَ سَالِمٌ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ: أَوْ كَلَبَ حَرْبٍ وَكَانَ صَاحِبُ حَرْبٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مَعْنَى بْنِ إِبراهيمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبراهيمَ. [متفق علیہ]

۱۱۰۲۶) سالم فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اور سوائے کھیتی کے کتنے کے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ خود کاشت

رہتے۔

(۱۱۰۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ: الصَّاحِحُ الرَّعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ: ذَهَبْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ إِلَى بَيْتِ مُعَاوِيَةَ فَتَبَحَ عَلَيْنَا كِلَابًا فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: مَنْ أَقْسَى كَلْبًا إِلَّا تَكَلَّبَ ضَارِيَةً أَوْ مَا شِئَ لِقَصِّهِ أَجْرُهُ كُلُّ يَوْمٍ فَيَرَا طَانَ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ. [صحيح مسلم ۱۰۷۴]

(۱۱۰۲۷) عبد اللہ بن یونس فرماتے ہیں کہ میں ابن عمر کے ساتھ بنی معادیہ میں گیا تو ہمیں کتوں نے بھونکا۔ ابن عمر نے فرمایا جس آدمی نے شکاری اور رکھوالی والے کتے کے علاوہ کوئی اور کتابا لیا تو اس کے اجر سے ہر روز دو قیراط کم ہو گئے۔

(۱۱۰۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَيْهِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَلْبِيُّ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سَلَمَانَ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِقَتْلِ الْكِلَابِ إِلَّا كَلْبَ مَا شِئَ أَوْ صَيْدٍ. فَوَقِيلَ لِابْنِ عُمَرَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: أَوْ كَلْبَ زُرْعٍ فَقَالَ: إِنْ لَا بِي هُرَيْرَةَ زُرْعًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ. وَقَدْ رَوَى أَبُو الْحَكَمِ: عِمْرَانُ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ كَلْبَ الزُّرْعِ وَكَانَهُ أَخَذَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الزُّرْعِ وَعَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- لَفِيهِ فِي كَلْبِ الْمَاشِيَةِ وَالصَّيْدِ.

(۱۱۰۲۸) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سوائے رکھوالی اور شکاری کتے کے تمام کتوں کے قتل کا حکم دیا۔ ان سے کہا گیا کہ ابو ہریرہ کہتی والے کتے کو بھی مستثنیٰ کرتے ہیں؟ فرمایا: ان کی کھیتی تھی (صحیح مسلم) اور ابواؤ سے روایت ہے کہ عمران بن حارث بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہتی کے کتے کا استثناء بھی منقول ہے گویا کہ انہوں نے یہ بات حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے لی ہے اور انہوں نے ﷺ سے لی ہے اور ابن عمر رضی اللہ عنہما خود نبی ﷺ سے جانوروں کی حفاظت کرنے والے اور شکاری کتے کے بارے میں روایت کیا ہے۔

(۱۱۰۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَيْهِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالََا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُعَدِّتُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: مَنْ أَخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ زُرْعٍ أَوْ غَنَمٍ أَوْ صَا... فَإِنَّهُ يَقْصُ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ فَيَرَا طَانَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُثَنَّى وَمُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. [صحيح مسلم]

(۱۱۰۲۹) ابواؤ حکم کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے کھیتی کی حفاظت کرنے والے بکریوں کی

حفاظت کرنے والے اور شکار کے کتے کے علاوہ کوئی اور کتا گھر میں رکھا تو اس کی ٹیکوں میں سے روزانہ ایک قیراط کم ہوگا۔

(۱۱۰۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُحْسِنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْحَكَمِ الْبَجَلِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا غَيْرَ كَلْبِ ذُرْعٍ وَلَا ضَرْعٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ لِيَرِاطٍ. فَقُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ: إِنْ كَانَ لِي دَارٌ وَأَنَا لَهُ كَارِهِةٌ فَقَالَ: هُوَ عَلَى رَبِّ الدَّارِ اللَّيْئِي يَمْلِكُهَا.

[مسند احمد ۴۷۹۸ و الارواح للخطيب ۲۳۵۲، روایت ضعیف ہے]

(۱۱۰۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جس نے کھیتی کی حفاظت کرنے والے اور شکاری کتے کے علاوہ کوئی اور کتا پالا تو اس کے اجر سے روزانہ ایک قیراط کم ہوگا۔ ابوالحکم کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا: اگر گھر میں کتا ہو اور میں اسے ناپسند کرتا ہوں تو انہوں نے جواب دیا: اس کا وہال گھر کے مالک پر ہوگا۔

(۱۱۰۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ السُّوَيْبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَيْسَى الْخَثَّابُ النَّبْطِيُّ يَتِيمَسَ وَسَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّبْطِيِّ أَبُو عُثْمَانَ بِحَمَصَ قَالُوا حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مَتَّامٌ حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا هَمَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَمْسَكَ كَلْبًا فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٍ إِلَّا كَلْبَ حَرْثٍ أَوْ مَاشِيَةٍ. وَفِي رِوَايَةِ الْأَوْزَاعِيِّ: مِنَ الْفَتَى.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ.

وَرَوَاهُ مَعْمَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ: إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ زُرْعٍ أَوْ مَاشِيَةٍ. وَرَوَاهُ يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: لَيْسَ بِكَلْبِ صَيْدٍ وَلَا مَاشِيَةٍ وَلَا أَرْضٍ وَقَالَ لِيَرِاطَانِ كُلِّ يَوْمٍ. وَقَدْ مَضَى الرَّوَاتِبَانِ فِي كِتَابِ الطَّهَّارَةِ. [صحیح - بخاری ۲۳۲۲، مسلم ۱۵۷۵]

(۱۱۰۳۲) حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کوئی کتا پالا تو اس کی ٹیکوں سے ہر روز ایک قیراط کم ہوگا سوائے کھیتی اور جانوروں کی حفاظت کرنے والے کتے کے۔

(۱۱۰۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرِ الْقَوِيَّةُ الطُّمَرَاذِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدٌ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمَرْزُوقِيُّ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَصِيْقَةَ أَنَّ السَّلَاطِيْنَ بْنَ يَزِيدَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ سُلَيْمَانَ بْنَ أَبِي زُهَيْرٍ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ شَوْءَةَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ : مَنْ أَقْبَضَ كَلْبًا لَا يُغْنِي عَنْهُ زَرْعًا وَلَا حَرْعًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ . قَالَ : أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ : إِي وَرَبِّ هَذَا الْمَسْجِدِ . لَفْظُ حَبِيبِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْقُوبَ .  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى .

[صحیح - بخاری ۲۳۲۳، مسلم ۱۵۶۷]

(۱۱۰۳۲) حضرت سفیان بن ابی زبیر رضی اللہ عنہ جو شہداء میں سے ہیں، فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے کوئی کتاب پالا جو نہ بھیتی کی حفاظت کرے اور نہ شکار کرے تو اس کی نیکیوں سے روزانہ ایک قیراط کم ہوتا رہے گا۔  
سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ میں نے ابو زبیر سے پوچھا: کیا تو نے خود رسول اللہ ﷺ سے یہ بات سنی ہے؟ اس نے کہا: ہاں، مجھے اس مسجد کے رب کی قسم!

(۱۱۰۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْقَوِيَّةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ : مَا بَالِي وَالْكِلَابِ . فَرَخَّصَ فِي كَلْبِ الرُّعَاءِ وَكَلْبِ الصَّيْدِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ . [صحیح - مسلم ۲۸۰]

(۱۱۰۳۳) حضرت عبداللہ بن معقل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کتوں کے قتل کا حکم دیا، پھر بعد میں فرمایا: مجھے کتوں سے کیا واسطہ چنانچہ آپ نے بھیتی والے اور شکاری کتے کی اجازت دے دی۔

(۱۱۰۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدٌ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِقَتْلِ الْكِلَابِ فَقَتَلْنَاهَا حَتَّى إِنْ كَانَتِ الْأَعْرَابِيَّةُ نَيْسِيَّةً مَعَهَا كَلْبٌهَا فَنَقَلْتُهُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : لَوْلَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَّمِ أَكْرَهُ أَنْ أُفِيَتْهَا لَأَمَرْتُ بِقَتْلِهَا وَلَكِنْ أَقْبَلُوا مِنْهَا كُلَّ أَسْوَدٍ بَيْسٍ ذِي عَيْنَيْنِ بَيْضَاوَيْنِ . [صحیح - مسلم ۱۵۶۲]

(۱۱۰۳۳) حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے کتوں کے قتل کا حکم دیا، چنانچہ آپ نے کتوں کو قتل کیا



تھی کہ کوئی دیہاتی عورت آتی اس کے ساتھ کتا ہوتا تو ہم اسے مار ڈالتے، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر کتے ایک ایسی جنس نہ ہوتے جسے ختم کرنا میں ناپسند کرتا ہوں تو میں اس کے قتل کا حکم دیتا، لیکن اب تم صرف وہ سیاہ کتا قتل کرو جس کے سر پر دو سفید آنکھیں بنی ہوتی ہیں۔

(۱۱۰۳۵) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا وَرُحُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِقَبْلِ الْكِلَابِ حَتَّىٰ إِنَّمَا الْمَرْءُ تَقَدَّمَ مِنَ الْبَادِيَةِ بِكَلْبِهَا فَتَقْتَلَهُ ثُمَّ نَهَى النَّبِيُّ -ﷺ- عَنْ قَتْلِهَا وَقَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْأَسْوَدِ الْبُهَيْمِ ذِي النُّفْطَلَيْنِ لِأَنَّهُ شَيْطَانٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَوْصُوعِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح- مسلم]

(۱۱۰۳۵) حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کتوں کے قتل کا حکم دیا تھی کہ کوئی دیہاتی عورت آتی اور اس کے ساتھ کتا ہوتا تو ہم اسے قتل کر دیتے، پھر رسول اللہ ﷺ نے ہمیں روک دیا اور فرمایا: اب تم صرف وہ سیاہ کتا قتل کرو جس کے سر پر دو نقطے بنے ہوتے ہیں: کیوں کہ وہ شیطان ہے۔

## (۱۱۹) باب مَا جَاءَ فِي ثَمَنِ السُّتُورِ

### بے لکی قیمت کا حکم

(۱۱۰۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَيْهِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ لَمَّا حَدَّثَنَا سَلْمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أُعَيْنٍ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ: سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ ثَمَنِ الْكُلْبِ وَالسُّنُورِ فَقَالَ: زَجَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَنْ ذَلِكَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَلْمَةَ بْنِ شَيْبٍ. [صحيح- مسلم ۱۵۶۹]

(۱۱۰۳۶) حضرت ابو زبیر فرماتے ہیں: میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہما نے کتے اور بے لکی قیمت کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے ڈانٹا ہے۔

(۱۱۰۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْدُبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّازِيُّ بِالرِّيِّ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّهْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ عُمَرَ بْنِ زَيْدِ الصَّنَعَالِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ أَكْلِ الْهَرِّ وَأَكْلِ تَمِيهِ. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ بِإِسْنَادِهِ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْهَرِّ.

(۱۱۰۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بے کے کھانے اور اس کی قیمت لینے سے منع کیا ہے۔ امام ابوداؤد رحمہ اللہ نے اپنی سنن میں عبدالرزاق کی سند سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بے کی قیمت سے منع کیا ہے۔

(۱۱۰۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَاتِمِ الْقَدْلُبِيِّ بِمَرُورِهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَيْسَى الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ  
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيهِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ هَارُونَ الْقَفِيهِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْكُرْفِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ جَمَعَهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالسَّنَوْرِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ فِي السَّنَنِ عَنْ جَمَاعَةٍ عَنْ عَيْسَى بْنِ يُونُسَ وَهَذَا حَدِيثٌ صَوِّحَ عَلَيَّ شَرَطَ مُسْلِمِ بْنِ الْحَجَّاجِ دُونَ الْبُخَارِيِّ فَإِنَّ الْبُخَارِيَّ لَا يَحْتَجُّ بِرِوَايَةِ أَبِي الزُّبَيْرِ وَلَا بِرِوَايَةِ أَبِي سُفْيَانَ وَكَلَّمَ مُسْلِمًا إِنَّمَا لَمْ يُخْرِجْهُ فِي الصَّحِيحِ لِأَنَّ وَرِيعَ بْنَ الْحَجَّاجِ رَوَاهُ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ قَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَلَمْ ذَكَرْهُ قَالَ قَالَ الْأَعْمَشُ أَرَى أَبَا سُفْيَانَ ذَكَرَهُ فَأَلْأَعْمَشُ كَانَ يَشْكُ فِي وَصْلِ الْحَدِيثِ فَصَارَتْ رِوَايَةُ أَبِي سُفْيَانَ بِذَلِكَ ضَعِيفَةً.

وَلَقَدْ حَمَلَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ عَلَى الْبُهْرِ إِذَا تَوَخَّشَ فَلَمْ يَقْدِرْ عَلَى تَسْلِيمِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ زَعَمَ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ فِي أَيْتَادِ الْإِسْلَامِ حِينَ كَانَ مَحْكُومًا بِنَجَاسَتِهِ ثُمَّ حِينَ صَارَ مَحْكُومًا بِبَهَارَةِ سُورِهِ حَلَّ ثَمَنَهُ وَتَلَسَّ عِلْمَهُ وَاجْتَدَى مِنْ هَذَيْنِ الْقَوْلَيْنِ دَلَالَةَ بَيْتَةِ وَاللَّهِ أَعْلَمُ.

(۱۱۰۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بے اور بے کی قیمت سے منع کیا ہے۔ یہ حدیث ابوداؤد نے اپنی سنن میں روایت کی ہے، یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ کی شرط کے مطابق صحیح ہے، لیکن امام بخاری رحمہ اللہ کی شرائط پر پوری نہیں اترتی۔ بعض اہل علم نے کہا ہے کہ یہ اس وقت ہے جب بلی مانوس نہ کی گئی ہو اور بعض کا خیال ہے کہ یہ ابتدائے اسلام کی بات ہے جب بلی کا جھوٹا حرام تھا، پھر جب بلی کا جھوٹا حلال ہو گیا تو اس کی قیمت لینا بھی حلال ہو گیا ان دونوں قولوں کی کوئی وارفتگی دلیل نہیں ہے۔

(۱۱۰۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَابِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: لَا بَأْسَ بِثَمَنِ السَّنَوْرِ. قَالَ الشَّيْخُ إِذَا كَيْتَ الْعَطِيضُ وَلَمْ يَكَيْتْ نَسَخَهُ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهِ قَوْلُ عَطَاءٍ.

(۱۱۰۳۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ بے کی قیمت لینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جب صحیح حدیث ثابت ہے اور اس کا نسخ بھی مشہور نہیں تو عطا کے قول کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

## (۱۲۰) باب تَحْرِيمِ التَّجَارَةِ فِي الْخَمْرِ

### شراب کی تجارت کی حرمت کا بیان

۱۱۰۴۰ | أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَفِيهُ الشِّرَازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَابْنُ أَبِي عَدْرَةَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُسْلِمَانَ هُوَ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الصُّحَيْحِ هُوَ مُسْلِمٌ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَمَّا تَرَكْتُ الْآيَاتِ الْأَوَاخِرُ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ حَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَرَأَهُنَّ عَلَيْنَا وَقَالَ: حُرِّمَتِ التَّجَارَةُ فِي الْخَمْرِ. لَفْظُ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَفِي رِوَايَةِ يَعْلَى الْآيَاتِ فِي آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي الرَّبَا وَقَالَ فَتَلَاهُنَّ عَلَيَّ النَّاسُ وَحَرَّمَ التَّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الْأَعْمَشِ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِرَاهِيمَ.

[صحیح۔ بخاری ۲۲۶۶ و مسلم ۱۵۸۰]

(۱۱۰۴۰) اعمش مسلم سے روایت کرتے ہیں مسلم مسروق سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ جب سورہ بقرہ کی آیات نازل ہوئیں تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں وہ آیات پڑھ کر سنائیں اور فرمایا: شراب کی تجارت کرنا حرام ہے۔ یعلیٰ کی روایت میں ہے کہ جب سورہ بقرہ کی آخری آیات سورہ کے بارے میں نازل ہوئیں تو رسول ﷺ نے لوگوں پر وہ آیات تلاوت کیں اور شراب کی تجارت کو حرام قرار دیا۔

۱۱۰۴۱ | أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ الْقَفِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ أَبِي الْأَشْرَسِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى السَّامِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ إِيسَى الْجُبَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَخْطُبُ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي أَرَى اللَّهَ جَلَّ ذِكْرُهُ يَعْزُضُ بِالْخَمْرِ وَكَلَّمَ اللَّهُ سَيِّدَ لَهَا أَمْرًا لَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهَا شَيْءٌ فَلْيَبِعْهُ وَكُلْتَبِعْ. قَالَ فَمَا لَبِثْتُ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى قَالَ: إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ الْخَمْرَ لَمَنْ أَدْرَكَهُ هَذِهِ الْآيَةُ وَعِنْدَهُ مِنْهَا شَيْءٌ فَلَا يَشْرَبُ وَلَا يَبِيعُ. فَاسْتَقْبَلَ النَّاسُ بِمَا كَانَ عِنْدَهُمْ مِنْهَا طَرِقَ الْمَدِينَةَ فَسَفَّكُوهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَرَ الْقَوَارِيرِيِّ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۷۸]

(۱۱۰۳۱) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مدینہ میں خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ اے لوگو! اللہ تعالیٰ شراب کو ناپسند کرتا ہے اور شاید اللہ تعالیٰ اس کے بارے میں اپنا کوئی حکم بھی نازل کرے گا، پس جس کے پاس کسی قسم کا کوئی شراب ہو تو وہ اسے بیچ ڈالے اور کچھ فائدہ اٹھالے۔ فرماتے ہیں کہ پھر تمہوڑے ہی حرم بعد آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے شراب حرام قرار دی ہے پس جیسے یہ آیت پہنچے اور اس کے پاس شراب ہو تو وہ اسے بیچے اور نہ فروخت کرے چنانچہ لوگ اپنے گھروں کو روانہ ہوئے اور جو شراب تھی اسے مدینہ کے بازاروں میں اٹھیل دیا۔

(۱۱۰۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِّمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ رَهَبٍ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَغَيْرُهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعَلَةَ السَّبَّائِيِّ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ أَنَّهُ سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ عَمَّا يَعْصُرُ مِنَ الْعِنَبِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: إِنَّ رَجُلًا أَهْدَى إِلَيَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - رَأَيْتَ تَحْمَرُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - هَلْ عَلِمْتَ أَنَّ اللَّهَ لَقَدْ حَرَّمَهَا. فَقَالَ: لَا فَسَأَلَ إِنْ سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِمَ سَرَرْتَهُ. قَالَ: أَمَرْتَهُ أَنْ يَبِيعَهَا قَالَ: إِنَّ الْإِذَى حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا. قَالَ: لَفَتَحَ الْمَرْءَاتَيْنِ حَتَّى ذَهَبَ مَا فِيهِمَا. [صحیح - مسلم ۱۵۷۹]

(۱۱۰۳۲) اہل مصر میں سے ایک شخص عبدالرحمن بن وعلہ سہائی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے انوروں کے ٹھوڑے ہوئے پانی کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے جواب دیا: ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کو شراب سے بھرا ہوا ایک مشکیزہ تحفے کے طور پر دیا، رسول اللہ ﷺ نے اسے پوچھا: کیا تو جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے شراب حرام کر دی ہے؟ اس نے کہا: نہیں پھر اس سے ایک آدمی نے سرگوشی کی۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کیا سرگوشی کر رہے تھے؟ اس نے کہا: میں نے اسے کہا ہے کہ توجع ڈال، آپ ﷺ نے فرمایا: جس چیز کا پینا حرام ہے اس کا بیچنا بھی حرام ہے۔ راوی کہتا ہے پھر اس نے دو مشکیزے کھولے اور جو کچھ ان میں تھا اسے ضائع کر دیا۔

(۱۱۰۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ وَأَبُو زَكْرِيَّا وَأَبُو بَكْرِ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ رَهَبٍ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَغَيْرُهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعَلَةَ السَّبَّائِيِّ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ أَنَّهُ سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ عَمَّا يَعْصُرُ مِنَ الْعِنَبِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: إِنَّ رَجُلًا أَهْدَى إِلَيَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - رَأَيْتَ تَحْمَرُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - هَلْ عَلِمْتَ أَنَّ اللَّهَ لَقَدْ حَرَّمَهَا. فَقَالَ: لَا فَسَأَلَ إِنْ سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِمَ سَرَرْتَهُ. قَالَ: أَمَرْتَهُ أَنْ يَبِيعَهَا قَالَ: إِنَّ الْإِذَى حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا. قَالَ: لَفَتَحَ الْمَرْءَاتَيْنِ حَتَّى ذَهَبَ مَا فِيهِمَا. [صحیح]

(۱۱۰۳۳) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: باقی وہی حدیث جو گزری ہے۔

(۱۱۰۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَبِي بَصْرَةَ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّغْفَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ

دینار عن طائوس عن ابن عباس قال قال عمر: إن سمره بن جندب باع خمرًا قال الله سمره ألم يعلم أن رسول الله ﷺ قال: لعن الله اليهود حرمت عليهم الشحوم فجمعوها فباعوها

رواه البخاري في الصحيح عن العمري

ورواه مسلم عن ابن أبي شيبة وغيره كلهم عن سفيان. [صحيح- البخاري حديث ۲۲۲۲، مسلم ۱۵۸۲]

(۱۱۰۳۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سمرہ بن جندب نے ایک رکھیں نے شراب خریدی ہے، اللہ تعالیٰ سرہ کو ہلاک کرے، کیا انہیں معلوم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہودیوں پر لعنت کی ہے، ان پر چربی حرام کی گئی تو انہوں نے اسے پھل کر بیچ دیا۔

(۱۱۰۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَلَفِيُّ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ وَمَوْلَى لَنَا يُقَالُ لَهُ أَبُو طُعْمَةَ أَنَّهُمَا خَرَجَا مِنْ مِصْرَ حَاجِبِينَ فَجَلَسَا إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَذَكَرَ الْقِصَّةَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - وَهُوَ يَقُولُ: لَعَنَ اللَّهُ الْخَمْرَ وَشَارِبَهَا وَسَاقِيَهَا وَبَائِعَهَا وَمُبْتَاعَهَا وَعَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُولَةَ إِلَيْهَا وَآكِلَ لَعْنَتِهَا.

[نصب الراية ۴/۲۶۳]

(۱۱۰۳۵) حضرت عمر بن عبدالعزیز عبداللہ بن عبدالرحمن غافقی اور ابوطعمہ دونوں مصر سے مکہ کوچ کرنے کے لیے روانہ ہوئے، وہ دونوں عبداللہ بن عمر کے پاس بیٹھے اور مکمل قصہ بیان کیا انہوں نے کہا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: شراب پر اللہ کی لعنت ہے اس کے پینے والے پر، اس کے پلانے والے پر، خریدنے والے پر، بیچنے والے پر، نچوڑنے والے پر، اور نچوڑوانے والے پر، اٹھانے والے پر، جن کے لیے اٹھائی جائے اور اس کی قیمت کمانے والے پر اللہ کی لعنت ہے۔

(۱۱۰۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ أَنْ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا الْأَسْقَاطِيُّ يَعْينِي الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا طُعْمَةُ بْنُ عَمْرٍو النَّخَعِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرٍو بْنُ بَيَانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُهَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: مَنْ بَاعَ الْخَمْرَ فَلْيَشْقُصِ الْخَنَازِيرَ. [روایت صحیفہ ہے]

(۱۱۰۳۶) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے وہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص شراب خریدتا ہے اسے چاہیے کہ وہ خزیروں کا گوشت بھی کاٹ کھائے۔

## (۱۲۱) باب تَحْرِيمِ بَيْعِ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ

شراب، مردار، خنزیر اور بتوں کی بیع کی حرمت کا بیان

(۱۱۷۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَكْرِبٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُفَيْي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِيحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ غَامُ الْفُتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ: إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ. قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهَا تُطْلَى بِهَا الشُّفُنُ وَيُدْنَنُ بِهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ فَقَالَ: لَا هُوَ حَرَامٌ. ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ إِنَّ اللَّهَ لَنَا حَرَامٌ عَلَيْهِمْ شُحُومُهَا جَمَلُوهَا ثُمَّ بَاعُوهَا وَأَكَلُوهَا فَمَنَّهُ.

لَفْظُ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقُتَيْبَةِ. [صحيح - بخاری و مسلم ۱۵۸۱]

(الف) یحییٰ بن بکر لیث سے روایت کرتے ہیں:

(ب) حضرت جابر رضی اللہ عنہ بن عبد اللہ روایت کہ میں نے فتح مکہ والے سال رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں نے شراب، مردار، خنزیر اور بتوں کی خرید و فروخت حرام کر دی ہے۔ آپ ﷺ سے پوچھا گیا: مردار کی چڑی کے ہارے میں کیا حکم ہے؟ اس سے تو کشتیوں کو لپکایا جاتا ہے اور چڑے رنگے جاتے ہیں اور لوگ اسے چراغ میں استعمال کرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے جواب دیا: وہ بھی حرام ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ یہودیوں کو برباد کرے، جب اللہ نے ان پر چربی حرام کی تو انہوں نے اسے گھملا کر بیچ دیا اور اس کی قیمت کھا گئے۔

(۱۱۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَيْمِيمٍ الْقُنْدُزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو فَلَاحَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رِيحٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ الْفُتْحِ يَقُولُ فَدَكْرَهُ بِمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: مَا تَرَى فِي شُحُومِ الْمَيْتَةِ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ: قَاتَلَ اللَّهُ. لَمْ يَذْكُرْ مَا بَيْنَهُمَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى.

وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ لَقَالَ وَقَالَ أَبُو عَاصِمٍ لَمْ تَكُنْ إِسْنَادَهُ.

(۱۱۰۳۸) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے فتح مکہ کے سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، پھر انہوں نے مذکورہ حدیث بیان کی مگر اس میں یہ اضافہ ہے کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک آدمی نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! مردار کی چربی کا کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ یہودیوں کو ہلاک کرے۔

(۱۱۰۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: إِنْ أَلَلَّ جِلَّ نِثَاؤُهُ حَرَّمَ الْعَمْرَ وَتَمَنَّا وَحَرَّمَ الْمَيْتَةَ وَكُنْهَهَا وَحَرَّمَ الْخِنْزِيرَ وَتَمَنَّهُ. [ابو داؤد، حدیث ۱۳۴۸۵]

(۱۱۰۳۹) حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے شراب اور اس کی قیمت، مردار اور اس کی قیمت اور خنزیر اور اس کی قیمت حرام قرار دی ہے۔

(۱۱۰۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْقَعْبَلِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: السُّحْتُ الرِّشْوَةُ فِي الْحَكْمِ وَمَهْرُ الْبَيْتِ وَكَمَنُ الْكَلْبِ وَكَمَنُ الْفَرْدِ وَكَمَنُ الْخِنْزِيرِ وَكَمَنُ الْحَمْرِ وَكَمَنُ الْمَيْتَةِ وَكَمَنُ اللَّحْمِ وَعَسْبُ الْقَمْحِ وَأَجْرُ النَّالِيَةِ وَأَجْرُ الْمُغْنِيَةِ وَأَجْرُ الْكَاهِنِ وَأَجْرُ السَّاجِرِ وَأَجْرُ الْقَائِفِ وَكَمَنُ جُلُودِ السَّبَاعِ وَكَمَنُ جُلُودِ الْمَيْتَةِ لِإِذَا ذُبِغَتْ فَلَا بَأْسَ بِهَا وَأَجْرُ صُورِ التَّمَالِيلِ وَهَدْيَةُ الشَّفَاعَةِ وَبَيْعَةُ الْفَرْوِ. هَذَا مُنْقَطِعٌ بَيْنَ حَبِيبِ بْنِ صَالِحٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ مَوْثُوقٌ. [یہ روایت منقطع اور موقوف ہے۔ اخرجہ سعید بن منصور رقم ۷۴۵]

(۱۱۰۵۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: درج ذیل چیزیں حرام ہیں: ① فیصلے میں رشوت لینا ② زانیہ کی اجرت ③ سگے کی قیمت ④ بندر کی قیمت ⑤ سواری کی قیمت ⑥ شراب کی قیمت ⑦ مردار کی قیمت ⑧ خون کی قیمت ⑨ سناٹھ کی قیمت ⑩ نوہ کرنے والی کی اجرت ⑪ گانے والی کی اجرت ⑫ گامبن کی اجرت ⑬ چادروں کی مزدوری ⑭ قیادہ گر کی اجرت ⑮ درندوں کے چمڑے کی قیمت ⑯ مردار کے چمڑے کی قیمت مگر جب رنگ دیا جائے تو کوئی حرج نہیں ⑰ تصویروں کی قیمت ⑱ سفارش کا معاوضہ ⑲ غزوے کا ٹھیکہ۔

(۱۲۲) بَابُ تَحْرِيمِ بَيْعِ مَا يَكُونُ نَجَسًا لَا يَحِلُّ أَكْلُهُ

وہ نجس جس کا کھانا حرام ہے اس کی بیع کی حرمت کا بیان

(۱۱۰۵۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا

مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ عَنْ بَرَكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ جَالِسًا عِنْدَ الرُّكْنِ فَوَقَعَ بَصْرَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَضَجَّكَ وَقَالَ: لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ ثَلَاثًا إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْهِمُ الشُّعُومَ لِبَاعِهَا وَأَكَلُوا أَغْمَانَهَا إِنَّ اللَّهَ إِذَا حَرَّمَ عَلَى قَوْمٍ أَكَلَ شَيْءٌ حَرَّمَ عَلَيْهِمْ لَعْنَهُ. قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَهَبُ بْنُ حَدَّثَنَا عَمَّا لَدَى النَّبِيِّ عَنْ بَرَكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ قَاعِدًا خَلْفَ الْمَقَامِ رَفَعَ بَصْرَهُ إِلَى السَّمَاءِ وَقَالَ لَقَدْ كَرِهْتُ مَعْنَاهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [مسند احمد ۱/۲۴۷، سنن ابی داؤد رقم ۳۴۸۸]

(۱۱۰۵۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ بیت اللہ کے ایک رکن کی ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، پہلے آپ نے آسمان کی طرف نظر اٹھائی۔ پھر سکرانے اور پھر تین بار فرمایا: اللہ تعالیٰ یہودیوں پر لعنت کرے، اللہ نے جب ان پر چربی حرام کی تو انہوں نے اسے بیجا اور اس کی قیمت کھائی، اللہ تعالیٰ جب کوئی چیز حرام کرتا ہے تو اس کی قیمت بھی حرام کر دیتا ہے۔ یہی حدیث دوسری سند سے ہے۔ اس میں ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ مقام ابراہیم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، آپ نے اپنی نظر آسمان کی طرف اٹھائی تو پھر بقرہ حدیث بیان کی۔

(۱۱۰۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَسَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ دَاوُدَ عَنْ مُطِيعِ الْغَزَالِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا تَيْجَلُ النَّجَارَةُ فِي شَيْءٍ لَا يَجِلُّ أَكْمَلُهُ وَهَرَبُهُ.

(۱۱۰۵۳) ابن عمر رضی اللہ عنہما حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: جس کا کھانا پینا حرام ہو اس کی تجارت بھی حرام ہوتی ہے۔

### (۱۳۳) بَابُ تَحْرِيمِ بَيْعِ الْحَرِّ

#### آزاد آدمی کی بیع کی حرمت کا بیان

(۱۱۰۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَسَّانِ الْأَنْطَلِيطِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ بْنَ أُمَيَّةَ يُعَدِّدُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَعْنِي: قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثَةٌ أَلَا خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ كُنْتُ خَصْمَهُ خَصَمْتُهُ رَجُلٌ أُعْطِيَ بِي ثُمَّ عَدَّرَ وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَأَكَلَ لَعْنَهُ وَرَجُلٌ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَاسْتَوَلَى مِنْهُ وَلَمْ يُؤِفْ أَجْرَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بِشْرِ بْنِ مَرْحُومٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ. [صحيح البخاری ۲۲۲۷]



۱۱۰۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: تمہیں آدمیوں کی طرف سے بھگڑا کروں گا اور جن کی طرف سے میں بھگڑا کروں گا وہ نا کام ہوگا: ① جو آدمی میرے نام کے واسطے سے دے اور پھر اس کا دھوکا کرے ② جو آزاد آدمی کو بیچ کر اس کی قیمت کھا جائے ③ جو کسی کو مزدور رکھے پھر اسے مزدوری نہ دے۔

۱۱۰۵۱) وَرَوَاهُ النَّفِيلِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ لَقَالَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ النَّفِيلِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ قَدْ كَرَّهَ.

۱۱۰۵۳) یحییٰ بن سلیم سے صحیح حدیث کی طرح منقول ہے۔ [صحیح]

### (۱۲۳) باب مَا جَاءَ فِي بَيْعِ الْمُغْنِيَاتِ

#### گانا گانے والی عورتوں کی بیچ کا بیان

۱۱۰۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيَّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرُةٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكِيمِ عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: قَالَ: لَا تَبْتَاعُوا الْمُغْنِيَاتِ وَلَا تَشْتَرُوهُنَّ وَلَا تَعْلَمُوهُنَّ وَلَا تَخْرُجِي بِنَجَارَةٍ لِيَهُنَّ وَكَمَنَهُنَّ حَرَامٌ. رَوَى مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ نَزَلَتْ ﴿وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهُنَّ لِحْدِيثًا﴾ الْآيَةَ.

وَبِعْتَاهُ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ وَبِعْتَاهُ رَوَاهُ الرَّجُحُ بْنُ فَصَالَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ. قَالَ أَبُو حَيْسَى سَأَلْتُ الْبُخَارِيَّ عَنْ إِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ: عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ فَأَهَبَ الْحَدِيثَ وَوَقَّفَ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنُ زَحْرٍ وَالْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَجَمَهُ اللَّهُ وَرَوَى عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ عَلِيَّةَ وَكَيْسَ بِمَحْفُوظٍ وَرَوَى عَنْ لَيْثٍ رَاجِعًا إِلَى الْإِسْنَادِ الْأَوَّلِ خَلَطَ فِيهِ لَيْثٌ. [بیردانت ضعیف ہے، دیکھیے: الصحیحہ، رقم ۲۹۲۲]

۱۱۰۵) حضرت امام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گانا گانے والی عورتوں کو نہ خریدو اور نہ بیجو اور نہ انہیں تعلیم۔ ان کی تجارت میں کوئی خیر نہیں ہے اور ان کی قیمت حرام ہے۔ انہی باتوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا فرمان نازل ہوا ہے:

﴿مِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهُنَّ لِحْدِيثًا﴾ [لقمان: ۶]

۱۱۰۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَبِشٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنِي خَالِدُ الصَّفَّارُ سَمِعَهُ مِنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ

بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَبْعُ الْمَغْنَبَاتِ وَلَا شِرَاؤُهُنَّ وَلَا بَعَارَةَ فِيهِنَّ وَأَكْلَلُ أُمَّالَهُنَّ حَرَامٌ. وَفِي رِوَايَةٍ بَكَرِ بْنِ مُضَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: قَالَ: لَا يَبْعُو الْمَغْنَبَاتِ وَلَا تَشْتَرُوهُنَّ وَلَا تُعْلَمُوهُنَّ وَلَا تُخْبَرُ فِي بَعَارَتِهِنَّ وَلَكِنَّهُنَّ حَرَامٌ. وَفِي مِثْلِ هَذَا الْحَدِيثِ نَزَلَتْ ﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ﴾ حَتَّى بَلَغَ ﴿أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ﴾

(۱۱۰۵۶) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گانے بجانے والی عورتوں کی بیع حلال نہیں ہے اور انہیں بیچنا حلال ہے، ان کی تجارت کرنا بھی جائز نہیں اور ان کی قیمت کھانا بھی حرام ہے اور ایک روایت میں بکر بن مزعل نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: گانے والی عورتوں کو نہ بیچو اور نہ خریدو اور نہ انہیں تعلیم دو، ان کی تجارت میں کوئی خیر نہیں اور ان کی قیمت حرام ہے اور انہیں چیزوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان نازل ہوا ہے: ﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ..... أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ﴾ [الغمان: ۶]

### (۱۲۵) بَابُ النَّهْيِ عَنِ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ

زائد پانی کو بیچنے کی نہی کا بیان

(۱۱۰۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمُنْهَالِ يَقُولُ سَمِعْتُ لِيَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمَرْزُوقِ وَرَدَّ رَجُلًا يَبِيعُ الْمَاءَ فَقَالَ: لَا تَبِيعُوا الْمَاءَ لِإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَنْهَى عَنِ بَيْعِ الْمَاءِ. ذَكَرَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي سُنَنِ حَرَمَلَةَ عَنْهُ هَذَا الْخَبَرُ عَنْ سُفْيَانَ ثُمَّ قَالَ لَمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّ الْمَاءَ فِي الْمَوْجِعِ الَّذِي خَلَقَهُ اللَّهُ فِيهِ وَذَلِكَ أَنْ يَأْتِيَ بِالْإِدْيَةِ الرَّجُلُ لَهُ الْبِرُّ يُسْفِي بِهَا مَاشِيَتَهُ وَيَكُونُ مَالِيهَا فَضْلٌ عَنْ مَاشِيَتِهِ لَنْهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مَالِكَ الْمَاءِ عَنْ بَيْعِ ذَلِكَ الْفَضْلِ وَلِكَيْلَا عَنْ مَنُوعِهِ ثُمَّ نَزَلَ الْكَلَامُ إِلَيَّ أَنَّهُ إِذَا حَمَلَ الْمَاءَ عَلَى ظَهْرِهِ فَلَا بَأْسَ أَنْ يَبِعَهُ مِنْ غَيْرِهِ لِأَنَّهُ مَالِكٌ لِمَا حَمَلَ. قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ لِإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَنْهَى عَنْ فَضْلِ الْمَاءِ. [مسند عبدالرزاق، رقم ۱۴۴۹۵، مسند حمیدی، رقم ۸۳۶]

(۱۱۰۵۷) عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے ابو منہال کو کہتے ہوئے سنا کہ میں نے ایاس بن عبد مرزوق سے سنا کہ میں نے ایک آدمی کو دیکھا، وہ پانی بیچ رہا تھا میں نے کہا: پانی مت بیچ! کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، آپ ﷺ نے پانی سے روکا کرتے تھے۔ امام شافعی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ جہاں پر اللہ تعالیٰ نے پانی کا چشمہ جاری ہے، وہاں پر وہ پانی بیچا جائے تو حرام ہے۔ اس کی مثال اس طرح ہے کہ ایک آدمی اس چشمے پر اپنے جانور لے جائے تو چشمہ

مالک وہ پانی اسے پیوں کے عوض دے، حالانکہ وہ پانی اس کی ضرورت سے زائد ہوتا ہے۔ اس سے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ نے منع فرمایا ہے، البتہ اگر پانی کو اپنی پیٹھ پر رکھ کر لے جائے تو کوئی حرج نہیں ہے؛ کیونکہ وہ اپنی محنت کا بدلہ لیتا ہے۔

(۱۱۰۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حَفَّانٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ فُذَكْرَةَ وَكَمْ يَقُلُّ وَرَأَى رَجُلًا يَبِيعُ الْمَاءَ .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ : نَهَى عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ . وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ أَنَّ أَبَا الْوَيْهَالِ أَخْبَرَهُ أَنَّ إِيَّاسَ بْنَ عَبْدِ قَالٍ لِلنَّاسِ : لَا تَبِيعُوا فَضْلَ الْمَاءِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ . أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُحْكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ فَذَكَرَهُ وَعَلَى هَذَا يَدُلُّ حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ .

(۱۱۰۵۸) عمرو بن دینار فرماتے ہیں زائد پانی بیچنے سے منع کیا گیا ہے۔ ابو ویہال کہتے ہیں کہ ایاس بن عبد نے لوگوں سے کہا: ضرورت سے زائد پانی مت بیچو، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع کیا ہے۔

(۱۱۰۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْوَيْهَالِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَبِيعَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ . [صحيح - مسلم ۱۰۶۵]

(۱۱۰۵۹) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے زائد پانی بیچنے سے منع کیا ہے۔

(۱۱۰۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نُوَيْمٍ الْقَنْطَرِيُّ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قَلَابَةَ : عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ وَعَنْ ضِرَابِ الْجَمَلِ وَأَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ أَرْضَهُ وَمَاءَهُ .

قَالَ الشَّيْخُ : قَوْلُهُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَأَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ أَرْضَهُ وَمَاءَهُ فَإِنَّمَا أَرَادَ اللَّهُ أَعْلَمُ أَنْ يَكْرِهَهَا مَعَ الْمَاءِ لِلْمَحْرَبِ بَعْضُ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا فَقَدْ رَوَاهُ رُوْحُ بْنُ عَبَّادَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ وَعَنْ بَيْعِ الْمَاءِ وَالْأَرْضِ لَمْ تَحْرَبْ . وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ وَقَالَ بَيَّاضُ الْأَرْضِ .

(۱۱۰۶۰) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پانی بیچنے سے منع کیا ہے اور اونٹ دکھانے کی قیمت سے منع کیا ہے،

اسی طرح اس سے بھی منع کیا ہے کہ آدمی اپنی زمین اور پانی بیچے۔" شیخ رحمہ فرماتے ہیں: حدیث میں آپ ﷺ نے فرمایا: "وَأَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ أَرْضَهُ وَمَاءَهُ" اپنی زمین اور پانی کو مت بیچو۔ اس سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ آدمی زمین پانی کی ساتھ کرائے پردے، اس شرط پر کہ وہ آمدن میں سے کچھ دے گا، واللہ اعلم اسی روایت کو روج بن عبادہ نے ابن جریر سے روایت کیا ہے، انھوں نے حدیث میں کہا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین اور پانی کو کھیتی باڑی کرنے کے لیے بیچنے سے منع کیا ہے۔

(۱۱۰۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو لَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَبِيهِيُّ الشُّبْرَايِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ هَلَالَ بْنَ أَسَامَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَبِيعُ فَضْلَ الْمَاءِ يَبِيعُ بِهِ الْكَلْبُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَوْصُوعِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عُمَانَ النَّوْفَلِيِّ الْبَصْرِيِّ هَكَذَا بِلَفْظِ الْبَيْعِ فِي هَذِهِ الرَّوَايَةِ وَهِيَ دَلَالَةٌ عَلَى صِحَّةِ تَأْوِيلِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ. [صحیح - مسلم - حدیث ۱۵۶۶]

(۱۱۰۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زائد پانی نہ بیچا جائے کہ اس کے ذریعے گھاس بیچا جائے۔

(۱۱۰۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو صَاحِقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ شُعَيْبٍ أَبِي عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ سَالِمِ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: أَعْلَقُونِي بِفَضْلِ الْمَاءِ مِنْ أَرْضِهِ بِالْوَهْطِ ثَلَاثِينَ لَقًا قَالَ فَكُنْتُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَكَتَبَ إِلَيَّ لَا تَبِعَهُ وَلَكِنْ أِقِمْ فَلَدْتُ نَمَّ اسِي الْأَدْنَى فَلَا أَدْنَى فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: يَبِيعُ عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ.

[صحیح لغیرہ]

(۱۱۰۶۲) سیدنا عبداللہ بن عمرو کے آزاد کردہ غلام سالم فرماتے ہیں کہ انہوں نے مجھے اپنی زمین کا زائد پانی تین ہزار میں دیا جو گڑھے میں تھا، چنانچہ میں نے یہ بات عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کو بتائی تو انہوں نے میری طرف جوابی خط میں لکھا: اسے مت بیچ تو باری مقرر کر دے، پھر اپنے قریب والوں کو پانی دے: کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ: ضرورت سے زائد پانی نہ بیچو۔

(۱۱۰۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ: أَنَّ اللَّهَ سُئِلَ عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ فِي الْقُرْبِ فَقَالَ: هَذَا يَنْزِعُهُ وَيُخَمِّلُهُ لَا يَأْسَ بِهِ لَيْسَ كَفَضْلِ الْمَاءِ الَّذِي يَذْهَبُ فِي الْأَرْضِ. [صحیح - رجالہ ثقات - سندہ متصل]

۱۱۰۶۳) ابن جریج فرماتے ہیں: عطاء غلط سے پوچھا گیا: مشکیزوں میں پانی بیچنا کیسا ہے؟ جواب دیا: یہ صورت مختلف ہے اس میں تو آدمی پانی کھینچتا ہے اور اسے اٹھاتا ہے اس لیے اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ یہ پانی اس زائد پانی کی طرح نہیں ہے حوز میں سے ہی نکل ہو جاتا ہے۔

## (۱۲۶) باب مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ بَيْعِ الْمَصَاحِفِ

مصحف شریف کو بیچنا مکروہ ہے

۱۱۰۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ مَسْمَارٍ عَنْ زِيَادِ مَوْلَى لِسَعْدِ اللَّهِ سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَمُرْوَانَ بْنَ الْحَكِيمِ عَنْ بَيْعِ الْمَصَاحِفِ لِتِجَارَةٍ فِيهَا لِقَالًا: لَا تَرَى أَنْ تَجْعَلَهُ مَتَجَرًّا وَلَكِنْ مَا عَمِلْتَ يَدَيْكَ فَلَا بَأْسَ بِهِ. قَالَ ابْنُ وَهْبٍ وَقَالَ لِي مَالِكٌ لِي بَيْعِ الْمَصَاحِفِ وَشَرَايَها: لَا بَأْسَ بِهِ. [حسن]

۱۱۰۶۴) اس کے آزاد کردہ غلام حضرت زیاد نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور مروان بن حکم سے مصاحف کو بیچنے کے بارے میں پوچھا تو ان دونوں جواب دیا: اسے تجارت کا سامان نہیں بنانا چاہیے، سوائے اس کے جو تو اپنے ہاتھوں کے ساتھ سخت کرے، اس میں کوئی حرج نہیں۔ ابن وہب کہتے ہیں: مجھے امام مالک رضی اللہ عنہ نے کہا: مصاحف کو بیچنے اور انہیں خریدنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

۱۱۰۶۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سِنَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيعٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَتْ الْمَصَاحِفُ لَا تَبَاعُ كَانَ الرَّجُلُ يُبَايِعُ يَوْمَئِذٍ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ - فَيَقُومُ الرَّجُلُ لِيَحْتَسِبَ فَيَكْتُبُ ثُمَّ يَقُومُ آخَرَ فَيَكْتُبُ حَتَّى يَفْرَغَ مِنَ الْمَصَاحِفِ. [إرواه الخليل ۱۳۸۵]

۱۱۰۶۵) حضرت ابن عباس فرماتے ہیں: ہمارے زمانے میں مصاحف کو بیچا نہیں جاتا تھا۔ ہوتا اس طرح تھا کہ ایک آدمی اپنے ورق لے کر نبی ﷺ کے پاس آتا تو دوسرے آدمی اس سے لکھ لیتے تھے، اس طرح مصحف کو بیچنے اور خریدنے کی ضرورت ٹکس پڑتی تھی۔

۱۱۰۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَبَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا هَشِيمُ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اشْتَرَى الْمَصْحَفَ وَلَا تَبِعُهُ. [ضعيف - المجموع للنسوي ۲۴۲۹]

(۱۱۰۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے امام مجاہد رضی اللہ عنہ سے کہا: صحیفہ کو خرید لے لیکن بیچتے۔

(۱۱۰۶۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ وَثَلَّةُ بْنُ قُرَيْبٍ

[صحیح۔ أخرجه سید بن منصور ۹۶۲]

(۱۱۰۶۷) صحیح حدیث کی طرح ہے۔

(۱۱۰۶۸) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّا عَنْ كَثَبِ بْنِ أَبِي سَلِيمٍ عَنْ سَلِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ

ابْنُ عُمَرَ: لَوِ دِدْتُ أَنَّ الْأَيْدِي قُطِعَتْ فِي بَيْعِ الْمُصَاحِفِ. [سنن سعید بن منصور رقم ۱۲۰]

(۱۱۰۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میری خواہش ہے کہ جو لوگ صحیفہ شریف کو بیچتے ہیں ان کے ہاتھ کاٹ دیے جائیں

(۱۱۰۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ سَلِيمٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَمُرُّ بِأَصْحَابِ الْمُصَاحِفِ لَيَقُولُ بِنَسِّ التِّجَارَةِ.

(۱۱۰۶۹) سالم کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما صحیفہ شریف بیچنے والوں کے پاس سے گزرتے تو فرماتے: تم سب سے برسے تا جبرہ

(۱۱۰۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنصُورٍ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ تَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ

مَنْصُورٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ

رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَكْرَهُونَ بَيْعَ الْمُصَاحِفِ. [کتاب الام ۱۷۶۷]

(۱۱۰۷۰) حضرت علقمہ رضی اللہ عنہما عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں کہتے تھے کہ وہ صحیفہ شریف کی خرید و فروخت کو ناپسند کر

تھے۔ امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بعض عراقی اس کی خرید و فروخت جائز سمجھتے ہیں۔ کچھ لوگ صحیفہ کے خریدنے میں کوئی حرج

نہیں سمجھتے اور ہم اس کے بیچنے کو ناپسند کرتے ہیں۔ شیخ صاحب فرماتے ہیں: یہ کراہت تنزیہی ہے، صحیفہ شریف کی تعظیم

لیے کہ کہیں اسے سامان تجارت نہ بنا لیا جائے اور ایک روایت میں ہے کہ ابن مسعود نے اس کی رخصت دی تھی اور وہ روایت

سنداً ضعیف ہے اور ابن عباس کا قول کہ صحیفہ کو خرید، بیچ نہ اگر صحیح ہو تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ صحیفہ کو بیچنا جائز تو نہیں۔

لیکن مکروہ ہے۔

(۱۱۰۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ عَنِ ابْنِ عَدْرِ

عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ أَنَّهُ كَرِهَ شِرَاءَ الْمُصَاحِفِ وَبَيْعَهَا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَلَيْسُوا يَعْنِي بَعْضَ الْمُرَائِقِينَ يَقُولُونَ بِهِذَا لَا يَرُونَ بَأْسًا بِبَيْعِهَا وَشِرَائِهَا وَمِنْ

النَّاسِ مَنْ لَا يَرَى بِشِرَائِهَا بَأْسًا وَنَحْنُ نَكْرَهُ بَيْعَهَا.

قَالَ الشَّيْخُ وَهَذِهِ الْكِرَاهِيَةُ عَلَى وَجْهِ التَّنْزِيهِ تَعْظِيمًا لِلْمُصْحَفِ عَنْ أَنْ يَتَدَلَّ بِالْبَيْعِ أَوْ يُجْعَلَ مَتَجَرًّا.

وَيُرْوَى عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ رَخَّصَ فِيهِ وَإِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ وَقَوْلُ ابْنِ عَبَّاسٍ اشْتَرَى الْمُصْحَفَ وَلَا تَبِعَهُ

صَحَّ ذَلِكَ عَنْهُ يَدُلُّ عَلَى جَوَازِ بَيْعِهِ مَعَ الْكُرَاهِيَةِ وَاللَّهِ أَعْلَمُ.

(۱۱۰۷۳) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَلِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْعَالِطِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَفْصِ التَّوَمِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ عَنْ لَيْثٍ عَنْ حَمَادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رُخَّصَ فِي بَيْعِ الْمُصَاحِفِ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ وَهَذَا لَمْ أَكْتُبْهُ إِلَّا عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْعَبَّاسِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ الشَّيْخُ: هَذَا إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ. [الخرجه ابن عدی فی العامل]

(۱۱۰۷۲) حضرت علقمہ رضی اللہ عنہما حضرت عبداللہ کے بارے میں کہتے ہیں کہ انہوں نے کہا: مصحف کو بیچنا جائز ہے، ابوالاحمد کہتے ہیں: یہ حدیث میں نے علی بن عباس رضی اللہ عنہما سے اسی سند کے ساتھ لکھی ہے، شیخ فرماتے ہیں: اس کی سند ضعیف ہے۔

(۱۱۰۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو يَسْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ قَالَ: كَلَّمْتُ مَكْرَ الْوَرَّاقِ فِي بَيْعِ الْمُصَاحِفِ فَقَالَ: النَّهْوِيُّ عَنْ بَيْعِ الْمُصَاحِفِ وَقَدْ كَانَ خَيْرًا هَلِيبُ الْأُمِّيَّةِ أَوْ قَالَ لِقِيهَا هَلِيبُ الْأُمِّيَّةِ لَا يَرْتَابُ بِوَأَسَا الْحَسَنِ وَالشَّعْبِيِّ. [المعرفة والتاريخ ۳۱۲]

(۱۱۰۷۳) سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے مکرورق سے مصحف کی بیچ کے بارے میں بات کی تو فرمایا: کیا تم مجھے مصحف کی بیچ سے روکتے ہو؟ حالانکہ اس امت کے بڑے عالم یا بڑے فقیہ یعنی حسن اور عیسیٰ فرماتے ہیں: اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۱۰۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو لَظَرٍ بْنُ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنصُورٍ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بِأَسَا بَيْعِ الْمُصَاحِفِ وَأَشِيرَ إِلَيْهَا. قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ سِئِلَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: إِنَّمَا يَنْبَغِي لِمَنْ وَرَّثَهُ وَأَجْرَ كِتَابِهِ. قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ قَالَ: دَخَلَ عَلَيَّ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ وَأَنَا أَكْتُبُ فَكُلْتُ: كَيْفَ تَرَى صَنْعِي هَذِهِ يَا أَبَا الشَّعْبَانِ؟ فَقَالَ: مَا أَحْسَنَ صَنْعَتَكَ تَنْقُلُ كِتَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَفَقَهُ إِلَى رِزْقِهِ وَآيَةً إِلَى آيَةٍ وَكَلِمَةً إِلَى كَلِمَةٍ هَذَا الْحَالُ لَا بِأَسٍ بِهِ. قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ: أَنَّ عِكْرِمَةَ بَاعَ مُصْحَفًا لَهُ وَأَنَّ الْحَسَنَ كَانَ لَا يَرَى بِهِ بِأَسًا.

(۱۱۰۷۴) مالک بن دینار فرماتے ہیں کہ ایک دن میں لکھ رہا تھا کہ جابر بن زائد آئے، چنانچہ میں نے کہا: اے ابوشعبان! میرے اس کام کے بارے میں کیا موقف رکھتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: آپ کا یہ کام بہت اچھا ہے۔ آپ ایک ایک آیت اور کلمے کو لکھ کر منتقل کر رہے ہیں، اس میں کوئی حرج نہیں۔ اسی طرح عکرمہ کے بارے میں مالک بن دینار رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنے مصحف شریف کو بیچا اور امام حسن رضی اللہ عنہما اس میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتے تھے۔

## (۱۲۷) بَاب مَا جَاءَ فِي بَيْعِ الْمُضْطَرِّ وَبَيْعِ الْمَكْرَةِ

### مجبور کی بیچ کا بیان

(۱۱۰۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : هَبَةُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَسْوُورٍ الطَّبْرِيُّ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَلْمَانَ بْنِ نَضْلَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ قَاوُذَ بْنِ صَالِحِ النَّخَعِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : لَا يَبِيعُ اللَّهُ عَرًّا وَجَلًّا مِنْ قَبْلِ أَنْ أُعْطِيَ أَحَدًا مِنْ مَالِ أَحَدٍ شَيْئًا بِغَيْرِ طَيْبٍ لِنَفْسِهِ إِنَّمَا الْبَيْعُ عَنْ تَوَاضُعٍ .

[اسرعہ البحرلی فی التاریخ الکبیر و سنن ابن ماجہ ۲۱۸۵ و ابن حبان ۴۹۶۷]

(۱۱۰۷۵) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس سے پہلے کہ میں کسی کو کسی کا مال اس کی خوشی کے بغیر دے دوں، میں مرجانا چاہتا ہوں، بیچ تو رضامندی کا نام ہے۔

(۱۱۰۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَوِيزَ وَبِهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَمِيدُ بْنُ مَسْوُورٍ حَدَّثَنَا هَشِيمُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ رُسْتَمٍ حَدَّثَنَا شَيْخٌ مِنْ بَنِي نَجِيمٍ قَالَ : خَطَبَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَوْ قَالَ قَالَ عَلِيُّ : سَيَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ عَضُوضٌ يَعْضُضُ الْمُؤْمِرُ عَلَى مَا فِي يَدَيْهِ وَكَمْ يُؤَمِّرُ بِذَلِكَ قَالَ اللَّهُ جَلَّ تَعَالَاهُ ﴿وَلَا تَسْأَلُوا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ﴾ وَتَهْتَدُ الْأَشْرَارُ وَيَسْتَنْدِلُ الْأَخْيَارُ وَيَبِيعُ الْمُضْطَرُونَ وَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الْعَرْرِ وَعَنْ بَيْعِ الْقَمْرَةِ قَبْلَ أَنْ تُطْعِمَ . [ضعيف]

(۱۱۰۷۶) صالح بن رستم کہتے ہیں کہ ہمیں ہونیم کے ایک شیخ نے بتایا کہ ہمیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا: لوگوں پر کاٹ کھانے والا زمانہ آئے گا، خوشحال آدمی اپنے مال پر اپنے ہاتھ کانٹے گا، حالانکہ اسے اس بات کا حکم نہیں دیا گیا، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿وَلَا تَسْأَلُوا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ﴾ [البقرہ، ۲۳۷]

اس زمانے میں برے لوگ باعزت بن بیعتیں گے اور بھلے لوگوں کو ذلیل کیا جائے گا، مجبور لوگ بیچ کریں گے حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے مجبور کی بیچ، دھوکے کی بیچ اور کچے پھل کی بیچ سے منع کیا ہے۔

(۱۱۰۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَمَّانَ أَخْبَرَنَا حَامِدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هَشِيمٌ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْمُزَنِيِّ حَدَّثَنَا شَيْخٌ مِنْ بَنِي نَجِيمٍ قَالَ : خَطَبَنَا عَلِيُّ لَقَالَ : يَا أَيُّهَا عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ تَقْدَمُ الْأَشْرَارُ لَيْسَتْ بِالْأَخْيَارِ وَيَبِيعُ الْمُضْطَرُّ وَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الْعَرْرِ وَبَيْعِ الْقَمْرَةِ قَبْلَ أَنْ تُدْرِكَ .



أَبُو عَامِرٍ هَذَا هُوَ صَالِحٌ بِنُ رُسْتَمِ الْخَزَّازِ الْبَصْرِيُّ وَقَدْ رَوَى مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عُمَرَ وَكُلَّهَا غَيْرُ قَوِيَّةٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۱۰۷۷) ابو عامر مزنی کہتے ہیں کہ میں یزید کے ایک شیخ نے بتایا کہ ہمیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا اور فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ برے لوگوں کو مقدم سمجھا جائے گا، مجبور آدمی سے بیع کی جائے گی، حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے مجبور کی بیع دھوکے کی بیع اور کپے بھل کی بیع سے منع کیا ہے۔

(۱۱۰۷۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حُرَيْرٍ إِذْ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَرْكَبُ رَجُلٌ بَحْرًا إِلَّا غَارِيًا أَوْ مَعْجِرًا أَوْ حَاجِبًا فَإِن تَحَتَّ الْبَحْرُ نَارًا وَتَحَتَّ النَّارُ بَحْرًا وَتَحَتَّ الْبَحْرُ نَارًا وَلَا يَشْتَرَى قَالُ أَمْرٍ مِّنْهُ لِي ضَعْفَةٌ. [ضعيف]

(۱۱۰۷۸) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سمندری سفر صرف غازی، معجزی اور حجابی کرنے والا اور حج کرنے والا کرے، ان کے علاوہ کوئی اور سمندری سفر نہ کرے؛ کیونکہ سمندر کے نیچے آگ ہے اور آگ کے نیچے پانی ہے اور اس پانی کے نیچے آگ ہے اور کسی مجبور مسلمان کا مال نہ خریدا جائے۔

(۱۱۰۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الشَّعْرَانِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ بَشِيرِ الْمَرْثَدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ بَشِيرِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَرْكَبُ الْبَحْرَ إِلَّا حَاجِبٌ أَوْ مَعْجِرٌ أَوْ غَازِيٌّ لِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِن تَحَتَّ الْبَحْرُ نَارًا وَتَحَتَّ النَّارُ بَحْرًا. وَقَالَ: لَا يَشْتَرِي مِنْ ذِي ضَعْفَةٍ سُلْطَانٌ شَيْئًا. لَفْظُ حَدِيثِ الشَّعْرَانِيِّ.

وَقَدْ قِيلَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ بَشِيرِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ بَشِيرِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو. [ضعيف]

(۱۱۰۷۹) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غازی، حاجب اور معجزہ کرنے والے کے علاوہ کوئی اور سمندری سفر نہ کرے؛ کیونکہ سمندر کے نیچے آگ ہے اور آگ کے نیچے سمندر ہے اور فرمایا: کسی مجبور اور تنگ دست سے کوئی چیز نہ خریدی جائے۔

(۱۱۰۸۰) أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْفَتْحِ الْعَمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَصَمِ الْأَحْوَلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَبْرِينَ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ: لَا يَجُوزُ عَلَيَّ مَضْطَلِبُهُ رِنَاكٌ وَلَا بَيْعٌ. [ضعيف - أخرجه ابن الجعد رقم ۲۱۵۶]

(۱۱۰۸۰) امام شریح فرماتے ہیں: مجبور آدمی پر نکاح اور بیع جائز نہیں ہے۔

## جماع أبواب السلم

### (۱۲۸) باب جَوَازِ السَّلْفِ الْمَضْمُونِ بِالصَّفَةِ

بیع سلف کا جواز جبکہ اس کی وضاحت کی گئی ہو

قَالَ اللَّهُ جَلَّ تَعَالَاهُ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَعْتُمْ بَدَنِينَ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ﴾ [بقرہ: ۲۸۲]

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: اے ایمان والو! جب تم کسی دین کا معاملہ ایک مدت تک کے لیے کرو تو اسے لکھ لو۔ [بقرہ: ۲۸۲]

(۱۱۰۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَشْهَدُ أَنَّ السَّلْفَ الْمَضْمُونِ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَحَلَّهُ وَأَذِنَ فِيهِ وَكَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ ﴿يَا أَيُّهَا

الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَعْتُمْ بَدَنِينَ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ﴾ [بقرہ: ۲۸۲] [مسند شافعی ۱۳۹۱]

(۱۱۰۸۱) حضرت عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں: میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ وہ بیع سلف جس کی مدت مقررہ کی ضمانت دی گئی ہو اسے اللہ تعالیٰ نے حلال قرار دیا ہے اور اسے جائز کہا ہے، پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَعْتُمْ بَدَنِينَ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ﴾ [بقرہ: ۲۸۲] "اے ایمان والو! جب تم وقت مقررہ تک کا کوئی لین دین کرو تو اسے لکھ لیا کرو۔"

(۱۱۰۸۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا أَبُو حَدَيْقَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ عَنْ رَجُلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي هَذِهِ الْآيَةِ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَعْتُمْ بَدَنِينَ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى﴾ قَالَ فِي الْوَحْطَةِ فِي تَكْمِيلِ مَعْلُومٍ.

(۱۱۰۸۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما قرآن پاک کی آیت: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَعْتُمْ بَدَنِينَ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں: اس سے مراد ہے گندم کے معلوم وزن کے ساتھ بیع کرے۔

(۱۱۰۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ

بْنِ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الْمُضَمُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْمُنْهَالِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسَلِّفُونَ لِي التَّمْرِ سِتِّينَ وَثَلَاثًا فَقَالَ: مَنْ أَسْلَفَ لِي تَمْرًا فَلْيُسَلِّفْ لِي كَيْلَ مَعْلُومٍ وَوَزْنَ مَعْلُومٍ وَإِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ. هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ عَمْرٍو النَّاقِدِ وَفِي رِوَايَةِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى: السِّتِّينَ وَالثَّلَاثَ وَقَالَ: إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ. لَمْ يَذْكَرِ الْوَاوَ وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ: وَأَجَلٍ مَعْلُومٍ. قَالَ الشَّافِعِيُّ حَفِظْتُهُ كَمَا وَصَفْتُ مِنْ سُفْيَانَ مِرَارًا وَأَخْبَرَنِي مَنْ أَصَدَّقَهُ عَنْ سُفْيَانَ أَنَّهُ قَالَ: كُلُّ مَا قُلْتُ وَقَالَ لِي الْأَجَلُ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ صَدَقَةَ وَثَيْبَةَ وَعَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَعَمْرٍو النَّاقِدِ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ وَقَالُوا: إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ. وَكَذَلِكَ قَالَهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ. [متفق عليه]

(۱۱۰۸۳) (الف) یحییٰ بن معین سفیان بن عیینہ سے (ب) امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سفیان بن عیینہ سے (ج) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں آئے تو اہل مدینہ دو تین تین سال تک کھجوروں میں بیج سلف کرتے تھے، اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بیج سلف کرے وہ بیاد معلوم، وزن معلوم اور میعاد معلوم تک بیج کرے۔

(۱۱۰۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَايَةَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: لَا تَرَى بِالسَّلْفِ بَأْسًا الْوَرِقَ لِي شَيْءَ الْوَرِقِ لَقَدْأ. [مسند شافعی رقم ۶۱۷]

(۱۱۰۸۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: چاندی کی بیج سلف نقد اور ادھار میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۱۰۸۵) قَالَ وَأَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ: أَنَّ ابْنَ عَمْرٍو كَانَ يُجِيزُهُ.

(۱۱۰۸۵) عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما اسے جائز قرار دیتے تھے۔

(۱۱۰۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمَهْرَبَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ قَالَ: لَا بَأْسَ بِأَنْ يُسَلِّفَ الرَّجُلُ لِي الطَّعَامَ الْمَوْصُوفَ بِسَعْرِ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى مَا لَمْ يَكُنْ ذَلِكَ فِي زَرْعٍ لَمْ يَنْدُ صَلَاحُهُ أَوْ تَمْرٍ لَمْ يَنْدُ صَلَاحُهُ.

قَالَ الشَّيْخُ: يُرِيدُ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنْ يُسَلِّفَهُ فِي زَرْعِ بَعِيضِهِ أَوْ كُمْرِ بَعِيضِهِ فَلَا يَجُوزُ لِأَنْ يَبِيعَ أَعْيَانِ الْقَمَارِ عَلَيْهِ رُءُوسَ الْأَشْجَارِ إِنَّمَا يَجُوزُ إِذَا بَدَأَ فِيهَا الصَّلَاحَ.

(۱۱۰۸۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: گندم کے معلوم نرخ اور معلوم میعاد پر بیع کرنا جائز ہے، جبکہ کئی فصل بارے میں بیع نہ ہو۔

(۱۲۹) باب جَوَازِ الرَّهْنِ وَالْحَمِيلِ فِي السَّلْفِ اسْتِدْلَالًا بِالْكِتَابِ فِي آخِرِ آيَةِ

الدَّيْنِ وَآيَةِ الدَّيْنِ وَارِدَةٌ فِي السَّلْفِ الْمَضْمُونِ

بیع سلف میں رهن اور حمل جائز ہے، دلیل آیت دین ہے جو سلف مضمون کے بارے

میں وارد ہوئی ہے

(۱۱۰۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا وَأَبُو بَكْرِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَشْهَدُ أَنَّ السَّلْفَ الْمَضْمُونِ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى قَدْ أَحَلَّهُ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ وَأَذِنَ فِيهِ ثُمَّ قَالَ هِيَ أَيُّهَا الدَّيْنِ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَانْكَبُوا ﴿﴾ [بقرہ: ۲۸۲]

(۱۱۰۸۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ بیع سلف اگر وقت مقرر و معلوم ہو تو اسے اللہ تعالیٰ نے حلال قرار دیا ہے اور اس میں اجازت دی ہے۔ پھر انہوں نے درج ذیل آیت تلاوت کی ﴿وَإِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَانْكَبُوا﴾ [بقرہ: ۲۸۲]

(۱۱۰۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ أَخْبَرَنَا

عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ: تَلَدْنَا كَرْنَا عِنْدَ إِبْرَاهِيمَ الرَّهْنِ وَالْقَيْلِ فِي السَّلْمِ فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ اشْتَرَى مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا إِلَى أَجَلٍ وَرَهْنَهُ جِرْعَةً. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ عَنِ الْمُخَزُّومِيِّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ. (ت) وَرَوَاهُ عَنْ يَفْسَمِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: إِنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِالرَّهْنِ وَالْقَيْلِ فِي السَّلْفِ. [صحيح - بخاری، مسند، ۱: ۶۶۰۳]

(۱۱۰۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی یہودی سے گندم خریدی اور ادائیگی کا وقت مقرر کیا اور اسے زرہ گروی رکھ دی۔

حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ وہ بیع سلف میں دین اور قبیل میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۱۰۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُحْتَمِلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ عَمْرُو بْنَ دِينَارٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو: أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بِالرَّهْنِ وَالْحَوِيلِ مَعَ السَّلْفِ بَأْسًا.

(۱۱۰۸۹) عمرو بن دینار عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ بیع سلف میں گروی اور میل میں کوئی فرق نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۳۰) كِبَابِ السَّلْفِ فِي الشَّيْءِ لَيْسَ فِي أَيِّدِي النَّاسِ إِذَا شَرَطَ مَحِلَّهُ فِي  
وَقْتٍ يَكُونُ مَوْجُودًا فِيهِ

ایسی چیز کے بارے میں بیع سلف کرنا جو لوگوں میں موجود نہیں، اس وقت کی شرط لگانا جس  
میں وہ چیز موجود ہوگی

(۱۱۰۹۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ الْحَالِطُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ  
حَدَّثَنَا الْفَرِّبَاقِيُّ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَالِطُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ حُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا  
أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْيُنَيْسِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:  
قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسَلِّفُونَ فِي الشَّمَارِ السَّنِينَ وَالثَّلَاثَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:  
أَسْلِفُوا فِي الشَّمَارِ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي نُعَيْمٍ وَحَدِيثِ الْفَرِّبَاقِيِّ يَطْلُغُ إِلَّا أَنَّهُ  
قَالَ: فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ قَالَ وَقَالَ  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الرَّيْدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ وَقَالَ: فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ. وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ  
مِنْ حَدِيثِ وَكِيعٍ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ.

(۱۱۰۹۰) (الف) ابن عباس فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے تشریف لائے تو اہل مدینہ بھلوں میں دو سال  
اور تین سال کی بیع سلف کرتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بھلوں میں وزن معلوم اور معیار معلوم کی شرط لگانا بیع سلف  
کیا کرو۔ ایک حدیث میں ہے کہ بھلوں میں پیمائش معلوم، وزن معلوم اور وقت معلوم کی شرط لگانا بیع سلف کیا کرو۔

(۱۱۰۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا  
شُعْبَةُ.

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا عَبَّةُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ أَوْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُجَالِدٍ قَالَ: اخْتَلَفَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادٍ وَأَبُو بُرْدَةَ فِي السَّلْبِ فَبَعَثُونِي إِلَى ابْنِ أَبِي أَوْكَى لَسَأَلْتَهُ فَقَالَ: إِنْ كُنَّا نُسَلِّفُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ فِي الْحِطَّةِ وَالشَّعِيرِ وَالزَّمْبِ وَالزَّبِيبِ زَادَ ابْنُ كَثِيرٍ إِلَى قَوْمٍ مَا هُوَ عِنْدَهُمْ ثُمَّ اتَّفَقَا فَسَأَلْتُ ابْنَ أَبِي أَوْكَى فَقَالَ يَمْلِكُ ذَلِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْصِیحِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ. [صحيح- البخاری ۲۲۴۳]

(۱۱۰۹۱) عبد اللہ بن مجاہد فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن شداد اور ابو بردہ کا بیع سلف کے بارے میں اختلاف ہو گیا تو انہوں نے مجھے ابن ابی اونی کے پاس بھیجا۔ میں نے اس سے پوچھا تو انہوں نے جواب دیا: ہم رسول اللہ ﷺ، ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے زمانے میں گندم، جو، کھجور اور کشمش میں بیع سلف کیا کرتے تھے۔ ابن کثیر نے یہ زیادتی کیا ہے کہ یہ بیع ہم اس قوم کے ساتھ کرتے تھے جن کے پاس یہ چیزیں نہیں ہوتی تھیں۔ ابو مجاہد کہتے ہیں: پھر ان کا آپس میں اتفاق ہو گیا، پھر میں نے یہی مسئلہ ابن ابی اونی سے بھی پوچھا تو انہوں نے بھی یہی جواب دیا۔

(۱۱۰۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ سُهَيْبَانَ حَدَّثَنَا حِجَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سُهَيْبَانُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مُجَالِدٍ قَالَ: أُرْسِلَنِي أَبُو بُرْدَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادٍ إِلَيَّ عِنْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي أَوْكَى وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَوْكَى قَالَ فَسَأَلْتُهُمَا عَنِ السَّلْبِ فَقَالَ: كُنَّا نَصِيبُ الْمَغْرَمِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَكَانَ يَأْتِينَا أَنْبَاطُ الشَّامِ فَسَلِّفْتَهُمْ فِي الْحِطَّةِ وَالشَّعِيرِ وَالزَّمْبِ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى قَالَ أَكَانَ لَهُمْ زُرْعٌ أَوْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ زُرْعٌ؟ قَالَ: مَا كُنَّا نَسْأَلُهُمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْصِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِقَاتٍ عَنِ ابْنِ مِبْرَكٍ. [صحيح- البخاری ۲۲۴۳]

(۱۱۰۹۳) محمد بن ابی مجاہد کہتے ہیں کہ مجھے عبد اللہ بن شداد اور ابو بردہ نے ابن ابی اونی اور ابن ابی اونی کے پاس بھیجا۔ میں نے ان دونوں سے بیع سلف کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے جواب دیا: رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہمیں قیمت کا حصہ ملتا تھا، پھر ہمارے پاس شام کے لوگ آتے، ہم ان سے گندم، جو اور کشمش میں وقت مقررہ تک کے لیے بیع سلف کرتے تھے، ان سے کہا گیا: کیا ان کے پاس کھتی ہوتی تھی؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہم اس بارے میں ان سے نہیں پوچھتے تھے۔

(۱۱۰۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَارِبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: إِنَّهُ كَانَ لَا يَبْرَى بَأْسًا أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ شَيْئًا إِلَى أَجَلٍ لَيْسَ عِنْدَهُ أَصْلُهُ.

(۱۱۰۹۳) ابو معاد یہ بھی بن سعید سے اور ابراہیم بن محمد بھی بن سعید سے وہ نافع سے اور وہ ابن عمر سے روایت فرماتے ہیں کہ وہ

س بات میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتے تھے کہ کوئی آدمی اپنی کوئی چیز وقت معلوم تک کے لیے بیچ ڈالے اور اس کے پاس اس کی اصل بھی موجود نہ ہو۔

۱۱۰۹۷) قَالَ وَأَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَهُ. [صحيح] ۱۱۰۹۳) عبد اللہ بن عمر سے کچھل روایت کی طرح منقول ہے۔

(۱۳۱) باب جَوَازِ السَّلْمِ الْعَالِّ

نقد سلم کے جواز کا بیان

قَالَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رِبَاعٍ

۱۱۰۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَوْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ

ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ يَعْنِي الْقَطَّانِيَّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- جَزُورًا مِنْ أَعْرَابِيٍّ يَوْسُقِي تَمْرَ عَجْوَةٍ فَطَلَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عِنْدَ أَهْلِهِ تَمْرًا فَلَمْ يَجِدْهُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلأَعْرَابِيِّ فَصَاحَ الأَعْرَابِيُّ: وَأَعْدَرَاهُ فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-: بَلْ أَنْتَ يَا عَدُوَّ اللَّهِ أَعْدَرُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: دَعُوهُ فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا. فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى حَوَالَةَ بَنِي حَكِيمٍ وَبَعَثَ بِالأَعْرَابِيِّ مَعَ الرَّسُولِ فَقَالَ: قُلْ لَهَا إِنِّي ابْتَعْتُ هَذَا الْجَزُورَ مِنْ هَذَا الأَعْرَابِيِّ يَوْسُقِي تَمْرَ عَجْوَةٍ فَلَمْ أَجِدْهُ عِنْدَ أَهْلِي فَاسْتَلَيْتِي وَسَقَ تَمْرَ عَجْوَةٍ لِهَذَا الأَعْرَابِيِّ. فَلَمَّا قَبِضَ الأَعْرَابِيُّ حَقَّهُ رَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ لَهُ: لَبِطْتُ. قَالَ: نَعَمْ وَأَوْقَيْتُ وَأَطْبَيْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَوْلَيْتُكَ خِيَارُ النَّاسِ الْمُؤْمِنُونَ الْمُطَهَّرُونَ. وَفِي رِوَايَةِ أَبِي الْأَزْهَرِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عُمَيْرٍ مَوْلَى بَنِي أَسَدٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ.

وَرَوَى هَذَا الْحَبِيبُ مُخْتَصِرًا عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. [مسند احمد ۶/۲۶۸-۲۶۷۸]

(۱۱۰۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے ایک اعرابی سے ایک وسق عجمہ کھجور کے عوض ایک اونٹ خریدا، آپ ﷺ نے گھر سے کھجور کا پتا کرایا تو گھر میں کچھ نہ تھا، آپ نے اعرابی کو بتایا کہ کھجور فی الحال نہیں لی۔ اعرابی بیچ پڑا، ہائے دھوکہ اصحابہ کرام نے اسے جواب دیتے ہوئے کہا: اے اللہ کے دشمن! تو دھوکے باز ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے چھوڑ دو جس نے کچھ لیا ہوتا ہے وہ ایسی باتیں کرتا ہے، رسول اللہ ﷺ نے خولہ بنت حکیم کی طرف اپنا ایک آدمی بھیجا اور

اس کے ساتھ اعرابی کو بھی روانہ کر دیا، آپ نے اپنے قاصد سے کہا کہ خولہ کو کہنا: میں نے یہ اثاث خرید لیا ہے، اعرابی سے ایک دن مجھ کو گھور کے غوص۔ میرے گھر میں گھور نہیں ملی میری طرف سے اس اعرابی کو سلف کے طور پر ایک دن مجھ کو گھور۔ دو۔ چنانچہ جب اعرابی نے اپنا حق وصول کر لیا تو آپ کے پاس لوٹا، رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: گھور مل گئی؟ اس نے کہا: جی ہاں! آپ نے تو پورا پورا وزن دیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہی بہترین لوگ ہوتے ہیں جو پورا وعدہ نبھاتے ہیں اور پورا وزن دیتے ہیں۔

(۱۱،۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلَاءُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْبَكٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَمَاعٍ عَنْ شَدَّادِ عَمْرٍو طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُخَارِبِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَرَّةً يَسْرِقُ ذِي الْمَجَازِ وَأَنَا فِي بَيْعَةِ لِي فَمَرَّ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ حُمْرَاءُ فَسَجَعَتْهُ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ قُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَقْبَلُوا. وَرَجُلٌ يَتَّبِعُهُ يَوْمِيهِ بِالْحِجَابَةِ قَدْ أَذْمَى كَتْمِيَهُ وَهُوَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا تُطِيعُوا هَذَا فَإِنَّهُ كَذَّابٌ. فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ فَقِيلَ: هَذَا غَلَامٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقُلْتُ: لِمَنْ هَذَا الْوَلَدِ يَوْمِيهِ بِالْحِجَابَةِ؟ قِيلَ: عَمَةُ عَبْدِ الْعَزَى أَبُو لَهَبٍ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَلَمَّا أَظْهَرَ اللَّهُ الْإِسْلَامَ خَرَجْنَا مِنَ الرَّبَذَةِ وَمَعَنَا طَبِيعَةٌ لَنَا حَتَّى نَزَلْنَا قَرِيبًا مِنَ الْمَدِينَةِ فَبَيْنَا نَحْنُ فُؤُودٌ إِذْ أَنَا رَجُلٌ عَلَيْهِ قَوْمَانٌ فَسَلَّمُوا عَلَيْنَا فَقَالَ: مِنْ أَيْنَ الْقَوْمُ؟ فَقُلْنَا: مِنَ الرَّبَذَةِ وَمَعَنَا جَمَلٌ أَحْمَرٌ. فَقَالَ: تَبِيعُوهِي الْجَمَلُ؟ قُلْنَا: نَعَمْ فَقَالَ: بِكُمُ؟ قُلْنَا: بَعْدًا وَكَذَا وَكَذَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ. قَالَ: قَدْ أَخَذْتَهُ. وَمَا اسْتَقْصَى فَأَخَذَ بِحِطَامِ الْجَمَلِ فَلَقَبَ بِهِ حَتَّى تَوَارَى فِي حِطَّانِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ: تَعْرِفُونَ الرَّجُلَ فَلَمْ يَكُنْ مِنَّا أَحَدٌ يَعْرِفُهُ فَلَامَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فَقَالُوا: تَعْطُونَ جَمَلَكُمْ مَنْ لَا تَعْرِفُونَ فَقَالَتِ الطَّبِيعَةُ: فَلَا فَلَؤَمْرًا فَلَقَدْ رَأَيْتُ وَجْهَ رَجُلٍ لَا يَغْدِرُ بِكُمْ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَشْبَهَ بِالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ مِنْ وَجْهِهِ فَلَمَّا كَانَ الْعِشِيُّ أَنَا رَجُلٌ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ أَتَيْتُمُ الْوَالِدِينَ جَنَّتُمْ مِنَ الرَّبَذَةِ؟ قُلْنَا: نَعَمْ قَالَ: أَنَا رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لِيَكْمُرَ بِكُمْ وَهُوَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ هَذَا التَّمْرِ حَتَّى تَشْبَعُوا وَتَكْتَلُوا حَتَّى تَسْتَوْفُوا فَاتَّكَلْنَا مِنَ التَّمْرِ حَتَّى شَبِعْنَا وَاتَّكَلْنَا حَتَّى اسْتَوْفَيْنَا ثُمَّ قَلِمْنَا الْمَدِينَةَ مِنَ الْعَدِ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَائِمٌ يَحْطُبُ النَّاسَ عَلَى الْمُنْبَرِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: يَدُ الْمُعْطَى الْعَلْيَا وَابْدَأُ بِمَنْ تَعُولُ أُمَّكَ وَأَبَاكَ وَأَخْطَكَ وَأَخَالَكَ وَأَذْنَاكَ وَأَذْنَاكَ. وَتَمَّ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ لَاءِي بَنُو نَعْلَبَةَ بْنِ بَرْتُوْعِ الْوَالِدِينَ قَتَلُوا فَلَأْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَخُذْ لَنَا بَأْرًا فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطِيهِ فَقَالَ: لَا تَجْنِي أُمَّ عَلِيٍّ وَوَلَدِي لَا تَجْنِي أُمَّ عَلِيٍّ وَوَلَدِي. وَذَكَرَ الْعَبْدِيُّ.

(ت) وَرَوَاهُ أَيْضًا أَبُو جَنَابٍ الْكَلْبِيُّ عَنْ جَمَاعٍ عَنْ شَدَّادِ. [صحيح- ابن خزيمة رقم ۱۹۵، صحيح ابن حبان ۶۵۶۲]



(۱۱۰۹۶) حضرت عبداللہ عماری فرماتے ہیں: میں ذی الحجاز میں اپنی تجارت میں مشغول تھا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو گزرتے دئے دیکھا، آپ نے سرخ حلقہ پہنا ہوا تھا، میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: اے لوگو! لا الہ الا اللہ ہو تو فلاح پا جاؤ گے اور ایک آدمی آپ کے پیچھے آپ کو پتھر مار رہا تھا جس سے آپ کے ٹخنوں سے خون بہ رہا تھا، وہ کہہ رہا تھا: اے لوگو! اس کی بات نہ سنا یہ جھوٹا ہے۔ میں نے کہا: یہ کون ہے؟ مجھے بتایا گیا کہ یہ بنو مطلب کا جوان ہے، میں نے کہا: جو پتھر مار رہا ہے وہ کون ہے؟ کہا گیا: وہ اس کا چچا عبدالعزیز ابو لہب بن عبدالمطلب ہے، چنانچہ جب اللہ تعالیٰ نے اسلام غالب کر دیا تو ہم رندہ سے نکلے اور ہمارے ساتھ ایک عورت تھی۔ ہم نے مدینہ کے قریب پڑاؤ ڈالا، ہم ابھی بیٹھے ہوئے تھے کہ ہمارے پاس ایک آدمی آیا اس نے پاؤں دھوئی ہوئی تھی، اس نے ہمیں سلام کہا۔ پھر اس نے کہا: کہاں سے آئے ہو؟ ہم نے کہا: رندہ سے اور ہمارے پاس سرخ اونٹ ہے تو اس نے کہا: وہ مجھے بیچتے ہو؟ ہم نے کہا: ہاں۔ اس نے کہا: کتنے کا؟ ہم نے کہا: ایک صاع کھجور کے عوض۔ اس نے کہا: ٹھیک ہے میں لیتا ہوں، چنانچہ اس نے کھجوریں دیے بغیر اونٹ کی مہارت عام کر روانہ ہو گیا اور مدینہ کی دیواروں اور باغوں میں چھپ گیا، ہم نے ایک دوسرے کو کہا: تم میں سے کوئی اسے جانتا ہے، کوئی بھی نہیں جانتا تھا۔ پھر ہم ایک دوسرے کو طاعت کرنے لگے جسے جانتا تک نہیں اسے اونٹ پکڑا دیا، ہمارے پاس جو عورت تھی۔ اس نے کہا: کیوں ایک دوسرے کو طاعت کر رہے ہو؟ ہم نے ایک ایسے آدمی کا چہرہ دیکھا ہے جو تم سے کبھی دھوکہ نہیں کریگا، میں نے کسی چیز کو چودھویں کے چاند جیسا نہیں دیکھا سوائے اس چہرے کے۔ چنانچہ جب شام ہوئی تو ہمارے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے کہا: اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، کیا آپ لوگ رندہ سے آئے ہیں؟ ہم نے کہا: جی جناب! اس نے کہا: میں تمہاری طرف رسول اللہ ﷺ کا قاصد ہوں۔ وہ کہہ رہے ہیں کہ آپ یہ کھجوریں پہلے سیر ہو کر کھا لیں، پھر ماپ لیں اور پورا وزن ماپ لیں، چنانچہ ہم نے وہ کھجوریں کھائیں، جب سیر ہو گئے تو ہم نے اپ لیا، پھر ہم صبح مدینہ روانہ ہوئے، ہم نے دیکھا کہ اللہ کے رسول منبر پر لوگوں کو خطبہ دے رہے ہیں اور میں نے سنا، آپ کہہ رہے تھے: دینے والا اونچا ہوتا ہے۔ اپنے اہل و عیال میں سے ماں باپ، بہن بھائی اور اس کے بعد قریبی رشتہ داروں کو مقدم رکھو اور پہلے انہیں دو، وہاں پر ایک انصاری صحابی تھا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ بنو لہب ہیں انہوں نے جاہلیت میں فلاں کو قتل کیا تھا، آپ ہمیں اس کا بدلہ دو اور میں، رسول اللہ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے حتیٰ کہ میں نے آپ کے بغل کی سفیدی دیکھی، پھر آپ نے فرمایا: ماں اولاد پر زیادتی نہ کرے اور اولاد ماں پر زیادتی نہ کرے۔

(۱۳۲) باب مَنْ أَجَارَ السَّلْمَ فِي الْحَيَاةِ بِسِنِّ وَصِفَةٍ وَأَجَلَ مَعْلُومٍ إِنَّ

كَانَ إِلَىٰ أَجَلٍ وَمَنْ كَرِهَهُ

جانوروں میں عمر، صفت اور مدت مقررہ تک بیچ سلم کرنے کا جواز اور کراہت

(۱۱۰۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ

سَلِمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّاهِبِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْقَوِيَّةَ حَدَّثَنَا سَلِمَانُ الْأَشْعَثِيُّ السَّجِسْتَانِيُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: اسْتَسْلَفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِكَرًا فَجَاءَهُ لَهُ إِبِلٌ مِنَ الصَّدَاقَةِ فَأَمَرَ بِي أَقْصَى الرَّجُلِ بِكَرَّةٍ فَقُلْتُ: لَمْ أَجِدْ فِي الْإِبِلِ إِلَّا جَمَلًا خِيَارًا رُبَاعِيًّا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: - أَعْطِهِ إِيَّاهُ بِرِ خِيَارِ النَّاسِ أَحْسَنَهُمْ قَضَاءً. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهَبٍ عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح مسلم ۶۱۰]

(۱۱۰۹۷) حضرت ابو رافع کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ایک اونٹ سلف یعنی ادھار کے طور پر لیا، آپ کے پاس صدقے کے اونٹ آئے تو آپ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں آدمی کو اونٹ کے بدلے ایک اونٹ دے دوں، میں نے آپ سے کہا: محمد کے اونٹوں میں سب اس سے اچھے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے اچھا اونٹ دے دو، کیونکہ بہترین لوگ وہ ہیں جو حق دہن میں سب سے اچھے ہوں۔

(۱۱۰۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَجَلَةَ اللَّهِ النَّخَعِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ لِرَجُلٍ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - سِنَّ مِنَ الْإِبِلِ لِقَبَاءٍ يَقَاضَاهُ فَقَالَ: أَعْطُوهُ فَطَلَبُوا فَلَمْ يَجِدُوا إِلَّا سِنًا فَوَقَّ سِنُهُ فَقَالَ: أَعْطُوهُ. فَقَالَ: أَوْ لَيْتَنِي وَكَانَ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: - خِيَارَكُمْ أَحْسَنَكُمْ قَضَاءً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ سَفِيَانَ قَالَ الشَّاهِبِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَهَذَا الْحَدِيثُ الثَّابِتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَيِهِ أَخَذَ وَهَيْهِ أَنْ النَّبِيِّ ﷺ - صَوْنٌ بَعِيرًا بِالصَّفَةِ وَهِيَ هَذَا مَا دَلَّ عَلَى أَنَّهُ يَجُوزُ أَنْ يَضْمَنَ الصَّهْرَانِ كُلَّهُ بِصَفَةٍ.

[صحیح - بخاری و مسلم ۶۰۶]

(۱۱۰۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ نے ایک آدمی کا اونٹ دینا اونٹ دینا تھا، وہ آدمی اپنا حق لینے کے لیے تو ﷺ نے فرمایا: اسے دے دو، صحابہ اکرام نے تلاش کیا مگر اس سے بڑی عمر کا ملا، آپ نے فرمایا: کوئی بات نہیں، اسے اونٹ دے دو۔ اس آدمی نے کہا: آپ نے مجھے پورا بدلہ دیا ہے، اللہ آپ کو پورا بدلہ دے۔ آپ نے فرمایا: تم میں سے بہتر لوگ وہی ہیں جو ادائیگی میں اچھے ہوں۔

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے اور میرا موقف بھی یہی ہے۔ اس حدیث میں

کہ نبی ﷺ نے اونٹ کی صفت کے ساتھ سودہ کیا تھا، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام جانوروں میں اس قسم کا سودہ کیا جاسکتا ہے، یعنی یہ کہا جائے کہ میں تم سے دونوں لے رہا ہوں تو جب دوں گا تو دو عداوتی دوں گا۔ واللہ اعلم۔

(۱۱۰۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَهُودِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَاعَ جَمَلًا لَهُ يُقَالُ لَهُ عَصْفِيرٌ بِعَشْرِينَ يَوْمًا إِلَى أَجَلٍ.

(۱۱۰۹۹) حضرت محمد بن علی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنا عصفیر نامی اونٹ جس اونٹوں کے بدلے میں ایک آدمی کو بیچا ایک مہاد تک۔

(۱۱۱۰۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو اشْتَرَى رَاغِلَةً بِأَرْبَعَةِ أَيْعُرَةٍ مَضْمُونَةٍ عَلَيْهِ يَوْمَئِذٍ صَاحِبَتَهَا بِالْوَبْدَةِ.

(۱۱۱۰۰) نافع کہتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک اونٹنی چار اونٹیوں کے بدلے میں خریدی اس شرط پر کہ میں ربذہ میں آپ کو دوں گا۔

(۱۱۱۰۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ شِهَابٍ عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ الثَّمِينِ بِوَاحِدٍ إِلَى أَجَلٍ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِمَلَكَ. (۱۱۱۰۱) امام مالک نے امام زہری سے پوچھا: کیا ایک جانور کے بدلے میں دو خریدے جاسکتے ہیں؟ تو انہوں نے کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۱۱۰۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: لَا رِبَا فِي الْحَيَوَانِ. (۱۱۱۰۲) امام زہری سعید بن مسیب رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ حیوانوں میں کوئی سود نہیں ہوتا۔

(۱۱۱۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُوَيْرِيقٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ يَعْنِي ابْنَ حَمْدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِالسَّلْفِ فِي الْحَيَوَانِ.

(۱۱۱۰۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حیوانوں میں بیع سلف کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۱۰۴) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِالسَّلْفِ فِي الْحَيَوَانِ إِذَا كَانَ سِنًا مَعْلُومًا إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ.

(۱۱۱۰۴) حضرت حسن فرماتے ہیں: جب سال اور مدت معلوم ہو تو جانوروں میں بیع سلف کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۱۰۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حَمْدَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ: أَنَّهُ كَرِهَ السَّلْفَ فِي الْحَيَوَانِ.

(۱۱۱۰۵) سعید بن منصور فرماتے ہیں: ابن مسعود رضی اللہ عنہما نے سلف کو جانوروں میں کرایا نہیں کیا۔

وَرَوَاهُ أَيْضًا حَمَادٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ.

(۱۱۰۵) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے جانوروں میں بیع سلف کو مکروہ سمجھا ہے۔

(۱۱۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنِ إِبْرَاهِيمَ: أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِالسَّلَامِ فِي كُلِّ شَيْءٍ إِلَى أَجْلِ مُسْمَى مَا خَلَا الْحَيَوَانَ.

(۱۱۰۶) ابراہیم فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے جانوروں کے علاوہ تمام چیزوں میں جب مدت معلوم ہو تو بیع سلف کو درست سمجھتے تھے۔

(۱۱۰۷) وَلَيْمَّا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَافِطُ رِوَايَةَ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ: أَنَّ بَعْضَ مَنْ تَكَلَّمَ مَعَهُ فِي هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ قَالَ لَهُ: إِنَّمَا كَرِهْنَا السَّلَامَ فِي الْحَيَوَانَ لِأَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَرِهَهُ. قَالَ الشَّافِعِيُّ هُوَ مُنْقَطِعٌ عَنْهُ وَيَزْعَمُ الشَّافِعِيُّ الَّذِي هُوَ أَكْبَرُ مِنَ الَّذِي رَوَى عَنْهُ كَرَاهِيَتَهُ: أَنَّهُ إِنَّمَا أَسْلَفَ لَهُ فِي لِقَاحِ قَحْلٍ إِبِلٍ بَعِيَّةٍ وَهَذَا مَكْرُوهٌ عِنْدَنَا وَعِنْدَ كُلِّ أَحَدٍ هَذَا بَيْعُ الْمَلَالِيحِ وَالْمُضَامِينِ أَوْ هُنَا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: يُرِيدُ الشَّافِعِيُّ بِرِوَايَةِ مَنْ رَوَاهُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ مُنْقَطِعًا فِي الْكِرَاهِيَةِ رِوَايَةَ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ وَأَمَّا رِوَايَةُ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ فَهِيَ أَيْضًا مُنْقَطِعَةٌ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ لَمْ يَذْكُرْ ابْنَ مَسْعُودٍ وَقَدْ قِيلَ عَنْهُ عَنْ حُدَيْقَةَ. قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَلَلْتُ لِمُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ أَنْتَ أَخْبَرْتَنِي عَنْ أَبِي يُوسُفَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ: أَنَّ نَبِيَّ عَمِّ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَتَوْا وَإِدْيَا فَصَنَعُوا شَيْئًا فِي إِبِلٍ رَجُلٍ فَطَعُوا بِهِ لَبَنَ إِبِلِهِ وَقَتَلُوا فَصَالَهَا فَاتَى عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَعِنْدَهُ ابْنُ مَسْعُودٍ فَرَضِيَ بِحُكْمِ ابْنِ مَسْعُودٍ فَحَكَمَ أَنْ يَعْطَى بِوَادِيَةِ إِبِلٍ مِثْلَ إِبِلِهِ وَفَصَالًا مِثْلَ فَصَالِهِ فَأَنْقَذَ ذَلِكَ عُثْمَانَ فَتَرَوَى عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ: أَنَّهُ يَقْضِي فِي حَيَوَانَ بِحَيَوَانَ مِثْلَهُ دِينًا لِأَنَّهُ إِذَا قَضَى بِهِ بِالْمَدِينَةِ وَأَعْطِيَهُ بِوَادِيَةِ كَانَ دِينًا وَتُرِيدُ أَنْ تَرَوَى عَنْ عُثْمَانَ أَنَّهُ يَقُولُ بِقَوْلِهِ وَأَنْتُمْ تَرَوُونَ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: أَسْلَمَ لِعَبْدِ اللَّهِ فِي وَصْفَاءَ أَحَدَهُمْ أَبُو زَيْنَادَةَ أَوْ أَبُو زَيْنَبَةَ مَوْلَانَا وَتَرَوُونَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ أَجَازَ السَّلَامَ فِي الْحَيَوَانَ وَعَنْ رَجُلٍ آخَرَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ. قَالَ الشَّافِعِيُّ وَرَوَى عَنْ عُمَرَ: أَنَّهُ ذَكَرَ لِي أَبُو بَابٍ الرَّبِيعُ أَنَّ يُسْلِمَ فِي بَيْتِهِ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَافِطُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْمَسْنُونُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَذَكَرَهُ وَهَذَا مُنْقَطِعٌ.

(۱۱۰۷) امام شافعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں میں سے کسی نے اس مسئلہ میں ان سے بحث کی تو آپ نے اس سے کہا: ہم

صورتوں میں بیع سلم ناپسند کرتے ہیں، کیونکہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ناپسند کیا ہے۔ امام شافعی نے کہا کہ یہ روایت ان سے منقطع ہے، امام شعبی رضی اللہ عنہ نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ مسئلہ اس سے بڑا ہے جس نے ان سے کراہت بیان کی ہے کہ انہوں نے ماخذ میں بیع سلف کی اور یہ ہمارے ہاں مکروہ ہے اور ہر ایک کے ہاں بیع حاکم اور مضامیر یا دونوں ہیں۔ [صحیح]

شیخ فرماتے ہیں کہ ابراہیم نخعی رضی اللہ عنہ کی روایت جو ابن مسعود سے کراہت کے متعلق ہے وہ منقطع ہے اسی طرح سعید بن جبیر کی روایت جو ابن مسعود سے ہے، وہ بھی صحیح روایت کی طرح منقطع ہے، چونکہ سعید بن جبیر کی سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ملاقات ثابت نہیں ہے۔

روایت ہے کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ چچازاد کی وادی میں آئے، انہوں نے کسی آدمی کے اونٹ کے ساتھ کچھ معاملہ کیا۔ اس کا دودھ کاٹ دیا اور اس کے بچوں کو قتل کر دیا تو وہ آدمی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس ابن مسعود رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے۔ وہ شخص ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے فیصلے سے خوش ہو گیا، انہوں نے فیصلہ کیا کہ اس آدمی کو اس اونٹ کی طرح اونٹ اور ان دودھ پیتے بچوں کی طرح دودھ پیتے بچے دیے جائیں۔ حضرت عثمان نے اس فیصلے کو نافذ کیا۔ ابن مسعود سے روایت ہے کہ وہ حیوان کے بدلے میں اس جیسا حیوان (بطور مرزا) فیصلہ کرتے تھے جیسا کہ انہوں نے صحیح روایت میں فیصلہ کیا ہے۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے حیوانوں میں بیع سلم کو جائز قرار دیا ہے۔ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ چھوٹے بچوں کی بیع سلم کو سود کی اقسام میں شمار کرتے تھے۔ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت ہے، لیکن وہ منقطع ہے۔

### (۱۳۳) بَابُ مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ الْحَيَّوَانَ يُضَبَطُ بِالصَّفَةِ

جانور کا حلیہ بیان کر کے حقیقت معلوم کرنے پر دلیل

(۱۱۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاصِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَا تَبَايَعُوا الْمَرْأَةَ الْمَرْأَةَ لِعَمَلِهَا لِزَوْجِهَا كَمَا هِيَ تَنْظُرُ إِلَيْهَا. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ.

[بخاری ۵۲۴۱۰۵۲۴۰]

(۱۱۱۰۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی عورت کسی عورت کے ساتھ مت سوائے؛ کیونکہ وہ اپنے خاوند کو اس کی خوبیاں ایسے بیان کرے گی گویا کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے۔

(۱۳۴) بَابُ لَا يَجُوزُ السَّلْفُ حَتَّى يَدْفَعَ الْمُسْلِفُ ثَمَنَ مَا سَلَفَ فِيهِ وَ يَكُونُ

السَّلْفُ بِكَيْلٍ مَعْلُومٍ وَ وَزْنٍ مَعْلُومٍ

بیع سلف اس وقت تک جائز نہیں جب تک سلف قیمت ادا کر دے اور بیع سلف پیمائش معلوم اور

وزن معلوم کے ساتھ ہوگی

قَالَ الشَّافِعِيُّ لِأَنَّ قَوْلَ النَّبِيِّ ﷺ: مَنْ سَلَفَ فَلْيُسَلَفْ. إِنَّمَا قَالَ: فَلْيُعْطَ لَا يَبْعُ اسْمَ التَّسْلِيفِ فِيهِ حَتَّى يُعْطِيَهُ مَا سَلَفَهُ فِيهِ قَبْلَ أَنْ يَفَارِقَ مَنْ سَلَفَهُ.

امام شافعی فرماتے ہیں: کیونکہ نبی ﷺ کا فرمان ہے: جو شخص بیع سلف کرے، وہ قیمت سپرد کرے۔ امام شافعی فرماتے ہیں: یہ اس لیے ہے کہ بیع سلف اس وقت تک سلف نہیں ہو سکتی جب تک وہ جدا ہونے سے پہلے بیع سلف کی قیمت ادا نہ کر دے۔

(۱۱۱۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي أَبِي الْيَمْنَانِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسَلِّفُونَ فِي التَّمْرِ السَّنَيْنِ وَالْفَلَاحِ فَقَالَ: مَنْ سَلَفَ فِي تَمْرٍ فَلْيُسَلَفْ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ مِنْ أَوْجِيهِ عَنْ سُفْيَانَ وَعَنْ عَمْرٍو بْنِ زُرَّارَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يُونُسَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْكَالِيَةِ بِالْكَالِيَةِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: لَا تَرَى بِالسَّلْفِ بَأْسًا الْوَرِقَ فِي شَيْءٍ الْوَرِقَ لَقَدْ.

(۱۱۱۰۹) حضرت عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں: نبی ﷺ مدینہ تشریف لائے تو وہاں کے لوگ کھجوروں میں دو اور تین سالوں تک کے لیے بیع سلف کر رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کھجوروں میں بیع سلف کرے تو وہ وزن معلوم، پیمائش معلوم اور میعاد معلوم تک کی بیع کرے۔ ایک روایت میں ہے کہ نبی ﷺ نے ادھار کے بدلے ادھار کی بیع سے منع کیا ہے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ وہ چاندی کی بیع کو نقد اور ادھار درست سمجھتے تھے۔

(۱۳۵) بَابُ لَا يَجُوزُ السَّلْفُ حَتَّى يَكُونَ بِصِفَةِ مَعْلُومَةٍ لَا تَتَعَلَّقُ بِعَيْنٍ

بیع سلف جائز نہیں یہاں تک اس کی صفت معلوم ہو جو عین مال سے تعلق نہ رکھتی ہو

(۱۱۱۱۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ

القاضی حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَمْرُو أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِي الْبَخْرِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ السَّلْمِ فِي النَّخْلِ قَالَ: نَهَى عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ قَالَ لَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى تَأْكُلَ مِنْهُ أَوْ يُؤْكَلَ وَحَتَّى يُوَزَّنَ. قَالَ شُعْبَةُ: فَقُلْتُ لِرَجُلٍ فِي الْحَلْفَةِ مَا يُوزَّنُ؟ قَالَ يُحْزَرُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ مُخْتَصَرًا. [صحيح- مسلم ۱۰۳۷]

(۱۱۱۰) ابو البخری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بیع سلم کے بارے میں پوچھا جو کجگوروں میں کی گئی ہوتی نہیں نے کہا: کجگور کی بیع سے منع کیا گیا ہے حتیٰ کے وہ پک جائے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے پھر ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: کجگور کی بیع سے منع کیا گیا ہے حتیٰ کے اس میں سے کھایا جائے اور اس کا وزن کیا جاسکے۔

امام شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے ساتھ بیٹھے ہوئے آدمی سے پوچھا: وزن کیے جانے سے کیا مراد ہے؟ تو اس نے کہا: اسے توڑ کر محفوظ کیا گیا ہو۔

(۱۱۱۱) وَرَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ عَنْ عُثْمَانَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي رِوَايَةِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ: نَهَى عَمْرٌ عَنْ بَيْعِ الشَّمْرِ حَتَّى يَصْلُحَ وَنَهَى عَنِ الْوَرِقِ بِاللَّحَبِ نَسَاءً بِنَاجِزٍ وَقَالَ فِي التَّفْسِيرِ قُلْتُ: مَا يُوزَّنُ؟ قَالَ رَجُلٌ عِنْدَهُ: حَتَّى يُحْزَرُ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي حَلِيبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَهُمَا وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ ذُونَ رِوَايَةِ ابْنِ عُمَرَ. [صحيح- بخاری ۲۲۵۰ و مسلم ۱۰۳۷]

(۱۱۱۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے پھل کپنے سے پہلے بیچنے سے منع کیا اور چاندی کو سونے کے بدلے میں ادھار بیچنے سے منع کیا اور تفسیر میں ہے کہ میں نے کہا: وزن سے کیا مراد ہے؟ اس کے پاس بیٹھے ہوئے ایک آدمی نے کہا: اس کی حفاظت کی جاسکے۔

(۱۱۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ نَجْرَانَ يَقُولُ: قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ أَسَأَلُكَ عَنِ السَّلْمِ فِي النَّخْلِ فَقَالَ: أَمَّا السَّلْمُ فِي النَّخْلِ فَإِنَّ رَجُلًا أَسْلَمَ فِي نَخْلٍ لِرَجُلٍ فَلَمْ يَحْمِلْ ذَلِكَ النَّعَامَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: بِهِمُ تَأْكُلُ مَالَهُ. فَأَمَرَهُ قَرَدًا عَلَيْهِ ثُمَّ نَهَى عَنِ السَّلْمِ فِي النَّخْلِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ.

(۱۱۱۲) اہل نجران کے ایک آدمی نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کجگور میں بیع سلم کرنے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: ایک آدمی نے دوسرے آدمی سے کجگوروں میں بیع سلم کی تھی، اس سال کجگوروں پر پھل نہ لگا، اس نے یہ بات نبی ﷺ کے سامنے رکھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس کا مال کیوں کھاتا ہے؟ آپ ﷺ نے اسے حکم دیا کہ اسے بیع واپس کر دو، پھر آپ ﷺ نے

کھجوروں میں بیج سلم کرنے سے منع کر دیا یہاں تک کہ پھل پک جائے۔

(۱۱۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ أَخْبَرَنَا الْقَضَلُ بْنُ الْحَبَابِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ رَجُلٍ نَحَرَالِيٍّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَجُلًا أَسْلَفَ رَجُلًا فِي نَخْلٍ فَلَمَّا يُخْرِجُ بِلَيْتِكَ السَّنَةَ شَيْئًا فَأُخْتَصِمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: بِهِمُ تَسْتَحِلُّ مَالَهُ ارْزُدْ عَلَيْهِ. قَالَ ثُمَّ قَالَ لَا تَسْلِفُوا فِي النَّخْلِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ.

(۱۱۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک آدمی نے دوسرے آدمی سے کھجوروں میں بیج سلم کی تو اس سال کھجوروں پر پھل نہ لگا۔ پھر رسول اللہ کے پاس لائے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس کا مال اپنے لیے کیوں حلال سمجھتا ہے؟ اسے وہاں سے دو پھر آپ نے فرمایا: کھجور کے پکنے سے پہلے اس میں بیج سلم نہ کرو۔

(۱۱۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْقَضَلِيِّ الْقَطَّانُ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرَيْمٍ حَدَّثَنَا حَلْدَانُ بْنُ يَفْقَرُوبَ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَمْرَةَ بْنِ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ: إِنَّ اللَّهَ لَمَّا أَرَادَ هُدًى زَيْدَ بْنَ سَعْنَةَ فَلَمَّا كَرَّ الْحَبِيبُ إِلَى أَنْ قَالَ فَقَالَ زَيْدُ بْنُ سَعْنَةَ: يَا مُحَمَّدُ هَلْ لَكَ أَنْ تَبْعَنِي تَمْرًا مَعْلُومًا إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ مِنْ حَائِطِ نَيْبِي فَلَانَ قَالَ: لَا يَا يَهُودِيٍّ وَلَكِنِّي أُبَيْعُكَ تَمْرًا مَعْلُومًا إِلَى كَذَا وَكَذَا مِنَ الْأَجَلِ وَلَا أَسْمَى مِنْ حَائِطِ نَيْبِي فَلَانَ فَقُلْتُ: نَعَمْ قَبَائِيئِي فَأَطْلَقْتُ هِمَّائِي فَأَعْطَيْتُهُ كَمَائِنِ دِينَارٍ إِلَى تَمْرٍ مَعْلُومٍ إِلَى كَذَا وَكَذَا مِنَ الْأَجَلِ.

(۱۱۱۴) حضرت عبد اللہ بن سلام فرماتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے زید بن سعد کو ہدایت دینے کا ارادہ کیا۔ پھر انہوں نے پوری حدیث بیان کی، حتیٰ کہ فرمایا: زید بن سعد نے آپ ﷺ سے کہا: اے محمد! آپ مجھے کھجور بیچتے ہیں، مدت بھی معلوم ہو وزن بھی معلوم ہو اور جس باغ سے دینی ہے وہ بھی معلوم ہو؟ تو آپ نے فرمایا: میں اسے یہودی! کھجور تمہیں بیچتا ہوں وزن بھی معلوم ہوگا اور مدت بھی، لیکن کس باغ سے دینی ہے یہ شرط نہیں ہوگی۔ وہ کہتے ہیں: میں نے کہا: ٹھیک ہے۔ پھر میں نے اپنی اشرفی کھولی اور اسی دینار دے دیے۔

(۱۳۶) بَابُ لَا يَجُوزُ السَّلْفُ حَتَّى يَكُونَ بِشَيْءٍ مَعْلُومٍ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ أَوْ وَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ

بیج سلم اس وقت تک جائز نہیں جب تک مقدار، وزن، قیمت اور مدت معلوم نہ ہو

وَلَا يَخْتَلِفُ إِنْ كَانَ إِلَى أَجَلٍ قَوْلُهُ - ﷺ - فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ. وَلَيْسَ عَنْ بَيْعِ الْغَرْرِ (۱۱۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ



نَصْرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكُرَيْمِ الْجَزْرِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَا سَلَفَ إِلَى الْعَطَاءِ وَلَا إِلَى الْحَصَادِ وَلَا إِلَى الْأَنْدَرِ وَلَا إِلَى الْعُصْبِ رَاضِرٌ لَهُ أَجْلًا.

(۱۱۱۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: یہ کہہ کر بیچ کرنا کہ جب عطیہ ملے گا یا جب فصل کاٹی جائے گی یا جب کلیان لگے گا یا جب انگوٹھ بچڑے جائیں گے اس وقت ادا نہ کی کروں گا تو اس قسم کی بیچ جائز نہیں ہے بلکہ میعاد مقرر ہونی چاہیے۔

۱۱۱۶) أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَاحِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ النَّجَّارُ الْمُقَرَّبُ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا الْقَاضِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ هُوَ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْكُرَيْمِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: إِنَّهُ كَوَّرَ السَّلْمَ إِلَى الْحَصَادِ وَالْقُصْبِ وَالْبَيْدْرِ وَلَكِنْ سَمِعَهُ شَهْرًا.

(۱۱۱۶) حکم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ اس بیچ سلم کو جو بھکتی کے کالے جانے تک ہو یا مکمل آگ آنے پر یا جب فصل کلیان میں ہوگی اس وقت تک کی بیچ سلم کو کر وہ سمجھتے تھے اور فرماتے تھے: میں نے کانام لے کر مدت مقرر کی جائے۔

۱۱۱۷) وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَاحِدُ حَدَّثَنَا ابْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ (ح) وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ لُيْثِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: السَّلْمُ كَمَا يَقُومُ الشَّرْرُ بِنَا وَلَا يَكُنْ كَيْلٌ مَعْلُومٌ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ وَأَسْتَكْبِرُ مِمَّا اسْتَطَعْتُ. وَبِهِ رِوَايَةٌ عَنِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ: أَسْلَفَ لِي كَيْلٌ مَعْلُومٌ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ وَأَسْتَكْبِرُ مِمَّا اسْتَطَعْتُ.

(۱۱۱۷) حضرت سعید خدری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: بیچ سلم جیسے بھی اس کا نرخ مقرر کیا جائے وہ سود ہے مگر جب بیان معلوم ہو اور مدت معلوم ہو اور جتنا ہو سکے ان چیزوں میں اضافہ کریں اور عبدالرزاق کی ایک روایت میں ہے کہ وزن معلوم اور مدت معلوم میں بیچ سلف کرو اور اس قسم کی چیزوں میں جتنا ہو سکے اضافہ کرو۔

۱۱۱۸) أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْفَتْحِ الْعَمْرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبُيُوتِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سَمِرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ: إِنَّهُ كَانَ يَنْهَى عَنِ بَيْعِ الطَّعَامِ بِسِعْرِ الْبَيْدْرِ.

(۱۱۱۸) ابو عبیدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ کلیان کے ریٹ کے ساتھ گندم کی بیچ کو جائز نہیں سمجھتے تھے۔

۱۱۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَلَّابِ الْقَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُنْدَارٍ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الضُّبِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُهِرَةَ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو: إِنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَشْتَرَى إِلَى بُسْرِهِ.

(۱۱۱۹) عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اس بات کو کر وہ سمجھتے تھے کہ آدمی کو کوئی چیز خریدے اور کہے کہ جب بھر

ہوگی تو قیمت ادا کر دوں گا۔

(۱۱۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا كُتَيْبُ بْنُ وَائِلٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ: كَانَتْ لِي عَلَى رَجُلٍ دَرَاهِمُ قَاتِبَ اتَّقَاهَا فَقَالَ: لَيْسَ عِنْدِي وَلَكِنْ أَكْتَبَهَا عَلَيَّ طَعَامٍ إِلَى التَّخَصُّدِ قَالَ: لَا يَصْلُحُ.

(۱۱۳۰) کتیب بن وائل فرماتے ہیں: میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ میں نے فلاں آدمی سے کچھ درہم لینے تھے۔ میں اس سے پاس لینے کے لیے گیا تو اس نے کہا: میرے پاس اس وقت تو کچھ نہیں ہے تو ایسا کر جب فصلیں کاٹی جائیں گی اس وقت آنا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس کی یہ بات درست نہیں ہے۔

(۱۱۳۲) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ: قَدِمَ تَاجِرٌ بِمَنَاعٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَوِّ الْقَيْتِ هَذَيْنِ الْفُلَيْطَيْنِ هُنَّكَ وَأَرْسَلْتِ إِلَى فُلَانِ التَّاجِرِ فَبَاعَكَ تَوْبِينَ إِلَى الْمَيْسِرَةِ فَعَتَّ النَّبِيُّ ﷺ - أَنْ أُرْسِلَ إِلَيَّ تَوْبِينَ إِلَى الْمَيْسِرَةِ. فَقَالَ: إِنَّ مُحَمَّدًا يُرِيدُ أَنْ يَذْهَبَ بِمَالِي. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: - وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمُوا أَنِّي آذَاهُمْ بِالْأَمَانَةِ وَأَخْشَاهُمْ إِلَيْهِ. وَنَحْوُ هَذَا. فَهَذَا مُحْمُولٌ عَلَى اللَّهِ اسْتَدْعَى الْبَيْعَ إِلَى الْمَيْسِرَةِ لِأَنَّهُ عَقَدَ إِلَيْهَا بَيْعًا ثُمَّ لَوَّ أَجَابَهُ إِلَى ذَلِكَ أَشْبَهُهُ. يُوَلِّتُ وَقَدْ مَعْلُومًا أَوْ بَعْدَهُ الْبَيْعَ مُطْلَقًا ثُمَّ يَفْضِيهِ مَتَى مَا أَسْرَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۱۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: کچھ تاجر سامان لے کر آئے، میں نے اللہ کے رسول ﷺ سے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ یہ پرانے کپڑے پہننا چھوڑ دیں اور نئے خرید لیں اور جب آپ کے پاس پیسے آجائیں تو اس کی ادائیگی کر لینا، نبی ﷺ نے اس تاجر کی طرف پیغام بھیجا کہ دو کپڑے دے دو، میں آپ کو خوشحالی کے دنوں میں ان کی رقم واپس کر دوں گا۔ وہ کہنے لگا: محمد ﷺ میرا مال کھانا چاہتا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: وہ جانتے بھی ہیں کہ میں ان سب سے زیادہ امین اور سچی ہوں۔ یہ اس بات پر محمول ہوگا کہ آپ نے آفر کی تھی، لیکن اس لے لگا کر دیا، آپ نے صحیح کئی نہیں کی تھی۔ پھر اگر وہ اجازت دے بھی دیتا تو اس بات کی زیادہ توقع تھی کہ آپ ﷺ وقت مقرر کرتے یا پھر مطلق بیع کرتے، پھر جب وسعت آتی تو ادا کرتے۔

(۱۳۷) (بَابُ السَّلْفِ فِي الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالزَّبِيبِ وَالزَّيْتِ وَالشُّبَابِ وَجَمِيعِ مَا يُضْبَطُ بِالصَّفَةِ) گندم، جو، کشمش، تیل، کپڑے اور اسی طرح کی وہ تمام چیزیں جن کی کیفیت میان کی

جاسکتی ہے ان میں بیع سلف کا بیان

(۱۱۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو

المَلِکِ بْنِ أَبِي السُّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمُجَالِدِ قَالَ: بَعَثَنِي أَبُو بُرْدَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَادٍ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى أَسْأَلُهُ أَكُنْتُمْ تُسَلِّمُونَ عَلَيَّ عَهْدَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي الْحِنْطَةِ وَالشُّعِيرِ وَالزَّرْبِيبِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: كُنَّا نُسَلِّمُ إِلَى نَيْبِ النَّشَامِ فِي الْحِنْطَةِ وَالشُّعِيرِ وَالزَّرْبِيبِ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ قُلْتُ: إِلَيَّ مَنْ كَانَ لَهُ زَرْعٌ قَالَ: مَا كُنَّا نَسْأَلُهُمْ عَنْ ذَلِكَ قَالَ: وَنَحْنُ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِيزَى فَقَالَ: سَأَلَهُ هَلْ كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - يُسَلِّمُونَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي الْحِنْطَةِ وَالشُّعِيرِ وَالزَّرْبِيبِ؟ فَقَالَ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - يُسَلِّمُونَ فِي الْحِنْطَةِ وَالشُّعِيرِ وَالزَّرْبِيبِ إِلَى نَيْبِ النَّشَامِ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ وَمَا كَانُوا يَسْأَلُونَ أَلَيْسَ حَرَّتْ أُمَّ لَأَ. وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زَيْدٍ. وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ فَقَالَ: الزَّرْبِيبُ بَدَلُ الزَّرْبِيبِ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُجَالِدٍ فَقَالَ: وَالزَّرْبِيبُ أَوْ التَّمْرِثُ فِي الزَّرْبِيبِ وَالتَّمْرِ وَرَوَاهُ زَائِدَةُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مُجَالِدٍ فَقَالَ: وَالتَّمْرِ وَالزَّرْبِيبِ. [رواه البخاری]

(۱۱۱۲۲) ابو مجاہد فرماتے ہیں کہ مجھے ابو بردہ اور عبدالرحمن بن شداد رضی اللہ عنہما نے ابن ابی اوفیٰ کے پاس بھیجا کہ میں جا کر پوچھوں: کیا تم رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں گندم، جو، کش مٹس میں بیج سلف کرتے تھے؟ میں نے جا کر پوچھا تو انہوں نے جواب دیا: ہم شام کے قطیفوں سے جو گندم اور کشش میں معلوم وزن میں مدت مقررہ میں بیج سلم کیا کرتے تھے، میں نے پوچھا: جن کی کھیتی ہوتی تھی ان سے بیج کرتے تھے؟ کہنے لگے: ہم ان سے اس بارے میں نہیں پوچھتے تھے۔ ابو مجاہد کہتے ہیں کہ پھر ان دونوں نے مجھے عبداللہ بن ابی زبیر کے پاس بھیجا اور کہا: ان سے پوچھیے: کیا رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں صحابہ کرام گندم، جو اور کشش میں بیج سلم کیا کرتے تھے؟ تو اس نے کہا: جی! جب وزن، مقدار اور مدت معلوم ہوتی تب کیا کرتے تھے اور وہ یہ نہیں پوچھتے تھے کہ تمہارے پاس کھیتی آگ لگی ہے یا نہیں۔

(۱۱۱۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَادَةَ قَالََا أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُوَيْرِزِيَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ عَنْ نَحْوِي بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي السَّلَفِ فِي الْكُورِيسِ قَالَ: إِذَا كَانَ ذَرْعٌ مَعْلُومٌ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ فَلَا بَأْسَ.

(۱۱۱۲۴) قاسم بن محمد نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے موٹے سوتی کپڑے کی بیج سلم کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: جب وزن اور مدت معلوم ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۱۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَوَّابِ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يُسَلِّمَ فِي اللَّحْمِ.

(۱۱۱۴۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں: گوشت میں بیع سلم کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے

### (۱۳۸) بَابُ السَّلْفِ فِيْمَا يَبَاعُ كَيْلًا فِي الْوَزْنِ مِثْلُ السَّمْنِ وَالْعَسَلِ وَمَا أَشْبَهَهُ

ان چیزوں میں بیع سلف کرنا جنھیں ماپا جاتا ہے جیسے گھی اور شہد وغیرہ

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَإِنْ قَالَ قَائِلٌ فَكَيْفَ كَانَ يَبَاعُ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ؟ قُلْنَا: اللَّهُ أَعْلَمُ أَمَّا الِذِي أَدْرَسْنَا الْمُتَبَاعِينَ عَلَيْهِ بِمَا قُلْنَا مِنْهُ يَبَاعُ كَيْلًا وَالْحُمْلَةُ الْكَبِيرَةُ تَبَاعُ وَزَنَا وَدِلَالَةُ الْأَعْيَابِ عَلَى مِثْلِ مَا أَدْرَسْنَا النَّاسَ عَلَيْهِ. قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَا أَكُلُ السَّمْنَ مَا دَامَ السَّمْنُ يَبَاعُ بِالْأَوَاقِ وَنُشْبَةُ الْأَوَاقِ أَنْ تَكُونَ كَيْلًا.

امام شافعی فرماتے ہیں: اگر کہنے والا کہے کہ یہ چیزیں نبی ﷺ کے زمانے میں کیسے بیچی جاتی تھیں؟ تو ہم کہیں گے: واللہ اعلم جس طرح ہم نے لوگوں کو پایا ہے وہ اس طرح ہے کہ اگر کم چیز ہوتی تو وہ اسے ماپ لیتے تھے اور اگر زیادہ ہوتی تو اس کا وزن کرتے تھے اور اس پر احادیث دلالت کرتی ہیں۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تک گھی اوتیوں میں بیجا جایگا میں نہیں کھاؤں گا اور اوتیہ ایک پیمانے کے مشابہ ہوتا ہے۔

(۱۱۱۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا لَيْثَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: أَيْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِعُخْرٍ وَزَيْتٍ لَقَالَ: أَمَّا وَاللَّهِ لَتَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهَا الْبُعْظُ عَلَى الْعُخْرِ وَالزَّيْتِ مَا دَامَ السَّمْرُ يَبَاعُ بِالْأَوَاقِ. [الخرجه ابن سعيد ۳/۲۱۴]

(۱۱۱۴۵) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس روٹی اور تیل لایا گیا، آپ نے فرمایا: اسے پیٹ! جب تک گھی اوتیوں میں بیجا جائے گا تجھے روٹی اور تیل ہی پر گزارہ کرنا ہوگا۔

### (۱۳۹) بَابُ الْمِسْكِ طَاهِرٍ يَحِلُّ بَيْعُهُ وَشِرَاؤُهُ وَالسَّلْفُ فِيهِ

کستوری پاک ہے اس کا بیچنا، خریدنا اور اس میں بیع سلف کرنا جائز ہے

(۱۱۱۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بَرِيدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّمَا مَقْلُ جَلْبِيسٍ الصَّالِحِ وَجَلْبِيسِ السُّوءِ كَحَامِلِ الْمِسْكِ وَنَافِخِ الْكَبِيرِ حَامِلُ الْمِسْكِ إِنَّمَا أَنْ يَحْدِيكَ وَإِنَّمَا أَنْ تَبَاعَ مِنْهُ وَإِنَّمَا أَنْ نَجِدَ مِنْهُ رِيحًا طَيِّبَةً وَنَافِخِ الْكَبِيرِ إِنَّمَا أَنْ يُحْرِقَ رِيحًا طَيِّبَةً وَإِنَّمَا أَنْ تَجِدَ

رَبِحًا خَبِيثَةً. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِّ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ.  
وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الْجَنَائِزِ حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: أَلْمَسْتُ أَطِيبَ الطِّيبِ.  
وَمَضَى فِي كِتَابِ الْحَجِّ حَدِيثُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: كَانَتِي النَّظْرُ إِلَيَّ وَبِصَرِ الْمُسْلِكِ فِي مَقَرِّقِي رَسُولِ  
اللَّهِ ﷺ. وَهُوَ مُحْرَمٌ. | صحيح - بخاری ۲۱۰۶-۱۵۵۳۴، مسلم ۲۶۶۲۸

(۱۱۳۶) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اچھی مجلس اور بری مجلس کی مثال کک ستوری اٹھانے والے اور  
بھلی میں پھونکنے والے کی طرح ہے ستوری بچنے والا یا تو آپ کو خطر کرے گا یا آپ اس سے خریدیں گے یا کم از کم آپ کو اس  
سے اچھی خوشبو تو آئے گی اور بھلی میں پھونکنے والا یا تو آپ کے کپڑے جلانے کا یا پھر آپ کو گندی بو تو آئے گی۔

حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کستوری سب سے پاک خوشبو ہے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی  
ہیں: گویا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی ماگ میں کستوری کی سفیدی کو دیکھ رہی تھی اور آپ نے احرام باندھا ہوا تھا۔

(۱۱۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ  
الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ  
حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزُّنَجِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقِيْبَةَ عَنْ أُمِّ كَلْبُومٍ قَالَتْ قَالَ ابْنُ وَهَبٍ فِي رِوَايَتِهِ أُمَّ  
كَلْبُومٍ بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَتْ: لَمَّا تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَهَا: إِنِّي قَدْ  
أَهْبَسْتُ إِلَيْكَ النَّجَاشِيَّ أَوْاقِي مِنْ مِسْكِ وَحَلَّةٍ وَإِنِّي لَا أَرَاهُ إِلَّا قَدْ مَاتَ وَلَا أَرَى الْهَدْيَةَ إِلَيْكَ أَعْدَيْتُ إِلَيْهِ إِلَّا  
سَرْدًا لِهَذَا رُدَّتْ إِلَيَّ فَهِيَ لَكَ أَوْ لَكُنَّ. فَكَانَ كَمَا قَالَ هَلْكَ النَّجَاشِيُّ عَنْهُ فَلَمَّا رُدَّتْ إِلَيْهِ الْهَدْيَةُ أُعْطِيَ  
كُلَّ امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِ أَوْاقِيَةً مِنْ ذَلِكَ الْمِسْكِ وَأُعْطِيَ سَائِرَهُ أُمَّ سَلَمَةَ وَأَعْطَاهَا الْحَلَّةَ.

وَفِي رِوَايَةِ مُسَدَّدٍ: إِلَّا سَرْدًا عَلَيَّ لِأَنَّ رُدَّتْ عَلَيَّ قَالَ لَسَمِعْتُهَا بَيْنَكُنَّ أَوْ فَهِيَ لَكَ. قَالَ: فَكَانَ كَمَا  
قَالَ. [ضعیف ہے: طبقات ابن سعد ۸/۹۶]

(۱۱۳۷) ابن وھب مسلم بن خالد سے، وہ موسیٰ بن عقبہ سے اور وہ ام کلثوم سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے ام  
سلمہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی تو اسے کہا: میں نے نجاشی کو چند اوقیے مشک اور ایک جوڑا تھنہ کے طور پر بھیجا ہے، لیکن اب وہ فوت ہو گیا  
ہے۔ لگتا ہے وہ سامان واپس آئے گا۔ اگر وہ واپس آ گیا تو وہ تمہارا ہو گا یا فرمایا: تم سب کا ہو گا۔ اسی طرح ہوانجاشی ہلاک ہو گیا  
اور وہ تھنہ واپس آگئے تو آپ نے اپنی ہریبوی کو اس میں سے ایک ایک اوقیہ دیا اور باقی ابوسلمہ کو دیا اور وہ حلہ بھی نہیں دیا۔

سید کی روایت میں ہے: مگر وہ مجھے واپس دے دیا جائے گا، اگر مجھے واپس مل گئے تو وہ میں تمہارے درمیان تقسیم کر

دون گا یا فرمایا: وہ سامان تیرا ہو گا۔

(۱۳۰) باب مَنْ أَقَالَ الْمُسْلِمَ إِلَيْهِ بَعْضَ السَّلْمِ وَقَبِضَ بَعْضًا

بیع سلم میں مسلم الیہ کے اقالے، بعض پر قبضہ اور بعض کے ادھار کا بیان

(۱۱۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ يَزِيدِ الْيَمْرُوتِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خُرُوبِ الْمَدِينِيِّ إِمْلاءً حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَهْلِ الْفَرَوَزِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَقَالَ مُسْلِمًا أَقَالَ اللَّهُ عَشْرَةَ. وَهِيَ رِوَايَةُ الْيَمْرُوتِيِّ: مَنْ أَقَالَ نَادِمًا أَقَالَ اللَّهُ.

(۱۱۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی مسلمان کو سودا واپس کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی لغزش بھی معاف کر دے گا اور معمری کی روایت میں یہ الفاظ ہیں: جو شخص کسی خادم کو اس کا سودا واپس کرے گا اللہ تعالیٰ بھی اسے اس کی لغزش معاف کر دے گا۔ [ابو داؤد حدیث ۴۶۰، ابن ماجہ ۲۱۹۹]

(۱۱۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَامٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَوَزِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ أَقَالَ نَادِمًا أَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(۱۱۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی خادم کو اس کا سودا واپس کر دے تو اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن معاف فرمائے گا۔

(۱۱۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْيَمْرُوتِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِمْلاءً بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْفَرَوَزِيُّ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ. قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْيَمْرُوتِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَوَزِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَقَالَ مُسْلِمًا عَشْرَةَ أَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ. قَالَ أَبُو الْعَبَّاسِ: كَانَ إِسْحَاقُ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ سُمَيٍّ فَحَدَّثَنَا بِهِ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ عَنْ سَهْلٍ قَالَ الشَّيْخُ: هَذَا الْمَنْعُ غَيْرُ مَنْ حَدِيثِ سُمَيٍّ وَاللَّهُ أَهْلَهُمْ وَرَوَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ.

(۱۱۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان کو اس کی لغزش معاف کرتے ہوئے اس کا سودا واپس کر دیا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن واپس کر دے گا، یعنی معاف کر دے گا۔

(۱۱۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأَدْمِيِّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا

الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنَعَالِيُّ الرُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: مَنْ أَقَالَ تَادِمًا أَقَالَ اللَّهُ نَفْسَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

(۱۱۱۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی خادم کو اس کا سودا واپس کر دیا تو خود اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دے گا، یعنی غلطی معاف کر دے گا۔

(۱۱۱۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

حَدَّثَنَا أَبُو يَعْقُبَ: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي أَنَسٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مُوسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: إِذَا اسْتَلَمْتَ فِي شَيْءٍ فَلَا تَأْسُ أَنْ تَأْخُذَ بَعْضُ سَلْمِكَ وَبَعْضُ رَأْسِ مَالِكَ فَذَلِكَ الْمَعْرُوفُ. وَرَوَى جَابِرُ الْمُجَلِّبِيُّ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي عُمَرَ مَعْنَى قَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَالْمَشْهُورُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ كَوَّرَ ذَلِكَ وَرَوَيْنَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَعَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ مَعْنَى قَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [الخروج ابن عنبه جزء ۱۴۱]

(۱۱۱۳۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب تو بیعِ سلم کرے تو تجھ پر کوئی گناہ نہیں کہ تو اپنی بیعِ سلم کر، کچھ چیز وصول کر اور کچھ اپنے پیسے واپس لے لے، یہی معروف طریقہ ہے۔

(۱۱۱۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُمَيْرٍ وَابْنُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ

مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَوَّرَ أَنْ يَبْتَاعَ الْبَيْعَ ثُمَّ يَرُدُّهُ وَيُرَدُّ مَعَهُ ذَرَاهِمٌ. وَفِي هَذَا دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ الْإِقَالََةَ فَسْخٌ فَلَا تَجُوزُ إِلَّا بِرَأْسِ الْمَالِ وَأَمَّا التَّوْبَةُ فَيُؤْتَى بِبَيْعِ قَالَةَ الْحَسَنُ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَرِيرٍ وَعَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ وَكَذَلِكَ الشَّرِيكَةُ عِنْدَنَا فَلَا تَجُوزُ إِنْ فِي السَّلْمِ قَبْلَ الْقَبْضِ لِمَا مَضَى فِي النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ قَبْلَ الْقَبْضِ.

(۱۱۱۳۳) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ بیعِ مکمل ہو جانے کے بعد بیع سے بھر جانے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

یہ اس بات کی دلیل ہے کہ سودا واپس کرنا بیعِ کوخ کرتا ہے۔ یہ صرف اصل مال کے ساتھ واپس ہو سکتی ہے اور بیعِ تولیہ تو یہ بیع ہے۔ اسی طرح ہمارے نزدیک بیعِ سلم میں وصولی سے پہلے شرکت جائز نہیں ہے، کیوں کہ حدیث میں ہے کہ گندم میں بیع اس وقت تک نہیں ہوگی جب تک وصول نہ کر لی جائے۔

(۱۴۱) كَابَابٍ مَنْ عَجَّلَ لَهُ أَذَى مِنْ حَقِّهِ قَبْلَ مَحَلِّهِ فَقَبِلَهُ وَوَضَعَ عَنْهُ طَيِّبَةً بِهِنَّ أَنْفُسَهُمَا

وقت سے پہلے کچھ ادا ہو گیا تو وہ قبول کر لے اور مقروض کا کچھ قرضہ معاف کر دے اور دونوں

کی رضامندی سے طے پائے

(۱۱۱۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرِيُّ

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ لَيْسَ عَنْ أَبِي الْيَسْرِ صَاحِبِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُظَلَّهُ اللَّهُ فِي ظَلْمِهِ فَلْيُظِرْ مَعْسِرًا أَوْ لِيَضَعْ لَهُ . لَقَدْ مَنَعَنِي فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - : مَنْ سَرَّ أَنْ يَنْجِيَهُ اللَّهُ مِنْ كُرْبٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلْيُظِرْ مَعْسِرًا أَوْ لِيَضَعْ عَنْهُ . [مسند احمد ۱۵۰۹۵، مسلم ۳۰۱۶]

(۱۱۳۳) حضرت ابو یوسف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ پسند کرے کہ اللہ تعالیٰ اسے اس دن سایہ نصیب کرے جس دن کوئی سایہ نہیں ہوگا۔ تو تک دست کو مہلت دے یا اس کا کچھ قرض معاف کر دے۔ حضرت ابو قتادہ والی حدیث گزر چکی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کے دن کی سختی دور کرے تو وہ تک دست کو مہلت دے یا اس کا قرض معاف کرے۔

(۱۱۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُوَيْرِثٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا سُهَيْبُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ : أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ لَا يَوْرِي بَأْسًا أَنْ يَقُولَ : أَعْجَلُ لَكَ وَكَضَعُ عَنِّي . وَقَدْ رَوَى فِيهِ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ فِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ . [ابن ابی شیبہ ۲۲۲۲۶]

(۱۱۳۵) عمر دین دینار فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں کہ مقروض کہے: میں تجھے وقت سے پہلے ادا کی گئی کر دیتا ہوں، لیکن تو مجھے کچھ قرض معاف کر۔

(۱۱۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَوْهَرِيُّ بِعَدَاةٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَكِّيُّ . [ضعيف]

(۱۱۳۶) عبد العزیز بن مدنی سے روایت ہے۔

(۱۱۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ الْقَوْبَةِ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ جَزْرَةَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ وَهَذَا لَفْظُهُ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزُّنْجِيُّ الْمَكِّيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رَمَاةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْمُصَنِّبِ عَنْ حَكِيمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : لَمَّا أَمَرَ النَّبِيُّ - ﷺ - بِإِخْرَاجِ بَنِي النَّضِيرِ مِنَ الْمَدِينَةِ جَاءَهُ نَاسٌ مِنْهُمْ فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ أَمَرْتَ بِإِخْرَاجِهِمْ وَلَهُمْ عَلَى النَّاسِ دُيُونٌ لَمْ تَحُلْ فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - : ضَعُوا وَتَعَجَّلُوا أَوْ قَالَ وَتَعَاجَلُوا . وَرَوَاهُ الْوَالِدِيُّ فِي سِيَرِهِ عَنِ ابْنِ أَبِي الزُّهْرِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ . [الطبرانی فی الاوسط ۸۱۷]

(۱۱۳۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو نضیر کو مدینہ سے جلا وطن کرنے کا حکم دیا تو ان کے کچھ لوگ آپ کے پاس آئے اور کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! آپ نے انہیں نکالنے کا حکم دیا ہے اور انہوں نے لوگوں سے قرض لینا ہے تو آپ نے فرمایا: معاف کرو اور جلدی ادا کرو یا فرمایا: اپنے لین دین جلدی نشا لو۔



(۱۳۲) باب لَا خَيْرَ فِي أَنْ يُعَجَّلَهُ بِشَرْطٍ أَنْ يَضَعَ عَنْهُ

اس میں کوئی بھلائی نہیں کہ قرض معاف کرنے کی شرط پر جلدی ادا کیا جائے

(۱۱۷۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الطَّيْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكَبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّرَّادِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى السَّقَّاحِ أَنَّهُ قَالَ: يَبُتُّ بَرَاءُ مِنْ أَهْلِ السُّوقِ إِلَى أَجَلٍ ثُمَّ أَرَدْتُ الْخُرُوجَ إِلَى الْكُوفَةِ فَعَرَضُوا عَلَيَّ أَنْ أَضَعَ عَنْهُمْ وَيَتَّقَدُوا مِنِّي فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ زَيْدَ بْنَ نَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: لَا أَمْرُكَ أَنْ تَأْكُلَ هَذَا وَلَا تُوَكَّلَهُ. [موطأ امام مالک ۱۳۵۱]

(۱۱۳۳۸) ابوصالح فرماتے ہیں: میں نے بازار میں روٹی بیچی اور اس کی ادائیگی کا وقت مقرر کیا۔ پھر میں نے کوفہ جانے کا ارادہ کیا تو انہوں نے مجھ سے شرط لگائی کہ میں کچھ قرض معاف کروں تو وہ وقت سے پہلے ادائیگی کر دیں گے۔ میں نے یہ بات حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہما کو بتائی تو انہوں نے فرمایا: میں تجھے اس بات کا حکم نہیں دیتا کہ تو ایسا مال کھائے یا دوسروں کو کھلائے۔

(۱۱۷۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَفْصِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عُلْدَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ ابْنَ عَمْرٍو سَأَلَ عَنْ رَجُلٍ يَكُونُ لَهُ الْغَنِينُ عَلَى رَجُلٍ إِلَى أَجَلٍ فَيَضَعُ عَنْهُ صَاحِبَهُ وَيُعَجَّلُ لَهُ الْآخَرَ قَالَ فَكَّرَهُ ابْنُ عَمْرٍو ذَلِكَ وَنَهَى عَنْهُ. [موطأ امام مالک ۱۳۵۲]

(۱۱۳۳۹) سالم بن عبد اللہ فرماتے ہیں: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک آدمی کے بارے میں پوچھا گیا جس نے کسی سے قرضہ لیتا ہو مدت مقرر ہو تک اور قرضہ لینے والا کچھ قرضہ معاف کر کے وقت سے پہلے لے لیتا ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے ناپسند کیا اور اس سے منع کر دیا۔

(۱۱۷۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الطَّحَاظِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَمْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الْجُهَيْلِ: أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَمْرٍو قُلْتُ لِرَجُلٍ عَلَيَّ ذَيْنَ فَقَالَ لِي عَجَّلْ لِي وَأَضَعْ عَنْكَ فَتَهَابَنِي عَنْهُ وَقَالَ: نَهَى أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ يَعْزِي عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَسِيعَ الْغَنِينُ بِالْغَنِينِ. وَرَوَى فِيهِ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ لِي [مسنَد عبد الرزاق ۱۴۳۵۹]

(۱۱۳۴۰) ابو منہال فرماتے ہیں: میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ مجھ سے اپنے ایک قرضہ لینے والے نے کہا: تم مجھے قرضہ وقت سے پہلے دے دو، میں تجھے کچھ قرضہ معاف کروں گا تو حضرت ابن عمر نے اسے روکا اور فرمایا: امیر المؤمنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے روکا ہے کہ ہم قرضہ کے بدلے میں نقد چیز بیچیں۔

(۱۱۷۴۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا غَانِمُ بْنُ الْحَسَنِ

بْنِ صَالِحِ السَّعْدِيِّ حَدَّثَنَا بَحْسِيُّ بْنُ يَعْقُبِ الْأَسْلَمِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسَيْرِ بْنِ سَهْلٍ عَنِ الْمُقَدَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ: أَسْلَفْتُ رَجُلًا وَاقَةً دِينَارًا ثُمَّ خَرَجَ سَهْمِي فِي بَعْثٍ بَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ لَهُ: عَجَلْ لِي بِسُهَيْنِ دِينَارًا وَأَحْطَّ عَشْرَةَ دَنَانِيرًا فَقَالَ: نَعَمْ لَدْرِكُو ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَقَالَ: أَكَلْتُ وَبَايَا مُقَدَّادٌ وَأَطَعْتَهُ. [أخرجه أبو نعيم في المعرفة ۱۶۷۱]

(۱۱۱۴۱) حضرت مقداد بن اسودؓ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی سے سو دینار ادعا کر لیے، پھر ایک لشکر کے مال غنیمت میں سے میرا حصہ نکالا تو میں نے کہا: میں تمہیں ۹۰ دینار واپس کر دیتا ہوں تو مجھے دس دینار معاف کر دے تو اس نے کہا: ٹھیک ہے۔ یہ بات اللہ کے ﷻ کو بتائی گئی تو آپ نے فرمایا: تو نے خود بھی سو دکھایا ہے اور اسے بھی دکھایا ہے۔

(۱۴۳۳) یَابَ مَنْ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ أَسْلَمْتُ عِنْدَ فُلَانٍ فِي كَذَا وَكَيْفَ سَلَفْتُ

بیع سلم میں ”أَسْلَمْتُ عِنْدَ فُلَانٍ“ مکروہ ہے بلکہ ”سَلَفْتُ“ کہا جاتا ہے

(۱۱۱۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ يَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ ابْنِ عَرُونَ عَنِ ابْنِ سَبْرِينَ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو: أَنَّهُ كَانَ يَخْرُؤُ هَذِهِ الْكَلِمَةَ أُسْلِمَ لِي كَذَا وَكَذَا وَيَقُولُ إِنَّمَا الْإِسْلَامُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. [مصنف عبدالرزق ۱۴۱۱۵]

(۱۱۱۴۳) حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں: یہ کہنا کہ میں فلان چیز کے پر دیکھا گیا ہوں مکروہ ہے آپ فرماتے تھے کہ پردگی صرف اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔

(۱۴۳۳) یَابَ التَّشْعِيرِ

نرخ مقرر کرنے کا بیان

(۱۱۱۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَافِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَعَّرَ فَقَالَ: بَلْ أَدْعُ اللَّهَ. ثُمَّ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ سَعَّرَ قَالَ: بَلَى اللَّهُ يَرْكَعُ وَيَخْفِضُ وَإِلَى لَا رَجُؤَ أَنْ أَلْقَى اللَّهَ وَكَيْسَتْ لِأَحَدٍ عِنْدِي مَظْلَمَةٌ. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السَّنَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَفَّانَ التَّمَشُوبِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ.

رَوَاهُ أَيْضًا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ. [مسند احمد ۸۲۴۳، ۸۶۳۵]

(۱۱۱۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی اللہ کے رسول ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! ریٹ کر دوں، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے دعا کرو، پھر ایک اور آدمی آیا اور کہنے لگا: ریٹ مقرر کرویں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہی نرخ بڑھاتا اور کم کرتا ہے۔ میں تمنا اور امید کرتا ہوں کہ میں اللہ تعالیٰ کو اس حالت میں لوں کہ میں نے کسی پر ظلم نہ کیا ہو۔

(۱۱۱۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ وَابُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَيْبِ الْقَائِمِيِّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ مِنْ أَصْلِهِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ وَعُقْبَانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَادَةَ وَثَابِتٍ وَحَمِيدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَا السَّعْرَ عَلَيَّ عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَلَا السَّعْرُ فَسَعْرُنَا فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّعْرُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الرَّازِقُ وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَلْقَى رَبِّي وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَطْلُبُنِي بِمَطْلَمَتِي فِي دَمٍ وَلَا مَالٍ. [مسند احمد ۱۰۳، ۶۸، ۶۳، ۱۴۱]

(۱۱۱۳۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں چیزوں کے نرخ بڑھ گئے تو لوگوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! نرخ بڑھ گئے ہیں، آپ ہمارے لیے کوئی نرخ مقرر کرویں تو آپ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ ہی نرخ مقرر کرنے والا ہے، وہی نرخ کم کرنے والا اور بڑھانے والا ہے۔ مجھے امید ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کو اس حالت میں لوں گا کہ مجھ سے کوئی بک بھی خون یا مال کے بارے میں حق لینے والا نہیں ہوگا۔

(۱۱۱۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْخَيْرِ: جَمَاعٌ مِنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَكِيلِ الْمُحَمَّدِ الْبَاهِذِيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدِ الْبَاهِذِيِّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ الدَّارِمِيِّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ قَدْ تَكْرَهُ بِنَحْوِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ الْخَالِقُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الرَّازِقُ الْمُسَعِّرُ. أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عُقْبَانَ وَرَوَى فِي ذَلِكَ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ وَابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. وَأَمَّا الْأَمْرُ الْبَدِي.

(۱۱۱۳۴) گزشتہ حدیث کی طرح ہے، اس میں صرف یہ زیادتی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ پیدا کرنے والا ہے، وہی روزی نیک اور فرخ کرنے والا ہے، رزق دینے والا اور نرخ مقرر کرنے والا ہے۔

(۱۱۱۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَابُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ عَنْ يُونُسَ بْنِ يُونُسَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ قَالَ: مَرَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ وَهُوَ يَبِيعُ زَبِيئًا لَهُ بِالسُّوقِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِمَّا أَنْ تَزِيدَ فِي السَّعْرِ وَإِمَّا أَنْ تَرْفَعَ مِنْ سُرْقَانَا. فَهَذَا مُخْتَصَرٌ وَتَمَامُهُ لِيَمَّا رَوَى الشَّافِعِيُّ عَنِ النَّدَاوَرِيِّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ صَالِحِ التَّمَارِ عَنِ الْقَائِمِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ مَرَّ بِحَاطِبِ

بِسُوقِ الْمُصَلَّى وَبَيْنَ يَدَيْهِ عَرَاكَانِ فِيهَا زَيْبٌ فَسَأَلَهُ عَنْ بَيْعِهَا فَسَمِعَهُ يَقُولُ لِكُلِّ دِرْهَمٍ فَقَالَ  
عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدْ حَدَّثْتُ بِبَيْعِ مُبَيْلَةَ مِنَ الطَّائِفِ نَحْوِ زَيْبٍ وَهُمْ يَغْتَبِرُونَ بِبَيْعِكَ لِأَنَّكَ تَرْتَفِعُ فِي  
السُّعْرِ وَإِنَّمَا أَنْ تَدْخُلَ زَيْبُكَ الْبَيْتَ فَبَيْعُهُ كَيْفَ شِئْتَ. فَلَمَّا رَجَعَ عُمَرُ حَاسِبَ نَفْسَهُ ثُمَّ أَتَى حَاطِبًا فِي  
دَارِهِ فَقَالَ لَهُ: إِنَّ الْإِدْيَ فُلْتُ لَيْسَ بِعَزْمَةٍ مِنِّي وَلَا قِضَاءٍ إِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ أَرَدْتُ بِهِ الْخَيْرَ لِأَهْلِ الْبَيْتِ فَحَدِّثْ  
شِئْتَ بَيْعٌ وَكَيْفَ شِئْتَ بَيْعٌ. وَهَذَا فِيمَا كَتَبَ إِلَيَّ أَبُو نَعِيمٍ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحَسَنِ الْإِسْفَرَايِينِيُّ أَنَّ  
عَوَانَةَ أَخْبَرَهُمْ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَزْزِيُّ حَدَّثَنَا الشَّالِبِيُّ قَدْ كَرِهَ.

(۱۱۱۳۶) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں: حضرت عمر حضرت حاطب بن ابی جندبہ کے پاس سے گزرے، وہ بازار میں مش  
مش بیچ رہے تھے، حضرت عمر نے فرمایا: یا تو آپ ریٹ کم کریں یا پھر ہمارے بازار سے چلے جائیں۔ یہ مختصر ہے یہ تمام حد  
امام شافعی نے روایت کی ہے۔ قاسم بن محمد کہتے ہیں: حضرت عمر عید گاہ کے بازار میں حضرت حاطب رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے۔  
ان کے سامنے دو ٹوکریاں کش کش کی بھری پڑی تھیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے ان کا نرخ پوچھا تو انہوں نے کہا: دو درہم ایک  
درہم میں دے رہا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان سے کہنے لگے: مجھے طائف سے آنے والے ایک قافلے کے بارے میں بتایا گیا  
کہ وہ آپ کے نرخ کا استہار کرتے ہیں یا تو آپ نرخ کم کریں یا پھر گھر میں بیٹھ کر بیچیں جیسے چاہیں۔ چنانچہ جب حضرت عمر گھر  
آئے اور سوچ بچار کی تو پھر حضرت حاطب رضی اللہ عنہ کے گھر ان سے ملنے گئے اور ان سے کہا: جو کچھ میں نے آپ سے کہا وہ میرا  
طرف سے کوئی زبردستی نہیں اور نہ میری طرف سے وہ فیصلہ تھا، میں نے یہ بات صرف شہریوں کی بھلائی کے لیے کی تھی۔ ار  
آپ جہاں چاہیں بیچیں اور جتنے میں چاہیں بیچیں۔

## (۱۳۵) باب مَا جَاءَ فِي الْإِحْتِكَارِ

ذخیره امدوزی کا بیان

(۱۳۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْحَرِثِيُّ  
(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ ابْنِ بَنِي يَحْيَى بْنِ مَنْصُورِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا  
الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى قَالَ كَانَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ يَحَدِّثُ أَنَّ مَعْمَرًا قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ: مَنِ احْتَكِرَ لَهْوًا حَاطِبًا. فَقَالَ إِنْسَانٌ لِسَعِيدٍ: لِإِنَّكَ تَحْتَكِرُ فَقَالَ سَعِيدٌ: مَعْمَرُ الَّذِي كَلَّمَ  
يَحَدِّثُ هَذَا الْحَدِيثَ كَانَ يَحْتَكِرُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِّ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [مسلم ۱۶۰۵]

(۱۱۱۳۷) سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ذخیرہ امدوزی کرنے والا غلط کار ہے۔ کہ

نے حضرت سعید بن مسیب سے کہا: آپ بھی تو احکار کرتے ہیں؟ سعید بن مسیب نے کہا: معمر جو یہ حدیث بیان کرتے ہیں وہ خود بھی ذخیرہ اندوزی کرتے ہیں۔

(۱۱۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّامِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى بْنِ أَبِي قَمَاشٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ عَمْرٍو بْنِ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَبِّبِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ أَبِي مَعْمَرٍ أَحَدِ بْنِ عَبْدِ يَنِي عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يُحْتَكِرُ إِلَّا عَاطِئٌ. فَقُلْتُ لِسَعِيدٍ: فَإِنَّكَ تَحْتَكِرُ قَالَ: وَمَعْمَرٌ كَانَ يُحْتَكِرُ. فَقَطَّ حَدِيثُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَلَيْسَ فِيهِ رِوَايَةُ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَحَدِ بْنِ عَبْدِ يَنِي عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ وَرَأَى فِي آخِرِهِ قَالَ عَمْرُو: كَانَ سَعِيدٌ يُحْتَكِرُ الزَّيْتِ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ قَالَ حَدَّثَنِي أَصْحَابُنَا عَنْ عَمْرٍو بْنِ عَوْنٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ لِلْإِحْتِكَارِ تَفْصِيلٌ يُذَكِّرُنِي فِيهِ الْفِقْهُ وَعَلَىٰ بِهِمَا أَنَّهُمَا احْتَكَرَا عَلَىٰ عَيْرِ الْوَجْهِ الْمُنْهَىٰ عَنْهُ. وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُحْتَكِرَ الْعَطَاءُ.

(۱۱۷۸) حضرت معمر بن ابی معمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ذخیرہ اندوزی صرف غلط کاری کرتا ہے، عطاء کہتے ہیں کہ میں نے سعید بن مسیب سے کہا: آپ بھی احکار کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا: معمر بھی احکار کرتے تھے۔ ایک حدیث میں ہے کہ سعید بن مسیب اور ان لوگوں میں احکار کرتے تھے۔

شیخ فرماتے ہیں: احکار کی تفصیل کتب فقہ میں بیان کی گئی ہے اور میرا ان دونوں حضرات کے متعلق یہ گمان ہے کہ وہ ممنوع احکار نہیں کرتے تھے اور حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے گندم کے احکار سے منع کیا ہے۔

(۱۱۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَءٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الطَّمِيلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَىٰ بْنُ حَمَّادِ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ احْتَكَرَ يُرِيدُ أَنْ يَغْلِبَ بِهَا عَلَى الْمُسْلِمِينَ لَهُوَ عَاطِئٌ وَقَدْ بَرَأْتُ مِنْهُ وَمِمَّا اللَّهُ. [أخرجه الحاكم]

(۱۱۷۹) حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اس نیت سے احکار کرتا ہے کہ اس کا نرخ بڑھ جائے تو ایسا انسان ظلمی پر ہے۔ ایسے انسان سے اللہ تعالیٰ کا ذمہ ستم ہو جاتا ہے۔

(۱۱۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّمِيلِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي لَيْلَى أَبُو الْمَعْلَى الْعَدَوِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ: دَخَلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ بَسَّارٍ فَقَالَ مَعْقِلُ بْنُ بَسَّارٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ دَخَلَ فِي

شَىءٍ مِنْ أُمَّتَارِ الْمُسْلِمِينَ لِقَوْلِهِ عَلَيْهِمْ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَقْدِفَهُ فِي مُعْظَمِ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
وَوَرَاةَ الْمُخَوَّرِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ زَادٍ فِيهِ رَأْسُهُ أَسْفَلَهُ. [مسند طیبی ۹۷۰]

(۱۱۱۵۰) حضرت سطل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس شخص نے مسلمانوں کے  
نرخوں میں کسی قسم کا دخل دیا جس سے اشیاء کی قیمتیں بڑھ جائیں تو اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن بڑی آگ میں پھینکے گا۔

(۱۱۱۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي حَالِبٍ حَدَّثَنَا  
إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ سَالِمٍ بْنِ قَوْمَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ  
الْمُسَيْبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْجَلَابُ مَرْزُوقٌ وَالْمُتَحَكِّرُ مَلْعُونٌ. تَفَرَّدَ بِهِ  
عَلِيُّ بْنُ سَالِمٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ زَادٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ: لَا يَتَّبَعُ لِي حَدِيثُهُ.

(۱۱۱۵۱) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بازار میں چیزیں لاکر بیچنے والا رزق دیا جاتا ہے  
جبکہ اٹکار کرنے والے پر لعنت کی جاتی ہے۔

(۱۱۱۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا  
الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ  
الرَّوْحَنِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَرَجَ إِلَى السُّوقِ فَرَأَى نَاسًا يَحْتَكِرُونَ بِفَضْلِ  
أَذْهَابِهِمْ فَقَالَ عُمَرُ: لَا وَلَا نِعْمَةَ عَيْنٍ يَأْتِينَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِالرِّزْقِ حَتَّى إِذَا نَزَلَ بِسُوقِنَا قَامَ أَقْوَامٌ لَاحْتَكِرُوا  
بِفَضْلِ أَذْهَابِهِمْ عَنِ الْأَرْمَلَةِ وَالْمُسْكِينِ إِذَا خَرَجَ الْجَلَابُ بَاعُوا عَلَى نَعْوٍ مَا يُرِيدُونَ مِنَ التَّحَكُّمِ وَلَكِنْ  
أَيُّمَا جَلَابٍ جَلَبَ يَحْمِلُهُ عَلَى عَمُودٍ كَيْدِهِ فِي الشَّقَاةِ وَالصِّبْفِ حَتَّى يَنْزِلَ بِسُوقِنَا فَكَذَلِكَ ضَيْفَ لِعُمَرَ  
فَلْيَبِعْ كَيْفَ شَاءَ اللَّهُ وَكَيْمُسِكْ كَيْفَ شَاءَ اللَّهُ. وَذَكَرَهُ مَالِكٌ فِي الْمَوْطَأِ مُرْسَلًا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

(۱۱۱۵۲) حضرت ابو سعید فرماتے ہیں کہ ایک دن حضرت عمر رضی اللہ عنہ بازار کے تو آپ نے محسوس کیا کہ لوگ اپنے زائد سونے میں  
اٹکار کر رہے ہیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ ہمارے پاس رزق لاتا ہے حتیٰ کہ جب وہ ہمارے بازار میں  
آتا ہے تو کچھ تو میں کھڑی ہو جاتی ہیں اور مسکینوں اور یتیموں سے سونے کو چھپا کر رکھ لیتے ہیں، یعنی اٹکار کرتے ہیں حتیٰ کہ  
جب بازار میں سامان لانے والا نکلتا ہے تو یہ اٹکار کرنے والے اپنی مرضی کے مطابق بیچتے ہیں۔ لیکن جو تاجر گرمیوں اور  
سردیوں میں سامان لے کر آئے اور ہمارے بازار میں قیام کرے تو ایسا تاجر عمر کا سہمان ہے، وہ اپنا سامان بیچے جیسے اللہ تعالیٰ  
چاہتا ہے اور روک رکھے جیسے اللہ تعالیٰ چاہے۔

(۱۳۶) باب مَنْ سَلَفَ فِي شَيْءٍ فَلَا يَصْرِفُهُ إِلَى غَيْرِهِ وَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَنْقِضَهُ  
جو شخص کسی چیز میں بیع سلف کرے تو اسے دوسرے کی طرف منتقل نہ کرے اور نہ اسے

اپنے قبضے میں لینے سے پہلے بیچے

(۱۱۱۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَيْسَى حَدَّثَنَا  
أَبُو بَكْرِ شَجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو  
مُحَمَّدَ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْقُبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَعْبَرٍ حَدَّثَنَا شَجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا زِيَادُ  
بْنُ حَيْثَمَةَ عَنْ سَعْدِ الطَّلَبِيِّ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَوِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا أَسْلَفْتَ فِي شَيْءٍ فَلَا  
تَصْرِفْهُ إِلَى غَيْرِهِ. وَرَوَى رِوَايَةَ الرَّوَدْبَارِيِّ: مَنْ أَسْلَفَ فِي شَيْءٍ فَلَا يَصْرِفُهُ إِلَى غَيْرِهِ.

وَالْإِعْتِمَادُ عَلَى حَدِيثِ النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ قَبْلَ أَنْ يُسْتَوْفَى. لِأَنَّ عَطِيَّةَ الْعَوَّلِيَّ لَا يُحْتَجُّ بِهِ.

(۱۱۱۵۳) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو کسی چیز میں بیع سلف کرے تو اسے غیر کی طرف  
منتقل نہ کر اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: جو شخص کسی شے میں بیع سلف کرے وہ اسے غیر کی طرف منتقل نہ کرے۔

اور اعتبار اس حدیث پر ہے جس میں گندم کو اپنے قبضے میں لینے سے پہلے بیچنے سے منع کیا گیا ہے۔

(۱۱۱۵۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا  
أَبُو عَوَّالَةَ عَنْ حُصَيْنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ حَلِيدَةَ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ السَّلْفِ قُلْتُ: إِنَّا نُسَلِّفُ  
فَنَقُولُ: إِنْ أُعْطِينَا بَرًّا فَبِكَذَا وَإِنْ أُعْطِينَا تَمْرًا فَبِكَذَا قَالَ: أَسْلِمُ فِي كُلِّ صَنْفٍ وَرِقًّا مَعْلُومَةً فَإِنْ أَعْطَاكَ  
وَالْأَفْعُلُ وَأَسْ مَالِكَ وَلَا تَرُدَّهُ فِي سِلْعَةِ أَخْرَجِي. [مسند ابن ابی شیبہ ۲/۱۴۰۰]

(۱۱۱۵۳) زید بن خلیفہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بیع سلف کے بارے میں پوچھا، میں نے ان سے کہا: ہم بیع  
سلف کرتے ہیں اور کہتے ہیں: اگر ہمیں گندم دی گئی تو فلاں نرخ پر لیں گے اور ترکھوردی گئی تو فلاں نرخ پر لیں گے۔ انہوں نے  
جواب دیا: ہر موسم گرما میں معلوم چاندی کے ساتھ بیع سلم کر اگر وہ تجھے دے اور اگر نہ دے تو اپنا اس المال واہس لے لو اور  
اسے کسی دوسرے سامان کے عوض مت بیچ۔

(۱۱۱۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ بِعَدَاةِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُصَيْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ  
أَبِي حَبْشَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا الصَّحَّاحُ بْنُ عَفْمَانَ عَنْ بَكْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ  
سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ وَهُوَ بِالْمَدِينَةِ وَكَانَ مَرْوَانَ قَدْ أَحْلَى

بِيعَ الصُّكُوكِ الَّتِي بِالْأَجَالِ قَبْلَ أَنْ تُسَوَّى لَهَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَحَلَّتْ الرِّبَا بَيْعَ الطَّعَامِ قَبْلَ أَنْ يُسَوَّى وَأَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ ابْتِاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَسَوِّيَهُ. لَوْ دَا مَرَوَانَ بْنِ الْحَكَمِ ذَلِكَ الْبَيْعُ. [مسلم ۱۵۲۸]

(۱۱۱۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مروان بن حکم کے پاس مدینہ میں گیا، مروان نے بیع صلوک جس کی مدت مقرر ہوتی ہے حلال قرار دی تھی مکمل طور پر قبضے میں لینے سے پہلے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اسے کہا: تو نے سود کو حلال قرار دیا ہے، چنانچہ گندم بھی جاتی ہے، حالانکہ اسے اپنے قبضے میں نہیں لیا گیا ہوتا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص گندم خریدے وہ اسے پورا ماپ لینے سے پہلے نہ بیچے چنانچہ مروان نے اس بیع سے روک دیا۔

(۱۱۱۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَسَّجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ لِمَرَوَانَ: أَحَلَّتْ بَيْعَ الصُّكَاكِ وَلَكِنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ قَبْلَ أَنْ يُسَوَّى قَالَ فَحَطَبَ مَرَوَانٌ وَنَهَى عَنْ بَيْعِهَا. قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَّارٍ فَرَأَيْتَ الْحَرَسَ يَأْخُذُونَهَا مِنْ أَيْدِي النَّاسِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

(۱۱۱۵۶) سلمان بن یسار فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے مروان سے کہا: تو نے بیع صلوک کو حلال قرار دیا ہے حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے گندم ماپ لینے سے پہلے بیچنے سے منع کیا ہے۔ کہتے ہیں کہ پھر مروان نے خطبہ دیا اور اس بیع سے روک دیا، سلمان بن یسار فرماتے ہیں کہ میں نے سپاہیوں کو دیکھا وہ لوگوں کے ہاتھوں سے اسے چھین رہے تھے۔

(۱۲۷) بَابُ كَيْفِيَّةِ الْكَيْلِ إِذَا كَانَ قَدْ سَلَفَ فِي شَيْءٍ بِكَيْلٍ

جب کسی چیز میں ناپ کر بیع مسلم کی گئی ہو تو اس میں ناپنے کا طریقہ

(۱۱۱۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَمِيرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَثَّابٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ ابْتِاعَ شَيْئًا فَحَضَى لَهُ فِي الْمِكْيَالِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: أُرْسِلْ بِكَ وَلا تَمْسِكْ عَلَيَّ رَأْسِي فَإِنَّمَا لِي مَا أَعَدَّ الْمِكْيَالُ. [ضعف]

(۱۱۱۵۷) عباد بن جعفر فرماتے ہیں کہ ابن عمر نے کوئی چیز خریدی تو انہیں وزن میں چیز کم دی گئی تو حضرت عبداللہ بن عمر نے فرمایا: اپنے ہاتھوں کو حرکت میں لا (یعنی وزن پورا کر) انہیں اپنے سر پر باندھ کر نہ رکھ، میرے لیے تو وہی ہے جو میال (کنڈا)



وزن کرے گا۔

(۱۱۱۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سُهَيْبٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ حَدَّثَنَا الشَّايْبِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ  
بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ: لَا دَقٌّ وَلَا رَدْمٌ وَلَا زَلَّةٌ. [ضعيف]  
(۱۱۱۵۸) عطاء فرماتے ہیں کہ نہ گھٹیا ہوگی نہ کم تر ہوگی اور نہ جھکا دیا جائے گا۔

(۱۳۸) بَابُ أَصْلِ الْوُزْنِ وَالْكَيْلِ بِالْحِجَازِ وَهَذَا مِنْ مَسَائِلِ الرِّبَا إِذَا بِيَعَ جِنْسٌ  
الْوَاحِدِ بَعْضُهُ بِبَعْضٍ

وزن اور ناپ کی اصل حجازی ہے اور جب ایک ہی جنس کو کم و بیش کر کے بیچا جائے تو یہ سود ہے

(۱۱۱۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْوَيْسِ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ  
حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
ﷺ: الْمِكْيَالُ مِكْيَالُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَالْوَزْنُ وَزْنُ أَهْلِ مَكَّةَ. [ابوداؤد، ۲۳۴۰، نسائی، ۲۲۶/۴]

(۱۱۱۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکیال (ناپے کا آلہ) اہل مدینہ کا ہی قابل اعتبار ہے  
اور وزن کے پیمانے اہل مکہ کے ہوں گے۔

(۱۱۱۶۰) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي نَعِيمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ  
(ج) وَأَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ التَّرَيْسِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ  
حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: الْمِكْيَالُ مِكْيَالُ أَهْلِ مَكَّةَ  
وَالْمِيزَانُ مِيزَانُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ. قَالَ سُلَيْمَانٌ هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو أَحْمَدَ لَقَالَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَخَالَفَ أَبُو نَعِيمٍ فِي  
لَفْظِ الْحَدِيثِ وَالصَّوَابُ مَا رَوَاهُ أَبُو نَعِيمٍ بِالْإِسْنَادِ وَاللَّفْظِ.

(۱۱۱۶۰) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکیال اہل مکہ کا اور وزن اہل مدینہ کا معتبر ہے۔

(۱۳۹) بَابُ مَا جَاءَ فِي ابْتِغَاءِ الْبِرِّ كَيْفَ مِنَ كَيْلِ الطَّعَامِ

غلے کو ماپنے سے برکت حاصل کرنے کا بیان

(۱۱۱۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سُهَيْبٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّكْمِيُّ وَأَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي  
الْقَوَارِيسِ وَأَبُو عَشْمَانَ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَأَوْلُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ  
حَدَّثَنَا هَارُونَ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ تَوْبَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ

خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمُقَدَّمِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: كَيْلُوا طَعَامَكُمْ بِبَارِكٍ لَكُمْ  
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَيَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ يَزِيدٍ وَقَالَ: بَارِكٌ لَكُمْ فِيهِ.

[مسند احمد ۴۰: ۴۱۴۵-۴۳۹]

(۱۱۶۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے اہل مکہ کے زیادہ معتبر ہیں اور وزن اہل مدینہ کا زیادہ معتبر ہے۔

(۱۱۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حَسَّانِ  
الْأَنْمَاطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا ثَوْرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسِيُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مَرْجَمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ  
حَمْزَةَ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ يَزِيدٍ لَدَ كُوفَةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُوسَى عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ.

(۱۱۶۳) حضرت مقدم بن معدیکرب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی گندم اور گنے کو تاپو، اللہ تعالیٰ برکت عطا فرمائے گا۔

(۱۱۶۴) وَرَوَاهُ أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جَبْرِ بْنِ  
لُحَيْمٍ عَنِ الْمُقَدَّمِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ  
الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ لَدَ كُوفَةَ. [صحيح]

(۱۱۶۳) ثور بن یزید سے کچھلی روایت کی طرح مقول ہے۔

(۱۱۶۵) وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمُقَدَّمِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ  
الْأَنْصَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: كَيْلُوا طَعَامَكُمْ بِبَارِكٍ لَكُمْ فِيهِ. أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ  
عَبْدِ اللَّهِ الْحُرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا عُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْبُرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ  
عُثْمَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى لَدَ كُوفَةَ. [صحيح]

(۱۱۶۴) حضرت ابوالباب انصاری فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اپنے غلے کو تاپ لو تیارے لیے اس میں برکت نازل کی جائے گی۔..... ابن مبارک سے کچھلی روایت کی طرح مقول ہے۔

(۱۵۰) بَابُ تَرْكِ التَّطْفِيفِ فِي الْكَيْلِ

ہاپنے میں کمی بیشی ترک کرنے کا بیان

(۱۱۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْكَلْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ

الرَّحْمَنِ بْنِ بَشْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَالِدِهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي يَزِيدُ النَّحْوِيُّ أَنَّ عِكْرِمَةَ حَدَّثَهُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنَّا قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ - الْمَدِينَةَ كَانُوا مِنْ أَحْسَبِ النَّاسِ تَحِيًّا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَوَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ﴾ فَأَحْسَرُوا الْكَيْلَ بَعْدَ ذَلِكَ. [ابن ماجہ ۲۶۲۳]

(۱۱۱۶۶) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب نبی ﷺ مدینہ یزید تشریف لائے تو لوگ ناپ تول کے لحاظ سے بہت لدے تھے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿وَوَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ﴾ [سورہ مطفین ۱] اس کے بعد لوگوں نے اپنی ملاح کر لی۔

(۱۱۱۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّحْبِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّكُمْ قَدْ وَكَيْتُمْ أَمْرًا هَلَكْتَ فِيهِ الْأُمَّمُ السَّالِفَةُ الْمُكْيَالُ وَالْوَيْزَانُ. أَسْتَدُّهُ أَبُو عَلِيٍّ: حَنْشٌ. وَوَلَقَهُ غَيْرُهُ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

(۱۱۱۶۶) حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے تاجروں کی جماعت! تم ایسے معاملے کے والی بنے ہو جس میں گزشتہ امتیں ہلاک ہو گئیں، یعنی ناپ تول۔

(۱۱۱۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ سَمِعْتُ كُرَيْبًا يَقُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: يَا مَعْشَرَ الْأَعْرَابِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ وَكَيْتُمْ أَمْرَيْنِ أَهْلَكَ بِهِمَا الْقُرُونُ مِنْ لَيْلِكُمْ الْمُكْيَالُ وَالْوَيْزَانُ.

(۱۱۱۶۷) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: اے عجیوں کی جماعت! اللہ تعالیٰ نے تمہیں وہ دو کام سپرد کیے ہیں، جن میں تم سے پہلی امتیں ہلاک ہوئی تھیں، یعنی ناپ تول۔

### (۱۵۱) بَابُ الْمُعْطَى يَرْجِعُ فِي الْوِزْنِ وَالْوِزَانِ يَزِنُ بِالْأَجْرِ

دینے والا وزن میں اضافہ کرے اور وزن کرنے والا اجرت لے کر وزن کرے

(۱۱۱۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ دِقَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: اشْتَرَى مِنِّي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بَعِيرًا فَأَرْجَحَ لِي قَلَمٌ تَزَلُ بِتِلْكَ الذَّرَاهِمِ مَعِيَ حَتَّى أَصِيبَتْ يَوْمَ الْحَرَّةِ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّوْحِجِ مِنْ حَيْثُ شُعْبَةُ.

(۱۱۶۸) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے ایک اونٹ خریدا، آپ نے مجھے اضافی درہم دیے اور وہ درہم حرہ کے واقعہ تک میرے پاس رہے۔

(۱۱۶۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَدُوٍّ الرَّحْمَنِيُّ يَحْيَى الْمُقْرِئُ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ جَلَيْتُ أَنَا وَمَخْرُفَةُ الْعَبْدِيِّ بَرًّا مِنْ هَجَرَ أَوْ الْبَحْرَيْنِ فَلَمَّا كُنَّا بَيْنِي أَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَأَشْفَرَى مِنِّي سَرَاوِيلٌ قَالَ: وَكَمْ وَرَّانٌ يَزِنُ بِالْأَجْرِ فَدَفَعَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الثَّمَنُ لَمْ قَالَ لَهُ: زِنْ وَأَرْجِحْ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ سِمَاكِ. [مسند احمد ۴/۳۵۷]

(۱۱۶۹) حضرت سويد بن قيس فرماتے ہیں: میں اور خزيمہ بن عمار بن سفيان سے کپڑا لائے، جب ہم سخی میں تھے تو رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے ایک شلوار خریدی۔ وہ کہتے ہیں کہ وہاں پر ایک وزن کرنے والا تھا جو اجرت لے کر وزن کرتا تھا، رسول اللہ ﷺ نے اسے قیمت دی اور فرمایا: وزن کر۔

(۱۱۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ فَذَكَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: بَرًّا مِنْ هَجَرَ فَبِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَرَاوِيلٌ وَكَمْ وَرَّانٌ يَزِنُ بِالْأَجْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: زِنْ وَأَرْجِحْ. وَخَالَفَهُمَا شُعْبَةُ. (۱۱۷۰) ايضاً

(۱۱۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَفْوَانَ مَالِكَ بْنَ عَمِيرٍ يَقُولُ: بَعْتُ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ رِجْلًا سَرَاوِيلَ قَبْلَ الْهَجْرَةِ بِثَلَاثَةِ دَرَاهِمٍ فَوَزَنَ لِي فَأَرْجِحَ لِي.

(۱۱۷۱) مالک بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ہجرت سے پہلے تین درہم کا مجھ سے ایک شلوار کا کپڑا خریدا، آپ ﷺ نے مجھے تین درہم دیے اور اضافی بھی دے۔

(۱۱۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غَمْرٍ وَمُسَيْبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَعْنِيُّ قَرِيبٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِي صَفْوَانَ بْنِ عَمِيرَةَ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - بِمَكَّةَ قَبْلَ أَنْ يَهْجَرَ وَبِعْتُهُ سَرَاوِيلَ فَوَزَنَ فَأَرْجِحَ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ قَيْسٌ كَمَا قَالَ سُفْيَانُ وَالْقَوْلُ قَوْلُ سُفْيَانَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ: كَانَ سُفْيَانُ أَحْفَظَ مِنِّي.

(۱۱۷۲) ابو صفوان بن عمیرہ فرماتے ہیں: میں ہجرت سے پہلے رسول اللہ ﷺ کے پاس مکہ میں آیا، میں نے آپ سے شلوار

کپڑا خریدا۔ آپ ﷺ نے مجھے اس کی پوری قیمت دی اور اضافی بھی دی۔

## (۱۵۲) باب مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ كَسْرِ الدِّرَاهِمِ وَالذَّنَالِيرِ

ورہم اور دینار توڑنے کی نہی کا بیان

(۱۱۷۳) أَخْبَرَنَا الْقُفَيْبِيُّ أَبُو مَنْصُورٍ الْبَغْدَادِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَمْدَانَ وَأَبُو نَصْرٍ بْنُ قَنَادَةَ وَأَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الصَّفَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْكُتَيْبِيُّ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ لُضَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى أَنْ تُكْسَرَ سِكَّةُ الْمُسْلِمِينَ الْجَائِزَةُ بَيْنَهُمْ إِلَّا مِنْ بَأْسٍ أَنْ يُكْسَرَ دِرْهَمًا لِيُجْعَلَ فِضَّةً أَوْ يُكْسَرَ دِينَارٌ لِيُجْعَلَ ذَهَبًا.

(۱۱۷۳) حضرت عبداللہ مرنی فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کے مابین رائج سکہ کو توڑنے سے منع کیا الا کہ درہم کو توڑ کر چاندی حاصل کی جائے یا دینار کو توڑ کر سونا حاصل کیا جائے۔

## (۱۵۳) باب مَا جَاءَ فِي بَيْعِ الْعُقَارِ

گھر کے ساز و سامان کو بیچنے کا بیان

(۱۱۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدَلِيُّ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ حَلْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: مَنْ بَاعَ دَارًا وَلَمْ يَشْتَرِ بِشَيْئٍ دَارًا لَمْ يَبَارِكْ لَهُ فِيهَا أَوْ لَيْسَ مِنْ كَمُونِهَا. [الصحيحه ۲۳۲۷]

(۱۱۷۴) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے گھر بیچا اور اس قیمت سے کوئی اور گھر نہ خریدا تو اس قیمت میں کوئی برکت نہیں ہوگی۔

(۱۱۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّبْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَمزَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَمْرٍو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ سَعِيدِ بْنِ حُرَيْثٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: مَنْ بَاعَ دَارًا أَوْ عَقَارًا فَلَمْ يَجْعَلْ لِنَفْسِهِ فِيهَا مِثْلَهَا لَمْ يَبَارِكْ لَهُ فِيهَا. [الصحيحه ۲۳۲۷]

(۱۱۷۵) حضرت سعید بن حرث فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے گھر یا گھر کا سامان بیچا اور اس کے بدلے میں کوئی اس جیسا گھر نہ خریدا تو اس قیمت سے برکت اٹھ جاتی ہے۔

(۱۱۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَوِيهِ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمُحَمَّدِيَّ أَبَا ذِي حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ التُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمُعِجِدِ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَهَاجِرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَمْرٍو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سَعْدٍ بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ بَاعَ دَارًا أَوْ عَقَارًا فَلْيَعْلَمْ أَنَّهُ كَيْفَ أَنْ لَا يَبَارَكَ لَهُ فِيهِ إِلَّا أَنْ يَجْعَلَهُ فِي سَبِيلِهِ.

(۱۱۷۶) حضرت سعید بن حرث فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے گھر بیچا یا ساز و سامان بیچا تو اسے جان لینا چاہیے کہ ہو سکتا ہے اس قیمت سے برکت اٹھ جائے الا یہ کہ وہ قیمت اسی طرح کے کام میں لگائی جائے۔

(۱۱۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السَّكْرِيُّ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ عَسَّانَ الْعَلَابِيُّ حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ بَنِي تَيْمِمْ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسَةَ قَالَ فِي تَفْسِيرِهِ هَذَا الْحَدِيثِ: مَنْ بَاعَ دَارًا وَلَمْ يَشْفِرْ مِنْ تَعْنُهَا دَارًا لَمْ يَبَارَكَ لَهُ فِي تَعْنُهَا قَالَ سُفْيَانُ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ ﴿وَبَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَامًا﴾ مَنْ بَاعَ دَارًا لَمْ يَبَارَكَ لَهُ فِي سَبِيلِهِ وَلَمْ يَبَارَكَ لَهُ.

(۱۱۷۷) حضرت ابن عبید اللہ فرماتے ہیں: آپ ﷺ کی حدیث کہ جو شخص گھر بیچے اور اس قیمت سے گھر نہ خریدے تو اس قیمت سے برکت اٹھ جاتی ہے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ سفیان اللہ کے فرمان ﴿وَبَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَامًا﴾ کے متعلق فرماتے تھے کہ پھر جب برکت سے کھل جائے اور اسے اسی طرح کے کام میں نہ لگائے تو اس میں برکت نہیں کی جاتی۔

(۱۵۴) بَابُ مَا جَاءَ فِي بَيْعِ دُورِ مَكَّةَ وَكِرَائِهَا وَجَرِيَانِ الْإِثْرِ فِيهَا

مکہ کے گھروں کو بیچنے، کرائے پر دینے اور ان میں وراثت جاری کرنے کا بیان

(۱۱۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَطَّابُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حُرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ أَنَّ عَمْرٍو بْنَ عَفَّانَ أَخْبَرَهُ عَنْ أَسَمَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ تَنْزِلُ لِي دَارِكٌ بِمَكَّةَ قَالَ: وَهَلْ تَرَكْتَ لَنَا عَقِيلَ مِنْ دَارٍ أَوْ دُورٍ. قَالَ: وَكَانَ عَقِيلٌ وَرِثَ أَبَا طَالِبٍ هُوَ وَطَالِبٌ وَلَمْ يَرِثْهُ جَعْفَرٌ وَلَا عَلِيُّ لِأَنَّهُمَا كَانَا مُسْلِمِينَ وَكَانَ عَقِيلٌ وَطَالِبٌ كَافِرَيْنِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ كَانَ عَمْرٌو بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: لَا يَرِثُ الْمُؤْمِنُ الْكَافِرَ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَمْرٍو

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَرْمَلَةَ وَغَيْرِهِ.

[صحیح۔ بخاری ۱۰۵۸۸ و مسلم ۱۲۵۱]

(۱۱۷۷) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: اے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کہہ میں نے گھر میں قیام کریں گے؟ آپ نے فرمایا: کیا عقل نے ہمارے لیے کوئی گھر چھوڑا ہے؟ کہتے ہیں کہ عقل اور طالب لالاب کے وارث بنے تھے اور حضرت جعفر اور علی رضی اللہ عنہما وارث نہیں بنے تھے کیونکہ وہ دونوں سفیان تھے اور طالب اور عقل بن کافر تھے۔ اسی وجہ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: مومن کافر کا وارث نہیں بنتا۔

(۱۱۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلْمَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَجَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي لِقَاءِ فَتْحِ مَكَّةَ قَالَ لَجَاءَهُ أَبُو سُفْيَانَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أُبَدِّثُ خَضْرَاءَ فَرُؤَيْشٍ لَا فَرُؤَيْشَ بَعْدَ الْيَوْمِ لَقَالَ: مَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ وَمَنْ أَلْقَى سِلَاحَهُ فَهُوَ آمِنٌ وَمَنْ أَغْلَقَ بَابَهُ فَهُوَ آمِنٌ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلْمَةَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ الْمُخَبَّرِ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَلَيْبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ: فَاقْبَلِ النَّاسَ إِلَيَّ دَارَ أَبِي سُفْيَانَ وَأَغْلِقِ النَّاسَ أَبُوَابِهِمْ. [صحیح۔ مسلم ۱۷۸۰]

(۱۱۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابو سفیان رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور: اے اللہ کے رسول! قریش کے سردار ہلاک ہو گئے ہیں۔ آج کے بعد کوئی قریشی نہیں رہے گا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوسفیان کے گھر داخل ہو جائے اسے امن ملے گا اور جو شخص اپنا اسلحہ پھینک دے، اسے بھی امن ملے گا اور جو شخص اپنے کا دروازہ بند کر دے وہ بھی محفوظ رہے گا۔ راوی کہتا ہے کہ لوگ ابوسفیان کے گھر داخل ہو گئے اور انہوں نے اپنے گھروں کو بند کر لیا۔

(۱۱۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْقَلْبِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُنْدَارٍ الضَّمِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُخَبَّرِ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ فَرُوحٍ مَوْلَى نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ قَالَ: اشْتَرَى نَافِعُ بْنُ عَبْدِ الْحَارِثِ مِنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ دَارَ الشَّجَنِ لِعَمْرِ بْنِ الْخَطَّابِ إِنْ رَضِيَهَا وَإِنْ كَرِهَهَا أُعْطِيَ نَافِعُ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ أَرْبَعِمِائَةٍ قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ: فَهُوَ يَسْحَنُ النَّاسَ الْيَوْمَ بِمَكَّةَ. وَيَذَكَّرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ: أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ كِرَاءِ بَيْتِ مَكَّةَ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ الْكِرَاءُ مِثْلُ الشَّرَاءِ قُلِدِ اشْتَرَى عَمْرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ دَارًا بِأَرْبَعَةِ آلَافٍ وَرَبْعِهِ.

(۱۱۸۰) عبدالرحمن بن فروخ فرماتے ہیں کہ نافع بن حارث رضی اللہ عنہ نے صفوان بن امیہ سے ایک قید خانہ خریدا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو

دینے کے لیے۔ اگر وہ اسے پسند کریں گے تو حضرت تابع سے صفوان بن امیہ کو چار سو دین کے۔ ابن سعد کہتے ہیں: وہ مکہ آج بھی جبل کے طور پر استعمال ہوتا ہے، حضرت عمرو بن دینار سے پوچھا گیا: کیا مکہ کے گھروں کو کرائے پر دیا جاسکتا ہے انہوں نے کہا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے جیسا کہ خریدنے میں کوئی حرج نہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے صفوان بن امیہ سے چار سو درہم کا ایک گھر خریدا تھا۔

(۱۱۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُحْسِنِ بْنُ بَشْرَانَ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا حَكْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ يُعْجِدُ بِمَكَّةَ مَا لَا يُعْجِدُ بِهَا أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ أَوْصَتْ لَهُ عَالِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِعُجْرِيهَا وَاشْتَرَى حُجْرَةَ سَوْدَةَ.

(۱۱۸۱) ہشام بن عمرو فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ جس طرح مکہ میں گھر تیار کرتے تھے۔ اس طرح کوئی نہیں کر سکتا تھا۔ حضرت عائشہ نے انہیں اپنے کمرے کی وصیت کی تھی اور انہوں نے حضرت سودا کا حجرہ خریدا تھا۔

(۱۱۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السَّكْرِيُّ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ عَبْدُ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ عَسَانَ الْغَلَابِيُّ حَدَّثَنِي الزُّبَيْرُ قَالَ: بَاعَ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ دَارَ النَّدْوَةِ مِنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ بِعَانَةِ أَلْفٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ: يَا خَالِدُ بَعْتَ مَأْكُورَةَ قُرَيْشٍ وَكَرِمَتَهَا فَقَالَ: هِيَ هَاتِي يَا ابْنَ أَبِي ذَهَبٍ الْمَكَارِمُ فَلَا مَكْرَمَةَ الْيَوْمِ إِلَّا الْإِمْدُ قَالَ فَقَالَ: ائْتَهُمُوا أَنَّهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بَعْثُ الْكِرَامِ.

(۱۱۸۲) فضیل بن عسار فرماتے ہیں کہ زبیری کہتے ہیں: حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے دارالندوہ کو حضرت معاویہ بن ابوسفیان سے ایک لاکھ کا بیچا تو حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: اے ابو خالد! آپ نے قریش کی بڑی عزت دار بیچ دی۔ انہوں نے کہا: اے سچے! جانے دیں۔ جاہلیت کی عزت ختم ہو گئی ہے۔ آج صرف اسلام کی بدولت عزت ہے، پھر انہوں نے کہا: گواہ رہو! یہ تمام درہم اللہ کے راستے میں صدقہ ہیں۔

(۱۱۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ هِلَالُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ جَعْفَرِ الْمُحَقَّارِ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا الْمُحْسِنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَرَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَمِيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ مَهَاجِرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ-: مَكَّةُ مَنَاحٍ يَمَاحُ رَبَاعُهَا وَلَا تَوَاجِرُ بَيْوتُهَا. إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَهَاجِرٍ ضَعِيفٌ وَأَبُوهُ غَيْرُ قَوِيٍّ وَاخْتَلَفَ عَنْ قُرَيْشٍ عَنْهُ هَكَذَا وَرَوَى عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو مَرْفُوعًا بِبَعْضِ مَعْنَاهُ.

(۱۱۸۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مکہ اونٹوں کی اقامت گاہ ہے، لہذا اس چار دیواری نہ بنی جائے اور نہ یہاں کے گھر اجرت پر دیے جائیں۔



۱۱۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادَ وَأَبُو جَعْفَرٍ بْنُ عَبْدِ الْحَافِظِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَبَّرِ السُّكْرِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعَرَبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: مَكَّةُ حَرَامٌ وَحَرَامٌ بَيْعُ رِبَاعِهَا وَحَرَامٌ أَجْرُ بَيْوتِهَا . كَذَا رَوَى مَرْوَعًا وَرَفَعَهُ وَهُمْ وَالصَّحِيحُ أَنَّهُ مَوْقُوفٌ لِأَنَّ لِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّكْرِيُّ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيِّ .

۱۱۱۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ حرم ہے اور یہاں کا سبزہ (چارہ) بیچنا بھی مہرے اور یہاں کے گھرا جرت پر دینا بھی حرام ہیں، اسی طرح اس حدیث کو مروعا روایت کیا گیا ہے اور یہ وہم ہے۔ صحیح یہ ہے کہ یہ حدیث موقوف ہے۔ یہ بات مجھے عبدالرحمن سلمی نے امام دارقطنی سے بیان کی ہے۔

۱۱۱۲) أَخْبَرَنَا هِبَةُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ الطَّبْرِيُّ الْقُفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سَوِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأَمْوِيُّ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ الْيَدَى يَأْكُلُ كِرَاءَ بَيْوتِ مَكَّةَ إِنَّمَا يَأْكُلُ فِي بَعْطِيهِ نَارًا . وَكَذَلِكَ، وَأَهُ مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ بِهَذَا اللَّفْظِ مَوْقُوفًا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو .

۱۱۱۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جو شخص مکہ کے گھروں کا کرایہ کھاتا ہے وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتا ہے۔

۱۱۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَرَّابِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ سَوِيدٍ عَنْ عُمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ نَضْلَةَ الْكِنَانِيِّ قَالَ: كَانَتْ بَيْوتُ مَكَّةَ تُدْعَى السَّوَالِبُ لَمْ تَبِعْ رِبَاعِهَا فِي زَمَنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَلَا أَبِي بَكْرٍ وَلَا عَمْرٍو مَنِ احْتِاجَ سَكَنَ وَمَنِ اسْتَعْنَى أَسْكَنَ . هَذَا مُنْقَطِعٌ .

وَفِيهِ إِخْبَارٌ عَنْ عَادَتِهِمْ الْكِرَامِيَّةِ فِي إِسْكَانِهِمْ مَا اسْتَفْتُوا عَنْهُ مِنْ بَيْوتِهِمْ وَقَدْ أَخْبَرَ مَنْ كَانَ أَعْلَمَ بِشَأْنِ مَكَّةَ مِنْهُ عَنْ جَرِيحَانَ الْإِرْدِثِ وَالْبَيْعِ لَهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ .

۱۱۱۵) علقمہ بن نضلة کنانی فرماتے ہیں: مکہ کے گھروں کو سوائب کہتے تھے رسول اللہ ﷺ ابو بکر رضی اللہ عنہما اور عمر رضی اللہ عنہما کے دور میں بیچ نہیں جاتے تھے، جو شخص ضرورت مند ہوتا وہ ان میں سکونت اختیار کرتا اور جو شخص غنی ہوتا وہ دوسروں کو رہائش دیتا تھا۔ یہ صحیح ہے۔ اس حدیث میں اس اچھی عادت کا پتا چلتا ہے جو وہ لوگوں کو رہائش دیتے تھے اور یہ خبر اس نے دی ہے جو مکہ کے دنوں میں وراثت اور خرید و فروخت کے بارے میں سب سے زیادہ جانتے والا ہے۔ واللہ اعلم

## (۱۵۵) باب مَا جَاءَ فِي الْإِسْتِيَاةِ وَالْمَمَاسِحَةِ

نرخ پوچھنے اور نرمی کرنے کا بیان

(۱۱۸۷) رَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : سَيِّدُ السُّلْطَةِ أَحَقُّ أَنْ يَسْتَمَّ . [ابو داؤد فی المراسیل ۶۶] .  
(۱۱۸۷) حضرت ابن ابی حسین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین سامان کا حق ہے کہ پہلے اس کا نرخ دریافت کیا جائے۔

(۱۱۸۸) وَعَنْ أَبِي تَوْبَةَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : مَرَّ النَّبِيُّ ﷺ - عَلَى أَعْرَابِيٍّ يَبِيعُ دَاةً فَقَالَ : عَلَيْكَ بِأَوَّلِ سَوْمٍ أَوْ أَوَّلِ الْأَرْبَاحِ مَعَ السَّمَّاحِ . [ابو داؤد فی المراسیل ۱۶۷] .  
(۱۱۸۸) امام زہری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک بدو کے پاس سے گزرے جو چیز بیچ رہا تھا تو آپ نے فرمایا: پہلے پرعی سودا سے دیا کرو کیونکہ منافع نرمی کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔

(۱۱۸۹) وَعَنْ قُتَيْبَةَ وَنَحْوِي بْنِ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي زَالِدَةَ عَنْ أَبِي بَعْقُوبِ الْقَفِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَعْنَى ابْنِ أَبِي مَالِكٍ قَالَ بَايَعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ سِلْعَةً فَقَالَ : هَاتِي بِذَلِكَ أَمَّا سَمْتُكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ : الْبُرُوكَةُ - الْمَمَاسِحَةُ . أَخْبَرَنَا بِجَمِيعِ ذَلِكَ أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْقَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَازِمٍ اللَّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُمْ . [ابو داؤد فی المراسیل ۸] .

(۱۱۸۹) حضرت ابن ابی مالک فرماتے ہیں: میں نے محمد بن سعد کو کوئی چیز بیچی تو انہوں نے کہا: اپنا ہاتھ آگے کیجیے۔ میں آ سے نرمی کرتا ہوں کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: برکت نرمی کرنے میں ہے۔



# کِتَابُ الرَّهْنِ

## رہن کے احکام

(۱) باب جَوَازِ الرَّهْنِ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿ فَرِهَانَ مَكْبُوضَةٍ ﴾

رہن کے جواز کا بیان ..... اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ”پس قبضے میں لی ہوئی رقمیں“

۱۱۱۱ (أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ  
وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو كَرِيْبًا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَوْحِي قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ  
قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْعَبْدِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ  
عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - طَعَامًا مِنْ يَهُودِيٍّ بِسِتِينَ وَرَهْنَهُ دِرْعَاهُ مِنْ  
حَبِيبِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ وَأَخْرَجَهُ هُوَ وَمُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ  
الْأَعْمَشِ. [مسلم ۱۶۰۲]

(۱۱۱۱) حضرت عائشہ فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ایک یہودی سے ادھار گندم خریدی اور لوہے کی زرہ گروی رکھی۔

۱۱ (أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الدَّقِيقِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ  
هَارُونَ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ  
حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: تَوَلَّى النَّبِيُّ ﷺ  
دِرْعَهُ مَرْهُوْلَةً عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِثَلَاثِينَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ. وَلَمْ يَذْكُرْ يَزِيدُ عِنْدَ يَهُودِيٍّ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي  
الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ.

(۱۱۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جس وقت نبی ﷺ فوت ہوئے اس وقت آپ کی زرہ ایک یہودی کے پاس تین سار جو کے عوض گروی رکھی ہوئی تھی۔

(۱۱۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَطِيبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْسَنٍ الْمُحَمَّدِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَوَدَّ أَنْ يَرُدَّهٗ مَرْمُورَةً عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِتَلَّاحِينَ صَاعًا شَعِيرًا طَعَامًا أَخَذَهَا لِأَهْلِيهِ. [مسند احمد ۳۳۹۹]

(۱۱۹۳) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ فوت ہوئے اور آپ ﷺ کی زرہ ایک یہودی کے پاس گروی رکھی ہوئی تھی، آپ نے اپنے گھروالوں کے لیے تین سار جگر خریدے تھے۔

(۱۱۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَشَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ بِخَيْرِ شَيْءٍ وَإِهَالَةٍ سَبِيحَةٍ وَقَدْ رَهَنَ دِرْعَاهُ بِشُعَيْرٍ وَقَدْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَا أَصْبَحَ عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ وَلَا أَنَسَى إِلَّا صَاعًا وَإِنَّمَا يَوْمِيَوْمًا يَسْعَةُ أَبْيَاتٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِرَاهِيمَ وَرَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَنَسِ أَبِي الْكَيْسِ الْبَصْرِيِّ عَنْ هِشَامِ الدُّسْتُرِيِّ وَرَوَاهُ فِيهِ بِالْمَدِينَةِ. [صحیح- بخاری ۲۰۶۶]

(۱۱۹۵) حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں: میں جو کی روٹی اور کھلی ہوئی جگر نبی رسول اللہ ﷺ کے پاس لیے کر گیا، آپ اپنی زرہ جو کے بدلے گروی رکھی ہوئی تھی۔ میں نے آپ سے سنا کہ آل محمد کے پاس ایک دن میں ایک صاع سے زیادہ کبھی نہیں ہوتا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ان دنوں آپ کی نو بیاں تھیں۔

(۱۱۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى: مُحَمَّدُ الْمُشَيْ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنَسِ: أَنَّهُ مَشَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِ شُعَيْرٍ وَإِهَالَةٍ سَبِيحَةٍ قَالَ وَقَدْ رَهَنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ دِرْعَاهُ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِالْمَدِينَةِ فَأَخَذَ بِهِ شُعَيْرًا لَا وَقَدْ سَمِعْتُهُ قَائِمًا يَقُولُ: مَا أَصْبَحَ عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَاعٌ تَمْرٌ وَلَا صَاعٌ شُعَيْرٍ. وَإِنَّ عِنْدَهُ لَكِ نِسْوَةً يَوْمِيَوْمًا. رَوَاهُ شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ قَنَادَةَ وَذَكَرَ فِيهِ قَوْلَهُ بِالْمَدِينَةِ.

(۱۱۹۷) حضرت انس فرماتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس جو کی روٹی اور جگر لیے کر گیا، آپ ﷺ نے اپنی زرہ کے ایک یہودی کے پاس گروی رکھی ہوئی تھی۔ آپ ﷺ نے اپنے گھروالوں کے لیے اس یہودی سے گندم لی تھی اور میں ایک دن آپ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آج آل محمد کے پاس نہ ایک صاع گندم ہے اور نہ ایک صاع جو ہیں اور ان دنوں آپ سے بیاں تھیں۔

۱۱۱۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَرَبِيُّ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ يُمُؤنَ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ قَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: دَعَى النَّبِيُّ ﷺ إِلَى خُبْرِ الشَّعِيرِ وَإِهَالَةِ سَنَخَةٍ وَقَدْ سَمِعْتَهُ ذَاكَ غَدَاةً يَقُولُ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا أَصْبَحَ عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَاعَ حَبِّ وَلَا صَاعَ نَمْرٍ. وَإِنَّ لَهُ يَوْمَئِذٍ تِسْعَ بَسُوقٍ وَقَدْ رَهَنَ يَوْمَئِذٍ دِرْعًا لَهُ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِالْمَدِينَةِ أَحَدًا مِنْهُ صَاعًا مَا وَجَدَ مَا يَكْفِيهِ أَوْ قَالَ مَا يَفْتَكُهُ.

(۱۱۱۹۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کو جو کی روٹی اور چربی کی دعوت دی گئی۔ میں نے ایک صاع آپ کو ماتے ہوئے سنا: جسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں محمد ﷺ کی جان ہے، آل محمد کے پاس ایک صاع گندم بھی نہیں ہے اس دن آپ کی نو بیویاں تھیں، آپ ﷺ نے اپنی زرہ مدینہ کے ایک یہودی کے ہاں گروی رکھی ہوئی تھی۔ آپ نے اس سے ایک صاع گندم خریدی تھی اور آپ ﷺ کے پاس اتنی رقم نہیں تھی کہ آپ اپنی زرہ چھڑوا لیتے۔

۱۱۱۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ وَعُيُوهُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَهَنَ دِرْعًا لَهُ عِنْدَ أَبِي الشَّحْمِ الْيَهُودِيِّ رَجُلٌ مِنْ بَنِي ظَهْرٍ لِي شَعِيرٍ. هَذَا مُنْقَطِعٌ وَوَيْمًا قَبْلَهُ كَقَابِئَةٍ.

(۱۱۱۹۶) حضرت جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنو ظفر کے ابو شحم نامی یہودی کے ہاتھ اپنی رگڑی رکھی تھی۔

## (۲) بَابُ الْعَصِيرِ الْمَرْهُونِ يَصِيرُ حُمْرًا فَيَخْرُجُ مِنَ الرَّهْنِ وَلَا يَحِلُّ

### تَخْلِيلُ الْخَمْرِ بِعَمَلِ آدَمِيٍّ

گروی رکھا ہوا جو شراب بن جائے تو وہ گروی نہیں رہے گا اور شراب کا سرتہ بنانا بھی جائز نہیں ہے

۱۱۱۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَوْبِي أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَبِيصَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سَفْيَانَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْخَمْرِ تَتَّخَذُ خَلًّا قَالَ: لَا. لَفِظُ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَفِي رِوَايَةِ قَبِيصَةَ قَالَ عَنْ

أَبِي هَبِيرَةَ وَأَبُو هَبِيرَةَ هُوَ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ وَقَالَ فِي مَنِيَّةٍ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - سُئِلَ عَنِ الْخَمْرِ فُجِعَلُ خُذًا لَكْرِيهَةً. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح مسلم ۱۹۸۳]

(۱۱۱۹۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا: کیا شراب کو سرتہ بنا سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں۔

ایک حدیث کے الفاظ یوں ہیں: رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا: کیا شراب کو سرتہ بنا سکتے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے اسے ناپسند کیا۔

(۱۱۱۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَفِيهِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أُمِّ

حَلِيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ السُّدِّيِّ عَنِ أَبِي هَبِيرَةَ عَنْ أَنَسِ لَأَنَّ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - وَفِي حَيْضِهِ

يَتِيمٌ وَكَانَ عِنْدَهُ خَمْرٌ جِئَ حَرَمَتِ الْخَمْرُ لَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصْنَعُهَا خَلًّا قَالَ: لَا. قَالَ: لَقَبْتُهَا

سَأَلَ يُو الْوَادِي.

وَرَوَاهُ وَرَبِّعٌ عَنْ سُفْيَانَ وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ سَأَلَهُ عَنْ أَهْتَامٍ وَرَفُوا خَمْرًا قَالَ: أَهْرَلُهَا. قَالَ: أَفَلَا أَجْعَلُهَا

خَلًّا قَالَ: لَا.

(۱۱۱۹۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا۔ اس کی گود میں یتیم بچے تھے اور اس کے پاس شراب تھی جب کہ اس وقت شراب حرام کر دی گئی تھی۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں شراب کو سرتہ بنا لوں؟ آپ نے

فرمایا: نہیں تو اس نے اسے اذیل دیا حتیٰ کہ وادی بہرہ پڑی۔ امام کعب نے سفیان سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے ابو طلحہ کے

بارے میں کہا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے قیموں کو ملی ہوئی شراب کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: اسے بہار

انہوں نے کہا: کیا میں اسے سرتہ بنا لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔

(۱۱۱۹۹) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا سِرَائِلُ عَنِ السُّدِّيِّ عَنِ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ

كَانَ فِي حَجْرٍ أَبِي يَتَامَى قَالَ فَاشْتَرَى خَمْرًا فَلَمَّا نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - فَذَكَرَ ذَلِكَ

لِقَالَ: أَجْعَلُهَا خَلًّا قَالَ: لَا. فَأَهْرَأَهُ. قَوْلُهُ فِي حَجْرٍ أَبِي بُرَيْدٍ حَجْرٌ أَبِي طَلْحَةَ وَكَانَ زَوْجَ أُمِّهِ.

(۱۱۱۹۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے باپ کی پردوش میں یتیم تھے۔ میرے باپ نے شراب خریدی

جب شراب کی حرمت نازل ہوئی تو وہ آپ کے پاس آئے اور اس بات کا تذکرہ کیا اور کہا: کیا میں اسے سرتہ بنا لوں

آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں تو انہوں نے اسے اذیل دیا (باپ سے مراد ابو طلحہ ہیں کیونکہ وہ ان کی ماں کے خاوند تھے)۔

(۱۱۲۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرُوَيْهِ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ بِهَذَا

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَنَابٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جِبْرِ

قَالَ: كَانَ رَجُلٌ عِنْدَهُ مَالٌ أَهْتَامٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَشْتَرِي لَهُمُ الرُّجْعَ وَالْإِنْصَاءَ يَصْلِبُهَا وَيَبِيحُهَا قَالَ فَاشْتَرَى

خَمْرًا فَتَعَلَّهُ لِي الْخَوَاصِي وَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْزَلَ تَحْرِيمَ الْخَمْرِ لَأَنِّي النَّبِيُّ ﷺ - فَسَأَلَهُ فَقَالَ :  
أَهْرِقَهُ . ثُمَّ سَأَلَهُ فَقَالَ : أَهْرِقَهُ . فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ لَهُمْ مَالٌ غَيْرُهُ قَالَ : أَهْرِقَهُ . فَأَهْرَاقَهُ .

(۱۱۲۰۰) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی کے پاس تینوں کا مال تھا تو وہ ان کے لیے پرانی اور خراب  
بیریں خریدتا اور ان کو درست کر کے بیچ دیتا تھا۔ ایک دن اس نے شراب خریدی اور مشکوں میں ڈال لی۔ پھر اللہ نے شراب کی  
زمت نازل کی۔ وہ نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس کے بارے میں پوچھا تو آپ نے اسے فرمایا: شراب بہادو، پھر انہوں  
نے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر وہی جواب دیا، اس نے پھر کہا: اے اللہ کے رسول! ان کا صرف یہی مال ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
مایا: انہیں دو چٹاں چھاس نے اسے اٹھ لیا۔

(۱۱۲۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ  
الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَلْبٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ اسْمَعِيلَ بْنِ مَوْلَى عُمَرَ  
بْنِ الْخَطَّابِ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَمِيًّا بِالطَّلَاهِ وَهُوَ بِالْبَجَائِيَةِ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ يُبْلِغُ وَهُوَ كَوَقْعِيدِ الرَّبِّ فَقَالَ :  
إِنَّ فِي هَذَا كَسْرًا مَا أَنْتَهَى إِلَيْهِ فَلَا يُشْرَبُ خَلُّ خَمْرٍ أَفْسَدَتْ حَتَّى يَبْذُرَهُ اللَّهُ فَسَادَهَا فَبَعْدَ ذَلِكَ يَطِيبُ  
الْخَلُّ وَلَا يَأْمَسُ عَلَى امْرِئٍ أَنْ يَبْتَاعَ خَلًّا وَجِدَهُ مَعَ أَهْلِ الْكِتَابِ مَا لَمْ يَعْلَمُ أَنَّهُمْ تَعَمَّدُوا إِسَادَهَا بَعْدَ مَا  
عَادَتْ خَمْرًا قَوْلُهُ أَفْسَدَتْ يَعْنِي عَوْنَتْ . [صحيح - بخاری الی قولہ لیطیب الخلل]

(۱۱۲۰۱) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام حضرت اسلم سے روایت ہے کہ: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس  
پایین نامی جگہ پر ایک طلا لایا گیا اور وہ اس دن کچھ پکایا گیا تھا۔ گویا کہ وہ کچھ کھجور وغیرہ کا گاڑھا شیرہ ہے تو حضرت عمر بن  
خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: اس میں شراب ہے، جس سے منع کیا گیا ہے۔ شراب کا سرکہ نہ پیا جائے جو خراب ہو چکا ہو۔ یہاں تک کہ  
تو اس کا فساد واضح کر دے، پھر یہ پاک ہو جائے گی اور اس کی خرید و فروخت کرنے میں آدمی پر کوئی حرج نہیں۔ انہوں نے  
مل کتاب کے پاس اس (سرکہ) کو پایا، جس کا انہیں علم نہ ہوا کہ انہوں نے جان بوجھ کر اس سے سرکہ بنایا جبکہ وہ شراب بن  
کی تھی۔

### (۳) بَابُ ذِكْرِ الْخَبِيرِ الَّذِي وَرَدَ فِي خَلِّ الْخَمْرِ

اس خبر کا ذکر جس میں شراب کو سرکہ بنانے کا تذکرہ ہے

(۱۱۲۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
بَكَّارٍ حَدَّثَنَا قُرْجُ بْنُ قُضَّالَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : إِنَّ الدَّبَّاعَ يَجْعَلُ مِنَ الْمَيْتَةِ كَمَا يَجْعَلُ مِنَ الْخَلِّ مِنَ الْخَمْرِ . قَالَ قُرْجُ يَعْنِي أَنَّ الْخَمْرَ إِذَا

تَعْمِرَتْ لِقَضَائِهِ خَلًا حَلَّتْ. تَفَرَّدَ بِهِ لَوْجُ بِنِّ لِقَضَائِهِ عَنْ يَحْيَى. وَهُوَ ضَعِيفٌ يَرْوِي عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَحَادِيثَ عَدَدًا لَا يَتَابَعُ عَلَيْهَا قَالَهُ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارِقُطِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ عَنْهُ وَعَلَى هَذَا التَّفْسِيرِ يَرْتَفِعُ الْخِلَافُ إِلَّا أَنَّ الْحَدِيثَ ضَعِيفٌ.

(۱۱۲۰۲) حضرت ام سلمہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مردار کے چڑے کو رنگنا اسے اس طرح حلال کر دیتا ہے جس طرح شراب مرکہ بنانے سے حلال ہو جاتی ہے۔ امام فرج فرماتے ہیں کہ جب شراب خراب ہو جاتی ہے تو وہ مرکہ بن جاتی ہے اور وہ حلال ہو جاتی ہے۔ یہ صرف امام فرج کا موقف ہے جو انہوں نے بھیجی سے ذکر کیا ہے اور وہ ضعیف ہے۔ کیوں کہ صحیح سعید سے بہت سی ایسی روایات بیان کرتا ہے جن کی متابعت نہیں کی جاتی۔ یہ بات ابو الحسن دارقطنی نے کہی ہے۔

(۱۱۲۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّهْقَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ بْنُ أَبِي عَوْرَةَ أَخْبَرَنَا حَسَنُ بْنُ قَبِيَّةٍ حَدَّثَنَا مِهْرَبُوهُ أَبُو زَيْنَادٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا أَفْقَرُ أَهْلُ بَيْتٍ مِنْ أُمَّمٍ فِيهِ عَمَلٌ وَخَيْرٌ خَلَّكُمْ خَلَّ عَمْرٍُكُمْ. قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: هَذَا حَدِيثٌ وَآهِي وَالْمُيْبِرَةُ بْنُ زَيْنَادٍ صَاحِبُ مَنْكَبِيرٍ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَأَهْلُ الْحِجَازِ يَقُولُونَ لِيَخْلُ الْعَنْبُ خَلَّ الْعَمْرُ وَهُوَ الْمُرَادُ بِالْخَبَرِ إِنْ صَحَّ الْخَبَرُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَوْ عَمْرًا تَخَلَّكَتْ بِنَفْسِهَا. وَكَذَلِكَ مَا

(۱۱۲۰۳) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس گھر کے سالن میں سرکہ شامل ہو وہ گھر کبھی فقیر نہیں ہو سکتا اور بہترین سرکہ وہ ہے جو شراب سے بنایا جائے۔

شیخ فرماتے ہیں: اہل حجاز اگوروں کے سرکہ کو شراب کا سرکہ کہتے ہیں اور یہی اس روایت میں مراد ہے۔ اگر یہ سند ثابت ہو جائے یا اس سے مراد وہ شراب ہے جو بذات خود سرکہ بن گئی ہو۔

(۱۱۲۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّمِيمِيُّ عَنْ أُمِّ عَدَّاشٍ: أَنَّهَا رَأَتْ عَلَيْهَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَصْطَلِعُ بِوَجْهِ عَمْرٍُ وَرَوَى عَنْ مُسْرَبِلِ الْعَبْدِيِّ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: لَا بَأْسَ بِبَيْعِ الْعَمْرِ وَإِسْتِنَاقِ مَجْهُولٍ.

(۱۱۲۰۴) سلیمان تمیمی ام عدش سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ شراب کے سرکہ کا سالن استعمال کر رہے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: شراب کو سرکہ بنانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ لیکن اس کی سرکہ

مقبول ہے۔



### (۳) باب مَا جَاءَ فِي زِيَادَاتِ الرَّهْنِ

#### گروہ رکھنے کے احکام کا بیان

۱۱۲۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الظَّهْرُ يَرْكَبُ بِنَفْقَتِهِ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا وَيُشْرَبُ لَبْنُ النَّاقَةِ إِذَا كَانَتْ مَرْهُونَةً وَعَلَى الْيَدَى يَشْرَبُ وَيَرْكَبُ النَّفْقَةُ.

(۱۱۲۰۵) حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پشت پر سواری کی جائے گی اس کے نفقہ کی وجہ سے جب کہ وہ مرد ہوں ہو اور اونٹنی کا دودھ پیا جائے گا جب کہ وہ مرد ہونہ ہو اور دودھ پینے والے اور سواری کرنے والے کے ذمے نفقہ ہے۔

۱۱۲۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُرَيْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ يَقُولُ: الظَّهْرُ يَرْكَبُ بِنَفْقَتِهِ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا وَيُشْرَبُ لَبْنُ الدَّرِّ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا وَعَلَى الْيَدَى يَرْكَبُ وَيَشْرَبُ نَفْقَتَهُ.

وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَيَحْيَى الْقَطَّانُ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ وَرَوَاهُ هُشَيْمٌ وَسَفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ زَكَرِيَّا وَزَادَ فِي مَتْنِهِ: الْمَرْتَبُ. وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ وَفِي رِوَايَةِ يَعْقُوبَ الدُّورِيِّ عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ: إِذَا كَانَتِ الدَّابَّةُ مَرْهُونَةً لَعَلَى الْيَدَى رَهْنٌ عَظْمًا وَلَكِنَّ الدَّرَّ يُشْرَبُ وَعَلَى الْيَدَى يَشْرَبُ نَفْقَتَهُ يَرْكَبُ

(۱۱۲۰۶) سفیان بن حبیب زکریا سے روایت کرتے ہیں اور اس روایت میں "الرهن" کے الفاظ ہیں جو کہ محفوظ نہیں ہیں اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: جب جانور گروہ رکھا جائے تو گروہ رکھنے والے کے ذمہ گھاس ہے اور دودھ والے جانور کا دودھ پیا جائے گا اور جو شخص سواری کرے اور دودھ پئے تو خرچہ اس کے ذمہ ہے۔

۱۱۲۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ: هَلَالُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ جَعْفَرِ الْحَفَّارِ بِعَدَاةِ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عِيَّاشِ الْقَطَّانِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُجَشَّرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الرَّهْنُ مَحْلُوبٌ وَمَرْكُوبٌ. قَالَ: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ: إِنْ كَانُوا لِكُفْرِهِمْ أَنْ يَسْتَمْتِعُوا مِنَ الرَّهْنِ بِشَيْءٍ. وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ أَبِي عَوَّانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ مَرْفُوعًا.

(۱۱۲۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گروہ جانور کا دودھ بھی پیا جاسکتا ہے اور سواری بھی کی جاسکتی ہے۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے یہ بات ابراہیم کو بیان کی تو انہوں نے فرمایا: اگرچہ گروہ رکھنے والے اسے ناپسند

بھی کریں۔

(۱۱۲۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُغَاذُ بْنُ الْمُسْتَشْيِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا قُرُوحٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: الرَّهْنُ مَرْكُوبٌ وَمَحْلُوبٌ. لَقَدْ كَرِهْتُ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ فَكَيْفَ أَنْ يَنْتَفِعَ بِشَيْءٍ مِنْهُ. وَرَوَاهُ الْجَمَاعَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ مَوْثُوقًا عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ.

(۱۱۲۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گروی جانور کا دودھ بھی پیا جاسکتا ہے اور سواری بھی کی جاسکتی ہے۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے یہ بات ابراہیم کو بتائی تو انہوں نے گروی جانور سے نفع حاصل کرنے کو مکروہ ہی سمجھا۔

(۱۱۲۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيضِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ الرَّاهِدِيُّ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَّةِ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْسِيُّ أَخْبَرَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ

(ج) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانَ بْنُ عَيْشَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: الرَّهْنُ مَرْكُوبٌ وَمَحْلُوبٌ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: يُشْبِهُ قَوْلَ أَبِي هُرَيْرَةَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ: أَنَّ مَنْ رَهَنَ ذَاتَ ذَرٍّ وَظَهَرَ لَمْ يُنْعَ الرَّاهِنُ ذَرًّا وَظَهَرَهَا لِأَنَّ لَهُ رَهْنَهَا فِيهِ مَحْلُوبَةٌ وَمَرْكُوبَةٌ كَمَا تَحَاكَّتْ قَبْلَ الرَّهْنِ قَالَ وَمَنْفَعُ الرَّهْنِ لِلرَّاهِنِ لَيْسَ لِلْمُرْتَهِنِ مِنْهَا شَيْءٌ.

(۱۱۲۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: گروی جانور کی سواری بھی کی جاسکتی ہے اور دودھ بھی روہا جاسکتا ہے۔

امام شافعی فرماتے ہیں: حضرت ابو ہریرہ کے قول سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ جو شخص کوئی دودھ والا یا سواری والا جانور گروی رکھے تو جس کے پاس گروی رکھا گیا ہو اسے مسخ نہ کیا جائے کہ وہ دودھ پے یا سواری کرے؛ کیونکہ وہ اس کی دیکھ بھال بھی تو کرتا ہے۔ چنانچہ اس پر اسی طرح سواری کی جائے گی اور دودھ روہا جائے گا جیسے زمین سے پہلے کیا جاتا تھا، فرماتا ہے: زمین رکھی گئی چیز کے منافع گروی رکھنے والے کے لیے ہوں گے نہ کہ گروی لینے والے کے لیے۔

(۱۱۲۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي قَلْبَلِكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُلْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا يَغْلُقُ الرَّهْنُ مِنْ صَاحِبِهِ الْيَدِي رَهْنَهُ لَهُ غَنَمُهُ وَعَلَيْهِ عَرْمَةٌ قَالَ الشَّافِعِيُّ: غَنَمُهُ زِيَادَتُهُ وَعَرْمَتُهُ هَلَاكُهُ وَنَقْصُهُ.

(۱۱۳۰۹) حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گردوی رکھنے والے سے گردوی چیز کا نفع نہ روکا جائے۔ اسی کے لیے نفع ہے اور اسی کے لیے نقصان ہے۔

(۱۱۳۱۰) قَالَ وَأَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي أَيُّوبَ أَيْسَةَ عَنْ ابْنِ سِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مِثْلَهُ أَوْ مِثْلَ مَعْنَاهُ لَا يُخَالِفُهُ.

(۱۱۳۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

(۱۱۳۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَرْدَسْتَانِيُّ الْحَالِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِمْرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الرَّيْدِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ وَبُؤْسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ لَقَالَ: إِنِّي أَسْلَمْتُ رَجُلًا عَصْمَانِيَّةً دَرَاهِمَ وَرَهْنِي فَرَسًا فَرَكْتُمَهَا أَوْ أَرَكْتُمَهَا قَالَ: مَا أَصَبْتَ مِنْ ظَهْرِهَا فَهُوَ رَبًّا.

(۱۱۳۱۳) محمد بن سیرین فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا اور کہا: میں نے ایک آدمی کو پانچ سو درہم ادھار دیے اور اس نے مجھے اپنا گھوڑا گردوی دیا۔ میں نے اس پر سواری کی یا کہا: کسی کو سواری کے لیے دیا تو آپ نے فرمایا: جو کچھ تو نے اس کی سواری کی ہے وہ سود ہے۔

(۱۱۳۱۴) وَعَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي زَكَرِيَّا بْنُ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ قَالَ فِي رَجُلٍ ارْتَهَنَ جَارِيَةً فَأَرْضَعَتْ لَهُ قَالَ: يَقْرَأُ لِصَاحِبِ الْجَارِيَةِ قِيمَةَ الرُّضَاعِ اللَّبَنِ.

(۱۱۳۱۵) امام حنفی فرماتے ہیں: جو شخص کسی کے ہاں کوئی لونڈی گردوی رکھے اور وہ اس کے لیے کسی کو دودھ پلائے تو گردوی لینے والا اس کی قیمت ادا کرے گا۔

(۱۱۳۱۶) وَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: لَا يَنْتَضِعُ مِنَ الرَّهْنِ بِشَيْءٍ.

(۱۱۳۱۷) امام حنفی فرماتے ہیں: گردوی سے کسی قسم کا نفع حاصل نہیں کرنا چاہیے۔

(۱۱۳۱۸) وَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سَأَلَ حُرَيْثُ عَنْ رَجُلٍ ارْتَهَنَ بَقْرَةً فَشَرِبَ مِنْ كَيْبِهَا قَالَ: ذَلِكَ شُرْبُ الرَّهْنِ.

(۱۱۳۱۹) امام شریح سے سوال کیا گیا: گردوی رکھی گئی گائے کا دودھ پیا جاسکتا ہے؟ فرمایا: یہ سود ہے۔

(۱۱۳۲۰) وَبِهَذَا إِسْنَادٌ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ قَالَ: كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يَقُولُ فِي النَّخْلِ إِذَا رَهْنَهُ فَيَخْرُجُ فِيهِ نَمْرَةٌ فَهُوَ مِنَ الرَّهْنِ. هَذَا مُنْقَطِعٌ وَكَذَلِكَ حَدِيثُ ابْنِ سِيرِينَ.

(۱۱۳۲۱) حضرت عمرو بن دینار کہتے ہیں حضرت معاذ بن جبل فرماتے تھے: جو گھوڑا گردوی رکھی جائے پھر اس کا پھل آجائے تو وہ گردوی ہے۔

(۱۱۳۱۷) وَفِيهَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رَوَاتَهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قَضَى فِيمَنْ ارْتَهَنَ نَخْلًا مَرَّةً فَلْيَحْسِبِ الْمُرْتَهِنُ تَمْرَهَا مِنْ رَأْسِ الْعَالِ. قَالَ وَذَكَرَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ نَسَبَهَا بِهِ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَأَحْسَنُ مُطَرِّفًا قَالَ لِي الْحَدِيثُ مِنْ عَامِ حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

(۱۱۳۱۷) حضرت مجاز بن جبل رهن رکھی گئی کجوروں میں جو بعد میں بھل لے آئیں یہ فیصلہ فرماتے تھے کہ مرتہن اصل مال اس کے چھوہاروں کا حساب لگا لے۔

### (۵) باب الرهن غير مضمون

#### گروی چیز کی ضمانت نہیں ہوتی

(۱۱۳۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا يَلْتَقُ الرُّهْنُ بِالرُّهْنِ مِنْ صَاحِبِهِ الَّذِي رَهَنَهُ لَهُ عُنْمَهُ وَعَلَيْهِ عُرْمَةٌ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ وَقَالَ فِي مَتْنِهِ: الرُّهْنُ وَمَنْ رَهَنَهُ وَلَهُ عُنْمَةٌ وَعَلَيْهِ عُرْمَةٌ وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ فَوَصَّلَهُ

(۱۱۳۱۸) حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گروی رکھنے والے سے گروی روکی نہ جا۔ اس کا نفع بھی اسی کے لیے ہے اور نقصان بھی اسی کے لیے ہے۔ ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: ضمانت اس کی طرف سے جو گروی رکھے۔ نفع بھی اسے ملے گا اور نقصان بھی اسی کا شمار ہوگا۔

(۱۱۳۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَوْفٍ بْنِ سَعْدِ الطَّائِيِّ حَدَّثَنَا عُفْمَانُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ كَيْسِرِ بْنِ دِينَارِ الْحَمَاصِيِّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَلْتَقُ الرُّهْنُ لِصَاحِبِهِ عُنْمَةٌ وَعَلَيْهِ عُرْمَةٌ. وَرَوَى عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الثَّوْرِيِّ مَوْصُولًا.

(۱۱۳۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گروی رکھنے والے سے گروی چیز روکی نہ جا۔ قائدہ اور نفع بھی اس کا ہے اور نقصان بھی اس کا ہے

(۱۱۳۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْقَلْبِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي حَلِيبٍ وَيَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ صَاعِدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِمْرَانَ الْعَابِدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الثَّوْرِيِّ

سَعِيدُ بْنِ الْمَسِيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَا يَهْلِكُ الرَّهْنُ لَهُ غَنَمَةٌ وَعَلَيْهِ غُرْمَةٌ. (۱۱۲۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رهن ضبط نہ کی جائے رهن کے لیے نفع بھی ہے اور نقصان بھی اسی کا ہوگا۔

(۱۱۲۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ قَالَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ صَاعِدٍ فَذَكَرَهُ. قَالَ عَلِيُّ: زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ مِنَ الْمُحْفَظِ الطَّغَاتِ وَهَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ مُتَّصِلٌ. قَالَ الشَّيْخُ: قَدْ رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زِيَادٍ مُرْسَلًا وَهُوَ الْمَحْفُوظُ وَرَوَاهُ أَبُو عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَنْبَلِيُّ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمَسِيْبِ مُرْسَلًا إِلَّا أَنَّهُمَا جَعَلَا قَوْلَهُ لَهُ غَنَمَةٌ وَعَلَيْهِ غُرْمَةٌ مِنْ قَوْلِ ابْنِ الْمَسِيْبِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۱۲۳۱) شیخ کہتے ہیں کہ ایک اور راوی نے سفیان عن زیاد سے مرسل روایت کیا ہے اور وہ محفوظ ہے۔ ابو عمرو داؤد اعلیٰ اور یونس بن یزید اعلیٰ نے زہری اور انہوں نے لہ غنم و علیہ غرمہ کو سعید بن مسیب کا قول بنا دیا ہے۔ واللہ اعلم

## (۶) بَابُ مَنْ قَالَ الرَّهْنُ مَضْمُونٌ

رهن کی ضمانت ہوتی ہے

(۱۱۲۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ النَّوْلَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ بْنِ حَسَابٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ لُؤْدٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمَسِيْبِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: لَا يَهْلِكُ الرَّهْنُ. قُلْتُ لَهُ: أَرَأَيْتَ قَوْلَكَ لَا يَهْلِكُ الرَّهْنُ أَمْوَالُ الرَّجُلِ يَقُولُ إِنَّ لَمْ أَرْتِكَ بِمَالِكَ فَهَذَا الرَّهْنُ لَكَ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ وَتَلَفَيْتُ عَنْهُ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ: إِنَّ هَلَكَ لَمْ يَنْعَبْ حَقٌّ هَذَا إِنَّمَا هَلَكَ مِنْ رَبِّ الرَّهْنِ لَهُ غَنَمَةٌ وَعَلَيْهِ غُرْمَةٌ.

(۱۱۲۳۲) حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گروی رکھی گئی چیز روکی نہ جائے۔ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے کہا: مجھے بتائیے! کیا آپ کے فرمان کا یہ مطلب ہے کہ کوئی شخص یہ کہے کہ اگر میں تجھے حیر مال اور ایسے نہ کروں تو یہ چیز تیری ہوگی؟ آپ نے جواب دیا: ہاں۔ انہوں نے کہا: پھر مجھے معلوم پڑا کہ انہوں نے یہ کہا ہے: اگر وہ چیز ہلاک ہو جائے تو اس کا یہ حق ختم نہیں ہوگا یہ تو رهن رکھنے والے کا نقصان ہوگا کیونکہ نفع بھی اس کا ہوتا ہے اور نقصان بھی اس کا ہوتا ہے۔

(۱۱۲۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْرَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحَنْصَلِيُّ بِهَرَاةَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِدْرِيسَ بْنِ خُرَّمِ الْأَنْصَارِيِّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا

حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الرَّهْنُ بِمَا لِيهِ. قَالَ أَبُو حَازِمٍ تَفَرَّدَ بِهِ حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْكُرْمَلِيُّ قَالَ الشَّيْخُ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ بَيْنَ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ.

(۱۱۲۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رہن اس چیز کے بدلے میں ہوتی ہے جس کے لیے وہ رکھی جائے، یعنی اگر وہ چیز گروی لینے والے کے پاس تہا ہو جائے تو یہ اس کے مال کے بدلے میں ہو جائے گی۔

(۱۱۲۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْعَلِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا السَّاجِيُّ قَالَ سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ بْنَ أَبِي عَبَادٍ الدَّارِعَ يَقُولُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: الرَّهْنُ بِمَا لِيهِ. قَالَ أَبُو أَحْمَدَ وَأَبُو عَبَادٍ اسْمُهُ أُمَيَّةُ بَصْرِيُّ قَالَ زَكْرِيَّا السَّاجِيُّ.

قَالَ الشَّيْخُ: قَدْ قِيلَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ الدَّارِعَ وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ سُهَيْدِ بْنِ زَاهِدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَرْفُوعًا. قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارِقُطِيُّ: إِسْمَاعِيلُ هَذَا يَضَعُ الْحَدِيثَ وَهَذَا لَا يَصِحُّ أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ عَنْهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ بَيْنُ الْحَارِثِ. وَالْأَصْلُ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثٌ مُرْسَلٌ وَفِيهِ مِنَ الْوَهْنِ مَا فِيهِ

(۱۱۲۲۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رہن اسی چیز کے بدلے میں ہے جس کے لیے وہ رکھی جائے۔ شیخ فرماتے ہیں: کہا گیا ہے کہ اسماعیل بن امیہ ذاریع تھا۔ اسی طرح ایک اور روایت اس سے نقل کی گئی ہے اس سند سے عن سعید بن راشد بن حمید عن انس۔ یہ مرفوع روایت ہے۔ ابو الحسن دارقطنی فرماتے ہیں کہ اسماعیل حدیثیں وضع کرتا تھا اور یہ حدیث درست نہیں ہے۔

(۱۱۲۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْقَسْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْوَلَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مِبْرَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ قَابِطٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ يُحَدِّثُ: أَنَّ رَجُلًا رَهَنَ فَرَسًا لِنَفْسِهِ فِي يَوْمِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لِلْمُرْتَهِنِ: ذَهَبَ حَقُّهُ. وَقَدْ كَفَّأَنَا الشَّافِعِيُّ رِجْمَةَ اللَّهِ بَيَانَ وَهِيَ هَذِهِ الْحَدِيثُ وَذَلِكَ لِمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رِوَايَةً عَنْهُ أَنَّ أَبَا الْعَبَّاسِ حَدَّثَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ قَابِطٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: رَعِمَ الْحَسَنُ كَمَا نِمَّ حَكِي هَذَا الْقَوْلُ. قَالَ إِبْرَاهِيمُ: كَانَ عَطَاءٌ يَتَعَصَّبُ بِمَا رَوَى الْحَسَنُ. قَالَ الشَّافِعِيُّ وَأَخْبَرَنِيهِ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ قَابِطٍ عَنْ عَطَاءِ عَنِ الْحَسَنِ وَأَخْبَرَنِي مَنْ أَيْقَنَ بِهِ: أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ رَوَاهُ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ قَابِطٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. وَسَمِعْتُ عَنِ الْحَسَنِ فَقُلْتُ لَهُ أَصْحَابُ مُصْعَبِ يَرَوُونَهُ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ الْحَسَنِ فَقَالَ: نَعَمْ كَمَا حَدَّثَنَا وَلَكِنْ عَطَاءٌ مُرْسَلًا نَفَقَ مِنَ الْحَسَنِ مُرْسَلًا. قَالَ الشَّافِعِيُّ وَمِمَّا يَدُلُّكَ عَلَى وَهْنِ هَذَا عِنْدَ عَطَاءٍ إِنْ كَانَ رَوَاهُ أَنَّ عَطَاءَ يُفْتِي بِخِلَافِهِ وَيَقُولُ فِيهِ بِخِلَافِهِ هَذَا كُلُّهُ يَقُولُ لِمَا ظَهَرَ

هَلَاكُهُ أَمَانَةٌ وَفِيمَا خَفِيَ هَلَاكُهُ يَتَرَادَانِ الْفَضْلُ وَهَذَا اثْبَتُ الرَّوَابَةِ عَنْهُ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ بَعْرَادَانِ مُطْلَقَةً وَمَا شَكَّكْنَا فِيهِ فَلَا تَنْفُكُ أَنْ عَطَاءٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا يَرُوي عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مَثْبُتًا عِنْدَكَ وَيَقُولُ بِوَجْهِهِ مَعَ إِبْنِي كَثْمٍ أَعْلَمُ أَحَدًا يَرُوي هَذَا عَنْ عَطَاءٍ يَرْفَعُهُ إِلَّا مُصْعَبًا وَالَّذِي رَوَى عَنْ عَطَاءٍ رَفَعَهُ مَوَالِيقُ قَوْلِ شُرَيْحٍ: إِنَّ الرَّوْهَنَ بِمَا فِيهِ وَقَدْ يَكُونُ الْفَرَسُ أَكْثَرَ مِمَّا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ وَمِثْلُهُ وَأَقْلَبُ قَلَمٌ يَرُوي أَنَّ سَأَلَهُ عَنْ قَبِيحَةِ الْقَوْمِ قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى ذَلِكَ عَنْ غَيْرِهِ عَنْ عَطَاءٍ يَرْفَعُهُ الرَّوْهَنُ بِمَا فِيهِ. [اضحيف]

(۱۱۳۲۵) حضرت مصعب بن ثابت فرماتے ہیں کہ میں نے عطاء کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ ایک آدمی نے گھوڑا گروی رکھا تو وہ مر گیا۔ آپ نے اس شخص کو جس کے پاس گھوڑا گروی تھا۔ کہا: اب تیرا حق ختم ہو گیا ہے۔ امام شافعی نے اس حدیث کی کمزوریاں بیان کی ہیں۔ عطاء سے روایت ہے کہ حسن نے اس طرح دعویٰ کیا، پھر یہ قول بیان کیا کہ ابراہیم کہتے ہیں کہ جو حسن نے روایت کیا ہے عطاء اس سے تعجب کرتے ہیں۔ امام شافعی ثقہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی اہل علم میں سے مصعب عن عطاء عن النبی ﷺ روایت کرتے ہیں اور حسن کے بارے میں سکوت کیا گیا ہے۔ میں نے اس سے کہا کہ اصحاب مصعب عطاء اور حسن سے روایت کرتے ہیں؟ تو انہوں نے کہا: جی ہاں اسی طرح اس نے ہمیں بیان کیا، لیکن وہ عطاء سے مرسل ہے میں حسن سے مرسل بیان کرتا ہوں۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ یہ کمزوری عطاء کی وجہ سے ہے۔ اگر وہ اس کو روایت کرے تو اس کے خلاف روایت کرتا ہے اور اس کے متعلق کہتا ہے کہ اس ساری روایت میں اختلاف ہے، جس میں اس کی امانت ختم ہو جائے گی اور جو اس میں غلطی ہے اس فضیلت پر وہ دونوں معتبر ہیں اور زیادہ صحیح روایت ہے ان کے ہاں۔

(۱۱۳۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْقَسْوَبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللَّوْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلِ الرَّمْلِيُّ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ: أَنَّ رَجُلًا زَهَنَ قَوْمًا فَتَفَقَّحَ الْقَوْمُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: الرَّوْهَنُ بِمَا فِيهِ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا بِهَذَا اللَّفْظِ دُونَ الْقِصَّةِ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ مَرْسَلًا. وَزَمْعَةُ غَيْرُ قَوِيٍّ وَذَكَرَ الشَّالِبِيُّ رَجَمَهُ اللَّهُ أَخَذَهُ فِي هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ بِمَرْسَلِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ دُونَ غَيْرِهِ لِأَنَّ مَرَاتِلَهُ أَصَحُّ مِنْ مَرَاتِلِ غَيْرِهِ وَلِأَنَّهُ قَدْ رَوَى مَوْصُولًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۱۳۲۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں: ایک آدمی نے گھوڑا گروی رکھا تو وہ ہلاک ہو گیا۔ آپ نے فرمایا: رہن اسی چیز کے بدلے میں ہوتی ہے جس میں وہ ہو۔ اس حدیث کو انھی الفاظ کے ساتھ زعمہ بن صالح ابن طاووس سے اور وہ اپنے والد سے مرسل بیان کرتے ہیں؛ لیکن قصہ مختلف ہے اور زعمہ غیر قوی ہے۔ امام شافعی فرماتے ہیں: اس مسئلہ میں سعید بن مصعب کی مرسل مقبول ہے کیونکہ ان کی مرسل دوسروں کی مرسل سے قوی ہوتی ہے اور اس لیے بھی کہ یہ روایت موصولہ بھی روایت کی گئی ہے۔

(۱۱۳۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ

سَمِعْتُ عُمَىٰ أُمَّ عَبْدِ اللَّهِ يُعْنَىٰ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ يَقُولُ: مَرَّ سَلَامَةُ بْنُ مَعْبُدٍ بِبَنِي الْمَسْبُوبِ صَبَاحًا لَا تَرَىٰ أَحَدًا مِنْ مَرَسَلِكِهِ وَأَمَّا الْحَسَنُ وَعَطَاءٌ فَلَيْسَ هِيَ بِذَلِكَ هِيَ أضعفُ الْمُرْسَلَاتِ لِأَنَّهُمَا كَانَا بِأَخْذَانِ عَنْ كُلِّ.

(۱۱۳۲۷) حنبلی بن اسحاق کہتے ہیں کہ میں نے اپنے چچا ابو عبد اللہ احمد بن حنبل کو کہتے ہوئے سنا: حضرت سعید بن مسیب کی مرسل روایات صحیح کے درجے میں ہیں۔ ہمارے خیال میں ان کی مرسل سے کسی اور کی مرسل صحیح نہیں ہے اور ربی حسن اور عطا کی مرسل تو یہ سب سے ضعیف ہیں؛ کیونکہ وہ تمام لوگوں سے لے لیتے ہیں۔ واللہ اعلم

(۱۱۳۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقَوْبِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَفَاطِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ الْجَنْدَلِيُّ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ أَبِي الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا مَعْرُوفٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَجَاحٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عَمَرَ بْنَ الْعَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِي الرَّجُلُ يَرْتَهِنُ الرَّهْنُ فَيُضِيعُ قَالَ: إِنْ كَانَ أَكْلًا مِثْلًا لِيَوْمِ رَدِّ عَلَيْهِ تَمَامَ حَقِّهِ وَإِنْ كَانَ أَكْثَرَ فَهُوَ أَمِينٌ. هَذَا لَيْسَ بِمَشْهُورٍ عَنْ عَمَرَ. وَاخْتَلَفَتِ الرُّوَايَاتُ فِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ لَرُؤْيَى عَنْهُ

(۱۱۳۲۸) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص کوئی چیز گروی رکھے، پھر وہ اس کے پاس ضائع ہو جائے تو وہ جس چیز کے بدلے میں تھی اس سے کم قیمت کی ہو تو یہ اس کے تمام حق کا بدلہ ہوگا (گروی لینے والے کو مزید کوئی مطالبہ نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اس نے گروی کو ضائع کیا تھا) اور اگر اس کی قیمت اس سے زیادہ ہو تو وہ امین ہے۔ یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں مشہور نہیں ہے۔

(۱۱۳۲۹) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ شَيْبَانَ الْعَطَّارُ بِهَذَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ قَانِعٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثِقَادَةَ عَنْ جَلَّاسٍ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا كَانَ فِي الرَّهْنِ فَضْلٌ فَإِنْ أَصَابَتْهُ جَلْبَعَةٌ فَالرَّهْنُ بِمَا فِيهِ فَإِنْ لَمْ تُصِبْهُ جَلْبَعَةٌ فَإِنَّهُ يُرَدُّ الْفَضْلُ. مَا رَوَى جَلَّاسٌ عَنْ عَلِيِّ أَخَذَهُ مِنْ صَاحِبِهِ قَالَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُ مِنَ الْحَفَاطِ وَرَوَى عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُطَّلَقًا بِتَرَادُّانِ الْفَضْلِ.

(۱۱۳۲۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر گروی رکھی گئی چیز قیمت میں زیادہ ہو اور وہ چیز تباہ ہو جائے تو یہ اس قرض کے بدلے میں ہوگی اور اگر وہ تباہ نہ ہو تو زائد قیمت واپس کر دی جائے گی۔ جلاص نے جو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے وہ انہوں نے آپ کے صحیفے سے لیا تھا۔ یہ بات بھی بن مہین وغیرہ نے کہی ہے۔ حضرت علی سے روایت ہے کہ دونوں میں سے ہر ایک زائد قیمت لوٹائے گا۔

(۱۱۳۳۰) أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ قَانِعٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيِّ لِي الرَّهْنُ إِذَا هَلَكَ: بِتَرَادُّانِ



## الْفَضْلُ

(۱۱۲۳۰) حکم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رهن میں اگر شی مرہونہ ہلاک ہو جائے تو دونوں زیادتی کو واپس کریں گے۔

(۱۱۲۳۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَافِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لِي الرَّهْنُ يَتَوَادَّنِ الزِّيَادَةَ وَالنَّقْصَانَ. هَذَا مُنْفِطِعُ الْحَكَمِ بْنِ عَنبَسَةَ لَمْ يُبْرِكْ عَيْلًا. وَقَدْ رَوَى عَنِ الْحَجَّاجِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ ضَعِيفٌ مَوْصُولًا

(۱۱۲۳۱) حکم حضرت علی سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: دونوں زیادتی اور نقصان کو پورا کریں گے، یہ منقطع ہے کیونکہ حکم بن تنبیر نے حضرت علی کا زمانہ نہیں پایا موصولاً بھی یہ روایت آتی ہے لیکن سداضعیف ہے۔

(۱۱۲۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: إِذَا كَانَ الرَّهْنُ الْفَضْلُ مِنَ الْقَرْضِ أَوْ كَانَ الْقَرْضُ الْفَضْلُ مِنَ الرَّهْنِ لَمْ تَهْلِكْ بِتَوَادُّانِ الْفَضْلِ.

(۱۱۲۳۲) حارث کہتے ہیں کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب رهن قرض سے زیادہ قیمتی ہو یا قرض رهن سے زیادہ ہو، پھر رهن رکھی ہوئی چیز ہلاک ہو جائے تو دونوں زیادہ مال واپس کریں گے۔

(۱۱۲۳۳) وَعَنْ الْحَجَّاجِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: كَانَ يَمُوتُ بِتَوَادُّانِ الْفَضْلِ بَيْنَهُمَا. الْحَارِثُ الْأَعْوَرُ وَالْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ وَمُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ غَيْرَ مُحْتَجِّ بِهِمْ. وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهِ ثَالِثٍ عَنْ عَلِيٍّ. [ضعيف]

(۱۱۲۳۳) تیسری سند سیدنا علی سے روایت ہے۔

(۱۱۲۳۴) أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شَيْبَانَ بِحَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَافِي عَنْ فَانِعٍ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنِ ابْنِ الْأَعْبَدِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا كَانَ الرَّهْنُ أَقْلَ رَدِّ الْفَضْلِ وَإِنْ كَانَ أَكْثَرَ فَهُوَ بِمَا فِيهِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ الرَّوَابِئُ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: بَانَ بِتَوَادُّانِ الْفَضْلِ أَصَحُّ عَنْهُ مِنْ رِوَايَةِ عَبْدِ الْأَعْلَى وَقَدْ رَأَيْنَا أَصْحَابَكُمْ يَضَعُونَ رِوَايَةَ عَبْدِ الْأَعْلَى الَّتِي لَا يَعَارِضُهَا مَعَارِضَ تَضْعِيفًا شَدِيدًا فَكَيْفَ بِمَا عَارَضَهُ فِيهِ مَنْ هُوَ أَقْرَبُ مِنَ الصَّحَّةِ وَأَوْلَى بِهَا مِنْهُ. وَهَذَا الْكَلَامُ فِيهَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ رِوَايَتَهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ.

(۱۱۲۳۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رهن قرض سے کم قیمت کا ہو تو ضائع ہونے پر باقی ادا کرنا ہوگا اور اگر رهن زیادہ قیمتی ہو تو یہ قرض کے بدلے میں چلا جائے گا۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ حضرت علی کی وہ روایت جس میں ہے کہ دونوں اضافی قیمت واپس کریں گے زیادہ صحیح ہے بہ نسبت اس حدیث کے اور ہم نے آپ کے ساتھیوں کو دیکھا ہے۔ وہ عبد الاعلیٰ کی مذکورہ

حدیث کو شدید ضعیف قرار دیتے ہیں، جبکہ اس کے معارض کوئی حدیث نہیں۔ جب اس کے معارض حدیث بھی ہو اور اس سے معافی کے اعتبار بہتر ہو تو اس پر عمل کیوں نہیں کیا جائے گا۔

(۱۱۳۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ ابْنَةِ الْعَبَّاسِ بْنِ حَمَزَةَ حَدَّثَنَا هَارُونَ بْنُ عَبْدِ الصَّمِيدِ الرَّحْمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى الشَّعْبِيِّ فَقَالَ: تَعْرِفُ وَقُنْبُكُرُ قَالَ يَحْيَى قُلْتُ لِسُفْيَانَ يَعْنِي الْقَوْرِيَّ فِي أَحَادِيثِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ لَوْ هَمَّهَا.

(۱۱۳۳۵) امام علی بن مدینی فرماتے ہیں کہ میں نے یحییٰ بن سعید قطان سے پوچھا: عبد الاعلیٰ شیبی کیسا ہے؟ تو انہوں نے کہا: آپ جانتے بھی ہیں اور انکار بھی کر رہے ہیں۔ یحییٰ بن سعید کہتے ہیں: میں نے سفیان ثوری سے عبد الاعلیٰ کی عمر بن حنیفہ سے روایات کے بارے پوچھا تو انہوں نے انہیں کمزور کہا۔

(۱۱۳۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَهْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ عَمِيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَصِيْبٍ عَنْ شَرِيْحٍ قَالَ: ذَهَبَتْ الرَّهْمُونُ بِمَا فِيهَا.

(۱۱۳۳۶) قاضی شریح کہتے ہیں: جس چیز کے عوض گروی رکھی جائے، پھر گروی چیز ہلاک ہو جائے تو وہ اس قرض کے بدلے میں ہو جائے گی۔

## (۷) كَابُ مَا رَوَى فِي غَلْقِ الرَّهْنِ

رہن کو روک رکھنے کا بیان

(۱۱۳۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَرْزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِمْسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمَزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَغْلِقُ الرَّهْنُ.

لِبِدْلِكَ يُمْنَعُ صَاحِبُ الرَّهْنِ أَنْ يَتَّاعَ مِنَ الْيَدِي وَهِنَّ عِنْدَهُ حَتَّى يَتَّاعَ مِنْ غَيْرِهِ. هَكَذَا وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِهِ وَصَوَابُهُ لَيْسَ أَظُنُّ وَكَذَلِكَ يَعْنِي غَلْقُ الرَّهْنِ أَنْ يُمْنَعُ صَاحِبُ الرَّهْنِ أَنْ يَتَّاعَ مِنَ الْيَدِي وَهِنَّ عِنْدَهُ حَتَّى يَتَّاعَ مِنْ غَيْرِهِ لِقَوْلِ: لَا يَغْلِقُ الرَّهْنُ يَعْنِي لَا يُمْنَعُ صَاحِبُ الرَّهْنِ مِنْ مَبَايَعَةِ الْمُرْتَبِعِينَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۱۳۳۷) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رهن کو قبضے میں نہ رکھا جائے اس لیے رهن والے کو منع کیا جائے گا کہ وہ خریدے اس شخص سے جیسے اس نے رهن میں کوئی چیز دی ہے میں نے اسی طرح اپنی کتاب میں پایا ہے اور میری نظر میں درست یہ ہے کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ گروی رکھنے والے کو منع نہ کیا جائے کہ وہ گروی رکھی گئی چیز کو

خریدے۔ واللہ اعلم

(۱۱۳۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَامِرٍ بْنُ مَسْعُودٍ الْقُرَيْشِيُّ عَنْ مَعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَا يَغْلِقُ الرَّهْنُ دَارًا بِالْمَدِينَةِ إِلَى أَجَلٍ فَلَمَّا جَاءَ الْأَجَلَ قَالَ الْإِدَى ارْتَهَنَ: هِيَ لِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَا يَغْلِقُ الرَّهْنُ. هَذَا مُرْسَلٌ.

(۱۱۳۳۸) حضرت عبداللہ بن جعفر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رہن قبضے میں نہ رکھی جائے اور ایک آدمی نے مدینہ میں ایک مدت تک کے لیے گھر گروی رکھا اور جب ادائیگی کا وقت آیا تو گروی لینے والے نے کہا: اب یہ گھر میرا ہے تو رسول ﷺ نے فرمایا: رہن کو روکا نہ جائے۔ یہ مرسل ہے۔

(۱۱۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْبُرَارِيُّ بِعَدَاةِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الطَّبْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ: يَا أَبَا بَكْرٍ قَوْلُهُ الرَّهْنُ لَا يَغْلِقُ قَالَ يَقُولُ: إِنَّ لَمْ أَفَكَ إِلَى كَذَا وَكَذَا فَهُوَ لَكَ.

(۱۱۳۳۹) صحیح فرماتے ہیں میں نے امام زہری رضی اللہ عنہ سے "لا یغلق الرهن" کا مطلب پوچھا تو انہوں نے فرمایا: اس کا مطلب یہ ہے کہ آدمی کہے: اگر میں فلاں دن تک ادائہ کر سکوں تو یہ گروی چیز تیری ہوگی۔



# کتاب التفلیس

## مفلس کے احکام

(۱) باب الْمُشْتَرَى يُفْلِسُ بِالشَّمَنِ

اگر خریدنے والا قیمت ادا کرنے کی طاقت نہ رکھے

(۱۱۳۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَزُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: أَيُّمَا رَجُلٍ أَفْلَسَ فَأَذْرَكَ الرَّجُلُ مَالَهُ بِعَيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ.

[صحیح۔ بخاری ۲۴۰۲، مسلم ۱۵۵۹]

(۱۱۳۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی مفلس ہو جائے اور دوسرا آدمی اپنا مال اس کے پاس بھیند پالے تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۳۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَذْرَكَ مَالَهُ بِعَيْنِهِ عِنْدَ رَجُلٍ أَوْ إِنْسَانٍ قَدْ أَفْلَسَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ غَيْرِهِ.

(۱۱۳۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی اپنا مال بھیند کس کے پاس پالے جو مفلس ہو کر ہو تو وہ دوسروں کی بہت زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۲۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقَيْمِيَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمِ الزَّرَّازِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ لَدَى كَرَةَ بِمِثْلِهِ سِوَاءٌ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عِنْدَ رَجُلٍ لَمْ يَشْكُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَلِيبِ هُسَيْمٍ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الشَّقْفِيُّ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ وَخَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ. [صحيح]

(۱۱۲۴۲) ایضا

(۱۱۲۴۳) وَلِي رِوَايَتِهِ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: أَيُّمَا امْرِئٍ أَفْلَسَ ثُمَّ وَجَدَ رَجُلٌ بِلَعْنَةٍ بِعَيْنِهَا فَهَوَّ أَوْلَى بِهَا مِنْ غَيْرِهِ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِدْرِيسَ الْأَنْصَارِيُّ بِهَرَاةَ وَعَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ يَحْيَى أَبُو سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ لَدَى كَرَةَ قَالَ عَنْ عَنْ. وَقَدْ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ صَرِيحًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ فِي مِتَاعِ السَّلْعَةِ. [صحيح]

(۱۱۲۴۳) لیث بن سعد سے اس حدیث میں منقول ہے کہ جو شخص مفلس ہو جائے پھر دوسرا شخص اپنے سامان کو بیچنے پائے تو وہ دوسروں کی نسبت زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۲۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي مَرْيَمٍ حَدَّثَنَا الْفَرَّائِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَاوِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: إِذَا ابْتَاعَ الرَّجُلُ السَّلْعَةَ ثُمَّ أَفْلَسَ وَهِيَ عِنْدَهُ بِعَيْنِهَا فَهَوَّ أَحَقُّ بِهَا مِنَ الْفَرَمَاءِ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَعَ فِي كِتَابِي عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ وَهُوَ غَلَطٌ.

(۱۱۲۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب آدمی کوئی چیز خریدے، پھر مفلس ہو جائے اور وہ چیز اس کے پاس اسی طرح موجود ہو تو اصل مالک دوسرے قرض خواہوں کی نسبت زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۲۴۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ بِيَانِ الْمُفْرَءِ حَدَّثَنَا أَبُو حَدِيفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَمْرٍو بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ لَدَى كَرَةَ وَقَالَ: مَنِ اشْتَرَى بِلَعْنَةٍ ثُمَّ أَفْلَسَ فَصَاحِبُهَا أَحَقُّ بِهَا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرٍو الْفَرَّائِيُّ عَنِ الْفَرَّائِيِّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زَيْدُ بْنُ أَبِي زُرَّاقٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى. [ابن خزیمہ]

(۱۱۲۳۵) ابو بکر بن عمرو بن عبد العزیز سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: جو شخص کوئی سامان خریدے، پھر مغلس ہو جائے تو اصل مالک اس کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۲۴۶) وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَيَّمَا رَجُلٍ أَفْرَكَ سَلَعَتْهُ بِعَيْنَيْهَا عِنْدَ رَجُلٍ لَقَدْ أَلَسَ لَهُوَ أَحَقُّ بِهَا مِنْ غَيْرِهِ. أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَهُوَ الْكُشَيْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَبِّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ حَزْمٍ لَذِكْرَهُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ.

(۱۱۲۳۶) ابو بکر بن حزم اپنی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنا سامان بھیجے کسی کے پاس جائے جو مغلس ہو چکا ہو تو وہ زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۲۴۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ يَسْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُصْرِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ (ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ حَزْمٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ لَذِكْرَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ لِي حَدِيثُ اللَّيْثِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

وَرَوَاهُ عَمْرٌو بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ صَرِيحًا فِي النَّجْحِ. [صحيح]

(۱۱۲۳۷) ابو بکر بن عمرو بن حزم سے کچھ روایت کی طرح منقول ہے۔

(۱۱۲۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَيْسِيُّ الشِّيرَازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَلْمَانَ عَنِ ابْنِ جَرِيحٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي حُسَيْنٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمْرُو بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَهُ عَنْ حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي الرَّجُلِ الَّتِي يَتَّعِدُ إِذَا رُجِدَتْ عِنْدَهُ الْمَتَاعُ وَلَمْ يَمُرَّ لَهُ: أَنَّهُ لِصَاحِبِهِ الَّتِي بَاتِعَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ.

(۱۱۲۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو آدمی مغلس ہو گیا ہو اور اس کے پاس سامان بھیج دیا جائے کہ اس میں کوئی تبدیلی نہ کی ہو تو وہ مال اصل مالک کا ہوگا جس نے بھیجا ہے۔ [رواہ مسلم]

(۱۱۳۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ رَجَاءِ الْأَدِيبِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّائِي حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخَزَاعِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرِ مَنصُورُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُفَسِّرِ الْمُقَرَّبِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ الدُّورِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخَزَاعِيُّ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عَتَمَةَ بْنِ عِرَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِذَا أَمْسَ الرَّجُلُ فَوَجَدَ الرَّجُلَ عِنْدَهُ سَلَعَةً فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا.

رواه مسلم في الصحيح عن حجاج بن الشاعر عن أبي سلمة: منصور بن سلمة الخزاعي. [رواه مسلم] (۱۱۳۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی مفلس ہو جائے اور دوسرا آدمی اپنا مال بعینہ پالے تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۳۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ شُعَيْبٍ الْكَيْسَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ الرَّصَائِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي قَنَادَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَنَادَةُ أَخْبَرَنِي عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ تَهْمَلِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا أَمْسَ الرَّجُلُ فَوَجَدَ الرَّجُلَ عِنْدَهُ مَتَاعَهُ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ. لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْصِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ.

(۱۱۳۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی مفلس ہو جائے اور دوسرا آدمی اپنا سامان بعینہ اس کے پاس پالے تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۳۵۱) وَرَوَاهُ هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ قَنَادَةَ فَقَالَ لِي مِنْهُ: فَأَدْرَكَ رَجُلٌ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنَ الْفَرَمَاءِ. أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ يَحْيَى بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا مَعَادُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ لَدُنْكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْصِيحِ عَنْ أَبِي حَيْثَمَةَ.

(۱۱۳۵۱) ہشام دستوائی قنادہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، اس میں ہے کہ آدمی اپنا سامان بعینہ پالے تو وہ دوسرے قرض خواہوں سے زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۳۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الدُّهَلِيُّ وَأَبُو الْأَزْهَرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ

عَنْ هِشَامِ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِذَا أَلَسَ الرَّجُلُ وَوَجَدَ الْبَائِعَ يَسْلَعُهُ بِعَيْتِهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا ذَوْنُ الْقَوْمِ.

(۱۱۲۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی مفلس ہو جائے اور بیچنے والا اپنا سامان بعینہ اس کے پاس پالے تو وہ دوسرے قرض خواہوں سے زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۲۵۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا جَدِّي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُرَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَرَمَلَةَ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ: أَلَسَ مَوْلَى لَأُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ فَأَخْتِصِمَ فِيهِ إِلَى عُمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَقَضَى عُمَانُ أَنْ مَنْ كَانَ الْفِطْرَى مِنْ حَقِّهِ شَيْئًا لَيْلَ أَنْ يَسِينُ إِفْلَاسًا فَهُوَ لَهُ وَمَنْ عَرَفَ مَتَاعَهُ فَهُوَ لَهُ.

(۱۱۲۵۳) حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا ایک غلام مفلس ہو گیا، فیصلہ حضرت عثمان کے پاس لایا گیا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص اس کا افلاس واضح ہونے سے پہلے جو کچھ لے چکا تھا وہ اس کے لیے ہے اور جو شخص اپنا سامان بعینہ پالے تو وہ زیادہ حق دار ہے۔

## (۲) بَابُ الْمُشْتَرِي يَمُوتُ مُفْلِسًا بِالْثَمَنِ

مشتری اس حال میں مرنے لگے کہ وہ قیمت ادا کرنے سے عاجز ہو

(۱۱۲۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَلْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو الْمُعْتَمِرِ عَنْ عُمَرَ بْنِ خُلْدَةَ قَالَ: أَتَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ فِي صَاحِبٍ لَنَا أُصِيبَ يَعْنِي أَلَسَ فَأَصَابَ رَجُلٌ مَتَاعًا بِعَيْتِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: هَذَا الَّذِي قَضَى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ مَنْ أَلَسَ أَوْ مَاتَ فَأَذْرَكَ رَجُلٌ مَتَاعَهُ بِعَيْتِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ إِلَّا أَنْ يَدَعَ الرَّجُلُ وَقَاءَهُ. وَكَذَلِكَ زَوْجَةُ سَهَابَةَ بِنْتُ سَوَّارٍ وَعَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ وَعُمَرُ هَمَّا عَنِ ابْنِ أَبِي ذَلْبٍ وَقَالَا: إِلَّا أَنْ يَتْرُكَ صَاحِبَهُ وَقَاءَهُ.

[مسند طيالسی ۲۴۹۷]

(۱۱۲۵۴) حضرت عمر بن خالدہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک مفلس آدمی کے بارے میں مسئلہ پوچھنے کے لیے آئے۔ اس مفلس کے پاس ایک دوسرے آدمی نے اپنا سامان بعینہ پالیا تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ وہ معاملہ ہے جس میں رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا تھا کہ جو آدمی مفلس ہو جائے یا مر جائے اور دوسرا آدمی اپنا سامان بعینہ پالے وہ زیادہ حق دار ہے الا یہ کہ آدمی اپنے بیچے اتنا کچھ چھوڑ جائے جو قرضے کی ادائیگی کے لیے کافی ہو۔ اسی طرح اس حدیث کو شیابہ بن سوار اور عاصم بن علی وغیرہ نے ابن ابی ذعب سے روایت کیا ہے، مگر اس میں یہ الفاظ ہیں: مگر یہ کہ وہ مرنے والا پر مال



چھوڑ جائے جو ترسنے کی داغ بیل کے لیے کافی ہو۔

(۱۱۳۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ قَدْ كَانَ لِيَمَا قَرَأْنَا عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ يُعْنَى ابْنِ هِشَامٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ مَنَاحًا فَأَقْلَسَ الْإِذَى ابْتِغَاءَهُ وَلَمْ يَقْبِضِ الْبَانِعَ مِنْ تَعْيِيهِ شَيْئًا فَوَجَدَهُ بِعَيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ وَإِنْ مَاتَ الْمَشْتَرِي فَصَاحِبُ السَّلْعَةِ أَسْوَأُ الْقَرَمَاءِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ الْإِذَى أَخَذْتُ بِهِ أَوْلَى بِي يُعْنَى حَدِيثُ ابْنِ خَلْدَةَ مِنْ قَبْلِ أَنْ مَا أَخَذْتُ بِهِ مَوْصُولٌ يَجْمَعُ بَيْنَهُ النَّبِيُّ ﷺ بَيْنَ الْمَوْتِ وَالْإِفْلَاسِ وَحَدِيثُ ابْنِ شِهَابٍ مُنْقَطِعٌ وَلَوْ لَمْ يُخَالِفْهُ غَيْرُهُ لَمْ يَكُنْ مِمَّا يَنْتَهَى أَهْلُ الْحَدِيثِ وَلَوْ لَمْ يَكُنْ فِي تَرْكِهِ حُجَّةٌ إِلَّا هَذَا ابْنِي لَمَنْ عَرَفَ الْحَدِيثَ تَرَكَهُ مِنَ الْوَجْهِينِ مَعَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَرْوِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثَهُ لَيْسَ فِيهِ مَا رَوَى ابْنُ شِهَابٍ عَنْهُ مُرْسَلًا إِنْ كَانَ رَوَاهُ كَلْمًا وَلَا أَثَرِي عَمَّنْ رَوَاهُ وَلَعَلَّهُ رَوَى أَوَّلَ الْحَدِيثِ وَقَالَ بَرَأِيهِ آخِرُهُ وَمَوْجُودٌ فِي حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ اتَّهَى بِالْقَوْلِ: فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ. أَشْبَهَ أَنْ يَكُونَ مَا زَادَ عَلَيَّ هَذَا قَوْلًا مِنْ أَبِي بَكْرٍ لَا رَوَايَةَ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ مَوْصُولًا وَلَا يَصِحُّ.

[موطا امام مالک ۲۶۸۶]

(۱۱۳۵۵) حضرت عبداللہ بن حارث بن ہشام فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی اپنا کوئی سامان بیچے، پھر خریدنے والا مفلس ہو جائے اور ابھی تک بیچنے والے نے رقم نہ لی ہو اور وہ اپنا سامان بھیج پالے تو وہ زیادہ حق دار ہے اور اگر خریدنے والا مر جائے تو سامان کا مالک دوسرے قرض خواہوں کے برابر حصہ دار ہے۔ امام شافعی فرماتے ہیں: جس حدیث کو میں نے لیا ہے یعنی ابن عدلہ کی حدیث، وہ اس اعتبار سے زیادہ اولیٰ ہے کہ وہ موصول ہے، اس میں نبی ﷺ نے اقلاس اور موت دونوں کا ذکر کیا ہے اور ابن شہاب کی حدیث منقطع ہے۔ اگرچہ یہ حدیث دوسروں کے معارض نہ بھی ہوتی تب بھی محدثین کے نزدیک یہ حدیث ثابت نہیں ہے۔ مزید یہ کہ اگرچہ اس حدیث کو ترک کرنے کی صرف یہی دلیل ہے۔ اس سے بھی وہ شخص جو احادیث کی پہچان رکھتا ہے اس کے لیے دو جوہات کی بنا پر اس حدیث کو ترک کرنا ضروری ہے باوجود اس کے کہ جو حدیث ابو بکر بن عبدالرحمن حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں اس میں وہ الفاظ نہیں ہیں جو ابن شہاب ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں بشرطیکہ اس نے روایت مکمل ذکر کی ہو اور میں نہیں جانتا کہ اس نے کس سے روایت کیا ہے۔ شاید اس نے پہلا حصہ تو حدیث کا بیان کیا ہے اور دوسرے حصے میں انہوں نے اپنی رائے کا اظہار کیا ہے اور ابو بکر کی جو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے اس میں آخری الفاظ فقوا حق بہ کے ہیں۔ اس سے پتا چلتا ہے کہ اس سے جو اگلے الفاظ ہیں وہ ابو بکر کا قول ہے حدیث کے الفاظ نہیں ہیں اور اسماعیل بن عیاش نے زبیدی سے عن امام زہری کا جو موصول بیان کیا ہے وہ درست نہیں۔

(۱۱۲۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمَ بْنُ فِرَاسٍ الْمَالِكِيُّ بِسُكَّةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَّائِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ يَعْنِي الْفَرَّائِيَّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ : أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ سِلْعَةً فَأَدْرَكَ سِلْعَتَهُ بِعَيْتِهَا عِنْدَ رَجُلٍ فَمَا أَلَسَ وَلَمْ يَقْبَضْ مِنْ ثَمَنِهَا شَيْئًا فَبَيْتَ لَهَا فَإِنْ كَانَ قَضَاهُ مِنْ ثَمَنِهَا شَيْئًا لَمَا بَقِيَ فَهُوَ أُسْرَةٌ الْقَرْمَاءِ . وَإِنَّمَا أَمْرٌ هَلَكَ وَعِنْدَهُ مَتَاعٌ أَمْرٌ بِعَيْتِهِ انْقَضَى مِنْهُ شَيْئًا أَوْ لَمْ يَقْبَضْ فَهُوَ أُسْرَةٌ الْقَرْمَاءِ .

(۱۱۲۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: جو آدمی اپنا سامان بیچے اور خریدنے والا قیمت ادا کرنے سے پہلے کمال ہو جائے اور اس کا سامان اس کے پاس بھینہ موجود ہو تو وہ اصل مالک کی ہوگی اگر وہ کچھ قیمت ادا کر چکا تھا تو وہ دوسرے قرض خواہوں کے برابر حصہ لے گا اور روڈباری کے یہ الفاظ زائد ہیں: اور جو آدمی ہلاک ہو جائے اور اس کے پاس کسی کا سامان بھینہ موجود ہو تو اگر اس نے اس کی ادائیگی کی ہو یا نہ کی ہو تو وہ دوسرے قرض خواہوں کے برابر ہے۔

(۱۱۲۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْفَرَّائِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنِ مَوْسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ لَدَّكَرَةَ بِتَحْوِرِهِ دُونَ قِصْبَةِ الْهَلَالِيَةِ . [صحیح]

(۱۱۲۵۷) یہ کچھ روایت کی طرح ہے۔ اس میں ہلاک (تباہ) ہو جانے والا تصریح نہیں ہے۔

(۱۱۲۵۸) وَرَوَاهُ الْيَمَانُ بْنُ عَبْدِ عَدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَهُوَ ضَعِيفٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّمَلِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا الْيَمَانُ بْنُ عَبْدِ عَدِيِّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ لَدَّكَرَةَ بِمَعْنَى حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ فِي الْعَيْنِ وَعَلَّافِيهِ فِي الْإِسْنَادِ . [صحیح۔ بغیر هذا الاسناد]

(۱۱۲۵۸) حدیث اسماعیل کی طرح ہے لیکن سند مختلف ہے۔

(۱۱۲۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ عَمَرَ الْحَافِظُ قَالَ : إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ مُضْطَرِبُ الْحَدِيثِ وَلَا يَثْبُتُ هَذَا عَنِ الزُّهْرِيِّ وَإِنَّمَا هُوَ مَرْسَلٌ وَخَالَفَهُ الْيَمَانُ بْنُ عَبْدِ عَدِيِّ فِي إِسْنَادِهِ وَالْيَمَانُ بْنُ عَبْدِ عَدِيِّ ضَعِيفٌ . [صحیح]

(۱۱۲۵۹) یہ روایت زہری سے مرسل مقول ہے اور یحمان بن عدی نے اس کی سند میں مخالفت کی ہے اور یحمان بن عدی ضعیف ہے۔

### (۳) باب الْحَجْرِ عَلَى الْمَغْلِسِ وَيَبَّعَ مَالَهُ فِي دِينِهِ

مغلس پر تصرف کی پابندی اور اس کے مال کو قرض کی ادائیگی کے لیے بیچنے کا بیان

(۱۱۳۶۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا سَلِيمَانَ الشَّاذُكُونِيَّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورِ النَّوَلِيِّ بِهَا وَابُو الْقَاسِمِ: الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبِ الْمُفَسَّرِ بَنِي سَابُورَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ فِهْرِ الْبَصْرِيِّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - حَجَرَ عَلَى مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ مَالَهُ وَبَاعَهُ فِي دِينٍ كَانَ عَلَيْهِ.

(الف) (۱۱۳۶۰) سلمان شاذکونی ہشام بن یوسف سے بیان کرتا ہے۔ (ب) ابراہیم بن معاویہ ہشام بن یوسف سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ بن جبل پر مالی تصرف کی پابندی لگائی اور ان کا مال قرضے کی ادائیگی کے لیے بیچ دیا۔

(۱۱۳۶۱) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ إِمْلَاءُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْنَادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ شَابًا حَلِيمًا سَمَحًا مِنْ أَفْضَلِ شَبَابٍ لَوَمِيهِ وَكَمْ يَكُنْ يُمْسِكُ حِينًا فَلَمْ يَزَلْ يَدَانِ حَتَّى أَغْرَقَ مَالَهُ كُلَّهُ فِي الدِّينِ فَاتَى النَّبِيَّ ﷺ - فَكَلَّمَهُ عَزْمَاءُ هُ فَكَلُو تَرَكُوا أَحَدًا مِنْ أَجْلِ أَحَدٍ لَتَرَكُوا مُعَاذًا مِنْ أَجْلِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَبَاعَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بَعْضَ مَالِهِ - بَعْضَ مَالِهِ حَتَّى قَامَ مُعَاذٌ بِبَيْتِهِ شَيْءٌ . هَكَذَا رَوَاهُ هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ الصَّنَعَاتِيُّ عَنْ مَعْمَرٍ . وَخَالَفَهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فِي إِسْنَادِهِ لَرَوَاهُ

(۱۱۳۶۱) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل اپنی قوم کے سب سے معزز و زرم خن جو ان تھے۔ وہ اپنے پاس کچھ بھی نہیں رکھتے تھے۔ چنانچہ ہمیشہ مقروض رہتے تھے حتیٰ کہ ان کا سارا سامان قرضے میں چلا گیا۔ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ آپ نے ان سے بات کی، اگر وہ کسی کو کسی کی خاطر قرضہ معاف کرتے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خاطر معاذ کو معاف کرتے، آپ نے حضرت معاذ کا مال بیچ دیا اور معاذ کے پاس کچھ باقی نہ بچا۔

(۱۱۳۶۲) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَهْدِيِّ السُّكْرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ كَعْبٍ بْنِ

مَالِكٍ قَالَ : كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ شَابًا جَمِيلًا سَمَحًا مِنْ خَيْرِ شَبَابِ قَوْمِهِ لَا يُسْأَلُ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ حَتَّىٰ ذَانَ عَلَيْهِ تَمِينَ أَعْلَقَ مَالَهُ فَكَلَّمَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي أَنْ يُكَلِّمَهُ لَهُ عُرْمَاءٌ وَفَعَّلَ فَلَمْ يَصْعُرُوا لَهُ شَيْئًا فَلَوْ تَرَكَ لِأَحَدٍ بِكَلَامٍ أَحَدٌ لَتَرَكَ لِمُعَاذٍ بِكَلَامِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فَدَعَاهُ النَّبِيُّ -ﷺ- فَلَمْ يَسْرُحْ مِنْ أَنْ بَاعَ مَالَهُ وَكَسَمَهُ بَيْنَ عُرْمَائِهِ قَالَ لَقَامَ مُعَاذٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَا مَالَ لَهُ . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ لَمْ يَقُلْ عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كَانَ مُعَاذٌ فَدَكَّرَهُ وَرَوَى مِنْ وَجْهَيْنِ ضَعِيفَيْنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي قِصَّةِ مُعَاذٍ .

(۱۱۳۶۲) امام زہری حضرت ابن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ خواہدورت اور نرم خونو جوان تھے اور قوم کے بہترین فرزند تھے۔ جو کچھ ان سے مانگا جاتا وہ دیتے تھے حتیٰ کہ ان پر اتنا قرض ہو گیا کہ ان کا سارا مال قرض میں چلا گیا انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے درخواست کی کہ آپ میرے قرض خواہوں سے بات کریں۔ آپ نے بات کی لیکن انہوں نے کچھ معاف نہ کیا۔ اگر کسی کو کسی کی خاطر قرض معاف ہوتا تو معاذ کو رسول اللہ ﷺ کی خاطر قرض معاف کر دیا جاتا۔ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت معاذ کو بلایا اور آپ ان کا مال بیچتے رہے اور قرض خواہوں کے درمیان تقسیم کرتے رہے۔ چنانچہ حضرت معاذ کے پاس کچھ نہ بچا۔

(۱۱۳۶۳) وَحَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْمُسْتَمَلِيُّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْإِسْقَرَانِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْعُسَيْنِ السُّهْمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِي مِجَلِّزٍ : أَنَّ غُلَامَيْنِ مِنْ جُهَيْنَةَ كَانَ بَيْنَهُمَا غُلَامٌ فَأَعْتَقَ أَحَدُهُمَا نَوْبَهُ فَحَسَنَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّىٰ بَاعَ فِيهِ غَنِيمَةً لَهُ . هَذَا مَرْسَلٌ .

(۱۱۳۶۳) ۱- اسمایل بن رجاہ ابی مجلو رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جبید قبیلے کے دو لڑکوں کا ایک غلام تھا۔ ان میں سے ایک نے اپنا حصہ بیچ دیا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے روک لیا حتیٰ کہ اس بارے میں اس کی بکریاں بچیں۔ یہ مرسل ہے۔

(۱۱۳۶۴) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو مَسْعُودٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الدَّمَغَانِيُّ بِهَيْهَاتُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْقُوبَ : إِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ الْكِبَابِيرِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : كَانَ رَجُلَانِ مِنْ جُهَيْنَةَ بَيْنَهُمَا غُلَامٌ فَأَعْتَقَهُ أَحَدُهُمَا فَاتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَضَمَّنَهُ إِلَيْهِ وَكَانَتْ لَهُ قُرْبٌ مِنْ يَدَيْهِ شَاةٍ فَأَعْتَقَهَا فَأَعْطَاهَا صَاحِبَهُ . الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ ضَعِيفٌ .

وَقَدْ رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مِجَلِّزٍ مَرْسَلًا وَهُوَ أَشْبَهُ .

(۱۱۳۶۳) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جبید کے دو آدمیوں کا ایک مشترک غلام تھا۔ ان میں سے ایک نے

سے لے دیا تو دوسرا نبی ﷺ کے پاس آیا اور اپنے بیٹے والے کو ذمہ دار ٹھہرایا اور دوسرے کی دوسو کے قریب بکریاں تھیں۔ آپ نے انہیں لے دیا اور دوسرے شخص کو دے دیں۔

(۱۱۳۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: إِسْمَاعِيلُ بْنُ نَجِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَرْسَجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكِيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ دُلَافٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَجُلًا مِنْ جُهَيْنَةَ كَانَ يُشْتَرِي الرُّوَاجِلَ لِقَالِي بِهَا ثُمَّ يَسْرِعُ السَّيْرَ فَيَسْبِقُ الْحَاجَّ فَأَلْفَسَ قَرْفَعُ امْرَأَهُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ: أَمَا بَعْدُ أَيُّهَا النَّاسُ فَإِنَّ الْأَسْفَعَ أَسْفَعُ جُهَيْنَةَ رَضِيَ مِنْ دِينِهِ وَأَمَانِيهِ أَنْ يَقَالَ سَبَقَ الْحَاجَّ إِلَّا أَنَّهُ قَدْ آذَانَ مَعْرُضًا فَأَصْبَحَ وَقَدَّرِينَ بِهِ فَمَنْ كَانَ لَهُ عَلَيْهِ ذَنْبٌ فَلْيَأْتِنَا بِالغَدَاةِ نَقْسِمَ مَالَهُ بَيْنَ عُرْمَانِيهِ وَإِيَّاكُمْ وَالَّذِينَ فَإِنَّ أَوْلَاهُمْ وَأَخْرَجَهُ حَرْبٍ. [ضعيف]

(۱۱۳۶۵) عبد الرحمن بن دلاف اپنے والد سے روایت فرماتے ہیں کہ جہینہ قبیلے کا ایک آدمی سواریاں خریدتا تھا اور مجھے داموں بیچتا تھا۔ چنانچہ وہ حاجیوں سے پہلے وہاں پہنچ جاتا تھا۔ پھر وہ مطلق ہو گیا، اس کا معاملہ حضرت عمر کے سامنے رکھا گیا تو آپ نے فرمایا: انا بعد اے لوگو! بے وقوف تو جہینہ کا بے وقوف ہے جو اپنے دین اور امانت پر راضی ہو گیا۔ اگر کہا جائے حاجی سبقت لے گئے (یعنی پہلے پہنچ گئے) مگر وہ ان سے اعراض کرتا تو وہ صبح مقروض ہونے کی حالت میں ہوتا، اگر کسی پر قرضہ ہو تو وہ ہمارے پاس کل آئے ہم اپنا مال تاوان دینے والوں کو کوا د کریں گے اور قرض سے بچو اس کا آغاز تم سے ہے اور اختتام لڑائی پر ہے۔

(۱۱۳۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الثُّوبِيِّ قَالَ نَبَتْ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمِثْلِ ذَلِكَ وَقَالَ: نَقْسِمُ مَالَهُ بَيْنَهُمْ بِالْحِصَصِ.

(۱۱۳۶۶) ابوب فرماتے ہیں کہ مجھے خبر دی گئی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسی طرح کا فیصلہ کیا ہے، آپ نے فرمایا: ہم اس کا مال قرض خواہوں کے درمیان حصے کر کے تقسیم کر دیں گے۔

### (۴) بَابُ حُلُولِ الدَّيْنِ عَلَى الْمَيِّتِ

میت پر بھی قرضے کی ادائیگی واجب ہے

(۱۱۳۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو ثَابِتٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَكَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِدَيْبِيهِ حَتَّى يَقْضَى عَنْهُ. [مسند شافعی ۱۶۴۵]

(۱۱۲۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کا نفس اس کے قرض کی وجہ سے معلق رہتا ہے یہاں تک کہ اس کا قرض ادا کر دیا جائے۔

(۱۱۲۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَحْسَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الشَّعْبِيِّ خَلْفِيُّ سَمْعَانَ بْنِ مَسْنَعٍ عَنْ سَعْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى عَلَيَّ جَنَازَةً فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: أَيُّهَا هَذَا مِنْ آلِ فُلَانٍ أَحَدٌ. فَقَالَ ذَاكَ مِرَارٌ قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ يَجْرُ إِزَارَهُ مِنْ مَوْخِرِ النَّاسِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: أَمَا إِنِّي لَمْ أَوِّدْ بِاسْمِكَ إِلَّا لِخَيْرٍ إِنَّ فُلَانًا لِرَجُلٍ مِنْهُمْ مَأْسُورٌ بِدَيْبِيهِ فَلَوْ رَأَيْتَ أَهْلَهُ وَمَنْ يَتَحَرَّوْنَ بِأَمْرِهِ لَأَمَرُوا فَفَقَعُوا عَنْهُ. لَفَطُ حَدِيثِ الْبَعْدَادِيِّ وَرَوَى فِي حُلُولِ اللَّيْلِ عَلَى النَّبِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا وَعَنْ زَيْدِ بْنِ نَابِتٍ مَرْفُوعًا وَكِلَاهُمَا ضَوْفٌ.

(۱۱۲۶۸) حضرت سرہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک میت پر نماز جنازہ پڑھی، جب سلام پھیر لیا تو پوچھا: کیا فلاں قبیلے کا کوئی شخص ہے؟ آپ ﷺ نے یہ بات سنی مگر جدہرائی۔ کہتے ہیں کہ ایک آدمی کھڑا ہوا جو تمام لوگوں سے پیچھے بیٹھا تھا وہ اپنی چادر گھنٹتے ہوئے آیا، آپ ﷺ نے اس سے کہا: میں نے کسی بھلائی کے لیے ہی تیرا نام لیا ہے، من فلاں آدمی اپنی قوم کے کسی فرد کا مقروض تھا جس کی وجہ سے وہ اپنے قرضے کی وجہ سے قید تھا۔ اگر آپ اس کے گھر والوں کو یا تلاش کرنے والوں کو دیکھیں تو انہیں بتادیں کہ وہ اس کا قرض ادا کر دیں۔

(۵) كَبَابٌ لَا يُؤَاجِرُ الْحَرْفِي دَيْنٍ عَلَيْهِ وَلَا يُلَاكِزُهُ إِذَا لَمْ يُوَجِدْ لَهُ شَيْءٌ

آزاد آدمی سے قرضے کے عوض مزدوری نہیں کروانی چاہیے اور جب اس کے پاس ادائیگی

کے لیے کچھ نہ ہو تو ہر وقت مطالبہ نہیں کرنا چاہیے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَإِنْ كَانَ نُو عُسْرًا فَنظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ﴾

(۱۱۲۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ بِلْعَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَكْرَمٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْدِ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مَكْرَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّجِ عَنْ عِيَّاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: أُصِيبَ رَجُلٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي رِمَارٍ ابْتِغَاءَهَا فَكُتِبَ دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ. فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبْلُغْ

ذَلِكَ وَفَاءَ ذَنْبِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: خُدُّوْا مَا وَحَدَّثْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ. [صحيح - مسلم ۱۱۵۰۶]

حضرت ابو سعید فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے زمانے میں ایک آدمی نے کچھ پھل خریدے تو کسی آفت کی وجہ سے ضائع ہو گئے اور اس پر بہت زیادہ قرض چڑھ گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس پر صدقہ کرو، چنانچہ لوگوں نے اس پر صدقہ کیا لیکن پھر اس کا مکمل قرض ادا نہ ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کچھ تمہیں مل گیا ہے اسے غنیمت سمجھ۔ اس کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے۔

۱۱۲۷. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَمَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكِيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ كَعْبٍ: أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ زَهْوًا أَحَدَ قَوْمِهِ مِنْ بَنِي سَلَمَةَ كَفَّرَ ذَنْبَهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَلَمَّ يَزِدُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ غُرْمَاءَهُ عَلَى أَنْ خَلَعَ لَهُمْ مَالَهُ. [ابوداؤد فی المراسیل ۱۷۲]

۱۱۲۷۰) حضرت عبدالرحمن بن کعب فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہما جو اپنی قوم بنو سلمہ کے ایک فرد تھے۔ ان کا قرض رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں بہت بڑھ گیا۔ چنانچہ آپ نے صرف یہ کیا کہ حضرت معاذ کا مال قرض خواہوں کے درمیان تقسیم کر دیا۔

۱۱۲۷۱ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْجُهَيْمِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْقَرَجِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي عَيْسَى بْنُ النُّعْمَانِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ رَجُلًا وَأَحْسَبَهُمْ خُلُقًا وَأَمْسَجَهُمْ كَمًّا فَإِذَا نَ دَبْنَا كَثِيرًا لَبِزَمَهُ غُرْمَاؤُهُ حَتَّى تَغَيَّبَ عَنْهُمْ أَبَامَا لِي بَيْنِي حَتَّى اسْتَأْذَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. غُرْمَاؤُهُ فَارْسَلَ إِلَيْهِ يَدْعُوهُ فَجَاءَهُ وَمَعَهُ غُرْمَاؤُهُ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ خُذْنَا حَقَّنَا مِنْهُ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: رَزِمَ اللَّهُ مَنْ تَصَدَّقَ عَلَيْهِ. قَالَ: فَتَصَدَّقَ عَلَيْهِ نَاسٌ وَأَبِي آخِرُونَ وَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ خُذْنَا بِحَقَّنَا مِنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: اصْبِرْ لَهُمْ يَا مُعَاذُ. قَالَ: فَخَلَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. مِنْ مَالِهِ فَكَذَّبَهُ إِلَى غُرْمَائِهِ فَاتَّقَسَمُوهُ بَيْنَهُمْ فَأَصَابَهُمْ خَمْسَةُ أَسْبَاعٍ حُقُوقِهِمْ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ بَعُ لَنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: خَلُّوْا عَنْهُ فَلَيْسَ لَكُمْ عَلَيْهِ سَبِيلٌ. تَفَرَّدَ بَعْضُ الْقَاضِيَةِ الْوَالِدِيُّ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہما، نرم خواہ اور نرمی تھے، ان پر بہت زیادہ قرض چڑھ گیا۔ قرض خواہ ان کے پیچھے پڑ گئے۔ وہ لوگوں سے چھپ کر کئی دن اپنے گھر میں ٹھہرے رہے۔ قرض خواہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اسے بلوانے کا مطالبہ کر دیا۔ آپ نے ان کی طرف بیخام بیجا تو وہ آئے اور قرض خواہ ان کے ساتھ تھے۔ وہ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! ہمیں اس سے ہمارا حق دلوائیے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اس پر صدقہ کرے گا اللہ اس پر رحم فرمائے گا۔ چند

لوگوں نے صدقہ کیا اور کچھ نے انکار کر دیا اور برابر مطالبہ کرتے رہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے سزا! ان کا حق پورا کرو۔  
 رسول اللہ ﷺ نے ان کے مال سے قرض خواہوں کا حق ادا کر دیا۔ جو انہوں نے آپس میں تقسیم کر لیا۔ پھر بھی ان کے حق کا ۷۵ فی صد باقی تھا وہ کہنے لگے: اے ہمارے ہاتھ بچ دیجیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے چھوڑ دو، تمہیں اس کا کوئی حق نہیں  
 واقفی بعض الفاظ میں متفرد ہیں۔

## (۶) باب مَا جَاءَ فِي بَيْعِ الْحَرِّ الْمُغْلَسِ فِي دِينِهِ

### آزاد مغلس کو قرض کے بدلے بیچنے کا بیان

(۱۱۲۷۲) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَتَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْوُضَيْصِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ بَاعَ حُرًّا أُمَّلَسَ فِي كَيْفِيَّةٍ. رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ حَجَّاجٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بِالشَّكِّ فِي إِسْنَادِهِ.

(۱۱۲۷۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے ایک آزاد کو جو مغلس ہو گیا تھا اس کے قرضے میں بیچ دیا۔

(۱۱۲۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَرَّاءِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرُو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَوْ أَبِي سَعِيدٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ بَاعَ حُرًّا أُمَّلَسَ.

(۱۱۲۷۳) حضرت ابوسعید یا ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک آزاد کو جو مغلس ہو گیا تھا اس کے قرضے میں بیچ دیا۔

(۱۱۲۷۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَأَسِطِيُّ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ الْمُعَمَّرِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَمْرُو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَاعَ حُرًّا أُمَّلَسَ مَالًا غَيْرًا فَاسْتَهْلَكَهُ فَأَخَذَ الرَّجُلُ قَرِيبًا لَمْ يَلْمَسْهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. أَنْ يَبَاعَ. هَذَا مُنْقَطِعٌ.

(۱۱۲۷۴) عمرو بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے یزید بن ابی حبیب نے بتایا: ایک آدمی مدینہ میں آیا تو اس نے کہا: بیچو۔ میرا مال آ رہا ہے چنانچہ یہ سن کر بطور قرض، اسے لوگوں نے مال دیا۔ جس سے اس کا مال بڑھ گیا۔ اس نے بے دریغ مال خریدا۔ کیا تو اس کا سارا مال ختم ہو گیا، پھر رسول اللہ ﷺ نے اس کے بارے میں حکم دیا کہ اسے بیچ دیا جائے۔ یہ منقطع ہے۔

(۱۱۲۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْقُفَيْهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْجَعْفَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ حَزْرَمَةَ



حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ قَالَ: رَأَيْتُ جَمِيعًا بِالْإِسْكََنْدَرِيَّةِ يُقَالُ لَهُ سُرْقَى قُلْتُ لَهُ: مَا هَذَا الْإِسْمُ؟ فَقَالَ: اسْمُ سَمَائِيهِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. وَلَنْ أَدْعُهُ قُلْتُ: وَلِمَ سَمَّاكَ؟ قَالَ: لِدِعْتِ الْمَدِينَةَ فَأَخْبَرْتَهُمْ أَنَّ مَالِي يَقْدَمُ فَايْتَمَرُوا فَاسْتَهْلَكْتُ أَمْوَالَهُمْ فَأَتَوْنَا بِي النَّبِيَّ ﷺ. فَقَالَ: أَنْتَ سُرْقَى. فَبَاعَنِي بِارْبَعَةِ أَيْعُرَةٍ قَالَ الْفَرَمَاءُ لِلدِّيِّ اشْرِكْنِي مَا تَصْنَعُ بِهِ؟ قَالَ: أَعْتَقَهُ قَالُوا: فَلَسْنَا بِأَزْهَدَ لِي الْأَجْرِ مِنْكَ فَاعْتَقُونِي بَيْنَهُمْ وَبَقِيَ أَسِي. وَبَعَثَهُ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَعَبْدُ اللَّهِ ابْنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِمَا أَمَّ مِنْ ذَلِكَ فِي اشْتِرَائِهِ مِنْ أُعْرَابِي نَاقَةً وَأَسْتَهْلَكِيهِ نَمْنَهَا. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ خَالِدِ الرَّزَّازِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ ابْنِ الْبَيْهَقِيِّ عَنْ سُرْقَى. قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ وَرَوَاهُ شَيْخُنَا فِي الْمُسْتَدْرَكِ لِمَا لَمْ نَقْرَأْ عَلَيْهِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَتَّابِ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِي فَلَانَةَ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْهَقِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ شَيْخًا فِي الْإِسْكََنْدَرِيَّةِ فَذَكَرَهُ أَمَّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ بَشَّارٍ. وَمَذَاهِرُ حَدِيثِ سُرْقَى عَلَى هَؤُلَاءِ وَكُلُّهُمْ لَيْسُوا بِأَقْرَبَاءِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنَا زَيْدٍ وَإِنْ كَانَ الْحَدِيثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي الْبَيْهَقِيِّ فَابْنُ الْبَيْهَقِيِّ ضَعِيفٌ فِي الْحَدِيثِ وَلِي إِجْمَاعِ الْعُلَمَاءِ عَلَى إِخْلَالِهِ وَهُمْ لَا يُجْمَعُونَ عَلَى تَرْكِ رِوَايَةِ ثَابِتٍ ذَلِيلٌ عَلَى ضَعْفِهِ أَوْ نَسْخِهِ إِنْ كَانَ ثَابِتًا وَبِاللَّهِ التَّوَلُّيقُ.

(۱۱۲۷۵) زید بن اسلم فرماتے ہیں: میں نے اسکندریہ میں ایک ضعیف العرض شخص کو دیکھا جسے ”سُرْقَى“ کہا جاتا تھا۔ میں نے اسے کہا: یہ کیا نام ہے؟ اس نے کہا: یہ میرا نام رسول اللہ ﷺ نے رکھا تھا۔ جسے میں ہرگز ترک نہیں کروں گا۔ اس نے کہا: میں مدینہ میں آیا تو میں نے لوگوں کو کہا: میرا مال آ رہا ہے تو انہوں نے میرے ساتھ بیچ کی، میں نے ان کا مال سارے کا بار خارج کر ڈالا۔ وہ مجھے نبی ﷺ کے پاس لے گئے تو آپ نے فرمایا: ”انت سُرْقَى“ تو چور ہے! پھر آپ نے مجھے چار اونٹوں پر عوض بیچ دیا۔ میرے قرض خواہوں نے مجھے خریدنے والے سے پوچھا: تم اس کا کیا کرو گے؟ تو اس نے کہا: میں اسے آزاد کروں گا تو وہ کہنے لگے: ہم تیری نسبت ثواب کے زیادہ محتاج ہیں، پھر انہوں نے مجھے آزاد کر دیا اور میرا نام باقی رہ گیا۔ اسی شی کی ایک روایت اور ہے۔ عبدالرحمن اور عبداللہ اپنے والد زید بن اسلم سے روایت کرتے ہیں جو مذکورہ حدیث سے مکمل ہے۔ اس میں ہے کہ اعرابی نے پھر اونٹنی خریدی اور اس کی قیمت خرچ کر گیا۔ اسے امام مسلم نے اپنی سند سے روایت کیا ہے۔ امام احمد فرماتے ہیں کہ اس روایت کو ہمارے شیخ امام حاکم نے المسند پر بیان کیا ہے۔ اس میں ہے کہ عبدالرحمن بن بیلہانی کہتے ہیں: میں نے اسکندریہ میں ایک بوڑھا دیکھا..... مذکورہ ابن بشار کی حدیث سے مکمل بیان کی۔ یہ حدیث ضعیف ہے؛ چونکہ سندش اکثر راوی ضعیف ہیں۔

(۱۱۲۷۳) وَلَمَّا ذَكَرَ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَوَاسِلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ لَوْزٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ:

كَانَ يَكُونُ عَلَيَّ عَهْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - دُونَ عَلَيَّ رِجَالٌ مَا عَلِمْنَا حَوَابِعَ فِي دِينِ. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْقُسَيْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْوَلَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ لَدَاكَ.

(۱۱۲۷۶) امام زہری فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں لوگوں پر قرضے ہوا کرتے تھے۔ ہم نہیں جانتے کہ کسی قرضے کے عوض سچ دیا گیا ہو۔ ابوداؤد سے کچھ روایت کی طرح منقول ہے۔

### (۷) بَابُ الْعَهْدَةِ وَرُجُوعِ الْمُشْتَرَى بِالذِّكْرِ

عہدہ اور مشتری کا تاوان کے ساتھ لوٹنا

(۱۱۲۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْوَاحِشِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هُثَيْمٌ عَنْ مُوسَى بْنِ الشَّائِبِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الرَّجُلُ أَحَقُّ بِعَيْنِ مَالِهِ إِذَا وَجَدَهُ وَيَبِيعُ الْبَيْعَ مَنْ بَاعَهُ. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ عَوْنٍ بِمَعْنَاهُ. [مسند احمد ۱۳/۵، ابوداؤد ۳۵۳۱]

(۱۱۲۷۷) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی اپنے مال کا زیادہ حق دار ہے، جب اسے پالے اور خریدنے والا بیچنے والے کے پیچھے جائے۔

(۱۱۲۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِعَدَاذِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ نَصْرِي حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَقْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا ضَاعَ لِأَحَدِكُمْ مَتَاعٌ أَوْ سُوقِي لَهُ مَتَاعٌ لَوْ جَدَّهُ فِي يَدِ رَجُلٍ بَعِيَتْهُ فَهُوَ أَوْلَى بِهِ وَيَرْجِعُ الْمُشْتَرَى عَلَى الْبَائِعِ بِالْقَمِينِ. [مسند احمد ۴/۲۲۲، ابن ماجہ ۲۳۳۱]

(۱۱۲۷۸) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی آدمی کا مال ضائع ہو جائے یا چوری ہو جائے اور کسی آدمی کے ہاتھ میں اسے دیکھ لو تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے اور خریدنے والا بیچنے والے کے پیچھے جائے گا اور اپنی قیمت واپس لے گا۔

### (۸) بَابُ حِمْسٍ مَنْ عَلَيْهِ الدَّيْنُ إِذَا لَمْ يَظْهَرْ مَالُهُ وَمَا عَلَى الْغَنِيِّ فِي الْمَطْلِ

مقروض کو قید کرنے کا بیان جب اس کے پاس مال نہ رہے اور دولت مند کے مال مشول

کرنے پر وعید کا بیان

(۱۱۲۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ

مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي مَرْثَمٍ حَدَّثَنَا الْيُوزْبَاعِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ وَبْرِ بْنِ أَبِي ذَكْوَانَ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَيْتَ الْوَأْجِدُ يُجَلُّ عِرْضَهُ وَعُقُوبَتَهُ. قَالَ سُفْيَانُ بَعْضُ عِرْضَةٍ أَنْ يَقُولَ: ظَلَمْتَنِي حَقِّي وَعُقُوبَتُهُ يَسْجُنٌ. فُلَانٌ بَنُو فُلَانٍ هَذَا هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْمُونِ ابْنِ مُسَيْكَةَ. [مسند احمد ۴/۲۲۲ و ابو داؤد ۳۶۲۸]

(۱۱۲۷) حضرت عمرو بن شریدا اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس مال ہو اور وہ قرض کی جگہ میں دیر کرے تو اس کی عزت اور اسے مزادینا جائز ہو جاتا ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ عزت حلال ہونے کا مطلب ہے کہ کہے کہ اس نے میرا حق کھایا ہے اور سزا کے جائز ہونے کا مطلب ہے کہ اسے قید کیا جائے۔

(۱۱۲۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرُّزَّازُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا وَبَرُ بْنُ أَبِي ذَكْوَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَوِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو نَصْرٍ بْنُ قَنَادَةَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَلْبِيُّ وَهُوَ ابْنُ أَبِي رَاهِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ وَبْرِ بْنِ أَبِي ذَكْوَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْمُونِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَيْتَ الْوَأْجِدُ يُجَلُّ عِرْضَهُ وَعُقُوبَتَهُ.

(۱۱۲۸) حضرت عمرو بن شریدا اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس مال ہو اور وہ قرض ادا نہ کی جگہ میں دیر کرے تو اس کی عزت حلال ہو جاتی ہے اور سزا دینا بھی جائز ہو جاتا ہے۔

(۱۱۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الثَّقَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ وَبْرِ بْنِ أَبِي ذَكْوَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُونِ قَدْ كَرِهَهُ. قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ: يُجَلُّ عِرْضَهُ يَعْلَقُ لَهُ وَعُقُوبَتُهُ يَحْبَسُ لَهُ. أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَيْحِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّكْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنْ مِنَ الظُّلْمِ مَطْلٌ الْقَيْئُ وَإِذَا اتَّبَعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَوْلَى فَلْيَبِيعْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ مَعْمَرٍ.

(۱۱۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی کا دیر کرنا بھی ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کو ظلم کی ادا نہ کی جگہ میں دیر کرنے والے کے خلاف بطور سفارش بلایا جائے تو اسے جانا چاہیے۔

(۹) بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّقَاضِي

قرضے کا مطالبہ کرنے کا بیان

(۱۱۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُنَادِيُّ

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ خَبَابٍ قَالَ: كُنْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ لِي عَلَى الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ ذَرَاهِمٌ فَابْتَعْتُ بِهَا قِطْعَةَ لَحْمٍ لَأَنْ أَقْضِيكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ فَقُلْتُ: وَاللَّهِ لَا أَكْفُرُ حَتَّى يُبَيِّنَكَ اللَّهُ لِمَ يَبْخُلُكَ قَالَ فَتَرَى حَتَّى أَمُوتَ ثُمَّ أَبَيْتُ فَأَوْتَى مَا لَا وَرَدَ فَأَقْبَضِكَ فَزَلَّ ﴿الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتِينَ مَا لَا يُؤْتِينَا﴾

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الْأَعْمَشِ.

[صحیح - بخاری ۲۰۹۱، مسلم ۷۹۵]

(۱۱۲۸۲) حضرت خباب فرماتے ہیں کہ میں دور جاہلیت میں لوہا تھا۔ میں نے عامر بن وائل سے کچھ درہم لینے تھے۔ میں اس کے پاس آیا اور مطالبہ کیا تو اس نے کہا: میں تیری رقم نہیں دوں گا حتیٰ کہ تو محمد ﷺ کا انکار کرے۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! محمد ﷺ کا تیری موت اور دوبارہ اٹھنے تک انکار نہیں کروں گا تو اس نے کہا: چلو ٹھیک ہے، اب میرا راستہ چھوڑ دو۔ جب میں جاؤں گا اور دوبارہ اٹھایا جاؤں گا۔ پھر مجھے مال اور اولاد دی جائیگی تو میں اس وقت تجھے ادا کیگی کروں گا، اللہ تعالیٰ نے پھر آیت نازل فرمائی۔ ﴿الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتِينَ مَا لَا يُؤْتِينَا﴾ [سورہ ۷۷]

(۱۱۲۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ حُرَيْرَةَ أَنَّ أُخْبَرَنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ يَبْنِي بِحَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ أَعْرَابِيًّا تَقَاضَى عَلَى النَّبِيِّ ﷺ. دِينًا كَانَ لَهُ عَلَيْهِ فَأَغْلَطَ لَهُ فَهَمَّ بِهِ أَصْحَابُ النَّبِيِّ ﷺ. فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: دَعُوهُ فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا. ثُمَّ قَالَ: افْضُوهُ. فَقَالُوا: لَا نَجِدُ إِلَّا الْفُضْلَ مِنْ رَبِّهِ قَالَ: اشْتَرُوهُ وَأَعْطُوهُ فَإِنَّ غَيْرَكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَوْلِهِ شُعْبَةَ. [صحیح - بخاری ۲۳۰۵ و مسلم ۱۱۶۰۱]

(۱۱۲۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک آدمی نے نبی ﷺ سے کچھ قرض لینا تھا تو اس نے مطالبہ کیا اور سخت کہا، صحابہ کرام نے اسے مزادینے کا ارادہ کیا تو آپ نے فرمایا: اسے کچھ نہ کہو بلاشبہ جس نے حق لینا ہوتا ہے وہ باتیں بھی کہے۔ پھر آپ نے فرمایا: اس کو ادا کیگی کرو تو صحابہ کرام کہنے لگے: ہمارے پاس اس کے ادلت سے اچھا ادلت ہے۔ اسے قرض ادرے دو۔ تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرض کی ادا کیگی میں اچھا ہو۔

(۱۱۲۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنِ الْفُضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ حُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ بْنُ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ: إِنَّ اللَّهَ لَمَّا أَرَادَ هُدَى زَيْدِ بْنِ سَعْنَةَ قَالَ زَيْدًا مِنْ عَلَامَاتِ النُّبُوَّةِ شَيْءٌ إِلَّا وَقَدْ عَرَفْتَهَا فِي وَجْهِ مُحَمَّدٍ ﷺ. حِينَ تَكَرَّرَتْ إِلَيْهِ إِلَّا النَّبَانِ لَمْ أَخْبِرْهُ

مِنْهُ: يَسْبِقُ حِلْمُهُ جَهْلَهُ وَلَا تَزِيدُهُ هِدْيَةُ الْجَهْلِ عَلَيْهِ إِلَّا حِلْمًا فَلَدَّ كَرَّ الْحَدِيثِ فِي مَبَايِعِهِ قَالَ زَيْدُ بْنُ سَعْنَةَ: فَلَمَّا كَانَ قَبْلَ مَحَلِّ الْأَجَلِ بِيَوْمَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي جَنَازَةِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَلَمَّا صَلَّى عَلَى الْجَنَازَةِ وَكَانَ مِنْ جَدَارِ لِيَحْجِسَ إِلَيْهِ أَيْتُهُ فَانْظَرْتُ إِلَيْهِ بَوَّجِبٍ غَلِيظٍ ثُمَّ أَخَذْتُ بِمَجَامِعِ قَيْمِيهِ وَرِدَائِهِ فَقُلْتُ: أَفْضِنِي يَا مُحَمَّدُ حَقِّي قَوْلًا لَوْ مَا عَلِمْتُمْكُمْ بِنَبِيِّ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لِمَطَالٍ لَقَدْ كَانَ لِي بِمَخَالَطَتِكُمْ عِلْمٌ لَنْظَرْتُ إِلَى عُمَرَ وَعَيْنَاهُ تَدَوَّرَانِ فِي وَجْهِهِ كَأَنَّكَ الْمُسْتَبِيرُ ثُمَّ رَمَانِي بِبَصَرِهِ فَقَالَ: يَا يَهُودِي أَنْفَعَلْ هَذَا بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - لِقَوْلِ اللَّهِ بِأَنَّكَ لَوْلَا مَا أُخَادِرُ قَوْلَهُ لَضَرَبْتُ بِسَيْفِي رَأْسَكَ قَالَ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَنْظُرُ إِلَيَّ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِي سُكُونٌ وَتَزَادَةٌ وَتَبَسُّمٌ ثُمَّ قَالَ: يَا عُمَرُ أَنَا وَهَوَّ كُنَّا إِلَى غَيْرِ هَذَا مِنْكَ أَحْوَجَ أَنْ تَأْمُرَنِي بِحُسْنِ الْأَدَاءِ وَتَأْمُرَهُ بِحُسْنِ التَّبَاعَةِ أَذْهَبَ بِهِ يَا عُمَرُ فَأَفْضِي حَقَّهُ وَزِدْهُ عَشْرِينَ صَاعًا مِنْ تَعْمَرٍ مَكَانَ مَا رُغِنَ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي إِسْلَامِهِ.

۱۱۲۸) حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب اللہ تعالیٰ نے زید بن سعید کی ہدایت کا ارادہ فرمایا تو زید کہنے لگے: سب میں نے تم کو دیکھا تو نبوت کی تمام علامات پہچان لیں، سوائے دو علامات کے، ایک یہ کہ اس کا علم اس کے جہل یعنی غصے پر اب ہوگا اور جنتا ان کے ساتھ جہالت کا رویہ اختیار کیا جائے گا اتنا ہی ان کا علم بڑھے گا۔ پھر انہوں نے آپ کے ساتھ ایک بیج کا تذکرہ کیا۔ زید فرماتے ہیں: وعدے کے دو یا تین دن پہلے رسول اللہ ﷺ ایک انصاری صحابی کے جنازے کے لیے اپنے گھر سے نکلے اور آپ ﷺ کے ساتھ حضرت ابو بکر، عمر، عثمان اور دیگر صحابہ بھی تھے۔ چنانچہ جب جنازہ پڑھ لیا اور دیوار کے ماتھ بیٹھ گئے تو میں آپ کے پاس آیا اور غصے سے آپ کی طرف دیکھا، پھر میں نے آپ کی قمیص اور چادر کے پہلوؤں کو پکڑ کر کہا: اے محمد! میرا حق مجھے دو، اللہ کی قسم! تم سب عبدالمطلب کے خاندان والے قرض ادا کرنے میں لیت و لعل سے کام لیتے ہو، مجھے پہلے ہی پتہ تھا کہ تم ایسے ہی کرو گے۔ فرماتے ہیں کہ میں نے عمر کو دیکھا کہ ان کی آنکھیں ان کے چہرے میں گھوم رہی تھیں۔ پھر انہوں نے مجھے غصے سے دیکھا اور کہا: اے یہودی! کیا تو اللہ کے رسول کے ساتھ ایسا کر رہا ہے۔ اس ذات کی قسم جس نے محمد کو حق دے کر بھیجا ہے اگر مجھے کسی چیز کا ذرہ ہوتا تو اپنی تلوار تیرے سر میں مار دیتا۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت عمر کی طرف بڑے اطمینان اور سکون اور سکر اہٹ کے ساتھ دیکھ رہے تھے۔ پھر آپ نے فرمایا: اے عمر! میں اور وہ تم سے کسی اور سلوک کے خواہاں تھے۔ تم مجھے حسن ادا دینی کا کہتے اور اسے حسن تقاضی کا کہتے۔ اب اسے لے جا اور اس کا قرض ادا کرو اور اسے میں صاع کھجور اضافی دے دو، کیونکہ تو نے اسے دھمکایا ہے۔ پھر انہوں نے اپنے اسلام قبول کرنے کا تذکرہ کیا۔

## (۱۰) باب مَا جَاءَ فِي الْمَلَاذِمَةِ

### قرض دار کو چنے رہنے کا بیان

(۱۱۲۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الصَّامِرِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ رِبْعَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكِ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ كَانَ لَهُ مَالٌ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حَنْدَرٍ الْأَسْلَمِيِّ لَقِيَهُ فَلَزِمَهُ فَتَكَلَّمَ حَتَّى ارْتَفَعَتِ الْأَصْوَاتُ فَمَرَّ بِهِمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا كَعْبُ وَأَشَارَ بِيَدَيْهِ كَأَنَّهُ يَقُولُ النُّصْفَ لَأَخَذَ نِصْفَ مَا عَلَيْهِ وَكَرَّكَ نِصْفًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فَقَالَ قَالَ اللَّيْثُ فَذَكَرَهُ. [صحيح - بخاری ۴۵۷، و مسلم ۱۵۵۸]

(۱۱۲۸۵) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن ابی حندر اسلمی رضی اللہ عنہ سے کچھ پیسے لینے تھے۔ میری ملاقات ان سے ہوئی تو میں نے انہیں روک لیا، ہم ایک دوسرے سے جھگڑنے لگے اور ہماری آواز بلند ہو گئی۔ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس سے گزرے تو فرمایا: اے کعب! پھر آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا، جیسے آپ کہہ رہے ہوں کہ نصف قرض لے۔ چنانچہ میں نے آدھا قرض لے لیا اور آدھا چھوڑ دیا۔

(۱۱۲۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ أَخْبَرَنَا هِرْمَاسُ بْنُ حَبِيبٍ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَاهِلِيَّةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ بِعَرِيضٍ لِي فَقَالَ لِي: الزَّمَمُ. ثُمَّ قَالَ لِي: يَا أَخَا بَنِي تَمِيمٍ مَا تُرِيدُ أَنْ تَفْعَلَ بِأَسِيرِكَ.

(۱۱۲۸۶) ہرماس بن حبیب جو ایک دیہاتی تھے اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس اپنے ایک مقروض کو لے کر رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: اسے پکڑے رکھ، پھر مجھے فرمایا: اے بنی تمیم کے جوان! تو اپنے قیدی کے ساتھ کیا سلوک کرنا چاہتا ہے؟

(۱۱۲۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ بِهِرَاءَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّامِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ حَدَّثَنَا هِرْمَاسُ بْنُ حَبِيبِ الْعَنْبَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّهُ اسْتَعَدَّى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَلَى عَرِيضٍ فَقَالَ: الزَّمَمُ. ثُمَّ لَقِيَهُ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ: مَا تَفْعَلُ بِأَسِيرِكَ يَا أَخَا بَنِي الْعَنْبَرِيِّ.

(۱۱۲۸۷) ہرماس بن حبیب عنبری اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اپنے ایک مقروض کو رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گئے تو آپ نے فرمایا: اسے پکڑے رکھ۔ پھر کچھ عرصہ بعد ملے تو فرمایا: اے بنی عنبر کے جوان! تیرے قیدی کا کیا بنا

(۱۱۳۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّسَائِيُّ رَوَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنِ وَارَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَهْمَى عَنْ أَخِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ قَالَ: دَخَلَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ - الْمَسْجِدَ وَأَبِي بِنِ كَعْبٍ مُلَازِمٌ رَجُلًا قَالَ فَصَلَّى وَقَبَضَ حَاجَتَهُ ثُمَّ خَرَجَ لَمَّا هُوَ مُلَازِمُهُ قَالَ: حَتَّى الْآنَ يَا أَبَتِي حَتَّى الْآنَ يَا أَبَتِي مَنْ طَلَبَ أَخَاهُ فَلْيَطْلُبْهُ بِعَقَافٍ وَآفٍ أَوْ غَيْرِ وَآفِي. فَلَمَّا سَمِعَ ذَلِكَ تَرَكَهُ وَتَبِعَهُ قَالَ فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ قُلْتَ قَبْلُ: مَنْ طَلَبَ أَخَاهُ فَلْيَطْلُبْهُ بِعَقَافٍ وَآفٍ أَوْ غَيْرِ وَآفٍ. قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا الْعَقَافُ؟ قَالَ: غَيْرُ شَاتِيهِهِ وَلَا مُتَشَدِّدٍ عَلَيْهِ وَلَا مُتَفَرِّشٍ عَلَيْهِ وَلَا مُؤَذِّبِهِ. قَالَ وَآفٍ أَوْ غَيْرِ وَآفٍ قَالَ: مُسْتَوْفٍ حَقَّهُ أَوْ تَارِكٍ بَعْضَهُ.

(۱۱۳۸۸) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے مسجد میں ایک آدمی کو پکڑ کر، ٹھہرایا کہ رسول اللہ ﷺ آگئے۔ آپ نے نماز پڑھی، پھر اپنا جو کام کرنے آئے تھے وہ کیا۔ ابھی تک میں نے اسے پکڑا ہوا تھا۔ یہ دیکھ کر آپ نے فرمایا: اے ابی! تم نے ابھی تک پکڑا ہوا ہے؟ جو فرض اپنے بھائی سے قرض واپس کرنے کا مطالبہ کرے تو عقیاف کے ساتھ کرے اور وفا کرتے ہوئے یا غیر وفا کرتے ہوئے۔ جب میں نے یہ بات سنی تو اسے چھوڑ دیا اور آپ کے پاس آیا اور پوچھا: اے اللہ کے نبی! آپ نے کچھ دیر پہلے کہا ہے کہ عقیاف کے ساتھ اور وفاف وغیر وفاف کے ساتھ قرض کا مطالبہ کرنے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ میں نے کہا ہے: اے اللہ کے نبی! عقیاف کسے کہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اس کا مطلب ہے نہ اسے گالی دے، نہ اس پر سختی کر، نہ دُش لوئی کر اور نہ اسے تکلیف دے۔ میں نے کہا: وفاف اور غیر وفاف کا کیا مطلب ہے؟ پورا حق لے یا کچھ چھوڑ دے۔

## (۱۱) بَابُ اسْتِحْلَافٍ مِنْ ذِكْرِ عُسْرَةٍ

جو شخص کہے کہ میں تنگ دست ہوں اس سے قسم لینے کا بیان

(۱۱۳۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ: أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَشْعَثِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَارِمٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ كَانَ يَطْلُبُ رَجُلًا بِحَقِّ فَأَخْتَفَى مِنْهُ فَقَالَ: مَا حَمَلَكَ عَلَيَّ هَذَا؟ قَالَ: الْعُسْرَةُ قَالَ: فَأَسْتَحْلَفَهُ عَلَى ذَلِكَ فَحَلَفَ قَدَعًا بِصَغِيهِ فَأَعْطَاهُ يَأْتَهُ وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ آمَسَى مُعْسِرًا أَوْ وَضَعَ عَنْهُ نَجَاهَ اللَّهِ مِنْ تَكْرِبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ. لَفْظُ حَدِيثِ أَحْمَدَ بْنِ صَالِحٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۶۳]

(۱۱۲۸۹) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہما اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ ایک آدمی سے قرض واپس لینے کا مطالبہ کرتے تھے۔ پھر ایسا ہوا کہ وہ چھپ گیا۔ جب وہ دوبارہ ملا تو اس سے کہا: تو نے ایسا کیوں کیا؟ اس نے کہا: تنگدستی کی وجہ سے تو انہوں نے اس سے قسم لی۔ تو اس نے قسم اٹھالی۔ انہوں نے اپنا اقرار نامہ منگوا یا اور اسے دے دیا اور کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو قرض کسی تنگ دست سے نرمی کرے یا قرض معاف کرے تو اللہ تعالیٰ قیامت کی شبیوں سے اسے نجات دے گا۔

(۱۱۲۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: دَخَلَ بَنُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ زَاهِرٍ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمِيرٍ بْنِ رَبِيعَةَ وَغَيْرِهِمْ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصَّدِيقَ وَعُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَا يَسْتَحْلِفَانِ الْمُعْصِرَ بِاللَّهِ مَا تَجِدُ مَا تَقْضِيهِ مِنْ عَرَضٍ وَلَا قَرْضٍ أَوْ قَالَ نَاحِشٍ وَلَكِنْ وَجَدْتَ مِنْ حَمِيٍّ لَا تَعْلَمُ تَقْضِيهِ ثُمَّ يَخْلِكُ سَبِيلَهُ.

(۱۱۲۹۰) حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما تنگ دست آدمی سے اللہ کی قسم لیتے تھے کہ کیا واقف تیرے پاس ادائیگی کے لیے کچھ نہیں ہے؟ کوئی سامان اور نہ کسی سے قرض لے کر یا فرمایا: کوئی درہم اور اگر تجھے کسی سے کچھ مل جائے جس کا ہمیں پتہ نہ چلے تو تو اس سے ادائیگی کرے گا۔ پھر اس کا راستہ چھوڑ دیتے، یعنی اسے مہلت دیتے تھے

(۱۲) بَابُ حَبْسِهِ إِذَا أَتَاهُمْ وَتَخَلَّفَتْهُ مَتَى عِلِمَتْ عُسْرَتُهُ وَحَلَفَ عَلَيْهَا

مقروض کو قید کرنا جب تک شک ہو، جب تنگ دستی معلوم ہو جائے تو اسے چھوڑ دیا جائے

اور وہ اس پر قسم کھائے

(۱۱۲۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَيْمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدِيَّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَهْيَزَ بْنِ حَكِيمٍ بْنِ مَعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ حَبَسَ رَجُلًا فِي قَهْمَةٍ سَاعَةً مِنْ لَهَارٍ ثُمَّ خَلَّى عَنْهُ. [مصنف عبدالرزاق ۱۰۳۱۳]

(۱۱۲۹۱) حکیم بن معاویہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو کسی تہمت میں دن کے کچھ حصے تک قید رکھا پھر اسے چھوڑ دیا۔

(۱۱۲۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ الْعَمَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ السَّقَطِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنَّمَا الْحَبْسُ حَتَّى يَتَمَيَّنَ لِلْإِمَامِ فَمَا حَبَسَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ جَوْرٌ.



(۱۱۹۲) ابو یوسف فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قید کرنا اس وقت تک ہے جب تک امام کے لیے مسئلہ واضح نہ ہو جب مسئلہ واضح ہو جائے تو اس کے بعد قید کیے رکھنا ظلم ہے۔

(۱۳) بَابُ مَنْ بَاءَ سَلْعَةَ بَدِينٍ ثُمَّ طَلَبَ مِنْهُ كَيْفِيًّا

جو سامان بیچتا ہے پھر کفیل کا مطالبہ کرتا ہے

(۱۱۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَرْدَسَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعَبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رَافِعٍ قَالَ: بَعْتُ سَلْعَةً مِنْ رَجُلٍ فَلَمَّا بَعْتُهُ إِنِّي بَلَغْتُهُ أَنَّهُ مُفْلِسٌ فَأَتَيْتُ بِهِ شُرَيْحًا فَقُلْتُ: خُذْ لِي مِنْهُ كَيْفِيًّا فَقَالَ شُرَيْحٌ: مَا لَكَ حَيْثُ وَضَعْتَهُ فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَ لِي كَيْفِيًّا قَالَ قُلْتُ: فَإِنِّي شَرَطْتُ عَلَيْهِ فَإِنْ اتَّبَعْتَهَا نَفْسِي فَأَنَا أَحَقُّ بِهَا. فَقَالَ شُرَيْحٌ: لَقَدْ أَفْرَدْتُ بِالْبَيْعِ فَمَيْتُكَ عَلَى شَرْطِكَ. [مصنف عبدالرزاق ۱: ۲۹۵]

(۱۱۹۲) عبد العزیز بن رافع فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو سامان بیچا، جب میں نے وہ سامان بیچ لیا تو مجھے پتہ چلا کہ وہ تو کفیل ہے تو میں اسے قاضی شریح کے پاس لایا اور کہا: آپ میرے لیے اس سے کفیل لیں تو شریح کہنے لگے: آپ کا مال ہیں رہے گا جہاں آپ نے بیچا ہے۔ چنانچہ انہوں نے کفیل لینے سے انکار کر دیا۔ پھر میں نے کہا: میں اب شرط لگاتا ہوں کہ اگر میرے دل نے چاہا تو میں اس مال کا زیادہ حق دار ہوں گا تو شریح کہنے لگے: تو نے بیچ کا اقرار کیا ہے لیکن اپنی شرط پر کوئی کفیل تو لا۔



# کِتَابُ الْحَجْرِ

(۱) بَابُ الْحَجْرِ عَلَى الصَّبِيِّ حَتَّى يَبْلُغَ وَيُوَسِّسَ مِنْهُ الرُّشْدَ

بچے پر مالی تصرف کی پابندی حتیٰ کہ وہ بالغ ہو جائے اور اس سے رشد معلوم ہو جائے

لَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ ﴿ابْتَلُوا الْيَتَامَى حَتَّى إِذَا بَلَغُوا النُّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ﴾ [النساء: ۶]  
 اللہ تعالیٰ کا فرمان ﴿ابْتَلُوا الْيَتَامَى حَتَّى إِذَا بَلَغُوا النُّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ﴾ [النساء: ۶]  
 اور یتیموں کو آزماؤ حتیٰ کہ جب و نکاح کی عمر کو پہنچ جائیں، پھر اگر تم ان سے رشد کو دیکھو تو ان کا مال انہیں واپس کر دو۔

(۱۱۳۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانٍ وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَّاشِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمَزٍ: أَنَّ نَجْدَةَ كَتَبَتْ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ بِسْأَلِهِ مَنَى يَنْقُضِي يَتَمُّ الْيَتِيمِ؟ لَكُنْتُ إِذَا ابْنِ عَبَّاسٍ وَ كَتَبْتُ تَسْأَلِي مَنَى يَنْقُضِي يَتَمُّ الْيَتِيمِ وَ لَعَمْرِي إِنَّ الرَّجُلَ لَيَنْتَبِئُ لِحَيْثُ وَ إِنَّهُ لَضَعِيفٌ الْأَخِيذُ لِنَفْسِهِ ضَعِيفٌ الْعُقَاةُ مِنْهَا إِذَا أَخَذَ لِنَفْسِهِ مِنْ صَالِحٍ مَا يَأْخُذُ النَّاسُ فَقَدْ ذَهَبَ عَنْهُ الْيَتَمُ وَ ذَكَرَ الْحَدِيثَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [صحیح- مسلم ۱۸۱۲]

(۱۱۳۹۳) یزید بن ہریرہ فرماتے ہیں کہ نجد نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف خط لکھا، جس میں انہوں نے یہ سوال کیا تھا کہ یتیم کی قیمتی کب ختم ہوتی ہے؟ تو مجھے قسم ہے! جب آدمی کی داڑھی اگ آتی ہے اور ابھی تک وہ اپنے لیے کچھ حاصل نہیں کر سکا، کچھ دے نہیں سکتا ہوتا اس لیے جب وہ اپنے لیے کوئی اچھی چیز حاصل کرے جیسے دوسرے لوگ حاصل کرتے ہیں تو اس وقت اس کی قیمتی ختم ہو جائے گی۔

(۱۱۲۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمَزٍ قَالَ : كَتَبَ نَجْدَةَ الْحَوْرَوِيَّ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَقَالَ لِيَزِيدَ : اكْتُبْ إِلَيْهِ وَتَحَبَّتْ تَسْأَلُنِي عَنِ الْيَتِيمِ مَتَى يَنْقَطِعُ عَنْهُ اسْمُ الْيَتِيمِ وَإِنَّهُ لَا يَنْقَطِعُ عَنْهُ اسْمُ الْيَتِيمِ حَتَّى يَبْلُغَ وَيُؤْتَسَ مِنْهُ الرَّشْدُ.  
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِيحِ عَنْ ابْنِ أَبِي عَمْرٍو.

(۱۱۲۹۵) یزید بن ہریر فرماتے ہیں کہ نجدہ حوروی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف خط لکھا، پھر راوی نے مذکورہ حدیث ذکر کی۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یزید سے کہا: لکھ، آپ نے پوچھا کہ یتیم کو کب تک یتیم کہہ سکتے ہیں تو جواب یہ ہے کہ جب تک بالغ نہ ہو جائے اور اس سے رشد معلوم نہ ہو، یتیم کہہ سکتے ہیں۔ جب یہ دونوں چیزیں واضح ہو جائیں تو یتیم نہیں رہے گا۔

(۱۱۲۹۶) وَرَوَاهُ قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمَزٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : وَأَمَّا مَا سَأَلْتَ عَنِ انْقِضَاءِ يَتِيمِ الْيَتِيمِ فَإِذَا بَلَغَ الْحُلُمَ وَأُوْتِيَ مِنْهُ رَشْدُهُ فَقَدْ انْقَضَى يَتِيمُهُ فَادْفَعْ إِلَيْهِ مَالَهُ. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا قَدْ كَرِهَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح]  
(۱۱۲۹۶) جریر بن حازم فرماتے ہیں کہ میں نے قیس سے سنا... بقیہ کچھلی حدیث کی طرح ہے۔

## (۲) باب البلوغ بالنسب

### بلوغت کی عمر کا بیان

(۱۱۲۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو معاويةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِيءُ فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ : عَرَضَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَوْمَ أُحُدٍ هِيَ الْفِتَالُ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعِ عَشْرَةَ سَنَةً فَلَمْ يُجِزْنِي فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَأَنَا ابْنُ عَشْمَسَ عَشْرَةَ فَاجْتَارَنِي لَقِدِمْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيدِ وَعُمَرُ يَوْمَئِذٍ خَلِيفَةُ حَدَّثَنِي بِهِدَا الْحَدِيثَ فَقَالَ : إِنَّ هَذَا لِحُدُ بَيْنَ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ وَكَتَبَ إِلَيَّ عُمَالِيهِ : أَنْ افْرِضُوا ابْنَ عَشْمَسَ عَشْرَةَ وَمَا كَانَ سِوَى ذَلِكَ فَالْحَقِيقَةُ بِالْأَبْيَالِ. لَفْظُ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ أَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ. [صحیح۔ بخاری ۲۶۶۴، مسلم ۱۸۶۸]

(۱۱۲۹۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: احد کے دن رسول اللہ ﷺ نے لڑائی کے لیے مجھے حاضر دیکھا اور میں اس وقت ۱۳ سال کا تھا۔ آپ ﷺ نے مجھے اجازت نہیں دی۔ پھر جب خندق کا موقع آیا تو میں اس وقت پندرہ سال کا تھا، آپ نے مجھے اجازت دے دی۔ پھر میں عمر بن عبدالعزیز کے پاس آیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما ان دنوں خلیفہ تھے۔ میں نے انہیں حدیث بیان کی تو انہوں نے کہا: بڑے اور چھوٹے کے درمیان یہی حد ہے اور انہوں نے اپنے گورنروں کی طرف لکھا: پندرہ سال والے پر فرض کرو جو اس سے کم عمر ہوں انہیں اپنے اہل و عیال کے ساتھ ملاؤ۔

(۱۱۲۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرَيْشٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِحَدِيثِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَعَرَّطَنِي يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسٍ عَشْرَةَ أَجَازَنِي قَالَ نَافِعٌ: فَقَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَذَكَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَمَنْ كَانَ ذُوْنَ ذَلِكَ فَاجْعَلُوهُ فِي الْعِيَالِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَخْوَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِينِ آخَرَيْنِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ (۱۱۲۹۸) عبید اللہ نے مذکورہ حدیث کی طرح بیان کیا ہے، مگر اس میں صرف یہ زیادتی ہے اور خندق والے دن مجھے دیکھا اور میں اس وقت پندرہ سال کا تھا تو آپ نے مجھے جانے دیا۔ نافع کہتے ہیں: میں عمر بن عبدالعزیز کے پاس آیا پھر حدیث بیان اور انہوں نے یہ بھی کہا: اور جو اس سے کم عمر کا ہو اسے اس کے اہل و عیال کے ساتھ کر دو۔

(۱۱۲۹۹) وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَزَادَ فِيهِ عِنْدَ قَوْلِهِ فَلَمْ يُجِزْنِي وَلَمْ يَرِنِي بَلَّغْتُ أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ الْعَمَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: يَحْيَى بْنُ مَعْنٍ بَنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ فَذَكَرَهُ بِرِوَايَتِهِ وَمَا إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ فِي الْعِيَالِ قَالَ ابْنُ صَاعِدٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ حَرْفٌ غَرِيبٌ وَهُوَ قَوْلُهُ: وَلَمْ يَرِنِي بَلَّغْتُ. (۱۱۲۹۹) مذکورہ حدیث کی طرح ہے، اس میں صرف عیال کے الفاظ نہیں ہیں۔

(۱۱۳۰۰) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْعَمْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: عُرِضْتُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ يَوْمَ أُحُدٍ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعٍ عَشْرَةَ سَنَةً فَاسْتَصَفَرَنِي عُرِضْتُ عَلَيْهِ عَامَ الْخَنْدَقِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسٍ عَشْرَةَ فَاجَازَنِي. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَكَذَلِكَ قَالَهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فَاسْتَصَفَرَنِي فَارْتَدَّنِي مَعَ الْعُلَمَاءِ.

(۱۱۳۰۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: احد کے دن میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے پیش کیا گیا اور اس وقت میری

۱۳ سال تھی تو آپ ﷺ نے مجھے چھوٹا قرار دیا۔ پھر اگلے سال خندق کے موقع پر مجھے پیش کیا گیا، اس وقت میری عمر پندرہ سال تھی تو آپ نے مجھے لڑائی کے لیے جانے دیا۔ مسلم کی ایک حدیث میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ نے مجھے چھوٹا قرار دیا اور مجھے بچوں کی طرف لوٹا دیا۔

(۱۱۳۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُعَافِقُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : عَرَضَنِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَوْمَ أُحُدٍ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعِ عَشْرَةَ سَنَةً فَاسْتَصَفَرَنِي وَرَدَّكُنِي مَعَ الْوَلَدَانِ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ عَرَضَنِي وَأَنَا ابْنُ خَمْسِ عَشْرَةَ فَاجْزَلَنِي قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَكَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ : أَنْ أُجْزُوا فِي الْفُرْصِ ابْنَ خَمْسِ عَشْرَةَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : لَا أَرَى نَافِعًا إِلَّا حَدَّثَهُ بِهَذَا .  
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى .

وہی حدیث حجاج بن یزید عن عیوب اللہ عن نافع عن ابن عمر : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَبِلَ ابْنَ عُمَرَ وَرَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَهُمَا ابْنَا خَمْسِ عَشْرَةَ سَنَةً . رَوَاهُ إِسْحَاقُ عَنْ رُوحِ عَنهُ .

(۱۱۳۰۱) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ احوالے دن مجھے دیکھا، میں اس وقت ۱۳ سال کا تھا۔ آپ نے مجھے چھوٹا قرار دیا اور مجھے بچوں میں بھیج دیا۔ جب خندق کا دن آیا تو آپ نے مجھے دیکھا۔ میں اس وقت پندرہ سال کا ہر چکا تھا۔ آپ نے مجھے جہاد میں شرکت کی اجازت دے دی۔ عیوب اللہ کہتے ہیں اور عمر بن عبد العزیز نے لکھا کہ پندرہ سال والے کو فرض (جہاد) میں شامل کرو۔ ایک دوسری حدیث میں یہ الفاظ ہیں: نبی ﷺ نے ابن عمر اور رافع بن خدیج کو خندق والے دن قبول کر لیا تھا اور وہ اس وقت پندرہ سال کی عمر کے تھے۔

(۱۱۳۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَحْسَى السُّكْرِيُّ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي مُعْتَمِرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : عُرِضْتُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ يَوْمَ بَدْرٍ وَأَنَا ابْنُ ثَلَاثِ عَشْرَةَ سَنَةً فَلَمْ يُجْزَلْنِي فِي الْمَقَابِلَةِ وَعُرِضْتُ عَلَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعِ عَشْرَةَ سَنَةً فَلَمْ يُجْزَلْنِي فِي الْمَقَابِلَةِ وَعُرِضْتُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسِ عَشْرَةَ فَاجْزَلَنِي فِي الْمَقَابِلَةِ .

(۱۱۳۰۲) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: بدر والے دن مجھے نبی ﷺ کے سامنے پیش کیا گیا۔ میں اس وقت ۱۳ سال کا تھا۔ آپ نے مجھ کو جہاد میں شامل نہیں کیا۔ پھر مجھے احوالے دن پیش کیا گیا، اس وقت میں پندرہ سال کا تھا، آپ نے مجھ کو جہاد میں شامل نہیں کیا پھر مجھے خندق والے دن پیش کیا گیا، اس وقت میں پندرہ سال کا تھا، آپ نے مجھ کو جہاد میں شامل نہیں کیا۔

(۱۱۳۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشَّارٍ الْعَدَلِيُّ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ حَبْلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُؤَنَّبِرِ الْبُجَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ :

ہلہ مغازی رسول اللہ ﷺ الی قاتل فیہا یوم بدر فی رمضان من سنۃ التین ثم قاتل یوم احد فی شوال سنۃ ثلاث ثم قاتل یوم الخندق وهو یوم الاحزاب ونسی قریظۃ فی شوال سنۃ أربع ثم قاتل بنی المصطلق وبنی لحيان فی شعبان من سنۃ خمس ثم قاتل یوم خیبر من سنۃ ست ثم قاتل یوم الفتح فی رمضان من سنۃ لثمان وقاتل یوم حنین وحاصر اهل الطائف فی شوال سنۃ لثمان وذاکرہا فی الحدیث.

[صحیح - بخاری ۱۴۰۲۶]

(۱۱۳۰۳) ابن شہاب رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: یہ رسول اللہ ﷺ کے مغازی ہیں، رمضان ۵ھ میں غزوہ بدر ہوا۔ پھر آپ ﷺ نے شوال ۳ھ میں غزوہ احد لڑی۔ ۳ھ میں غزوہ خندق جسے احزاب بھی کہتے ہیں اور غزوہ بنی قریظہ لڑی۔ پھر شعبان ۵ھ میں غزوہ بنی مصطلق اور غزوہ بنی لحيان لڑی اور ۶ھ میں غزوہ خیبر۔ رمضان ۷ھ میں غزوہ فتح مکہ اور شوال ۸ھ میں غزوہ حنین اور اہل طائف کا محاصرہ کیا۔ پھر راوی نے بقیہ حدیث بیان کی۔

(۱۱۳۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِمُعْتَدَادِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمْرٍة حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ: هَذَا ذِكْرُ مَغَازِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الی قَاتِلِ فِيهَا. قَالَ يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ عَنْ مُوسَى عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: هَذَا ذِكْرُ مَغَازِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الی قَاتِلِ فِيهَا لَمَّا ذَكَرَهُ بِمَعْنَى رِوَايَةِ حَبِيبٍ.

(۱۱۳۰۳) حضرت عروہ فرماتے ہیں: یہ رسول اللہ ﷺ کے مغازی کا تذکرہ ہے، جن میں آپ نے جہاد کیا (دوسری سند میں) ابن شہاب کہتے ہیں: یہ رسول اللہ ﷺ کے مغازی کا تذکرہ ہے، جن میں آپ نے جہاد کیا۔

(۱۱۳۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤْتَلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمَسْبُوحِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ قَالَ: كَانَتْ بَدْرُ لِسَنَةِ وَيَصُفُّ مِنْ مَقْدَمِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - الْمَدِينَةِ وَأُحُدٌ بِمَعْنَاهَا بَسْطَةَ وَالْخَنْدَقِ سَنَةِ أَرْبَعٍ وَبَنَى الْمُصْطَلِقِ سَنَةِ خَمْسٍ وَخَيْبَرَ سَنَةِ سِتٍّ وَالْحُدَيْبِيَّةَ فِي سَنَةِ سَبْعٍ وَالْفَتْحَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَقَرِيظَةَ فِي سَنَةِ الْخَنْدَقِ.

(۱۱۳۰۵) مالک بن انس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: غزوہ بدر آپ کے ۲ھ میں ہجرت کر کے آنے کے ڈیڑھ سال بعد ہوئی اور غزوہ احد ایک سال بعد ہوئی اور خندق چار سال بعد اور بنی مصطلق پانچ سال بعد اور غزوہ خیبر چھ سال اور حدیبیہ بھی اسی سال اور فتح مکہ آٹھویں سال اور غزوہ بنو قریظہ خندق والے سال ہوا۔

(۱۱۳۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْمَكْرَدِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: كَانَتْ غَزْوَةُ أُحُدِ فِي شَوَالِ سَنَةِ ثَلَاثٍ. وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: كَانَتْ غَزْوَةُ الْخَنْدَقِ فِي شَوَالِ سَنَةِ خَمْسٍ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَوْلُ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ ثُمَّ الزُّهْرِيُّ فِي رِوَايَةِ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْهُ ثُمَّ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ فِي عُرْوَةَ  
 الْخُنْدُقِ أَنَّهَا كَانَتْ سَنَةَ أَرْبَعٍ أَوَّلَى بِالصَّحَةِ مِنْ قَوْلٍ مَنْ قَالَ: أَنَّهَا كَانَتْ سَنَةَ خَمْسٍ لِمُوَافَقَةِ أَقْوَالِهِمْ  
 حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ مَعَ اتِّصَالِ حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ وَكُتُوبِهِ وَأَنْقِطَاعِ قَوْلِ غَيْرِهِ وَقَدْ جَمَعَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ بَيْنَ  
 أَقْوَالِهِمْ بِأَنَّ أَحَدًا كَانَتْ لِسْتَيْنِ وَيُصَفِّ مِنْ مَقْدَمِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - الْمَدِينَةَ وَالْخُنْدُقِ لِأَرْبَعٍ بَيْنَيْنِ  
 وَيُصَفِّ مِنْ مَقْدَمِهِ وَقَوْلُ مَنْ قَالَ سَنَةَ أَرْبَعٍ أَرَادَ بَعْدَ تَمَامِ أَرْبَعٍ وَقَبْلَ تَمَامِ الْخَمْسِ وَمَنْ قَالَ سَنَةَ خَمْسٍ  
 أَرَادَ بَعْدَ تَمَامِ أَرْبَعٍ وَاللُّخُولِ فِي الْعَامِ سَةِ وَقَوْلُ ابْنِ عُمَرَ فِي يَوْمِ أَحَدٍ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعٍ عَشْرَةَ سَنَةً إِنِّي  
 طَعَنْتُ فِي الرَّابِعِ عَشَرَ وَقَوْلُهُ فِي يَوْمِ الْخُنْدُقِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسٍ عَشْرَةَ سَنَةً إِنِّي اسْتَكْمَلْتُهَا وَزِدْتُ عَلَيْهَا  
 إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَنْقَلِ الزِّيَادَةَ لِعِلْمِهِ بِدَلَالَةِ الْحَالِ وَتَعَلَّقِي الْحَكِيمُ بِالْخَمْسِ عَشْرَةَ دُونَ الزِّيَادَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَهَذِهِ  
 الطَّرِيقَةُ عِنْدِي أَصَحُّ لَفِي قِصَّةِ الْخُنْدُقِ فِي مَغَازِي أَبِي الْأَسَدِ عَنْ عُرْوَةَ وَمَغَازِي مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ أَنَّهُ  
 كَانَ بَيْنَ أَحَدٍ وَالْخُنْدُقِ سِتِّينَ رَاللَّهِ أَعْلَمُ.

(۱۱۳۰۶) محمد بن اسحاق فرماتے ہیں: غزوہ احد شوال ۳ھ میں ہوا اور غزوہ خندق شوال ۵ھ میں ہوا۔ شیخ فرماتے ہیں: غزوہ  
 خندق کے بارے میں عروہ، ابن شہاب اور مالک بن انس کا قول ہے کہ وہ ۴ھ میں ہوا۔ یہ اس شخص کے قول سے بہتر ہے جو کہتا  
 ہے کہ غزوہ خندق پانچ ھ میں ہوا تھا؛ کیونکہ ان کا قول ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث کے موافق ہے۔ ہاں اہل علم نے دونوں اقوال  
 کے درمیان تطبیق دینے کی کوشش کی ہے۔ غزوہ احد ہجرت کے اڑھائی سال بعد ہوئی اور خندق ساڑھے چار سال بعد ہوئی اور  
 جس نے چار سال کہا ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ چار سال مکمل کرنے کے بعد اور پانچواں سال ختم ہونے سے پہلے اور جس  
 شخص نے پانچ سال کہے ہیں۔ میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کا کہنا ہے کہ میں ۱۴ سال کا تھا، اس کا مطلب یہ تھا کہ میں چودھویں میں داخل  
 ہو چکا تھا اور غزوہ خندق میں ان کا کہنا کہ میں ۱۵ سال کا تھا۔ اس کا مطلب ہے کہ میں ۱۵ مکمل کر چکا تھا، لیکن انھوں نے زیادتی  
 نقل نہیں کی؛ کیونکہ وہ دلالت حال اور چندہ سال بغیر زیادتی کے کا مطلب سمجھتے تھے۔ واللہ اعلم

اور یہ میرے نزدیک زیادہ درست ہے کیونکہ بتایا گیا ہے کہ احد اور خندق کے درمیان دو سال کا فرق تھا۔

(۱۱۳.۷) وَأَمَّا الْبَدِي رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الطَّائِبِيُّ عَنْ أَبِي الْمُقَاتِلِ السَّمُرِيِّ عَنِ عُرْفٍ عَنْ جَلَّاسٍ عَنْ  
 أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا: رَفَعَ الْقَلَمَ عَنْ ثَلَاثَةِ عَشْرَةَ عَامًا حَتَّى يَحْتَلِمَ. فَإِنْ لَمْ يَحْتَلِمَ حَتَّى يَكُونَ ابْنُ ثَمَانَ عَشْرَةَ  
 فَهَوَّ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عُمَانَ الرَّاهِدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ التُّوَيْكِيُّ  
 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الطَّائِبِيُّ فَذَكَرَهُ فِي حَدِيثِ طَوِيلٍ مَوْضُوعٍ. وَمُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ هَذَا كَانَ  
 مَعْرُوفًا بِوَضْعِ الْحَدِيثِ نَعْوَدُ بِاللَّهِ مِنَ الْخُدَلَانِ.

رَوَى قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ مَرْفُوعًا. النَّصْبِيُّ إِذَا بَلَغَ خَمْسَ عَشْرَةَ أَلِيَمَتْ عَلَيْهِ الْخُدُودُ. وَإِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ وَهُوَ

يَسْتَأْذِنُ فِي الْخَلَاءِ

(۱۱۳۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تین چیزوں سے قلم اٹھایا گیا ہے: بچے سے حتیٰ کہ احتلام ہو جائے اگر احتلام نہ ہو تو اٹھارہ سال کا ہو جائے تب تک۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بچہ جب پندرہ سال کا ہو جائے تو اس پر حد قائم ہوگی۔

### (۳) بَابُ الْبُلُوغِ بِالْإِحْتِلَامِ

بلوغت احتلام کے ساتھ ثابت ہوتی ہے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النُّكَاحَ ﴾ قَالَ مُجَاهِدٌ: الْعُلَمَاءُ

اللہ کا فرمان ہے: ﴿ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النُّكَاحَ ﴾ [النساء: ۶] امام مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نکاح سے مراد علم ہے۔

(۱۱۳۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَمَّدٍ: عَنِ اللَّهِ بْنِ يُوْسُفَ الْأَصْبَهَانِيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو سُوَيْدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّاحِحِ الزَّعْفَرَانِيِّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي الصُّمَيْعِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّىٰ يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الْغُلَامِ حَتَّىٰ يَحْتَلِمَ وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّىٰ يَبْقَىٰ.

وَرُوِيَتْهُ مِنْ حَدِيثِ وَهَبِ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ وَمِنْ حَدِيثِ أَبِي طَلِيحَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ عَلِيِّ مَرْفُوعًا وَمَوْفُوقًا وَمِنْ حَدِيثِ أَبِي طَلِيحَانَ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا.

(۱۱۳۰۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں سے قلم اٹھایا گیا ہے: سوئے ہوئے سے حتیٰ کہ وہ نیند سے بیدار ہو جائے اور بچے سے حتیٰ کہ اسے احتلام ہو اور مجنون سے حتیٰ کہ اسے ہوش آ جائے۔

(۱۱۳۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَرَّادَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السُّدَيْبِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خَالِدِ بْنِ سُوَيْدٍ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رُقَيْشٍ أَنَّهُ سَمِعَ شَيْخًا مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ وَمِنْ خَالِدِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَحْمَدَ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَفِظْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: لَا يُقَمُّ بَعْدَ الْإِحْتِلَامِ وَلَا صَمَاتٌ يَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ. وَرُوِيَ ذَلِكَ مِنْ رَجْوِ آخَرَ عَنْ عَلِيٍّ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَرْفُوعًا.

(۱۱۳۰۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے یاد کیا کہ احتلام کے بعد شیئی نہیں رہتی اور دن کا روزہ رات تک نہیں رہتا۔

(۱۱۳۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْمُهَرَّبِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ



الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَمِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو زُرَيْبٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: إِذَا احْتَلَمَتِ الْمَرْأَةُ فَعَلَيْهَا مَا عَلَى أُمَّهَاتِهَا مِنَ السُّتْرِ.

(۱۱۳۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب بچی کو احتلام ہو تو اس پر اس طرح پردہ کرنا فرض ہو جاتا ہے جس طرح اس کی اولیٰ پر ہوتا ہے۔

### (۳) باب بُلُوغِ الْمَرْأَةِ بِالْحَمِضِ

عورت کو حیض آجانے پر بالغ ہو جاتی ہے

(۱۱۳۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُرَيْقِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قُتَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ صَفِيَّةِ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا تَقْبَلُ صَلَاةَ خَائِضٍ إِلَّا بِحِمَارٍ.

(۱۱۳۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حیض والی (بالغ عورت) کی نماز بغیر دوپٹے کے نہیں ہوتی۔

(۱۱۳۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ: أَنَّ عَائِشَةَ نَزَلَتْ عَلَى صَفِيَّةِ أُمِّ طَلْحَةَ الطَّلْحَاتِ فَرَأَتْ بَنَاتٍ لَهَا فَقَالَتْ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ دَخَلَ وَابِي حُجْرَتِي جَارِيَةً فَاتَّقَى إِلَيَّ حَقْوَهُ وَقَالَ: سُقِيَهِ بِسُقَّتَيْنِ فَأَعْطَى هَلْبِي نِصْفًا وَالْقَنَاةَ الْبَنِيَّ عِنْدَ أُمِّ سَلَمَةَ نِصْفًا فَإِنِّي لَا أُرَاهَا إِلَّا كَذَّ حَاضَتٍ أَوْ لَا أُرَاهَا إِلَّا كَذَّ حَاضَتًا.

(۱۱۳۱۲) محمد فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا صفا ام طلحہ کے پاس گئیں اور اس کی بیٹیاں دیکھیں تو فرمایا: میرے حجرے میں

ایک لڑکی بیٹھی ہوئی تھی کہ رسول اللہ ﷺ حجرے میں داخل ہوئے۔ آپ نے میری طرف اپنی چادر پھینکی اور فرمایا: اس کے دو حصے کرو۔ ایک حصہ اسے دے اور ایک حصہ اسے دے دینا جو ام سلمہ کے پاس ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ بالغ ہو چکی ہے یا فرمایا: میرے خیال میں یہ دونوں بالغ ہو چکی ہیں۔

(۱۱۳۱۳) أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو الْفَتْحِ الْمُعَمَّرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ مَاهَانَ الْعَنَقِيُّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: إِذَا حَاضَتِ الْجَارِيَةُ وَجَبَ عَلَيْهَا مَا يَجِبُ عَلَى أُمَّهَاتِهَا تَقْوُلُ مِنَ السُّتْرِ. [إخراجه ابن الحمدة ۱۶۱۵]

(۱۱۳۱۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب لڑکی کو حیض آئے تو اس پر اس طرح پردہ فرض ہو جاتا ہے جس طرح اس کی ماں

پر ہوتا ہے۔

## (۵) باب الملوغ بالإنبات

زیر ناف بال اگنے سے بلوغت کا بیان

(۱۱۳۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ بِنْتُ قُرَيْظَةَ عَلَى حُكَيْمِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَعَتْ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَكَانَ قَرِيبًا فَجَاءَ عَلِيٌّ جَمَارًا فَلَمَّا دَنَا قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: قُومُوا إِلَيَّ سَيِّدِكُمْ. فَجَاءَ فَجَلَسَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَقَالَ: إِنَّ هَؤُلَاءِ نَزَلُوا عَلَيَّ حُكَيْمًا. قَالَ: لَأَنِّي أَحْكَمُ فِيهِمْ أَنْ تَقْتُلَ الْمُقَاتِلَةَ وَأَنْ تُسَيِّ الدَّرِيَّةَ. فَقَالَ: لَقَدْ حَكَمْتُ فِيهِمْ بِحُكْمِ اللَّهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْجَانٍ وَآخَرِينَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح۔ بخاری ۲۰۴۳]

(۱۱۳۱۴) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب بنو قریظہ نے کہا کہ جو فیصلہ حضرت سعد کر دیں گے وہ ہمیں منظور ہوگا تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں بلوا بھیجا اور وہ قریب ہی رہتے تھے، وہ گدھے پر سوار ہو کر آئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے سردار کے استقبال کے لیے کھڑے ہو جاؤ، وہ آئے اور رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھ گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ لوگ آپ کے فیصلے پر رضا مند ہیں۔ انہوں نے کہا: میرا فیصلہ ان میں یہ ہے کہ ان کے جنگ جوئل کر دیے جائیں اور بچوں کو قتل کر دیا جائے تو آپ نے فرمایا: آپ نے ان میں وہی فیصلہ کیا ہے جو اللہ تعالیٰ کا ہے۔

(۱۱۳۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيِّ بْنِ السَّقَاءِ وَأَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيِّ الْمُقَفَّرِ قَالَ: أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَيْسٍ أَخْبَرَنَا سُهَيْبَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ الْقُرَظِيُّ قَالَ: كُنْتُ مِنْ سَيِّ قُرَيْظَةَ وَكَانُوا يَنْظُرُونَ لِمَنْ أَمَّتِ الشَّعْرَ فَعَلَّ وَفَمَنْ لَمْ يَنْسَبِ الشَّعْرَ لَمْ يَقْتُلْ وَكُنْتُ فِيمَنْ لَمْ يَنْسَبِ.

(۱۱۳۱۵) حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں بنو قریظہ کے قیدیوں میں تھا، وہ دیکھتے تھے جس کے زیر ناف بال آگے ہو اسے قتل کر دیتے اور جس کے نہیں آگے ہوتے اسے چھوڑ دیتے تھے تو میں ان میں سے تھا جس کے بال ابھی نہیں آگے تھے۔

(۱۱۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحَبِّوبِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَزَبَةَ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرِو عَنْ عَطِيَّةِ الْقُرَظِيِّ قَالَ: عَرَّضْتُ عَلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

يَوْمَ قَرْيَظَةَ فَشَكُّوا فِي قَامَرِ النَّبِيِّ ﷺ. أَنْ يُنْظَرُوا إِلَىٰ هَلْ أَنْبَتْ فَانْظُرُوا إِلَىٰ قَلَمٍ بِجَدْرِي أَنْبَتْ فَحَلَىٰ عَنِّي وَالْحَقِّي بِالنَّبِيِّ.

(۱۱۳۱۶) حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قرظہ والے دن مجھے رسول اللہ ﷺ کے سامنے پیش کیا گیا، انہیں میرے بارے میں شک ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ اس کے زیر ناف بال دیکھو، آیا بال اگے ہیں یا نہیں! انہوں نے مجھے دیکھا تو بال نہیں اگے تھے، انہوں نے مجھے چھوڑ دیا اور قیدیوں میں شامل کر لیا۔

(۱۱۳۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ الْفَرَطِيُّ قَالَ: عَرَضْنَا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - زَمَنَ قَرْيَظَةَ لَمَنْ كَانَ مِنَّا مُحْتَلِمًا أَوْ نَبَتْ عَانَتَهُ قَبْلَ قَالَ فَانْظُرُوا إِلَىٰ قَلَمٍ تَكُنَّ عَائِنِي فَرُكِمَتْ.

(۱۱۳۱۷) حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم قرظہ کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کے سامنے پیش کئے گئے تو جو شخص احتلام والا ہوتا یا اس کے زیر ناف بال اگے ہوتے وہ اسے قتل کر دیتے۔ فرماتے ہیں: انہوں نے مجھے دیکھا تو میرے بال نہیں اگے تھے تو انہوں نے مجھے چھوڑ دیا۔

(۱۱۳۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ وَسَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَجِيحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَطِيَّةَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي قَرْيَظَةَ أَخْبَرَهُ: أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَوْمَ قَرْيَظَةَ جَرَدُوهُ فَلَمَّا لَمْ يَرَوْا الْعَوَاسِيَّ جَرَّتْ عَلَىٰ شَعْرِهِ بِرِيدٌ عَانَتَهُ تَرَكُوهُ مِنَ الْقَتْلِ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ.

(۱۱۳۱۸) حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ جو بقرظہ کے ایک آدمی تھے، انہوں نے بتایا: رسول اللہ ﷺ کے صحابہ نے میرے کپڑے اتارے تو انہوں نے دیکھا کہ بال ابھی تک اسڑے سے موڑے نہیں گئے تھے، اس لیے انہوں نے مجھے قتل نہیں کیا اور جسے احتلام نہ آیا ہوتا یا اس کے بال نہ اگے ہوتے وہ اسے چھوڑ دیتے تھے۔

(۱۱۳۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْخَطِيبِيُّ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ عُزَيْمَةَ عَنْ تَجْدِيبِ بْنِ السَّائِبِ حَدَّثَنِي أَنبَاءُ قَرْيَظَةَ: أَنَّهُمْ عَرَضُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - زَمَنَ قَرْيَظَةَ لَمَنْ كَانَ مِنْهُمْ مُحْتَلِمًا أَوْ نَبَتْ عَانَتَهُ قَبْلَ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ أَحْتَلِمَ أَوْ نَبَتْ عَانَتَهُ تَرَكَهُ.

(۱۱۳۱۹) کثیر بن سائب فرماتے ہیں: قرظہ والے کہتے ہیں کہ انہیں قرظہ کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کے سامنے پیش کیا گیا چنانچہ جسے احتلام آچکا ہوتا یا بال اگے آئے ہوتے تو اسے قتل کر دیتے تھے ورنہ نہیں۔

(۱۱۳۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَفَعَ إِلَيْهِ غُلَامًا ابْتَهَرَ بَجَارِيَةً فِي شَعْرِهِ فَقَالَ: انظُرُوا إِلَيْهِ فَلَمْ يَوْجِدْ أُنْبُتَ فَدَرَأَ عَنْهُ الْحَدَّ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَبَعْضُهُمْ يَرَوِيهِ عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَوْلُهُ: ابْتَهَرَ الْإِبْتِهَارُ أَنْ يَقْدِفَهَا بِنَفْسِهِ يَقُولُ قَعَلْتُ بِهَا كَادِبًا فَإِنَّ كَانَ لَدَّ فَعَلْ فَهُوَ الْإِبْتِهَارُ.

(۱۱۳۲۰) حکمی بن حبان فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے ایک لڑکا لایا گیا جس نے اپنے اسعار میں ایک لڑکی پر اپنے ساتھ رزنا کا بہتان لگایا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اسے دیکھو جب دیکھا تو پتہ چلا کہ اس کے زیر ناف بال نہیں اگے تو آپ نے اس سے حد بتائی۔ ابو عبید کہتے ہیں: ابتر کا معنی ہے کہ اس نے بہتان لگایا کہ میں نے اس کے ساتھ یہ کیا ہے لیکن وہ اپنے قول میں جھوٹا ہے اگر حقیقت میں کیا ہو تو اسے اقرار کہتے ہیں۔

(۱۱۳۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْأَرْدَسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو بُرَيْدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ قَالَ: أُنْبُتَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِأُنْبٍ أَبِي الصَّعْبَةِ لَمَّا ابْتَهَرَ امْرَأَةً فِي شَعْرِهِ فَقَالَ: انظُرُوا إِلَيَّ مُؤْتَرِرًا فَانظُرُوا فَلَمْ يَجِدُوا أُنْبُتَ الشَّعْرَ فَقَالَ: لَوْ أَنْبَتَ الشَّعْرَ لَجَلَدْتُهُ الْحَدَّ. وَعَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاسِبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: أُنْبُتَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِغُلَامٍ قَدْ سَرَقَ فَقَالَ: انظُرُوا إِلَيَّ مُؤْتَرِرًا فَانظُرُوا فَلَمْ يَجِدُوا أُنْبُتَ الشَّعْرَ فَلَمْ يَطْلَمَهُ.

(۱۱۳۲۱) حکمی بن حبان فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے ابن صعب کو لایا گیا، اس نے اپنے شعروں میں اپنے ساتھ ایک عورت پر رزنا کا اعتراف کیا تھا تو آپ نے فرمایا: اسے دیکھو تو انہوں نے اسے دیکھا کہ اس کے بال ابھی نہیں اگے تھے، آپ نے فرمایا: اگر اس کے بال اگ چکے ہوتے تو میں اس پر حد لگاتا۔ عبید بن عمر کہتے ہیں: حضرت عثمان کے پاس ایک لڑکا لایا گیا جس نے چوری کی تھی تو آپ نے فرمایا: اس کی چادر کے نیچے دیکھو انہوں نے دیکھا تو اس کے بال نہیں اگے تھے۔ چنانچہ اس کا ہاتھ نہیں کاٹا گیا۔

(۱۱۳۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ هُوَ ابْنُ رَزِيْنٍ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ حَفْصِ عَزْرٍ نَالِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: إِذَا أَصَابَ الْغُلَامُ الْحَدَّ فَارْتَبَتْ فِيهِ احْتَلَمَ أَمْ لَا يُؤْتَرُ إِلَى عَائِيهِ.

(۱۱۳۲۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب بچے پر حد واجب ہو جائے اور شک ہو کہ آیا اسے احتلام ہوتا ہے یا نہیں تو اس کے زیر ناف بال دیکھے جائیں۔

## (۶) باب الرُّشْدُ هُوَ الصَّلَاحُ فِي الدِّينِ وَإِصْلَاحُ الْعَمَالِ

دینی سوجھ بوجھ اور مال کی اصلاح کو رشد کہتے ہیں

(۱۱۳۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائْفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَابْتَلُوا الْيَتَامَى حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ﴾ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: اخْتَبِرُوا الْيَتَامَى عِنْدَ الْمُحْلِمِ فَإِنْ عَرَفْتُمْ مِنْهُمْ الرُّشْدَ فِي حَالِهِمْ وَإِصْلَاحَ فِي أَمْوَالِهِمْ فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَأَشْهَدُوا عَلَيْهِمْ.

(۱۱۳۲۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما قرآن پاک کی آیت ﴿وَابْتَلُوا الْيَتَامَى حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ﴾ [النساء: ۶] کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس آیت میں فرما رہا ہے بلوغت کے وقت تم یتیم بچوں کا امتحان لو۔ اگر تم ان میں کوئی بھلائی پاؤ اور ان کے اپنے مال کے بارے میں ان کی کوئی اصلاح وتوان کا مال انہیں واپس کر دو اور اس پر گواہ بھی بناؤ۔

(۱۱۳۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: صَلَاحًا فِي دِينِهِ وَحِفْظًا لِمَالِهِ.

(۱۱۳۲۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رشد سے مراد دینی سوجھ بوجھ اور مال کی حفاظت جانا ہے۔

(۱۱۳۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائْفِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ الْكُفَيْبِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مَعْرُوفٍ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ فِي قَوْلِهِ ﴿وَابْتَلُوا الْيَتَامَى﴾ يَعْنِي الْأَوْلِيَاءَ وَالْأَوْصِيَاءَ يَقُولُ: اخْتَبِرُوهُمْ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فِي الدِّينِ وَالرَّغْبَةَ فِيهِ وَإِصْلَاحًا لَأَمْوَالِهِمْ فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ.

(۱۱۳۲۵) مقاتل بن حیان اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿وَابْتَلُوا الْيَتَامَى﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں: اس میں اولیاء اور اوصیاء کو عکس دیا جا رہا ہے کہ تم ان کا امتحان لو۔ جب یہ نکاح کی مدت کو پہنچ جائیں۔ ﴿فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا﴾ [النساء: ۶] یعنی دینی رغبت اور اپنے مال کی حفاظت کرنا سمجھ لیں تو ﴿فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ﴾ [النساء: ۶]

(۷) باب الْمَرْأَةُ يُدْفَعُ إِلَيْهَا مَالُهَا إِذَا بَلَغَتْ رَشِيدَةً وَتَمَلَّكَ مِنْ مَالِهَا مَا يَمْلِكُ الرَّجُلُ مِنْ مَالِهِ

بچی جب رشد کو پہنچ جائے تو اس کا مال اسے واپس کر دیا جائے، وہ اسی طرح اپنے مال کی مالک ہوگی جس طرح مرد اپنے مال کا مالک ہوتا ہے

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَابْتَلُوا الْيَتَامَى﴾ إِلَى آخِرِ آيَةِ وَقَالَ فِي آيَةِ الطَّلَاقِ ﴿فِيصِفُ فَرَضَهُ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ﴾ وَقَالَ ﴿فَإِنْ طِئِنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِينًا مَرِينًا﴾ وَقَالَ ﴿فَلَا جُنْدَ عَلَيْهِمَا فِيمَا اتَّخَذَتْ بِهِ﴾ وَقَالَ ﴿مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِيَنَّ بِهَا أَوْ دِينَ﴾ وَأَيُّنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَحْيِيَّةُ بْنُ سَهْلٍ فِي الْأَخْبِلَاعِ مِنْ زَوْجِهَا بِشَيْءٍ نَعَطِيهِ وَاتَّخَلَعَتْ مَوْلَاةٌ لَصَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ مِنْ زَوْجِهَا بِكُلِّ شَيْءٍ لَهَا فَلَمْ يَنْكُرْ ذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍَا

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿وَابْتَلُوا الْيَتَامَى﴾ [النساء: 6]۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے فرق نہیں کیا سورۃ طلاق کی آیت میں اللہ نے فرمایا ہے: ﴿فِيصِفُ مَا فَرَضَهُ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ﴾ [البقرہ: ۲۳۷] اور فرمایا: ﴿فَإِنْ طِئِنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِينًا مَرِينًا﴾ [النساء: 4] اور فرمایا: ﴿فَلَا جُنَاةَ عَلَيْهِمَا فِيمَا اتَّخَذَتْ بِهِ﴾ [البقرہ: ۲۲۹] فرمایا ﴿مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِيَنَّ بِهَا أَوْ دِينَ﴾ [النساء: ۱۲] رسول اللہ ﷺ نے حییبہ بنت کھل کو کسی چیز کے عوض، خاوند سے طلع کرنے کی اجازت دی۔ اس طرح صفیہ بنت ابی عبید نے اپنے خاوند کو اپنی تمام دولت دے کر طلع حاصل کیا تھا اور ابن عمر نے اس پر کوئی اعتراض نہیں کیا تھا۔

(۱۱۳۳۶) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَسْحَجِ عَنْ مُكْرَبِ بْنِ مَوْلَى أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّ مَيْمُونَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ أَخْبَرَتْهُ: أَنَّهَا أَعْتَقَتْ وَرِيدَةَ لَهَا وَكَمْ تَسْأَلُنِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ الْوَدَى يَدُورُ عَلَيْهَا فِيهِ قَالَتْ: أَشْفَعْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنِّي قَدْ أَعْتَقْتُ وَرِيدَتِي فَلَانَةَ قَالَ: أُرْفَعُكَ . قَالَتْ: نَعَمْ قَالَ: أَمَا إِنَّهُ لَوْ أَعْطَيْتُهَا أَخْرَأْتُكَ كَانَ أَعْظَمَ لَأَجْرِكَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ ابْنِ مُكْبَرٍ .

(۱۱۳۳۶) ام المومنین ميمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اپنی ایک لونڈی آزاد کی، لیکن رسول اللہ ﷺ سے اجازت نہیں چنانچہ جب وہ دن آیا جس میں آپ ان کے پاس آیا کرتے تھے تو فرمانے لگیں: اے اللہ کے رسول! کیا آپ کو معلوم ہے کہ

نے اپنی فلاں لوٹنی آزاد کر دی ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا واقعی؟ کہا: جی ہاں۔ آپ نے فرمایا: اگر تم وہ لوٹنی اپنے ماموں کو دیتی تو تمہیں اس سے کہیں بڑا اجر ملتا۔ [بخاری ۲۵۹۲]

(۱۱۳۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَاةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَخَّامُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْأَنْطَاطِيُّ حَدَّثَنَا هَارُونَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ: أَلَهَا جَاءَتْ النَّبِيَّ ﷺ - فَقَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّهُ لَيَسَّرُ لِي نَسَاءً إِلَّا مَا أَدْخَلَ عَلَيَّ الزُّبَيْرُ فَهَلْ عَلَيَّ مِنْ حَجَّاجٍ فِي أَنْ أَرْضَخَ وَمَا يَدْخُلُ عَلَيَّ قَالَ: أَرْضَخِي مَا اسْتَطَعْتَ وَلَا تُوجِئِي قِيْرَعِي اللَّهُ عَلَيْكَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَمْرٍو وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ وَعَمْرٍو عَنْ حَجَّاجٍ .

[مسلم ۱۰۲۴]

(۱۱۳۲۷) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور کہا: اے اللہ کے نبی! میرے پاس صرف وہی کچھ ہوتا ہے، جو زبیر میرے پاس لاتے ہیں تو کیا مجھے گناہ ہوگا اگر میں اس کے مال میں سے کچھ رکھ لوں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: جتنا ضرورت ہو رکھ لیا کر اور کتنی نہ کر کہ پھر اللہ تعالیٰ بھی تمہیں گن گن کر دے گا۔

(۱۱۳۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَقُولُ: يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ لَا تَحْقِرَنَّ جَارَةَ لِجَارَتِهَا وَلَوْ فَرَسًا شَاؤَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنِ اللَّيْثِ .

[بخاری ۲۵۶۶، مسلم ۱۰۳۰]

(۱۱۳۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے: اے مسلمان عورتو! کوئی مہسائی اپنی پردوس کا کوئی ہدیہ تعمیر نہ سمجھے، اگرچہ وہ کبریٰ کا مہر ہی کیوں نہ ہو۔

(۱۱۳۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَطَاءٍ

(ح) قَالَ قَالَ رَحَدْنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ

يَقُولُ: أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَوْ قَالَ عَطَاءٌ أَشْهَدُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - خَطَبَ بَعْدَ الصَّلَاةِ لِيَوْمِ عِيدِهِ نُمُّ آتَى النِّسَاءَ وَخَنَّ اللَّهُ لَمْ يُسْمِعَهُنَّ وَبِلَالٌ مَعَهُ فَوَعظَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ بِالصَّنَدَةِ فَجَعَلَتِ الْمَرْأَةُ تُلْقِي الْخَاتَمَ وَالْقِرْطَ وَبِلَالٌ يَأْخُذُ فِي نَاحِيَةِ ثَوْبِهِ. لَفِظُ حَدِيثِ حَمَّادٍ وَفِي رِوَايَةِ شُعْبَةَ خَرَجَ يَوْمَ فِطْرِ فَصَلَّى وَكُتِبَ نُمُّ آتَى النِّسَاءَ فَأَمَرَهُنَّ بِالصَّنَدَةِ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَجَعَلْنَ يُلْقِينَ. رَوَى الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ شُعْبَةَ قَرِيبًا مِنْ لَفِظِ حَمَّادٍ وَرِوَاةٌ مُسَلِّمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ حَمَّادٍ. [بخاری، مسلم ۸۸۴]

(۱۱۳۲۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عید کی نماز کے بعد خطبہ دیا، پھر عورتوں کے پاس آئے کیونکہ آپ کا گمان یہ تھا کہ آپ کی آواز عورتوں تک نہیں پہنچی، حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ کے ساتھ تھے، آپ نے عورتوں کو وعظ کیا اور انہیں صدقہ کرنے کا حکم دیا، چنانچہ عورتیں اپنی انگوٹھیاں اور بالیاں کپڑے میں ڈالنے لگیں۔ پھر حضرت بلال نے پڑھا تھا۔ ایک حدیث میں یہ الفاظ ہیں: رسول اللہ ﷺ عید الفطر کے دن عید گاہ کی طرف گئے دو رکعتیں نماز پڑھائی۔ پھر خطبہ دیا: پھر عورتوں کے پاس آئے اور انہیں صدقہ کرنے کو کہا اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ کے ساتھ تھے تو وہ اپنے زیورات ڈالنے لگیں۔

### (۸) باب الْخَبْرِ الَّذِي وَرَدَ فِي عَطِيَةِ الْمَرْأَةِ بِغَيْرِ إِذْنِ زَوْجِهَا

عورت اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر عطیہ نہیں دے سکتی

(۱۱۳۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ: [إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَمَرَ الضَّرِيرُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: لَا يَجُوزُ لِلْمَرْأَةِ عَطِيَّةٌ فِي مَالِهَا إِذَا مَلَكَ زَوْجُهَا عَصَمَتْهَا. [ترمذی ۱۵۸۵]

(۱۱۳۲۰) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب مرد کسی عورت کی عصمت کا مالک بن جائے تو عورت اپنے مال سے بھی بغیر اجازت کے عطیہ نہیں کر سکتی۔

(۱۱۳۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ الْمُهَلَّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَمْرِو بْنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: إِذَا مَلَكَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ لَمْ تَجْزُ عَطِيَّتُهَا إِلَّا بِإِذْنِهِ. [ابو داؤد: ۳۵۴۶]

(۱۱۳۲۱) انہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی کسی عورت کا مالک بن جائے تو عورت بغیر اجازت کے عطیہ نہیں کر سکتی۔



(۱۱۳۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ وَحَبِيبِ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: لَا يَجُوزُ لِامْرَأَةٍ أَنْ يَمْلَأَ إِذَا مَلَكَ زَوْجَهَا عِصْمَتَهَا. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ.

(۱۱۳۳۲) انہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب خاوند عورت کی عصمت کا مالک بن جائے تو عورت اپنے مال سے بھی بغیر اجازت کے کوئی تصرف نہیں کر سکتی۔

(۱۱۳۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: لَا يَجُوزُ لِامْرَأَةٍ عَطِيَّةٌ إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا.

(۱۱۳۳۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے فرمایا: عورت کا عطیہ اس کے خاوند کی اجازت کے بغیر جائز نہیں ہے۔

(۱۱۳۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاصِمِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ يُعْنَى لِي هَذَا الْحَدِيثُ سَمِعَهُهُ وَلَيْسَ بِنَابِتٍ فَيَلْزَمُ أَنَّ نَقُولُ بِهِ وَالْقُرْآنُ يُدَلُّ عَلَيَّ بِحَلَالِهِ ثُمَّ السُّنَّةُ ثُمَّ الْأَثَرُ ثُمَّ الْمُتَعَقِلُونَ وَقَالَ فِي مُخْتَصَرِ الْبُيُوطِيِّ وَالرَّبِيعِ: لَدَى مُنْكَرٍ أَنْ يَكُونَ هَذَا فِي مَوْضِعِ الْإِخْتِيَارِ كَمَا قِيلَ لَيْسَ لَهَا أَنْ تَصُومَ يَوْمًا وَزَوْجُهَا حَاضِرٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ فَإِنْ فَكَلَتْ فَصَوْمُهَا جَائِزٌ وَإِنْ حَرَجَتْ بِغَيْرِ إِذْنِهِ فَكَاغِبَتْ فَجَائِزٌ وَقَدْ أَعْتَقْتُ مِمُّونَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَبْلَ أَنْ تُعَلِّمَ النَّبِيُّ - ﷺ - قَلَّمَ يَعْصُ ذَلِكَ عَلَيْهَا فَدَلَّ هَذَا مَعَ غَيْرِهِ عَلَى أَنَّ لَوْلَى النَّبِيِّ - ﷺ - إِنْ تَكَانَ فَكَانَتْ آدَبٌ وَإِخْتِيَارٌ لَهَا.

قَالَ الشَّيْخُ الطَّرِيقِيُّ لِي هَذَا الْحَدِيثُ إِلَى عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ صَحِيحٌ وَمَنْ أَتَتْ أَحَادِيثُ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ لَرِمَهُ إِثْبَاتٌ هَذَا إِلَّا أَنَّ الْأَحَادِيثَ الَّتِي مَضَتْ فِي الْبَابِ قَلِيلَةٌ أَصَحُّ إِسْنَادًا وَلَيْهَا وَلِي الْآيَاتِ الَّتِي احْتَجَّ بِهَا الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ دَلَالَةً عَلَى نَفُوذِ تَصَرُّفِهَا فِي مَالِهَا حَتَّى يَكُونَ حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ مَحْمُولًا عَلَى الْأَدَبِ وَالْإِخْتِيَارِ كَمَا أَشَارَ إِلَيْهِ فِي كِتَابِ الْبُيُوطِيِّ وَاللَّهُ التَّوْفِيقُ.

(۱۱۳۳۳) امام شافعی رضی اللہ عنہ نے فرماتے ہیں: یہ حدیث ہم نے سنی ہے لیکن یہ صحیح سند سے ثابت نہیں، اس لیے ہم پر لازم ہے کہ ہم اس کے بارے میں تائیں۔ قرآن میں بھی اس کے خلاف دلائل ہیں، پھر سنت بھی اس کے خلاف ہے، آثار صحابہ بھی اس کے خلاف ہیں اور یہ عقل کے بھی خلاف ہے اور مختصر بوطی اور ربیع میں کہا ہے، یہ ممکن ہو سکتا ہے کہ یہ پسندیدہ فعل ہو جیسا کہ کہا گیا ہے کہ جب عورت کا خاوند گھر پر ہو تو وہ ایک دن کا نفل روزہ بھی خاوند کی اجازت کے بغیر نہ رکھے، لیکن اگر وہ روزہ رکھ لے تو



(۱۱۳۳۵) حضرت عمرو بن زبیر فرماتے ہیں: عبد اللہ بن جعفر نے چھ لاکھ درہم کی زمین خریدی، حضرت علیؓ اور عثمانؓ نے اس پر مالی تصرف کی پابندی لگانے کا ارادہ کر لیا۔ فرماتے ہیں: میں زبیر کو ملاتا تو انہوں نے کہا: تو نے جتنی سستی بیع کی ہے اتنی سستی بیع کسی اور نے نہیں کی ہوگی، پھر عبد اللہ نے اپنے اوپر پابندی کا تذکرہ کیا تو انہوں نے کہا: اگر مال میرے پاس ہوتا تو میں تیرا شریک ہوتا۔ اس نے کہا: میں آپ کو نصف مال قرضے کے طور پر دیتا ہوں تو انہوں نے کہا: پھر میں آپ کا شریک ہوں۔ کہتے ہیں کہ پھر دونوں کے پاس علی اور عثمانؓ آئے، وہ دونوں بحث کر رہے تھے، حضرت زبیر نے پوچھا: کس چیز پر بحث کر رہے ہو؟ تو انہوں نے عبد اللہ پر پابندی کا تذکرہ کیا، حضرت زبیر نے کہا: کیا تم اپنے آدمی پر پابندی لگاتے ہو جس کا میں شریک ہوں؟ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! فرمایا: میں اس کا شریک ہوں پھر پابندی ختم ہوگی۔

(۱۱۳۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ النَّاقِدِ حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرِ أَبِي الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فَقَالَ إِنِّي اشْتَرَيْتُ كَذَا وَكَذَا وَإِنِّي عَلِيًّا يَرِيدُ أَنْ يَكْتُمِي أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ يَعْنِي فَسَأَلَهُ أَنْ يُحْجِرَ عَلَيَّ فِيهِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَا شَرِيكَكَ فِي الْبَيْعِ رَأَيْتَ عَلِيَّ عُثْمَانَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كَيْفَ أُحْجِرُ عَلَيَّ رَجُلًا فِي بَيْعِ شَرِيكَ فِيهِ الزُّبَيْرُ؟

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَعَلَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا يَطْلُبُ الْحَجْرَ إِلَّا وَهُوَ يَوَاقُفُ وَالزُّبَيْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَوْ كَانَ الْحَجْرُ بَاطِلًا قَالَ لَا يُحْجِرُ عَلَيَّ بَالِغَ حُرِّ وَكَذَلِكَ عُثْمَانُ بَلَّ كُلَّهُمْ يَعْرِفُ الْحَجْرَ فِي حَدِيثِ صَاحِبِكَ.

(۱۱۳۳۷) حضرت عمرو بن زبیر فرماتے ہیں: عبد اللہ بن جعفر، زبیر بن عوام کے پاس آئے اور کہا: میں نے فلاں فلاں چیز بیچی ہے اور حضرت علیؓ امیر المؤمنینؓ حضرت عثمانؓ کے پاس جا کر مالی پابندی لگوانا چاہتے ہیں۔ حضرت زبیر نے فرمایا: بیع میں میں تیرا شریک ہوں، پھر حضرت عثمان کے پاس آئے اور یہ بات انہیں بیان کی تو حضرت عثمانؓ نے فرمایا: اس آدمی پر کیسے مالی پابندی لگاؤں جس کا شریک زبیر ہے۔ امام شافعی فرماتے ہیں: حضرت علیؓ نے پابندی کا مطالبہ کیا؛ لیکن ان کا موقف تھا کہ بالغ پر پابندی لگائی جاسکتی ہے اور اگر بالغ پر پابندی جائز نہ ہوتی تو حضرت زبیرؓ فرماتے: بالغ آزاد پر پابندی نہیں ہو سکتی اسی طرح حضرت عثمانؓ ان سب کا موقف تھا کہ بالغ پر پابندی ہو سکتی ہے۔

(۱۱۳۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرْسُوقٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ

قَالَ: وَحَدَّثَنَا حَبَّاجُ بْنُ أَبِي مَبِيْعٍ عَنْ جَدِّهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَوْفُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ الطَّقِيلِ وَهُوَ ابْنُ أُخَيْمٍ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - لِأَمَّتْهَا أَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَدَّثَتْ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ فِي

بِيعَ أَوْ عَطَاهُ أَعْطَاهُ عَائِشَةُ: وَاللَّهِ لَتَسْهَيَنَّ عَائِشَةُ أَوْ لَتَحْجُرَنَّ عَلَيْهَا فَقَالَتْ: أَهُوَ قَالَ هَذَا؟ فَقَالُوا: نَعَمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: هُوَ لِلَّهِ عَلَى نَذْرٍ أَنْ لَا أَكَلِمَ ابْنُ الزُّبَيْرِ أَبَدًا فَاسْتَشْفَعَ ابْنُ الزُّبَيْرِ إِلَيْهَا - طَالَتْ حُجْرَتُهَا إِيَّاهُ فَقَالَتْ: وَاللَّهِ لَا أَشْفَعُ فِيهِ أَحَدًا أَبَدًا وَلَا أَتَحَنَّنُ فِي نَذْرِي إِلَيْهِ نَذْرَتُهُ فَلَمَّا كَانَ ذَلِكَ عَلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ كَلَّمَ الْمُسَوَّرَ بْنَ مَخْرَمَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْأَسْوَدِ بْنَ عَبْدِ يَهُوثَ وَهَمَّا مِنْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمَا فَقَالَ لَهُمَا: أَنْشُدْهُمَا اللَّهَ لَمَّا أَدْخَلْتُمَانِي عَلَى عَائِشَةَ فَإِنَّهَا لَا يَجْعَلُ لَهَا أَنْ تَنْذِرَ قَطِيعِي فَأَقْبَلَ بِهِ الْمُسَوَّرُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ مُشْتَمِلَيْنِ بَأَرْوَئِهِمَا حَتَّى اسْتَأْذَنَّا عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَا: السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ فَادْخُلْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: ادْخُلُوا فَقَالُوا: كُنَّا. قَالَتْ: نَعَمْ ادْخُلُوا كَلِّكُمْ وَلَا تَعْلَمُ أَنَّ مَعَهُمَا ابْنَ الزُّبَيْرِ فَلَمَّا دَخَلُوا دَخَلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ الْجَنَابَ فَاعْتَقَقَ عَائِشَةَ وَكَلِيفَ بِنَاشِدٍ وَبِكَيْ وَكَلِيفَ الْمُسَوَّرَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بِنَاشِدِهَا إِلَّا مَا كَلَّمْتَهُ وَقَبِلْتُ مِنْهُ وَيَقُولَانِ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَدْ نَهَى عَمَّا قَدْ عَلِمْتَ مِنَ الْهَجْرَةِ وَإِنَّهُ لَا يَجْعَلُ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ فَلَمَّا أَكْثَرَ عَائِشَةُ مِنَ التَّدْبِيرِ وَالسُّحْرِجِ عَظِيفَتِ تَذَكَّرَهُمَا وَبِكَيْ وَتَقُولُ: إِنِّي قَدْ نَذَرْتُ وَالنَّذْرُ شَدِيدٌ فَلَمْ يَزَلْ بِهَا حَتَّى كَلَّمَتِ ابْنَ الزُّبَيْرِ ثُمَّ اعْتَقَقَتْ فِي نَذْرِهَا ذَلِكَ أَرْبَعِينَ رَقَبَةً ثُمَّ كَانَتْ تَذَكَّرُ نَذْرَها ذَلِكَ بَعْدَ اعْتَقَقَتْ أَرْبَعِينَ رَقَبَةً ثُمَّ بَكَى حَتَّى نَبَلْ دُمُوعُهَا عِمَارَهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ قَالَ الشَّيْخُ لَهُدَيْهِ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا لَا تُكَبِّرُ الْحَجَرَ وَابْنُ الزُّبَيْرِ يَرَاهُ وَقَدْ كَانَ الْحَجَرُ مَعْرُوفًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ عَمِيرٍ أَنْ يَرُوى عَنْهُ الْبُخَارِيُّ وَدَعَا عَلَى ذَلِكَ مَا: [صحيح - أخرجه البخاري: ۶۰۷۵]

(۱۱۳۳۸) خوف بن حارث بن طفیل حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے مادری بھتیجے تھے فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کوئی چیز کہیں خیرات کی تو حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ ان کے بھانجے تھے کہنے لگے: عائشہ کو ایسے معاملوں سے باز رہنا چاہیے نہیں تو اللہ قسم میں ان کے لیے حجرے کا حکم کروں گا۔ ام المؤمنین نے کہا: کیا اس نے یہ الفاظ کہے ہیں؟ لوگوں نے بتایا: جی ہاں فرمایا: میں نذر مانتی ہوں کہ ابن زبیر سے اب کبھی نہیں بولوں گی، اس کے بعد ان کے قطع تعلق پر جب عرصہ گزر گیا تو عبداللہ بن زبیر کے لیے ان سے سفارش کی گئی۔ ام المؤمنین نے کہا: ہرگز نہیں اللہ کی قسم! اس کے بارے میں کوئی سفارش تسلیم نہیں کروں گی اپنی نذر نہیں توڑوں گی۔ جب یہ قطع تعلق ابن زبیر کے لیے بہت تکلیف دہ ہو گیا تو انہوں نے مسود بن مخرمہ اور عبداللہ بن زبیر سے اس سلسلے میں بات کی۔ وہ دونوں بنی زمرہ سے تعلق رکھتے تھے۔ ابن زبیر نے ان سے کہا کہ میں تمہیں اللہ کا واسطہ ہوں، کسی طرح تم مجھے حضرت عائشہ کے پاس لے جاؤ۔ کیونکہ ان کے لیے یہ چاہئے نہیں کہ میرے ساتھ صلہ رحمی کو توڑنے کو کہا میں۔ چنانچہ مسود اور عبدالرحمن دونوں اپنی چادروں میں لپٹے ہوئے عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو اس میں ساتھ لے کر آئے

عائشہ رضی اللہ عنہا سے اندر آنے کی اجازت چاہی اور عرض کیا: اسلام علیکم ورحمۃ اللہ! کیا ہم اندر آسکتے ہیں؟ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: آ جاؤ انہوں نے کہا: ہم سب؟ کہا: ہاں سب آ جاؤ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو پتہ نہ تھا کہ ابن زبیر بھی ساتھ ہیں، جب یہ اندر گئے تو ابن زبیر پردہ ہٹا کر اندر داخل ہو گئے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پت کر رونے لگے اور اللہ کا واسطہ دینے لگے اور مسور اور عبدالرحمن بھی اللہ کا واسطہ دینے لگے کہ حضرت عائشہ ابن زبیر سے بولیں اور انہیں معاف کر دیں۔ ان حضرات نے یہ بھی عرض کیا کہ جیسا کہ تم کو معلوم ہے نبی ﷺ نے قطع تعلقی سے منع فرمایا ہے کہ کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ کسی اپنے بھائی سے تین دن زیادہ قطع تعلقی کرے جب ان کا حکم حضرت عائشہ پر زیادہ ہو گیا تو حضرت عائشہ بھی انہیں یاد دلانے لگیں اور رونے لگیں اور فرماتے لگیں: میں نے تو قسم کھائی ہے اور قسم کا معاملہ سخت ہے لیکن یہ لوگ برابر کوشش کرتے رہے، یہاں تک کہ ام المومنین نے ابن زبیر سے بات کر لی اور اپنی قسم توڑنے پر چالیس غلام آزاد کیے، اس کے بعد جب بھی یہ قسم یاد کرتی تو رونے لگتیں اور آپ کا دوپٹہ آنسوؤں سے تر ہو جاتا۔ شیخ فرماتے ہیں: حضرت عائشہ حجر کا انکار نہیں کرتی تھیں اور ابن زبیر کا بھی یہی خیال تھا اور حجر رسول اللہ ﷺ کے زمانے سے بھی معروف تھا کسی سے اس کا انکار متحمل نہیں ہے یہ ای پر دلالت کرتا ہے۔

(۱۱۳۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْقَاسِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ .

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا بَحْسِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَجُلًا كَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - يَتَّاعُ وَكَانَ فِي عُقْبَتَيْهِ ضَعْفٌ فَاتَى أُمَّهُ نَيْبَ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالُوا: يَا نَيْبَ اللَّهِ اجْعُرْ عَلَى فُلَانٍ فَإِنَّهُ يَتَّاعُ وَفِي عُقْبَتَيْهِ ضَعْفٌ فَدَعَاهُ نَيْبُ اللَّهِ - ﷺ - فَتَهَاةَ عَنِ النَّبِيِّ فَقَالَ: يَا نَيْبَ اللَّهِ إِنِّي لَا أَصْبِرُ عَنِ النَّبِيِّ فَقَالَ - ﷺ -: إِنَّ كُنْتُ عَيْرَ نَارِكَ النَّبِيِّ فَقُلْ هَا وَهَا وَلَا جِلَابَةَ . نَفْطُ عَدِيْبِ الرَّوْذِبَارِيِّ زَيْبِي رِوَايَةُ ابْنِ بَشْرَانَ: أَنَّ رَجُلًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَتَّبِعُ وَالْبَاهِي سِوَاءَ

وَمَا كَانَ النَّبِيُّ - ﷺ - حِينَ رَأَاهُ لَمْ يَرَهُ بِمَحَلِّ النَّجْرِ عَلَيْهِ وَفِي تَرْجِيهِ ابْنُ كَثِيرٍ النَّجْرُ قَبْلُ عَلَى جِوَارِي النَّجْرِ .  
 (۱۱۳۳۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ایک آدمی بیچ گیا کرتا تھا، اس کی عقل میں فتور تھا (کم سمجھ دار تھا) اس کے گرد والے نبی ﷺ کے پاس آئے، انہوں نے کہا: اے اللہ کے نبی! فلاں پر پابندی لگا دین کیونکہ وہ سودا کرتا ہے اور اس کی عقل میں فتور ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے بلایا پس اسے منع کر دیا۔ اس نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! مجھ سے صبر نہیں ہو سکتا کہ میں خرید و فروخت نہ کروں تو آپ نے فرمایا: اگر تو چھوڑ نہیں سکتا تو سودا کرتے وقت کہہ دیا کہ اس میں کوئی دھوکہ فریب نہیں ہوگا۔

(۱۱۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ الرِّقَاءِيُّ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُمَتَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

بْنِ بَشْرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْقَقَّاهِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ أَنَّهُمْ كَانُوا يَقُولُونَ: السَّفِيهَةُ الْمَوْلَى عَلَيْهِ وَالْمَمْلُوكُ طَلَاغُهَا جَائِزٌ وَهَاتِفُهُمَا بَاطِلٌ إِلَّا أَنَّ السَّفِيهَةَ يَحِقُّ أُمُّ وَلَدِهِ إِنْ شَاءَ. [صحيح - أخرجه احمد ۳/ ۲۳۱۷: ۳۲۰۹]

(۱۱۳۳۰) فقہائے مدینہ فرماتے ہیں: بے وقوف اور غلام دونوں کی طلاق جائز ہے اور ان دونوں کا آزاد کرنا باطل ہے، مگر بے وقوف اگر چاہے تو ام ولد کو آزاد کر سکتا ہے اور گویا جب نبی ﷺ نے اسے دیکھا تو اسے پابندی کے لائق نہ سمجھا اور ان کا حجر کے ترک میں پابندی کا جواز ثابت ہوتا ہے۔

### (۱۰) باب التَّهْيِ عَنْ إِضَاعَةِ الْمَالِ فِي غَيْرِ حَقِّهِ

ناحق مال ضائع کرنا ممنوع ہے

(۱۱۳۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُعَلِّقُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَرَادِ مَوْلَى الْمُصَيَّرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ الْمُصَيَّرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الْأَمْثَانِ وَرَأْدَ الْبَنَاتِ وَمَنْعَ وَهَاتٍ وَتَحْرِيَةَ لَكُمْ تَلَاغًا قَبْلَ وَقَالِ وَتَحْرِيَةَ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الْمَصْحُوحِ عَنْ عُفْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ جَرِيرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

[صحيح بخاری ۹۷۵، مسلم ۵۹۳]

(۱۱۳۳۱) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے تم پر ماؤں کی نافرمانی حرام کر دی ہے اور لڑکیوں کو زندہ دین کرنا اور حقوق نہ دینا اور ناپائیدار مطالبات کرنا بھی حرام کر دیا ہے اور تمہارے لیے فضول باتوں کو ناپسند کیا ہے تمہیں وقفہ فرمایا اور کثرت سے سوال کرنا اور مال ضائع کرنا۔

(۱۱۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ الْقَهْمَامِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذَّهَلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُرْقَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّقَاشِيِّ عَنْ وَرَادٍ قَالَ كَتَبَ الْمُصَيَّرَةُ بْنُ شُعْبَةَ إِلَى مُعَاوِيَةَ وَرَعِمَ وَرَأْدَ اللَّهِ كَتَبَهُ بِيَدِهِ إِلَى سَمِعْتِ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ تَلَاغًا وَنَهَى عَنْ تَلَاغٍ: عُقُوقِ الْأَوْلَادِ وَرَأْدِ الْبَنَاتِ وَلَا وَهَاتٍ وَنَهَى عَنْ تَلَاغٍ قَبْلَ وَقَالَ: وَإِضَاعَةَ الْمَالِ وَالْإِضَاعَةُ السُّؤَالِ. [صحيح]

(۱۱۳۳۲) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہما نے معاویہ رضی اللہ عنہ کو لکھا اور وارد کرنے والے نے گمان کیا کہ مغیرہ نے اسے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں چیزوں کو حرام کیا ہے اور تمہیں چیزوں سے منع کیا ہے: ماؤں کی

تافرمانی، لڑکیوں کو زعمہ دین کرنا اور حقوق نہ دینا اور ناجائز مطالبات کرنا اور تین چیزوں سے منع فرمایا ہے: فضول باتوں سے، مال ضائع کرنے سے اور چٹ کر سوال کرنے سے۔

(۱۱۳۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَشْعَثِ حَدَّثَنَا أَبُو بِنٍ مُحَمَّدُ الْوَرَّانُ حَدَّثَنَا مَرْوَانَ بْنَ مَعَاوِيَةَ الْقَزَّازِيَّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوْفَةَ فَلَمْ نَكْرِهُ بِمَعْنَاهُ لَمْ يَقُلْ وَرَزَعَمُ وَرَزَادُ أَنَّهُ كَتَبَهُ بِيَدِهِ قَالَ مُحَمَّدٌ فَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ: أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ سَأَلَ عَنْ إِضَاعَةِ الْمَالِ قَالَ: هُوَ الرَّجُلُ يَرْزُقُهُ اللَّهُ الرَّزْقَ فَيَجْعَلُهُ فِي حَرَامٍ حَرَمَهُ عَلَيْهِ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّوْحِحِ مِنْ حَدِيثِ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَرَّادٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ ابْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ مَرْوَانَ بْنِ مَعَاوِيَةَ.

(۱۱۳۴۲) حضرت سعید بن جبیر سے مال ضائع کرنے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: جس شخص کو اللہ تعالیٰ رزق سے بھروسہ سے حرام جگہ استعمال کرے تو اللہ تعالیٰ اسے محروم کر دیتے ہیں۔

(۱۱۳۴۳) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيَّ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَاهُمْ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: النَّفَقَةُ فِي غَيْرِ حَقٍّ هُوَ التَّبْدِيرُ. [صحيح]

(۱۱۳۴۳) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ناحق خرچ کرنا فضول خرچی ہے۔



# کِتَابُ الصُّلْحِ

## صلح کے احکام

(۱۱۳۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَمَرَ بْنِ حَفْصِ الْمُقَرَّبِ ابْنِ الْحَمَّامِيِّ بِعُدَاةِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقُفَيْبِيُّ قَالَ قَرَأَ عَلِيٌّ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شَاكِرٍ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: الصُّلْحُ جَائِزٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ. [حسن- احمد ۲/ ۳۶۶- ۳۷۷]

(۱۱۳۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صلح کرنا مسلمانوں کے درمیان درست ہے۔

(۱) (باب صلح الإبراء والحطيطة وما جاء في الشفاعة في ذلك)

قرض معاف کرنا، کم کرنا اور اس میں سفارش کرنے کا بیان

(۱۱۳۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الدَّقَاقِيُّ بِعُدَاةِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبُزَارِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ تَقَاضَى ابْنُ أَبِي خَلْدَوْدٍ دَيْنًا كَانَ لَهُ عَلَيْهِ فِي الْمَسْجِدِ فَأَرْفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا حَتَّى سَمِعَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَخَرَجَ حَتَّى كَشَفَ يَسْتِرَّ حُجْرَتِهِ فَقَالَ: يَا كَعْبُ ضَعْ مِنْ دَيْنِكَ هَذَا. وَأَشَارَ إِلَيْهِ أَبِي الشَّطْرُ قَالَ: نَعَمْ لَقَضَاهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُسْنَدِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَمَرَ. [صحیح- ۴۵۷]

(۱۱۳۴۵) حضرت عبد اللہ بن کعب بن مالک اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے مسجد نبوی میں عبد اللہ بن ابی خلدود سے اپنے قرض کا تقاضا کیا اور دونوں کی آؤں میں بلند ہونے لگیں۔ یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے حجرے سے سن لیا۔



آپ ﷺ پر وہ ہٹا کر باہر آئے اور فرمایا: اے کعب! اپنے قرض میں سے اتنا کم کر دو۔ آپ ﷺ نے نصف معاف کرنے کا اشارہ کیا۔ کعب نے کہا: جی! اے اللہ کے رسول! پھر اس نے بقیر ادا کر دیا۔

(۱۱۳۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْتَمِي وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكِ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ تَقَاضَى ابْنَ أَبِي حَنْزَلَةَ دَيْنًا كَانَ لَهُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي الْمَسْجِدِ فَأَرْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا حَتَّى سَمِعَهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَهُوَ فِي بَيْتِهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - حَتَّى كَشَفَ سِتْرَ حُجْرَتِهِ وَنَادَى كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ فَقَالَ: يَا كَعْبُ. قَالَ: لَيْتَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَأَنشَارَ إِلَيْهِ بَيْدِهِ: أَنْ صَحَّ الشُّطْرُ مِنْ دَيْنِكَ. قَالَ كَعْبُ: لَقَدْ لَعَلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَأَنْ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ -: فَمَنْ فَاقَضِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ هُوَ ابْنُ صَالِحٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَرْمَلَةَ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح] حضرت عبداللہ بن کعب بن مالک فرماتے ہیں کہ ان کے والد کعب بن مالک نے رسول اللہ ﷺ کے دور میں ابن ابی حذرہ سے مسجد کے اندر تقاضا کیا، دونوں کی آوازیں بلند ہوئیں حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ نے حجرے سے سن لیا۔ آپ ﷺ نے پردہ ہٹایا اور فرمایا: اے کعب! انہوں نے کہا: حاضر ہوں اے اللہ کے رسول! آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ ادعا قرض معاف کر دو۔ حضرت کعب نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے معاف کر دیا۔ پھر آپ ﷺ ابن ابی حذرہ سے کہا: اٹھ اس کا قرض ادا کر۔

(۱۱۳۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ وَحَدَّثَنِي ابْنُ مَالِكٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ: أَنَّ أَبَاهُ قِيلَ يَوْمَ أُحُدٍ شَهِيدًا وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَأَسْتَدَّ الْعُرْمَةَ فِي حُفْرِ فِئْتِهِمْ قَالَ جَابِرٌ: فَاتَّيَبْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَكَلِمَتُهُ فَسَأَلْتُهُمْ أَنْ يَقْبَلُوا نَمْرَ حَائِطِي وَيُحَلِّقُوا أَبِي فَأَبَوْا فَلَمْ يُعْطِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - حَائِطِي وَلَمْ يَكْبِرْهُ لَهُمْ وَلَكِنْ قَالَ: سَأَعْلَمُ عَلَيْكَ. فَفَدَا عَلَيْنَا حِينَ أَصْبَحَ قَطَافٌ فِي النَّخْلِ وَذَعَا فِي نَمْرَهَا يَا بَرَكَةَ قَالَ: فَجَدَدْتُهَا فَفَضَّيْتُهُمْ حُقُوقَهُمْ وَوَيْبَتْ لَنَا مِنْ نَمْرِهَا بَقِيَّةٌ كَيْفَئِذْ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَأَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: لِعُمَرَ وَهُوَ جَالِسٌ: اسْمِعْ يَا عُمَرُ مَا يَقُولُ. قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَلَا يَكُونُ لَقَدْ عَلِمْنَا أَنَّكَ لَوْ سَأَلْتَهُ لَوَالِدِ ابْنِكَ لَرَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - [صحيح - بخاری ۲۶۰۱]

(۱۱۳۶۷) حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد احد کی لڑائی میں شہید ہو گئے اور ان پر قرض تھا۔ قرض خواہوں نے اپنے قرض میں بڑی شدت اختیار کی۔ جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا، میں نے آپ سے اس بارے

میں بات کی تو آپ ﷺ نے ان (قرض خواہوں) سے فرمایا کہ وہ میرے باغ کی کھجوریں لے لیں اور بقیہ میرے والد کے معاف کر دیں۔ انہوں نے اس سے انکار کر دیا تو نبی ﷺ نے نہ باغ دیا اور نہ پھل تڑوائے، پھر فرمایا: کل صبح میں تیرے باغ میں آؤں گا۔ صبح کے وقت آپ آئے اور باغ میں چلتے پھرتے رہے اور برکت کی دعا کرتے رہے۔ پھر میں نے پھل توڑا اور قرض خواہوں کا قرض ادا کیا اور میرے پاس پھل بچ بھی گیا۔ پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور آپ کو اس بارے میں بتایا۔ وہاں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے۔ آپ نے ان سے فرمایا: عمر بن رہے ہو جو جاہر کہہ رہا ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: ہم تو پہلے بھی جانتے ہیں کہ آپ اللہ کے سچے رسول ہیں، اللہ کی قسم! آپ اللہ کے رسول ہیں۔

(۱۱۳۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَدَّبِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ كَعْبٍ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ فذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ وَادْفَعِي رَوَاهُ قَالَ وَقَالَ لِأَبِي كُبَيْبَةَ لِي تَبَيَّنْ لَكَ خَاصَّةً لِمَا نَحَلْتَهُ فَقَضَى بِهَا لِأَبِي كُبَيْبَةَ فَبَكَى الْعَلَامُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِأَبِي كُبَيْبَةَ: أَعْطَيْتَهُ نَعْلَيْكَ. فَقَالَ: لَا فَقَالَ: أَعْطَيْتَهُ يَدَيَّاهَا وَكَانَ عَدُوًّا فِي الْجَنَّةِ. فَقَالَ: لَا فَسَمِعَ بِذَلِكَ ابْنَ الدُّحْدَاحَةَ فَقَالَ لِأَبِي كُبَيْبَةَ: اتَّبِعْ عِدْلَكَ ذَلِكَ بِحَدِيثِي هَذِهِ فَقَالَ: نَعَمْ ثُمَّ جَاءَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ النَّحْلَةُ أَيْتِي سَأَلْتِ لِلْيَتِيمِ إِنْ أَعْطَيْتَهُ أَلِي بِهَا عِدْلِي فِي الْجَنَّةِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: نَعَمْ. ثُمَّ قُلْتُ ابْنُ الدُّحْدَاحَةَ شَهِيدًا يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: رُبُّ عِدْلِي مِثْلُ لَابِنِ الدُّحْدَاحَةَ فِي الْجَنَّةِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كُبَيْبَةَ وَكَانَ قِصَّةَ أَبِي كُبَيْبَةَ ذَكَرَهَا الزُّهْرِيُّ مُرْسَلًا. فَقَدْ رَوَاهَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مُرْسَلًا [ضعيف]

(۱۱۳۶۸) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے ابولبابہ کے بارے میں بیان کیا کہ ابولبابہ کا ایک یتیم کے ساتھ ایک باغ کے بارے میں جھڑا چل رہا تھا۔ اس باغ کا فیصلہ ابولبابہ کے حق میں ہو گیا تو وہ غلام (یتیم) کو روئے لگا۔ رسول اللہ ﷺ نے ابولبابہ سے کہا: تم اپنا کھجوروں کا باغ اس یتیم کو دے دو۔ ابولبابہ نے انکار کر دیا۔ آپ نے فرمایا: تو اسے دے دے، تیرے لیے جنت میں باغوں کے خوشے ہوں گے۔ ابولبابہ نے پھر انکار کر دیا۔ ابن دحداح رضی اللہ عنہ نے یہ سارا قصہ سنا، پھر ابولبابہ سے کہا: کیا تو اپنا بارے میرے اس باغ کے بدلے میں مجھے فروخت کرے گا؟ ابولبابہ نے کہا: ہاں۔ ابن دحداح رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا: آپ جو باغ یتیم کو دینا چاہتے تھے۔ اگر میں دے دوں تو کیا میرے لیے بھی جنت میں خوشے ہوں گے۔ رسول اللہ ﷺ نے ہاں میں جواب دیا۔ پھر ابن دحداح احد کے دن شہید ہو گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کتنے خوشے جنت میں ابو دحداح کے لیے لگے ہوئے ہیں۔

(۱۱۳۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ بِهَذَا حَدَّثَنَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو

اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ عَسَانَ الْغَلَابِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا  
شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: كَانَ لِرَجُلٍ عَلَى رَجُلٍ أَلْفٌ وَعَمْسِمَانِيَّةٌ دِرْهَمٌ فَأَبُوا أَنْ يُعْطَوْهُ حَتَّى  
الْعَمْسِمَانِيَّةَ فَكَتَبَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ وَأَبَوَاهُ لَمْ أَحْمِلْهُ بِالْعَمْسِمَانِيَّةِ فَأَخْتَصَمُوا إِلَى شَرِيحٍ فَقَالَ لِلشَّهِيدِ: هَلْ  
وَضَعَ الْعَمْسِمَانِيَّةَ فِي كَفِّهِ فَقَالُوا: لَا فَأَمَرَهُ فَرَدَّ عَلَيْهِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَنَحْنُ أَيْضًا لَا نُجِيزُ الْحَطَّ إِذَا كَانَ بِشَرْطٍ. [ضعیف]

(۱۱۳۳۹) ابواسحاق سے روایت ہے کہ ایک شخص کے دوسرے پر ایک ہزار پانچ سو درہم تھے۔ انہوں نے وہ دینے سے انکار کر  
دیا حتیٰ کہ وہ کم ہو کر پانچ سو درہم گئے۔ پھر اس نے ایک خط لکھا اور اس آدمی کو بری کر دیا۔ پھر وہ بارہ اس سے پانچ سو درہم کا  
مطالبہ کیا تو وہ دونوں اپنا معاملہ قاضی شریح کے پاس لے کر گئے۔ قاضی نے گواہوں سے کہا: کیا پانچ سو درہم اس آدمی کے پاس  
ہیں؟ انہوں نے جواب ہاں میں دیا تو قاضی صاحب نے انہیں واپس لوٹانے کا فیصلہ کیا۔ شیخ فرماتے ہیں: اور ہم کی کو جائز نہیں  
مانتے جب کوئی شرط ہو۔

(۲) بابُ صَلَاحِ الْمُعَاوَضَةِ وَأَنَّهُ بِمَنْزِلَةِ الْبَيْعِ يَجُوزُ فِيهِ مَا يَجُوزُ فِي الْبَيْعِ وَلَا يَجُوزُ  
فِيهِ مَا لَا يَجُوزُ فِي الْبَيْعِ

کسی معاوضے کے بدلے صلح کرنا گویا کہ وہ بیع کی طرح ہے۔ جو بیع میں جائز ہے وہی

اس میں جائز ہے اور جو بیع میں ناجائز ہے وہی اس میں ناجائز ہے

(۱۱۳۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّوْرِيُّ  
حَدَّثَنَا مُنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ أَبُو سَلَمَةَ الْخَزَاعِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: الصُّلْحُ جَائِزٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ. [حسن]

(۱۱۳۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کے درمیان صلح جائز ہے۔

(۱۱۳۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ  
الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانَ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ أَوْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ فَكَأَنَّ أَبَا دَاوُدَ عَنْ  
كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ زَادَ: إِلَّا صَلْحًا حَرَّمَ حَلَالًا أَوْ أَحَلَّ حَرَامًا. [حسن]

(۱۱۳۵۱) دوسری روایت میں اضافہ ہے مگر ایسی صلح جو حلال کو حرام کر دے وہ ناجائز ہے۔

(۱۱۳۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الطَّوَيْسِيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي

مَسْرُوعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ زَبَالَةَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: الصَّلُحُ جَائِزٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا صَلُحًا أَحَلَّ حَرَامًا أَوْ حَرَّمَ حَلَالًا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو هَاشِمٍ الْعَقَدِيُّ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَالْإِسْتِثْنَاءُ عَلَى رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ زَبَالَةَ ضَعِيفٌ بِمَرَّةٍ وَرِوَايَةُ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَوْفِ الْمُزَنِيِّ إِذَا انْصَمَتْ إِلَى مَا قَبْلَهَا قَوِيَةً. [حسن لغيره]

(۱۱۳۵۲) کثیر بن عبد اللہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کے درمیان صلح جائز ہے مگر جو حرام کو حلال کر دے اور حلال کو حرام کر دے۔

(۱۱۳۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ لَبَّالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِدْرِيسَ الْأُرْدِيِّ قَالَ: أَمْرٌجُ إِلَيْنَا سَعِيدٌ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ كَتَابًا فَقَالَ: هَذَا كِتَابٌ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى أَبِي مُوسَى فَلَمْ تَكُفِّرْهُ وَلِيهِ: وَالصَّلُحُ جَائِزٌ بَيْنَ النَّاسِ إِلَّا صَلُحًا أَحَلَّ حَرَامًا أَوْ حَرَّمَ حَلَالًا. [صحيح]

(۱۱۳۵۳) ادريس الاودی فرماتے ہیں سعید بن بردہ نے ایک کتاب نکالی اور کہا: یہ وہ کتاب ہے جو عمر رضی اللہ عنہ نے ابوموسیٰ کی

طرف بھیجی تھی۔ اس میں لکھا تھا کہ لوگوں کے درمیان صلح جائز ہے مگر ایسی صلح جو حرام کو حلال کر دے اور حلال کو حرام کر دے وہ جائز نہیں۔

(۱۱۳۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَلِيفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُوَيْرِثٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِالْمَخَارِجَةِ فِي الْيَوْمِ الرَّابِعِ. [ضعيف]

(۱۱۳۵۴) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے خارج ہونے میں حرج نہیں خیال کرتے تھے۔

(۱۱۳۵۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَوْلِحَتِ امْرَأَةٌ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ تَصِيْبَهَا رُبْعَ الثَّمَنِ عَلَى ثَمَانِينَ أَلْفًا.

وَهَذَا مَحْمُولٌ عَلَى أَنَّهُمَا كَانَتْ عَارِفَةً بِمِقْدَارِ تَصِيْبَهَا.

وَقَدْ رَوَى الشَّعْبِيُّ عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ قَالَ: أَيُّهَا امْرَأَةُ صَوْلِحَتِ مِنْ ثَمَنِهَا وَلَمْ تُعْبِرْ بِمَا تَرَكَ زَوْجُهَا فَبَلَغَتْ الرِّبِيَّةَ كُلَّهَا. [ضعيف]

(۱۱۳۵۵) (الف) ابوسلمہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عبد الرحمن کی بیوی کی اس کے حصے سے صلح کروائی گئی اور یہ اس بات پر محمول ہے کہ وہ اپنے حصے کو جانتی تھی۔

(ب) شریح سے منقول ہے کہ انہوں نے کہا: جس عورت کی آٹھویں حصے پر صلح کروائی گئی اور اسے علم نہ ہو کہ اس کے

خاندان نے کیا چھوڑا ہے تو یہ شک و شبہ والا معاملہ ہے۔

(۱۱۳۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَمِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِّيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا سَالِمٌ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمَرَ كَانَ إِذَا كَانَ لِلرَّجُلِ عَلَيْهِ الدَّهَبُ أَوْ الْوَرِقُ خَيْرُهُ حِينَ يَقْضِيهِ أَى الصَّنْفَيْنِ أَحَبُّ إِلَيْكَ ثُمَّ يَقْضِيهِ بِصَرْفِ النَّاسِ أَوْ بِصَرْفِ قَبِيضَتِهِ فَإِذَا كَلِمَ ذَلِكَ الرَّجُلُ لَمْ يَزِرْ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بَأْسًا. [حسن]

(۱۱۳۵۶) سالم فرماتے ہیں: جب ابن عمر رضی اللہ عنہما کسی آدمی کا سونا یا چاندی ہوتی تو وہ اسے اختیار دے دیتے کہ تو وہ دونوں صنفوں میں سے جو تجھے زیادہ پسند ہے لے لے۔ پھر وہ لوگوں سے مشورہ کر کے جس کا تقاضا کرنا تو وہ اسے دے دیتے۔ جب وہ آدمی اس صنف کو قبول کر لیتا تو عبد اللہ اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱۱۳۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْعَمْرُوِّ ابْنُ الْإِسْفَرَايِينِيِّ بِهَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ خَالِدٍ الْمُرُوزِيُّ بِإِسْنَادٍ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَسِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّيْبِيِّ عَنْ سَعِيدِ مَوْلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ لِي عَلَى ابْنِ عُمَرَ ذَرَاهِمٌ فَلَيْتَهُ اتَّقَضَاهُ فَقَالَ: إِذَا خَرَجَ عَطَائِي فَضَيْكُكَ قَالَ: فَخَرَجَ عَطَاؤُهُ مِائَةَ دِينَارٍ قَالَ فَلَيْتَهُ فَقَالَ لِعَلَّايِهِ: أَذْهَبُ بِهِذِهِ الدَّلَائِيرِ إِلَى الشَّرْقِ فَإِذَا قَامَتْ عَلَيَّ نَمْنٍ فَأَعْطَيْهَا إِيَّاهُ بِذَرَاهِيمٍ وَإِنْ أَحَبُّ أَنْ تَمِيحَهَا بِالذَّرَاهِيمِ فَبِعَهَا وَأَعْطِيهِ ذَرَاهِيمًا. [ضعيف]

(۱۱۳۵۷) حسن بن علی کے غلام سعید فرماتے ہیں کہ میرے ابن عمر پر درہم تھے، میں نے ان سے وہ لینے کا مطالبہ کیا تو انہوں نے کہا: جب مجھے پیسے ملیں گے تو تم کو دے دوں گا۔ سعید کہتے ہیں: جب ان کو ۱۰۰ دینار مل گئے تو میں ان کے پاس آیا۔ انہوں نے اپنے غلام سے کہا: یہ دینار بازار لے جاؤ۔ جب قیمت لگ جائے تو ان سے اس کے درہم واپس کر دینا اور اگر اسے اچھا لگے کہ تو درہموں کے بدلے انہیں دے دو تو ایسا کر لینا اور اسے اس کے درہم دے دینا۔

### (۳) بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّحْلِيلِ وَمَا يَحْتَمُّ بِهِ مَنْ أَجَازَ الصَّلْحَ عَلَى الْإِنكَارِ

آپس کے ظلم کے معاملات ختم کرنے اور انکار کرنے پر بھی صلح کی اجازت کا بیان

(۱۱۳۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ الْمَعْقِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ كَانَتْ هُنْدُهُ مَظْلَمَةً لِأَخِيهِ فَلْيَتَحَلَّلْ مِنْهَا فَإِنَّهُ لَيْسَ لَمْ يَدِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُؤْخَذَ لِأَخِيهِ مِنْ حَسَنَاتِهِ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ لَهُ حَسَنَاتٌ أُخِلَّتْ مِنْ سَيِّئَاتِ أَخِيهِ فَطُورِحَتْ عَلَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ. [صحيح بخاری ۲۴۴۹-۱۶۵۲۴]

(۱۱۳۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے کسی بھائی پر ظلم کیا جو تو اسے چاہیے کہ اس

سے معاف کروائے! اس لیے کہ آخرت میں درہم دوینا نہیں ہوں گے۔ اس سے پہلے کہ اس کے بھائی کے لیے اس کی نیکی میں سے حق لیا جائے گا اور اگر اس کے پاس نیکیاں نہ ہوں گی تو (مظلوم) کی برائیاں اس پر ڈال دی جائیں گی۔

(۱۱۳۵۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ النَّخَعِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ حَدَّثَنَا أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ - جَالِسَةً فَبَجَاءَهُ رَجُلَانِ مِنَ الْأَنْصَارِ يُخْتَصِمَانِ فِي أُضْيَاءٍ دَرَسَتْ وَبَادَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: إِنَّمَا أُضْيَى بَيْنَكُمَا لِيَمَّا لَمْ يَنْزَلْ عَلَيَّ فِيهِ شَيْءٌ فَمَنْ لَفَضَيْتُ لَهُ بِشْرًا بِحُجَّةٍ أَرَاهَا فَانْتَضِعْ بِهَا مِنْ مَالِ أَخِيهِ طَلَمَّا أَتَى بِهَا إِسْطِطَامًا فِي عُنُقِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. فَبَكَى الرَّجُلَانِ وَقَامَا كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا: حَقِي لَهْ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْإِدْيَ أَطْلُبُ قَالَ: لَا وَلَكِنَّ أَذْهَبَا فَاسْتَهَمَا وَتَوَاجَعَا ثُمَّ لِيُحْتَلِلْ لِي وَاحِدٌ مِنْكُمَا صَاحِبَةٌ. [ضعيف]

(۱۱۳۵۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نبی ﷺ کے پاس بیٹھی ہوئی تھی کہ انصار کے دو آدمی آئے۔ وہ آپس میں کچھ چیزوں کی وجہ سے لڑائی کر رہے تھے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: میں تم میں ایسی چیز کے بارے میں فیصلہ کرتا ہوں جس کا مجھے کوئی نہیں۔ پس میں نے جو دلیل دیکھی اس کے مطابق فیصلہ کر دیا۔ اگر کسی نے اپنے بھائی کا مال ظلم کے ساتھ لے لیا تو وہ قیامت کے دن اس حالت میں آئے گا کہ اس کی گردن میں آگ کا شعلہ ہوگا۔ وہ دونوں آدمی رونے لگے اور کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! میرا حق اس کے لیے ہے۔ آپ لے لیں! آپ نے فرمایا: نہیں لیکن جاؤ اور قرعہ ڈالو اور نیکی کا ارادہ کرو، پھر آپس میں اسے حل کر لیتا۔

(۱۱۳۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْنٍ الْقَوَابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ زَاهِرٍ عَنْ مُحَارِبٍ قَالَ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: رَأَى الْخُضْرَمَ حَتَّى يَصْطَلِحُوا فَإِنْ فَضِّلَ الْقَضَاءُ يُحَدِّثُ بَيْنَ الْقَوْمِ الطُّغْيَانَ. [ضعيف]

(۱۱۳۶۰) محارب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جھگڑا کرنے والے کو کولونا دو یہاں تک کہ وہ صلح کر لیں۔ بے شک فیصلے سے لوگوں کے درمیان دشمنی پیدا ہو جاتی ہے۔

(۱۱۳۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَهْمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَعْدَوِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَعْرُوفُ بْنُ وَاصِلٍ حَدَّثَنَا مُحَارِبُ بْنُ دِنَارٍ قَالَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: رَأَى الْخُضْرَمَ لَعَلَّهُمْ أَنْ يَصْطَلِحُوا فَإِنَّهُ أَبْرَأُ لِلْمُصْذِقِ وَأَقْلُّ لِلرَّجَائِبِ. [ضعيف]

(۱۱۳۶۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جھگڑا کرنے والوں کو کولونا دوتا کہ وہ صلح کر لیں۔ یہ سچائی کے قریب اور عداوت سے دور ہے۔

(۱۱۳۶۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَلْدَيْمَةَ الْجَزْرِيِّ قَالَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: رَدُّوا الْخُصُومَ إِذَا كَانَ بَيْنَهُمْ قَرَابَةٌ فَإِنْ فَصَلَ الْقَضَاءُ بَوْرَتْ بَيْنَهُمُ الشَّانَ. هَذَا  
الْوَأْيَاتُ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَقْطِعَةً وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعف]

(۱۱۳۶۲) حضرت عمر نے فرمایا: بھگڑا کرنے والے کو لوٹا دو جب ان کے درمیان قرابت ہو، بے شک فیصلے سے لوگوں کے درمیان دشمنی پیدا ہو جاتی ہے۔

### (۴) بَابُ نَصْبِ الْمِيْزَابِ وَإِشْرَاعِ الْجَنَاحِ

پر نالہ نصب کرنا اور شریعت کی پاسداری کا بیان

(۱۱۳۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ يَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ  
حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ زَيْدٍ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ فِي  
يَوْمٍ جُمُعَةٍ فَفَطَرَ مِيْزَابَ عَلَيْهِ لِلْعَبَّاسِ فَأَمَرَ بِهِ فَقُلِعَ فَقَالَ الْعَبَّاسُ: قَالَتْ مِيْزَابِي وَاللَّهِ مَا وَضَعَهُ حَيْثُ كَانَ  
إِلَّا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِيَدِهِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَاللَّهِ لَا يَضَعُهُ إِلَّا أَنْتَ بِيَدِكَ ثُمَّ لَا يَكُونُ لَكَ سَلْمٌ  
إِلَّا عُمَرَ قَالَ فَوَضَعَ الْعَبَّاسُ رِجْلَيْهِ عَلَى عَاتِقِيْ عُمَرَ ثُمَّ أَعَادَهُ حَيْثُ كَانَ. وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ  
عَنْ عُمَرَ وَالْعَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [ضعف]

(۱۱۳۶۳) حضرت یعقوب بن زید فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دن نکلے تو عباس کے پر نالے کا پانی ان پر گرا۔ آپ نے اسے اکھاڑ دینے کا حکم دیا۔ حضرت عباس نے فرمایا: آپ نے میرے پر نالے کو اکھاڑ دیا۔ اللہ کی قسم رسول اللہ ﷺ نے اس جگہ پر اپنے ہاتھ سے نصب کیا تھا۔ حضرت عمر نے کہا: اللہ کی قسم اسے آپ اپنے ہاتھ سے رکھیں گے اور عمر کی پشت اس کے لیے حاضر ہوگی تو حضرت عباس نے اپنے پاؤں حضرت عمر کے کندھوں پر رکھے اور دوبارہ پر نالہ اسی جگہ پر نصب کر دیا۔

(۱۱۳۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ  
حَدَّثَنَا أَبُو عَمِيرٍ: عَيْسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النَّحَّاسِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ الْخُرَّاسِيُّ عَنْ  
عَطَاءِ الْخُرَّاسِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرِيدَ فِي  
مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَقَعَتْ زِيَادَةٌ عَلَى دَارِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَذَكَرَ فِصَّةً وَذَكَرَ فِيهَا قِصَّةَ  
الْمِيْزَابِ بِمَعْنَاهُ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُمَرَ بِمَعْنَاهُ وَرَوَاهُ ابْنُ عُمَيْرَةَ عَنْ أَبِي  
هَارُونَ الْمَدَنِيِّ مَقْطِعًا مُخْتَصَرًا بِبَعْضِ مَعْنَاهُ. [ضعف]

(۱۱۳۶۴) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں: جب عمر نے مسجد نبوی کو وسیع کرنے کا ارادہ کیا تو اس وسعت میں حضرت

عباس کا گھر بھی آتا تھا، پھر پرنا لے کا قصہ بیان کیا۔

### (۵) بَابُ الرَّجُلَيْنِ يَتَدَاْعِيَانِ جِدَارًا بَيْنَ دَارِيَهُمَا

دو آدمیوں کا ایسی دیوار کے بارے میں دعویٰ کرنا جو ان کے گھر کے درمیان تھی

(۱۱۳۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْمُقْرِءِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْإِمْنَهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جِلْزَانَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - فِي مَنَاحٍ لَيْسَ بِيَوَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيْتَةٌ لِقَالَ النَّبِيِّ ﷺ - : اسْتَهَمَا عَلَى الْيَمِينِ مَا كَانَ أَحَبًّا ذَلِكَ أَوْ كَرِهًا . [ضعيف]

(۱۱۳۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دو آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کسی سامان کے بارے میں اپنا بھڑا لے کر آئے دونوں کے پاس کوئی دلیل نہ تھی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: قسم پر قرعہ ڈال لو، اگرچہ یہ پسند ہو یا ناپسند۔

(۱۱۳۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ : اخْتَصَمَ رَجُلَانِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي شَيْءٍ لَيْسَ بِيَوَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيْتَةٌ فَفَضَّلَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بَيْنَهُمَا يَصْفِيَانِ .

(۱۱۳۶۶) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دو آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنا بھڑا لے کر آئے۔ دونوں کے پاس دلیل نہ تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں کے درمیان نصف نصف کا فیصلہ کر دیا۔

(۱۱۳۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ : لَجَعَلَهُ بَيْنَهُمَا يَصْفِيَانِ .

(۱۱۳۶۷) آپ نے دونوں کے درمیان نصف نصف بانٹ دیا۔

### (۶) بَابُ مَنْ اسْتَعْمَلَ الدَّلَالََةَ فَقَالَ هُوَ لِلَّذِي إِلَيْهِ الدَّوَاخِلُ وَمَعَاقِدُ الْعَمِطِ

جو کسی جھونپڑی پر عامل ہو وہ کہے کہ یہ اس کے لیے ہے جس کے پاس رسیاں ہیں

(۱۱۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلِ الدَّمِطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي الْجَوْنِ الْعَيْسِيُّ حَدَّثَنَا فَخْرُ بْنُ قُرَّانٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ حَدِيثِهِ قَالَ : اخْتَصَمَ قَوْمٌ فِي حَقَائِرِ بَيْتِهِمْ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَفَضَّلَ لِلَّذِي وَجَدَتْ مَعَاقِدُ الْعَمِطِ تَلِيهِ فَاتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ -



فَأَخْبَرْتَهُ فَقَالَ: أَصَبْتَ . تَقَرَّرَ بِهَذَا الْحَدِيثِ دَهْنُهُمْ بِنُ قُرَّانِ الْيَمَانِيِّ وَهُوَ ضَعِيفٌ وَاخْتَلَفُوا عَلَيْهِ فِي إِسْنَادِهِ فَرَوَى هَكَذَا زُرَّوَيْ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ . [ضعیف]

(۱۱۳۶۸) حضرت حذیفہ سے روایت ہے کہ ایک قوم میں ایک چار دیواری کے بارے میں جھگڑا ہو گیا جو ان کے درمیان تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فیصلہ کرنے کے لیے بھیجا۔ میں نے جس کے پاس کڑیاں تھیں اس کے حق میں فیصلہ کر دیا۔ پھر میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپ کو اس کی خبر دی۔ آپ نے فرمایا: تو نے درست فیصلہ کیا۔

(۱۱۳۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ عُمَيْرٍ وَهُوَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ لُجَدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ مَيْبِيعٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رَشِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا دَهْنُ بْنُ قُرَّانٍ حَدَّثَنَا عَقِيلُ بْنُ دِينَارٍ مَوْلَى جَارِيَةَ بْنِ ظَفَرٍ عَنْ جَارِيَةَ بْنِ ظَفَرٍ : أَنَّ دَارًا كَانَتْ بَيْنَ أُخُوَيْنِ فَحَطَرَا فِي وَسْطِهَا حِطَارًا ثُمَّ هَلَكَ وَكَرَّكَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَقِبًا فَأَذْعَى عَقِبُ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَنَّ الْإِحْطَارَ لَهُ مِنْ ذُنُوبِ صَاحِبِهِ فَأَخْتَصَمَ عَقِبَاهُمَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ . فَأَرْسَلَ حَدِيقَةَ بْنَ الْيَمَانِ وَجِئِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَضَى بَيْنَهُمَا فَقَضَى بِالْإِحْطَارِ لِمَنْ رَجَعَ مَعَاوِدَةَ الْقَمُوطِ تَلِيهِ ثُمَّ رَجَعَ فَأَخْبَرَ النَّبِيَّ ﷺ . فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ : أَصَبْتَ . قَالَ دَهْنُ أَوْ قَالَ : أَحْسَنْتَ . لَفْظُ حَدِيثِ دَاوُدَ بْنِ رَشِيدٍ . [ضعیف]

(۱۱۳۶۹) جاریہ بن ظفر سے روایت ہے کہ دو بھائیوں کا ایک گھر تھا۔ انہوں نے درمیان میں باڑ لگائی۔ پھر وہ دونوں فوت ہو گئے اور اپنی اولاد چھوڑ گئے۔ دونوں کی اولاد نے باڑ کا دعویٰ کر دیا۔ ان دونوں کا معاملہ نبی ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے حذیفہ بن یمان کو ان کے درمیان فیصلہ کرنے کے لیے بھیجا، پھر باڑ کا فیصلہ اس کے حق میں ہوا جس کے پاس کڑیاں تھیں، پھر حذیفہ نے واپس آ کر نبی ﷺ کو اس کی خبر دی تو آپ نے فرمایا: تو نے درست فیصلہ کیا ہے۔

(۱۱۳۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سَلِيمَانَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْحَسَنِ الْكُرْفِيُّ عَنْ دَهْنِ بْنِ قُرَّانٍ عَنْ زَمْرَانَ بْنِ جَارِيَةَ بْنِ ظَفَرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : جَاءَ قَوْمٌ يَخْتَصِمُونَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ . فِي حُصٍّ لَبَعَتْ مَعَهُمْ حَدِيقَةَ فَقَضَى بِالْحُصْرِ لِمَنْ تَلِيهِ الْقَمُوطُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ : أَحْسَنْتَ . وَهَكَذَا رَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ دَهْنِ بْنِ قُرَّانٍ فَهَدِيَهُ لثَلَاثَةَ أَوْجُوٍّ مِنَ الْإِسْتِخْلَافِ عَلَى دَهْنِ بْنِ قُرَّانٍ فِي إِسْنَادِهِ .

(۱۱۳۷۰) ایک قوم والے نبی ﷺ کے پاس اپنا معاملہ لے کر آئے جو ایک جموں بڑی کے بارے میں تھا، آپ ﷺ نے اس کے ساتھ حذیفہ کو بھیج دیا۔ حذیفہ نے اس کے حق میں فیصلہ کر دیا جس کے پاس رسی ملتی تھی۔ نبی ﷺ نے اس سے کہا: تو نے اچھا فیصلہ کیا ہے۔

(۱۱۳۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ دَهْنُكُمْ مِنْ قُرْآنٍ ضَعِيفٍ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ عَلَّمَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ فِي رِوَايَةِ أَبِي أَبِي مَرْيَمَ عَنْهُ مَنْ لَا يَكْتُبُ حَدِيثَهُ مِنْ أَهْلِ الْيَمَامَةِ وَضَعَفَهُ أَيْضًا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَقَالَ: لَا يَكْتُبُ حَدِيثَهُ. (۱۱۳۷۱) شیخ فرماتے ہیں: اسے یحییٰ بن معین ابن ابی مریم کی روایات میں شمار کیا ہے۔

(۱۱۳۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدِ الْوَاحِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ النَّجَّارِ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادٍ عَنْ أَبِي سَابِطٍ عَنْ سَمَاءِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ: أَنَّ قَوْمًا اخْتَصَمُوا فِي حُصْرٍ لَهُمْ إِلَى عَلِيٍّ فَقَضَى بَيْنَهُمْ: أَنْ يَنْظُرُوا أَنَّهُمْ كَانَ أَقْرَبَ مِنَ الْقَطَايِطِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ. وَهَذَا مُنْقَطِعٌ. وَقَدْ رَوَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي قَوْرٍ عَنْ سَمَاءِ عَنْ حَنْشٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. (۱۱۳۷۲) ہاک اہل بصرہ کے ایک آدمی سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک قوم والے جو بیڑی کا جھڑالے کر حضرت علی کے پاس آئے۔ حضرت علی نے ان کے درمیان فیصلہ کیا۔ ان میں سے جو بیڑیوں کے زیادہ قریب ہے وہ حق دار ہے۔

(۷) يَابِ ارْتِفَاقِ الرَّجُلِ بِجِدَارٍ غَيْرِهِ بِوَضْعِ الْجُدُوعِ عَلَيْهِ بِأَجْرَةٍ وَغَيْرِ أُجْرَةٍ

آدمی کا دوسرے کی دیوار سے فائدہ اٹھانا کیل وغیرہ گاڑ کر اجرت کے ساتھ یا بغیر اجرت کے

(۱۱۳۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ جَارَهُ أَنْ يَغْرَزَ حَشَبَةً فِي جِدَارِهِ. ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ: مَالِي أَرَأَيْكُمْ عَنْهَا مَعْرُوضِينَ وَاللَّهِ لَا رَمِيَتْهَا بَيْنَ أَكْتافِكُمْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ مَالِكٍ.

[أخرجه البخاری ۲۴۶۳، مسلم ۱۶۰۹]

(۱۱۳۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے ہمسائے کو دیوار میں کھوتی گاڑنے سے تددو کے۔ پھر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہیں دیکھتا ہوں کہ تم اس سے اعراض کر رہے ہو، اللہ کی قسم! میں تو اس حدیث کا اعلان کرتا رہوں گا۔

(۱۱۳۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْوَحْشَنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ بْنِ هُرَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَضَعَ خَشْبَةً عَلَى جِدَارِهِ. ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ: مَا لِي أَرَاكُمْ مُعْرِضِينَ وَاللَّهِ لَأُرْمِينَ بِهَا بَيْنَ أَكْتافِكُمْ.  
 رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح]

(۱۱۳۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے مہمان کو دیوار پر لکڑی کے سے منع نہ کرے۔ پھر فرمایا: تم اس سے اعراض کیوں کرتے ہو! اللہ کی قسم! میں تو اس حدیث کو بیان کرتا ہی رہوں گا۔

(۱۱۳۷۵) أُخْبِرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا اسْتَأْذَنَ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشْبَتَهُ فِي جِدَارِهِ فَلَا يَمْنَعُهُ. فَلَمَّا حَدَّثْتَهُمْ طَأَطَعُوا رَأَوْا وَهُمْ فَقَالَ: مَا لِي أَجِدُكُمْ مُعْرِضِينَ وَاللَّهِ لَأُرْمِينَ بِهَا بَيْنَ أَكْتافِكُمْ.  
 رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَبِي خَيْثَمَةَ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح]

(۱۱۳۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہارا مہمان تم سے دیوار میں لکڑی گاڑنے کے بارے میں اجازت طلب کرے تو اسے نہ روکو۔ جب ابو ہریرہ نے یہ حدیث بیان کی تو سامعین نے اپنے سروں کو جھکا لیا تو فرمایا: کیا ہوا میں تم کو اعراض کرنے والا کیوں پاتا ہوں؟ اللہ کی قسم! میں تو اس حدیث کو بیان کرتا ہی رہوں گا۔

(۱۱۳۷۷) أُخْبِرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدُكُمْ جَارَهُ مَوْضِعَ خَشْبَةٍ أَنْ يَجْعَلَهَا فِي جِدَارِهِ. ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا لِي أَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِينَ وَاللَّهِ لَأُرْمِينَ بِهَا بَيْنَ أَكْتافِكُمْ. [صحیح]. [صحیح]

(۱۱۳۷۸) ترجمہ اور پر والی حدیث میں مذکور ہے۔

(۱۱۳۷۹) أُخْبِرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَنَادٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى أَنْ يُشْرَبَ مِنْ لِي السَّقَاءِ وَأَنْ يَمْنَعَ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَضَعَ خَشْبَةً عَلَى حَائِطِهِ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۵۶۲۷، مسلم ۶۰۹]

(۱۱۳۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے منع کیا کہ مشکیزے سے (بلا واسطہ) پیا جائے اور کوئی اپنی دیوار میں مہمان کو لکڑی گاڑنے سے منع نہ کرے۔

(۱۱۳۷۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي ثَيْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَيْسَ لِلْجَارِ أَنْ يَمْنَعَ جَارَهُ أَنْ يَضَعَ أَعْوَادَهُ فِي حَائِطِهِ. هَذَا إِسْنَادٌ صَرِيحٌ.

وَكَلَيْكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي ثَيْبٍ بِمَعْنَاهُ وَمِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ أَخْبَرَهُ الْبُخَارِيُّ وَأَخْرَجَهُ أَيُّضًا مِنْ حَلِيْبِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخَزْرَجِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلِي رِوَايَةَ الزُّبَيْرِ إِنْ شَاءَ وَإِنْ أَبِي. وَخَالَفَهُمْ يَسَّكَ بْنُ حَرْبٍ وَجَابِرُ الْمُعَلِّقِيُّ قَرَّوِيَاهُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [اصحیح]

(۱۱۳۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمسائے کے لیے جار نہیں کر اپنے ہمسائے کو اپنے دیوار میں لکڑی گاڑنے سے منع کرے۔

(۱۱۳۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ حَدَّثَنَا يَسَّكَ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا سَأَلَ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَدْعَمَ جُدُوْعَهُ عَلَى حَائِطِهِ فَلَا يَمْنَعُهُ. [منكر الاسناد]

(۱۱۳۷۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کا ہمسایہ اس سے دیوار میں کوئی لگانے کے بارے میں پوچھے تو وہ اسے نہ روکے۔

(۱۱۳۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنَا مَعْمُودٌ حَدَّثَنَا غَيْلَانٌ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَسَّكَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِي الطَّرِيقِ فَاجْعَلُوْهُ سَبْعَةَ أَذْرُعَ مَنْ بَنَى لِكَيْدَعْمَهُ بِحَائِطِ جَارِهِ. [منكر الاسناد]

(۱۱۳۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں راستے کے بارے میں اختلاف جائے تو اسے سات ہاتھ چھوڑ دو اور جو مکان بنائے۔ اسے اپنے ہمسائے کی دیوار کے ساتھ ستون رکھنا چاہیے۔

(۱۱۳۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الشُّكْرِيُّ بِغَدَّادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَدِيُّ الرَّزَّاقِيُّ أَخْبَرَنَا مَعْمُورٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدٌ جَارَهُ أَنْ يَضَعَ عَشِيْمَتَهُ عَلَى حَائِطِهِ وَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِي الطَّرِيقِ الْوَسْطَى فَاجْعَلُوْهَا سَبْعَةَ أَذْرُعَ.

(ت) وَرَوَاهُ أَيُّضًا ابْنُ أَبِي لَيْسَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْمَرْفِقِ وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْمُعْضِنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيهِمَا وَرِوَايَةُ أَبِي ثَيْبٍ وَخَالِدِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَصَحُّ وَأَعْلَمُ. [منكر الاسناد]

(۱۱۳۸۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے ہمسائے کو اپنی دیوار

لکڑی رکھنے سے نرو کے اور جب تم میں راستے کے بارے میں اختلاف ہو جائے تو اسے سات ہاتھ رکھ لیا کرو۔

(۱۱۳۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ أَنَّ هِشَامَ بْنَ يَحْيَى أَخْبَرَهُ أَنَّ عِكْرِمَةَ بْنَ سَلَمَةَ بْنِ رَبِيعَةَ أَخْبَرَهُ: أَنَّ أَعْوِينَ مِنْ بَنِي الْمُخَبِرَةِ لَقِيَا مُجَمِّعَ بْنَ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ: إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ أَنْ لَا يَمْنَعَ جَارٌ جَارًا يَغْرُزُ حَشْبًا فِي جَدَارِهِ. فَقَالَ الْحَافِظُ: أَيُّ أَحْيَى قَدْ عَلِمْتُ أَنَّكَ مَقْبُضِي لَكَ عَلَيَّ وَقَدْ حَلَلْتُ فَأَجْمَلُ أُسْطُوَانًا خُونًا جُدْرِي فَفَعَلَ الْآخَرَ فَغَرَزَ فِي الْأُسْطُوَانَةِ حَشْبَهُ لَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ عَمْرٍو أَنَا نَفَرْتُ إِلَى ذَلِكَ.

(ت) وَقَدْ رَوَاهُ الْعَبَّاسُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِمَعْنَاهُ أَمَّ مِنْ ذَلِكَ وَهُوَ مَنْقُولٌ فِي آخِرِ كِتَابِ إِحْيَاءِ الْمَوَاتِ. [صحیح]

(۱۱۳۸۲) عکرمہ بن سلقرماتے ہیں: بنی مخیرہ کے دو بھائی مجمع بن یزید انصاری کو ملے۔ اس نے کہا: بے شک میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ ہمسائے اپنے ہمسائے کو لکڑی گاڑنے سے نرو کے، قسم اٹھانے والے نے کہا: مجھے معلوم ہے کہ حیرے حق میں فیصلہ کر دیا گیا ہے اور میں نے قسم اٹھائی ہے تو تو میری دیوار کے علاوہ ستون گاڑ لے تو دوسرے نے ستون میں اپنی لکڑی کو گاڑ لیا۔ حضرت عمرو فرماتے ہیں کہ میں نے یہ واقعہ خود سنا ہے۔

(۱۱۳۸۳) وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ إِجَازَةً أَنَّ أَبَا الْحَسَنِ بْنَ صَبِيحٍ أَخْبَرَهُمْ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بَشِيرٍ وَابْنُ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْطَلِيُّ أَخْبَرَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ الْمَكِّيُّ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ قَالَ: أَرَادَ رَجُلٌ بِالْمَدِينَةِ أَنْ يَضَعَ حَشْبَتَهُ عَلَى جِدَارِ صَاحِبِهِ بِغَيْرِ إِذْنِهِ فَمَنَعَهُ. فَإِذَا مِنْ بَنِي الْأَنْصَارِ يُحَدِّثُونَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ نَهَاَهُ أَنْ يَمْنَعَهُ فَجَبَّرَ عَلَى ذَلِكَ. [حسن]

(۱۱۳۸۳) بنی بن جعدہ فرماتے ہیں: مدینہ کے ایک آدمی نے ارادہ کیا کہ اپنے ہمسیر اپنے پڑوسی کی دیوار پر رکے بغیر اجازت کے۔ اس نے اسے منع کر دیا۔ پھر انصاریوں میں سے کسی نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسا کرنے سے منع کیا ہے پھر اسے مجبور کیا گیا۔

## (۸) بَابُ لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ

کسی کو نقصان نہ پہنچاؤ اور نہ انتقاماً کسی کو نقصان دو

(۱۱۳۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمَصْرِيُّ وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّوْرِيُّ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عُمَرَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّأْيِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ  
النَّدَاوَرْدِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لَا  
صَوْرَ وَلَا حِرَارَ مَنْ صَارَ صِرَةً لِلَّهِ وَمَنْ شَاقَّ شَقَّ اللَّهُ عَلَيْهِ. تَفَرَّدَ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ النَّدَاوَرْدِيِّ.

[منكر الاستناد]

(۱۱۳۸۳) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی کو نقصان نہ پہنچاؤ اور نہ انتقام کسی کو  
نقصان دو۔ جس نے کسی کو نقصان پہنچایا اللہ اسے نقصان دیں گے اور جس نے اختلاف ڈالا اللہ اس پر اختلاف ڈال دیں گے۔  
(۱۱۳۸۵) وَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لَا حِرَارَ وَلَا حِرَارَ.  
مُرْسَلًا أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَكْرُبَ بْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا ابْنُ بَكْرِ  
أَخْبَرَنَا مَالِكٌ قَدْ كَرِهَهُ.

(۱۱۳۸۵) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ نقصان دو اور نہ انتقام کے طور پر نقصان پہنچاؤ۔

(۱۱۳۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَحْرَزِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ جَمِيلٍ  
الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ  
يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ لُؤْلُؤَةَ عَنْ أَبِي صِرْمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: مَنْ صَارَ صِرَةً  
لِلَّهِ بِهِ وَمَنْ شَاقَّ شَقَّ اللَّهُ عَلَيْهِ. [ضعيف]

(۱۱۳۸۶) ابو صرمہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے نقصان دیا، اللہ اسے نقصان دے اور جس نے کسی پر  
مشقت ڈالی اللہ اس پر مشقت ڈالے۔



# کِتَابُ الْحَوَالَةِ

## حوالے کا بیان

(۹) باب مَنْ أُحْبِلَ عَلَيَّ مَلِيًّا فَلْيَتَّبِعْ وَلَا يَرْجِعْ عَلَيَّ الْمَحْبِلِ  
جسے مال دار کے حوالے کیا جائے پس وہ اسے قبول کر لے اور محیل (جس نے

حوالے کیا ہے) کی طرف نہ لوٹائے

(۱۱۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهَ الشَّيرَازِيَّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَطْلُ الْمَغْنِيِّ ظَلْمٌ وَإِذَا اتَّبَعَ أَحَدُكُمْ عَلَيَّ مَلِيًّا فَلْيَتَّبِعْ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[بخاری ۲۲۸۷، مسلم ۱۵۴۶]

(۱۱۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مال دار آدمی کا مال منول کرنا ظلم ہے اور جب تم اسے کسی کے قرض کو کسی مال دار کے حوالے کیا جائے تو وہ اسے قبول کر لے۔

(۱۱۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُحْسِنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَالُوَيْهِ الْمُرَّزِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَعْرَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا بِهِ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ مِنَ الظُّلْمِ مَطْلُ الْمَغْنِيِّ وَإِذَا اتَّبَعَ أَحَدُكُمْ عَلَيَّ مَلِيًّا فَلْيَتَّبِعْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَالِعٍ وَأَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ مُعْمَرٍ. [صحيح]  
 (۱۱۳۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مال دار آدمی کا مال منول کرنا ظلم ہے اور جب کسی کے قرض کو کسی مال دار کے حوالے کیا جائے تو وہ اسے قبول کرے۔

(۱۱۳۸۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَالِبٍ حَدَّثَنَا مُدَّ بِنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: مَطَّلُ الْفُلِّ ظَلَمٌ وَإِذَا أُجِمْلَ أَحَدُكُمْ عَلَى مِلِّيٍّ فَلْيَحْتَلْ. رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اللُّؤْلُؤِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزُّنَادِ بِاللَّفْظِ الَّذِي رَوَاهُ مَالِكٌ. [صحيح]  
 (۱۱۳۸۹) ترجمہ اور پر والی حدیث والا ہے۔

(۱۱۳۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ الْقُضَيْبِ السَّامِرِيُّ بِهَذَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَرَفَةَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْقُضَيْبِ النَّضْرِيُّ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَالِعِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَطَّلُ الْفُلِيِّ ظَلَمٌ وَإِذَا أُجِمْلَ عَلَى مِلِّيٍّ فَاتَّبِعْهُ وَلَا تَبِعْ بِمَعْتَبِرٍ بِمَعْتَبِرٍ. [ضعيف]

(۱۱۳۹۰) حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مال دار آدمی کا مال منول کرنا ظلم ہے اور جب کسی کے قرض کو کسی مال دار کے حوالے کیا جائے تو وہ اسے قبول کرے اور ایک بیع میں دو بیوع نہ کرے۔

(۲) باب مَنْ قَالَ يَرْجِعُ عَلَيَّ الْمَحِيلُ لَا تَوَا عَلَيَّ مَالِ مُسْلِمٍ  
 محیل کی طرف رجوع ہوگا مسلمان کے مال پر ہلاکت نہیں ہے

(۱۱۳۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ الْقَهْطَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي خَلِيدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِيمَانَ عَنْ عُفَّانَ قَالَ: قَالَ لَيْسَ عَلَى مَالِ امْرِئٍ مُسْلِمٍ تَوَا يَغْنِي حَوَالَةَ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ شُعْبَةَ مُطْلَقًا لَيْسَ لِيهِ يَغْنِي حَوَالَةَ قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي رِوَايَةِ الْمُنْزِيِّ فِي الْجَامِعِ الْكَبِيرِ احْتَجَّ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بِأَنَّ عُفَّانَ قَالَ فِي الْحَوَالَةِ أَوْ الْكِفَالَةِ: يَرْجِعُ صَاحِبُهَا لَا تَوَا عَلَيَّ مَالِ مُسْلِمٍ لَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَزَعَمَ أَنَّهُ عَنْ زَيْدِ مَجْهُولٍ عَنْ رَجُلٍ مَعْرُوفٍ مُنْقَطِعٍ عَنْ عُفَّانَ فَهَوِيَ فِي أَصْلِهِ لَوْلَا يَبْطُلُ مِنْ رُحْمَتِي وَكُنْتُ كَأَبَا...  
 (۱۱۳۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ الْقَهْطَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي خَلِيدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِيمَانَ عَنْ عُفَّانَ قَالَ: قَالَ لَيْسَ عَلَى مَالِ امْرِئٍ مُسْلِمٍ تَوَا يَغْنِي حَوَالَةَ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ شُعْبَةَ مُطْلَقًا لَيْسَ لِيهِ يَغْنِي حَوَالَةَ قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي رِوَايَةِ الْمُنْزِيِّ فِي الْجَامِعِ الْكَبِيرِ احْتَجَّ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بِأَنَّ عُفَّانَ قَالَ فِي الْحَوَالَةِ أَوْ الْكِفَالَةِ: يَرْجِعُ صَاحِبُهَا لَا تَوَا عَلَيَّ مَالِ مُسْلِمٍ لَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَزَعَمَ أَنَّهُ عَنْ زَيْدِ مَجْهُولٍ عَنْ رَجُلٍ مَعْرُوفٍ مُنْقَطِعٍ عَنْ عُفَّانَ فَهَوِيَ فِي أَصْلِهِ لَوْلَا يَبْطُلُ مِنْ رُحْمَتِي وَكُنْتُ كَأَبَا...



عُثْمَانُ لَمْ يَكُنْ فِيهِ حُجَّةٌ لِأَنَّهُ لَا يُدْرَى أَقَالَ ذَلِكَ فِي الْحَوَالِيَةِ أَوْ الْكِفَالَةِ. قَالَ الشَّيْخُ: الرَّجُلُ الْمَجْهُولُ فِي قَلْبِهِ الْحِكْمَانِيَّةُ حُلَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحُلَيْدُ بَصْرِيٌّ لَمْ يَحْتَجَّ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبَغَادِيُّ فِي كِتَابِ الصَّوْمِ وَأَخْرَجَ مُسْلِمٌ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدِيثَهُ الَّذِي يَرَوِيهِ مَعَ الْمُسْتَوْرِ بْنِ الرَّيَّانِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَوِيدٍ فِي الْمَسْكِ وَغَيْرِهِ وَكَانَ شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ إِذَا رَوَى عَنْهُ أَنِّي عَلَيْهِ وَاللَّهِ أَغْلَمُ وَالْمُرَادُ بِالرَّجُلِ الْمَعْرُوفِ أَبُو إِيَّاسٍ مَعَارِيَةُ بْنُ قُرَّةَ الْمُزَنِيِّ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ كَمَا قَالَ لِأَبِي إِيَّاسٍ مِنَ الطَّبَقَةِ الثَّلَاثَةِ مِنْ تَابِعِي أَهْلِ الْبَصْرَةِ فَهُوَ لَمْ يُنْرِكْ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَلَا كَانَ فِي زَمَانِهِ.

(۱۱۳۹) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مسلمان آدمی کے مال پر براہِ ہلاکت یعنی حوالہ نہیں ہے۔



# کتاب الضمان

## ضمانتوں کا بیان

(۱) باب وجوب الحق بالضمان

ضمانت کے ساتھ حق واجب ہونے کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿تَأْكُلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا بُرْهَانًا﴾ وَقَالَ ﴿سَلِّمُوا إِلَيْهِمْ﴾  
زَعِيمٌ

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: انہوں نے کہا: ہم بادشاہ کا بیالدم پاتے ہیں اور جو شخص اسے لائے گا اس کے لیے ایک اور غلہ ہوگا اور میں اس کی ضمانت دیتا ہوں۔ [یوسف ۷۶]

اور فرمایا: ان سے پوچھیں ان میں سے کون اس بات کا ضامن ہے۔ [القلعہ ۴۰]

(۱۱۳۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: بِنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَوْحِبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَثَّاشٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: الزَّعِيمُ غَارِمٌ. قَالَ الْعَزَمِيُّ: وَالزَّعِيمُ لِي اللُّغَةُ هُوَ الْكُفَيْلُ.

قَالَ الشَّيْخُ قَدْ رُوِيَ عَنْ قَدَادَةَ عَنِ السُّدِّيِّ. [حسن]

(۱۱۳۹۳) حضرت ابوامامہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ضمانت دینے والا اس کی ادائیگی کا ذمہ دار ہے۔ کہتے ہیں: زعیم نعت میں کفیل کو کہتے ہیں۔

(۱۱۳۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ الْحَوَافِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَ قَضَالََةَ بْنَ عُبَيْدِ بْنِ

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: **أَنَا زَعِيمٌ وَالزَّعِيمُ الْحَمِيلُ لِمَنْ آمَنَ بِي وَأَسْلَمَ وَهَاجَرَ بَيْتِي فِي رَيْصِ الْجَنَّةِ**. [حسن]

(۱۱۳۹۳) فضالہ بن عبید فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ میں ضمانت دیتا ہوں اور ضمانت دینے والا اپنا ذمہ لینے والا ہوتا ہے۔ اس شخص کے لیے جو میرے ساتھ ایمان لایا اور مسلمان ہوا اور ہجرت کی جنت کے آخری مقام کی بشارت ہے۔

(۱۱۳۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي مَوْجِعِ آخَرَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانَءٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكِ الْجَنِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ فَضَالََةَ بْنَ عَبْدِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: **أَنَا زَعِيمٌ وَالزَّعِيمُ الْحَمِيلُ لِمَنْ آمَنَ بِي وَأَسْلَمَ وَهَاجَرَ بَيْتِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَيْتِي فِي رَيْصِ الْجَنَّةِ وَبَيْتِي فِي وَسْطِ الْجَنَّةِ وَأَنَا زَعِيمٌ لِمَنْ آمَنَ بِي وَأَسْلَمَ وَهَاجَرَ بَيْتِي فِي رَيْصِ الْجَنَّةِ وَبَيْتِي فِي وَسْطِ الْجَنَّةِ وَبَيْتِي فِي أَعْلَى عُرْفِ الْجَنَّةِ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَلَمْ يَدْعُ لِلْحَبِيرِ مَطْلَبًا وَلَا مِنَ الشَّرِّ مَهْرَبًا يَمُوتَ حَيْثُ يَشَاءُ أَنْ يَمُوتَ**. وَذَكَرَ الْمُزَنِيُّ مَا هُنَا حَدِيثَ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي الضَّمَانِ وَإِسْنَادَ حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ ضَعِيفًا. فَأَلَا وَلِي بِنَا أَنْ نَقْدَمَ مَا: [حسن]

(۱۱۳۹۴) فضالہ بن عبید فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ میں ضمانت ہوں اور ضمانت ذمہ دار ہوتا ہے، اس شخص کے لیے جو مجھ پر ایمان لایا اور اسلام قبول کیا اور ہجرت کی جنت کے آخری مقام میں گھر کی بشارت ہے اور جنت کے درمیان میں گھر کی اور جنت کے اعلیٰ مقام پر گھر کی اور جس نے یہ کیا اس نے خیر کا کوئی راستہ نہیں چھوڑا اور شر سے واسطہ نہیں بنانا چاہا وہ جس جگہ بھی فوت ہو۔

(۱۱۳۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقُفَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الرَّقَائِشِيِّ حَدَّثَنَا مَعْقِلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ: **أَبَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِجَنَازَةِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهَا فَقَالَ: هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ؟** فَقَالُوا: **لَا قَالَ: هَلْ تَرَكَ شَيْئًا؟** قَالُوا: **نَعَمْ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَبِّي بِجَنَازَتِهِ فَقَالَ: هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ؟** قَالُوا: **نَعَمْ قَالَ: هَلْ تَرَكَ شَيْئًا؟** قَالُوا: **لَا قَالَ: صَلُّوا عَلَيَّ صَاحِبِكُمْ**. قَالَ أَبُو قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: **هُوَ عَلِيٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-**.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أُمَّ مِنْ ذَلِكَ. [بخاری ۲۲۹۷، مسلم ۱۶۶۹]

(۱۱۳۹۵) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس انصار کے ایک آدمی کا ایک جنازہ لایا گیا تاکہ آپ اس کی نماز سے جنازہ پڑھا دیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس پر قرض تو نہیں؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس نے کوئی چیز چھوڑی ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔ پھر ایک اور جنازہ لایا گیا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس پر قرض ہے؟ انہوں نے ہاں میں جواب دیا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس نے کوئی چیز چھوڑی ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ آپ

نے فرمایا: تم اپنے بھائی کی نماز سے جنازہ پڑھ لو۔ حضرت ابوقادہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس کا قرض میرے اوپر ہے۔ پھر آپ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔

(۱۱۳۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو حَظْرَةَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ لَاجِبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَأَتَى بِجَنَازَةٍ فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلِّ عَلَيْهَا قَالَ: هَلْ تَرَكَ مِنْ دَيْنٍ؟ قَالُوا: لَا قَالَ: فَهَلْ تَرَكَ عَلَيْهِ مِنْ شَيْءٍ؟ قَالُوا: لَا قَالَ: لَا فَصَلِّي عَلَيْهَا ثُمَّ أَتَى بِجَنَازَةٍ أُخْرَى فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلِّ عَلَيْهَا قَالَ: هَلْ تَرَكَ عَلَيْهِ مِنْ دَيْنٍ؟ قَالُوا: لَا قَالَ: هَلْ تَرَكَ مِنْ شَيْءٍ؟ قَالُوا: لَا قَالَ: لَا فَصَلِّي عَلَيْهَا ثُمَّ أَتَى بِالْقَائِلِ فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلِّ عَلَيْهَا قَالَ: هَلْ تَرَكَ عَلَيْهِ مِنْ دَيْنٍ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: فَهَلْ تَرَكَ مِنْ شَيْءٍ؟ قَالُوا: لَا قَالَ: صَلُّوا عَلَيَّ صَاحِبِكُمْ. فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو قَتَادَةَ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَى دَيْنِهِ قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ هَكَذَا لِي دِرْهَانِي يَمْسِي بِنِ سَعِيدِ بْنِ رُوَيْبَةَ مَكِّي بِنِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْجَنَازَةِ الْأُخْرَى فَقَالُوا: لَلَّاتُ دَلِيلٌ فَصَلَّى عَلَيْهَا. [صحیح]

(۱۱۳۹۶) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں آپ ﷺ کے پاس تھا۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک جنازہ لایا گیا۔ صحابہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس پر نماز جنازہ پڑھا دیں۔ آپ نے پوچھا: کیا اس پر قرض تو نہیں؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس نے کوئی چیز چھوڑی ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ آپ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔ پھر ایک اور جنازہ لایا گیا۔ صحابہ نے کہا: اے اللہ کے نبی! اس کی نماز جنازہ پڑھا دیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس پر قرض ہے؟ انہوں نے ہاں میں جواب دیا، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس نے کوئی چیز چھوڑی ہے؟ انہوں نے کہا: تمین دینار۔ آپ نے فرمایا: تمین دینار مختصر سا زوسمان، پھر ایک تیسرے آدمی کا جنازہ لایا گیا۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس کی نماز جنازہ پڑھا دیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس پر قرض ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس نے کوئی چیز چھوڑی ہے؟ انہوں نے کہا: تمیں آپ نے فرمایا: تم اپنے بھائی کی نماز سے جنازہ پڑھ لو انصار کے ایک آدمی جسے ابوقادہ کہا جاتا تھا۔ حضرت ابوقادہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس کا قرض میرے اوپر ہے۔ پھر آپ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔

(۱۱۳۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يُصَلِّي عَلَى أَحَدٍ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَأَتَى بِمَيْتٍ فَقَالَ: هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ دِينَارَانِ. قَالَ: صَلُّوا عَلَيَّ صَاحِبِكُمْ. قَالَ أَبُو قَتَادَةَ: هُمَا عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَصَلَّى عَلَيْهِ فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ ﷺ قَالَ: أَنَا أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ فَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا فَعَلَى

وَمَنْ تَرَكَ مَا لَا قَلْوَرَّئِيهِ. وَأَمَّا حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ. [صحيح - أخرجه احمد ۲۲۹۶۳، ۲۰۴۲۰، ۶، ۱۴۲۰]

۱۱۳۹۷) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس آدمی کی نماز جنازہ نہیں پڑھاتے تھے جس پر قرض رہتا تھا۔ ایک میت لائی گئی۔ آپ نے پوچھا: اس پر قرض ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں دو دینار۔ آپ نے فرمایا: تم اپنے بھائی کی از جنازہ پڑھ لو۔ ابو قتادہ نے کہا: میں ان کا ذمہ دار ہوں، پھر آپ نے اس کی نماز پڑھائی۔ پھر جب اللہ تعالیٰ نے فتوحات عطا کیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ہر مومن کا زیادہ حق دار ہوں اس کی جان سے۔ جو مقرض فوت ہو اس کا قرض مجھ پر جو مال چھوڑے تو وہ اس کے ورثہ کے لیے ہے۔

۱۱۳۹۸) فَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْجَوْهَرِيُّ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْوَصَّافِيُّ عَنْ عَطِيَّةِ بْنِ سَعِيدٍ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ : أَيْ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - بِحِجَازَةٍ لِيَصَلِّيَ عَلَيْهَا فَتَقَدَّمَ لِيَصَلِّيَ فَالْتَقَتْ إِلَيْنَا فَقَالَ : هَلْ عَلَى صَاحِبِكُمْ دَيْنٌ ؟ قَالُوا : نَعَمْ قَالَ : هَلْ تَرَكَ لَهُ مِنْ وَقَائِدٍ ؟ قَالُوا : لَا قَالَ : صَلُّوا عَلَيَّ صَاحِبِكُمْ . قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : عَلَيَّ دَيْنُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَتَقَدَّمَ لِيَصَلِّيَ عَلَيْهِ وَقَالَ : جَزَاكَ اللَّهُ يَا عَلِيُّ خَيْرًا كَمَا فَكَّكَتَ رَهَانَ أَخِيكَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ فَكَّ رَهَانَ أَحِبِّهِ إِلَّا فَكَّكَ اللَّهُ رَهَانَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ الصَّفَّارُ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ : الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ أَمَّا مِنْ ذَلِكَ وَفِيهِ قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ بَرَاءٌ مِنْ دِينِهِ وَأَنَا ضَامِنٌ لِمَا عَلَيْهِ . وَرَوَاهُ زَاهِرُ بْنُ سَلِيمَانَ عَنِ الْوَصَّافِيِّ فَقَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَنَا ضَامِنٌ لِدِينِهِ . وَالْحَدِيثُ يَدُورُ عَلَى عُبَيْدِ اللَّهِ الْوَصَّافِيِّ وَهُوَ ضَعِيفٌ جِدًّا . وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ . [ضعيف]

۱۱۳۹۸) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ کے پاس ایک جنازہ لایا گیا تاکہ آپ نماز جنازہ پڑھا دیں۔ آپ نے ہماری طرف دیکھا اور کہا: کیا یہ مقرض تو نہیں ہے؟ انہوں نے کہا: ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: اسے پورا کرنے کے لیے کچھ چھوڑا ہے اس نے؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: تم اس کی نماز جنازہ پڑھ لو۔ حضرت علی نے کہا: اللہ کے سوا میں اس کے قرض کا ذمہ دار ہوں، آپ آگے ہوئے اور نماز جنازہ پڑھائی اور فرمایا: اے علی! اللہ تجھے بہتر جزا دے جس ج سے تو نے اپنے بھائی سے قرض کا بوجھ ہلکا کیا۔ جو بھی مسلمان اپنے بھائی سے بوجھ ہلکا کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے بوجھ ہلکا کریں گے۔

۱۱۳۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدِي الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ الزُّبَيْدِيُّ الْجَمَّاصِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ صَمْرَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا أُنِيَ

بِحَزَارَةٍ لَمْ يَسْأَلْ عَنْ شَيْءٍ مِنْ عَمَلِ الرَّجُلِ إِلَّا أَنْ يَسْأَلَ عَنْ ذَنْبِهِ فَإِنْ قِيلَ عَلَيْهِ ذَنْبٌ كَفَتْ عَنِ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ وَإِنْ قِيلَ لَيْسَ عَلَيْهِ ذَنْبٌ صَلَّى عَلَيْهِ فَاتَى بِحَزَارَةٍ فَلَمَّا قَامَ سَأَلَ أَصْحَابَهُ: هَلْ عَلَى صَاحِبِكُمْ مِنْ ذَنْبٍ؟ قَالُوا: عَلَيْهِ دِينَارَانِ ذَنْبٌ فَمَدَدَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: صَلُّوا عَلَيَّ صَاحِبِكُمْ . فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ هُمَا عَلَيَّ بِرَةِ مِنْهُمَا فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَصَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: عَلِيُّ جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا فَكَأَنَّكَ اللَّهُ رَهَانَكَ كَمَا فَكَمَّتْ رِهَانَ أُخْيَلِكِ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ مَيِّتٍ يَمُوتُ وَعَلَيْهِ ذَنْبٌ إِلَّا وَهُوَ مُرْتَهِنٌ بِذَنْبِهِ لَمَنْ فَكَأَنَّكَ رِهَانَ مَيِّتٍ فَكَأَنَّكَ اللَّهُ رِهَانَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . فَقَالَ بَعْضُهُمْ: مَدَا لِعَلِيٍّ عَاصَةً أَلِلُّ الْمُسْلِمِينَ عَاصَةً لِقَالَ: لَا بَلْ لِلْمُسْلِمِينَ عَاصَةً.

(ج) عطاء بن عجلان ضعیف و الروایات ہی تحملی اسی فتاۃ ذنب المیت اصح واللہ اعلم. واما حدیث الحمالۃ الیٰی احتج بها المزنی. [ضعیف]

(۱۱۳۹۹) حضرت علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کے پاس کوئی جنازہ لایا جاتا۔ آپ ﷺ اس کے بارے میں صرف یہ سوال کرتے کہ کیا یہ مقررہ تو نہیں تھا۔ پس اگر کہا جاتا: ہاں تو آپ جنازہ پڑھانے سے رک جاتے۔ اگر کہ جاتا: نہیں تو آپ جنازہ پڑھا دیجئے۔ پس ایک جنازہ لایا گیا، آپ کھڑے ہوئے اور اس کے ساتھیوں سے پوچھا: کیا تمہارا۔ اس بھائی پر قرض تو نہیں تھا؟ انہوں نے کہا: اس پر دو دینار قرض کے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ ہٹ گئے اور فرمایا: تم اس کو نماز جنازہ پڑھ لو۔ حضرت علی نے کہا: اے اللہ کے رسول! وہ دونوں میرے ذمہ ہیں اور یہ میت اس سے بری ہے۔ آپ آگے ہوئے اور نماز جنازہ پڑھائی اور فرمایا: اے علی! اللہ تجھے بہتر جزا دے۔ اللہ تعالیٰ تیرا بوجھ ہلکا کرے جس طرح تو نے اپنے بھائی کا قرض والا بوجھ ہلکا کیا ہے۔ جو کوئی فوت ہو اور اس پر قرض ہو تو وہ اس قرض کے ساتھ گروی رکھ دیا جاتا ہے۔ پس جمر نے کسی میت کا قرض اتارا اللہ اس سے قیامت کے دن بوجھ اتاریں گے۔ بعض صحابہ نے کہا: کیا یہ علی کے لیے خاص ہے یا مسلمانوں کے لیے عام ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں بلکہ یہ تمام مسلمانوں کے لیے عام ہے۔

(۱۱۴۰۰) فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا مَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هَارُونَ بْنِ رِنَابٍ عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نَعْمٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ الْمُعَارِقِ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ - أَسْأَلُهُ فِي حِمَالَةٍ فَقَالَ: إِنَّ الْمَسْأَلَةَ حَرَمَتْ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ: رَجُلٌ تَحَمَّلَ بِحِمَالَةٍ حَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ حَتَّى يُؤَدِّيَهَا ثُمَّ يُمْسِكُ وَرَجُلٌ أَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَاجْتَاخَتْ مَالَهُ حَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ حَتَّى يُوَسِّبَ قَوْمًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ ثُمَّ يُمْسِكُ وَرَجُلٌ أَصَابَتْهُ حَاجَةٌ أَوْ فَاقَةٌ حَتَّى تَكْلَمَ ثَلَاثَةَ مِنْ ذَوِي الْوَحْلِمِ مِنْ قَوْمِهِ فَقَدْ حَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ وَمَا سِوَى ذَلِكَ مِنَ الْمَسْأَلَةِ فَهُوَ سُحْتٌ . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ هَارُونَ بْنِ رِنَابٍ. (صحيح- مسلم ۱۰۴۵)

(۱۱۴۰۰) حضرت قیس بن عمارؓ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا تا کہ تاوان (کے سلسلہ) میں (مدد کے لیے) سوال کروں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم صورتوں کے سوا سوال کرنا حرام ہے: ایک وہ آدمی جس پر تاوان (سختی) پڑ گیا۔ اس کے لیے سوال کرنا جائز ہے یہاں تک کہ وہ اسے ادا کر دے۔ پھر (سوال کرنے سے) رک جائے، دوسرا وہ آدمی جسے اچانک آفت آ جائے اور وہ (آفت) اس کا مال تباہ کر دے، اس کے لیے سوال کرنا جائز ہے یہاں تک کہ اس کی گزر بسر مضبوط ہو جائے یا یہ کہا: اس کی گزر بسر سیدھی ہو جائے، پھر وہ اتنے سے رک جائے اور تیسرا وہ آدمی جو ضرورت مند بن جائے یا اس (کی حالت) ناقص بن جائے اور اس کی قوم کے تمن آدمی اس کے متعلق گواہی دیں تو اس کے لیے سوال کرنا (مانگنا) جائز ہے۔ اس کے علاوہ سوال کرنا (مانگنا) ناجائز اور حرام ہے۔

(۲) بَاب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ الضَّمَانَ لَا يَنْقُلُ الْحَقَّ بَلْ يَزِيدُ فِي مَحَلِّ الْحَقِّ  
فَيَكُونُ لِرَبِّ الْمَالِ أَنْ يَأْخُذَهُمَا وَكُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا

ضمانت حق کو نقل نہیں کرتی بلکہ محل حق میں زیادتی کرتی ہے پس مال کا مالک دونوں میں

سے کسی سے بھی مال لے سکتا ہے

(۱۱۴۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سُوَيْدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُرَيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا زَيْنَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ قَالَ جَابِرٌ: نَوَلَى رَجُلٌ قَعْسَانًا وَكَفَّاهُ ثُمَّ آتَانَا بِهِ النَّبِيُّ ﷺ - لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَتَحَطَى حُطَى ثُمَّ قَالَ: عَلَيْهِ ذَيْنٌ؟ قُلْنَا: نَعَمْ دِينَارَانِ قَالَ فَانصَرَفَ فَتَحَمَلَهُمَا أَبُو قَتَادَةَ فَآتَانَاهُ فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ الدِّينَارَانِ عَلَيَّ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: حَقُّ الْغَرِيمِ وَبِرٌّ مِنْهُمَا الْمَيْتُ. قَالَ: نَعَمْ قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ فَقَالَ بَعْدَ ذَلِكَ بِيَوْمٍ: مَا فَعَلَ الدِّينَارَانِ. فَقَالَ: إِنَّمَا مَاتَ أَمْسٍ فَعَادَ عَلَيْهِ كَالْقَدِيدِ فَقَالَ: قَدْ قَضَيْتُهُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْآنَ بَرَدَتْ عَلَيْهِ جِلْدُهُ. فَأَخْبَرَ ﷺ: فِي هَلِيهِ الرَّوَايَةُ أَنَّهُ بِالْقَضَاءِ بَرَدَ عَلَيْهِ جِلْدُهُ وَقَوْلُهُ: حَقُّ الْغَرِيمِ وَبِرٌّ مِنْهُمَا الْمَيْتُ. إِنْ كَانَ حِفْظُهُ ابْنَ عَقِيلٍ فَإِنَّمَا عَنِيَ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالْغَرِيمِ مُطَابَقَتِكَ بِهِمَا وَحَدِّكَ إِنْ شَاءَ كَمَا لَوْ كَانَ لَهُ عَلَيْكَ حَقٌّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ وَالْمَيْتُ مِنْهُ بَرِيءٌ كَمَا كَانَ لَهُ مُطَابَقَتِكَ بِهِ وَحَدِّكَ إِنْ شَاءَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(الف) (۱۱۴۰۱) عبد اللہ بن محمد بن عقیس فرماتے ہیں کہ جابرؓ نے فرمایا: ایک آدمی فوت ہو گیا، ہم نے اسے غسل دیا اور کفن کیا۔ پھر ہم اسے نبی ﷺ کے پاس لے آئے تاکہ آپ اس کی نماز جنازہ پڑھا دیں۔ آپ ﷺ کچھ قدم چلے اور پوچھا: کیا اس پر قرض ہے؟ ہم نے کہا: ہاں دو دینار ہیں۔ آپ واپس پھر گئے۔ ابو قتادہ نے دو دینار اپنے ذمہ لے لیے۔ پھر ہم آپ کے پاس

آئے۔ ایققاد نے کہا: دونوں دینار میرے ذمہ ہیں۔ آپ نے فرمایا: قرض کی ذمہ داری حق ہے اور میت ان دیناروں سے بری ہے۔ اس نے کہا: ہاں، پھر آپ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ پھر ایک دن اس کے بعد ارشاد فرمایا: کیا کیا ان دو دیناروں کا؟ آپ نے فرمایا: وہ فوت ہو گیا ہے کل اور وہ آئندہ کل اس پر لوٹ آئیں گے۔ قناد نے کہا: میں نے وہ دونوں ادا کر دیے تھے، آپ نے فرمایا: تو نے اس کے چڑے کو اس پر شُکرا کر دیا ہے۔

(ب) ایک روایت میں ہے کہ قضا کیا تھا اس کی جلد اس پر شُکری ہوئی۔

(۱۱۷۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَمِيَّةُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْقَعْبِيُّ (ج) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا لَزِمَ عَرِيضًا لَهُ بِعَشْرَةِ دَنَابِيرٍ فَقَالَ لَهُ: وَاللَّهِ مَا عِنْدِي قَضَاءُ أَقْضِيكَ الْيَوْمَ قَالَ: لَوْ أَنَّ اللَّهَ لَا أَفَارُكَ حَتَّى تَعْلِيَنِي أَوْ تَلْبِيَنِي بِحِمْلٍ يَتَّحَمَلُ عَنْكَ قَالَ: وَاللَّهِ مَا عِنْدِي قَضَاءٌ وَمَا أَجِدُ مَنْ يَتَّحَمَلُ عَنِّي لَجَرَّةٍ أَوْ ابْنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا لِيَزِمْنِي وَاسْتَنْظَرْتَهُ شَهْرًا وَاجِدًا فَلَبِيَنِي حَتَّى أَقْضِيَهُ أَوْ ابْنَهُ بِحِمْلٍ فَقُلْتُ: وَاللَّهِ مَا أَجِدُ حِمِيلًا وَلَا عِنْدِي قَضَاءُ الْيَوْمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: هَلْ تَسْتَنْظِرُهُ إِلَّا شَهْرًا وَاجِدًا. قَالَ: لَا قَالَ: فَإِنَّا نَتَّحَمَلُ بِهَا عَنْكَ. فَتَحَمَلُ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. فَذَهَبَ الرَّجُلُ فَأَتَاهَا بِقَدِيرٍ مَا وَعَدَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مِنِ ابْنِ جَنَّتٍ بِهَذَا الذَّهَبِ؟ قَالَ: مِنِ ابْنِ مَعْدِينٍ قَالَ: أَذْهَبَ فَلَا حَاجَةَ لَنَا فِيهَا لَيْسَ فِيهَا خَيْرٌ. قَالَ: فَقَضَاهَا عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

وَفِي هَذَا كَالَّذِي لَدَى عَلِيٍّ أَنَّ الْحَقَّ بَقِيَ فِي ذِمَّتِهِ بَعْدَ التَّحْمَلِ حَتَّى أَكْتَدَّ عَلَيْهِ مِقْدَارَ الْإِسْتِنْظَارِ لَمْ يَأْتِ بِهَذَا. فَتَلَوَّعَ بِالْقَضَاءِ عَنْهُ وَتَنَزَّهَ عَنِ التَّصَرُّفِ فِي مَالِ الْمُعْدِينِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَقَدْ رَوَيْنَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مَعْلُوقَةٌ بِذِمَّتِهِ حَتَّى يَقْضَى عَنْهُ. [حسن]

(۱۱۴۰۲) حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک آدمی پر دس دینار قرض تھے۔ اس نے اسے کھڑا کیا۔ مقروض نے کہا: میرے پاس قرض ادا کرنے کے لیے کچھ نہیں ہے۔ تجھے کسی اور دن دے دوں گا۔ اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں تجھے نہیں چھوڑوں گا یہاں تک کہ تو مجھے قرض لوٹا دے یا اپنی طرف سے ضامن پیش کر دے۔ اس نے جواب دیا: اللہ کی قسم! نہ میرے پاس قرض دینے کی کوئی چیز ہے اور نہ میں کسی ضامن کو پاتا ہوں۔ پس وہ اسے رسول اللہ ﷺ کے پاس لے آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! اس نے مجھے وعدہ کیا تھا۔ میں ایک مہینے تک انتظار کرتا رہا۔ پھر اس نے انکار کر دیا یہاں تک کہ میں قرض دوں گا یا پھر کوئی ضامن پیش کروں گا۔ پس میں نے کہا: اللہ کی قسم! آج میرے پاس نہ کوئی ضامن ہے اور نہ قرض لوٹانے کی رقم۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سے کہا: کیا تو ایک مہینہ اور ٹھہر سکتا ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ نے کہا: میں تیری طرف سے ضامن ہوں۔



آدی چلا گیا وعدے کے مطابق وہ آدی واپس آیا۔ آپ نے پوچھا: یہ سونا کہاں سے لایا ہے؟ اس نے کہا: کان سے۔ آپ نے کہا: چلا جا ہمیں؛ اس کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کی میں کوئی خیر نہیں، پھر رسول اللہ ﷺ نے اپنی طرف سے اس کا قرض دے دیا۔ یہ اس بات پر دلالت ہے کہ ضمانت کے بعد بھی حق اس کے ذمہ میں رہتا ہے یہاں تک کہ وہ وعدہ کرے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اس کی طرف سے قرض لوٹا دیا اور کان کے مال سے بچے۔ نبی ﷺ سے منقول ہے کہ مومن آدی کی روح اس کے قرض کی وجہ سے لگی رہتی ہے حتیٰ کہ ادا کر دیا جائے۔

### (۳) باب رجوع الضامن علی المضمون عنه بما غرمه وضمن بأمره

ضامن کا مضمون کی طرف لوٹنا قرض اور جس وجہ سے وہ ضامن بنا

(۱۱۸۰۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي قَمَّاشٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو عُمَرَ النَّجَلِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عَيْسَى الْقَزَّازُ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْنِ أَبِي النَّثِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَسِيطٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَتَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَهُوَ يُوعَكُ وَعَعْمَا شَدِيدًا - قَدْ عَصَبَ رَأْسَهُ فَقَالَ: خُذْ بِيَدِي يَا فَضْلُ، فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ حَتَّى قَعَدَ عَلَيَّ الْيُونَيْرُ ثُمَّ قَالَ: لَقَدْ كَرَّ الْحَبِيبُ إِلَيَّ أَنْ قَالَ: مَنْ لَقَدْ كُنْتُ أَخَذْتُ لَدَا مَالًا فَهَذَا مَالِي فَلْيَأْخُذْ مِنْهُ، فَكَمَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لِي عِنْدَكَ فَلَائِمَةٌ ذَرَاهِمَ فَقَالَ: أَمَا أَنَا فَلَا أَكْذِبُ قَائِلًا وَلَا نَسْتَحْلِفُ عَلَيَّ يَمِينٍ يَمِينٍ كَأَنَّكَ لَكَ عِنْدِي. قَالَ: أَمَا تَذَكَّرُ أَنَّهُ مَرَّ بِكَ مَسَائِلُ فَأَمَرْتَنِي فَأَعْطَيْتَنِي فَلَائِمَةٌ ذَرَاهِمَ قَالَ: أُعْطِيهِ يَا فَضْلُ. [ضعيف]

(۱۱۳۰۳) فضل بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میرے پاس رسول اللہ ﷺ آئے اور آپ شدید بیماری میں تھے، آپ کا سر بندھا ہوا تھا۔ آپ نے کہا: اے فضل! میرا ہاتھ پکڑو، پس میں نے آپ کا ہاتھ پکڑا یہاں تک کہ آپ منبر پر بیٹھ گئے۔ پھر آپ نے کہا: میں نے جس سے مال لیا ہو میرا یہ مال سچا ہے اس سے لے لے۔ ایک آدی کھڑا ہوا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے آپ پر تین درہم ہیں، آپ نے کہا: میں نہ کہنے والے کو جو بٹا کہتا ہوں اور نہ قسم مانتا ہوں۔ اس پر جو میرے ذمہ ہے، کس چیز میں تیرے درہم میرے ذمہ ہیں؟ اس نے کہا: کیا آپ کو یاد ہے آپ کے پاس سے ایک آدی گزرا۔ اس نے سوال کیا تو آپ نے مجھے کہا کہ میں اسے تین درہم دے دوں۔ آپ نے فرمایا: اے فضل! اسے دے دو۔

### (۴) باب الضمان عن الميت

میت کی طرف سے ضامن ہونے کا بیان

(۱۱۸۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا

حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ وَيُوسُفُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ هُوَ ابْنُ الْأَكْبَرِ قَالَ: أُنِيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِجَنَازَةٍ فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهَا قَالَ: هَلْ تَرَكَ مِنْ شَيْءٍ؟ قَالُوا: لَا قَالَ: هَلْ تَرَكَ مِنْ دَيْنٍ؟ قَالُوا: لَا قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ أُنِيَ بِجَنَازَةٍ فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهَا قَالَ: هَلْ تَرَكَ مِنْ دَيْنٍ؟ قَالُوا: نَعَمْ أَوْ قَالُوا لَا قَالَ: فَهَلْ تَرَكَ مِنْ شَيْءٍ؟ قَالُوا: ثَلَاثَةٌ ذُنَابِيرَ قَالَ: ثَلَاثُ كِتَابٍ. قَالَ مَنَّانُ يَزِيدُ ثُمَّ أُنِيَ بِجَنَازَةٍ أُخْرَى فَقِيلَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهَا قَالَ: هَلْ تَرَكَ مِنْ دَيْنٍ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: هَلْ تَرَكَ مِنْ شَيْءٍ؟ قَالُوا: لَا قَالَ: صَلُّوا عَلَيَّ صَاحِبِكُمْ. قَالَ أَبُو قَتَادَةَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ عَلَيَّ دَيْنُهُ قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مُخْتَصَرًا عَنْ أَبِي عَاصِمٍ. [بخاری ۱۲۲۹۵]

(۱۱۳۰۴) اس کا ترجمہ حدیث نمبر ۱۱۳۹۶ کے تحت گزر چکا ہے۔

(۱۱۸۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَدَّادَانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ قَالَ جَابِرٌ: تُوُفِّيَ رَجُلٌ فَكَسَلْنَا وَخَطْنَاهُ وَكَفَّنَاهُ ثُمَّ أَتَانَا النَّبِيُّ ﷺ - فَقُلْنَا لَهُ: تَصَلَّى عَلَيْهِ لِقَامٍ فَخَطَا حُطَى ثُمَّ قَالَ: عَلَيْهِ دَيْنٌ؟ قَالَ: قِيلَ: دِينَارَانِ قَالَ فَأَنْصَرَفَ قَالَ: فَتَحَمَّلَهَا أَبُو قَتَادَةَ قَالَ: فَاتَيْنَاهُ قَالَ فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ: الدَّيْنَارَانِ عَلَيَّ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ -: حَقُّ الْغَرِيمِ وَبِرٌّ مِنْهُمَا الْمَيْتُ. قَالَ: نَعَمْ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - قَالَ فَقَالَ: بَعْدَ ذَلِكَ يَوْمٍ: مَا لَعَلَّ الدَّيْنَارَانِ؟ قَالَ: إِنَّمَا مَاتَ أَمْسٍ قَالَ لَمَعَادَ إِلَيْهِ كَالْعَدِيدِ قَالَ: قَدْ قَضَيْتُهُمَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ -: الْآنَ بَرَّدْتُ عَلَيْهِ جِلْدَهُ. [ضعيف]

(۱۱۳۰۵) اس کا ترجمہ حدیث نمبر ۱۱۴۰۱ والا ہے۔

(۱۱۸۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ الْمُتَادِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ صَدْقَةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبِي وَإِمَامُ الْحَقِّ عَلِيُّ بْنُ أَبِي بَلَالٍ فَقَالُوا حَدَّثَنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَنْفَعُنَا اللَّهُ بِهِ قَالَ: مَاتَ رَجُلٌ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ تَصَلَّى عَلَيْهِ؟ فَقَالَ: هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ؟ قُلْنَا: نَعَمْ قَالَ: أَقْبَضْتَهُ مِنْكُمْ أَحَدٌ حَتَّى أَصَلَّى عَلَيْهِ؟ قَالُوا: لَا قَالَ: فَمَا يَنْفَعُكُمْ أَنْ أَصَلَّى عَلَى رَجُلٍ مَرَّتَيْنِ فِي قَبْرِهِ حَتَّى يَنْفَعَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَحَاسِبُهُ. وَرَوَاهُ أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ عَيْسَى فَأَدْخَلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَبْدَ الْحَمِيدِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ. [ضعيف]

(۱۱۳۰۶) عیسیٰ بن صدقة فرماتے ہیں: میں اور میرے والد اور محلے کے امام انس بن مالک رضی اللہ عنہم کے پاس گئے اور کہا کہ ہمیں حدیث بیان کریں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہو، التماس ہمارے لیے نفع کا باعث بنائے۔ انس نے فرمایا: ایک آدمی

ت ہو گیا رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا، اس نے خبر دی۔ ہم نے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ اس کی نماز جنازہ پڑھائیں گے؟ آپ نے فرمایا: کیا اس پر کوئی قرض ہے؟ ہم نے کہا: ہاں۔ آپ نے فرمایا: تم میں اس کی کوئی ضمانت دے گا تاکہ میں نماز جنازہ پڑھاؤں۔ انہوں نے نہ میں جواب دیا۔ آپ نے فرمایا: پس نہیں نفع دے گا تم کو کہ میں کسی آدمی کی نماز جنازہ پڑھاؤں جسے اس کی قبر میں رہن کے طور پر رکھا جا رہا ہو یہاں تک کہ اللہ سے قیامت کے دن اٹھائے اور اس سے حساب کتاب کیا جائے۔

۱۱۷.۷ (أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُنْتَشِبِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الثَّقَلَبِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ صَدَقَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَمِيدِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ قَالَ: شَهِدْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ يَقُولُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي حَسَسَ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا يَأْذِيهِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا أَبَا حَمْرَةَ لَوْ حَدَّثْتَنَا حَدِيثًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْتَفَعْنَا بِهِ قَالَ: مَنْ اسْتَعَاغَ مِنْكُمْ أَنْ يَمُوتَ وَلَيْسَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَلْيَفْعَلْ فَإِنِّي شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةِ رَجُلٍ يُصَلِّي عَلَيْهِ فَقَالَ: عَلَيْهِ دَيْنٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: لِمَا يَنْتَفَعُهُ أَنْ أَصَلِّيَ عَلَى رَجُلٍ رُوحَهُ مُرْتَهَنٌ فِي قَبْرِهِ لَا تَصْعَدُ رُوحَهُ إِلَيَّ اللَّهُ فَلَئِنْ صَحِينِ رَجُلٍ دَيْنَهُ فَتَمَّتْ فَصَلَّيْتُ عَلَيْهِ فَإِنْ صَلَّيْتُ تَنْفَعُهُ. [ضعيف]

۱۱۴۰) عبد الحمید فرماتے ہیں: میں انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، وہ فرما رہے تھے: تمام تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے آسمان کو زمین پر واقع ہونے سے روک رکھا ہے اپنی اجازت سے۔ ایک آدمی نے کہا: اے ابو حمزہ! اگر آپ ہمیں کوئی حدیث بیان کر دیں تو ہو سکتا ہے کہ اللہ ہمیں اس سے نفع پہنچائے۔ انس رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: تم میں سے جو طاقت رکھتا ہے کہ اس حالت میں فوت ہو کہ اس پر قرض نہ ہو تو ضرور ایسا کرے۔ بے شک میں رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا، ایک جنازہ لایا گیا تاکہ آپ اس کی نماز جنازہ پڑھائیں۔ آپ نے پوچھا: یہ معروض تو نہیں؟ انہوں نے کہا: ہاں آپ نے فرمایا: میرا اس آدمی پر نماز جنازہ پڑھانا سے نفع نہیں دے گا جس کی روح اس کی قبر میں رہن رکھی ہوئی ہو۔ پھر اس کی روح اللہ کی طرف نہیں چڑھائی جاتی۔ پس رو کوئی آدمی اس کی ضمانت دے اس کے قرض کی تو میں جنازہ پڑھا دیتا ہوں۔ میرا نماز جنازہ پڑھانا سے نفع دے گا۔

۱۱۷.۸ (أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْفَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ قَارِسٍ قَالَ قَالَ الْبَخَّارِيُّ قَالَ أَبُو الْوَلِيدِ: هُوَ ضَعِيفٌ بَنِي عِيسَى بْنُ صَدَقَةَ هَذَا وَخَالَفَهُمَا عَمِيدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى فَقَالَ صَدَقَةُ بْنُ عِيسَى وَوَأَقْبَى يُونُسَ لِي ذِكْرٍ سَمِعَهُ مِنْ أَنَسٍ. [صحیح]

۱۱۴۰) ایضاً۔

۱۱۷.۹ (أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُحَسِّنِ بْنِ أَبِي الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَمِيدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ صَدَقَةَ بْنِ عِيسَى قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: إِنِّي السَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يُصَلِّي عَلَيْهِ فَقَالَ: عَلَيْهِ دَيْنٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: إِنْ ضَمِمْتُمْ دَيْنَهُ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ. قَالَ الْبَخَّارِيُّ وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ أَبُو مُعْرِزٍ سَمِعَ أَنَسًا. [صحیح]

(۱۱۳۰۹) صدقہ بن عیسیٰ فرماتے ہیں: میں نے انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی ﷺ کے پاس ایک جنازہ لایا گیا، آپ ﷺ نے دریافت کیا: کیا اس پر قرض تو نہیں؟ انہوں نے کہا: ہاں اگر تم اس کی ضمانت دو تو میں نماز جنازہ پڑھا دیتا ہوں۔

(۱۱۳۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْنٍ

الْوَهَّابِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنِي عَامِرُ الشَّعْبِيِّ عَنْ سَمُرَةَ بِنْتِ

جَنْدُبٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمَّا أَقْبَلَ قَالَ: هَا هُنَا مِنْ بَنِي فُلَانٍ أَحَدٌ. فَسَكَتَ الْقَوْمُ

وَكَانَ إِذَا ابْتَدَأَهُمْ بِشَيْءٍ سَكَتُوا ثُمَّ قَالَ: هَا هُنَا مِنْ بَنِي فُلَانٍ أَحَدٌ. فَقَالَ رَجُلٌ: هَذَا فُلَانٌ فَقَالَ: أَمَا لِي

صَاحِبِكُمْ قَدْ حَبَسَ عَلَيَّ بَابَ الْجَنَّةِ بَدِينٍ كَانَ عَلَيْهِ. فَقَالَ رَجُلٌ: عَلَيَّ ذِيْنَةُ فَفَضَّاهُ.

(ت) وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ الثَّوْرِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ سَمْعَانَ بْنِ مَثَرَةَ

عَنْ سَمُرَةَ وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ فِي كِتَابِ التَّفْطِيلِ. [ضعیف]

(۱۱۳۱۰) سرہ بن جناب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن نماز پڑھائی پھر جب توجہ ہوئے تو پوچھا: کیا بنی فلان

کا کوئی آدمی ادھر ہے؟ ایک آدمی نے کہا: یہ فلاں ہے۔ آپ نے فرمایا: تمہارا ساتھی جنت کے دروازے پر قرض کی وجہ سے رک

گیا ہے۔ ایک آدمی نے کہا: اس کا قرض مجھ پر ہے۔ پھر اس نے ادا کر دیا۔

(۱۱۳۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو صَادِقٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي زَالِدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ

أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِذِيْبِهِ حَتَّى يَقْضَى عَنْهُ.

[احمد ۲، ۴۴، ۶۷۷]

(۱۱۳۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کی جان اس کے قرض کی وجہ سے لٹا

جاتی ہے یہاں تک کہ وہ ادا کر دیا جائے۔

(۱۱۳۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللُّخَمِيُّ حَدَّثَنَا

مُعَاذُ بْنُ الْمُنْثَرِ حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ. (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرَّائِيُّ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سَفِيَانُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَمْرِ بْنِ أَبِي

سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ مَا كَانَ عَلَيْهِ ذِيْبٌ.

[مسکر الاسنہ]

(۱۱۳۱۳) مسلمان کی جان اس وقت تک لگی رہتی ہے جب تک اس پر دین ہو۔

## (۵) باب مَا جَاءَ فِي الْكِفَالَةِ بِبَدَنِ مَنْ عَلَيْهِ حَقٌّ

جس پر حق ہو اس کا کسی آدمی کی ضمانت دینا

(۱۱۶۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو ذَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالََا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ

عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ

حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ الْأَعْوَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: أَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّ

رَجُلًا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ سَأَلَ بَعْضَ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنْ يُسَلِّفَهُ أَلْفَ دِينَارٍ قَالَ أَيْبَنِي بِالشُّهُودِ أَشْبَهُهُمْ عَلَيْكَ

قَالَ: كَفَى بِاللَّهِ شَهِدًا قَالَ: فَأَيْبَنِي بِكَفِيلٍ قَالَ: كَفَى بِاللَّهِ كَفِيلًا قَالَ: فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى:

فَخَرَجَ فِي الْبُحْرِ وَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ انْمَسَ مَرْتَبًا يَقْدَمُ عَلَيْهِ لِأَجَلٍ الْيَدَى أَجَلَهُ فَلَمْ يَجِدْ مَرْتَبًا فَأَخَذَ

خَشَبَةً فَتَقَرَّهَا فَأَدْخَلَ فِيهَا الدَّنَانِيرَ وَصَحِيفَةً مِنْهُ إِلَى صَاحِبِهَا ثُمَّ سَدَّ مَوْضِعَهَا ثُمَّ أَتَى بِهَا الْبُحْرَ فَقَالَ:

اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنِّي تَسَلَّفْتُ مِنْ فُلَانٍ أَلْفَ دِينَارٍ وَسَأَلَنِي كَفِيلًا فَقُلْتُ: كَفَى بِاللَّهِ كَفِيلًا فَرَضِي بِكَ

وَسَأَلَنِي شُهُودًا فَقُلْتُ: كَفَى بِاللَّهِ شَهِدًا فَرَضِي بِكَ وَقَدْ جَهَدْتُ أَنْ أَجِدَ مَرْتَبًا أَبْعَثَ إِلَيْهِ الْيَدَى لَمْ يَلْمُ

أَجِدَ مَرْتَبًا وَإِنِّي أَسْتَوِدِعُكَهَا فَرَمِي بِهَا فِي الْبُحْرِ حَتَّى وَلَجَتْ فِيهِ ثُمَّ انْصَرَفَ وَهُوَ فِي ذَلِكَ يَطْلُبُ مَرْتَبًا

يُخْرُجُ إِلَى بَلَدِهِ فَمَرَجَ الرَّجُلُ الْيَدَى كَانَ سَلْفَهُ رَجَاءً أَنْ يَكُونَ مَرْتَبًا قَدْ جَاءَ بِمَالِهِ فَإِذَا هُوَ بِالْحَشِيَّةِ

فَأَخَذَهَا لِأَهْلِيهِ حَطْبًا فَلَمَّا كَسَرَهَا وَجَدَ الْمَالَ وَالصَّحِيفَةَ ثُمَّ لَدِمَ الرَّجُلُ فَاتَاهُ بِالْأَلْفِ دِينَارٍ فَقَالَ: وَاللَّهِ مَا

رَأَيْتُ جَاهِدًا فِي طَلَبِ مَرْتَبٍ لِأَتِيكَ بِمَالِكَ فَمَا رَجَدْتُ مَرْتَبًا قَبْلَ الْيَدَى أَنِّيْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ: هَلْ كُنْتُ

بَعَثْتُ إِلَيْكَ بِشَيْءٍ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَدَّى عَنْكَ فَانْصَرِفْ بِالْأَلْفِ دِينَارٍ وَارْتَدْنَا. أَخْرَجَهُ

الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ اللَّيْثُ. [صحيح- أخرجه احمد ۱/۲۳۴۸/۸۵۷۱]

(۱۱۳۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے بنی اسرائیل کے ایک شخص کا تذکرہ کیا، اس نے

بنی اسرائیل کے ایک دوسرے شخص سے ہزار دینار قرض مانگے۔ اس نے کہا: ایسے گواہ پیش کریں پر مجھے اعتبار ہو، قرض مانگنے

والا بلا گواہ تو اللہ ہی کافی ہے، پھر اس نے کہا: کوئی ضامن لا، اس نے کہا: ضامن بھی اللہ ہی کافی ہے۔ اس نے ایک مقرر وقت

کے لیے اسے قرض دے دیا۔ یہ قرض لے کر دریائی سفر پر روانہ ہوا۔ تلاش شروع کی تاکہ اس سے دریا پار کر کے اس مقرر مدت

تک قرض دینے والے کے پاس پہنچ سکے، جو اس سے طے پائی تھی۔ لیکن کوئی سواری نہ ملی۔ آخر اس نے ایک لکڑی لی۔ اس میں

ایک سوراخ کیا، پھر ایک ہزار دینار اور ایک خط رکھ دیا اور اس کا منہ بند کر دیا اور اسے دریا پر لے آیا، پھر کہا: اے اللہ! تو جاننا ہے میں نے فلاں شخص سے ایک ہزار دینار قرض لیے تھے، اس نے مجھ سے ضامن مانگا تو میں نے کہا: میرا ضامن اللہ ہے اس نے مجھ سے گواہ مانگا تو میں نے یہی جواب دیا۔ وہ تجھ پر راضی ہوا اور میں نے بڑی کوشش کی کہ کوئی سواری ملے جس کے ذریعے میں اس کا قرض اس تک پہنچا سکوں، لیکن مجھے سواری نہ ملی۔ اس لیے میں اب اسے تیرے حوالے کرتا ہوں چنانچہ اس نے وہ گھڑی دریا میں بہا دی۔ اب وہ دریا میں تھی اور وہ واپس آ گیا اور وہ اسی گھر میں تھا کہ کوئی کشتی ملے تاکہ وہ اپنے شہر جاسکے۔ دوسری طرف وہ آدمی جس نے قرض دیا تھا، اس تلاش میں آیا کہ ممکن ہے کوئی جہاز اس کا مال لایا ہو، لیکن وہاں اسے ایک گھڑی ملی اس نے وہ گھڑی گھر کے ایوان کے لیے لے لی۔ جب اسے پتہ چلا تو اس میں سے دینار نکلے اور ایک خط بھی۔ پھر قرض خواہ اس کے گھر میں آیا اور ایک ہزار دینار سے دیے اور کہا: اللہ کی قسم! میں نے کوشش کی کہ کوئی سواری مل جائے اور تمہارا مال تمہیں واپس کر دوں لیکن اس دن سے پہلے جب میں یہاں پہنچا ہوں مجھے کوئی سواری نہ ملی۔ پھر اس آدمی نے پوچھا: تو نے پہلے میرے نام کوئی چیز بھیجی تھی؟ مقروض نے جواب دیا: ہاں۔ پھر اس نے کہا: اللہ نے آپ کا وہ قرض واپس کر دیا ہے جو آپ نے گھڑی میں بھیجا تھا۔ چنانچہ وہ اپنا ہزار دینار لے کر واپس آ گیا۔

(۱۱۵۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَكِيمٍ بْنُ عِرَاقٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ حَسَنَ رَجُلًا لِي لَهْمَةٌ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى أَحَدٌ مِنْهُمْ كَيْفَلًا تَلَبَّتْ وَاحْتَبَطًا. إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَكِيمٍ ضَعِيفٌ.

(۱۱۴۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو جسے میں روکا اور دوسری مرتبہ تہمت والے سے احتیاط کے طور پر نہاتے تھے۔

(۱۱۵۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتٍ بْنُ زَبَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرَّبٍ قَالَ: صَلَّيْتُ الْعِدَّةَ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَلَمْ تَكِرْ لِقِصَّةِ ابْنِ النَّرَاحَةِ وَأَصْحَابِهِ وَشَهَاتِيرِهِمْ لِمُسْئَلَةِ الْكُذَّابِ بِالرِّسَالَةِ وَإِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَرَ بِقَتْلِ ابْنِ النَّرَاحَةِ ثُمَّ إِنَّهُ اسْتَشَارَ النَّاسَ لِي أَوْلِيكَ النَّفَرِ لِقَامِ حَرِيرٍ وَالْأَشْعَثِ فَقَالَا: اسْتَبْهُمْ وَكَفَلْهُمْ عَسَائِرَهُمْ فَاسْتَأْبَهُمْ فَتَابُوا فَكَفَلْهُمْ عَسَائِرَهُمْ. ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي التَّرْجِمَةِ بِلَا إِسْنَادٍ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ أَبُو الزُّنَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْرَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعَثَهُ مُصَدِّقًا فَوَقَعَ رَجُلٌ عَلَى جَارِيَةِ امْرِئِيهِ فَأَخَذَ سَمْرَةَ مِنَ الرَّجُلِ كَفَلَاءَ حَتَّى قَدِمَ عَلَى عُمَرَ وَكَانَ عُمَرُ قَدْ جَلَدَهُ مِائَةَ فَصَدَّقَهُمْ وَعَدَّرَهُ بِالْحَجَّالَةِ. [صحيح- احمد ۱/ ۳۸۴، ۲/ ۳۶۲]

(۱۱۳۱۵) (الف) حارث بن مضر فرماتے ہیں کہ میں نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کی نماز پڑھی، اس نے ابن لواح اور اس کے ساتھیوں کا قصہ بیان کیا اور میلہ کذاب کے ساتھ ان کی شہادت بھی بیان کی اور ابن مسعود نے ابن لواح کو قتل کرنے کا حکم دیا۔ پھر اس جماعت کے بارے میں لوگوں سے مشورہ کیا۔ جریر اور اھعہ کھڑے ہوئے اور دونوں نے کہا: ان سے تو بے کراؤ اور ان کے قبیلے سے ضمانت مانگو۔ پھر انہوں نے تو بے کر لی اور ان کے قبیلے نے ان کی ضمانت دے دی۔

(ب) قال البخاری: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حزہ کو صدقہ وصول کرنے بھیجا، وہاں پہ ایک آدمی اپنی بیوی کی لوٹری پر واقع ہوا۔ حزہ نے آدمی سے ضمانت لی یہاں تک کہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ عمر نے اسے ۱۰۰ کوزے لگائے، پھر اس نے قبول کیا اور جہالت کا عذر کیا۔

(۱۱۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا السَّرَاجُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ الدَّوْرِيُّ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ مَكْرُوفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ الرَّجُلِ عَلَى شَهَادَةِ الرَّجُلِ فِي حَدٍّ وَلَا كِفَالَةٍ فِي حَدٍّ. وَرُوِيَتْ أَيْضًا عَنْ شُرَيْحٍ وَمَسْرُوفٍ وَإِبْرَاهِيمَ. وَرُوِيَتْ فِيهِ حَدِيثٌ يَأْتِيهِ ضَعِيفٌ. [ضعيف]

(۱۱۳۱۷) شعیبی سے روایت ہے کہ حد میں کسی آدمی کی گواہی جائز نہیں اور نہ حد میں ضمانت جائز ہے۔

(۱۱۳۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الدَّامَقِيُّ وَأَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَسْرِيُّ جَرَدِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الصَّفَّارُ بَعْدَ ذَلِكَ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ: الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ الْكَلَابِئِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْعَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُمَرَ الدَّمَشْقِيِّ حَدَّثَنِي عُمَرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: لَا كِفَالَةَ فِي حَدٍّ. قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: عُمَرُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الدَّمَشْقِيُّ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ عَنِ الْكُفَّاتِ قَالَ الشَّيْخُ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ: عُمَرُ بْنُ أَبِي عُمَرَ وَهُوَ مِنْ مَشَائِخِ يَحْيَى الْمَجْهُولِينَ وَرِوَايَتُهُ مُنْكَرَةٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۱۳۱۸) عمر بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: حد میں ضمانت نہیں ہے۔

(۱۱۳۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِظِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ حَبِيبًا الْأَدْيِي كَانَ يُقَدِّمُ الْغُصُومَ إِلَيَّ شُرَيْحَ قَالَ: تَخَاصَمَ رَجُلٌ ابْنًا لِشُرَيْحَ إِلَى شُرَيْحَ فَجَلَّ لَهُ بِرَجُلٍ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَحَسَسَهُ شُرَيْحٌ فَلَمَّا كَانَ اللَّيْلُ قَالَ: أَذْهَبُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بِفَرَّاشٍ وَطَعَامٍ وَكَانَ ابْنُهُ يُسَمَّى عَبْدِ اللَّهِ. [صحیح]

(۱۱۳۱۸) سلیمان شیبانی فرماتے ہیں: میں نے حبیب سے سنا، وہ مجھڑوں و شرع کی طرف لے جاتے تھے۔ اس نے کہا: ایک

آدی اپنے بیٹے کو لے کر شرح کے پاس گیا، وہ ایک آدمی کے قرض کا ضامن تھا۔ اسے شرح نے روک لیا۔ جب رات ہوئی تو کہا: چلو عبداللہ کے پاس سونے اور کھانے کے لیے اور اس کے بیٹے کا نام عبداللہ تھا۔

(۱۱۴۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكِيمِ وَحَمَّادٍ أَنَّهُمَا قَالَا لَيْسَ رَجُلٌ تَكْفُلُ بِنَفْسِ رَجُلٍ لَمَاتَ الرَّجُلُ قَالَ أَخَذَهُمَا بِضَمْنِ الدَّرَاهِمِ وَقَالَ الْآخَرُ لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ. [صحیح]

(۱۱۴۱۹) شعبہ بن حجاج حکیم اور حماد سے نقل فرماتے ہیں، دونوں نے ایک آدمی کے بارے میں کہا جو کسی کا ضامن بنا تھا، دونوں میں سے ایک نے کہا: وہ دوسروں کا ضامن ہے اور دوسرے نے کہا: اس پر کوئی چیز نہیں ہے۔





# کِتَابُ الشِّرْكَه

## شِرْكَتِ كَابِيَان

(۱) باب الإِشْعِرَاكِ فِي الْأَمْوَالِ وَالْهَدَايَا

اموال اور قربانوں میں شرکت کا بیان

قَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الْحَجِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَشْرَكَ عَبْدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْهَدْيِ

۱۱۴۳ (أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَنْ طَاوُسِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَسِيحَةً رَابِعَةً مِنْ ذِي الْحِجَّةِ مُهْلِينَ بِالْحَجِّ لَا يُحَالِطُهُ شَيْءٌ فَلَمَّا قَدِمْنَا أَمَرْنَا لَجَعَلْنَاهَا عُمْرَةً بِأَنْ نَحِلَّ إِلَى نِسَائِنَا فَلَمَّسْتُ فِي ذَلِكَ الْمَقَالَةِ قَالَ عَطَاءُ قَالَ جَابِرٌ: فَيَرُوحُ أَحَدُنَا إِلَى مَنَى وَذِكْرُهُ يَقَطُرُ مَنِيًّا قَالَ جَابِرٌ فَلَمَّعَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَامَ حَاطِبٌ فَقَالَ: يَا بَنِيَّ أَنْ أَقْوَامًا يَقُولُونَ كَذَا وَكَذَا وَاللَّهِ لَأَنَا أَتَقَى مِنْهُمْ وَلَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا أَهْدَيْتُ وَلَوْ لَا أَنْ مَعِيَ الْهَدْيِ لَأَحْلَلْتُ. قَالَ: فَقَامَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ بْنُ جُعْشَمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هِيَ لَنَا أَمْ لِلْأَبْدِ فَقَالَ: لَا بَلْ لِلْأَبْدِ. قَالَ: وَجَاءَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي عَدْلِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: أَخَذَهُمَا يَقُولُ لَيْتَ بِمَا أَهْلُ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَقَالَ الْآخَرُ لَيْتَ بِحَجَّةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُقِيمَ عَلِيُّ إِحْرَامَهُ وَأَشْرَكَهُ فِي الْهَدْيِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ. [بخاری ۱۰۶۴، مسلم ۱۱۴۱]

(۱۱۴۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ چھٹی ذی الحجہ کی صبح کو حج کا تلبیہ کہتے ہوئے اور اس کے ساتھ کوئی اور چیز نہ ملاتے ہوئے داخل ہوئے۔ جب ہم مکہ پہنچے تو آپ ﷺ کے ہم سے ہم نے اپنے حج کو عمرہ کر ڈالا اور ہماری

یو یاں بھی ہمارے لئے حلال ہو گئیں۔ اس پر لوگوں میں باتیں ہونے لگیں۔

عطاء فرماتے ہیں: جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کچھ لوگ کہنے لگے: کیا ہم میں سے کوئی منیٰ اس طرح جائے گا کہ اس کی منیٰ ار کے ذکر سے ٹک رہی ہو۔ یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی تو آپ غضب دینے کے لیے کھڑے ہوئے اور فرمایا: مجھے معلوم ہوا ہے کہ بعض لوگ اس طرح کی باتیں کر رہے ہیں، اللہ کی قسم! میں ان سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہوں، اگر مجھے وہ بات پہلے ہی معلوم ہوتی جو اب معلوم ہوئی ہے تو میں قربانی کے جانور اپنے ساتھ نہ لاتا اور اگر میرے ساتھ قربانی کے جانور نہ ہوتے تو میں بھی احرام کھول دیتا۔ اس پر سراقہ بن ہشتم کھڑے ہوئے اور کہا: یا رسول اللہ! کیا یہ حکم خاص ہمارے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے! آپ نے فرمایا: نہیں بلکہ ہمیشہ کے لیے۔ رادی کہتے ہیں: علی بن ابی طالب آئے۔ طاؤس اور عطار میں سے ایک کہتا ہے کہ انہوں نے لَیْلَتِکَ بِمَنَا اَهْلًا بِیہ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم کہا اور دوسرا کہتا ہے: انہوں نے کہا: لَیْلَتِکَ بِعَجَبِہِ رَسُولِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ وہ اپنے احرام پر قائم رہیں اور انہیں اپنی قربانی میں شریک کر لیا۔

(۱۱۴۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَیْہُ أَخْبَرَنَا أَبُو عِثْمَانَ الْبُصْرِيُّ وَأَبُو الْفَضْلِ الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ قُوْهِیَادَ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا یَعْقُبُ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا سَفْیَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَعَرْنَا یَوْمَ الْحُدُوبِیَةِ سَبْعِينَ بَدْنَةً الْبَدْنَةُ عَنْ سَبْعَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم: اشْتَرِكُوا فِی الْهَدْیِ . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیْحِ کَمَا مَطَّی فِی کِتَابِ التَّحْلِیْلِ . [بخاری ۳۵۶۰، مسلم ۱۳۱۸]

(۱۱۴۲۱) حضرت جابر سے روایت ہے کہ ہم نے حدیبیہ کے دن ۷۰ اونٹ ذبح کیے، ایک اونٹ سات کی طرف سے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قربانی میں شریک ہو جاؤ۔

(۱۱۴۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا اَبْر بَكْرٌ: أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَيَّانَ بْنِ مُلَائِبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ حُطَيْمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ أَبِي السَّائِبِ: أَنَّهُ كَانَ شَرِيكَ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ فِي التَّجَارَةِ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ الْفَتْحِ قَالَ: مَرَّحِبًا بِأَخِي وَشَرِيكِي لَا تَدْرِي وَلَا تَعَارِي.

[احمد ۳۰۹۵، ابوداؤد ۴۸۳۶]

(۱۱۴۲۲) سائب بن ابی سائب فرماتے ہیں کہ وہ تجارت میں شروع میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے شریک تھے، جب فتح مکہ کا دن تھا تو آپ نے فرمایا: اے میرے بھائی! مرحبا اور میرے شریک! انتم لاتے تھے اور نہ ٹھکرتے تھے۔

(۱۱۴۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سَفْيَانَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُهَاجِرِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ قَائِدِ السَّائِبِ عَنِ السَّائِبِ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم - فَجَعَلُوا بَشْرًا عَلَيَّ وَبَدَّ كُرْبِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: أَلَا أَعْلَمُكُمْ بِهِ . فَلَمَّا صَدَقْتَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي

كُنْتُ شَرِيكِي فِيمَ الشَّرِيكِ كُنْتُ لَا تَدَارِي وَلَا تَمَارِي. [صحيح]

(۱۱۳۲۳) حضرت سائب فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، لوگ میری تعریف اور میرا تذکرہ کر رہے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اس کو تم سے زیادہ جانتا ہوں۔ میں نے کہا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ نے سچ کہا، آپ ﷺ میرے شریک تھے، کتنے ہی اچھے شریک۔ نہ آپ ﷺ لاتے تھے اور نہ بھگتے تھے۔

## (۲) باب الأمانة في الشراكة وترك الخيانة

شراکت میں امانت اور ترک خیانت کا بیان

(۱۱۳۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَيْبٍ الْمُعَمَّرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلِيمَانَ الْمُصْبِغِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ النَّبِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا قَالْتُ الشَّرِيكِينَ مَا لَمْ يَخُنْ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَإِذَا خَانَ خَوَّجْتُ مِنْ بَيْنِهِمَا. [مسند الاسناد]

(۱۱۳۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: دو شریکوں کے درمیان تیسرا میں ہوتا ہوں، جب تک دونوں ایک دوسرے سے خیانت نہ کریں، جب کوئی خیانت کرتا ہے تو میں درمیان سے نکل جاتا ہوں۔

(۱۱۳۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلِيمَانَ الْمُصْبِغِيُّ بِإِسْنَادِهِ هَذَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ: لَقَدْ كَرِهَ اللَّهُ الْمُشْرِكِينَ. [مسند]

(۱۱۳۲۵) صحیح حدیث کی طرح۔

## (۳) باب الشراكة في المبيع

بیع میں شراکت کا بیان

(۱۱۳۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبُهْدَادِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدِ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَارِسِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرَةَ حَدَّثَنَا الْمُقَرَّبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي أَبُو عَقِيلٍ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هِشَامٍ وَكَانَ لَدَى أَذْرَكِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَذَهَبَتْ بِهِ أُمَّهُ زَيْنَبُ بِنْتُ حُمَيْدٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايَعَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: هُوَ صَخِيرٌ. وَمَسَّحَ عَلَيَّ رَأْسِي وَدَعَا لِي وَكَانَ يُضْحِكُ بِالشَّاةِ الْوَاحِدَةَ عَنْ جَمِيعِ أَهْلِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَصْبَغِ بْنِ الْفَرَجِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ زُهْرَةَ

بُن مَعْبُدٍ وَهُوَ أَبُو عَقِيلٍ إِلَى قَوْلِهِ وَدَعَا لَهُ. ثُمَّ زَادَ عَنْ زُهْرَةَ بِنِ مَعْبُدٍ: اللَّهُ كَانَ يَخْرُجُ بِهِ جَذَّةَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هِشَامٍ إِلَى السُّوقِ فَيَسْتَرِي الطَّعَامَ فَيَتَلَقَّاهُ ابْنُ عَمْرٍو وَابْنُ الزُّبَيْرِ فَيَقُولَانِ لَهُ: أَشْرِكْنَا بِإِنَّ النَّبِيَّ ﷺ. قَدْ دَعَا لَكَ بِالْبُرْجَةِ فَيَسْرِ كُهُمْ وَرَبَّمَا أَصَابَ الرَّاحِلَةَ كَمَا هِيَ فَيَسْعُ بِهَا إِلَى الْمَنْزِلِ. [صحيح - بخاری ۷۲۱۰]

(۱۱۳۲۶) (الف) عبد اللہ بن ہشام رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ان کی ماں زینب بنت حمید انہیں رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گئیں اور کہا: یا رسول اللہ ﷺ! اس سے بیعت لیں، نبی ﷺ نے فرمایا: وہ چھوٹا ہے اور اس کے سر پر ہاتھ پھیرا اور اس کے لیے دعا کی اور آپ ﷺ ایک بکری سارے گھر والوں کی طرف سے کرتے تھے۔

(ب) زہرہ بنت معبد سے روایت ہے کہ وہ اپنے دادا عبد اللہ بن ہشام کے ساتھ بازار کی طرف جاتے، غلہ وغیرہ خریدتے۔ وہ ابن عمر رضی اللہ عنہما اور ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے ملے تو وہ دونوں کہنے لگے: ہمیں بھی شریک کر لو۔ نبی ﷺ نے آپ کے لیے برکت کی دعا کی ہے، چنانچہ عبد اللہ نے انہیں بھی شریک کر لیا اور وہ بسا اوقات کسی قافلے کے پاس جاتے اور اسی طرح اسے گھرالے آتے۔

(۱۱۳۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنَا سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي عَقِيلٍ: اللَّهُ كَانَ يَخْرُجُ بِهِ جَذَّةَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هِشَامٍ فَلَذَكَرَهُ. [صحيح]

(۱۱۳۲۷) صحیح حدیث کی طرح۔

### (۴) بَابُ الشَّرِكَةِ فِي الْغَنِيمَةِ

#### غنیمت میں شراکت کا بیان

(۱۱۳۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدِي حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ النَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: اشْرَكَتُ أَنَا وَعَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ وَسَعْدٌ لَمَّا نَصِبَهُ يَوْمَ بَدْرٍ فَلَمْ أَجِدْ أَنَا وَلَا عَمَّارٌ بَشِيْرًا وَجَاءَ سَعْدٌ بِرَجُلَيْنِ.

[صحيح - ابو داؤد ۳۲۸۸]

(۱۱۳۲۸) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں، عمار بن یاسر اور سعد اس حصہ میں شریک تھے جو ہمیں بدر کے دن ملا تھا۔ میں اور عمار کچھ نہ لائے تھے، جبکہ سعد دو آدمیوں کو لائے تھے۔

### (۵) بَابُ الشَّرْطِ فِي الشَّرِكَةِ وَغَيْرِهَا

#### شراکت وغیرہ میں شرط کا بیان

لَقَدْ رَوَيْنَا فِي حَدِيثِ عَلِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ

فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةً شَرْطٍ .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایسی شرط جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہے وہ باطل ہے اگرچہ ۱۰۰ شرطیں ہوں۔

(۱۱۴۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفٍ الْمُرَوِّزِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ وَمُسْفِيَانُ بْنُ حَمْرَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ زُبَايْحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: الْمُسْلِمُونَ عَلَى شُرُوطِهِمْ . قَالَ وَرَأَى مُسْفِيَانُ لِي حَدِيثَهُ: مَا وَاقَفَ الْحَقُّ مِنْهَا .

وَقَدْ رَوَيْنَا ذَلِكَ مِنْ بَنِي كَاتِبِهِ مِنْ حَدِيثِ خُصَيْفٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَرْفُوعًا . [حسن]

(۱۱۳۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان اپنی شرطوں پر قائم رہتے ہیں۔

(۱۱۴۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَلِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَزِيمٍ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانَ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ آلِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ . الْمُسْلِمُونَ عِنْدَ شُرُوطِهِمْ إِلَّا شَرْطًا حَرَمَ حَلَالًا أَوْ شَرْطًا أَحَلَّ حَرَامًا . [حسن لغیرہ]

(۱۱۳۳۰) کثیر بن عبد اللہ مزینی اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان شرطوں کی پاسداری کرتے ہیں مگر ایسی شرط جو حلال کو حرام کر دے۔

(۱۱۴۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقَلْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَبَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو عِيْسَى الْخُثَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَدْرَمِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانَ بْنَ مُعَاوِيَةَ قَدْ كَرَهُ .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ . [حسن لغیرہ]

(۱۱۳۳۱) کچھلی حدیث کی طرح ہے۔



# کِتَابُ الْوَكَالَةِ

## وکالت کا بیان

(۱) بَابُ التَّوَكُّلِ فِي الْمَالِ وَطَلَبِ الْحُقُوقِ وَقَضَائِهَا وَدَبْحِ الْهَدَايَا وَقَسْمِهَا وَالْبَيْعِ وَالشِّرَاءِ وَالْعَفَقَةِ وَغَيْرِ ذَلِكَ

وکیل مقرر کرنا مال میں، حقوق میں، ان کی ادائیگی میں اور قربانیاں ذبح کرنے میں، ان کو تقسیم کرنے میں، خریدنے میں، فروخت کرنے میں اور اس کے علاوہ دیگر اخراجات میں

(۱۱۶۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَمِيَّيْنِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ: رَوَى بِنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ قَالَ: أَرَدْتُ الْخُرُوجَ إِلَى خَيْبَرَ فَاتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَقُلْتُ: إِنِّي أَرَدْتُ الْخُرُوجَ إِلَى خَيْبَرَ فَقَالَ: إِذَا أَتَيْتَ وَكَيْلِي فَخُذْ مِنْهُ عَشْرَةَ عَشَرَ وَسَقًا فَإِنَّ ابْتَعَى مِنْكَ آيَةً فَضَعْ يَدَكَ عَلَى تَرَفُوقِي. [ضعيف- أبو داود ۳۶۳۲]

(۱۱۳۳۲) جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں: میں نے خیبر کی طرف جانے کا ارادہ کیا، میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور میں نے سلام کہا اور کہا کہ میں خیبر کی طرف جانے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو میرے وکیل کے پاس جائے تو اس سے پندرہ سق کھجور لے لیتا۔ پس اگر وہ تجھ سے کوئی نشانی مانگے تو اپنا ہاتھ اس کے گلے پر رکھ دیتا۔

(۱۱۶۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّوْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَقُمْتُ عَلَى الْبَدَنِ فَأَمَرَنِي فَقَسَمْتُ لِحَوْمَتِهَا ثُمَّ أَمَرَنِي فَقَسَمْتُ بِجِلْدِهَا وَجُلُودِهَا. [بخاری ۱۹۴۰، مسلم ۱۳۱۷]

(۱۲۳۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ میں قربانیوں پر کھڑا ہوں اور مجھے ان کا گوشت تقسیم کرنے کا، ان کی جھول اور ان کا چمڑا تقسیم کرنے کا حکم دیا۔

(۱۱۴۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ قَدْ ذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى الْبَدَنِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ. وَقَدْ رَوَيْنَا فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ لِي فَصِّهِ الرَّجُلِ الَّذِي تَقَاعَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - سِنًا كَانَتْ لَهُ عَلَيْهِ: اشْتَرَوْا لَهُ بَعِيرًا فَأَعْطُوهُ إِيَّاهُ. وَفِي حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ لِي فَصِّهِ بَيْعَ بَعِيرِهِ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ - يَا بِلَالُ الْفَصِّهِ وَزِدْهُ. فَأَعْطَاهُ أَرْبَعَةَ دَنَانِيرٍ وَزَادَهُ فِيرَاطًا. [صحيح]

(۱۲۳۳) ایک روایت کے الفاظ ہیں: مجھے رسول اللہ ﷺ نے قربانیوں پر مقرر کیا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت اس آدمی کے قصہ میں ہے جس نے رسول اللہ ﷺ سے اونٹوں کا قضا کیا تھا جو آپ ﷺ پر تھے کہ اس کے لیے اونٹ خریدو اور اسے وہی دے دو۔ ایک روایت کے الفاظ میں آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو دو اور زیادہ بھی دینا۔ چنانچہ انہوں نے چار دینار اور ایک قیراط زاد دیا۔

(۱۱۴۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَامٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ الْهَوَزِيُّ يُعْنَى أَبُو عَامِرٍ الْهَوَزِيُّ قَالَ: لَقِيتُ بِلَالًا مُؤَدِّنَ النَّبِيِّ ﷺ - بِحَلَبٍ فَقُلْتُ: يَا بِلَالُ حَدَّثَنِي كَيْفَ كَانَتْ نَفَقَةُ النَّبِيِّ ﷺ - فَقَالَ: مَا كَانَ لَهُ حَيْءٌ إِلَّا أَنَا الَّذِي كُنْتُ أَلِي ذَلِكَ مِنْهُ مُنْذُ بَعَثَ اللَّهُ إِلَيَّ أَنْ تُوَفِّيَ فَكَانَ إِذَا أَنَاهُ الْإِنْسَانُ الْمُسْلِمَ قَرَأَهُ عَارِيًا بِأَمْرِي فَانْطَلِقُ فَاسْتَفْرِضُ فَاسْتَفْرِضِ الْبُرْدَةَ وَالشَّيْءَ فَانْكُسُوهُ وَأَطْعِمُهُ حَتَّى اخْتَوَضَنِي رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ: يَا بِلَالُ إِنَّ عِبْدِي سَعَةٌ فَلَا تَسْتَفْرِضُ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا مَنِي فَفَعَلْتُ فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ تَوَضَّعْتُ ثُمَّ قُمْتُ لِأَوْدُنَ بِالصَّلَاةِ فَإِذَا الْمُشْرِكُ فِي عِصَابَةٍ مِنَ النَّجَارِ فَلَمَّا رَأَيْتِي قَالَ: يَا حَبَشِيٌّ قَالَ قُلْتُ: يَا كَيْفَهُ فَجَهَّمَنِي وَقَالَ قَوْلًا غَلِيظًا فَقَالَ: أَدْرِي كَمْ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الشَّهْرِ قَالَ قُلْتُ: قَرِيبٌ قَالَ: إِنَّمَا بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ أَرْبَعُ لَيَالٍ فَآخُذْكَ بِالْيَدِي لِي عَلَيْكَ فَإِنِّي لَمْ أُعْطِكَ الْيَدِي أُعْطَيْتِكَ مِنْ كَرَامَتِكَ وَلَا مِنْ كَرَامَةِ صَاحِبِكَ وَلَكِنْ أُعْطَيْتِكَ لِصَجَبٍ لِي عَبْدًا فَأَرَدْتُكَ تَوْعَى الْغَنَمِ كَمَا كُنْتَ قَبْلَ ذَلِكَ فَآخُذْ لِي نَفْسِي مَا يَأْخُذُ لِي أَنَفْسِ النَّاسِ فَانْطَلَقْتُ ثُمَّ أَذْنْتُ بِالصَّلَاةِ حَتَّى إِذَا

صَلَّمْتُ الْعَمَّةَ رَجَعَ النَّبِيُّ ﷺ إِلَى أَهْلِهِ فَاسْتَأْذَنَتْ عَلَيْهِ فَأَذِنَ لِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا أَبَايَ أَنْتَ وَأُمِّي  
 إِنَّ الْمَشْرِكَ الَّذِي ذَكَرْتُ لَكَ أَنِّي كُنْتُ أَتَدِينُ مِنْهُ قَدْ قَالَ كَذَا وَكَذَا وَلَيْسَ عِنْدَكَ مَا تَقْضِي عَنِّي وَلَا  
 عِنْدِي وَهُوَ لَأَضِيعِي فَأَذِنَ لِي أَنْ آتِي إِلَى بَعْضِ هَؤُلَاءِ الْأَحْيَاءِ الَّذِينَ قَدْ أَسْلَمُوا حَتَّى يَرْزُقَ اللَّهُ رَسُولَهُ  
 ﷺ مَا يَقْضِي عَنِّي لَمْ خَرَجْتُ حَتَّى آتَيْتُ مَنْزِلِي فَجَعَلْتُ سَيْفِي وَجِرَابِي وَرُمْحِي وَنَعْلِي عِنْدَ رَأْسِي  
 وَاسْتَقْبَلْتُ بِوَجْهِي الْأُفُقَ فَكُلَّمَا بَمْتُ انْتَهَيْتُ لِذَا رَأَيْتُ عَلَيَّ لَيْلَانِي حَتَّى انْتَهَى عَمُودُ الصُّبْحِ الْأَوَّلِ  
 فَأَرَدْتُ أَنْ أَتَلِقَ فَإِذَا إِنْسَانٌ يَسْعَى يَدْعُو يَا بِلَالُ أَجِبْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَانْطَلَقْتُ حَتَّى آتَيْتُ فَإِذَا أَرْبَعُ  
 وَكَاتِبٌ عَلَيْهِنَّ أَحْمَالُهُنَّ فَاتَمَّتِ النَّبِيُّ ﷺ فَاسْتَأْذَنَتْ فَقَالَ لِي النَّبِيُّ ﷺ: أَبَشِّرْ فَقَدْ جَاءَكَ اللَّهُ  
 بِقَضَائِكَ. فَحَمَدْتُ اللَّهَ وَقَالَ: أَلَمْ تَمُرِّي عَلَى الرَّكَابِ الْمَخَاحِبِ الْأَرْبَعِ. قَالَ قُلْتُ: بَلَى قَالَ: فَإِنَّ لَكَ  
 رِقَابَهُنَّ وَمَا عَلَيْهِنَّ. وَإِذَا عَلَيْهِنَّ كِسْوَةٌ وَطَعَامٌ أَهْدَاهُنَّ لَهُ عَظِيمٌ لَدَيْكَ: فَأَقْبَضَهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ أَقْبَضَ ذَيْبَكَ.  
 قَالَ: لَفَعَلْتُ لَمْ حَطَطْتُ عَنْهُنَّ أَحْمَالَهُنَّ ثُمَّ عَقَلْتُهُنَّ ثُمَّ عَمَدْتُ إِلَى تَأْذِينِ صَلَاةِ الصُّبْحِ حَتَّى إِذَا صَلَّى  
 رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَرَجْتُ إِلَى الْبَيْتِ فَجَعَلْتُ إِبْصَعِي فِي أُذُنِي فَتَأْذَيْتُ وَقُلْتُ مَنْ كَانَ يَطْلُبُ رَسُولَ  
 اللَّهِ ﷺ دَنَا فَلْيَحْضُرْ فَمَا زِلْتُ أَبِيعُ وَأَقْبِضِي وَأَعْرُضُ وَأَقْبِضِي حَتَّى لَمْ يَبْقَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ  
 ذِينَ فِي الْأَرْضِ حَتَّى لُضِلَّ عِنْدِي أَوْقَيْتِي أَوْ أَوْقَيْتِي وَنُصِفَ ثُمَّ انْطَلَقْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَقَدْ ذَهَبَ عَامَةٌ  
 النَّهَارِ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَاعِدٌ فِي الْمَسْجِدِ رَحْدَهُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ لِي: مَا فَعَلَ مَا بَيْنَكَ. كُنْتُ  
 قَدْ قَضَى اللَّهُ كُلَّ شَيْءٍ كَانَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. لَمْ يَبْقَ شَيْءٌ فَقَالَ: فَضِلَّ شَيْءٌ. قُلْتُ: نَعَمْ  
 دِينَارَانِ قَالَ: انظُرْ أَنْ تُرْبِحَنِي مِنْهَا فَلَسْتُ بِدَاخِلٍ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِي حَتَّى تُرْبِحَنِي مِنْهَا. فَلَمْ يَأْتِنَا  
 فَكَانَ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى أَصْبَحَ وَكُلُّ فِي الْمَسْجِدِ الْيَوْمَ النَّهَارِ حَتَّى كَانَ فِي آخِرِ النَّهَارِ جَاءَ رَاكِبَانِ  
 فَانْطَلَقْتُ بِهِمَا فَكَسَوْتُهُمَا وَأَطْعَمْتُهُمَا حَتَّى إِذَا صَلَّى الْعَمَّةَ دَعَانِي فَقَالَ: مَا فَعَلَ الَّذِي بَيْنَكَ. قُلْتُ: قَدْ  
 أَرَاخَكَ اللَّهُ مِنْهُ فَكَبِّرْ وَحَمِدِ اللَّهَ شَفَقًا مِنْ أَنْ يُلْزِمَكَ الْمَوْتَ وَيَعْنِدَهُ ذَلِكَ ثُمَّ اتَّبَعْتُهُ حَتَّى جَاءَ أَزْوَاجُهُ  
 فَسَلَّمَ عَلَيَّ امْرَأَةٌ امْرَأَةٌ حَتَّى آتَى فِي مَبِيتِهِ فَهَذَا الَّذِي سَأَلْتَنِي عَنْهُ. [صحيح]

(۱۱۳۳۵) ابو عامر عبد اللہ ہوزنی فرماتے ہیں: نبی ﷺ کے سوازن بلال کو حلب مقام پر ملا۔ میں نے کہا: اے بلال! ہمیں رسول  
 اللہ ﷺ کے اللہ کے راستے میں خرچ کرنے کے بارے میں آگاہ کرو۔ بلال کہنے لگے: جب سے اللہ نے آپ ﷺ کو سبوح  
 کیا، اس وقت سے وفات تک آپ ﷺ کی کوئی چیز ایسی نہیں جس کا میں والی نہ بنا ہوں۔ جب آپ کے پاس کوئی مسلمان آتا  
 اور آپ ﷺ اسے شکر دیکھ لیتے تو آپ ﷺ مجھے حکم دیتے، میں جاتا اور قرض لے کر چار خرید کر لاتا یا کوئی چیز اور میں اسے  
 پہنا دیتا اور اسے کھلاتا۔ یہاں تک کہ مشرکین کے ایک آدمی نے مجھ پر اعتراض کیا اور کہا: اے بلال! بے شک میں اتنی وسعت



والا ہوں۔ میرے علاوہ کسی اور سے قرض نہ لینا، چنانچہ میں نے اس سے قرض لینا شروع کر دیا۔ ایک دن میں نے وضو کیا، نماز کے لیے اذان کہنے لگا تو وہ مشرک آدمی تاجروں کی ایک جماعت میں سے نمودار ہوا۔ مجھے دیکھا تو کہنے لگا: اے حبشی! میں نے ہاں کہا تو وہ مجھ پر متوجہ ہوا اور سخت باتیں کرنے لگا۔ کہنے لگا: کیا تجھے پتہ ہے حیرے مہیندے کے وعدے میں کتنے دن رہ گئے ہیں۔ میں نے کہا: وعدہ قریب ہے۔ اس نے کہا: چار راتیں رو گئیں ہیں۔ میں تجھ سے اپنا قرض لے لوں گا، پھر میں تجھے نہیں دوں گا جو میں تیری یا تیرے صاحب (محمد ﷺ) کی عزت میں دیتا تھا بلکہ اس لیے دوں گا تاکہ تو میرا غلام بن جائے۔ پھر میں تجھے بکریاں چرانے پر لوٹا دوں گا، جس طرح تو پہلے تھا، اس نے مجھ پر دباؤ ڈالا جس طرح وہ دوسرے لوگوں پر دباؤ ڈالتا تھا۔ میں چلا میں نے نماز کے لیے اذان کہی یہاں تک کہ میں نے عشا کی نماز پڑھی۔ نبی ﷺ اپنے گھر لوٹ آئے۔ میں نے آپ کے پاس آنے کی اجازت مانگی۔ مجھے اجازت ملی۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ بے شک وہ مشرک آدمی جس کا میں نے آپ کو بتایا تھا جس سے میں قرض لینا تھا اس نے اس اس طرح کہا ہے۔ آپ کے پاس بھی قرض دینے کے لیے کچھ نہیں اور نہ میرے پاس کوئی چیز ہے اور وہ مجھے ملامت کر رہا تھا۔ مجھے اجازت دیں میں ان قبیلوں کے پاس جاؤں جنہوں نے اسلام قبول کیا ہے یہاں تک کہ اللہ اپنے رسول ﷺ کو رزق دے جس سے وہ میرا قرض اتاریں۔ میں نکلا اپنے گھر آیا میں نے اپنی تلوار، موزہ، نیزہ اور جو تاپنے سر پر رکھا اور اپنے آپ کو ایک کونے کی طرف متوجہ کیا۔ جب مجھے نیند آنے لگی تو میں چونک جاتا۔ جب میں نے رات محسوس کی تو سو گیا یہاں تک کہ صبح کی روشنی پھوٹی۔ میں نے جانے کا ارادہ کیا پس ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا۔ اور وہ پکار رہا تھا: اے بلال! تجھے رسول اللہ ﷺ نے بلایا ہے، میں آپ کے پاس آیا تو دیکھا کہ چار جانور لدے ہوئے بیٹھے ہوئے ہیں۔ میں نے اندر داخل ہونے کی اجازت لی آپ ﷺ نے فرمایا: خوش ہو جا اے بلال! اللہ نے حیرے قرضے کو ادا کرنے کے لیے مال بھیجا ہے۔ بعد میں فرمایا: کیا تو نے وہ چار جانور لدے ہوئے نہیں دیکھے؟ میں نے کہا: کیوں نہیں، اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: جا وہ جانور بھی تولے لے اور ان پر لد اہو اسامان بھی۔ ان پر کپڑا اور غلہ اہو ہے، یہ مجھے فدک کے رئیس نے بھیجا ہے، ان کو لے جا اور اپنا قرض ادا کر۔ بلال فرماتے ہیں: میں نے ایسا ہی کیا، میں ان کا سامان اتارا اور کچھ کے ساتھ اس کو ادا کیا۔ پھر میں نے صبح کی اذان کا ارادہ کیا، یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی۔ میں بیچ کی طرف گیا، میں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈالیں، میں نے پکارا اور میں نے کہا: جس نے بھی رسول اللہ ﷺ سے قرض لینا ہے وہ آجائے، پھر میں بیچتا رہا اور قرض ادا کرتا رہا اور پیش کرتا رہا اور قرض بھی ادا کرتا رہا حتیٰ کہ زمین پر رسول اللہ ﷺ پر کوئی قرض نہ رہا، یہاں تک کہ دو یا ڈیڑھ اوقیہ بچ گیا۔ پھر میں مسجد میں گیا اور دن کا اکثر حصہ بیت چکا تھا۔ رسول اللہ ﷺ اکیلے ہی مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے سلام کہا، آپ ﷺ نے مجھے کہا: اس مال کا تجھے کیا فائدہ ہوا؟ میں نے کہا: اللہ نے ہر چیز ادا کر دی ہے جو اس کے رسول پر تھی، آپ پر باقی کچھ نہیں بچا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: اس مال سے کچھ بچا ہے؟ میں نے کہا: ہاں دو دینار آپ ﷺ نے فرمایا: جلدی اسے خرچ کر دے اور مجھے بے فکر کر۔ میں اس وقت تک

گھر داخل نہیں ہوں گا جب تک تو مجھے بے فکر نہ کر دے گا۔ پس ہمارے پاس کوئی بھی سائل نہ آیا، رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں ہی رات گزاری۔ یہاں تک کہ صبح ہو گئی۔ آپ ﷺ دوسرا دن بھی مسجد میں رہے حتیٰ کہ دن کے آخری حصہ میں دوسرا آئے۔ میں ان کے پاس گیا، میں نے ان کو پہتا دیا اور کھلا دیا۔ جب عشاء کی نماز پڑھی تو آپ نے مجھے بلایا، آپ نے پوچھا: اس مال کا کیا مانا؟ میں نے کہا: اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس سے بے فکر کر دیا ہے۔ پس آپ نے نکمیر کھی اور اللہ کی حمد بیان کی۔ آپ کو ڈر تھا کہ کہیں وہ مال میرے پاس ہو اور موت نہ آجائے۔ پھر میں آپ کے پیچھے ہوا، آپ اپنی بیویوں کے پاس آئے۔ ایک ایک کو سلام کہا، یہاں تک کہ سونے والی جگہ پر تشریف لائے۔ یہی تھا وہ جس کے بارے میں تو نے مجھ سے سوال کیا۔

## (۲) باب التَّوَكُّلِ فِي الْخُصُومَاتِ مَعَ الْحُضُورِ وَالْغَيْبَةِ

جھگڑوں میں وکیل مقرر کرنا وہ حاضر یا غائب ہو

(۱۱۶۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَّارٍ مَوْلَى الْأَنْصَارِ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَسْمَةَ وَرَالِجِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلِ وَمُحَبَّبَةَ بِنْتِ مَسْعُودٍ أَنَّهَا خَبَرَتْ فِي حَاجَةٍ فَتَقَرَّرْنَا فِي النَّعْلِ فَقِيلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلِ لَمَجَاءِ أَخُوهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلِ وَابْنَا عَمُّهُ مُحَبَّبَةُ وَحَوْبِصَةُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَذَكَرْنَا أَمْرَ صَاحِبَيْهِمَا فَبَدَأَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَكَلَّمَهُمْ وَكَانَ أَقْرَبَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الْكُفْرُ .  
فَإِنَّ يَحْيَى رَوَى الْكَلَامَ الْكَبِيرَ فَكَلَّمْنَا فِي أَمْرِ صَاحِبَيْهِمَا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ .  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْقَوَارِيرِيِّ عَنْ حَمَّادٍ .

[بخاری ۶۶۴۲، مسلم ۱۱۶۶۹]

(۱۱۶۳۶) عبد اللہ بن سہل اور حبیبہ بن مسعود دونوں کسی کام کی غرض سے خیر گئے، ایک مجبوروں کے باغ میں علیحدہ علیحدہ ہو گئے۔ عبد اللہ بن سہل مار دیے گئے۔ ان کے بھائی عبد الرحمن بن سہل اور ان کے چچا کے بیٹے حبیبہ اور حویصہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ انہوں نے دونوں کا معاملہ بیان کیا۔ عبد الرحمن بات کرنے لگے، وہ زیادہ قریبی تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بڑا زیادہ حق دار ہے۔ یہی کہتے ہیں: کلام کا آغاز بڑے آوی کی طرف ہو، پس ان دونوں نے کلام کیا۔

(۱۱۶۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِالْوَيْهِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ يَقُولُ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ جَهْمِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ : كَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَكْرَهُ الْخُصُومَةَ فَكَانَ إِذَا

كَانَتْ لَهُ حُصْرَةٌ وَكُلَّ فِيهَا عَقِيلٌ بَنُ أَبِي طَالِبٍ فَلَمَّا كَبُرَ عَقِيلٌ وَتَحَلَّى. [ضعيف]

(۱۱۳۳۷) عبد اللہ بن جعفر سے روایت ہے کہ علی بن ابی طالب بھگلے کو ناپسند کرتے تھے، جب کوئی معاملہ درپیش ہوتا تو عقیل بن ابی طالب کو وکیل مقرر کرتے۔ جب وہ بوڑھے ہو گئے تو مجھے وکیل بنا دیا۔

(۱۱۴۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ يَقَالُ لَهُ جَهَنَّمَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ وَكَّلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ بِالْحُصْرَةِ فَقَالَ: إِنَّ لِلْحُصْرَةِ فُحْمًا.

(ع) قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ الْقَاسِمُ الْمَهَالِكِيُّ. [ضعيف]

(۱۱۳۳۸) محمد بن اسحاق مدینہ کے ایک آدمی سے نقل فرماتے ہیں، اس کا نام جہم تھا، وہ حضرت علی سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے عبد اللہ بن جعفر کو بھگلے سے وکیل مقرر کیا، پس کہا: بھگلے سے ہلاکت ہے۔ ابو زیاد کہتے ہیں: جہم ہلاک کی جگہ کو کہتے ہیں۔

### (۳) باب فَضْلِ النِّيَابَةِ عَمَّنْ لَا يَهْدِي

نیابت کی فضیلت اس آدمی کی طرف سے جو راہِ راست پر نہ ہو

(۱۱۴۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ فِيمَا أَظُنُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَبِيبِ مَوْلَى عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي مُرَاجِحٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَسَأَلَهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ: إِيْمَانٌ بِاللَّهِ وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ. قَالَ: فَأَيُّ الْعَنَافَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: أَنْفُسُهَا. قَالَ: أَفَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَجِدْ قَالَ: فَتَبِعِينَ الصَّانِعَ وَتَصْنَعُ لِأَخْرَقٍ. قَالَ: أَفَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ؟ قَالَ: تَدْعُ النَّاسَ مِنْ شُرَكَائِهَا فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ تَصَدَّقُ بِهَا عَلَى نَفْسِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَعَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ. [بخاری ۲۵۱۸، مسلم ۱۸۴]

(۱۱۳۳۹) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا: کون سا عمل افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ پر ایمان لانا اور اس کے راستے میں جہاد کرنا، اس نے پوچھا: کون سی گردن آزاد کرنا افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو مالک کی نظر میں زیادہ پسندیدہ ہو۔ اس نے کہا: آپ کا کیا خیال ہے اگر میں ایسا نہ پاؤں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کسی کاریگر کی مدد کرنا کسی اخرق کی۔ اس نے کہا: اگر میں اس کی بھی طاقت نہ رکھوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ کر دے، یہ بھی صدقہ ہے جسے تم خود اپنے اوپر کرو گے۔

(۱۱۴۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاذِ أَخِيْرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنِ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا أَبُو بَلْبَرٍ : شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَرْقَةَ عَنْ أَبِي الْبَحْرِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَقَبَ الْأَغْيَاءُ بِالْأَجْرِ فَقَالَ : أَلَسْتُمْ تَصَلُّونَ وَتَصُومُونَ وَتُجَاهِدُونَ . قَالَ قُلْتُ : بَلَى وَهُمْ يَفْعَلُونَ كَمَا نَفْعَلُ يُصَلُّونَ وَيُصُومُونَ وَيُجَاهِدُونَ وَيَتَصَلُّونَ وَلَا تَصَدَّقُ قَالَ : إِنَّ لِيكَ صَدَقَةٌ كَثِيرَةٌ إِنَّ لِي فَضْلًا بَيْنَكَ عَنِ الْأَرْتَمِ تَعَبَّرُ عَنْهُ حَاجَتُهُ صَدَقَةٌ وَلِي فَضْلٌ سَمِعَكَ عَلَى السَّيْرِ السَّمْعَ تَعَبَّرُ عَنْهُ حَاجَتُهُ صَدَقَةٌ وَلِي فَضْلٌ بَصْرِكَ عَلَى الضَّرِيرِ الْبَصْرَ تَهْدِيهِ الطَّرِيقَ صَدَقَةٌ وَلِي فَضْلٌ قَوْلِكَ عَلَى الضَّرِيفِ تُوْبِعُهُ صَدَقَةٌ وَلِي إِمَامَتِكَ الْأَدَى عَنِ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ وَلِي مَبَاضِعُكَ أَهْلَكَ صَدَقَةٌ . قَالَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَبَتِي أَحَدُنَا ذَهْوَةٌ وَيُؤْجَرُ قَالَ : أَرَأَيْتَهُ لَوْ جَعَلْتَهُ لِي غَيْرَ جَلِيٍّ أَكَانَ عَلَيْكَ رِزْرٌ . قَالَ قُلْتُ : نَعَمْ قَالَ : أَلَتَحْتَسِبُونَ بِالْشَّرِّ وَلَا تَحْتَسِبُونَ بِالْخَيْرِ . وَرَوَيْنَا هَذَا مِنْ أَوْجُهٍ أُخْرَى عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ . [بخاری ۸۴۳، مسلم ۵۹۰]

(۱۱۴۴۰) حضرت ابو ذرؓ فرماتے ہیں: میں نے کہا: یا رسول اللہ! مالدار لوگ اجر میں بڑھ گئے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نماز، روزہ اور جہاد نہیں کرتے ہو؟ عرض کیا: کیوں نہیں، وہ بھی ایسے ہی کرتے ہیں جس طرح ہم کرتے ہیں۔ وہ نماز پڑھتے ہیں، روزہ رکھتے ہیں اور جہاد کرتے ہیں اور وہ صدقہ بھی کرتے ہیں۔ ہم صدقہ نہیں کرتے۔ آپ نے فرمایا: تجھ میں بے شمار صدقات ہیں: بے شک تیرا کسی نہ بولنے والے کی طرف سے بول دینا جس سے اس کی حاجت پوری ہو صدقہ ہے اور تیرا کسی ناسنے والے کی طرف سے سن لینا جس سے اس کی کوئی حاجت پوری ہو صدقہ ہے اور کسی نابینے کو راستہ دکھانا صدقہ ہے اور تیری طاقت کا کمزور آدمی کی مدد میں لگ جانا صدقہ ہے اور تیرا راستے سے تکلیف دہ چیز جہاد یا صدقہ ہے اور تیرا اپنی بیوی سے مباشرت کرنا بھی صدقہ ہے۔ ابو ذر کہتے ہیں: میں نے کہا: یا رسول اللہ! کیا ہم میں سے کوئی اپنی شہوت کو آئے اور اسے اجر بھی ملے آپ نے فرمایا: حیرا کیا خیال ہے اگر تو اسے غیر محل میں پورا کرے تو تجھے گناہ ہوگا؟ کہتے ہیں: میں نے کہا: آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم شر کا خیال کرتے ہو اور بھلائی کا خیال نہیں کرتے۔

#### (۴) بَابُ إِثْمٍ مِنْ خَاصِمٍ أَوْ أَعَانَ فِي خُصُومَةٍ بِيَاظِلٍ

جھگڑالو اور جھگڑے میں غلط طریقے سے معاونت کرنے والے کے گناہ کا بیان

(۱۱۴۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ عُرَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ رَاسِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : مَنْ حَالَتْ شَفَاعَتُهُ حُونَ حُدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ فَقَدْ ضَادَّ اللَّهُ فِي مَلِكِهِ وَمَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ قَيْنٌ

فَلَيْسَ نَمَّ دِيَارًا وَلَا دِيَرَهُمْ وَلَكِنَّهَا الْحَسَنَاتُ وَالسَّيِّئَاتُ وَمَنْ خَاصَمَ فِي بَاطِلٍ وَهُوَ يَعْلَمُ نَمَّ يَزُولُ لِي سَخِطَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَنْزِعَ وَمَنْ قَالَ فِي مُؤْمِنٍ مَا لَيْسَ فِيهِ خُبْرٌ فِي رِذْيَةِ الْخَبَالِ حَتَّى يَخْرُجَ مِمَّا قَالَ .

(۱۱۳۳۱) ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کی سفارش اللہ کی حدود میں سے کسی حد کے آگے حاکم ہوگئی تو اس نے اللہ کی بادشاہت میں اس کی نافرمانی کی اور جو مقروض حالت میں فوت ہوا تو وہاں کوئی دینار اور درہم نہ ہوگا، بلکہ نیکیاں اور برائیاں ہوں گی اور جس نے جاننے کے باوجود باطل میں جھگڑا کیا تو وہ ہمیشہ اللہ کی ناراضگی میں رہے گا حتیٰ کہ الگ ہو جائے اور جس نے کسی مؤمن کے بارے میں کوئی ایسی بات کہی جو اس میں نہ تھی تو وہ رذتِ افعال میں قید رہے گا حتیٰ کہ اس سے نکل جائے جو کہا۔

۱۱۴۶۲ (وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ فَلَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ ذُوْنَ قُرْبَى وَفَمَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ ذَنْبٌ .

(۱۱۳۳۲) ایضاً۔

۱۱۴۶۳ (وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدِ الْعُمَرِيُّ حَدَّثَنِي الْمُثَنَّى بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَكْرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - بِمَعْنَاهُ قَالَ : وَمَنْ أَعَانَ عَلَى عُصُومَةٍ بَطَلَمَ لَقَدْ بَاءَ بِغَضَبِ مِنَ اللَّهِ .

(۱۱۳۳۳) ایضاً۔ مزید یہ ہے کہ جس نے کسی جھگڑے میں ظلم کے ساتھ مدد کی تو وہ اللہ کے غصے کے ساتھ لوٹا۔

۱۱۴۶۴ (وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ بَعْدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ : عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا رَجَاءُ أَبُو يَحْيَى صَاحِبُ السَّقِطِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَبِي كَثِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ السَّجَّانِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : مَنْ مَشَى مَعَ قَوْمٍ يُرَى أَنَّهُ شَاهِدٌ وَلَيْسَ بِشَاهِدٍ فَهُوَ شَاهِدٌ زُورٌ وَمَنْ أَعَانَ عَلَى عُصُومَةٍ بَغَيْرِ عِلْمٍ كَانَ لِي سَخِطَ اللَّهُ حَتَّى يَنْزِعَ وَقَتَالَ الْمُزَيْنِ كُفْرًا وَسِبَابًا فَمَسْرُوقٌ .

(۱۱۳۳۳) حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی قوم کے ساتھ یہ دکھلاتے ہوئے چلا کہ وہ گواہ ہے حالانکہ وہ گواہ نہیں تھا تو وہ جھوٹی گواہی دینے والا ہے اور جس نے کسی جھگڑے میں بغیر علم کے مدد کی تو وہ اللہ کی ناراضگی میں رہے گا حتیٰ کہ الگ ہو جائے اور مسلمان کو قتل کرنا کفر ہے اور اسے گالی لگانا گناہ ہے۔

(۵) (بَابُ مَا جَاءَ فِي الْوَكِيلِ يَنْعَزِلُ إِذَا عَزَلَ وَإِنْ لَمْ يَعْلَمْ بِهِ

جب وکیل کو معزول کر دیا جائے تو وہ معزول ہوگا اگرچہ اس کو اس کا علم نہ ہو

۱۱۴۶۵ (أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَلَابٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيْسَى

عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ ذَاوُدَ بْنِ أَبِي الْقُرَاتِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَضَى عُمَرُ فِي أُمَّةٍ غَزَا مَوْلَاهَا وَأَمَرَ رَجُلًا بِبَيْعِهَا ثُمَّ بَدَا لِمَوْلَاهَا فَاعْتَقَهَا وَأَشْهَدَ عَلَى ذَلِكَ وَقَدْ بَيْعَتِ الْبَحَارِيَّةُ فَحَسَبُوا فَإِذَا عَتَقَهَا قَبْلَ بَيْعِهَا قَضَى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنْ يَقْضَى بِحَقِّهَا وَيُرَدَّ كَمَنْهَا وَيُؤْخَذَ صَدَقَاتُهَا لِمَا كَانَ قَدْ رَاطَبَهَا. [حسن]

(۱۱۳۳۵) محمد بن زید سے روایت ہے کہ عمر نے اس لوٹری کا فیصلہ کیا جس کا مالک غزوے پر گیا اور اس نے ایک آدمی کو اس کو فروخت کرنے کا حکم دیا، پھر اس کے مالک نے اسے آزاد کر دیا اور اس پر گواہ بھی بتایا اور اسے فروخت بھی کر دیا گیا۔ پس انہوں نے اسے روک لیا جبکہ اس کی آزادی اس کی بیع سے پہلے ہو چکی تھی تو عمر نے فیصلہ کیا کہ اس کی آزادی برقرار رکھی جائے اور اس کی قیمت واپس کر دی جائے اور اس کا حق مہر لیا جائے جو اس سے وٹلی کی گئی ہے۔

(۱۱۳۳۶) قَالَ وَأُخْبِرْنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَلَّيْنَا الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ عَنْ جِبَانَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ قَدْ كَرَّ نَعْوَهُ وَقَالَ فِيهِ: قَضَى عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [حسن]

(۱۱۳۳۶) صحیحی روایت کی طرح ہے، لیکن اس میں یہ الفاظ ہیں: فیصلہ عمر بن عبدالعزیز نے کیا۔



# کتاب الاقرار

## اقرار کا بیان

(۱) باب الاعتراف بِالْحَقِّ وَالْخُرُوجِ مِنَ الْمَظَالِمِ

حقوں کا اعتراف کرنا اور ظلم سے نکلنے کا بیان

(۱۱۵۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْعَبَّاسِ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي يَمُرُّو حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أَسْمَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ : كَتَبْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فِي أَمْرَيْنِ كَانَا تَخْرُجَانِ خَرِيضًا وَابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ حَدَّثَنَا فَخَرَجَتْ إِحْدَاهُمَا بِنَتَاهَا تَشْعَبُ دَمَا فَقَالَتْ : أَصَابَنِي هَذِهِ وَأَنْكَرْتِ الْأُخْرَى قَالَ فَكَتَبْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَقَضَى أَنَّ الْيَمِينَ عَلَى الْمُدْعَى عَلَيْهِ وَقَالَ : لَوْ أَنَّ النَّاسَ أُعْطُوا بِدَعْوَاهُمْ لَادْعَى نَاسٌ وَمَاءٌ نَاسٌ وَأَمْوَالُهُمْ . اذْعُهَا فَأَقْرَأُ عَلَيْهَا (إِنَّ الْيَمِينَ يَشْرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ كَمَا قَلِيلًا أَوْلِيكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يَكْتُمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ) وَقَرَأُ عَلَيْهَا فَاعْتَرَفْتُ فَلَقَفَهُ لَمَسْرَةً .  
[رواه البخاري في الصحيح عن أبي نعيم وغيره عن نافع بن عمرو . [بخاری ۴۵۵۲]

(۱۱۳۴۷) ابن ابی ملیکہ سے روایت ہے کہ میں نے ابن عباس کی طرف دو عورتوں کے بارے میں لکھا، دونوں موزے بنایا کرتی تھیں۔ گھر میں باتیں کرنے لگیں، ان میں سے ایک نگلی تو اس کے ہاتھ سے خون بہہ رہا تھا، کہنے لگی: مجھے اس عورت نے تکلیف پہنچائی ہے اور دوسری انکار کر رہی تھی۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب میں لکھا، بے شک رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کیا ہے کہ قسم مدعی علیہ پر ہے اور کہا کہ اگر لوگوں کو ان کے دعویٰ کے مطابق دے دیا جائے تو لوگ دوسرے لوگوں کے خون اور اموال کا دعویٰ کرنے لگیں گے۔ اس عورت کو بلاؤ اور اسے یہ آیت پڑھ کر سناؤ۔ بے شک وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو اور اپنی قسموں کو

تھوڑی قیمت کے بدلے بیچ ڈالتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور نہ اللہ ان سے کلام کریں گے اور نہ ان کی طرف نظر رحمت سے دیکھیں گے، قیامت کے دن اور نہ ان کو پاک کریں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ جب ان عورتوں پر یہ آیت تلاوت کی تو اس عورت نے اعتراف کر لیا۔ جب ابن عباس کو خبر ملی تو خوش ہوئے۔

(۱۱۴۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحَرَفِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : حَبِيبُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ دَاوُدَ الْقَزَّازِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ : عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ بَرِيْدَةَ السُّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ : مَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ مَظْلَمَةٌ مِنْ أُخِيهِ مِنْ عِرْضِهِ أَوْ مَالِهِ فَلْيُبْحَلْهَا مِنْ صَاحِبِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُوَحَّدَ مِنْهُ حِينَ لَا يَكُونُ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ فَإِنْ كَانَ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ أُجِزَ مِنْهُ بِقَدْرِ مَظْلَمَتِهِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ أُجِزْ مِنْ سَيِّئَاتِ صَاحِبِهِ فَحَوَّلَتْ عَلَيْهِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَرِحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي ذَنْبٍ . [بخاری ۶۵۲۴]

(۱۱۴۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تم نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی پر ظلم کیا ہو اس کی عزت پر یا اس کے مال پر تو وہ اسے دنیا میں ہی حل کر لے اس سے پہلے کہ اس سے مانگا جائے اور اس وقت اس کے پاس کوئی مال و دولت نہ ہو گی، بلکہ اگر نیک اعمال ہوں گے تو اس کے ظلم کے مطابق اس سے لے لیے جائیں گے اور اگر نیک عمل نہ ہوئے تو اس کے ساتھ کسی برائیوں کی جائیں گیں اور اس (ظالم) پر ڈال دی جائیں گی۔

## (۲) بَابُ مَنْ يَجُوزُ اقْرَابَهُ

جس چیز کا اقربا جائز ہے

(۱۱۴۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الشُّكْرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْفُفِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَلِيٌّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَبْعَانَ بْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهَّرْنِي فَقَالَ وَبِحَلِّكَ أَرْجِعْ فَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ وَتُبْ إِلَيْهِ . فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهَّرْنِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : أَرْجِعْ فَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ وَتُبْ إِلَيْهِ . فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهَّرْنِي فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ - ﷺ - : يَسْئَلُ ذَلِكَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ الرَّابِعَةُ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ - ﷺ - : وَمِمَّ أَطَهَّرَكَ ؟ قَالَ : مِنَ الزَّنَا فَسَأَلَ النَّبِيُّ - ﷺ - : أَبِي جُونٍ ؟ فَأَعْبَرَ أَنَّهُ لَيْسَ بِمَجْنُونٍ فَقَالَ : أَشْرَيْتَ حَمْرًا . فَقَامَ رَجُلٌ فَاسْتَنْكَهَهُ فَلَمْ يَجِدْ مِنْهُ رِيحَ خَمْرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - : أَلَيْسَ أَنْتَ . قَالَ : نَعَمْ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ - ﷺ - : فَرَجِمَ وَكَانَ النَّاسُ فِيهِ فِرْقَتَيْنِ قَائِلٌ يَقُولُ قَدْ هَلَكْتَ مَاعِزُ عَلَى أَسْرٍ عَمَلِهِ لَقَدْ أَحَاطَتْ بِهِ حَوَاطِئُهُ وَقَائِلٌ يَقُولُ : مَا



تَوْبَةُ أَفْضَلٍ مِنْ تَوْبَةِ مَا عَزَرَ أَنْ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَوَضَعَ يَدَهُ فِي يَدِهِ ثُمَّ قَالَ الْفُلَيْسِيُّ بِالْحِجَابَةِ قَالَ قَلْبُهَا بِفَرْكِ يَوْمَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةِ ثُمَّ جَاءَ النَّبِيُّ ﷺ - وَمَنْ جَلُوسٌ فَسَلَّمَ ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ: اسْتَغْفِرُوا لِمَا عَزَرَ مِنْ مَالِكٍ. قَالَ فَقَالُوا: غَفَرَ اللَّهُ لِمَا عَزَرَ مِنْ مَالِكٍ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ -: لَقَدْ تَابَ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ أُمَّةٍ لَوَسِعَتْهَا. قَالَ ثُمَّ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ غَامِدٍ مِنَ الْأَزْدِ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهَّرْنِي فَقَالَ: وَيَمُوتُكَ أَوْ جِئِي فَاسْتَغْفِرِي اللَّهَ وَتُوبِي إِلَيْهِ. فَقَالَتْ: لَعَلَّكَ تُرِيدُ أَنْ تُؤَدِّدَنِي كَمَا رَدَدْتَ مَا عَزَرَ مِنْ مَالِكٍ فَقَالَ: وَمَا ذَاكَ. قَالَتْ: إِنَّهَا حُمْلَى مِنَ الزَّوْنَا قَالَ: أَيُّبَ أَنْتِ. قَالَتْ: نَعَمْ قَالَ: إِذَا لَا تُرْجِمُكَ حَتَّى تَضَعِي مَا فِي بَطْنِكَ. قَالَ: وَكَفَلَهَا رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ حَتَّى وَضَعَتْ فَاتَى النَّبِيُّ ﷺ - فَقَالَ قَدْ وَضَعْتَ الْغَامِدِيَّةُ قَالَ: إِذَا لَا تُرْجِمُهَا وَتَدْعُ وَلَكِنَّا صَغِيرًا لَيْسَ لَهُ مِنْ تَرْجِيحِهِ. فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ إِلَى رِصَاعِهِ يَا نِسَى اللَّهِ فَرَجَمَهَا.

رواه مسلم في الصحيح عن أبي هريرة عن النبي ﷺ. [صحيح - بخاری ۱۶۹۵]

(۱۱۳۳۹) سلیمان بن بریدہ رضی اللہ عنہما اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ما عزرین مالک نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا: یا رسول اللہ! مجھے پاک کر دیں، آپ نے کہا: خرابی ہو تیرے لیے لوٹ جا۔ اللہ سے توبہ استغفار کر۔ وہ تھوڑی دور جا کر پھر واپس پلٹ آئے۔ پھر کہا: یا رسول اللہ! مجھے پاک کر دیں، آپ ﷺ نے کہا: خرابی ہو تیرے لیے لوٹ جا۔ اللہ سے توبہ استغفار کر، وہ تھوڑی دور جا کر پھر واپس پلٹ آئے اور کہنے لگے: یا رسول اللہ! مجھے پاک کر دیں۔ آپ ﷺ نے پھر اسی طرح کہا، جب چوتھی مرتبہ آئے تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کس چیز سے پاک کروں؟ کہنے لگے: زنا سے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا یہ مجھن تو نہیں؟ آپ ﷺ کو بتایا گیا کہ وہ مجھن نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تو نے شراب پی ہے، ایک آدمی کھڑا ہوا، اس نے ماعز سے بوسو گھنے کی کوشش کی۔ لیکن کچھ محسوس نہ کیا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تو شادی شدہ ہے؟ اس نے کہا: ہاں یا رسول اللہ! آپ ﷺ کے حکم سے اسے قتل کر دیا گیا۔ اب لوگوں کے دو گروہ بن گئے۔ کچھ یہ کہہ رہے تھے کہ ماعز ہلاک ہو گئے اپنے برے عمل کی وجہ سے۔ اس کو اس کی لٹلی نے گھیر لیا ہے اور کچھ لوگ کہہ رہے تھے: ماعز کی توبہ سے افضل کسی کی توبہ نہیں ہو سکتی۔ اس لیے کہ اس نے خود آکر اپنا ہاتھ رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ پر رکھ دیا، پھر کہا کہ مجھے پتھروں سے قتل کر دیا جائے۔ راوی کہتے ہیں: دو یا تین دن نذرے، نبی ﷺ آئے۔ صحابہ بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے سلام کہا پھر بیٹھ گئے۔ آپ ﷺ نے کہا: ماعز کے لیے استغفار کرو، صحابہ نے پوچھا: ماعز کو اللہ نے معاف کر دیا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا: اس نے ایسی توبہ کی ہے اگر امت کے درمیان تقسیم کر دی جائے تو اس سے بھی وسیع ہے، پھر از قبیلے کی ایک عورت کو لایا گیا۔ اس نے کہا: یا رسول اللہ! مجھے پاک کر دیں، آپ ﷺ نے کہا: خرابی ہو تیرے لیے لوٹ جا۔ اللہ سے توبہ استغفار کر۔ وہ کہنے لگی: آپ مجھے اس طرح لوٹا رہے ہیں جس طرح ماعز کو لوٹاتے رہے۔ آپ ﷺ نے کہا: تیرا کیا معاملہ ہے؟ اس نے کہا: زنا کی وجہ سے حاملہ ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو شادی شدہ ہے؟ کہنے لگی: ہاں آپ ﷺ نے فرمایا: ہم تجھے اس وقت تک رجم نہیں کریں گے، یہاں تک کہ تیرا وضع حمل

ہو جائے۔ انصار کے آدمی نے اس کی کفالت کا ذمہ لیا تو جب اس نے وضع کر لیا تو نبی ﷺ کے پاس آئی۔ اس آدمی (کفیل) نے کہا: غامدیہ عورت نے بچہ جنم دیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہم اسے اس وقت تک رجم نہیں کریں گے جب تک اس کا بچہ چھوٹا ہے اور اس کو دودھ پلانے والا کوئی نہیں ہے۔ انصار کا ایک آدمی کھڑا ہوا۔ اس نے کہا: اس کی رضاعت کا میں ذمہ دار ہوں۔ پھر آپ ﷺ نے اسے رجم کر دیا۔

(۱۱۴۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلْمَانَ

أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ

خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ: أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ فِي نَفْسِ الرَّجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَأَمَرَ أَيْمَنُ الْأَسْلَمِيُّ نَدَى

يَأْتِي امْرَأَةَ الْأَخْبَرِ لِيَاكِفَ رَجْمَهَا فَأَعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَلِيدِ

مَالِكٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ وَعُثْمَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [بخاری ۶۸۲۸، مسلم ۱۶۹۸]

(۱۱۳۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما اور زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، انہوں نے خبر دی دو آدمیوں کے قصہ کی، وہ دونوں نبی ﷺ کے پاس لے کر آئے۔ آپ ﷺ نے اس سلی کو حکم دیا کہ وہ دوسری عورت کے پاس جائے، اگر وہ اعتراف کرے تو اس کو رجم کر دے، پس اس نے اعتراف کر لیا تو اسے رجم کر دیا گیا۔

(۱۱۴۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَكَمِ

الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ جَارِيَةَ وَجَدَتْ رَأْسَهَا بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَبَعَتْ بِهَا إِلَيْهِ

النَّبِيُّ ﷺ - فَبَيْعَ: مَنْ لَعَلَّ يَلِكُ هَذَا الْفَلَانُ الْفَلَانُ. حَتَّى سَمِيَ الْيَهُودِيُّ فَأَوْصَاتُ بَرَأْسِهَا فَبَعَتْ بِهَا إِلَيْهِ

الْيَهُودِيُّ فَبَعَتْ بِهِ فَأَعْتَرَفَ قَالَ: فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ - فَوَضَّ رَأْسَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ

وَمُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ هَمَّامِ بْنِ بَحْشٍ. [بخاری ۲۴۱۳، مسلم ۱۶۷۲]

(۱۱۳۵۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک لوطی کو اس حالت میں پایا گیا کہ اس کا سر دو پتھروں کے درمیان رکھ کر رکھا گیا تھا۔ اسے نبی ﷺ کے پاس لایا گیا۔ اس سے پوچھا گیا کہ تیرے ساتھ کس نے یہ کیا، فلاں نے؟ فلاں نے؟ یہاں تک کہ اس یہودی کا نام لیا گیا، اس (لوطی) نے اپنے سر سے اشارہ کیا۔ اس یہودی کو بلایا گیا، اس نے اعتراف کر لیا، نبی ﷺ حکم دیا کہ اس کا سر بھی دو پتھروں میں رکھ کر کچل دیا جائے۔

(۱۱۴۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْخَالِطِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ عَمِيرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ

مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيُونٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ: أَنَّ رَجُلًا أَلْوَرَعَهُ شُرَيْحٌ ثُمَّ ذَهَبَ يُنْكِرُ فَقَالَ لَهُ شُرَيْحٌ:

شَهِدَ عَلَيْكَ ابْنُ أُخْتِ خَالَاتِكَ. قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ سِيرِينَ أَنَّ شُرَيْحًا قَالَ لَهُ: شَهِدَ عَلَيْكَ ابْنُ أُخْتِ خَالَاتِكَ.

(۱۱۳۵۲) ابراہیم سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے شرح کے پاس اقرار کیا، پھر انکار کرنے لگا۔ شرح نے اسے کہا: تیری خالد کی بہن کے بیٹے نے تیرے بارے میں گواہی دی ہے۔

### (۳) باب مَنْ لَا يَجُوزُ إِقْرَارُهُ

جس چیز کا اقرار جائز نہیں ہے

(۱۱۳۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّبَالِيُّ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: رَفَعَ الْقَلَمَ عَنْ ثَلَاثٍ عَنِ الصَّبِيِّ حَتَّى يَخْتَلِمَ وَعَنِ الْمَحْضُورِ حَتَّى يُتَبَيَّنَ وَعَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ. [حسن لغوي]

(۱۱۳۵۳) حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں سے قلم اٹھایا جاتا ہے: بچے سے حتیٰ کہ بالغ ہو جائے اور مجنون سے حتیٰ کہ وہ ٹھیک ہو جائے اور سوئے ہوئے سے حتیٰ کہ وہ جاگ پڑے۔

(۱۱۳۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ الصَّغَرِ السَّكْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: رُفِعَ عَنِ امْتِنَى الْخَطَا وَالنِّسْيَانِ وَمَا اسْتَكْرَهُوا عَلَيْهِ.

وَكَمَلَيْكَ وَرَأَى عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَنْجِيحِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُصَفَّى وَالْمَحْفُوظُ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَطَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنِ الْوَلِيدِ عَنِ ابْنِ لَهَيْعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ بِكِلَاهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. [متكر]

(۱۱۳۵۳) حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت سے غلطی اور بھول جانے کو درگزر کر دیا گیا ہے اور جس پر انہیں مجبور کیا گیا ہو۔

### (۴) باب الإِسْتِثْنَاءِ فِي الْكَلَامِ

کلام میں استثناء کا بیان

(۱۱۳۵۵) حَدَّثَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْعَمَسِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَلُوَيْهِ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّلْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ أَبُو الْقَاسِمِ ﷺ: لَيْلَهُ عَزَّ وَجَلَّ سَعَةً وَيَسْعُونَ أَسْمَاءً إِلَّا وَاحِدًا

مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ إِنَّهُ وَثَرٌ يُحِبُّ الْوَتَرَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَعْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

[بخاری ۲۷۳۶، مسلم ۲۶۷۷]

(۱۱۳۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ابو القاسم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ۹۹ نام ہیں، جس نے ان کو یاد کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ بے شک اللہ طاق ہے اور وہ طاق کو پسند کرتا ہے۔

### (۵) باب مَا جَاءَ فِي إِقْرَارِ الْمَرِيضِ لِوَارِثِهِ

مريض کا اپنے وارث کے لیے اقرار کرنا

(۱۱۳۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ: إِنْ أَقْرَأَ الْمَرِيضُ لِوَارِثِهِ أَوْ لغيرِهِ وَارِثَ جَارٍ.

وَبَلْفَيْهِ عَنْ أَبِي يَحْيَى السَّاجِي أَنَّهُ قَالَ رَوَى عَنِ الْحَسَنِ وَكَعْبَاءِ وَعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّ إِقْرَارَةَ جَانِبٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ الْحَسَنُ أَحَقُّ مَا يُصَدَّقُ بِهِ الرَّجُلُ آخِرُ يَوْمٍ مِنَ الدُّنْيَا وَأَوَّلُ يَوْمٍ مِنَ الْآخِرَةِ كَلَّا

الْبُخَارِيُّ وَأَوْصَى رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنْ لَا تُكْشَفَ الْقُرْبَانَةُ عَمَّا أُخْلِقَ عَلَيْهِ بَابُهَا قَالَ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ لَا

يَجُوزُ إِقْرَارُهُ لِسُوءِ الظَّنِّ بِالْوَرَثَةِ وَقَدْ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ. وَرَأَى

يَجْعَلُ مَالُ الْمُسْلِمِينَ. يَقُولُ النَّبِيُّ ﷺ: آيَةُ الْمُتَأَلِّفِ إِذَا أُوْتِمِنَ حَانَ. وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿إِنِ اللَّهُ يَأْمُرُكُمْ

أَنْ تُوْتُوا الْأَمْثَالَ إِلَىٰ أَهْلِهَا فَلَمْ يَخُصَّ وَارِثًا وَلَا غَيْرَهُ. [ضعيف]

(۱۱۳۵۶) طائوس کہتے ہیں: اگر مریض اپنے وارث یا غیر وارث کے لیے اقرار کرے تو جائز ہے۔ امام بخاری کہتے ہیں: حزن

فرماتے ہیں کہ سب سے زیادہ آدمی کو سچا اس وقت سمجھنا چاہیے، جب دنیا میں اس کا آخری دن اور آخرت میں اس کا پہلا دن

ہو اور رافع بن خدیج نے وسعت کی کہ ان کی بیوی فزارہ کے دروازے میں جو مال بند ہے وہ نہ کھولا جائے۔ بعض لوگوں نے

کہا: اس کا اقرار کرنا جائز نہیں، بدگمانی کی بنا پر اپنے وارث کے لیے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: بدگمانی سے بچو بے شک بدگمانی جھوٹا

بات ہے اور مسلمانوں کا مال حلال نہیں ہے۔ نبی ﷺ کے اس فرمان کی وجہ سے کہ منافق کی نشانی یہ بھی ہے جب اسے امانت دے

جائے تو وہ خیانت کرتا ہے اور اللہ فرماتے ہیں: بے شک اللہ نے حکم دیا امتوں کو ان کے اہل کی طرف پہنچا دو۔ [النساء]

(۱۱۳۵۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَالِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالَ لَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَحَسُّوا وَلَا

تَجَسَّسُوا وَلَا تَنَاقَسُوا وَلَا تَخَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَنَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى . [بخاری ۱۶۱۳، مسلم ۱۵۴۴]

(۱۱۳۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بدگمانی سے بچو بے شک بدگمانی جھوٹی بات ہے اور کسی کے عیوب ظاہر نہ کرو اور نہ جاسوسی کرو اور نہ ایک دوسرے سے بڑھو اور نہ حسد کرو اور نہ بغض رکھو اور نہ کسی کی پیٹھ کے پیچھے برائی بیان کرو اور اللہ کے بندے! بھائی بھائی بن جاؤ۔

(۱۱۵۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَفِيهُ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ أَبُو سَهْبِيلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا أُوْتِمِنَ خَانَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ .  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ قَتَيْبَةَ وَعُثْمَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلِ .

[بخاری ۲۳، مسلم ۱۵۹]

(۱۱۳۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منافق کی تین نشانیاں ہیں: جب بات کرے تو جھوٹ لے اور جب امانت دی جائے تو خیانت کرے اور جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے۔

(۱۱۵۵۹) وَأَمَّا الَّذِي رَوَاهُ نُوحُ بْنُ دَرَّاجٍ عَنْ أَهَانَ بْنِ تَعْلَبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ : لَا وَجِيئَةَ لِيُؤَادِبُ وَلَا إِفْرَارَ بَدِينٍ . فَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقَفِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقَفَّرُ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ شَدَادٍ هُوَ الْخَرَّاسِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ دَرَّاجٍ لَذِكْرَهُ وَذَكَرَ جَابِرًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا بِهِ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ وَكَمْ يَذْكُرُ جَابِرًا . قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ عِبَادُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ نُوحٍ فَلَمْ يَذْكُرْ جَابِرًا فَهُوَ مَنْقُطِعٌ وَرَأْيُهُ ضَعِيفٌ لَا يَحْتَجُّ بِمِثْلِهِ .

(۱۱۳۵۹) حضرت جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وارث کے لیے وصیت جائز نہیں ہے اور نہ اقرار رض کے ساتھ۔

(۱۱۶۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ الدُّورِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ نُوحُ بْنُ دَرَّاجٍ كَذَّابٌ حَبِيبٌ قَصِيٌّ سِينِيٌّ وَهُوَ أَعْمَى وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ ثَلَاثٌ سِينِيٌّ وَكَانَ لَا يُخْبِرُ النَّاسَ اللَّهُ أَعْمَى مِنْ حُرَيْبٍ قَالَ وَكَمْ يَكُنْ يَكْذِبُ مَا الْحَدِيثُ وَلَا يُحْسِنُ شَيْئًا .

[صحیح]

(۱۱۳۶۰) یحییٰ بن معین فرماتے ہیں: نوح بن دراج کذاب حبیبیت شخص تھا اور وہ اندھا تھا، اس کو حدیث کا کوئی علم نہیں تھا۔  
(۱۱۶۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ خَالِدِ

الْحَدَّثَنَا عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ شُرَيْحٍ: أَنَّهُ كَانَ لَا يُجِيزُ ذَلِكَ لِلرَّارِثِ. [ضعيف]

(۱۱۳۶۱) شرح وارث کے لیے وصیت جائز نہیں سمجھتے تھے۔

## (۶) باب

(۱۱۶۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُقَيْهَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَفْصُ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ: شَهِدَ عِنْدَهُ رَجُلَانِ شَهِدَا أَحَدَهُمَا عَلَى الْآلِيفِ وَكَلاَّيْمَانِيَّةٍ وَشَهِدَ الْآخَرُ عَلَى الْآلِيفِ لِقَضَى عَلَيْهِ بِالْآلِيفِ لِقَالَ تَقْضَى عَلَيَّ وَقَدْ اِخْتَلَفْتُمَا شَهِدْتُمَا قَالَ لَمَّا اسْتَقَامَتْ عَلَى الْآلِيفِ وَقَالَ سُلَيْمَانُ: إِنَّهُمَا قَدْ اجْتَمَعَا عَلَى الْآلِيفِ. [صحيح]

(۱۱۳۶۲) شرح سے روایت ہے کہ ان کے پاس دو آدمی تھے، ان میں سے ایک نے دو ہزار تین سو پانچ گواہی دی اور دوسرے نے ایک ہزار کی گواہی دی تو آپ نے کہا: تم نے مجھ سے تقاضا کیا ہے اور دونوں کی شہادتیں مختلف ہو گئیں ہیں۔ پھر کہا: ایک ہزار پر جمع جاؤ۔ مسلمان کہتے ہیں: وہ دونوں ایک ہزار پر جمع ہو گئے۔

## (۷) باب إقرار الوارث بوارث

وارث کا وارث کے لیے اقرار کرنا

(۱۱۶۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْقُرْقُوبِيُّ بِهِمَا ذَنَانٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ: كَانَ عْتَبَةُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ عَهْدَ إِلَى أَخِيهِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنْ يَقْبِضَ إِلَيْهِ ابْنَ وَوَلِيدَةَ زَمْعَةَ قَالَ عْتَبَةُ إِنَّهُ ابْنِي فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ زَمَنَ الْفَتْحِ أَخَذَ سَعْدُ بْنُ وَوَلِيدَةَ زَمْعَةَ فَأَقْبَلَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَأَقْبَلَ مَعَهُ عْتَبَةُ بْنُ زَمْعَةَ فَقَالَ سَعْدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا ابْنُ أَبِي عَهْدَ إِلَيَّ أَنَّهُ ابْنُ عْتَبَةَ قَالَ عْتَبَةُ ابْنُ زَمْعَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا ابْنُ زَمْعَةَ وَوَلِدَةٌ عَتَبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ وُلِدَ عَلَيَّ فَوَاشِ أَبِيهِ. وَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: اِخْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةَ بِنْتُ زَمْعَةَ. لَمَّا رَأَى مِنْ شَهِدِهِ بَعْتَةَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ وَسَوْدَةَ بِنْتُ زَمْعَةَ زَوَّجَ النَّبِيُّ ﷺ. رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الْمَوْصُوفِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ الْحَكَمِ بْنِ نَافِعٍ. [معاری ۲۰۵۳، مسلم ۱۱۶۵۷]

(۱۱۳۶۳) ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: عقبہ بن ابی وقاص نے اپنے بھائی سعد بن ابی وقاص کو وصیت کی کہ زمعدہ کی لوٹری کے بیٹے کو لے لینا۔ عقبہ نے کہا کہ وہ میرا بیٹا ہے۔ جب فتح مکہ کے موقع پر نبی ﷺ آئے تو سعد نے زمعدہ کی لوٹری

کے بیٹے کو بچا اور نبی ﷺ کے پاس لے آئے۔ عبد بن زعمہ بھی آگئے۔ سعد نے کہا: یا رسول اللہ! میرے بھائی کا بیٹا ہے، اس نے مجھے وصیت کی تھی کہ یہ اس کا بیٹا ہے۔ عبد بن زعمہ نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! میرا بھائی ہے اور زعمہ کا بیٹا ہے اور اس کے بستر پر پیدا ہوا ہے۔ نبی ﷺ نے زعمہ کی لوٹھی کے بیٹے کی طرف دیکھا، وہ عقبہ بن ابی وقاص کے مشابہ تھا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: وہ تیرے پاس رہے گا اے عبد بن زعمہ! اس لیے کہ وہ اپنے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے۔ پھر نبی ﷺ نے فرمایا: اے سودہ بنت زعمہ! اس سے پردہ کیا کر، عقبہ بن ابی وقاص کے مشابہ ہونے کی وجہ سے اور سودہ بنت زعمہ نبی ﷺ کی بیوی تھی۔

(۱۱۶۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ: اخْتَصَمَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فَقَالَ سَعْدُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي عُبَّةَ أَوْصَانِي فَقَالَ: إِذَا قَدِمْتَ مَكَّةَ فَانظُرْ ابْنَ أُمِّهِ زَمْعَةَ فَابْضُهُ لِأَنَّهُ ابْنِي. وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْحَى وَأَبْنُ أُمِّهِ أَبِي وَلَدَ عَلَيَّ فِرَاشِ أَبِي فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ شَبَهَا بَيْنًا بَعَثَهُ فَقَالَ: هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَاحْتَجَبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةَ. لَفْظُ حَدِيثِ الْحَمِيدِيِّ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَيْنَةَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ قَاسِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَسُلَيْمٌ بْنُ مُسْرَهَدٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ وَآدَ مُسَدَّدٌ بْنُ مُسْرَهَدٍ فِي حَدِيثِهِ فَقَالَ: هُوَ أَخُوكَ يَا عَبْدُ. وَهَلْهُ وَزِيَادَةٌ مَحْفُوظَةٌ وَقَدْ رَوَاهَا أَيْضًا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الزُّهْرِيُّ. [صحيح]

(۱۱۳۶۳) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ انہوں نے حضرت عائشہ سے سنا کہ سعد بن ابی وقاص اور عبد بن زعمہ اپنا بچہ رسول اللہ ﷺ کے پاس لے کر آئے، سعد نے کہا: یا رسول اللہ! میرے بھائی عقبہ نے مجھے وصیت کی تھی، اس نے کہا تھا: جب تو مکہ آئے تو زعمہ کی لوٹھی کے بیٹے کو تلاش کر کے لے لیا، اس لیے کہ وہ میرا بیٹا ہے۔ عبد بن زعمہ نے کہا: یا رسول اللہ! یہ میرا بھائی ہے اور میرے باپ کی لوٹھی کا بیٹا ہے، وہ میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے۔ نبی ﷺ نے دیکھا کہ وہ عقبہ کے مشابہ تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: وہ عبد بن زعمہ کے پاس رہے گا۔ بچہ بستر والے کا ہوتا ہے اور اے سودہ! اس سے پردہ کیا کر۔

(ب) ایک روایت کے الفاظ ہیں: اے عبد! وہ تیرا بھائی ہے۔

(۱۱۶۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ بْنُ صَبِيحٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهَبٍ حَدَّثَنِي عَمِّي أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَلِيًّا قَالَتْ: عَهَدَ عَبْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ إِلَى أَبِيهِ سَعْدٌ أَنْ يَقْبِضَ ابْنَ وَليدَةَ زَمْعَةَ وَقَالَ عُمَةُ: إِنَّهُ انْتَهَى فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ مَكَّةَ زَمَنَ الْفَتْحَ أَخَذَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ ابْنَ وَليدَةَ زَمْعَةَ فَأَقْبَلَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَأَقْبَلَ مَعَهُ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فَقَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ: هَذَا ابْنُ أَبِي عَهْدٍ إِلَى أَبِيهِ. فَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا ابْنُ أَبِي عَهْدٍ إِلَى أَبِيهِ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ قَبِلَ ابْنَ وَليدَةَ زَمْعَةَ فَإِذَا أَشْبَهَ النَّاسَ بِعَهْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: هُوَ لَكَ هُوَ أَخُوكَ يَا عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ. مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ وُلِدَ عَلَيَّ فَرَأَيْتَهُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: احْتَجَبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةَ. لِمَا رَأَى مِنْ شِبْهِ عُمَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ قَالَ وَقَالَ اللَّيْثُ أَخْبَرَنِي يُونُسُ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ وَذَكَرَهُ هِرْبَةُ الْفَلْطَوِيُّ. [صحيح]

(۱۱۳۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ عقبہ بن ابی وقاص نے اپنے بھائی کو وصیت کی کہ زعمہ کی لوطری کے بیٹے کو لے لینا اور عقبہ نے یہ بھی کہا کہ یہ میرا بیٹا ہے۔ پس جب فتح مکہ کے وقت نبی ﷺ مکہ آئے تو سعد بن ابی وقاص نے زعمہ کی لوطری کے بیٹے کو پکڑا اور نبی ﷺ کے پاس لے آئے اور عبد بن زعمہ بھی آگئے۔ سعد بن ابی وقاص نے کہا کہ یہ میرے بھائی کا بیٹا ہے، اس کے باپ نے مجھے وصیت کی تھی۔ عبد بن زعمہ نے کہا: یا رسول اللہ! یہ میرا بھائی ہے اور میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے: رسول اللہ ﷺ نے زعمہ کی لوطری کے بیٹے کی طرف دیکھا، وہ شبہ کے مشابہ تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبد! وہ حیرا بھائی ہے اور تیرے پاس رہے گا: اس لیے کہ وہ اس کے بستر پر پیدا ہوا ہے۔ پھر کہا: اے سوادہ! اس سے پردہ کیا کر: اس لیے کہ وہ عتیہ کے مشابہ تھا۔

(۱۱۲۶۶) وَأَمَّا الْوَلَدِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: كَانَتْ لِرَمْعَةَ جَارِيَةٌ يَطْبُخُهَا وَكَانَ رَجُلٌ يَتَّبِعُهَا يُكَلِّمُ بِهَا فَمَاتَ زَمْعَةُ وَالْجَارِيَةُ حُبْلَى فَوَلَدَتْ غُلَامًا يُشَبِّهُ الرَّجُلَ الْوَلَدِيُّ كَانَ يُكَلِّمُ بِهَا فَمَاتَتْ سَوْدَةُ وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: أَمَّا الْوَمِيرَاتُ فَهِيَ لَهُ وَأَمَّا أَنْتِ فَاحْتَجِي مِنْهُ فَإِنَّهُ لَيْسَ لَكَ بِأَخٍ. لِإِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثِ لَا يَقَارِمُ إِسْنَادَ الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ لِأَنَّ الْحَدِيثَ الْأَوَّلَ رَوَاهُ مَشْهُورُونَ بِالْحِفْظِ وَالْفِقْهِ وَالْإِمَانَةِ وَعَالِمَةٌ وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تُخْبِرُ عَنْ ذَلِكَ الْقِصَّةِ كَأَنَّهَا شَهِدَتْهَا وَالْحَدِيثُ الْآخَرُ فِي رَوَايَةِ مَنْ نُسِبَ فِي آخِرِ عُمُرِهِ إِلَى سَرِّهِ الْحِفْظِ وَهُوَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ وَرِوَاهُمْ مَنْ لَا يُعْرَفُ بِسَبَبِ يَمُتُ بِهِ حَدِيثُهُ وَهُوَ يُونُسُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَقَدْ قِيلَ فِي غَيْرِ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَوْ الزُّبَيْرِ بْنِ يُونُسَ مَوْلَى لَيْلِ الزُّبَيْرِ وَعَبَّةُ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ كَأَنَّهُ لَمْ يَشْهَدْ الْقِصَّةَ لِصِغَرِهِ فِرْوَايَةُ مَنْ شَهِدَهَا وَجَبَّعَ مَنْ فِي



إِسْنَادٌ حَدِيثُهَا حَفَاطٌ ثِقَاتٌ مَشْهُورُونَ بِالْفِقْهِ وَالْعَدَالَةِ أَوْلَىٰ بِالْأَعْيُنِ بِهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(ق) وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِقَوْلِهِ إِنْ كَانَ قَالَهُ فَإِنَّهُ لَيْسَ لَكَ بِأَخٍ سَبَّهَا وَإِنْ كَانَ لَكَ بِحُكْمِ الْفِرَاشِ أَخًا فَلَا

يَكُونُ لِقَوْلِهِ هُوَ أَخُوكَ يَا عَبْدُ مُخَالَفًا فَقَدْ أَلْحَقَهُ بِالْفِرَاشِ حِينَ حَكَّمَهُ اللَّهُ بِالْمِيرَاثِ وَبِاللَّهِ التَّوَكُّلُ. [ضعيف]

(۱۱۳۶۶) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ زمرہ کی ایک لونڈی تھی، وہ اس سے ولہی کرتا تھا اور ایک آدمی اس کا

بیچا کرتا تھا، اس کا خیال تھا کہ زمرہ فوت ہو جائے، لونڈی حاملہ ہے۔ اس کا بچہ اس آدمی کے زیادہ مشابہ تھا۔ پس سوو نے نبی

صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: میراث اس (زمرہ) کی ہے اور تو اس سے پر وہ کیا کر، اس لیے کہ وہ تیرا

مائی نہیں ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قول سے یہ مراد ہو سکتی ہے کہ شیبہ میں وہ تیرا بھائی نہیں ہے۔ اگرچہ بستر کے حکم سے وہ تیرا

مائی ہے۔ لہذا یہ اس قول کے مخالف نہیں کہ اے عبد! وہ تیرا بھائی ہے۔ پس اس کو ملا دیا بستر والے کے ساتھ جب اس کے لیے

میراث کا فیصلہ کیا۔



# کِتَابُ الْعَارِيَةِ

## کوئی چیز عاریت پر لینے کا بیان

(۱) باب مَا جَاءَ فِي جَوَازِ الْعَارِيَةِ وَالتَّرْعِيبِ فِيهَا

عاریتاً چیز لینے کا جواز اور اس کی ترغیب دلانے کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿تَوَدُّ لِلْمُحْسِنِينَ الْبِرَّ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُ وَنَ وَمَنْعُونَ  
الْمَاعُونَ﴾ [الماعون: ۴: ۷]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ہلاکت ہے ان نمازیوں کے لیے جو اپنی نمازوں سے غافل رہتے ہیں اور ان لوگوں کے لیے

دکھلا دے گا عمل کرتے ہیں اور استعمال کی چیزیں عاریتاً لینے سے روک لیتے ہیں۔ [الماعون: ۴: ۷]

(۱۱۶۶۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو

عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ وَكُنَّا نَعُدُّ الْمَعْرُوفَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ

اللَّهِ - ﷺ - الْفَيْدَرُ وَالذُّكُورُ رَأْسِيَةً ذَلِكَ. [حسن۔ ابوداؤد: ۱۶۵۷]

(۱۱۳۶۷) حضرت شقیق سے روایت ہے کہ عبد اللہ نے بیان کیا، ہر اچھا کام صدقہ ہے اور ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ہند

اور ذول اور اس جیسی چیزوں کو معروف شمار کیا کرتے تھے۔

(۱۱۶۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا

أَبُو عَوَانَةَ فَلَذِكْرُهُ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَكُنَّا نَعُدُّ الْمَاعُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - الْفَيْدَرُ وَالذُّكُورُ

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ الْمَسْنِيِّ عَنْ قُتَيْبَةَ. [حسن]

(۱۱۳۶۸) اور ہم نبی ﷺ کے زمانے میں جون، ہندیا اور ذول کو شمار کرتے تھے۔

(۱۱۴۶۹) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّازِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ فِي قَوْلِهِ (الْمَاعُونُ) قَالَ هُوَ مَنَعَ النَّفْسَ وَالذَّلُولَ وَالْقُدْرَ وَنَحْوَهَا. [حسن]

(۱۱۴۶۹) ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ماعون کے بارے میں منقول ہے کہ بیچ، ڈول اور ہنڈیا دینے سے روک لینا۔

(۱۱۴۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ أَبِي هَارِثٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دَحِيمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَرَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ (وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ) قَالَ: عَارِيَةُ الْمَتَاعِ. [حسن]

(۱۱۴۷۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ ﴿وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ﴾ کا مطلب ہے فائدہ کی چیز عاریتاً دینے سے منع کرنا۔

(۱۱۴۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَثْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَبَّازِ حَدَّثَنَا وَرَكِيعٌ عَنْ بَسَّامٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: الْمَاعُونَ النَّفْسُ وَالْقُدْرُ وَالذَّلُولُ قُلْتُ: فَمَنْ مَنَعَ هَذَا فَلَهُ الْوَيْلُ قَالَ: لَا وَلَكِنْ مَنْ جَمَعَهُنَّ فَلَهُ الْوَيْلُ مَنْ رَأَى فِي صَلَاتِهِ وَسَهَا عَنْهَا وَمَنَعَ هَذَا فَلَهُ الْوَيْلُ. [ضعيف]

(۱۱۴۷۱) عکرمہ سے روایت ہے "الماعون" سے مراد بیچ، ڈول، ہنڈیا ہے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے پوچھا: جو ان چیزوں کو دے اس کے لیے ہلاکت ہے؟ کہا: نہیں لیکن جو ان چیزوں کو جمع کر کے رکھے اس کے لیے ہلاکت ہے اور جو نماز میں دکھلاوا باہر کرے اور غافل رہے اور اس سے رک جائے اس کے لیے ہلاکت ہے۔

(۱۱۴۷۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: كَانَ قَرَعٌ بِالْمَدِينَةِ فَاسْتَعَارَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَرَسًا مِنْ أَبِي حَلَسَةَ يُقَالُ لَهُ الْمُنْدُوبُ فَرَكِبَهُ فَلَمَّا رَجَعَ قَالَ: مَا رَأَيْتُ مِنْ شَيْءٍ وَإِنْ وَجَدْتَاهُ لَبَحْرًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[بخاری ۲۶۲۷، مسلم ۲۳۰۷]

(۱۱۴۷۲) حضرت آنارہ سے روایت ہے کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا کہ مدینہ میں دشمن کا ڈر تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بظلم سے گھوڑا عاریتاً لیا، اس (گھوڑے) کا نام مندوب تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر سوار ہوئے جب واپس آئے تو فرمایا: ہم نے تو لوٹی ڈروالی چیز محسوس نہیں کی، لیکن ہم نے اس گھوڑے کو مسند کی طرح پایا ہے۔

(۱۱۴۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيُّمَانَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ وَعِنْدَهَا بَجَارِيَةٌ لَهَا عَلَيْهَا دِرْعٌ لَطْفٌ تَمَنَّهُ خُمْسَةُ دَرَاهِمٍ قَالَتْ: ارْأَيْتَ بَصْرَكَ إِلَى بَجَارِيَتِي انْظُرِي إِلَيْهَا فَإِنَّهَا تَرَاهِي عَلَى

أَنَّ تَلْبَسَهُ فِي النَّيْتِ وَقَدْ كَانَ لِي مِنْهُنَّ دِرْعٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مَا كَانَتْ امْرَأَةٌ تَقِينُ بِالْمَدِينَةِ إِلَّا أَرْسَلْتُ إِلَيْهَا تَسْتَعِيرُهَا.

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. [بخاری ۲۶۲۸]

(۱۱۳۷۳) عبدالواحد بن ایمن اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا۔ ان کے پاس ایک لوٹھ (تختی) اس پر ایک مٹی چادر تھی جس کی قیمت پانچ درہم تھی۔ حضرت عائشہ کہنے لگیں: اس میری لوٹھی کی طرف دیکھو اسے گھر میں اس طرح کے کپڑے پہننے میں کوئی دلچسپی نہیں حالانکہ میرے پاس رسول اللہ ﷺ کے دور میں اس جیسی ایک چادر تھی۔ یہ سن کر جو بھی عورت وہاں بنتی وہ مجھ سے یہ چادر عاریتاً لیتی تھی۔

## (۲) بَابُ الْعَارِيَةِ مُؤَدَاةً

عاریتاً گئی چیز ادا کرنا ضروری ہے

(۱۱۳۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فَرُّوْكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا شُرْحَبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْهَوَلَانِيُّ سَمِعَ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الَّذِينَ مَقْضَىٰ وَالْعَارِيَةُ مُؤَدَاةٌ وَالْمَسْحُوحَةُ مُؤَدَاةٌ وَالزَّوْعِيمُ حَارِمٌ. [حسن]

(۱۱۳۷۳) ابوامامہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرض ادا کرنا فرض ہے اور عاریتاً گئی چیز واپس کرنا ہوتی ہے۔ جس جانور کو دودھ کے لیے لیا ہوا ہے واپس کرنا چاہیے اور زومہ میں لینے والا ضامن ہوتا ہے۔

(۱۱۳۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ الْقَفِيْبِيَّ بَخَارِيُّ أَخْبَرَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَالِطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْقُرَيْشِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ اسْتَعَارَ مِنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ أَذْرَاعًا وَسِلَاحًا فِي غَزْوَةِ حُنَيْنٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعَارِيَةُ مُؤَدَاةٌ قَالَ: عَارِيَةُ مُؤَدَاةٌ. [ضعيف]

(۱۱۳۷۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ حنین میں صفوان بن امیہ سے ذریعیں اور اسلحہ عاریتاً لے کر کہا: یا رسول اللہ عاریتاً گئی چیز واپس کرتے ہیں، آپ ﷺ نے بھی یہی فرمایا: عاریتاً گئی چیز واپس کرتے ہیں۔

(۱۱۳۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْخَالِطِيُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ الْيَسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ مُوسَى أَنَّهُ أَخْبَرَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ تَفْسِيرِ الْعَارِيَةِ الْمُؤَدَاةُ قَالَ: اسْلَمَ قَوْمٌ فِي أَيَدِيهِمْ عَوَارِيٌّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَقَالُوا: قَدْ أَحْرَزْنَا الْإِسْلَامَ مَا بِيَدِينَا مِنْ عَوَارِيٍّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَلَمَّا فَزَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

قَالَ: إِنَّ الْإِسْلَامَ لَا يُحَرِّزُ لَكُمْ مَا لَيْسَ لَكُمْ الْعَارِيَّةُ مُؤَدَّاةً . فَأَذَى الْقَوْمَ مَا بَأَيْدِهِمْ مِنْ تِلْكَ الْعَوَارِي .  
قَالَ عَلِيُّ هَذَا مُرْسَلٌ وَلَا تَقْرُمُ بِهِ حُجَّةً . [ضعيف]

(۱۱۳۷۶) عطاء بن ابی رباح نے عاریتاً موزاۃ کی تعمیر میں فرمایا: ایک قوم نے اسلام قبول کیا، ان کے پاس مشرکوں سے لی ہوئی عاریتاً چیزیں تھیں۔ انہوں نے کہا: اسلام نے مشرکوں کی ان چیزوں کو ہمارے لیے محفوظ کر دیا ہے۔ یہ بات آپ کے پاس پہنچی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسلام ایسی چیز تمہارے قبضے میں نہیں دیتا جو تمہاری ملکیت نہ ہو۔ عاریتاً لی چیز واپس کرنی چاہیے تو اس قوم نے وہ اشیاء واپس کر دیں۔

### (۳) بَابُ الْعَارِيَّةِ مَضْمُونَةٌ

عاریتاً لی چیز کی ضمان ہوتی ہے

(۱۱۳۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلَاءً وَقِرَاءَةً وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قِرَاءَةً قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِيهِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سَارَ إِلَى حُنَيْنٍ فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قَوْلُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: أَلَمِ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ فَسَأَلَهُ أَذْرَاعًا عِنْدَهُ مِائَةً دِرْهَمٍ وَمَا يَصْلِحُهَا مِنْ عُدَّتِهَا فَقَالَ: أَغْضَبًا يَا مُحَمَّدُ فَقَالَ: بَلْ هَارِيَّةٌ مَضْمُونَةٌ حَتَّى تُوَدِّيَهَا عَلَيْكَ ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَائِرًا. [ضعيف - الحاكم ۲۳۰۱]

(۱۱۳۷۷) جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ حنین کی طرف نکلے، پھر آپ نے صفوان بن امیہ کی طرف ایک آدمی بھیجا اور اس سے ذرعوں کا سوال کیا۔ اس کے پاس ایک سو ذرعیں تھیں۔ اس نے کہا: اے محمد! زبردستی، آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں بلکہ عاریتاً ہی لوٹائی جائیں گی۔ ہم تمہیں واپس کریں گے۔ پھر آپ ﷺ غزوے میں چلے گئے۔

(۱۱۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُونُسَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رَبِيعٍ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اسْتَعَارَ مِنْهُ أَذْرَاعًا يَوْمَ حُنَيْنٍ فَقَالَ: أَغْضَبًا يَا مُحَمَّدُ فَقَالَ: لَا بَلْ هَارِيَّةٌ مَضْمُونَةٌ .  
وَرَوَاهُ قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ أَبِيهِ. [ضعيف]

(۱۱۳۷۸) امیہ بن صفوان بن امیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان سے حنین کے دن عاریتاً ذرعیں لیں۔ اس (صفوان) نے کہا: زبردستی اے محمد! آپ نے فرمایا: نہیں بلکہ عاریتاً، واپس کریں گے۔

(۱۱۳۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

يَعْقُوبَ الْقَاضِيَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رَفِيعٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَاحٍ عَنْ نَاسٍ مِنْ آلِ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ لَقَالُوا: اسْتَعَارَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مِنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ سِلَاحًا فَقَالَ صَفْوَانُ: أَعَارِيَةٌ أَمْ غَضَبٌ فَقَالَ: بَلْ عَارِيَةٌ. فَأَعَارَهُ مَا بَيْنَ الثَّلَاثِينَ إِلَى أَرْبَعِينَ دِرْعًا قَالَ: فَفَرَزَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ. حِينَمَا فَلَمَّا هَزَمَ اللَّهُ الْمُشْرِكِينَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: اجْمَعُوا أَدْرَاعَ صَفْوَانَ. فَفَقَدُوا مِنْ ذُرُوعِهِ أَدْرُعًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَصَفْوَانَ: إِنْ شِئْتَ غَرِمْنَاكَ لَكَ. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لِي قَلْبِي الْيَوْمَ مِنَ الْإِيمَانِ مَا لَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ. [ضعيف]

(۱۱۳۷۹) عطاء بن ابی رباح صفوان بن امیہ کی اولاد سے نقل فرماتے ہیں انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے صفوان بن امیہ سے اسلحہ عاریتاً لیا، صفوان نے کہا: عاریتاً یا زبردستی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: عاریتاً۔ اس نے تم سے چالیس ذریعے دیے۔ رسول اللہ ﷺ نے حسین کی جنگ لڑی۔ جب اللہ نے مشرکوں کو شکست دی تو آپ ﷺ نے فرمایا: صفوان کی ذرعوں کو جمع کرو۔ صحابہ نے چند ذریعے کم پائیں۔ آپ ﷺ نے صفوان سے کہا: اگر تو چاہے تو ہم تادان دے دیتے ہیں۔ اس نے کہا یا رسول اللہ! جو آج میرے دل میں ہے (ایمان) وہ اس دن تھا۔

(۱۱۳۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رَفِيعٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ صَفْوَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَا صَفْوَانَ هَلْ عِنْدَكَ سِلَاحٌ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ. [ضعيف]

(۱۱۳۸۰) ال صفوان سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے صفوان! کیا تیرے پاس اسلحہ ہے؟ پھر اسی معنی میں حدیث ذکر کی۔

(۱۱۳۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ أَعَارَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سِلَاحًا مِنْ ثَمَانُونَ دِرْعًا فَقَالَ لَهُ أَعَارِيَةٌ مَضْمُونَةٌ أَمْ غَضَبٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: بَلْ عَارِيَةٌ مَضْمُونَةٌ. وَبَعْضُ هَذِهِ الْأَخْبَارِ وَإِنْ كَانَ مُرْسَلًا لِإِنَّهُ يَقْوَى بِشَوْاهِدِهِ مَعَ مَا تَقَلَّمَ مِنَ الْمُؤْصُولِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۱۳۸۱) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ صفوان نے رسول اللہ ﷺ کو عاریتاً اسلحہ دیا اور وہ ۸۰ ذریعے تھیں۔ اس نے آپ ﷺ سے کہا: عاریتاً یا زبردستی؟ رسول اللہ ﷺ نے کہا: عاریتاً ہیں واپس کریں گے۔

(۱۱۳۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمُعْتَمِدِيُّ حَدَّثَنَا الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ:

عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذَتْ حَتَّى تُوَدِّيَهُ . ثُمَّ إِنَّ الْحَسَنَ نَسِيَ حَدِيثَهُ فَقَالَ هُوَ أَيْمُنُكَ لَا ضَمَانَ عَلَيْهِ . [ضعيف]

(۱۱۳۸۲) حضرت سرہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہاتھ پر لازم ہے جو اس نے لیا سے ادا کر دے۔ پھر حسن (راوی) حدیث بھول گئے۔ فرمایا: وہ تیرا امانت دار ہے ضامن نہیں ہے۔

(۱۱۳۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَرِيكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ : كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُضَمِّنُ الْعَارِيَةَ وَكَتَبَ إِلَيَّ أَنْ ضَمَّنْهَا . [صحیح]

(۱۱۳۸۳) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ ابن عمر عمارتا پناہ پر ضمانت لیا کرتے تھے اور مجھے لکھا کہ تو ضامن لیا کر۔

(۱۱۳۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَضَائِبِ بْنُ خُوَيْرِثٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَوْعَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لِي الْعَارِيَةَ قَالَ يَغْرُمُ . [ضعيف]

(۱۱۳۸۳) ابن عباس سے عاریت کے بارے میں روایت ہے کہ وہ ضامن ہے۔

(۱۱۳۸۵) أَخْبَرَنَا الْإِمَامُ أَبُو الْقَاسِمِ الْعَمَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ فِرَاسٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَبِيحٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَرْمَوِيُّ أَخْبَرَنَا شَالِعُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الطَّحَاوِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْمُزَنِّيَّ يَقُولُ قَرَأْنَا عَلَى الشَّافِعِيِّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ هُوَ ابْنُ السَّائِبِ أَنْ رَجُلًا اسْتَعَارَ بَعِيرًا مِنْ رَجُلٍ فَعُوطِبَ فَأَتَى بِهِ مَرَّانًا مِنْ الْحَكِيمِ فَأَرْسَلَ مَرَّانًا إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ يَغْرُمُ . [ضعيف]

(۱۱۳۸۵) ایک آدمی نے دوسرے آدمی سے اونٹ مستعار لیا، پھر وہ ہلاک ہو گیا۔ اسے مروان کے پاس لایا گیا۔ مروان نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما کے پاس بھیجا، آپ نے فرمایا: وہ ذمہ دار ہے۔

### (۳) بَابُ مَنْ قَالَ لَا يَغْرُمُ

جس نے کہا کہ تاوان نہیں ہے

(۱۱۳۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بَهْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ لَسَادِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَنُوبَ وَقَنَادَةَ وَحَبِيبَ وَيُونُسَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّ شُرَيْحًا قَالَ : لَيْسَ عَلَى الْمُسْتَوْدِعِ غَيْرِ الْمَغْلِ ضَمَانَ وَلَا عَلَى الْمُسْتَعِيرِ غَيْرِ الْمَغْلِ ضَمَانَ . هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ عَنْ شُرَيْحِ الْقَاضِي مِنْ قَوْلِهِ . [حسن]

(۱۱۳۸۶) شرع فرماتے ہیں: امانت دیے گئے شخص پر منافع کے علاوہ کوئی تاوان نہیں ہے اور نہ مستعار چیز پر منافع کے علاوہ کوئی تاوان ہے۔

(۱۱۳۸۷) وَرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ فَلَا حَلَّتْنَا عَلَيَّ مِنْ عَمْرِوِّ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْمُحَسِّنُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ جَعْفَرِ الْكُوْكَبِيِّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَوْثٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ لَمَّا كَرِهَ. قَالَ عَلِيُّ: عَمْرُوٌّ وَعَبِيدَةُ صُوفِيَانِ وَإِنَّمَا بَرَّوْا عَنِ شُرَيْحِ الْقَاسِمِيِّ عَمْرُوٌّ مَرْفُوعٌ. [ضعیف]

(۱۱۳۸۷) (ایضاً)

### (۵) باب من بنی أو غرس فی أرض غیرہ

جس نے اپنی زمین کے علاوہ میں کوئی عمارت بنائی یا درخت لگایا

(۱۱۳۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنْ جَابِرِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَنْ بَنَى فِي أَرْضٍ قَوْمٍ بغيرِ إِبْرَاهِيمَ فَلَهُ نَفْسُهُ وَإِنْ بَنَى يَأْذِبُهُمْ فَلَهُ لِيَمَتَهُ. [ضعیف]

(۱۱۳۸۸) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں جس نے کسی قوم کی زمین میں ان کی اجازت کے بغیر عمارت بنائی تو اسے اکھاڑ دیا جائے گا اور اگر ان کی اجازت سے بنائی تو اس کی قیمت ادا کی جائے گی۔

(۱۱۳۸۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنْ جَابِرِ عَنْ عَمْرِوِّ قَالَ رِيَمَتُهُ يَوْمَ يَمُوتُ جَدُّ. [ضعیف]

(۱۱۳۸۹) حضرت عامر سے روایت ہے کہ اس کی قیمت وہ ہوگی جس دن سے اسے نکالا جائے گا۔

(۱۱۳۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا كَيْسٌ وَإِسْرَائِيلُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَنْ بَنَى فِي أَرْضِ قَوْمٍ يَأْذِبُهُمْ فَلَهُ لِيَمَتَهُ بِنَالِهِ. [حسن]

(۱۱۳۹۰) شرع سے اس شخص کے بارے میں روایت ہے جو کسی قوم کی زمین میں ان کی اجازت کے ساتھ عمارت بنائے تو اس کے لیے اس کی قیمت ہے۔

(۱۱۳۹۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا كَيْسٌ عَنْ جَابِرِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: وَلَقَدْ رَوَى لِيهِ حَدِيثٌ مَرْفُوعٌ وَلَا يَمُوتُ. [ضعیف]

(۱۱۳۹۱) کا ضعیف شرع سے عبداللہ بن مسعود کے قول کی طرح مقبول ہے۔

(۱۱۳۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْحَلَبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ أَبِي



صَابِرٌ حَدَّثَنَا هُكَّاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْجَنَابِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ قَيْسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا  
قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ بَنَى لِي رِبَاعَ قَوْمٍ يَأْذِبُهُمْ فَلَهُ الْقِيَمَةُ وَمَنْ بَنَى بغيرِ إِذْهِمْ فَلَهُ  
النَّقْضُ. عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ الْمَكِّيُّ ضَعِيفٌ لَا يُحْتَجُّ بِهِ وَمَنْ كُوِّنَهُ أَيْضًا ضَعِيفٌ. [ضعيف]

(۱۱۴۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی قوم کی زمین میں عمارت بنائی ان کی اجازت سے تو اس کی قیمت ادا کی جائے گی اور جس نے بغیر اجازت بنائی اسے کھاڑ دیا جائے گا۔



# کِتَابُ الْغَضَبِ

## غضب کا بیان

(۱) باب تَحْرِيمِ الْغَضَبِ وَأَخْذِ أَمْوَالِ النَّاسِ بِغَيْرِ حَقٍّ

غضب کی حرمت اور لوگوں کا مال ناحق طریقے سے لینے کی حرمت کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ﴾ وَقَالَ (وَلَا تُحْسِنَنَّ اللَّهُ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ إِنَّا بِؤْخَرِهِمْ لَيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ) [البقرہ: ۱۸۸]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اور نہ کھاؤ اپنے مالوں کو باطل طریقے سے اور نہ فرمایا: ”اور نہ تم گمان کرو اللہ کو کہ وہ ظالموں کے اعمال سے غافل ہے۔“

(۱۱۷۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْفَوَارِسِ الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ

(ج) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الصَّرَافُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْيٍ الْمُرَزِزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي وَهُوَ يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ عُمَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لِي حَبِيبَةُ الْوَدَاعِ: أَلَا أَيُّ شَهْرٍ تَعْلَمُونَهُ أَعْظَمَ حَرَمَةً. قَالُوا: شَهْرُنَا هَذَا قَالَ: أَيُّ بَلَدٍ تَعْلَمُونَ أَكْبَرَ حَرَمَةً. قَالُوا: بَلَدُنَا هَذَا قَالَ: أَنْتَعَلَمُونَ أَيُّ يَوْمٍ أَكْبَرَ حَرَمَةً. قَالُوا: يَوْمُنَا هَذَا قَالَ: فَإِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ دِعَاءَ كُمْ وَأَمْوَالَكُم وَأَعْرَاضَكُم إِلَّا بِحَقِّهَا كَحَرَمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا لِي بَلَدِكُمْ هَذَا أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ. قَالُوا: نَعَمْ. ذَلِكَ يُجِيبُ لَهُ أَلَا نَعَمْ. [بخاری ۱۶۷۸۵، مسلم ۶۶]

(۱۱۳۹۳) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا: سنو! تم کس مہینے کو زیادہ حرمت والا

خیال کرتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: آپ اس (ذوالحجہ) میں نہ کو۔ پھر فرمایا: کس شہر کو زیادہ حرمت والا خیال کرتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: اس شہر (مکہ) کو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کون سا دن زیادہ حرمت والا ہے؟ انہوں نے کہا: ہمارا یہ دن (حج کا دن)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے تم پر حرام کر دیا ہے تمہارے خون، مال اور عزتوں کو مگر حق کے ساتھ جس طرح تمہارے اس دن کی حرمت ہے تمہارے اس شہر میں، خبردار! کیا میں نے پیغام الہی پہنچا دیا؟ تمیں دفعہ پوچھا، سب نے ہاں میں جواب دیا۔

(۱۱۴۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقُفَيْيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: عُمَرُ بْنُ حَفْصِ السُّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَدْ كَرِهَ يَأْتِنَا بِهِ نَجْوَةٌ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: أَلَا أَيُّ بَلَدٍ أَلَا أَيُّ يَوْمٍ. وَقَالَ: أَلَا شَهْرُنَا هَذَا أَلَا بَلَدُنَا هَذَا أَلَا يَوْمُنَا هَذَا. وَزَادَ فِيهِ: مِنْ شَهْرِكُمْ هَذَا. وَزَادَ فِي آخِرِهِ قَالَ: وَبِحُكْمِ أَوْلِيائِكُمْ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كَفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَلِيٍّ. [صحيح]

(۱۱۴۹۳) ایک سند کے ساتھ اس طرح روایت ہے، آپ نے فرمایا: کون سا شہر اور کون سا دن زیادہ حرمت والا ہے اور فرمایا: ہمارا یہ مہینہ ہمارا یہ شہر ہمارا یہ دن اور یہ بھی اضافہ ہے کہ تمہارے اس مہینے میں ایک زیادتی یہ بھی ہے کہ ہلاکت ہوگی تمہارے لیے! میرے بعد تم قبر میں سلوث جانا کہ تم ایک دوسرے کی گردنیں اتارنے لگ جاؤ۔

(۱۱۴۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ نَظِيحِ الْمِصْرِيِّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ: الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرِ بْنِ السَّرِيِّ الرَّائِظِيُّ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: هَلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هَلَالِ الْقَيْسِيِّ حَدَّثَنَا هُوْدَةُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ: لَمَّا كَانَ ذَلِكَ الْيَوْمَ رَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَاقَتَهُ ثُمَّ وَقَفَتْ فَقَالَ: أَتَدْرُونَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا. فَسَكَنَّا حَتَّى رَأَيْنَا أَنَّهُ سَبَّحَهُ سُبْحَى اسْمِهِ فَقَالَ: أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ. قُلْنَا: بَلَى ثُمَّ قَالَ: أَتَدْرُونَ أَيُّ شَهْرٍ هَذَا. فَسَكَنَّا حَتَّى رَأَيْنَا أَنَّهُ سَبَّحَهُ سُبْحَى اسْمِهِ قَالَ: أَلَيْسَ ذَا الْحِجَّةِ. قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: أَتَدْرُونَ أَيُّ بَلَدٍ هَذَا. فَسَكَنَّا حَتَّى رَأَيْنَا أَنَّهُ سَبَّحَهُ سُبْحَى اسْمِهِ قَالَ: أَلَيْسَ الْبَلَدَةُ. قُلْنَا: بَلَى قَالَ: فَإِنَّ أَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ وَإِمَاءَكُمْ حَرَامٌ بَيْنَكُمْ وَمِثْلُ يَوْمِكُمْ فِي مِثْلِ شَهْرِكُمْ فِي مِثْلِ بَلَدِكُمْ أَلَا يَسْلَعُ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ مَرَّتَيْنِ قُرْبٌ مِثْلَهُ هُوَ أَرْغَى مِنْ سَابِغٍ. ثُمَّ مَالَ عَلَى نَاقَتِهِ إِلَى غَنِيْمَاتٍ فَمَعَلَ بِمَقْسَمِهَا بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ الشَّاةَ وَالْقَلْبَانَةَ الشَّاةَ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ وَغَيْرِهِ.

[بخاری ۱۷۴۲، مسلم ۱۶۷۹]

(۱۱۴۹۵) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حجۃ الوداع کا دن تھا۔ رسول اللہ ﷺ اپنی اونٹنی پر سوار ہوئے، پھر شہر سے

اور فرمایا: کیا تم جانتے ہو یہ کون سا دن ہے؟ ہم خاموش ہو گئے، ہم نے خیال کیا کہ آپ اس نام کے علاوہ نام لیں گے۔ آپ نے فرمایا: کیا یہ قربانی کا دن نہیں ہے؟ ہم نے کہا: کیوں نہیں یا رسول اللہ۔ آپ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم خاموش ہو گئے، ہم نے خیال کیا کہ آپ اس کے نام کے علاوہ نام لیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا یہ ذوالحجہ نہیں ہے؟ ہم نے کہا: کیوں نہیں یا رسول اللہ، پھر آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تم جانتے ہو یہ کون سا دن ہے؟ ہم خاموش رہے یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ آپ اس نام کے علاوہ نام لیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا یہ حج کا دن نہیں ہے؟ ہم نے کہا: ہاں یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک تمہارا مال، عزتیں اور تمہارے خون آپس میں حرام ہیں، جس طرح تمہارے اس دن اس شہر اور اس مہینے کی حرمت ہے۔ خبردار جو حاضر ہے اسے غائب تک پہنچانا چاہیے۔ یہ دو مرتبہ فرمایا۔ بسا اوقات جسے پہنچایا جاتا ہے وہ سننے والے سے زیادہ یاد رکھتا ہے۔ پھر آپ اپنی اونٹنی کی طرف مائل ہوئے، غنیموں کی طرف آئے، ایک بکری دو آدمیوں کے درمیان آپ تقسیم کرنے لگے اور تین کے درمیان بھی ایک بکری۔

(۱۱۴۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا: أَبُو الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكِّينِ وَهَشَامُ بْنُ عَلِيٍّ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى عَامِرِ بْنِ كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا تَخَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَتَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ وَلَا يَحْقِرُهُ التَّقْوَى هَاهُنَا. يُشِيرُ إِلَى صَدْرِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: بِحَسَبِ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ تَعَهُ وَمَالُهُ وَعَرَضُهُ.  
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِّ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [مسلم ۲۵۶۴]

(۱۱۳۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم آپس میں حد نہ کرو، نہ بغض رکھو اور نہ دشمنی رکھو اور پیٹھ کے پیچھے کسی کی برائی بیان نہ کرو اور نہ تم اپنے بھائی کی بیخ پر بیخ کرو اور اللہ کے بندے! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ۔ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے وہ اس پر ظلم نہیں کرتا اور نہ اسے ذلیل کرتا ہے اور نہ حقیر خیال کرتا ہے۔ تھوڑی یہاں ہے، آپ ﷺ نے اپنے سینے کی طرف تین مرتبہ اشارہ کیا، آڑی کے براہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر خیال کرے۔ ہر مسلمان کا دوسرے مسلمان پر خون، عزت اور مال حرام ہے۔

(۱۱۴۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَحَدٌ مَأْثِمَةً غَيْرِهِ إِلَّا يَأْذِنَهُ أَوْ يَحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ تُوْتِيَ مَشْرِبَتُهُ فَتُكْسَرَ بِخِزَانَتِهِ لِيَنْتَقَلَ طَعَامُهُ لِإِنَّمَا يَخْزَنُ لَهُمْ ضَرْوُعُ مَوَاطِنِهِمْ أَطْعَمْتَهُمْ فَلَا يَحِلُّنَّ أَحَدٌ مَأْثِمَةً أَحَدٍ إِلَّا يَأْذِنَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْمَانَثٍ.

[بخاری ۲۴۳۵، مسلم ۱۷۲۶]

(۱۱۳۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی کسی کے جانور کا بغیر اجازت دودھ نہ دے۔ کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ اس کا پینے کا برتن لایا جائے اور اسے توڑ دیا جائے۔ پھر اس کا پانی اور کھانا بہ جائے، اسی طرح ان کے مویشیوں کے تھن بھی ان کے لیے غم کا باعث ہوتے ہیں، ان میں ان کی غذا ہوتی ہے۔ لہذا کوئی شخص بھی دوسرے کی اجازت کے بغیر اس جانور کا دودھ نہ نکالے۔

(۱۱۴۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَدِيرٍ بْنِ جَنَاحِ الْقَاضِي الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ الْهَمْدَانِيُّ فِي الْمَرْجِعِ مِنْ مَكَّةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ نَاسٍ قَالَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّ وَهُوَ جَدُّهُ أَبُو أُمِّهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ النَّبِيِّ وَالْمُهَلَّبِيِّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِّ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ. [بخاری ۲۴۷۴]

(۱۱۳۹۸) حضرت عبداللہ بن یزید انصاری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوٹ مار کرنے اور شلہ کرنے سے منع فرمایا۔ (۱۱۴۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ التُّوْرِيَّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي وَثْبَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ اللَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ: لَا يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مَنَاعَ أَخِيهِ لِأَعْبِ الْجِدِّ وَإِذَا أَخَذَ أَحَدُكُمْ عَصَا أَخِيهِ فَلْيَرُدَّهَا إِلَيْهِ.

(۱۱۳۹۹) عبداللہ بن سائب بن یزید رضی اللہ عنہما اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ تم میں سے کوئی بھی اپنے بھائی کا مال چھانسا تو اسے کرے اور جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی چھری لے تو اسے واپس کر دے۔

(۱۱۵۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَوْمَانَثٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: الظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِّ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ.

[بخاری ۲۴۴۷، مسلم ۲۵۷۹]

(۱۱۵۰۰) حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ظلم قیامت کی تاریکیوں میں سے ہے۔

(۱۱۵۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّوْرِيُّ بِمَعْرِو حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا

الْقَعْبِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ:  
اتَّقُوا الظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظَلَمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاتَّقُوا الشَّحَّ فَإِنَّ الشَّحَّ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَلْبُكُمْ حَمَلَهُمْ عَلَى أَنْ  
تَسْفِكُوا دِمَاءَهُمْ وَاسْتَعْلَوْا مَعَارِمَهُمْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنِ الْقَعْبِيِّ. [مسلم ۲۵۷۸]

(۱۱۵۰۱) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ظلم سے بچو، بے شک ظلم قیامت کے  
اعدیوں میں سے ہے اور بخل سے بچو، بے شک بخل نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کر دیا، اس نے ان کو اس پر ابھارا، پھر  
انہوں نے خون بہائے اور حرام کو حلال کر دیا۔

(۱۱۵۰۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ  
يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا وَسَمِعَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ الْمُكَلَّبِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
صَلْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبُدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ بَعَثَ مُعَاذَ بْنَ جَعْلٍ وَرَجِيئَةَ ابْنَةَ عَبْدِ اللَّهِ عِنْدَهُ إِلَى الْيَمَنِ  
الْحَدِيثِ وَقَالَ فِي آخِرِهِ: وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهُ لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ حِجَابٌ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ  
وَمُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ مِنْ حَدِيثِ وَرَكِيعٍ وَغَيْرِهِ. [بخاری ۲۴۴۸، مسلم ۱۹]

(۱۱۵۰۳) حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجا... اس کے آخر میں فرمایا: مظلوم کی  
بددعا سے بچنا، بے شک اس کی بددعا اور اللہ کے درمیان پروردگار نہیں ہوتا۔

(۱۱۵۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِعْلَاءُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ  
الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ سَنَةَ أَرْبَعِينَ وَثَلَاثِينَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو  
مُسَهَّرٍ: عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ مُسَهَّرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ  
عَنْ أَبِي ذَرٍّ الْبَغْدَادِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: عَنِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ اللَّهُ قَالَ: إِنِّي حَرَمْتُ الظُّلْمَ  
عَلَى نَفْسِي وَجَعَلْتُهُ بَيْنَكُمْ مَحْرَمًا فَلَا تَطَالَمُوا يَا عِبَادِي إِنَّكُمْ الْيَدِينَ تُحِطُونَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَأَنَا الَّذِي  
أَغْلَقْتُ الدُّرُوبَ وَلَا أَهَابِي فَاسْتَفِرُّوْنِي أَغْفِرْ لَكُمْ يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ جَانِعٌ إِلَّا مَنْ أَطْعَمْتُمْ فَاسْتَفِرُّوْنِي  
أَطْعِمْكُمْ يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ عَارٍ إِلَّا مَنْ تَسَوَّهْتُمْ فَاسْتَكْسِبُونِي أَكْسِبْكُمْ يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوْلَكُمْ وَأَخْرَكُمْ  
وَأَنْسَكُمْ وَجَنَكُمْ كَانُوا عَلَى قَلْبِ رَجُلٍ مِنْكُمْ لَمْ يَزِدْ ذَلِكَ لِي مُلْكِي شَيْئًا يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوْلَكُمْ  
وَأَخْرَكُمْ وَأَنْسَكُمْ وَجَنَكُمْ كَانُوا عَلَى قَلْبِ رَجُلٍ مِنْكُمْ لَمْ يَنْقُصْ ذَلِكَ مِنْ مُلْكِي شَيْئًا يَا عِبَادِي لَوْ  
أَنَّ أَوْلَكُمْ وَأَخْرَكُمْ وَأَنْسَكُمْ وَجَنَكُمْ اجْتَمَعُوا لِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ فَسَأَلُونِي لَمْ أُعْطَيْتُ كُلَّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ مَا  
سَأَلَ لَمْ يَنْقُصْ ذَلِكَ مِنْ مُلْكِي شَيْئًا إِلَّا كَمَا يَنْقُصُ الْبَحْرُ بِمَسِّ فِيهِ الْمِخْبَاطُ عَمَسَةً وَاحِدَةً يَا عِبَادِي  
إِنَّمَا هِيَ أَعْمَالُكُمْ أَحْفَظُهَا عَلَيْكُمْ لَمَنْ وَجَدَ خَيْرًا فَلْيَحْمِدِ اللَّهَ وَمَنْ وَجَدَ خَيْرًا فَلْيَلْمُنْ إِلَّا نَفْسَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيِّ عَنْ أَبِي مُسَيْبٍ. [مسلم ۲۵۷۷]

(۱۱۵۰۳) ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے اپنے اوپر ظلم کو حرام کر دیا ہے اور تمہارے درمیان بھی حرام ٹھہرایا ہے۔ پس ظلم نہ کرو! اے میرے بندو! تم دن رات غلطیاں کرتے ہو، میں غلطیوں کو معاف کرتا ہوں اور مجھے کسی کی پروا نہیں ہے، تم مجھ سے معافی مانگو میں معاف کروں گا۔ اے میرے بندو! تم سب بھوکے ہو مگر جسے میں کھلاؤں، لہذا مجھ سے کھانا مانگو، میں تمہیں کھانا کھلاؤں گا، اے میرے بندو! تم سب ننگے ہو مگر جسے میں پہنا دوں، پس مجھ سے پہننے کے لیے مانگو میں تمہیں پہنا دوں گا، اے میرے بندو! اگر تمہارے پہلے اور بعد والے انسان اور جن سب تمہی بن جائیں تو میری بادشاہت میں کچھ زیادتی نہیں کر سکتے۔ اے میرے بندو! اگر تمہارے پہلے اور بعد والے انسان اور جن سب برے بن جائیں تو میری بادشاہت میں کچھ کمی نہیں کر سکتے۔ اے میرے بندو! اگر تمہارے پہلے اور بعد والے انسان اور جن سب ایک میدان میں جمع ہو جائیں اور مجھ سے سوال کریں۔ پھر میں ہر ایک کو اس کی خواہش کے مطابق دے دوں تو میرے خزانوں میں اتنی کمی بھی نہ آئے گی جتنی سوئی کے ٹکے کو سمندر میں ڈالنے سے آتی ہے۔ اے میرے بندو! یہ تمہارے اعمال ہیں میں نے ان کو تمہارے لیے محفوظ کیا ہوا ہے، جو خیر پائے وہ اللہ کا شکر ادا کرے اور جو اس کے علاوہ کوئی اور چیز پائے تو وہ اپنے علاوہ کسی اور کو ملامت نہ کرے۔

۱۱۵۰۴ | أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعِيَّاسِ الْمُؤَدَّبُ حَدَّثَنَا يَحْيَى

بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ

سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: أَلْتَدْرُونَ

مِنَ الْمُفْلِسِ. قَالُوا: الْمُفْلِسُ لِمَا مِنْ لَا دِرْهَمَ لَهُ وَلَا مَتَاعَ فَقَالَ: إِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ أُمَّتِي يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

بِصَلَاةٍ وَجِسَامٍ وَزَكَاةٍ وَيَأْتِي فُذِّحْتَهُ هَذَا وَكَلَّتْ هَذَا وَأَكَلَ مَالَ هَذَا وَسَفَكَ دَمَ هَذَا وَضَرَبَ هَذَا فَيُعْطَى

هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ وَهَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ لِأَن قَبِيضَتِ حَسَنَاتُهُ قَبْلَ أَنْ يَقْضَى مَا عَلَيْهِ أُعْجِدَ مِنْ عَطَايَاهُمْ فَطَرِحَتْ

عَلَيْهِ ثُمَّ طَرِحَ فِي النَّارِ. لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ إِلَّا أَنَّ فِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ: فَيُقْضَى هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَعَطْرِهِ. [مسلم ۲۵۸۲]

(۱۱۵۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو مفلس کون ہے؟ صحابہ نے جواب

دیا: ہم میں مفلس وہ ہے جس کے پاس درہم نہ ہوں اور نہ ساز و سامان ہو۔ آپ نے فرمایا: مفلس وہ ہے جو قیامت کے دن

نمازیں، روزے اور زکوٰۃ لے کر آئے گا اور اس کے علاوہ دنیا میں کسی کو گالی دی ہوگی۔ کسی پر بہتان لگایا ہوگا۔ کسی کا مال کھایا ہو

گا۔ کسی کا خون بہایا ہوگا۔ کسی کو مارا ہوگا، پس اس کی نیکیاں ان کو (جس پر ظلم کیا ہوگا) دے دی جائیں گی اور اس کی نیکیاں ختم

ہو جائیں گی لیکن ابھی بدلے لینے والے موجود ہوں گے تو ان کی برائیاں اس پر ڈال دی جائیں گی پھر اسے جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

(۱۱۵۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدٌ بْنُ يَحْيَىٰ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لَنُؤَدِّيَنَّ الْحُقُوقَ إِلَىٰ أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّىٰ يُقَادَ لِلشَّارِ الْجُلْحَاءِ مِنَ الشَّارِ الْقَرْنََاءِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ. [مسلم ۲۵۸۲]

(۱۱۵۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم قیامت کے دن ضرور حق والوں کو ان کا حق دو گے یہاں تک کہ سینک والی بکری بغیر سینک والی بکری کا بدلہ بھی دے گی۔

(۱۱۵۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْقَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الظَّنَّانِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ: لَمَّا تَرَكْتُ هَذِهِ الْآيَةَ ﴿ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ ﴾ قَالَ الزُّبَيْرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَكْرَهُ عَلَيْنَا مَا يَكُونُ بَيْنَنَا مَعَ عَوَاصِ الدُّنْيَا قَالَ: نَعَمْ لَتُكْرَهُنَّ عَلَيْكُمْ حَتَّىٰ يَرُدَّ إِلَيَّ كَمَلِّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ. قَالَ الزُّبَيْرُ: وَاللَّهِ إِنَّ الْأَمْرَ لَشَدِيدٌ. [منكر الاسناد]

(۱۱۵۰۶) حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب یہ آیت ﴿ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ ﴾ آئی آپ فوت ہوئے والے ہیں اور بے شک وہ بھی فوت ہوں گے۔ نازل ہوئی تو زبیر نے کہا: یا رسول اللہ! کیا ہم پر ہمارے گناہوں کو لوٹایا جائے گا، آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں ضرور تم پر لوٹایا جائے گا یہاں تک کہ جہنم والے کو اس کا حق بھی لوٹایا جائے گا۔

(۱۱۵۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَعِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا بَرِيدٌ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَىٰ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّ اللَّهَ لَيَسْمِي الظَّالِمَ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَهُ لَمْ يَفْقَهُهُ. ثُمَّ قَرَأَ ﴿ وَكَذَلِكَ نُخَذُّ رَبَّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخَذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ ﴾

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ صَدَّقَةَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَعِيمٍ. [بخاری ۴۶۸۶، مسلم ۲۵۸۴]

(۱۱۵۰۷) حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ظالم کو ڈھیل دیتے ہیں حتیٰ کہ جب پکڑ لیتے ہیں پھر اسے نہیں چھوڑتے۔ پھر یہ آیت تلاوت کی ﴿ وَكَذَلِكَ نُخَذُّ رَبَّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخَذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ ﴾ اور اسی طرح تیرے رب کی پکڑ ہے جب وہ کسی بستی کو پکڑتا ہے اس حال میں کہ وہ ظلم کر رہی ہو، یقیناً اس کی پکڑ بڑی سخت ہے۔



## (۲) باب نَصْرِ الْمَظْلُومِ وَالْأَخْذِ عَلَى يَدِ الظَّالِمِ عِنْدَ الْإِمْكَانِ

مظلوم کی مدد کرنا اور ممکن ہو تو ظالم کا ہاتھ پکڑنا

(۱۱۵۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ معاوية بن سُوَيْدٍ يَعْنِي ابْنَ مَقْرِنٍ عَنِ الْهَرَاءِيِّ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: أَمَرَنَا بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ يَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ. قَالَ: أَمَرْنَا بِعِبَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَازَةِ وَالْفِشَاءِ السَّلَامِ وَإِحَابَةِ الدَّاعِي وَتَشْيِيمِ الْعَاطِسِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ وَنَهَانَا عَنِ الشُّرْبِ فِي لِقْضَةِ لَيْلَةٍ مَنْ يَشْرَبُ فِيهَا فِي الدُّنْيَا لَا يَشْرَبُ فِيهَا فِي الْآخِرَةِ وَعَنِ التَّخَمُّمِ بِاللَّمْبِ وَعَنِ رُكُوبِ الْمَيْلِ وَالْبَاسِ الْقَسِيِّ وَالْحَرِيرِ وَالذَّبِيحِ وَالْإِسْتِرْقِ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَلِيلِ الشَّيْبَانِيِّ وَغَيْرِهِ. [بخاری ۲۴۴۶، مسلم ۲۰۶۶]

(۱۱۵۰۸) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سات چیزوں کا حکم دیا اور سات چیزوں سے منع کیا: آپ ﷺ نے ہمیں مریض کی عیادت کرنے کا حکم دیا اور جنازہ پڑھنے کا اور سلام کو عام کرنے کا اور دعوت قبول کرنے کا اور چھینک کا جواب دینے کا اور مظلوم کی مدد کرنے کا اور قسوں کو پورا کرنے کا اور ہمیں چاندی کے برتن میں پینے سے منع کیا۔ جو دنیا میں اس میں پیے گا وہ آخرت میں نہ پی سکے گا اور سونے کی انگوٹھی پینے سے منع فرمایا اور ریشم کی زمین پر سوار ہونے سے منع فرمایا ہے اور قسی (ریشم کی ایک قسم ہے) ریشم، ریمان (ریشم کی قسم) اور استبرق (ریشم کی ایک قسم) کا لباس پینے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۱۵۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ مَلَّاسِ النُّمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانَ بْنَ معاوية الفزاري حَدَّثَنَا حَمِيدٌ قَالَ قَالَ أَنَسُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: النَّصْرُ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا. قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ نَصْرَتَهُ مَظْلُومًا فَكَيْفَ النَّصْرَةَ ظَالِمًا قَالَ: تَمْنَعُهُ مِنَ الظُّلْمِ فَلَيْلِكَ نَصْرُكَ إِيَّاهُ. [بخاری ۲۴۴۳، مسلم ۲۰۶۶]

(۱۱۵۰۹) حضرت انس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے بھائی کی مدد کرو ظالم ہو یا مظلوم۔ پوچھا گیا: یا رسول اللہ! میں مظلوم کی مدد کروں گا لیکن ظالم کی مدد کیسے کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو ظلم سے روکنا یہ اس کی مدد ہے۔

(۱۱۵۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْمُعَوَّرُ عَنْ حَمِيدٍ عَنْ أَنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: النَّصْرُ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا نَصْرُهُ مَظْلُومًا فَكَيْفَ نَصْرُهُ ظَالِمًا؟ قَالَ: تَأْخُذُ فَوْقَ يَدَيْهِ. رَوَاهُ الْبُجَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَاجِدٍ. [صحیح]

(۱۱۵۱۰) حضرت انس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے بھائی کی مدد کرو ظالم ہو یا مظلوم، انہوں نے کہا: یا

رسول اللہ مظلوم کی مدد کر سکتے ہیں ظالم کی مدد کیسے کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو چکڑنا (ظلم سے روکنا)۔

(۱۱۵۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنْ بَرِيدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ بِنْدًا بَعْضُهُ بَعْضًا. وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أَسَامَةَ. [بخاری ۲۴۴۶، مسلم ۲۵۸۵]

(۱۱۵۱۱) حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مومن دوسرے مومن کے لیے دیوار کی طرح ہے۔ اس کا ایک حصہ دوسرے کو مضبوط کرتا ہے اور آپ ﷺ نے اپنی انگلیوں کو ملا لیا۔

(۱۱۵۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ بِتَعْدَادِ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَّاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُظْلَمُهُ مَنْ كَانَ لِي حَاجَةٌ أُخِيهِ كَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِي حَاجَتِهِ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللَّهُ عَنْهَا كُرْبَةً مِنْ كُرْبٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قَتِيبَةَ عَنِ اللَّيْثِ.

[بخاری ۲۴۴۲، مسلم ۲۵۸۰]

(۱۱۵۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان مسلمان کا بھائی ہے وہ اس پر ظلم نہیں کرتا جو اپنے بھائی کی مدد میں رہتا ہے اللہ اس کی مدد میں رہے ہیں اور جو کسی مسلمان کی مصیبت دور کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کی مصیبتوں کو دور کریں گے اور جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی کریں گے۔

(۱۱۵۱۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مَرْثَمٍ حَدَّثَنَا الْفَوْزَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَكَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ وَغَيْرِهِ. [بخاری ۹۵۶، مسلم ۴۹]

(۱۱۵۱۳) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ تم میں سے جو شخص برائی کو دیکھے اسے چاہیے کہ اسے اپنے ہاتھ سے روکے۔ اگر اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے روکے۔ اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل میں اس کو برا خیال کرے اور یہ ایمان کا کمزور درجہ ہے۔

(۱۱۵۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمُهَرَّبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ أَبِي حَامِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ الدُّشَعِكِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ مُحَارِبٍ عَنِ ابْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ لِقَابِ النَّبِيِّ ﷺ - فَقَالَ: أَخْبِرْنِي بِأَعْجَبِ شَيْءٍ رَأَيْتَهُ بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ. قَالَ: مَرَّتْ امْرَأَةٌ عَلَى رَأْسِهَا بِكُتْلٍ فِيهِ طَعَامٌ فَمَرَّتْ بِهَا رَجُلٌ عَلَى فَرَسٍ فَأَصَابَهَا فَرَسِي بِهِ فَجَعَلَتْ أَنْظُرَ إِلَيْهَا وَهِيَ تَعْبُدُهُ فِي مَكْنِيهَا وَهِيَ تَقُولُ: وَيَلَّ لَكَ يَوْمَ بَصَعَ الْمَلِكُ كُرْبِيَّةً فَأَخَذَ لِلْمَظْلُومِ مِنَ الظَّالِمِ فَضَحَكَ النَّبِيُّ ﷺ - حَتَّى بَدَتْ تَوَاجِهُهُ فَقَالَ: كَيْفَ تَقْدَسُ أُمَّةٌ لَا تَأْخُذُ لِضَعْفِهَا مِنْ شِدِيدِهَا حَقُّهُ وَهُوَ غَيْرُ مُتَعَبٍ. [ضعيف]

(۱۱۵۱۳) حضرت ابن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جب جعفر بن ابی طالب حبشہ کی زمین سے واپس آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان سے ملے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے حبشہ کی زمین کی عجیب چیز کے بارے میں بتاؤ جو تم نے دیکھی ہو۔ فرماتے ہیں: ایک عورت گزری اس کے سر پر ایک کھانے والا ٹوکرا تھا۔ ایک آدمی گھوڑے پر سوار اس کے پاس سے گزرا وہ اس پر واقع ہو گیا۔ اس نے ٹوکرا پھینک دیا۔ میں اس عورت کی طرف دیکھ رہا تھا۔ وہ ان پھلوں کو اپنے ٹوکرے میں جمع کر رہی تھی اور کہہ رہی تھی: تیرے لیے بربادی ہو اس دن جس دن مالک اپنی کرسی رکھے گا۔ پھر وہ ظالم سے مظلوم کا حق لے گا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کا دیکھا ہی نہیں۔ پھر آپ کی دائیں نظر آنے لگیں۔ پھر آپ نے فرمایا: وہ امت کیسے پاک ہوگی جو اپنے طاقت ور سے حق کا مطالبہ نہ کر سکے جب کہ وہ صحیح نہ ہو۔

(۱۱۵۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَعْدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ بِمَعْنَاهُ. [ضعيف]

(۱۱۵۱۵) کچھلی حدیث کی طرح۔

(۱۱۵۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الظُّفَرِيُّ مُحَمَّدُ الْعُلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَالِيٍّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِمٍ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو الْفَقِيمِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا رَأَيْتُمْ امْرَأَةً لَا تَقُولُ لِلظَّالِمِ أَنْتَ ظَالِمٌ فَقَدْ تَوَدَّعَ مِنْهُمْ. مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ هَذَا هُوَ أَبُو الزُّبَيْرِ وَلَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ.

[ضعيف - أحمد ۶/۱۶۳]

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ

سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ أَبُو الزُّبَيْرِ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ . [صحيح]

(۱۱۵۱۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میری امت کو دیکھو کہ وہ ظالم کو یہ نہ کہہ سکے کہ تو ظالم ہے تو ان سے اعتراض کرو۔

(۱۱۵۱۷) یحییٰ بن معین کہتے ہیں کہ ابو زبیر کا عبداللہ بن عمرو بن العاص سے سنا ثابت نہیں۔

(۱۱۵۱۸) وَبِصَحِيحَةِ ذَلِكَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بَحَارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانَةُ حَدَّثَنَا أَبُو شَيْهَابٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - نَحْوَهُ . [ضعيف]

(۱۱۵۱۸) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے اسی طرح روایت ہے۔

### (۳) بَابُ رَدِّ الْمَغْضُوبِ إِذَا كَانَ بَاقِيًا

غصب کی ہوئی چیز کو لوٹانا جب کہ وہ باقی ہو

(۱۱۵۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذْتَ حَتَّى تُوَدِّيَهُ . [ضعيف - أحمد ۲۰۳۴۶: ۲۰۸/۵]

(۱۱۵۱۹) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہاتھ پر لازم ہے کہ جو اس نے پکڑا ہو اسے لوٹا دے۔

### (۳) بَابُ رَدِّ قِيمَتِهِ إِنْ كَانَ مِنْ ذَوَاتِ الْقِيَمِ أَوْ رَدِّ مِثْلِهِ إِنْ كَانَ مِنْ ذَوَاتِ

الْأَمْثَالِ إِذَا أَتَفَهُ الْغَاصِبُ أَوْ تَلَفَ مَا فِي يَدَيْهِ

اگر قیمت والی چیز ہو تو اس کی قیمت لوٹا دینا یا اس جیسی چیز لوٹا دینا، اگر مثلی ہے تو جب غصب کرنے

والا تلف کر لے یا جس کے پاس تھی اس سے تلف ہو جائے

(۱۱۵۲۰) اسْتَدْلَالًا بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا إِبْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ أَعْتَقَ شِرْكَاءَ لَهْ فِي عَبْدٍ لَكَ كَانَ لَهُ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ فَوْقَ عَلَيْهِ قِيَمَةُ الْعَدْلِ فَاعْطَى شِرْكَاءَهُ حِصَصَهُمْ وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدَ وَإِلَّا فَقَدْ

عَنْقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ . اتَّفَقَا عَلَى إِخْرَاجِهِ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ . [بخاری ۲۵۲۲، مسلم ۱۱۰۰۱  
 (۱۱۵۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مشترک غلام سے اپنا حصہ آزاد کر دیا۔ اگر  
 اس غلام کے پاس اتنے پیسے ہوں کہ باقی ماندہ کی آزادی بھی حاصل کر لے تو اس کی عدل کے ساتھ قیمت لگائی جائے گی اور  
 دوسرے شراک کو بھی ان کا حصہ دے دیا جائے گا اور غلام کی آزادی پہلے کی طرح ہوگی۔ اگر نہیں تو جتنا وہ آزاد ہوا اتنا آزاد ہے۔  
 (۱۱۵۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ  
 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَمِيدٌ

(ج) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ  
 حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حَمِيدٍ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ فَأَرْسَلَتْ إِحْدَى أُمَّهَاتِ  
 الْمُؤْمِنِينَ مَعَ خَادِمٍ بِقِصْعَةٍ فِيهَا طَعَامٌ فَضَرَبَتْ بِيَدِهِ فَكَسَرَتْ الْقِصْعَةَ فَضَمَّهَا وَجَعَلَ فِيهَا الطَّعَامَ وَقَالَ :  
 كُلُوا . وَحَسَسَ الرَّسُولُ وَالْقِصْعَةَ حَتَّى لَرَعُوا فَلَدَعُ الْقِصْعَةَ الصَّحِيحَةَ إِلَى الرَّسُولِ وَحَسَسَ الْمَكْسُورَةَ .  
 رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ . [بخاری ۲۴۸۱]

(۱۱۵۲۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیویوں میں سے ایک بیوی کے پاس تھے۔ ایک بیوی نے  
 خادم کے ہاتھ ایک کھانے کا پیالہ بھیجا۔ اس بیوی نے (جس کے پاس آپ صلی اللہ علیہ وسلم تھے) نے ہاتھ مارا تو پیالہ ٹوٹ گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے اسے جوڑا اور اس میں کھانا ڈالا اور فرمایا: کھاؤ اور خادم کو روک لیا اور پیالہ بھی۔ جب کھانے سے فارغ ہوئے تو خادم کو صحیح  
 پیالہ دے کر بھیجا اور ٹوٹا ہوا رکھا۔

(۱۱۵۲۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُصَوِّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا  
 مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفْضَلِ حَدَّثَنَا حَمِيدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ ﷺ عِنْدَ  
 بَعْضِ نِسَائِهِ فَأَرْسَلَتْ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ بِصَحْفَةٍ فِيهَا طَعَامٌ فَضَرَبَتْ أَيْمَانِ فِي بَيْتِهَا يَدَ الْخَادِمِ  
 فَسَقَطَتِ الصَّحْفَةُ فَانْفَلَكَتْ فَجَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَ الْفَلَقَتَيْنِ ثُمَّ جَعَلَ يَجْمَعُ فِيهَا الطَّعَامَ الَّذِي كَانَ  
 فِي الصَّحْفَةِ وَيَقُولُ : غَارَتْ أُنُكُمُ . وَحَسَسَ الْخَادِمُ حَتَّى أَيْمَانِ بِصَحْفَةٍ مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ هُوَ فِي بَيْتِهَا فَجَاءَ  
 الصَّحْفَةَ الصَّحِيحَةَ إِلَى النَّبِيِّ كَسَرَتْ صَحْفَتَهَا وَأَمْسَكَتِ الْمَكْسُورَةَ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ كَسَرَتْ . أَخْرَجَهُ  
 الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ بِهَذَا اللَّفْظِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي عَالِيَةَ عَنْ حَمِيدٍ .

قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الصَّحْفَتَانِ جَمِيعًا كَانَتَا لِلنَّبِيِّ ﷺ . فِي بَيْتِي زَوْجَتِي وَلَمْ يَكُنْ هُنَاكَ نَصِيحِينَ إِلَّا أَنَّهُ  
 عَابَبَ الْكَايِسَةَ بِتَرْكِ الْمَكْسُورَةَ فِي بَيْتِهَا وَنَقَلَ الصَّحِيحَةَ إِلَى بَيْتِ صَاحِبَتِهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ . [بخاری ۱۰۲۲۵]  
 (۱۱۵۲۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیویوں میں سے کسی بیوی کے پاس تھے۔ ایک

بیوی نے خادم کے ہاتھ ایک کھانے کا پیالہ بھیجا۔ اس بیوی نے خادم پر ہاتھ مارا پیالہ گر گیا اور ٹوٹ گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے دونوں ٹکڑوں کو جمع کیا، پھر ان میں کھانا ڈالا اور کہا: تیری ماں ہلاک ہو اور خادم کو روک لیا یہاں تک کہ اس بیوی (جس کے پاس تھے) کے گھر کا پیالہ لایا گیا اور یہ گھج پیالہ اس کے گھر بھیجا اور ٹوٹا ہوا اس کے گھر میں رکھ لیا جس نے توڑا تھا۔

بعض اہل علم کہتے ہیں: نبی ﷺ کے دو پیالے تھے جو دو بیویوں کے گھر تھے اس میں کوئی ضمانت نہیں ہے تو ہوا اس کے گھر رکھ دیا جس نے توڑا تھا اور گھج اس کے گھر رکھ دیا جس کا ٹوٹا تھا۔

(۱۱۵۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي قَلْبَتٌ عَنْ جَسْرَةَ بِنْتِ دِجَاجَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ صَانِعَةَ طَعَامٍ وَمِثْلَ صَوِيئَةٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بَعَثَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَأْتِيهِ طَعَامٌ لَفَضْرَيْتُهُ بِيَدِي فَكَسَرْتُهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كَفَّارَةٌ هَذَا؟ قَالَ: إِنَاءٌ مَكَانَ إِنَاءٍ وَطَعَامٌ مَكَانَ طَعَامٍ. قَالَتْ الْعَابِرِيُّ وَجَسْرَةَ بِنْتُ دِجَاجَةَ لِيَهِيمَا نَعْرُ ثُمَّ تَارِبِلُ الْخَيْرِ مَا مَطَى وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

وَرَوَيْنَا عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ قَالَ لَمِى الرَّجُلُ تُسْتَهْلِكُ لَهُ الْجَنْطَةُ: أَنْ عَلَى صَاحِبِهِ لَهُ طَعَامًا وَمِثْلَ طَعَامِيهِ وَرَكِيلاً مِثْلَ كَتِيلِهِ. [ضعيف]

(۱۱۵۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے سفید جیسا کھانا کسی کو بتائے نہیں دیکھا، اس نے رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک برتن میں کھانا بنا کر بھیجا۔ میں نے اپنا ہاتھ مارا اور اسے توڑ دیا۔ پھر میں نے پوچھا: یا رسول اللہ! اس کا کفارہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: برتن کے بدلے برتن اور کھانے کے بدلے کھانا۔

(۵) كَبَابٌ لَا يَمْلِكُ أَحَدٌ بِالْجَنَابَةِ شَيْئًا جَنَى عَلَيْهِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ هُوَ وَالْمَالِكُ

جرم کرنے سے کوئی کسی چیز کا مالک نہیں بن جاتا مگر جب وہ اور مالک دونوں چاہیں

(۱۱۵۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَلْبِيُّ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثَوْبَانَ بْنِ زَيْدِ الدَّبَلِيِّ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سَخَطَ النَّاسَ لِمِ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَذَكَرَ الْحَبِيبُ رَفِيقَهُ: لَا يَحِلُّ لِأَمْرٍ مِنْ مَالِ أَحِبِّهِ إِلَّا مَا أَعْطَاهُ مِنْ طَيْبِ نَفْسٍ وَلَا تَطْلِمُوا وَلَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كَفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ. [حسن لغيره]

(۱۱۵۲۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حجج الوداع کے خطبہ میں فرمایا: کسی انسان کے لیے اس کے بھائی کے مال سے کوئی چیز حلال نہیں ہے مگر جو وہ خوشی سے دے اور نہ تم ظلم کرو اور نہ میرے بعد کفر میں لوٹ جانا کہ ایک دوسرے کو قتل کرنے لگ جاؤ۔

(۱۱۵۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بَيْهَقِيًّا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ حَارِثَةَ الضَّمْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرُو بْنِ يَرْبُوعِ الضَّمْرِيِّ قَالَ: شَهِدْتُ خُطْبَةَ النَّبِيِّ ﷺ - بِمَنْى فَكَانَ فِيمَا خَطَبَ بِهِ قَالَ: وَلَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ مِنْ مَالِ أَحِبِّهِ إِلَّا مَا طَابَتْ بِهِ نَفْسُهُ. فَلَمَّا سَمِعَهُ قَالَ ذَلِكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ: أَرَأَيْتَ لَوْ لَقِيتُ عَنَمَ ابْنِ عَمِّي فَأَخَذْتُ مِنْهُ شَاةً فَأَجْزَرْتُهَا فَعَلَيْ فِي ذَلِكَ شَيْءٌ؟ قَالَ: إِنْ لَقِيتَهَا نَعَجَةً تَحْمِلُ شُفْرَةَ زَيْنَادًا بِخَبْتِ الْجَمِيشِ فَلَا تَمْسُهَا. قِيلَ: هِيَ أَرْضُ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْحَجَرِ أَوْضٌ لَيْسَ بِهَا أَيْسٌ. [ضعيف]

(۱۱۵۲۵) حضرت عمرو بن یثربی ضمری سے روایت ہے کہ میں منیٰ میں رسول اللہ ﷺ کے خطبہ میں حاضر ہوا، آپ ﷺ نے خطبہ میں ارشاد فرمایا: کسی کے لیے اپنے بھائی کا مال حلال نہیں ہے مگر جو وہ خوشی سے دے۔ جب اس (راوی) نے سنا تو اس نے کہا: یا رسول اللہ! آپ کا کیا خیال ہے اگر میں اپنے چچا زاد کی بکریاں پاؤں اور میں ایک بکری پکڑ لوں اور اسے ذبح کر لوں تو مجھ پر کچھ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو ذبی کو مٹلا جب جیش میں کسی ویران زمین میں پائے اور تو چھری یا کوئی ازار اٹھائے تو بھی اس کو نہ چھو تا۔ کہا گیا کہ وہ مکہ اور حار کے درمیان ایک ویران جگہ ہے جہاں کوئی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَزِيدَ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ أَخْبَرَنِي صَدَقَةُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي خُطْبَةِ النَّبِيِّ ﷺ - وَسَطَ أَيَّامِ الشَّرِيعِ فِي حَجَّتِهِ وَقَالَ فِيهَا: أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ وَدِيعَةٌ فَلْيُرْثَهَا إِلَى مَنِ انْتَمَتْ عَلَيْهَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ مِنْ مَالِ أَحِبِّهِ شَيْءٌ إِلَّا مَا طَابَتْ بِهِ نَفْسُهُ. [ضعيف]

(۱۱۵۲۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایام تشریق میں نبی ﷺ کے خطبہ حج کی حدیث بیان کی کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! جس کے پاس کوئی چیز ہو وہ اسے لوٹا دے، جس کی امانت ہے۔ اے لوگو! کسی کے لیے اپنے بھائی کے مال سے کچھ بھی حلال نہیں مگر جو وہ خوشی سے دے۔

(۱۱۵۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشَّارٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا الْفُورِيَّانِيُّ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُطَّلَبِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ

القاسم بن محمد

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ يَعْقُبَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ لِأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ غُلَامٌ يُخْرِجُ لَهُ الْخِرَاجَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَأْكُلُ مِنْ خِرَاجِهِ فَجَاءَ يَوْمًا بِشَيْءٍ فَأَكَلَ مِنْهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ الْغُلَامُ: أَتَدْرِي مَا هَذَا؟ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَمَا هُوَ؟ قَالَ: كُنْتُ تَكَلَّمْتُ لِإِنْسَانٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَمَا أَحْسَنُ الْكَيْفَانَةَ إِلَّا أَنِّي عَدَدْتُهُ لَلْقَبِيِّ فَأَعْطَانِي بِذَلِكَ فَهَذَا الَّذِي أَكَلْتُ مِنْهُ فَأَدْخَلَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَدَنَهُ لِقَاءَ كُلِّ شَيْءٍ فِي بَطْنِهِ.

لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ وَإِنَّمَا الْإِخْتِلَافُ فِي الْإِسْنَادِ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ هَكَذَا. [بخاری ۳۸۴۱]

(۱۱۵۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا ایک غلام تھا، وہ آپ کے لیے چیزیں لایا کرتا تھا اور ابو بکر اس کی چیزوں کو کھالیا کرتے تھے۔ ایک دن کوئی چیز لے کر آیا۔ ابو بکر نے اس سے کھالیا۔ غلام نے ان سے کہا: آپ جانتے ہیں: یہ کیا تھا؟ حضرت ابو بکر نے پوچھا: کیا تھا؟ وہ کہنے لگا: میں ایک انسان کی جاہلیت میں کہانت کیا کرتا تھا اور میں کہانت کو اچھا نہیں سمجھتا اور میں دھوکہ دیتا تھا۔ وہ آدمی مجھے ملا، اس نے مجھے یہ دیا جو آپ نے کھالیا ہے۔ ابو بکر نے اپنا ہاتھ داخل کیا اور سنے کر دی جو مٹی پیٹ میں تھا۔

(۱۱۵۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ الْقَبِيهِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَأَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَا حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كَلْبٍ الْجَرْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ مَرْبَدَةَ قَالَ: صَنَعَتْ امْرَأَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ مِنْ قُرَيْشٍ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ طَعَامًا فَذَعَفَهُ وَأَصْحَابُهُ قَالَ فَذَهَبَ بِي أَبِي مَعَهُ قَالَ فَحَلَسْنَا بَيْنَ يَدَيْ أَبَانَا فَحَلَسَ الْأَبْنَاؤُ مِنْ آبَائِهِمْ قَالَ فَلَمْ يَأْكُلُوا حَتَّى رَأَوْا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَكَلْنَا فَلَمَّا أَمَدَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لَقَمْتَهُ رَمَى بِهَا ثُمَّ قَالَ: إِنِّي لَأَجِدُ طَعْمَ لَحْمٍ شَدِيدًا ذُبِحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ صَاحِبِهَا. فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَجْرِي وَأَنَا مِنْ أَعْرَ النَّاسِ عَلَيْهِ وَكَوْ كَانَ خَيْرًا مِنْهَا لَمْ يَغْبِرْ عَلَيَّ وَعَلَى أَنْ أَرْضِيهِ بِأَفْضَلِ مِنْهَا فَأَبَى أَنْ يَأْكَلَ مِنْهَا وَأَمَرَ بِالطَّعَامِ لِلْأَسَارَى. قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا لِأَنَّهُ كَانَ يَغْشَى عَلَيْهِ الْفَسَادَ وَصَاحِبُهَا كَانَ تَحَابًّا كَرَأَى مِنَ الْمُصْلَحَةِ أَنْ يُطْعَمَهَا الْأَسَارَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ ثُمَّ يَضْمَنُ لِصَاحِبِهَا. [ضعيف]

(۱۱۵۲۸) عاصم بن کلب اپنے والد سے حزیہ کے ایک آدمی کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ اس نے فرمایا: قریش میں سے مسلمانوں کی ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ کے لیے کھانا بنایا، اس نے آپ کو اور آپ کے صحابہ کو دعوت دی۔ (راوی)



فرماتے ہیں: مجھے میرے باپ ساتھ لے گئے۔ ہم بیٹوں کی مجلس میں بیٹھ گئے، انہوں نے نہیں کھایا مگر جب رسول اللہ ﷺ نے کھایا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے لقمہ پکڑا تو اس کو پھینک دیا، پھر کہا: میں ایسے گوشت کا ذائقہ پاتا ہوں جو اس کے مالک کی اجازت کے بغیر ذبح کیا گیا ہے۔ اس عورت نے کہا: یہ رسول اللہ! میرا بھائی ہے اور میں لوگوں میں بڑی عزت والی ہوں، اس پر اگر اس کے ہاں کوئی اور بہتر ہوتا تو مجھے یہ پردہ کرتا اور میرے اوپر ہے کہ میں اسے راضی کر لوں گی۔ آپ ﷺ نے کھانے سے انکار کر دیا اور حکم دیا کہ یہ کھانا قیدیوں کو کھلا دیا جائے۔

شیخ فرماتے ہیں: یہ فساد کے ذرک وجہ سے تھا کہ اس کا مالک غائب تھا جس مصلحت کے تحت آپ ﷺ نے قیدیوں کو کھانے کا حکم دے دیا۔

(۱۱۵۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ الرَّقَاءِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُمَرَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَعِيسَى بْنُ رِيثَاءَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ: أَنَّهُمْ كَانُوا يَجْعَلُونَ فِي كُلِّ بَيْهِيْمَةٍ أُصِيْبَتْ مَا بَيْنَ قَيْمَةِ الْبَيْهِيْمَةِ صَوْبِحَةَ الْعَيْنِ وَمُصَابَةَ الْعَيْنِ وَكُلُّ مَا أُصِيْبَ مِنَ الْبَيْهِيْمَةِ لَعَلِّي لَقُرَ ذَلِكَ. قَالَ عِيسَى بْنُ رِيثَاءَ فَأَمَّا جِرَاحُ الْعَبْدِ لِأَنَّهُمْ يَجْعَلُونَ جِرَاحَ الْعَبْدِ تَجْرِي جِرَاحَهُ كُلَّهَا لِي لَيْمِيهِ يَوْمَ يُصَابُ كَمَا تَجْرِي جِرَاحُ الْعَوْرِ فِي دِيْنِهِ. [حسن لغره]

(۱۱۵۲۹) ابو زناد اپنے باپ سے اور وہ فقہائے اہل مدینہ سے روایت کرتے ہیں: وہ ہر جان دار کو جس کو زخم لگا ہوتا تو سچ اور زخمی میں قیمت کا تعین کرتے تھے۔ ہر زخمی جانور کو وہ اس طرح مقرر کرتے تھے۔ عیسیٰ بن ریسنا کہتے ہیں کہ زخمی غلام (یعنی اس کے زخم کو) کو اس کے زخم کو قیمت میں شمار کرتے تھے جس دن وہ زخمی ہو، جیسے آزاد کے زخم کو قیمت میں جاری کیا جاتا ہے۔

(۱۱۵۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيْرٍ وَبِهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي عَيْنِ الدَّائِيَةِ رُبْعٌ لَمَنْهَا. هَذَا مُنْقَطِعٌ.

وَرَوَى عَنْ إِبْرَاهِيْمَ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُمَرَ: أَنَّهُ كَتَبَ بِهِ إِلَى سُرِيْحٍ وَهُوَ أَيْضًا مُنْقَطِعٌ وَرَوَاهُ جَابِرُ الْجَعْفِيُّ وَهُوَ ضَعِيفٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ سُرِيْحٍ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ إِلَيْهِ بِذَلِكَ وَرَوَاهُ مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى سُرِيْحٍ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ.

(۱۱۵۳۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جانور کی آنکھ کی جگہ جس کی چوتھائی قیمت ہے۔

## (۶) باب التَّشْدِيدِ فِي غَصَبِ الْأَرْضِ وَتَضْمِينِهَا بِالْغَضَبِ

زمین غصب کرنے پر سختی اور اس میں ضامن بننے پر سختی کا بیان

(۱۱۵۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّائِمِيُّ قَالَ قَرَأْتُهِ عَلَى أَبِي الْيَمَانِ أَنَّ سَعْبَ بْنَ أَبِي حَمْرَةَ أَخْبَرَهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ سَهْلِ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: مَنْ ظَلَمَ مِنَ الْأَرْضِ شَيْئًا فَإِنَّهَا تُطَوَّقُهُ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ.

[بخاری ۲۴۵۲، مسلم ۱۶۱۰]

(۱۱۵۳۰) سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جس نے زمین میں ظلم کیا اسے سات زمینوں کا طوق پہنا جائے گا۔

(۱۱۵۳۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَيْهِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ طَهْفُورٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ انْقَطَعَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ طَلَمَّا طَوَّقَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح]

(۱۱۵۳۲) سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ایک باشت زمین ظلم کے ساتھ چھیلی۔ اللہ اسے قیامت کے دن سات زمینوں کا طوق پہنائیں گے۔

(۱۱۵۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَعْلَى الْمُؤَصِّلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ أَرْوَى بِنْتُ أَوْسٍ أَدْعَتْ عَلِيَّ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ أَنَّهُ أَخَذَ شَيْئًا مِنْ أَرْضِهَا فَمَعَاصَمَتْهُ إِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَقَالَ سَعِيدٌ: أَنَا كُنْتُ أَخَذُ مِنْ أَرْضِهَا عِدَّةَ أَلْدَى سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: وَمَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ يَعْنِي طَلَمًا طَوَّقَهُ إِلَى سَبْعِ أَرْضِينَ. فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ: لَا أَسْأَلُكَ بَيْتَةَ بَعْدَ هَذَا. فَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنْ كَانَتْ كَادِبَةً فَأَعْمِ بَصَرَهَا وَأَقْلِبْهَا فِي أَرْضِهَا قَالَ فَمَا مَاتَتْ حَتَّى دَقَّ بَصَرُهَا فَبَيَّنَّا هِيَ تَسْبِي فِي أَرْضِهَا إِذْ وَقَعَتْ فِي حُفْرَةٍ فَمَاتَتْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ. [بخاری ۳۱۹۸]

(۱۱۵۳۳) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اروی بنت اوس نے سعید بن زید پر دعویٰ دائر کیا کہ سعید نے

کی زمین پر قبضہ کیا ہے۔ وہ عورت مروان کے پاس جھگڑا لے کر آئی۔ سعید نے کہا: میں کیسے اس کی زمین پر قبضہ کر سکتا ہوں جبکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔ مروان نے کہا: تو نے رسول اللہ ﷺ سے کیا سنا ہے؟ فرمایا: میں نے سنا ہے کہ جس نے ایک باشت ظلم کے ساتھ لے لی اسے سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔ مروان نے کہا: اب میں تجھ سے کسی اور دلیل کا سوال نہیں کرتا، پھر کہا: اے اللہ! اگر یہ جھوٹی ہے تو اس کی نظر ختم کر دے اور اسے اس کی زمین میں قتل کر دے۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ زہد و تقویٰ ہوئی حتیٰ کہ اس کی نظر چلی گی اور وہ اپنی زمین میں چل رہی تھی کہ اچانک ایک گڑھے میں گر کر مر گئی۔

(۱۱۵۲۷) حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الْإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ : سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السُّكْمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنِي سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ : أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ وَهِيَ يُحَاصِمُ فِي أَرْضٍ فَقَالَتْ : يَا أَبَا سَلَمَةَ اجْتَنِبِ الْأَرْضَ لِإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ : مَنْ ظَلَمَ لِبَيْتِ شَيْءٍ مِنْ أَرْضٍ طَوَّقَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ . [بخاری ۲۷۵۳، مسلم ۱۶۱۱۲]

(۱۱۵۳۳) ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے اور وہ زمین کے بارے میں جھگڑ رہے تھے۔ حضرت عائشہ نے کہا: اے ابوسلمہ! زمین سے بچو، میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جس نے ایک باشت برابر زمین پر ظلم کیا، اسے قیامت کے دن سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔

(۱۱۵۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا حَرْبٌ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ وَكَانَ بَيْتَهُ وَمِنْ أَنَسٍ خُصُومَةٌ فِي أَرْضٍ وَأَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَذَكَرَ لَهَا ذَلِكَ فَقَالَتْ : يَا أَبَا سَلَمَةَ اجْتَنِبِ الْأَرْضَ لِإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ : مَنْ ظَلَمَ لِبَيْتِ شَيْءٍ مِنْ أَرْضٍ طَوَّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حَرْبِ بْنِ سَلْدَادٍ وَأَبَانَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ يَحْيَى وَاسْتَشْهَدَ بِهِمَا . [صحیح]

(۱۱۵۳۵) ابوسلمہ سے روایت ہے کہ ان کے اور لوگوں کے درمیان زمین کے بارے میں جھگڑا تھا، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے ان کو یہ بتایا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے ابوسلمہ! زمین کے جھگڑے سے بچو، میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جس نے ایک باشت برابر زمین کے معاملہ میں ظلم کیا اسے قیامت کے دن سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔

(۱۱۵۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ هُرَيْرَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَرْوَةَ حَدَّثَنَا وَقَيْبٌ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ : مَنْ أَخَذَ شَيْئًا مِنَ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ طَوَّقَهُ

مِنْ سَيْحِ أَرْضَيْنِ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ جَرِيرٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ . [مسلم ۱۶۶۱]

(۱۱۵۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ایک ہاشمت زمین ناجائز طور پر حاصل کی اسے سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔

(۱۱۵۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْوَلِيدِ دَاوُدَ الصُّوْفِيُّ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحُسْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَعْلَى الْمُوَصِّلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي أَبَا عَيْشَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا مَنصُورُ بْنُ حَيَّانَ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّغْيَلِ: غَامِرُ بْنُ وَائِلَةَ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَأَتَانَا رَجُلٌ فَقَالَ: مَا كَانَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم يُسِرُّ إِلَيْكَ؟ قَالَ لَغَضَبٍ وَقَالَ: مَا كَانَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم يُسِرُّ إِلَيَّ شَيْئًا كَتَمَهُ النَّاسَ غَيْرَ أَنَّهُ حَدَّثَنِي بِكَلِمَاتٍ أَرْبَعٍ. قَالَ فَقَالَ: مَا هُنَّ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ؟ قَالَ قَالَ: لَعَنَ اللَّهُ مَنْ لَعَنَ وَاللَّهُ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ ذَبَحَ لِعَبْرِ اللَّهِ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ آوَى مُحَدِّثًا لَعَنَ اللَّهُ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الْأَرْضِ .

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي الْحَسَنِ الْحُسْرِيِّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ سُرَيْجٍ وَأَبِي عَيْشَةَ . [مسلم ۱۹۷۸]

(۱۱۵۳۷) ابو طفیل عامر بن واہلہ فرماتے ہیں: میں علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس تھا، آپ کے پاس ایک آدمی آیا۔ اس نے کہا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کی طرف کیا چیز چھپائی ہے؟ راوی فرماتے ہیں: علی غصے میں آگئے اور فرمایا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کوئی ایسی پوشیدہ بات نہیں بتائی جسے لوگوں سے چھپایا ہوا ان چار کلمات کے علاوہ۔ اس نے کہا: یا امیر المؤمنین! وہ کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس پر لعنت کرے جس نے اپنے ماں باپ پر لعنت بھیجی، اللہ اس پر لعنت کرے جس نے غیر اللہ کے لیے ذبح کیا، اللہ اس پر لعنت کرے جو کسی بدعتی کو پناہ دے، اللہ اس پر لعنت کرے جو زمین کے نشانات تبدیل کرے۔

(۷) بَابُ لَيْسَ لِعَرِيقِ ظَالِمٍ حَقٌّ

ظالم کا کسی رگ پر حق نہیں ہے

(۱۱۵۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْمُؤَدَّبِيُّ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ

الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: مَنْ أَحْيَا أَرْضًا

مَيِّتَةً فَهِيَ لَهُ وَلَيْسَ لِعَرِيقِ ظَالِمٍ حَقٌّ . [مسند الاسناد ابو داؤد ۳۰۷۲]

(۱۱۵۳۸) حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہجر زمین آباد کی وہ اسی کی ہے اور

ظالم کے لیے کسی رگ پر کوئی حق نہیں ہے۔

(۱۱۵۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَحْبَبَ أَرْضًا مَيْتَةً فَهِيَ لَهُ وَكَأَنَّهُ لِعِرْقٍ طَالِمٍ حَقٌّ. قَالَ: فَأَخْتَصَمَ رَجُلَانِ مِنْ بِيْضَاءَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَحَرَسَ أَحَدُهُمَا نَحْلًا فِي أَرْضِ الْأَيْمَنِ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِيَصَاحِبِ الْأَرْضِ بِأَرْضِهِ وَأَمَرَ صَاحِبَ النَّخْلِ أَنْ يُخْرِجَ نَحْلَهُ مِنْهَا. قَالَ قَالَ عُرْوَةُ فَلَقَدْ أَخْبَرَنِي الَّذِي حَدَّثَنِي قَالَ: رَأَيْتُهَا وَإِنَّهُ لَيَضْرِبُ فِي أَصُولِهَا بِالْفَتْمِ وَإِنَّهُ لَيَنْخُلُ عَمَّ حَتَّى أُخْرِجَتْ. [ضعيف]

(۱۱۵۳۰) عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بجز زمین آباد کی وہ اسی کی ہے اور ظالم کا کسی رگ پر حق نہیں ہے۔ فرماتے ہیں: یہاں ضعیف ہے کہ دو آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس جھگڑالے کر آئے، ان میں سے ایک نے دوسرے کی زمین میں کھجوروں کا باغ لگایا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے زمین والے کے لیے زمین کا قبضہ کیا اور کھجوروں کو حکم دیا کہ اپنی کھجوریں نکال لے۔ عروہ فرماتے ہیں: جس نے مجھے حدیث بیان کی اس نے فرمایا: اس کی جڑیں کھجوروں سے کاٹی گئیں تھیں اور وہ مضبوط کھجوریں تھیں جب نکالی گئیں۔

(۱۱۵۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ لَدِكْرَةَ بِمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَلَقَدْ حَدَّثَنِي صَاحِبُ هَذَا الْحَدِيثِ: أَنَّهُ أَبْصَرَ رَجُلَيْنِ مِنْ بِيْضَاءَةَ يَخْتَصِمَانِ لَدِكْرَةَ. [ضعيف]

(۱۱۵۳۰) محمد بن اسحاق سے اسی متن میں روایت منقول ہے۔ اس میں اضافہ ہے کہ راوی نے دیکھا: بیاضہ قبیلے کے دو آدمی جھگڑ رہے تھے۔

(۱۱۵۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ قَالَ عِنْدَ قَوْلِهِ مَكَانَ الَّذِي حَدَّثَنِي هَذَا فَقَالَ: رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ. وَأَكْبَرُ طَنِي أَنَّهُ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ فَأَنَا رَأَيْتُ الرَّجُلَ يَضْرِبُ فِي أَصُولِ النَّخْلِ. [ضعيف]

(۱۱۵۴۱) کچھلی حدیث کی طرح ہے سوائے ان الفاظ کے کہ میرا زیادہ گمان یہ ہے کہ وہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ تھے، میں نے آدمی کو دیکھا وہ کھجوروں کو ضرب لگا رہے تھے۔

(۸) بَابُ مَنْ عَصَبَ لَوْحًا فَأَدْخَلَهُ فِي سَفِينَةٍ أَوْ بَنَى عَلَيْهِ جِدَارًا

جس نے کوئی تختہ غصب کیا پھر اسے کشتی میں داخل کیا یا اس پر دیوار بنائی

قَدْ مَضَى خُوَيْدٌ سَمْرَةَ بِنْتُ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذَتْ حَتَّى تُؤَدِّيَهُ.

(۱۱۵۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُفَوِّرُ وَأَبُو صَاحِقِ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زُهَبٍ أَخْبَرَنِي سَلِيمَانُ بْنُ يَلَالٍ حَدَّثَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي حَمِيدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا يَجْعَلُ لِأَمْرٍ أَنْ يَأْخُذَ عَصَا أَخِيهِ بِغَيْرِ طَيْبٍ نَفْسِيهِ. وَذَلِكَ لِشِدَّةِ مَا حَرَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَالَ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ. عَبْدُ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ وَسَعْدُ بْنُ مَالِكٍ هُوَ أَبُو سَعِيدٍ الْخَدْرِيُّ. وَرَوَاهُ أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سَلِيمَانَ لَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعِيدٍ وَرَوَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ حَارِثَةَ الضَّمْرِيِّ عَنْ عَمْرٍو بْنِ يَثْرِبَةَ عَلَى اللَّفْظِ الَّذِي مَضَى ذِكْرُهُ. [صحيح- احمد ۵/۴۲۰:۲۰۳:۲۴۰]

(۱۱۵۴۳) حضرت ابو حمید سعادی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی کے لیے حلال نہیں کہ اپنے بھائی کی لکڑی اس کی رضامندی کے بغیر پکڑے، یہ اس وجہ سے کہ اللہ نے ایک مسلمان کا مال دوسرے پر حرام کیا ہے۔

(۱۱۵۴۴) وَفِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمُتَوَكِّلِيِّ: الْحَدِيثُ هِنْدِيُّ حَدِيثُ سُهَيْلٍ. [حسن]

(۱۱۵۴۵) علی بن مدینی فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک سہیل کی حدیث قابل اعتماد ہے۔

(۱۱۵۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَلَايِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ نَعْمَانَ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرَيْثِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: لَا يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مَتَاعَ صَاحِبِهِ لِأَعْيَابِهِمَا إِذَا أَخَذَ أَحَدُكُمْ عَصَا أَخِيهِ فَلْيُرِدَّهَا إِلَيْهِ. لَفْظُ حَدِيثِ الْحُرَيْثِيِّ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ بَشْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ ابْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَا يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مَتَاعَ أَخِيهِ لِأَعْيَابِهِمَا وَلَا جَانِدًا إِذَا أَخَذَ أَحَدُكُمْ عَصَا أَخِيهِ فَلْيُرِدَّهَا إِلَيْهِ. [صحيح]

(۱۱۵۴۳) عبد اللہ بن السائب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ تم میں سے کوئی بھی اپنے ساتھی کا سامان مذاق کے طور پر نہ لے اور نہ سچائی کے طور پر۔ جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی لکڑی لے تو اسے واپس کر دے۔ ایک روایت کے الفاظ ہیں کہ تم میں سے کوئی اپنے بھائی کا سامان مذاق کے طور پر نہ لے اور نہ سچائی کے طور پر۔ جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کا عصا پکڑے تو اسے واپس کر دے۔

(۱۱۵۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقَفِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي حُرَّةَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لَا يَحِلُّ مَالُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِطَيْبِ نَفْسٍ مِنْهُ. [ضعيف]

(۱۱۵۴۵) ابو حرہ رقاشی اپنے چچا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کا مال حلال نہیں ہے مگر اس کی رضامندی سے۔

### (۹) بَابُ مَنْ غَضِبَ جَارِيَةً فَبَاعَهَا ثُمَّ جَاءَ رَبَّ الْجَارِيَةِ

جس نے زبردستی کسی کی لونڈی فروخت کر دی پھر مالک آجائے

(۱۱۵۴۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى بْنِ أَبِي قُمَاشٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُوسَى بْنِ السَّلَابِ عَنْ قَنَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ وَجَدَ مَالَهُ عِنْدَ رَجُلٍ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ وَيَتَّبِعُ الْبَيْعَ مِنْ بَاعِهِ. [ضعيف]

(۱۱۵۴۶) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنا مال کسی آدمی سے پایا تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے اور خریدنے والا اس کا بیچا کرے گا، جس نے اسے فروخت کیا ہے۔

(۱۱۵۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَدَنِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُوَيْرِزِيَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا حَمِيدُ الطَّوِيلُ عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّ رَجُلًا بَاعَ جَارِيَةً لِأَبِيهِ وَأَبُوهُ غَائِبٌ فَلَمَّا قِيمَ أَبِي أَبُوهُ أَنْ يُحْزِرَ بَيْعَهُ وَقَدْ وَكَلَتْ مِنَ الْمُشْتَرِي فَاخْتَصَمُوا إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ: فَقَضَى لِلرَّجُلِ بِجَارِيَتِهِ وَأَمَرَ الْمُشْتَرِي أَنْ يَأْخُذَ بَيْعَهُ بِالْخَلَّاصِ فَلَزِمَهُ فَقَالَ أَبُو الْبَائِعِ: مَرَّةٌ فَلْيَحْلُ عَنِ ابْنِي. فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَأَنْتَ فَعَلْتَ عَنِ ابْنِي. [ضعيف]

(۱۱۵۴۷) حضرت حسن سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے اپنے باپ کی ایک لونڈی بیچ دی اور اس کا باپ موجود نہیں تھا، جب وہ آیا تو اس نے انکار کر دیا کہ وہ بیچ کو قائم رکھے اور اس کی لونڈی نے خریدنے والے کے پاس بچی بھی جنم دیا۔ وہ اپنا بیچ لڑا حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے پاس لے آئے۔ آپ نے لونڈی والے کے لیے لونڈی کا فیصلہ کیا اور خریدنے والے کو حکم دیا کہ وہ اپنی قیمت واپس لے لے پس اس نے ایسا ہی کیا۔ بیچنے والے کے باپ نے کہا: اسے کہو کہ میرے بیٹے کو چھوڑو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے اسے کہا: تو اس کے بیٹے کو چھوڑو۔

(۱۱۵۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ: فِي رَجُلٍ وَجَدَ جَارِيَتَهُ فِي يَدِ رَجُلٍ قَدْ وَكَلَتْ مِنْهُ فَلَقَامَ ابْنَتَهُ أَبُوهَا جَارِيَتَهُ وَأَقَامَ الْيَدَى

فِي يَدِهِ الْجَارِيَةُ الْبَيْتَةُ أَنَّهُ اشْتَرَاهَا فَقَالَ قَالَ عَلِيُّ: يَا أَخَذَ صَاحِبُ الْجَارِيَةِ جَارِيَتَهُ وَيُؤْخَذُ الْبَائِعُ بِالْخَلَاصِ.  
قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُنَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ: لَيْسَ الْخَلَاصُ  
بِشَيْءٍ مِّنْ بَاعٍ مَّا يَمْلِكُ فَهُوَ لِصَاحِبِهِ وَيَتَّبِعُ الْمُشْتَرَى الْبَائِعَ بِمَا أَعْطَاهُ وَلَيْسَ عَلَى الْبَائِعِ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ يَرُدَّ  
مَا أَخَذَ وَلَا يُؤْخَذَ بِغَيْرِهِ.

رَوَيْنَاهُ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ شُرَيْحِ بْنِ أَلَةَ قَالَ: مَنْ ضَرَطَ الْخَلَاصَ فَهُوَ أَحَقُّ سَلَمًا مَّا بَعْتَ أَوْ رُدَّ مَا  
أَخَذْتَ لَيْسَ الْخَلَاصُ بِشَيْءٍ. [صحيح]

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَوْلُ عَلِيٍّ وَيُؤْخَذُ الْبَائِعُ بِالْخَلَاصِ يُرِيدُ وَاللَّهِ أَعْلَمُ بِالْقَلْبِ وَرَقِيمَةُ الرَّكْدِ فَيَكُونُ مُؤَافِقًا لِقَوْلِ  
مَنْ بَعْدَهُ وَمَا رَوَيْنَاهُ فِي الْحَدِيثِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ.

(۱۱۵۳۸) حضرت حارثی سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے اپنی لونڈی کسی دوسرے آدمی کے پاس دیکھی اور اس سے بچہ بھی  
پیدا ہو چکا تھا۔ اس نے دلیل قائم کی کہ وہ اس کی لونڈی ہے اور جس کے پاس تھی۔ اس نے بھی دلیل پیش کی کہ اس نے اسے  
خریدا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: لونڈی والا اپنی لونڈی لے لے اور بیچنے والے سے قیمت لی جائے گی۔ قسمی کہتے ہیں: قبضہ  
اس چیز میں نہیں جس کو کسی نے بیجا اور وہ اس کا مالک نہ ہو۔ وہ تو اس کے ساتھی کی ہے اور خریدنے والا بیچنے والے کے پیچھے جائے  
جو اس نے اسے دیا اور بیچنے والے سے لیا جائے گا جو اس نے دیا تھا۔ زائد نہیں لیا جائے گا اور نہ کوئی اور چیز۔ شرح سے روایت  
ہے کہ جس نے قبضہ کی شرط لگائی تو وہ احمق ہے۔ جو تو نے بیجا اس پر قائم رہا جو تو نے لیا اسے لوٹا دے۔ قبضہ کوئی چیز نہیں ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ کا یہ کہنا کہ بیچنے والے سے قبضہ کے ساتھ لیا جائے گا ان کی مراد قیمت اور بیچنے کی قیمت  
ہے، یہ بعد والے قول کے موافق ہے اور اس حدیث کے (بھی موافق ہے) جو ہم نے سرہ بن جناب رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے۔

## (۱۰) بَابُ مَنْ قَتَلَ خَنْزِيرًا أَوْ كَسَرَ صَلِيبًا أَوْ طُبَّورًا

جس نے خنزیر قتل کیا یا صلیب اور شار کو توڑا

(۱۱۵۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ هُوَ ابْنُ  
سُفْيَانَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ وَأَبُو عَيْتَمَةَ وَعَبْدُ الْأَعْلَى قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَنْبَغُ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ قَالَ: بُوْشِكُ أَنْ يَنْزِلَ فِيكُمْ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا مُقْسِطًا لِيَقْتُلَ الْخِنْزِيرَ  
وَيَكْسِرَ الصَّلِيبَ وَيَضَعَ الْحِزْبَةَ وَيَبْهَضَ الْمَالَ حَتَّى لَا يَهْمَلَهُ أَحَدٌ. لَقَطَ عَبْدُ الْأَعْلَى  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ سُفْيَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ حَمَادٍ.



(۱۱۵۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: منقریب تم پر ابن مریم عادل حکمران بن کر آئیں گے۔ وہ خنزیر کو قتل کریں گے اور صلیب کو توڑ دیں گے اور جزیہ قبول نہیں کریں گے اور مال اتنا بڑھ جائے گا کہ کوئی بھی لینے والا نہ ملے گا۔

(۱۱۵۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَخْتَوِيهِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هُوَسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَحَوْلَ الْبَيْتِ كَلَامِيَانِيَّةٌ وَيَسْتَوْنَ نَصْبًا فَجَعَلَ يَطْلَعُهَا بِعُرُوذٍ فِي دِهْوٍ وَيَقُولُ: جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ جَاءَ الْحَقُّ وَرَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ جَمَاعَةٍ عَنْ سُفْيَانَ.

[بخاری ۲۶۷۸، مسلم ۱۷۸۱]

(۱۱۵۵۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مکہ کے دن مکہ میں داخل ہوئے اور بیت اللہ میں ۳۶۰ بیت نصب تھے۔ آپ ان کو ایک چھتری کے ساتھ توڑنے لگے۔ جو آپ کے ہاتھ میں تھی اور آپ فرما رہے تھے: حق آچکا ہے اور باطل سے نہ شروع میں کچھ ہوسکا ہے اور نہ آئندہ کچھ ہوگا، حق آ گیا اور باطل مغلوب ہو گیا۔ بے شک باطل مغلوب ہونے والا ہے۔

(۱۱۵۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَمْدِ أَخْبَرَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي حَوْصِينَ: أَنَّ رَجُلًا كَسَرَ طَبُورًا لِرَجُلٍ فَرَفَعَهُ إِلَى شُرَيْحٍ فَلَمَّ بِضَمَّتِهِ. [ضعيف]

(۱۱۵۵۱) حضرت ابو حوصین سے منقول ہے کہ ایک آدمی نے دوسرے آدمی کا شارت توڑ دیا۔ شریح کے پاس معاملہ گیا تو انہوں نے اسے ضامن قرار نہ دیا۔

## (۱۱) باب مَنْ أَرَأَى مَا لَا يَجِلُّ الْإِنْتِفَاعُ بِهِ مِنَ الْخَمْرِ وَغَيْرِهَا وَكَسْرٍ وَعَائِلَهَا

جس نے حرام مشروبات (شراب وغیرہ) کو بہا دیا اور ان کے برتن توڑ دیے

(۱۱۵۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنْتُ أَسْقِي أَبَا عُبَيْدَةَ وَأَبَا طَلْحَةَ وَأَبِيَّ مِنْ كَثَبٍ شَرَابًا مِنْ فَيْضِجٍ وَتَمَّرٍ فَجَاءَهُمْ أَنَبٌ فَقَالَ: إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حَرُمَتْ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ: يَا أَنَسُ فَمَ إِلَى هَذِهِ الْجِرَارِ فَاحْكِسْهَا قَالَ أَنَسُ لَقُمْتُ إِلَى مَهْرَاسٍ لَنَا فَضَرَبْتُهَا بِأَسْفَلِهِ حَتَّى لَكَسَرَتْ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ. [بخاری ۷۲۵۳، مسلم ۱۹۸۰]

(۱۱۵۵۲) حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں: میں ابوسیدہ اور ابوطالبہ کو کھجور کی شراب پلایا کرتا تھا، اچانک ایک آنے والا آیا، اس نے خبر دی کہ شراب حرام ہو چکی ہے۔ حضرت ابوطالبہ نے کہا: اے انس! اٹھو اور ان مشکوں کو توڑ دو۔ حضرت انس فرماتے ہیں: میں نے ایک آد کچرا اور اس کے ساتھ مشکوں کے نچلے حصے پہ مارنا شروع ہوا یہاں تک کہ سب مشک ٹوٹ گئے۔

(۱۱۵۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: بِحَدِيثِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّيْرِيِّ يَمُرُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْقُضَلِيِّ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ الْمَدِينِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: لَمَّا أَمْسَوْا يَوْمَ فَتَحُوا خَيْبَرَ أَرْقَدُوا النَّبْرَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: عَلَى مَا أَوْفَدْتُمْ هَذِهِ النَّبْرَانَ. فَقَالُوا: عَلَى لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَهْرُقُوا وَأَحْسِرُوا قُدُورَهَا. فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقَالَ: نَهْرِيْقُ مَا فِيهَا وَتَفْسِلُهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَوْ ذَلِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ وَكَانَهُ -ﷺ- حَيْسِبَهَا لَا يَنْتَفِعُ بِهَا وَقَدْ طَبِخَ فِيهَا الْمُحْرَمُ لِأَمْرِ بِكُسْرِهَا فَلَمَّا أُخْبِرَ أَنَّ فِيهَا مَنَفَعَةً مَبَاحَةً تَرَكَ كُسْرَهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَأَمَّا الَّذِي يَرُودُ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي تَوَلِّيهِمْ بَيْعَ الْحُمُرِ فَهُوَ مَذْكُورٌ فِي كِتَابِ الْحِزْبِ بِإِسْنَادٍ مُنْقَطِعٍ فِي إِنْكَارِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى مَنْ خَلَطَ أَلْمَانَ الْخَمْرِ وَالْجَنْزِيرَ بِمَالِ الْفُقَرَاءِ وَتَابِيلِ سَفِيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ قَوْلَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِتَخْلِيَتِهِمْ وَبَيْعِهَا وَلَيْسَ فِي ذَلِكَ إِذْنٌ مِنْ عُمَرَ فِي تَوَلِّيهِمْ بَيْعَهَا. [بخاری ۲۴۷۷-۲ مسلم ۱۸۰۲]

(۱۱۵۵۳) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب خبیر فتح ہوا تو شام کے وقت صحابہ نے آگ جلانا شروع کی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم یہ آگ کیوں جلا رہے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: گدھے کا گوشت پکانے کے لیے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو پھینک دو اور برتن توڑ دو۔ قوم میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا۔ اس نے کہا: ہم گوشت پھینک دیتے ہیں اور برتن دھو کر رکھ لیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایسا ہی کر لو۔



# کِتَابُ الشُّفْعَةِ

## شفعہ کا بیان

(۱) باب الشُّفْعَةِ فِيمَا لَمْ يُقَسَّمْ

شفعہ اس چیز میں ہے جو تقسیم نہ ہوئی ہو

(۱۱۵۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ رَسُوں أَخْبَرَنَا عُمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِالشُّفْعَةِ فِي كُلِّ مَا لَمْ يُقَسَّمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ وَصُرِفَتِ الطَّرِيقُ فَلَا شُفْعَةَ. رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ مَعْمَرٍ.

[بخاری ۲۲۱۳، مسلم ۱۶۰۸]

(۱۱۵۵۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کیا کہ شفعہ ہر اس چیز میں ہے جو تقسیم نہ ہوئی ہو۔ جب حدیں واقع ہو جائیں اور راستے بدل جائیں تو حق شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۵۵) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: إِنَّمَا جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الشُّفْعَةَ فِي كُلِّ مَا لَمْ يُقَسَّمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ وَصُرِفَتِ الطَّرِيقُ فَلَا شُفْعَةَ. [صحیح۔ ابو قولہ، لم يقسم]

(۱۱۵۵۵) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس چیز میں حق شفعہ رکھا ہے جو تقسیم نہ ہوئی ہو۔ جب حدیں واقع ہو جائیں اور راستے بدل جائیں تو حق شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَدْ كَرِهَ يَأْسَدُوهُ وَظَلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فِي كُلِّ مَالٍ لَمْ يُقَسَّمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ بِهَذَا اللَّفْظِ. [صحیح۔ اسی قولہ، لم یقسم] (۱۱۵۵۶) بحجلی حدیث کی طرح سوائے ان الفاظ کے کہ ہر اس مال میں جو تقسیم نہیں ہوا۔

(۱۱۵۵۷) وَرَوَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ فَقَالَ فِي الْأَمْوَالِ: مَا لَمْ يُقَسَّمْ قَادًا قُيِّمَتْ الْحُدُودُ وَعُرِفَ النَّاسُ حُقُوقَهُمْ فَلَا شَفْعَةَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَدْ كَرِهَهُ. [صحیح]

(۱۱۵۵۷) حضرت عبد الرزاق رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ اموال میں ہے جو تقسیم نہ ہوئے ہوں۔ جب حدیں تقسیم ہو جائیں اور لوگ اپنے حقوق پہچان لیں تو حق شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالشَّفْعَةِ مَا لَمْ يُقَسَّمْ وَتَوَلَّتْ حُدُودَهُ. [صحیح]

(۱۱۵۵۸) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شفعہ کے بارے میں فیصلہ کیا جب تک تقسیم نہ ہو اور حدیں داغ نہ ہوں۔

(۱۱۵۵۹) وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ صَالِحٍ فَقَالَ: فِيمَا لَمْ يُقَسَّمْ وَعُرِفَ حُدُودُهُ. أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَدْ كَرِهَهُ. [صحیح]

(۱۱۵۵۹) صالح فرماتے ہیں: جب تک تقسیم نہ ہو اور حدوں پہچان نہ لی جائیں۔

(۱۱۵۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَوْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيْسَى حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَخْضَرِ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِيَّا

وَلَقَبَتِ الْحُدُودُ فَلَا شَفْعَةَ.

تَابَعَهُمَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح لغیرہ۔ هذا اللفظ]

(۱۱۵۶۰) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب حدوں داغ ہو جائیں تو شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَ وَاحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّبَدَةَ لَأَبِي وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيهَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّبَدَةَ لَأَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْقُضَلِ الْجَلِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمٌ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَرَّاقِي حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلَا شُفْعَةَ.

[صحیح لغیرہ۔ الی مالہ بقسم]

(۱۱۵۶۱) حضرت سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شفعہ کے گھروں اور زمینوں میں فیصلہ کیا جب تک تقسیم نہ ہو جائے۔ جب تقسیم ہو جائے اور حدیں فاصلہ ال دیں تو ان میں شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ الْمُسَيْبِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: لَقِيَ بِالشُّفْعَةِ فِي الدُّوْرِ وَالْأَرْضِينَ مَا لَمْ تَقْسَمْ فَإِذَا قَسِمَتْ وَانْتَرَكْتُ فِيهَا الْحُدُودَ فَلَا شُفْعَةَ فِيهَا.

[صحیح۔ الی قولہ، لم بقسم]

(۱۱۵۶۲) حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ اور سعید دونوں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شفعہ اس چیز میں ہے جو تقسیم نہ ہوئی ہو جس جب حدود واقع ہو جائیں تو حق شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا الْقَفِيهِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَبِي شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسُوَيْدِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الشُّفْعَةُ فِيمَا لَمْ يَقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلَا شُفْعَةَ.

هَكَذَا رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ فِي الْمُوطَأِ مُرْسَلًا وَقَدْ رَوَى ذَلِكَ عَنْهُ مِنْ أَوْجُوٍّ أُخْرَ مَوْصُولًا بِذِكْرِ أَبِي هُرَيْرَةَ لِيُوِيه. [صحیح۔ الی قولہ، لم بقسم]

(۱۱۵۶۳) حضرت ابوریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شفعہ کے بارے میں فیصلہ کیا: شفعہ ہر اس چیز میں ہے جو تقسیم نہ ہوئی ہو۔ جب حدود واقع ہو جائیں تو حق شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۶۴) مِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمَاجِشُونَ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ أَبِي رِشْدِينَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمَاجِشُونَ

عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَضَى بِالشُّفْعَةِ فِيمَا لَمْ يُقَسِّمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلَا شُفْعَةَ. [صحیح۔ الی قولہ، لم یقسم۔] (۱۱۵۶۳) ایضاً۔

(۱۱۵۶۵) وَفِيهَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو مَنصُورٍ: الظُّفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَدْمِيُّ بِبَغْدَادَ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو الْبَزْزَالِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي قَبِيلَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الشُّفْعَةُ فِيمَا لَمْ يُقَسِّمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلَا شُفْعَةَ. [صحیح۔ الی قولہ، لم یقسم۔] (۱۱۵۶۵) حدیث نمبر ۱۱۵۵۴ والا ترجمہ ہے۔

(۱۱۵۶۶) وَفِيهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْعُوْدِيُّ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الْمُرَوَّزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مُحَمَّدِ الشَّكْبِيِّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالشُّفْعَةِ فِيمَا لَمْ يُقَسِّمْ فَإِذَا حُدَّتِ الْحُدُودُ وَصُرِفَتِ الطَّرِيقُ فَلَا شُفْعَةَ. [صحیح]

(۱۱۵۶۶) حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس چیز میں شفعہ کا فیصلہ کیا جو تقسیم نہ ہوئی ہو۔ جب حد بندی ہو جائے اور راستے متعین ہو جائیں تو حق شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ قَالُوا لِأَبِي عَاصِمٍ فِي حَدِيثِهِ عَنْ مَالِكِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي الشُّفْعَةِ فَقَالَ: هَاتُوا مَنْ سَمِعَهُ مِنْ مَالِكِ فِي الْوَلْتِ الْوَلْتِ الْوَلْتِ سَمِعْتُهُ أَنَا قَدِيمَ عَلَيْنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْمَنْصُورُ بِمَكَّةَ فَاجْتَمَعَ إِلَيْهِ النَّاسُ وَسَأَلُوهُ أَنْ يَأْمُرَ مَالِكًا أَنْ يُحَدِّثَهُمْ فَأَمَرَهُ فَحَدَّثَ بِمَكَّةَ لَسَمِعْتُهُ مِنْ مَالِكِ فِي ذَلِكَ الْوَلْتِ. [صحیح]

(۱۱۵۶۷) حضرت ابوسلمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے شفعہ کے بارے میں نقل فرماتے ہیں اور فرمایا کہ اس شخص کو لاء جس نے مالک سے اس وقت سنا جب میں نے سنا، ہمارے پاس ابو جعفر منصور مکہ میں آئے، لوگ ان کے پاس جمع ہو گئے اور ان سے مطالبہ کیا کہ مالک کو حکم دیں کہ وہ ہمیں حدیث بیان کریں۔ انہوں نے حکم دیا تو مالک نے کہہ میں حدیث بیان کی اور ہم نے یہ حدیث مالک سے اس وقت سنی۔

(۱۱۵۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُفَيْيُّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجُبَيْدِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَمَادٍ الطُّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ مَالِكٍ قَالَ قَدَّرَ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ الطُّهْرَانِيُّ قَالَ لِي أَبُو عَاصِمٍ : حَدِيثُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مُسْنَدٌ وَحَدِيثُ سَعِيدِ مَوْسَلٌ هَكَذَا قَالَ الطُّهْرَانِيُّ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ .

(۱۱۵۶۸) ایضاً

(۱۱۵۶۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَمَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الصَّخَالِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَوْ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَضَى بِالشُّفْعَةِ لِمَا لَمْ يُقَسِّمْ لَهَا وَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلَا شُفْعَةَ . هَكَذَا آتَى بِهِ شَاكِلِيُّ إِسْنَادِهِ . وَكَذَلِكَ رَوَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ .

[صحیح لغیرہ۔ ہذا اللفظ

(۱۱۵۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شفعہ کا فیصلہ اس چیز میں فرمایا جو تقسیم نہ ہوئی ہو۔ جب حدیں واقع ہو جائیں تو حق شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَارِمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَوْ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَوْ عَنْهُمَا جَمِيعًا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ : إِذَا قُسِمَتِ الْأَرْضُ وَحُدَّتْ فَلَا شُفْعَةَ فِيهَا . لَفْظُهُمَا سَوَاءٌ . [صحیح۔ الی قولہ، لم یقسم]

(۱۱۵۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب زمین تقسیم ہو جائے اور حد بندی کر دی جائے تو اس میں حق شفعہ نہیں رہتا۔

(۱۱۵۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ مَوْلَى خَالِدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَوْ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِالشُّفْعَةِ لِمَا لَمْ يُقَسِّمْ وَإِنَّمَا مَالٌ قُسِمَ عَلَيْهِ فَلَا شُفْعَةَ لَهُ .

قَالَ الشَّيْخُ : فَأَلْفِي يُدْرِكُ بِالْإِسْتِدْلَالِ مِنْ هَذِهِ الرَّوَايَاتِ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ الزُّهْرِيَّ مَا كَانَ يَشْكُرُ فِي رِوَايَتِهِ

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - كَمَا رَوَاهُ عَنْهُ مُعَمَّرٌ وَصَالِحٌ بِنِ أَبِي الْأَعْظَمِيِّ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ وَلَا فِي رِوَايَتِهِ عَنْ سُهَيْبِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مُرْسَلًا كَمَا رَوَاهُ عَنْهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ وَكَانَتْ كَأَنَّ بَشَّكَ لِي رِوَايَتِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ لَمَرَّةٍ أَرْسَلَهُ عَنْهُمَا وَمَرَّةٍ وَصَلَّهُ عَنْهُمَا وَمَرَّةٍ ذَكَرَهُ بِالسُّنَنِ فِي ذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَرِوَايَةُ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ نُوكِدَتْ رِوَايَةً مِنْ رِوَاةٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ وَكَذَلِكَ رِوَايَةُ أَبِي الزُّهْرِيِّ عَنْ جَابِرٍ.

(۱۱۵۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شفعہ کا فیصلہ اس چیز میں فرمایا جو تقسیم نہ ہوئی ہو اور جو مال تقسیم کر دیا جائے اس میں شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَعْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَبَّانَ الْأَصْفَهَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّهْرِيِّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -

بِالشَّفْعَةِ لِي كُلِّ شَرِيكٍ لَمْ يَنْقَسَمْ رُبْعَهُ أَوْ خَالِطٍ لَا يُوَلِّدُ لَهٗ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يَسْتَأْمَرَ شَرِيكَهُ. وَفِي رِوَايَةٍ بَعْضُهُمْ: حَتَّى يُوَلِّدَ شَرِيكَهُ فَإِنْ شَاءَ أَخَذَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ فَإِنْ بَاعَ وَلَمْ يُوَلِّدْهُ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَعْمَانَ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ.

(۱۱۵۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ہر شریک چیز میں شفعہ کا فیصلہ فرمایا، دیوار ہو یا گھر جب تک تقسیم نہ ہو اور کسی شریک کے لیے حلال نہیں کہ اپنے شریک سے پونجھ بخریچے۔ دوسری روایت میں ہے کہ جب تک اپنے شریک کو نہ بتلاوے، پھر اگر وہ چاہے تو لے لے اور اگر چاہے تو چھوڑ دے۔ اگر اس نے بچا اور اسے نہ بتلایا تو وہی زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۵۷۴) وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ يَأْتِيهِ هَذَا وَقَالَ لِي الْحَدِيثُ: فَإِنْ بَاعَ فَهُوَ أَحَقُّ بِالْتَمَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو عِيْنَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيٍّ فَذَكَرَهُ.

(۱۱۵۷۵) ابن جریر نے اپنی سند سے حدیث بیان کی اور فرمایا: اگر اس نے بچ دیا تو وہ حقن کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۵۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ لِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاصِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ



أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جَرِيحٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشُّفْعَةُ فِيمَا لَمْ يَقْسَمْ قَرَادًا وَلَقَعَتِ الْحُدُودَ فَلَا شُفْعَةَ.

(۱۱۵۷۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: شفعہ اس چیز میں ہے جو تقسیم نہ ہوئی ہو، جب حدود قائم ہو جائیں تو کوئی شفعہ نہیں۔

۱۱۵۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ لِقَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُمَيْرٍ وَبُيُوتُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَوِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا صُرِفَتِ الْحُدُودُ وَعَرَفَتِ النَّاسُ حُدُودَهُمْ فَلَا شُفْعَةَ بَيْنَهُمْ. [ضعیف]

(۱۱۵۷۵) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب حدود الگ ہو جائیں اور لوگ اپنی حدود پہچان لیں تو ان میں شفعہ باقی نہیں رہتا۔

۱۱۵۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْوُهَيْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَارَةَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا وَلَقَعَتِ الْحُدُودُ فِي الْأَرْضِ فَلَا شُفْعَةَ لَهَا وَلَا شُفْعَةَ لِي بِشِرِّ وَلَا فَحْلٍ نَحْلِي.

[صحیح۔ الموطا ۲/۷۱۷]

(۱۱۵۷۶) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب زمین میں حدیں واقع ہو جائیں تو ان میں شفعہ نہیں ہے اور نہ کنوئیں میں شفعہ ہے اور نہ ہی کھجوروں کے باغ میں شفعہ ہے۔

۱۱۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ فِي حَدِيثِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِذَا وَلَقَعَتِ الشُّهُمَانُ فَلَا مَكَابِلَةَ. قَالَ الْأَصْمَعِيُّ الْمَكَابِلَةُ تَكُونُ مِنَ الْعَبَسِ يَقُولُ: إِذَا حُدَّتِ الْحُدُودَ فَلَا يُعْبَسُ أَحَدٌ عَنْ حَقِّهِ وَأَصْلُ هَذَا مِنَ الْكَبْلِ وَهُوَ الْقَيْدُ.

قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَالَّذِي لِي فِي هَذَا الْحَدِيثِ مِنَ الْفِقْهِ: أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ لَا يَرَى الشُّفْعَةَ لِلنَّجَارِ لِنَمَا يَرَاهَا لِلْعَلِيَّةِ الْمَشَارِكِ وَهُوَ بَيْنَ لِي حَدِيثٍ لَهُ آخَرَ

قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَارَةَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ أَوْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمِ الشُّكِّ مِنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا شُفْعَةَ لِي بِشِرِّ وَلَا فَحْلٍ وَالْأَرْفُ يَقْتَضِعُ كُلَّ شُفْعَةٍ.

قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ الْأَرْفُ الْمَعَالِمُ وَقَالَ الْأَصْمَعِيُّ هِيَ الْمَعَالِمُ وَالْحُدُودُ قَالَ وَهَذَا كَلَامُ أَهْلِ الْيَحْجَازِ يَقُولُ

مِنْهُ أَرْفُتُ النَّدَارَ وَالْأَرْضَ تَأْرِيفًا إِذَا قَسَمْتَهَا وَحَدَّذْتُهَا.

قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ وَقَوْلُهُ لَا شُفْعَةَ فِي بَنِي وَلَا فَعْلٌ أَطَنَّ الْفَعْلَ فَعْلَ النَّعْلِ.

رَوَّيْنَا فِي ذَلِكَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَسَلِيمَانَ بْنِ يَسَّارٍ وَعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ. [ضعیف]

(۱۱۵۷۷) حضرت عثمان رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ جب حصے واقع ہو جائیں تو کوئی قید نہیں ہے۔ اصرعی فرماتے ہیں: قید تو روکنے سے ہوتی ہے۔ جب حدود واقع ہو جائیں تو کسی کو اس کے حق سے روکا نہیں جاسکتا اور لفظ الکلیل سے مراد قید ہے۔ ابو سعید فرماتے ہیں کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما کے لیے حق شفعہ کے قائل نہ تھے، وہ خیال کرتے تھے کہ حق شفعہ شریک کے لیے ہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہما سے یہ بھی منقول ہے کہ شفعہ نہ کنویں میں ہے اور نہ ساطع میں اور حد بندی ہر حق شفعہ کو ختم کر دیتی ہے۔ امام ابن ادریس شافعی فرماتے ہیں: ارف سے مراد نشانات ہیں۔ اصرعی کہتے ہیں: یہ نشانات اور حدود ہیں، یہ اہل حجاز کا کلام ہے (اس میں سے) یہ بھی ہے "أَرْفُتُ النَّدَارَ وَالْأَرْضَ تَأْرِيفًا" جب میں نے اس کو تقسیم کر دیا اور اس کی حد بندی کر دی۔ امام شافعی کا قول ہے "لَا شُفْعَةَ فِي بَنِي وَلَا فَعْلٍ" میں میرے گمان کے مطابق فعل سے مراد کھجور کا زردخت ہے۔

## (۲) بَابُ الشُّفْعَةِ بِالْحِوَارِ

مسائے کے لیے حق شفعہ کا بیان

(۱۱۵۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْقُضَائِرِيُّ بِغَدَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: الْحَجَارُ أَحَقُّ بِسَقْبِهِ. قَالَ أَبُو قِلَابَةَ قَالَ الْأَصْمَعِيُّ: الْعَرَبُ تَقُولُ السَّقْبُ الْمَزِيئُ.

قَالَ الشَّيْخُ خَالِفَةُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ بِإِسْنَادِهِ. [احمد ۱۹۶۹۱]

(۱۱۵۷۸) حضرت عمرو بن شریب اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسایہ اپنے پڑوس کا زیادہ حق دار ہے۔ ابو قلابہ فرماتے ہیں: اصرعی نے بیان کیا: سقب کا مطلب چٹا ہونا یعنی پڑوسی مراد ہے۔

(۱۱۵۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ حَفْصِ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا الشَّرِيدُ بْنُ خُوَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سَعْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْحَجَارُ أَحَقُّ بِسَقْبِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. [بخاری ۲۲۵۸]

(۱۱۵۷۹) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسایہ اپنے پڑوس کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۵۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ مَنِسُورٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سُوَيْدٍ

الْأَرْمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ سَمِعْتُ عَمْرًا بْنَ الشَّرِيدِ يَقُولُ: رَضِعَ الْمُسَوَّرُ بْنُ مَعْرُومَةَ بِنْتَهُ هَذِهِ عَلَيَّ مِنْكِبِي هَذَا أَوْ هَذَا فَأَنْطَلَقْتُ مَعَهُ حَتَّى آتَيْنَا سَعْدًا فَجَلَسْنَا إِلَيْهِ فَجَاءَ أَبُو رَافِعٍ فَقَالَ لِلْمُسَوَّرِ: أَلَا تَأْمُرُ هَذَا أَنْ يَشْتَرِيَ مِنِّي بَيْتِي اللَّذِينَ مِنْ دَارِهِ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَاللَّهِ لَا أُرِيدُكَ عَلَى أَرْبَعِينَ دِينَارًا إِنَّمَا مَقْطَعَةٌ وَإِنَّمَا مَنُجَمَةٌ. فَقَالَ أَبُو رَافِعٍ: سُبْحَانَ اللَّهِ لَقَدْ مَنَعْتَهُمَا مِنْ خَمْسِينَ دِينَارًا فَقَالُوا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقْبِهِ مَا بَعَثَكَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَأَخْرَجَهُ أَبُو يُونُسَ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ بِمَعْنَاهُ.

وہی سبقِ ہدیہ القصۃ دلالۃ علیٰ آن الخیر و ردّ فی غیر الشفیعۃ وإنّما أراد بہ أنّہ أحقّ بأن ینقض علیہ من غیرہ. وإنّ أراد بہ الشفیعۃ فقد أخبرنا أبو عبد اللہ العاصم حدّثنا أبو العباس: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَبُو رَافِعٍ لِيَمَا رَوَى عَنْهُ مَتْلُوعٌ بِمَا صَنَعَ وَقَوْلُ النَّبِيِّ -ﷺ-: الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقْبِهِ. لَا يَحْتَمِلُ إِلَّا مَعْنَيْنِ لَا تَأْتِي لِهَمَا أَنْ يَكُونَ أَرَادَ أَنَّ الشُّفْعَةَ لِكُلِّ جَارٍ أَوْ أَرَادَ بَعْضَ الْجَرَائِمِ دُونَ بَعْضٍ وَقَدْ تَبَيَّنَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-: أَنَّ لَا شُفْعَةَ لِيَمَا قُسِمَ. لَقَدْ عَلِيَ أَنَّ الشُّفْعَةَ لِلْجَارِ الَّذِي كُنَّ يُقَاسِمُ دُونَ الْجَارِ الْمُقَاسِمِ. قَالَ الشَّيْخُ: وَتَعَلَّى هَذَا يُحْتَمَلُ مَا: [حسن]

(۱۱۵۸۰) حضرت عمرو بن شریذ فرماتے ہیں: سورہ بن خرمہ بجائز نے اپنا ہاتھ میرے کندے پر رکھا، میں اس کے ساتھ چلا یہاں تک کہ ہم سعد کے پاس آئے۔ ہم اس کے پاس بیٹھ گئے۔ ابورافع آئے تو انہوں نے سورہ سے کہا: کیا آپ اس کو نہیں کہتے کہ مجھ سے میرے دونوں گھر خرید لے اپنے گھر کے لیے۔ حضرت سعد نے کہا: اللہ کی قسم! میں چار سو درہم سے زیادہ نہ دوں گا اور تلوں پر دوں گا۔ ابورافع نے کہا: سبحان اللہ! میں نے نظر پانچ سو درہم میں نہیں دیا۔ اگر میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہوتا کہ ہمسایہ اپنے پڑوس کا زیادہ حق دار ہے تو میں تجھے کبھی فروخت نہ کرتا۔

اس واقعہ کی روشنی میں دلیل ہے کہ خیر شفعہ کے علاوہ میں وارو ہوئی ہے اور اس نے ارادہ کیا کہ زیادہ حق اس کے پڑوسی کا ہے کہ اسے پیش کیا جائے اور آپ کا فرمان کہ ہمسایہ اپنے پڑوس کا زیادہ حق دار ہے، اس کے دو معنی ہیں، تیسرا کوئی معنی نہیں ہے کہ آپ کا ارادہ تھا کہ حق شفعہ ہمسایہ کے لیے ہے یا آپ کا ارادہ تھا کہ حق شفعہ بعض ہمسایوں کے لیے ہے اور رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے کہ اس چیز میں شفعہ نہیں جو تقسیم کر دی جائے۔ یہ دلالت کرتا ہے کہ شفعہ اس ہمسائے کے لیے ہے جو تقسیم نہ کرے اور جو تقسیم کر دے اس میں حق شفعہ نہیں۔

(۱۱۵۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو

الرَّوَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَضَى بِالْحِوَارِ وَعَنْ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالْأُتَى مِنْ غَيْرِهِ. [ضعيف]

(۱۱۵۸۱) حضرت حسن حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسائے کے بارے میں فیصلہ کیا اور ایک روایت میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسائے کا گھر زیادہ حق دار ہے کسی دوسرے کے گھر سے۔

(۱۱۵۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ الْمُخَرَّمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: الْجَارُ أَحَقُّ بِشَفْعَةِ أَخِيهِ يُنْتَظَرُ وَإِنْ كَانَ غَائِبًا إِذَا كَانَ طَرَفَيْهَا وَاحِدًا. [منكر]

(۱۱۵۸۲) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ مسایہ اپنے بھائی کے شفعہ کا زیادہ حق دار ہے۔ اگر وہ غائب ہو تو اس کا انتظار کیا جائے، جب دونوں کا راستہ ایک ہو۔

(۱۱۵۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ سَجَعًا بَعْضُ أَهْلِ الْوَلَمِ بِالْحَدِيثِ يَقُولُ: نَخَافُ أَنْ لَا يَكُونَ هَذَا الْحَدِيثُ مَحْفُوظًا قَلِيلٌ لَهُ وَمِنْ أَيْنُ قُلْتُ قَالَ إِنَّمَا رَوَاهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَقَدْ رَوَى أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرٍ مُفَسَّرًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: الشَّفْعَةُ لِمَا لَمْ يُقَسِّمْ إِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلَا شُفْعَةَ. وَأَبُو سَلَمَةَ مِنَ الْحَافِظِ وَرَوَى أَبُو الزُّبَيْرِ وَهُوَ مِنَ الْحَافِظِ عَنْ جَابِرٍ مَا يُوَافِقُ قَوْلَ أَبِي سَلَمَةَ وَيُخَالِفُ مَا رَوَى عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سَلِيمَانَ. [صحیح]

(۱۱۵۸۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شفعہ اس چیز میں ہے جو تقسیم نہ ہوئی ہو۔ جب حدود واقع ہو جائیں تو حق شفعہ بالی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَدِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا الشَّاجِحِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي صَفْوَانَ التَّقِيفِيُّ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ قُلْتُ لِشُعْبَةَ: حَدَّثْتَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعُرْزِيِّ وَتَدْعُ حَدِيثَ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سَلِيمَانَ الْعُرْزِيِّ وَهُوَ حَسَنُ الْحَدِيثِ قَالَ: مِنْ حُسْنِهَا قَرَرْتُ. [صحیح]

(۱۱۵۸۳) امیہ بن خالد نے شعبہ سے کہا کہ آپ محمد بن عبید اللہ سے حدیث بیان کرتے ہیں اور سلمان عبد الملک بن مرزی کی حدیث چھوڑ دیتے ہو حالانکہ اس کی حدیث حسن ہے۔ فرماتے ہیں کہ میں اس کے حسن کی وجہ سے چھوڑتا ہوں۔

(۱۱۵۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا الشَّاجِحِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ الْهَرَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قُدَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ يَقُولُ لَوْ رَوَى عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سَلِيمَانَ حَدِيثَنَا آخَرَ مِثْلَ حَدِيثِ الشَّفْعَةِ لَتَرَكْتُ حَدِيثَهُ.

وَرَوَاهُ مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ عَنْ شُعْبَةَ أَنَّهُ قَالَ ذَلِكَ. [صحیح]

(۱۱۵۸۵) یحییٰ بن سعید قطان فرماتے تھے کہ اگر عبد الملک بن ابی سلیمان حدیث شفعہ کی طرح دوسری حدیث بیان کریں تو میں اس کی حدیث کو چھوڑ دوں گا۔

(۱۱۵۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ وَحَدَّثَنَا بِحَدِيثِ الشُّفْعَةِ حَدِيثِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: هَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ. [صحيح]

(۱۱۵۸۷) عبد اللہ بن احمد بن حنبل نے اپنے والد سے سنا، وہ حدیث عبد الملک عن عطاء عن جابر عن النبی ﷺ کو مکر فرماتے ہیں۔

### (۳) باب رِوَايَةِ الْفَاطِمِ مُنْكَرًا يَدُّ كُرْهًا بَعْضُ الْفُقَهَاءِ فِي مَسَائِلِ الشُّفْعَةِ

مسائل شفعہ سے متعلق بعض فقہاء سے منقول روایات میں منکر الفاظ

(۱۱۵۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا هَمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَصْرِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: لَا شُفْعَةَ لِغَالِبٍ وَلَا صَغِيرٍ وَلَا شَرِيكٍ عَلَى شَرِيكٍ إِذَا سَقَهُ بِالْغَرَاءِ. [ضعيف]

(۱۱۵۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی نے فرمایا: حق شفعہ غالب کے لیے، بچے کے لیے اور شریک کے شریک کے لیے جب وہ خریدنے میں سبقت لے جائے نہیں ہے۔

(۱۱۵۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ يَأْسِنَاؤُهُ لِحَوْهَ وَزَادَ: وَالشُّفْعَةُ كَحَلِّ الْعُقَالِ. [ضعيف]

(۱۱۵۸۸) ایک روایت کے الفاظ ہیں کہ شفعہ گھر کھلنے کی طرح ہے۔

(۱۱۵۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَلَّبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ قَدْ كَرِهَهُ يَأْسِنَاؤُهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَا شُفْعَةَ لِصَبِيٍّ وَلَا لِغَالِبٍ وَإِذَا سَقَى الشَّرِيكُ شَرِيكَهُ بِالشُّفْعَةِ فَلَا شُفْعَةَ وَالشُّفْعَةُ كَحَلِّ الْعُقَالِ. [ضعيف]

(۱۱۵۸۹) محمد بن حارث اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: شفعہ بچے کے لیے نہیں ہے اور نہ غالب کے لیے اور جب شریک اپنے شریک سے شفعہ میں سبقت لے جائے تو شفعہ نہیں ہے اور شفعہ گھر کی طرح ہے۔

(۱۱۵۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللہ - ﷺ: الشفعة لا تریث ولا تورث.

مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَصْرِيُّ مَتْرُوكٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَيْلَمَانِيُّ ضَعِيفٌ ضَعْفُهُمَا يَحْسَى بْنُ مَعِينٍ وَعَبْرَةٌ مِنْ أَلَمَةِ أَهْلِ الْحَدِيثِ. وَقَدْ رَوَى فِي مُعَاوِضَةِ الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ حَدِيثٌ ضَعِيفٌ عَنْ جَابِرٍ مَرْفُوعًا: الصَّبِيُّ عَلَى شَفْعِهِ حَتَّى يُدْرِكَ. وَكِلَاهُمَا مُتَكْرَانٌ. [ضعيف]

(۱۱۵۹۰) (الف) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شفعتہ تدارث بنتا ہے اور نہ وارث بنا سکتا ہے۔

(ب) ایک روایت کے الفاظ ہیں: پھر حق شفعتہ رکھتا ہے یہاں تک کہ اسے پالے۔ دونوں مکرر روایات ہیں۔

(۱۱۵۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمِيدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رُسَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَزِيْعٍ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ: الصَّبِيُّ عَلَى شَفْعِهِ حَتَّى يُدْرِكَ فَإِذَا أَقْرَكَ فَإِنْ شَاءَ أَحَدٌ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ. تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَزِيْعٍ وَهُوَ ضَعِيفٌ وَمَنْ دُونَهُ إِلَى شَيْخٍ شَيْخًا لَا يُنْتَجِحُ بِهِمَا. [ضعيف]

(۱۱۵۹۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر حق شفعتہ رکھتا ہے یہاں تک کہ اسے پالے۔ جب

پالے پھر اگر چاہے تو چھوڑ دے۔

(۱۱۵۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْحَالِطِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا حَفْصُ الْوَيْهَلِيُّ حَدَّثَنَا نَائِلُ بْنُ نَجِيحٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَمِيدِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ: قَالَ: لَا شَفْعَةَ لِلنَّصْرَانِيِّ. قَالَ أَبُو أَحْمَدَ أَحَادِيثُ نَائِلِ مُظْلَمَةٌ جِدًّا وَخَاصَّةٌ إِذَا رَوَى عَنِ الْقُرَيْشِيِّ. [ضعيف]

(۱۱۵۹۲) حضرت اس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عیسائی کے لیے حق شفعتہ نہیں ہے۔

(۱۱۵۹۳) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّحْمِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ السَّرَّاجِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ الْقُرَازِيُّ حَدَّثَنَا نَائِلُ بْنُ نَجِيحٍ فَذَكَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ رَفَعَهُ مَرَّةً إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ: وَلَمْ يَرْفَعَهُ أُخْرَى.

قَالَ الشَّيْخُ وَالْحَدِيثُ عِنْدَ سُفْيَانَ عَنْ حَمِيدِ الطَّوِيلِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: لَيْسَ لِلْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ شَفْعَةٌ. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهَلَالِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سُفْيَانَ فَذَكَرَهُ هَذَا هُوَ الصَّوَابُ مِنْ قَوْلِ الْحَسَنِ.

وَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُعَاوِيَةَ: أَنَّهُ لَفَضَى بِالشَّفْعَةِ لِلْهَمِيِّ. [ضعيف]

(۱۱۵۹۳) نائل بن نجیح نے کچھ حدیث کی طرح حدیث بیان کی، ایک دفعہ مرفوع اور دوسری دفعہ مرفوع۔

(۱۱۵۹۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ عَنِ الْأَشْعَثِ عَنِ الْحَسَنِ:

أَنَّهُ كَانَ يَرَى أَنَّ الْعَارِبَ عَلَى شُفْعَتِهِ إِذَا قَدِمَ وَيَرَى الصَّوْبَرَ عَلَى شُفْعَتِهِ إِذَا كَفَّرَ قَالَ: وَلَيْسَ لِي الْحَيَوَانُ شُفْعَةً. [صحيح]

(۱۱۵۹۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہ کا خیال تھا کہ غائب حق شفعہ رکھتا ہے، جب وہ آجائے اور بچے کے بارے میں فرماتے تھے: جب وہ بڑا ہو جائے اور حیوان میں شفعہ نہیں ہے۔

### (۳) باب لَا شُفْعَةَ فِيمَا يُعْتَلُّ وَيُحَوَّلُ

اس چیز میں شفعہ نہیں جو منتقل ہو جائے یا پھیر دی جائے

(۱۱۵۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: الشُّفْعَةُ فِي كُلِّ شِرْكٍ رُبْعَةٌ أَوْ خَانِطٌ لَا يَصْلُحُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يُؤْذِنَ شَرِيكُهُ فَإِنْ بَاعَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ حَتَّى يُؤْذِنَهُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ رَهَبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: الشُّفْعَةُ فِي كُلِّ شِرْكٍ فِي أَرْضٍ أَوْ رُبْعٍ أَوْ خَانِطٍ. [ضعيف]

(۱۱۵۹۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شفعہ ہر حصے میں ہے، زمین میں بھی اور باغ میں بھی، صحیح نہیں ہے کہ کوئی بیچے جب تک وہ اپنے شریک کو نہ بتائے۔ پھر وہ بیچے تو اس کا شریک زیادہ حق دار ہے حتیٰ کہ وہ اجازت دے۔

(۱۱۵۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ سَلَمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَقَبَةَ عَنْ أَبِي عِيَّاشٍ الْأَسَدِيِّ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عَبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالشُّفْعَةِ بَيْنَ الشَّرَكَاءِ فِي الدُّوْرِ وَالْأَرْضَيْنِ. [ضعيف]

(۱۱۵۹۶) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شرکاء کے درمیان گھروں میں اور زمینوں میں شفعہ کا فیصلہ کیا۔

(۱۱۵۹۷) وَرَوَى عَنْ أَبِي حَيْفَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَا شُفْعَةَ إِلَّا فِي ذَارِ أَرْعَقَارٍ.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ حَجَّوَةَ بْنِ الصَّحَّاحِ الْمُبَجَّسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو

خَوِيفَةٌ فَذَكَرَهَا.

وَرَوَاهُ أَبُو أَحْمَدَ الْعَسَّالُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ ذَاوُدَ عَنْ أَبِي أَسَامَةَ عَنِ الصَّخَاكِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُدَّيْنِيِّ عَنْ أَبِي خَوِيفَةَ وَهُوَ الصَّوَابُ وَالْإِسْنَادُ ضَعِيفٌ

وَرَوَيْنَا عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ قَالَ: لَا شُفْعَةَ إِلَّا فِي أَرْضِ أَوْ عَقَارٍ. وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ وَسَلْبَمَانَ بْنِ بَسَّارٍ قَالَا الشُّفْعَةُ فِي الْكُورِ وَالْأَرْضِينَ. وَعَنِ الْحَسَنِ قَالَ: لَيْسَ فِي الْحَيَوَانِ شُفْعَةٌ. [ضعيف]

(۱۱۵۹۷) (ب) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شفعہ نہیں ہے مگر گھر میں اور غیر منقولی جائیداد میں اور حسن سے منقول ہے کہ حیوان میں شفعہ نہیں ہے۔

(۱۱۵۹۸) وَأَمَّا الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ سَاطِرٍ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا نَعِيمٌ بْنُ حَمَادٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلِ بْنِ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا نَعِيمٌ بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْرَةَ السُّكْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رَفِيعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ

-صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: الشَّرِيكُ شَفِيعٌ وَالشُّفْعَةُ فِي كُلِّ شَيْءٍ. [منكر]

(۱۱۵۹۸) حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شریک حق شفعہ رکھتا ہے اور شفعہ ہر چیز میں ہے۔

(۱۱۵۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَلْبِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْبٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ أَبِي

حَمْرَةَ فَذَكَرَهَا بِنَحْوِهِ مَوْضُوعًا وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ عَلِيُّ: خَالَفَهُ شُعْبَةُ وَإِسْرَائِيلُ وَعَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَبَّاسٍ فَرَوَاهُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رَفِيعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ مَرَّةً وَهُوَ الصَّوَابُ

وَوَهُمُ أَبُو حَمْرَةَ فِي إِسْنَادِهِ. [منكر]

(۱۱۵۹۹) ابو حمزہ نے کچھ روایت مرفوع بیان کی ہے، جبکہ ابن ابی ملیکہ سے مرسل ہے۔ یہی درست ہے۔

(۱۱۶۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ نَصْرِ بْنِ الْخَلْدِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رَفِيعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم: الشَّرِيكُ شَفِيعٌ فِي كُلِّ شَيْءٍ. هَذَا هُوَ الصَّوَابُ مَرْمُوسًا. [ضعيف]

(۱۱۶۰۰) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شریک ہر چیز میں حق شفعہ رکھتا ہے۔

(۱۱۶۰۱) وَلَقَدْ قَبِلَ عَنْ أَبِي حَمْرَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرْفُوعًا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُؤَجَّجِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْرَةَ فَذَكَرَهَا.



(ج) وَمُحَمَّدٌ هَذَا هُوَ الْعُرْوَةُ مَرْوُكُ الْعُيُوبِ. وَكَذَلِكَ رَوَى يَأْسَابُؤُاُ أَخْرَجَ ضَعِيفٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْصُولًا. [ضعيف]  
(۱۱۶۰۱) ابن عباس سے مرفوع روایت ہے، ابو خزیمہ کہتے ہیں: محمد عزری مَرْوُكُ الحدیث ہے۔ ابن عباس سے موصولاً ضعیف سند سے روایت ہے۔

(۱۱۶۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ الْحَوَازِيِّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُلْخِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو نَصْرٍ: مَنْصُورُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمُفَسِّرُ الْمُقْبِرِيُّ فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ الْبُلْخِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى وَعَلِيُّ بْنُ عَمَّاسٍ الْبُلْخِيَّانِ فَلَا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: الشُّفْعَةُ فِي الْعَبِيدِ وَفِي كُلِّ شَيْءٍ. وَفِي رِوَايَةِ عَفَّانَ: فِي الْعَبْدِ شُفْعَةٌ وَفِي كُلِّ شَيْءٍ. وَتَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ هَارُونَ الْبُلْخِيُّ عَنْ شُعْبَةَ وَهُوَ ضَعِيفٌ لَا يَخْتَجُّ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۱۶۰۳) حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: شفعہ غلام میں ہے اور ہر چیز میں ہے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ غلام میں اور ہر چیز میں شفعہ ہے۔ (ضعیف)

## (۵) باب

### باب

(۱۱۶۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِيفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عِمْسَى بْنِ الْحَارِثِ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ: الشُّفْعَةُ عَلَى قَلْبِ الْأَنْصَبَاءِ. [صحیح]

(۱۱۶۰۳) شرح فرماتے ہیں: شفعہ حصول کے بقدر ہے۔

(۱۱۶۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّقَاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْقَعْقَاءِ الْأَدَمِيِّ بْنِتَهْمِي إِلَى قَوْلِهِمْ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ فِي الرَّجُلِ لَهْ شُرَكَاءُ فِي دَارِ قَيْسَلَمَ لَهْ الشُّرَكَاءُ الشُّفْعَةُ إِلَّا رَجُلٌ وَاحِدٌ أَرَادَ أَنْ يَأْخُذَ بِقَدْرِ حَقِّهِ مِنَ الشُّفْعَةِ قَالُوا: لَيْسَ ذَلِكَ لَهْ إِذَا أَنْ يَأْخُذَهَا جَمِيعًا وَإِنَّمَا أَنْ يَتْرُكَهَا جَمِيعًا وَكَانُوا يَقُولُونَ فِي النِّقْرِ يَرْتُونَ مِنْ أَبِيهِمْ مَالًا قِيمَتُ أَحَدِهِمْ وَيَتْرُكُ وَلَدًا قَيْسَعُ أَحَدٌ وَوَلِيهِ حَقُّهُ مِنْ ذَلِكَ الْمَالِ فَالْوَلَدُ وَأَعْمَامُهُ شُرَكَاءُ فِي الشُّفْعَةِ عَلَى قَلْبِ حَصْبِهِمْ إِذَا كَانَ الْمَالُ لَمْ يَقْسَمْ وَتَفَعَّ فِيهِ الْحُلُودُ وَذَكَرَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرَةَ الْخَزَمِيِّ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنَ حَزْمٍ قَضَى بِذَلِكَ. [ضعيف]

(۱۱۶۰۳) بعض فقہاء سے ایسے آدمی کے بارے میں منقول ہے جس کے ایک گھر میں کئی شریک ہوں۔ اس کے علاوہ سارے اس کے لیے شفعہ تسلیم کر لیں گے اور وہ ایک اپنا حصہ لینے کا ارادہ رکھتا ہو فرماتے ہیں؛ اس اکیلے کے لیے کوئی حصہ نہیں ہے یا وہ سارے حصے لے یا سب چھوڑ دے اور وہ اس گروہ کے بارے میں کہتے ہیں جو اپنے باپ سے مال کے وارث بنے ہوں اور ایک فوت ہو جائے اور اس کا بیٹا ہو تو اس مال سے بچہ اپنا حق چھ سکتا ہے۔ وہ بچہ اور اس کے بچے شفعہ میں شریک ہوں گے، جب تک مال تقسیم نہ ہوا ہو اور حدود واقع نہ ہوئی ہوں۔



# کتاب القراض

## قرضوں اور مضاربت کا بیان

(۱۷۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ الْمُؤَمَّلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنجِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: خَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ وَعَبِيدُ اللَّهِ ابْنَا عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِي جَيْشٍ إِلَى الْعِرَاقِ فَلَمَّا قَفَلَا مَرَّ عَلَى أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ فَرَحَّبَ بِهِمَا وَسَهَّلَ وَهُوَ أَمِيرُ الْبَصْرَةِ فَقَالَ: لَوْ أَقْبِرُ لَكُمْ عَلَى أَمْرٍ أَنْفَعَكُمْ بِهِ لَفَعَلْتُ ثُمَّ قَالَ: بَلَى هَا هُنَا مَالٌ مِنْ مَالِ اللَّهِ أُرِيدُ أَنْ أَبْعَثَ بِهِ إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَأُسَلِّفَكُمْهُ فَتَبْتَاعَانِ بِهِ مَتَاعًا مِنْ مَتَاعِ الْعِرَاقِ فَتَبِيعَانَهُ بِالْمَدِينَةِ فَتَزِدَانِ رَأْسَ الْمَالِ إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَيَكُونُ لَكُمْ الرِّبْحُ فَقَالَ: وَرَدْنَا فَفَعَلَا فَكَتَبَ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَأْخُذَ مِنْهُمَا الْمَالَ فَلَمَّا قَدِمَا الْمَدِينَةَ بَاعَا وَرَبَّحَا فَلَمَّا رَفَعَا ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَكُلُ الْجَيْشِ أَسْلَفَهُ كَمَا أَسْلَفْتُمَا؟ قَالَا: لَا. قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: ابْنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَأَسْلَفْتُكُمْمَا أَذْبَا الْمَالَ وَرَبَّحَهُ فَأَمَّا عَبْدُ اللَّهِ فَسَلَّمَ وَأَمَّا عَبِيدُ اللَّهِ فَقَالَ: لَا تَبْئِي لَكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هَذَا لَوْ هَلَكَ الْمَالُ أَوْ نَقَصَ لَصِحَّتْهُ. قَالَ: أَذْبَاهُ. فَسَكَتَ عَبْدُ اللَّهِ وَرَاجَعَهُ عَبِيدُ اللَّهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ جُلَسَاءِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَوْ جَعَلْتَهُ قَرَاضًا فَقَالَ: قَدْ جَعَلْتَهُ قَرَاضًا فَأَخَذَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْمَالَ وَنَصَفَ رُبُوعَهُ وَأَخَذَ عَبْدُ اللَّهِ وَعَبِيدُ اللَّهِ نِصْفَ رِبْحِ الْمَالِ.

معنی حدیثیہما سواء الا ان الشافعی قال فی روائیه فلما قفلا مرآ علی عامر لعمر۔ صحیح مالک ۱۳۹۶

(۱۱۶۰۵) حضرت زید بن اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے دو بیٹے حضرت عبداللہ اور

عبداللہ عراق کے لشکر میں گئے۔ جب وہ واپس آئے تو ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے۔ ابو موسیٰ نے ان کو مرہا کہا اور ان کی آؤ بھگت کی۔ ان دنوں وہ بصرہ کے گورنر تھے، کہا: اگر میں تم کو نفع پہنچا سکتا تو ضرور کرتا، پھر کہا: ہاں یہاں پر اللہ کے مال (بیت المال) میں سے کچھ مال ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ امیر المؤمنین (عمر بن خطاب) کو بھیج دوں۔ میں تم دونوں کو قرض کے طور پر دے دیتا ہوں، اس کے ساتھ عراق سے سامان خریدو، اسے مدینہ میں بیچ دینا۔ پھر اصل مال امیر المؤمنین کو دے دینا اور نفع رکھ لینا۔ ان دونوں نے ایسا ہی کیا، پھر عمر رضی اللہ عنہ کو لکھا کہ ان سے مال وصول کر لینا۔ پس جب وہ مدینہ آئے تو انہوں نے سامان بیچا اور نفع حاصل کیا۔ جب حضرت عمر کو پتہ چلا تو پوچھا: کیا ابو موسیٰ نے سارے لشکر کو تمہاری طرح قرض دیا ہے۔ انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ حضرت عمر نے کہا: تم کو اس لیے دیا کہ تم امیر المؤمنین کے بیٹے ہو۔ پس مال بھی ادا کرو اور نفع بھی دے دو۔ عبداللہ نے تسلیم کر لیا، لیکن عبداللہ نے کہا: اے امیر المؤمنین! یہ آپ کے لیے جائز نہیں ہے، اگر مال ہلاک ہو جائے تو کیا ہو جاتا تو ہم ضامن بھی تھے۔ حضرت عمر نے فرمایا: تم ادا کرو۔ عبداللہ تو خاموش رہے اور عبداللہ نے پھر وہی بات کہی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہم نشینوں میں سے کسی نے کہا: اے امیر المؤمنین! اگر آپ اسے قرض بنا لیں، پھر فرمایا: میں نے قرض بنا لیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مال اور نصف نفع حاصل کیا اور دونوں بیٹوں نے نصف نفع لے لیا۔ ایک روایت کے الفاظ ہیں: جب وہ واپس ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے گورنر کے پاس سے گزرے۔

(۱۱۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْبُيْهَوِيُّ جَانِيٌّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّهُ عَمِلَ لِي مَالًا لِعُفْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَلَيَّ أَنْ الرُّبْحَ بَيْنَهُمَا. [ضعيف]

(۱۱۶۶) علاء بن عبد الرحمن بن یعقوب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے مال سے اس شرط پر کام کیا کہ نفع میں دونوں مستحق ہوں گے۔

(۱۱۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُحْكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: جِئْتُ عُفْمَانَ بْنَ عَفَّانَ فَقُلْتُ لَهُ: قَدْ قَدِمْتُ بِسَلْعَةٍ فَهَلْ لَكَ أَنْ تُعْطِيَنِي مَالًا فَأَشْتَرِي بِكَ لِكَالٍ قَالَ: أَرَأَيْكَ لِمَاعِلًا قَالَ نَعَمْ وَلَكَيْمِي رَجُلٌ مُكَاتِبٌ فَأَشْتَرِيهَا عَلَيَّ أَنْ الرُّبْحَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ قَالَ: نَعَمْ فَأَعْطَانِي مَالًا عَلَيَّ ذَلِكَ. [ضعيف]

(۱۱۶۷) علاء اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ میں نے ان سے کہا: سامان آیا ہے، آپ مجھے مال دیں، میں اسے خرید لوں۔ انہوں نے کہا: آپ ایسا کر لیں گے؟ اس نے کہا: ہاں اور فرمایا: لیکن کسی مکاتب کو خریدو اس شرط پر کہ نفع میں، میں اور آپ شریک ہوں گے۔ اس نے ہاں میں جواب دیا۔ پھر عثمان نے مجھے اس شرط پر مال دیا۔

(۱۱۶۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَكُونُ هُنْدَةَ مَالِ الْيَتِيمِ فَيُرَكِّدُهُ وَيُعْطِيهِ مَضَارِبَةً وَيَسْتَقْرِضُ فِيهِ. [صحيح]

(۱۱۶۰۸) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس یتیم کا مال تھا، وہ اس کی زکوٰۃ دیتے تھے اور اسے مضاربت پر دیتے تھے اور اس قرض پر ضمانت طلب کیا کرتے تھے۔

(۱۱۶۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهْبَعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنِ جَاهِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّهُ سَأَلَهُ عَنِ الرَّجُلِ يُعْطِي الرَّجُلَ الْمَالَ قَرَضًا فَيَسْتَرْطُ لَهُ كَمَا أَعْطَاهُ نَحْوَ يَوْمٍ بِأَخْذِهِ قَالَ: لَا بَأْسَ بِذَلِكَ. [ضعيف]

(۱۱۶۰۹) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی کے بارے میں سوال کیا گیا جو کسی کو قرض کے طور پر مال دیا کرتا ہے اور وہ شرط لگاتا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۱۶۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ وَأَبُو زَكْرِيَّا قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهْبَعَةَ وَحَبِيبُ بْنُ شَرِيحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَسَدِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّهُ كَانَ يَدْفَعُ الْمَالَ مَقْرَضًا إِلَى الرَّجُلِ وَيَسْتَرْطُ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَمُرَّ بِهِ بَعْلَانِ وَإِذَا لَا يَتَّعَجُّ بِهِ حَيَوَانًا وَلَا يَحْمِلُهُ فِي بَعْرٍ فَإِنْ فَعَلَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَقَدْ ضَمِنَ ذَلِكَ الْمَالَ قَالَ: إِذَا تَعَلَّى أَمْرَهُ ضَمِنَهُ مِنْ فَعَلٍ ذَلِكَ. وَكَذَلِكَ رَوَى

فِيهِ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ ضَعِيفٌ. [صحيح]

(۱۱۶۱۰) حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ وہ کسی آدمی کو قرض کے طور پر مال دیتے تھے اور شرط لگاتے تھے کہ وہ مال کے ساتھ کسی وادی سے نہ گزرے گا اور نہ کوئی حیوان خریدے گا اور نہ سمندر میں لے کر جائے گا۔ اگر اس نے ان کاموں میں سے کوئی کیا تو وہ مال کا ضامن ہوگا، فرمایا: جب اس نے حد سے تجاوز کیا تو جو اس نے کیا وہ اس کا ضامن ہوگا۔

(۱۱۶۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الْعَفَّارِ حَدَّثَنَا تَمَّامٌ مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقِبَةَ السُّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَزْقَمِ الْكِنْدِيُّ أَبُو أَرْقَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَارُودِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ إِذَا دَفَعَ مَالًا مَضَارِبَةً اشْتَرَطَ عَلَى صَاحِبِهِ أَنْ لَا يَسْلُكَ بِهِ بَعْرًا وَلَا يَنْزِلَ بِهِ وَإِذَا وَلَا يَسْتَرْطِ بِهِ ذَاتَ كَبِدٍ رَطْبَةٍ فَإِنْ فَعَلَ فَهُوَ ضَامِنٌ لِقَرْعِ شَوْطِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَجَازَهُ. [ضعيف]

(۱۱۶۱۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ جب کسی کو مضاربت پر مال دیتے تو شرط لگاتے کہ وہ مال لے کر سمندر میں نہیں جائے گا اور نہ کسی وادی میں اترے گا اور نہ کوئی جاندار خریدے گا۔ اگر اس نے ایسا کیا تو وہ ضامن ہو

گا۔ یہ شرط رسول اللہ ﷺ تک پہنچی تو آپ نے اس کی اجازت دے دی۔

(۱۱۶۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَعْلَى حَدَّثَنَا مُشَجَعُ بْنُ مُعْصَبِ بْنِ أَبِي

الْحَكِيمِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَرْقَمَ الْكِنْدِيُّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ.

تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الْجَارُودِ: زِيَادُ بْنُ الْمُنْذِرِ وَهُوَ كُوفِيُّ ضَعِيفٌ. كَذَّبَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَضَعَفَهُ الْبَاهِقُونَ. [ضعيف]

(۱۱۶۱۴) یونس بن ارقم کندي نے کچھلی حدیث کی طرح روایت کیا ہے۔

(۱) باب الْمُضَارِبِ يُخَالِفُ بِمَا فِيهِ زِيَادَةً لِصَاحِبِهِ وَمَنْ تَجَرَّفَى مَالٍ غَيْرِهِ بِغَيْرِ أَمْرِهِ

اگر مضارب صاحب مال کے لیے زیادتی میں مخالفت کرے یا کوئی شخص دوسرے کی

اجازت کے بغیر اس کے مال میں تجارت کرے

(۱۱۶۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنِ الْأَعْرَابِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ الصَّقَّارِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ قَالَ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَسِبِ بْنِ عَرْقَلَةَ سَمِعَ قَوْمَهُ يُحَدِّثُونَ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - أَعْطَاهُ دِينَارًا

لِيَشْتَرِيَ لَهُ شَاةً أَضْحِيَّةً فَأَشْتَرِي لَهُ هَاتَيْنِ كَبَاغٍ إِحْتَاهُمَا دِينَارًا وَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ - بِشَاةٍ وَدِينَارٍ فَذَعَا

النَّبِيَّ ﷺ - بِالرَّيَّةِ فِي تَيْمِيمِهَا كَانَ كَوِ الْفَتْرَى الشَّرَابِ رِبْحٌ فِيهِ. [بخاری ۳۶۶۳]

(۱۱۶۱۴) عروہ باری سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے انھیں ایک دینار دیا تاکہ وہ قربانی کی بکری خرید کر لائے۔ اس نے ایک

درہم سے دو بکریاں خریدیں۔ اب ان میں سے ایک بکری ایک دینار کی بیع دی اور نبی ﷺ کے پاس ایک بکری اور ایک دینار

لے کر آگئے۔ آپ ﷺ نے اس کے لیے برکت کی دعا کی۔ پھر اگر وہ مٹی بھی خریدتا تو اس میں بھی اسے نفع مل جاتا۔

(۱۱۶۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّقَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعَ حَسِبِ

بْنَ عَرْقَلَةَ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَوْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: الْخَيْرُ

مُعَقَّدٌ بِنَوَاصِي الْخَيْلِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. هَذَا حَدِيثَانِ سَمِعَ أَحَدَهُمَا سَيْبُ بْنُ عَرْقَلَةَ مِنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ

وَأَمَّ يَسْمَعُ الْآخَرَ وَإِنَّمَا سَمِعَ الْحَسَى يُخْبِرُونَهُ عَنْ عُرْوَةَ. [مسلم ۱۸۷۳]

(۱۱۶۱۴) عروہ باری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ بھلائی قیامت تک گھوڑوں کی

پیشانی کے ساتھ ہانڈھدی گئی ہے۔

(۱۱۶۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ يَتَّبِعِي الْبُخَارِيَّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا شَيْبُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّحْيَ يَتَحَدَّثُونَ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَطْعَاهُ دِينَارًا لِيَشْتَرِيَ لَهُ بِوَسْأَةِ فَاشْتَرَى لَهُ بِهِ شَاتَيْنِ فَكَاعَ إِحْدَاهُمَا بِدِينَارٍ فَحَدَاهُ دِينَارًا وَشَاةٌ فَذَعَا لَهُ بِالْبُرُوكَةِ فِي بَيْعِهِ وَكَانَ لَوِ اشْتَرَى التَّرَابَ لَرَبِحَ بِهِ.

قَالَ سُفْيَانُ كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَمْرَةَ جَاءَنَا بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْهُ قَالَ سَمِعَهُ شَيْبُ بْنُ عُرْوَةَ فَاتَّبَعَهُ فَقَالَ شَيْبُ: إِنِّي لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ عُرْوَةَ سَمِعْتُ النَّحْيَ يُخْبِرُونَهُ عَنْهُ وَلَكِنْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: الْخَيْرُ مَعْفُودٌ بِنَوَاصِي الْخَيْلِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. قَالَ: وَقَدْ رَأَيْتُ فِي دَارِهِ سُبْحِينَ قَرِيبًا قَالَ سُفْيَانُ: يَشْتَرِي لَهُ شَاةً كَمَا هِيَ أَضْحِيَّةٌ. [صحيح]

(۱۱۶۱۵) حضرت عروہ سے منقول ہے... حدیث نمبر ۱۱۶۱۳ والا ترجمہ ہے۔

(۱۱۶۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الْحَمْدِيُّ فِي حَدِيثِ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَطْعَاهُ دِينَارًا لِيَشْتَرِيَ لَهُ بِهِ أَضْحِيَّةً قَالَ قَالَ سُفْيَانُ: كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَمْرَةَ سَمِعَهُ يَحَدِّثُهُ فَيَقُولُ فِيهِ سَمِعْتُ شَيْبًا يَقُولُ سَمِعْتُ عُرْوَةَ فَلَمَّا سَأَلْتُ شَيْبًا قَالَ إِنِّي لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ عُرْوَةَ وَحَدَّثَنِيهِ النَّحْيُ عَنْ عُرْوَةَ. [صحيح- الحميدي ۸۱۶]

(۱۱۶۱۶) ابو بکر حمیدی عروہ والی حدیث میں فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے انہیں ایک دینار دیا تاکہ وہ ایک بکری خرید لائے۔

(۱۱۶۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَلَالُ بْنُ الْمَلَاءِ الرَّاقِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْعَمَكِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ الْخُوَرَيْبِ عَنْ أَبِي لَيْدٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْبَارِقِيِّ قَالَ: أَطْعَمَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ دِينَارًا فَقَالَ: اشْتَرِ لَنَا بِهِ شَاةً. قَالَ فَانطَلَقْتُ فَاشْتَرَيْتُ شَاتَيْنِ بِدِينَارٍ فَلَقِيَنِي رَجُلٌ فِي الطَّرِيقِ فَسَأَوْنِي بِشَاةٍ فَبِعْتَهَا بِدِينَارٍ فَاتَّيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا دِينَارُكُمْ وَهَذِهِ شَاتُكُمْ قَالَ لَيْسَ ﷺ: وَصَنَعْتُ كَيْفَ؟ قَالَ فَخَبَّرْتُ فَقَالَ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُ فِي صَفْقَةِ يَمِينِهِ. قَالَ فَقَالَ: إِنِّي لَأَقْرَمُ فِي الْكُنَاسَةِ بِالْكُوفَةِ لَمَّا أَرْجِعُ إِلَى أَهْلِي حَتَّى أَرْبِحَ أَرْبَعِينَ أَلْفًا.

رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَهُوَ أَخُو حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح- ترمذی ۱۲۵۸]

(۱۱۶۱۷) عروہ بن ابی جعد باری فرماتے ہیں: مجھے رسول اللہ ﷺ نے ایک دینار دیا اور فرمایا: ہمارے لیے ایک بکری خرید لائے۔ فرماتے ہیں: میں گیا، میں نے ایک دینار سے دو بکریاں خرید لیں۔ مجھے ایک آدمی راستے میں ملا، اس نے مجھ سے ایک بکری کا سوا کیا۔ میں ہی ﷺ کے پاس آیا۔ میں نے کہا: یہ آپ کا دینار اور یہ آپ کی بکری۔ نبی ﷺ نے کہا: یہ کیسے کیا؟ آپ

کو بتایا تو آپ ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! اس کے سورے میں برکت ڈال۔ عروہ فرماتے ہیں: میں کوفہ کے کوزے کے ڈھیر پر کھڑا ہوا تا اور جب تک چالیس ہزار نفع نہ کما لیا اس وقت تک گھر نہ آتا تھا۔

(۱۱۶۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَلْبٍ الْعَبْدِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي أَبُو حَظِيمٍ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِرَامٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعَثَ مَعَهُ بَدِينَارَ يَشْتَرِي لَهُ أُصْحَبَةً فَاشْتَرَاهَا بِدِينَارٍ وَبَاعَهَا بِدِينَارَيْنِ فَرَجَعَ فَاشْتَرَى أُصْحَبَةً بِدِينَارٍ وَجَاءَ بِدِينَارٍ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَصَدَّقَ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ - وَذَعَا لَهُ أَنْ يَمَّا زَكَ لَهُ فِي بَحَارِيهِ. وَحَدِيثٌ عَمْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَعَ ابْنِهِ لَمَّا مَضَى فِي الْبَابِ الْأَوَّلِ. [ضعيف - ابو داؤد ۲۳۸۶]

(۱۱۶۱۸) حضرت حکیم بن حرام سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اسے ایک دینار دے کر بھیجا تا کہ وہ ایک بکری خرید کر لائے۔ اس نے ایک دینار کی بکری خریدی اور دو دینار میں بیچ دی۔ پھر وہاں پلا اور ایک دینار کی بکری خریدی اور ایک دینار نبی ﷺ کو دے دیا۔ آپ ﷺ نے ایک دینار صدقہ کر دیا اور اس کے لیے تجارت میں برکت کی دعا کی۔

(۱۱۶۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَاطِفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ عَمِيْرٍ وَبِهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ رِيَّاحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ سِئِلَ عَنْ رَجُلٍ اسْتَبْطَحَ بَضَاعَةً فَخَالَفَ لِيَهَا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: هُوَ ضَامِنٌ وَإِنْ رُبِحَ فَالرَّبِيْحُ لِصَاحِبِ الْمَالِ.

[ضعيف - ابو داؤد ۲۳۸۶]

(۱۱۶۱۹) حضرت ابن عمر سے اس آدمی کے بارے میں سوال کیا گیا اس آدمی کے بارے میں جس نے کسی کے سامان سے تجارت کی، اس نے مخالفت کی تو ابن عمر نے کہا: وہ اس کا ضامن ہے اور اگر نفع ملا ہے تو نفع مال والے کو ملے گا۔

(۱۱۶۲۰) وَهُوَ لِيَمَّا أَجَارَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَاطِفِيُّ وَوَاتَمَّتْ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّالِبِيِّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمُجِيدِ الشَّقْفِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ رِيَّاحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: بَعَثَ رَجُلٌ مَعَ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ بِعَشْرَةِ دَنَابِلٍ إِلَى رَجُلٍ بِالْمَدِينَةِ فَبْتَاعَ بِهَا الْمَعْمُوتَ مَعَهُ بَعِيْرًا ثُمَّ بَاعَهُ بِأَحَدِ عَشْرٍ دِينَارًا فَسَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَقَالَ: الْأَحَدُ عَشْرٌ لِصَاحِبِ الْمَالِ وَلَوْ حَدَّثَ بِالْبَعِيْرِ حَدَّثَ كُنْتَ لَهُ ضَامِنًا. قَالَ الشَّالِبِيُّ: وَابْنُ عُمَرَ يَرَى عَلَى الْمُشْتَرَى بِالْبِضَاعَةِ لِعِيْرِهِ الضَّمَانَ وَيَرَى الرَّبِيْحَ لِصَاحِبِ الْبِضَاعَةِ وَلَا يَجْعَلُ الرَّبِيْحَ لِمَنْ ضَمِنَ. قَالَ الرَّبِيعُ آخِرُ قَوْلِ الشَّالِبِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ إِذَا تَعَدَّى فَاشْتَرَى شَيْئًا بِالْمَالِ بِعِيْرِهِ فَرَبِحَ فِيهِ فَالشَّرَاءُ بِأَجْلٍ وَإِنْ اشْتَرَى بِمَالٍ لَا بِعِيْرِهِ ثُمَّ تَفَدَّى الْمَالَ فَالشَّرَاءُ لَهُ وَالرَّبِيْحُ لَهُ وَالتَّقْصَانُ عَلَيْهِ وَهُوَ ضَامِنٌ لِلْمَالِ وَكَذَلِكَ نَقَلَهُ الْمُزَنِيُّ ثُمَّ قَالَ وَاحْتَجَّ بِأَنَّ حَدِيثَ الْبَارِقِيِّ لَيْسَ بِبَابِ عِنْدَهُ. قَالَ الشَّيْخُ وَذَلِكَ لِمَا فِي إِسْنَادِهِ مِنَ الْإِرْسَالِ وَهُوَ أَنَّ شَيْبَانَ بْنَ عَرَفَةَ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ إِنَّمَا



سَمِعَهُ مِنَ النَّبِيِّ يُخْبِرُونَهُ عَنْهُ وَعَدِيَّتُ حَكِيمِ بْنِ جِزَامٍ أَيْضًا عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ عَنْهُ وَأَوَّلُ الْمَرْيُومِ حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ الْأَخْطَابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَعَ ابْنَيْهِ وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِأَنَّهُ سَأَلَهُمَا لِإِثْرِهِ الْوَجِبَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَجْمَعَا لَهُ كُلَّهُ لِلْمُسْلِمِينَ فَلَمْ يَجِيبَاهُ فَلَمَّا كَلَبَ النُّصَفَ أَجَابَاهُ عَنْ طَيْبِ أَنْفُسِهِمَا. [ضعف الام ۳۵/۴]

(۱۱۶۲۰) حضرت رباح بن عیینہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے بصرہ والوں میں سے کسی آدمی کو دس دینار دے کر مدینہ میں ایک آدمی کی طرف بھیجا۔ اس نے اس سے اونٹ خریدا۔ پھر اس کو گیارہ دینار کے بدلے بیچ دیا۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے اس نے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: گیارہ درہم مال والے کے ہیں اور اگر اونٹ کو کچھ ہو جاتا تو اس کا عوضا من تھا۔

امام شافعی فرماتے ہیں: ابن عمر سامان خریدنے والے کو ضامن خیال کرتے تھے اور نفع اصل مالک کے لیے سمجھتے تھے اور نفع سامان خریدنے والے کے لیے جائز نہ سمجھتے تھے۔ ربیع کہتے ہیں: امام شافعی رضی اللہ عنہ کا آخری قول یہ ہے کہ جب وہ حد سے بڑھے اور مال کے ساتھ کوئی چیز خرید لے نقد اس سے نفع بھی حاصل کر لے تو وہ خرید باطل ہے اور اگر کوئی ایسی چیز خرید لے جو تین (نقد) نہ ہو۔ پھر مال گم ہو جائے تو خریدنا، نفع، نقصان سب کا ذمہ دار وہی ہے اور وہی مال کا ضامن ہے۔ شیخ فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اپنے بیٹوں سے سوال کرنا اس لیے تھا کہ وہ نفع کو سب مسلمانوں کے لیے عام رکھیں۔ پس انہوں نے قبول نہ کیا، جب نصف طلب کیا تو انہوں نے خوشی سے قبول کر لیا۔



# کتاب المساقات

## درختوں کو پانی لگانے کا بیان

(۱) باب الْمُعَامَلَةِ عَلَى النَّخْلِ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا أَوْ مَا تَشَارَكَا عَلَيْهِ مِنْ جُزْءٍ مَعْلُومٍ

کھجوروں کی پیداوار میں نصف پر معاملہ طے کرنا یا دونوں فریق جس پر متفق ہوں

(۱۱۶۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَامَلَ أَهْلَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْ نَخْرٍ أَوْ زُرْعٍ. [صحيح - بخاری ۲۳۳۹]

(۱۱۶۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل خیبر سے معاملہ کیا کہ بھلوں اور تاج کی پیداوار میں نصف ہمارا اور نصف تمہارا ہوگا۔

(۱۱۶۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْإِسْفَرَايِينِيُّ الْإِمَامُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَدْ كَرِهَهُ يَتَخَوَّرُهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ نَخْرٍ أَوْ زُرْعٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَطَبْرَقَ. [صحيح] (۱۱۶۲۲) یہی فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بھلوں اور تاج کی پیداوار میں نصف ہمارا اور نصف تمہارا ہوگا۔

(۱۱۶۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَرْحَبِيلٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَجْلَى الْيَهُودِ مِنْ أَرْضِ الْحِجَازِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لَمَّا ظَهَرَ عَلَى خَيْبَرَ أَرَادَ إِخْرَاجَ الْيَهُودِ مِنْهَا وَكَانَتْ الْأَرْضُ حِينَ ظَهَرَ عَلَيْهَا لِلَّهِ وَالرُّسُولِ وَالْمُسْلِمِينَ فَأَرَادَ إِخْرَاجَ الْيَهُودِ مِنْهَا

فَسَأَلَتِ الْيَهُودُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ يُقَرِّبَهُمْ بِهَا عَلَيَّ أَنْ يَكْفُرُوا بِعَمَلِكُمْ وَأَنْتُمْ نَصَفُ النَّعْمِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : يُقَرِّبُكُمْ بِهَا عَلَيَّ ذَلِكَ مَا شِئْنَا . فَمَرُّوا بِهَا حَتَّى أَجْلَاهُمْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي إِمَارَتِهِ إِلَيَّ نِعْمَةً وَأَرْبَعَاءَ . [صحيح]

(۱۱۶۲۳) ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہودیوں کو حجاز سے جلا وطن کیا اور رسول اللہ ﷺ نے بھی خیبر کی فتح کے وقت یہودیوں کو وہاں سے نکالنے کا ارادہ کیا اور اس وقت خیبر کی زمین پر اللہ اور اس کے رسول ﷺ اور تمام مسلمانوں کا قبضہ تھا۔ جب یہودیوں کو نکالنے کا ارادہ کیا تو انہوں نے درخواست کی کہ انہیں یہاں ہی رہنے دیا جائے اور وہ زمین میں منت کریں گے۔ جس کے صلے میں ان کو نصف پھل ملے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم تم کو برقرار رکھتے ہیں اس شرط پر کہ جب تک ہماری مرضی ہوگی۔ پس وہ وہیں رہے یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے زمانہ میں انہیں تناء اور اربعماء کی طرف جلا وطن کر دیا۔

(۱۱۶۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَجْلَى الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ أَرْضِ الْحِجَازِ ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ سُحَيْبٍ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فَقَالَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ . [صحيح]

(۱۱۶۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہودیوں اور نصاریوں کو حجاز سے جلا وطن کیا۔

(۱۱۶۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي أَسَامَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : لَمَّا اتَّيَحَّتْ خَيْبَرُ سَأَلَتِ يَهُودُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ يُقَرِّبَهُمْ بِهَا عَلَيَّ أَنْ يَعْمَلُوا عَلَيَّ النُّصِفَ مِمَّا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنَ النَّعْمِ وَالزَّرْعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : أَلِرُّكُمْ لِيهَا عَلَيَّ ذَلِكَ مَا شِئْنَا . فَكَانُوا لِيهَا كَذَلِكَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - . وَأَبَى بَكْرٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَطَائِفَةٌ مِنْ إِمَارَةِ عُمَرَ فَكَانَتِ الْعَمْرَةَ لِنَفْسِ عَلِيٍّ السُّهْمَانِ مِنْ نِصْفِ خَيْبَرَ وَيَأْخُذُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - النُّخَسَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهَبٍ . [صحيح]

(۱۱۶۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب خیبر فتح ہوا تو یہودیوں نے رسول اللہ ﷺ سے درخواست کی کہ ان کو وہیں رہنے دیا جائے اس شرط پر کہ وہ خیبر کی زمین میں کام کریں گے اور جو پھل اور تاج ہوگا اس کا نصف ان کو ملے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم تمہیں اسی شرط پر برقرار رکھتے ہیں لیکن جب تک ہماری مرضی ہوگی۔ وہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابو بکر اور کچھ عرصہ حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے زمانہ میں اسی شرط پر قائم رہے اور خیبر کا نصف مختلف حصوں میں تقسیم کیا جاتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ

اس سے ٹس لیتے تھے۔

(۱۱۶۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَرْسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَّاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو لَيْمًا يَحْسَبُ أَبُو سَلَمَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - لَاتَلَّ أَهْلَ خَيْبَرَ حَتَّى الْجَاهِمُ إِلَى قَصْرِهِمْ فَغَلَبَ عَلَى الْأَرْضِ وَالزَّرْعِ وَالنَّخْلِ فَقَالُوا: يَا مُحَمَّدُ دَعْنَا نَكُونَ فِي هَذِهِ الْأَرْضِ نُصَلِّحُهَا وَنَقُومُ عَلَيْهَا وَكَمْ يَكُنْ يُرْسُولُ اللَّهُ ﷻ وَلَا لِأَصْحَابِهِ عِلْمَانُ يَقُومُونَ عَلَيْهَا فَأَعْطَاهُمْ خَيْبَرَ عَلَى أَنْ لَهُمُ الشَّطْرُ مِنْ كُلِّ زَرْعٍ وَنَخْلٍ وَشَيْءٍ مَا بَدَأَ يُرْسُولُ اللَّهُ ﷻ - وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِإِيْتِهِمْ لِي كُلِّ عَامٍ فَيَخْرُصُهَا عَلَيْهِمْ ثُمَّ يُضَمُّهُمْ الشَّطْرَ فَسَمِعُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷻ فِي عَامٍ حِدَّةٍ خَرَّصِهِ وَأَرَادُوا أَنْ يَرْشُوهُ فَقَالَ: يَا أَهْدَاءَ اللَّهُ تَطْعَمُونِي السُّحْتِ وَلَقَدْ جِئْتُمْكَ مِنْ عِنْدِ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ وَلَا تَنْتُمْ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ عِدَّتِكُمْ مِنَ الْفُرْقَةِ وَالْمَخَازِيرِ وَلَا تَحْمِلُنِي بَهْضِي إِيَّاكُمْ وَحَسْبِيَ إِيَّاهُ عَلَى أَنْ لَا أُعْدِلَ عَلَيْكُمْ فَقَالُوا: بِهَذَا قَامَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ. [صحيح - الطبرانی فی الاوسط ۳۳۲۱]

(۱۱۶۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اہل خیبر سے لڑائی کی یہاں تک کہ ان کو ایک قلعے کی طرف قید کر دیا۔ زمین اور باغات پر فتح پائی۔ انہوں نے کہا: اے محمد! ہمیں یہیں رہنے دیا جائے۔ ہم ان باغات کی دیکھ بھال کریں گے اور نبی کریم ﷺ اور صحابہ کے پاس بھی خدام نہ تھے جو وہاں رہتے۔ نبی کریم ﷺ نے خیبر ان کو دے دیا اس شرط پر کہ وہ پھلوں، اناج یا جو بھی چیز ہوگی اس کا نصف دیں گے اور عبد اللہ بن رواحہ ہر سال ان کے پاس جاتے۔ اندازہ لگاتے پھر نصف ان پر لازم کر دیتے۔ انہوں نے ایک سال ابن رواحہ کے تختی کے ساتھ فرس لگانے کی شکایت رسول اللہ ﷺ سے کی اور انہوں نے رشوت دینے کا ارادہ کیا۔ آپ نے کہا: اے اللہ کے دشمنو! تم مجھے حرام کھلانا چاہتے ہو، حالانکہ میں نے تمہاری طرف بہترین آدمی کو بھیجا ہے اور تم خنزیر اور بندر سے بھی زیادہ بغض والے ہو۔ میرے نزدیک تمہارا بغض اور اس کی محبت مجھے اس بات پر مجبور نہ کرے گی کہ میں تمہارے ساتھ عدل نہ کروں۔ پھر انہوں نے کہا: اسی عدل کی وجہ سے آسمان اور زمین قائم ہے۔

(۱۱۶۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَيْهِي أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَمِّي حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَمْرٍو: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷻ - سَأَى يَهُودَ خَيْبَرَ عَلَى تِلْكَ الْأَمْوَالِ عَلَى الشَّطْرِ وَبِسَهْمِهِمْ مَعْلُومَةٌ وَشَرَطَ عَلَيْهِمْ إِيَّا إِذَا شِئْنَا أَخْرَجْنَاكُمْ. [حسن - الدارقطنی ۲۹۸۸]

(۱۱۶۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے متحمل ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے یہودیوں سے خیبر کے بارے میں نصف پر معاملہ طے کیا اور ان کے حصے متعین کیے اور ان پر شرط عائد کی کہ ہم جب چاہیں گے تم کو نکال دیں گے۔

(۱۱۶۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْقَادِرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْمُعَالِي حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ مِقْسَمِ أَبِي الْقَاسِمِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ رَجِمَ الْفَتْحُ خَيْبَرَ وَأَشْرَطَ عَلَيْهِمْ أَنْ لَوْ الْأَرْضُ وَكُلُّ صَفْرَاءٍ وَبَيْضَاءٍ يَعْنِي النَّسَبَ وَالْفِضَّةَ فَقَالَ لَهُ أَهْلُ خَيْبَرَ: نَحْنُ أَعْلَمُ بِالْأَرْضِ فَأَعْطِنَاهَا عَلَيَّ أَنْ نَعْمَلَهَا وَيَكُونَ لَنَا نِصْفُ النَّخْرَةِ وَلَكُمْ نِصْفُهَا فَرَعِمَ اللَّهُ أَعْطَاهُمْ عَلَيَّ ذَلِكَ فَلَمَّا كَانَ جِئًا بِصُرْمِ النَّخْلِ بَعَثَ إِلَيْهِمْ ابْنَ رَوَاحَةَ فَعَزَزَ النَّخْلَ وَهُوَ الَّذِي يَدْعُوهُ أَهْلُ الْمَدِينَةِ الْخُرْمَ فَقَالَ فِي ذَا كَذَا وَكَذَا فَقَالُوا: أَكْثَرَتْ يَا ابْنَ رَوَاحَةَ قَالَ: فَإِنَّا أَخَذْنَا النَّخْلَ وَأَعْطَيْنَاكُمْ نِصْفَ الَّذِي قُلْتُمْ قَالُوا: هَذَا الْحَقُّ وَبِهِ قَامَتِ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ رَضِينَا أَنْ نَأْخُذَهُ بِالْيَدِ قُلْتُمْ. [صحيح- احمد ۲۲۵۵]

(۱۱۶۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب خیبر فتح ہوا اور ان پر شرط عائد کی زمین کی ہر چیز یعنی سونا چاندی پر، خیبر والوں نے کہا: ہم اس زمین کو بھرتے ہیں، لہذا ہمیں دے دیں۔ ہم اس میں کام کریں گے اور پھلوں کا نصف ہمارا ہوگا اور نصف تمہارا۔ آپ ﷺ نے اس شرط پر خیبر کی زمین ان کو دے دی۔ جب پھل تیار ہو گئے تو ابن رواحہ کو ان کی طرف بھیجا۔ انہوں نے پھلوں کا اندازہ لگایا، جسے اہل مدینہ خرص کہتے تھے۔ ابن رواحہ نے کہا: اس طرح ہے۔ انہوں نے کہا: اے ابن رواحہ! آپ زیادہ لے رہے ہیں۔ ابن رواحہ نے کہا: میں پھلوں کا نصف تم کو دوں گا۔ انہوں نے کہا: یہ تو وہ حق ہے جس سے آسمان اور زمین قائم ہیں، ہم وہ لے کر راضی ہیں جو آپ نے کہا ہے۔

(۱۱۶۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاسِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَفْيَانَ أَخْبَرَنَا صَالِحٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَيْبَرَ دَعَا يَهُودًا فَقَالَ: نَعْطِيكُمْ نِصْفَ النَّخْرِ عَلَى أَنْ تَعْمَلُوا أَفْرَاقَكُمْ مَا أَفْرَاقَكُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. قَالَ لَكَانَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَبْعَثُ عَبْدَ اللَّهِ بَعْرُصَهَا لَمْ يَخَيْرَهُمْ أَنْ يَأْخُذُوا بِهَا أَوْ يَتْرَكُوهَا وَإِنَّ الْيَهُودَ اتُّوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي بَعْضِ ذَلِكَ فَاشْتَكُوا إِلَيْهِ لَدَعَا عَبْدَ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَلَدَّكَرَ لَهُ مَا ذَكَرُوا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هُمْ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ وَأَخَذُوا وَإِنْ تَرَكُوا هَا أَخَذْنَاهَا فَرَضِيَتِ الْيَهُودُ وَقَالَتْ: بَيْنَمَا قَامَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ نَمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ فِي مَرَجِهِ الَّذِي تَوَلَّى فِيهِ: لَا يَجْتَمِعُ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ دِينَارٌ. قَالَ: فَلَمَّا أَنْهَى ذَلِكَ إِلَى عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْسَلَ إِلَى يَهُودِ خَيْبَرَ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ غَامَتِكُمْ عَلَيَّ هَذِهِ الْأَمْوَالِ وَشَرَطَ لَكُمْ أَنْ يَفْرُقَكُمْ يَعْنِي مَا أَفْرَقَكُمْ اللَّهُ وَقَدْ أَيْذَنَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي إِجْلَانِكُمْ حِينَ عَهْدَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا عَهْدَ فَاجْلَاهُمْ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كُلَّ يَهُودِيٍّ وَنَصْرَانِيٍّ فِي أَرْضِ الْحِجَازِ نَمَّ قَسَمَهَا بَيْنَ

أهل المدينة. [مسکر الاستناد]

(۱۱۶۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جب خیر فرج کیا تو یہودیوں کو بلایا اور فرمایا: ہم تم کو پہلوں کا نصف دیں گے اس شرط پر کہ تم اس میں کام کرو گے۔ میں تمہیں ٹھہراتا ہوں جیسا کہ اللہ نے تم کو ٹھہرایا ہے۔ ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ابن رواحہ کو بھیجا کرتے تھے، وہ اندازہ لگاتے، پھر انہیں اختیار دیتے کہ اسے رکھ لیں یا چھوڑ دیں اور یہودی رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ انہوں نے شکایت کی۔ آپ ﷺ نے ابن رواحہ کو بلایا اور بتایا جو انہوں نے بیان کیا تھا۔ عبد اللہ نے کہا: یا رسول اللہ! اس میں انہیں اختیار ہوتا ہے، اگر چاہیں تو چھڑ لیں یا چھوڑ دیں تو ہم اسے رکھ لیں گے۔ پس یہودی راضی ہو گئے اور انہوں نے کہا: اسی کے ساتھ آسمان اور زمین قائم ہیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اپنے اس مرض میں فرمایا جس میں آپ کی وفات ہوئی کہ جزیرہ عرب میں دو دین جمع نہیں ہو سکتے۔ جب یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا تو انہوں نے خیر کے یہودیوں کی طرف پیغام بھیجا کہ رسول اللہ ﷺ نے تم کو ان اموال پر عامل بنایا ہے اور شرط لگائی تھی کہ وہ تم کو برقرار رکھیں گے۔ یعنی جتنی دیر اللہ برقرار رکھے گا اور تمہیں اللہ نے تمہاری جلا وطنی کی اجازت دے دی تھی۔ جب رسول اللہ ﷺ کا زمانہ تھا۔ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو جلا وطن کر دیا۔ ہر یہودی اور عیسائی کو حجاز کی زمین سے نکال دیا۔ پھر اس کو اہل حدیبیہ کے درمیان تقسیم کر دیا۔

(۲) بَابُ الْمُعَامَلَةِ عَلَى زَرْعِ الْبَيْضِ الَّذِي بَيْنَ أَضْعَافِ النَّخْلِ مَعَ الْمُعَامَلَةِ عَلَى النَّخْلِ

کھجوروں پر معاملہ کرتے وقت اس کھیت میں ہونے والی فصل پر بھی معاملہ کرنا

(۱۱۶۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَيْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ سَفْيَانَ وَأَبُو يَعْقُبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: أَنَّهُ أَعْطَى خَيْرَ الْيَهُودِ عَلَى أَنْ يَعْمَلُوا هَا وَيَزْرَعُوا هَا وَأَلْهَمَ شَطْرَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جُوَيْرِيَةَ. [بخاری ۲۳۳۸]

(۱۱۶۳۰) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے خیر یہودیوں کو دیا کہ وہ اس میں کام اور کھیتی باڑی کریں گے اور ان کے لیے پیداوار کا نصف ہوگا۔

(۱۱۶۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلَاءَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ شاذَانَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَسِيرٍ أَخْبَرَنَا عبيدُ اللَّهِ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَيْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ الْمَنِيْعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْقُرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ -عَامَلَ أَهْلَ خَيْرِ

بَطْرٍ مَا يَخْرُجُ مِنْ زَرْعٍ أَوْ تَمْرٍ قَالَ فَكَانَ يُعْطَىٰ أَزْوَاجَهُ كُلَّ عَامٍ مِنْهُ مِائَةٌ وَسِتُّ مِائَيْنِ وَسَقًا تَمْرًا وَعِشْرِينَ وَسَقًا شَعِيرًا فَلَمَّا كَانَ عَمْرٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَسَمَ خَيْبَرَ فَخَيْرَ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنْ يَقْطَعَ لَهُنَّ مِنَ الْأَرْضِ وَالْمَاءِ أَوْ يَصْنَعَ لَهُنَّ الْوَسُوقَ كُلَّ عَامٍ فَاحْتَلَفْنَ فَوَيْهَنَ مِنْ اخْتَارَ الْأَرْضَ وَالْمَاءَ وَمِنْهُنَّ مَنِ اخْتَارَ الْوَسُوقَ وَكَانَتْ عَابِثَةً وَحَفْصَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِمَّنْ اخْتَارَتَا الْأَرْضَ وَالْمَاءَ . لَفِظُ حَدِيثِ أَبِي صَمْرَةَ وَفِي رِوَايَةِ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ أُعْطِيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - خَيْرَ بَطْرٍ مَا يَخْرُجُ مِنْ تَمْرٍ أَوْ زَرْعٍ ثُمَّ ذَكَرَ الْبَاقِيَ بِمَعْنَاهُ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَبِي صَمْرَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ . [صحيح - بخاری، مسلم]

(۱۱۶۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل خیبر سے نصف پر معاملہ کیا جو اتانہ اور بچوں کی پیداوار ہوگی۔ آپ ہر سال اپنی بیویوں کو ایک سو دو سق دیتے تھے۔ اسی سق کھجوریں اور بیس سق جو۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا زمانہ تھا تو آپ نے خیبر تقسیم کر دیا اور نبی ﷺ کی بیویوں کو اختیار دیا کہ اپنا پانی اور زمین لے لیا اسے سق لے لے۔ بعض نے پانی اور زمین لی اور بعض نے سق لے لے۔ حضرت عائشہ اور حضرت حفصہ نے زمین اور پانی اختیار کیا۔

### (۳) باب شَرَطِ الْعَمَلِ فِي الْمَسَاقَاةِ عَلَى الْعَامِلِ

مساقاة میں کام کی شرط عامل پر لگانے کا بیان

(۱۱۶۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَنَجٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - دَفَعَ إِلَى يَهُودِ خَيْبَرَ نَحْلَ خَيْبَرَ وَأَرْضَهَا عَلَى أَنْ يَعْتَمِلُواهَا مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَأَنْ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - شَطْرَ تَمْرِيهَا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رُمَيْحٍ عَنِ اللَّيْثِ . [صحيح]

(۱۱۶۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے یہودیوں کو خیبر کے باغات دیے اور زمین بھی کہ وہ ان میں اپنے مالوں سے کام کریں گے اور رسول اللہ ﷺ کے لیے ان بچوں کا نصف ہوگا۔

(۱۱۶۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو الْقَاسِمِ : الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ : لَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُونَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ قَدِمُوا وَلَيْسَ بِأَيْدِيهِمْ شَيْءٌ وَكَانَ الْأَنْصَارُ أَهْلُ الْأَرْضِ وَالْعَقَارِ

فَقَاسَمَهُمُ الْاَنْصَارُ عَلٰى اَنْ اَعْطُوهُمْ اَنْصَافَ اِمَارَةِ اَمْوَالِهِمْ كُلِّ عَامٍ وَيَكْفُوهُمْ الْعَمَلُ وَالْمُوْنَةُ وَذَكَرُوا بَاقِيَ الْحَدِيثِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْسُفَ. [بخاری ۳۶۳۰، مسلم ۱۷۷۱]

(۱۱۶۳۳) حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ جب مہاجرین مکہ سے مدینہ آئے اور ان کے پاس کچھ نہ تھا اور انصار زمین اور جائیداد والے تھے تو انصاریوں نے ان کو تقسیم کر لیا اس شرط پر کہ وہ ہر سال اپنے بچوں کا نصف دیں گے اور ان میں کام کریں گے۔

(۱۱۶۳۴) وَ اَخْبَرَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوبَ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنْسِ قَالَ: لَمَّا خَرَجَ الْمُهَاجِرُونَ مِنْ مَكَّةَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ وَلَيْسَ بِاَيْدِيهِمْ شَيْءٌ فَقَاسَمْتَهُمُ الْاَنْصَارُ عَلٰى اَنْ اَعْطُوهُمْ اَنْصَافَ اِمَارَةِ اَمْوَالِهِمْ كُلِّ عَامٍ عَلٰى اَنْ يَكْفُوهُمْ الْمُوْنَةُ وَالْعَمَلُ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

اُخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ اَحْمَدَ بْنِ شَيْبٍ وَ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ. [صحیح] (۱۱۶۳۳) حضرت انس سے روایت ہے کہ جب مہاجرین مکہ سے مدینہ کی طرف آئے اور ان کے پاس کچھ نہ تھا تو انصاریوں نے اپنی زمینیں تقسیم کر دیں۔ اس شرط پر کہ وہ ہر سال ان کو اپنے بچوں کا نصف دیں گے اور ان میں کام کریں گے۔





# کتاب الإجازات

## اجرت دینے کا بیان

### (۱) ابواب جواز الإجازة

اجارہ کے جواز کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿فَبِمَا رَضِئَ لَكُمْ فَاتَوْهُنَّ لُجُورَهُنَّ﴾ فَأَجَّازَ الإِجَارَةَ عَلَى الرِّضَاعِ.  
وَقَالَ ﴿كَأَنَّهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجَرَهُ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الأَمِينُ﴾ إِلَى آخِرِ القِصَّةِ قَالَ الشَّافِعِيُّ  
لَذَكَرَ اللهُ أَنَّ نَبِيًّا مِنْ أَنْبِيَائِهِ أَجَرَ نَفْسَهُ حِجَابًا مُسَمَّاةً مَلَكَ بِهَا بَيْعُ امْرَأَةٍ فَذَلَّ عَلَى تَجْوِيزِ الإِجَارَةِ قَالَ:  
وَقَدْ قِيلَ اسْتَأْجَرَهُ عَلَى أَنْ يُرْعَى لَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اگر وہ تمہارے لیے دودھ پلائیں تو ان کو اجرت دو [الطلاق: ۶] اللہ تعالیٰ نے رضاعت میں  
اجارہ کو جائز قرار دیا اور فرمایا: ان میں سے ایک نے کہا: اے ابا جان! اسے مردور رکھ لیں، یقیناً بہتر مردور جسے آپ رکھیں وہ  
ہے جو قوی اور امانت دار ہو۔ [القصص: ۲۶]

امام شافعی تصدق کے آخر میں فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے اپنے نبیوں میں سے ایک نبی کا تذکرہ کیا، جس نے اپنے آپ کو  
اجرت پر لگایا، جس سے وہ عورت کا مالک بنے گا۔ یہ اجارہ کے جواز پر دلالت کرتا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ انہوں نے ان کی  
بکریاں چرائیں۔

(۱۱۶۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحَالِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ  
حَدَّثَنَا آدمُ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهُمْدَانِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ مَيْمُونِ الأَوْدِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْخَطَّابِ  
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ لِي هَذِهِ القِصَّةِ قَالَ فَقَالَ لَهَا أَبُو هَامَا: مَا عِلْمُكَ بِعُقُوبِهِ وَأَمَانَتِهِ فَقَالَتْ: أَمَا لَوْنُهُ فَإِنَّهُ رَفَعَ

الْحَجَرِ وَحَدَهُ وَلَا يَطْبِقُ رُفَعَهُ إِلَّا عَشْرَةَ وَأَنَا أَمَانَةٌ فَقَوْلُهُ أَمِيشِي خَلْفِي وَصَفِي لِي الطَّرِيقُ لَا تَصِفُ الرِّيحُ

لِي جَسَدِكَ. [ضعيف]

(۱۱۶۳۵) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے اس قصہ میں منقول ہے کہ ان (عورتوں) کے باپ (شعیب رضی اللہ عنہ) نے پوچھا: تمہیں کیسے علم ہے اس کی قوت اور امانت داری کا؟ تو اس نے کہا: اس کی قوت یہ ہے کہ اس نے اکیسے ہی وہ ڈول کھینچ لیا جسے دس آدمی اٹھاتے تھے اور اس کی امانت اس کا یہ کہنا کہ تو میرے پیچھے چل اور راستہ بتا دینا، یہ اس لیے کہ ہوا تیرا جسم میرے لیے عیاں نہ کر دے۔

(۱۱۶۳۶) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَهُوَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ فَلَمَّا كَرِهَ وَزَادَ قَالَ: فَرَزَادَهُ ذَلِكَ فِيهِ رَغَبَةٌ فَقَالَ: ﴿إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَتِيكَكَ إِحْدَى ابْنَتَيْ هَاتَيْنِ عَلَى أَنْ تَأْخُذْنِي ثَمَالِي حِجْرًا فَإِنِ اتَّعَمْتُ عَشْرًا فَيَنْ عِنْدِكَ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ سَتَجِدُنِي إِذَا شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ﴾ أَيْ فِي حُسْنِ الصُّحْبَةِ وَالْوَفَاءِ بِمَا قُلْتُ قَالَ مُوسَى: ﴿ذَلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ أَيُّهَا الْأَجَلِيُّنَ فَصَبِّتْ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ﴾ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: ﴿اللَّهُ عَلَى مَا نَقُولُ وَكِيلٌ﴾ لَمْ يَزَجَّهُ وَأَقَامَ مَعَهُ بِكُفَيْهِ وَيَعْمَلُ لَهُ فِي رِعَايَةِ عَنُومِهِ. [ضعيف]

(۱۱۶۳۶) ایک روایت میں الفاظ ہیں کہ شعیب نے کہا: میں ارادہ رکھتا ہوں کہ میں تیرا نکاح ان دو بیٹیوں میں سے کسی ایک بیٹی کے ساتھ کروں گا، اس شرط پر کہ تو میرے ہاں آٹھ سال نوکری کرے۔ پس اگر تو دس سال پورے کرے گا تو تیری طرف سے ہے اور میں ارادہ نہیں رکھتا کہ تجھ پر سختی کروں۔ اگر اللہ نے چاہا تو تو مجھے صالح لوگوں میں پائے گا۔ [الفصص: ۲۷] یعنی رہنے کے اعتبار سے اچھا اور جو میں نے کہا ہے اس کو پورا کرنے میں۔ موکل نے کہا: یہ میرے اور تیرے درمیان ہے کہ میں دونوں مدتوں میں سے کسی کو پورا کروں۔ پس میرے اور تیرا ولی نہ ہو۔ [الفصص: ۲۸] اس نے کہا: ہاں اللہ تعالیٰ جو ہم نے کہا اس پر وکیل ہے۔ (یوسف) پس اس (شعیب) نے اس کے ساتھ بیٹی کی شادی کی اور وہ اس کے ساتھ رہے اور ان کی کبریوں کا کام کرتے رہے۔

(۱۱۶۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانَ بْنُ شُجَاعٍ عَنْ سَلِيمِ الْأَقْلَسِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ قَالَ: لَقِيتُ رَجُلًا مِنْ يَهُودِ أَهْلِ الْبَحْرَةِ فَسَأَلْتُهُ: أَيُّ الْأَجَلِيِّنَ قَضَى مُوسَى؟ فَقُلْتُ: لَا أَدْرِي سَأَلْتُهُ عَدَا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقِيلَتْ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: قَضَى أَكْثَرَهُمَا وَأَطْيَبَهُمَا. فَلَقِيتُ الْيَهُودِيَّ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: صَاحِبُكُمْ عَلِيمٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ مَرْوَانَ وَزَادَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَالَ قَلِيلٌ وَلَمْ يَقُلْ فَلَقِيتُ الْيَهُودِيَّ إِلَى آخِرِهِ. [صحیح]

(۱۱۶۳۷) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے اہل ہیرہ کے یہودیوں میں سے ایک آدمی ملا، اس نے مجھ سے سوال کیا کہ موسیٰ علیہ السلام نے دونوں مدتوں میں سے کس کو پورا کیا؟ میں نے کہا: میں نہیں جانتا۔ میں کل ابن عباس کے پاس جاؤں گا، چناں چہ میں ان کے پاس گیا، میں نے ان سے سوال کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ موسیٰ علیہ السلام نے وہ مدت پوری کی جو زیادہ اور پاکیزہ تھی۔ میں نے یہودی کو خبر دی تو اس نے کہا: تمہارا وہ صاحب عالم ہے۔

(۱۱۶۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو أَحْمَدَ : بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْيَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَيْ الْأَجَلَيْنِ قَضَى مُوسَى قَالَ : أَبَعَدَهُمَا وَأَطْبَهُمَا . [ضعيف]

(۱۱۶۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ موسیٰ علیہ السلام نے دونوں مدتوں میں سے کونسی پوری کی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دونوں میں سے بعد والی اور پاکیزہ۔

(۱۱۶۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ قَالَ سُفْيَانُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَكَانَ مِنْ أَسْتَنْبِي وَكَانَ رَجُلًا صَالِحًا عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ : سَأَلْتُ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَيْ الْأَجَلَيْنِ قَضَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ ؟ قَالَ : أَبَعَدَهُمَا وَأَكْمَلَهُمَا .

[ضعيف.. الحميدى ۵۴۵]

(۱۱۶۳۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے جبرئیل سے سوال کیا کہ موسیٰ علیہ السلام نے دونوں مدتوں میں سے کونسی پوری کی؟ تو جبرئیل نے کہا: ان میں سے جو پوری (۱۰) تھی اور مکمل تھی۔

(۱۱۶۴۰) أَخْبَرَنَا السَّيِّدُ أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ سَنَةَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ وَفَلَانِيَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الدَّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : بَيْنَمَا ثَلَاثَةٌ رَهْطٍ يَمْشُونَ أَحَدَهُمُ الْمَطَرُ فَأَوَّارُوا إِلَى غَارٍ فِي جَبَلٍ فَبَيْنَا هُمْ فِيهِ حَطَّتْ صَخْرَةٌ مِنَ الْجَبَلِ فَأَطْبَقَتْ عَلَيْهِمْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ انظُرُوا أَفْضَلَ أَعْمَالَ عَمِلْتُمُوهَا لِلَّهِ تَعَالَى فَسَلَوْهُ بِهَا لَعَلَّهُ يَرْجُحُ بِهَا عَنْكُمْ فَقَالَ أَحَدُهُمُ اللَّهُمَّ إِنَّهُ كَانَ لِي وَالِدَانِ كَبِيرَانِ وَكَانَتْ لِي امْرَأَةٌ وَوَلَدٌ صِغَارٌ وَكُنْتُ أَرْعَى عَلَيْهِمْ فَإِذَا رُحْتُ عَلَيْهِمْ بَدَأْتُ بِأَبَوَيَّ فَسَقَبْتُهُمَا فَتَأَيَّ بِئِي يَوْمًا الشَّجَرُ فَلَمْ آتِ حَتَّى نَامَ أَبُوَايَ فَطَيَّبْتُ الْإِنَاءَ لَمْ حَلَبْتُ فِيهِ لَمْ فَمَتَّ بِجِلَابِي عِنْدَ رَأْسِ أَبِيَايَ وَالصَّبِيَّةُ يَتَضَاعُونَ عِنْدَ رِجْلِي أَكْرَهُ أَنْ أَبْدَأَ بِهِمْ قَبْلَ أَبِيَايَ وَأَكْرَهُ أَنْ أَوْفِقَهُمَا مِنْ نَوْمِهِمَا فَلَمْ أَزَلْ كَمَثَلِكَ فَإِنَّمَا حَتَّى أَضَاءَ الْفَجْرُ اللَّهُمَّ إِنَّ

كُنْتُ تَعْلَمُ أَنِّي قَعَلْتُ ذَلِكَ ائْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَأَفْرُجْ عَنَّا فُرْجَةً مِّنْهَا السَّمَاءَ فَفَرَجَ لَهُمْ فُرْجَةً رَأَوْا مِنْهَا السَّمَاءَ وَقَالَ الْآخَرُ اللَّهُمَّ إِنَّهَا كَانَتْ لِي ابْنَةٌ عَمَّ فَاحْبَبْتُهَا حَتَّى كَانَتْ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَيَّ فَسَأَلْتُهَا لِنَفْسِهَا فَقَالَتْ لَا حَتَّى تَأْتِيَنِي بِمَالَةٍ دِينَارٍ فَسَعَيْتُ حَتَّى جَمَعْتُ مِائَةَ دِينَارٍ فَاتَّيْتُهَا بِهَا فَلَمَّا كُنْتُ بَيْنَ رِجْلَيْهَا قَالَتْ: ائْتِيَ اللَّهَ لَا تَفْتَحِ الْخَائِمَ إِلَّا بِحَقِّهِ فَقُمْتُ عَنْهَا اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتُ تَعْلَمُ أَنِّي قَعَلْتُ ذَلِكَ ائْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَأَفْرُجْ لَنَا مِنْهَا فُرْجَةً فَفَرَجَ لَهُمْ مِنْهَا فُرْجَةً وَقَالَ الثَّلَاثُ اللَّهُمَّ إِنِّي كُنْتُ اسْتَأْجَرْتُ أَجِيرًا بِفَرَقِ فُرُوقٍ فَلَمَّا قَضَى عَمَلَهُ عَرَضْتُهُ عَلَيْهِ فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَهُ فَرَغِبَ عَنْهُ فَلَمَّ أَرَلُ اعْتَمَلُ بِهِ حَتَّى جَمَعْتُ مِنْهُ بَقْرًا وَرِعَاءَ هَا فَجَاءَ لِي فَقَالَ: ائْتِيَ اللَّهَ وَأَعْطِنِي حَقِّي وَلَا تَطْلُبْنِي فَقُلْتُ لَهُ: اذْهَبْ إِلَى تِلْكَ الْبَقْرِ وَرِعَائِهَا فَعَلَهَا فَقَالَ: ائْتِيَ اللَّهَ وَلَا تَهْزَأْ بِي فَقُلْتُ: إِلَيَّ لَا أَهْزَأُ بِكَ اذْهَبْ إِلَى تِلْكَ الْبَقْرِ وَرِعَائِهَا فَعَلَهَا فَلَدَّعَبَ فَاسْتَأْفَقَهَا اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتُ تَعْلَمُ أَنِّي قَعَلْتُ ذَلِكَ ائْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَأَفْرُجْ عَنَّا مَا بَيْنِي وَمِنْهَا فَفَرَجَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُمْ لَمَخْرَجُوا يَتَمَشَّوْنَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَعَثِيمِ بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ رِجْوِ أَخْرَجَهُ نَافِعٌ. [بخاری ۲۲۷۲، مسلم ۲۷۴۳]

(۱۱۶۳۰) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین آدمی چل رہے تھے، ان کو بارش نے روک دیا۔ انہوں نے ایک پہاڑ کی غار میں پناہ لی۔ اسی دوران ایک پتھر پہاڑ سے گرا اور غار کے منہ پر آ گیا۔ وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے: اپنے اپنے بہترین اعمال یاد کرو اور ان کے ساتھ اللہ کو پکارو تاکہ وہ اس کی وجہ سے تمہارے اوپر سے پتھر بنا دے۔ ان میں سے ایک نے کہا: اے اللہ! میرے والدین بوڑھے تھے اور میری بیوی اور بچے بھی تھے۔ میں ان کی پرورش کے لیے بکریاں چراتا تھا۔ جب میں شام کو واپس آتا تو سب سے پہلے میں اپنے والدین کو دودھ پلاتا۔ ایک دن درخت کی تلاش میں دور نکل گیا، جب واپس آیا تو وہ دونوں سوچکے تھے۔ میں نے برتن پکڑا اور دودھ دوا۔ پھر میں دودھ لے کر اپنے والدین کے سر کے پاس کھڑا ہو گیا اور میرے بچے میرے پاؤں کے پاس بلک رہے تھے۔ میں نے ناپسند کیا کہ ان کو نیند سے بیدار کروں۔ میں کھڑا ہا یہاں تک کہ فجر پھوٹ پڑی۔ اے اللہ! آپ شک تو جانتا ہے میں نے یہ صرف تیری رضا کے لیے کیا تو ہم سے اس پتھر کو بنا دے تاکہ ہم آسمان دیکھ لیں۔ وہ پتھر بنا اور انہوں نے آسمان دیکھ لیا اور دوسرے نے کہا: اے اللہ! میری ایک بچھاڑ تھی، میں اسے پسند کرتا تھا وہ مجھے سب لوگوں سے زیادہ محبوب تھی۔ میں نے اس سے زنا کرنے کا کہا، اس نے کہا: پہلے تو مجھے سو دینار دے۔ میں نے کوشش کی، سو دینار جمع کیے، پھر اس کے پاس آیا۔ جب میں اس کی ناگوں کے درمیان تھا تو اس نے کہا: اللہ سے ڈرا اور مہر کو نہ توڑ کر جائز طریقے سے (کلاخ سے)۔ میں کھڑا ہو گیا۔ اے اللہ! تو جانتا ہے میں نے یہ کام تیری رضا کے لیے کیا تو ہم سے اس پتھر کو بنا دے۔ وہ تھوڑا سا اور ہٹ گیا اور تیسرے نے کہا: اے اللہ! میں نے ایک حر در

لگایا تھا جب اس نے اپنا کام کیا تو میں نے مزدوری دی۔ اس نے لینے سے انکار کر دیا۔ اس نے بے رغبتی کی۔ میں ہمیشہ اس سے کام کرتا رہا یہاں تک کہ میں نے اس سے بہت زیادہ گائیں اور بکریاں بیچ کر لیں۔ وہ آدمی آیا اور اس نے کہا: اللہ سے ڈر اور مجھے میرا حق دے اور میرے اوپر ظلم نہ کر۔ میں نے کہا: جا اور یہ گائیں اور بکریاں لے جا۔ اس نے کہا: اللہ سے ڈر اور مذاق نہ کر۔ میں نے کہا: میں مذاق نہیں کر رہا جا اور گائیں اور بکریاں لے جا۔ وہ لے گیا۔ اے اللہ! تو جانتا ہے میں نے یہ حیرتی رضا کے لیے کیا تھا تو یا تو ماندہ پتھر بھی ہٹا دے۔ اللہ تعالیٰ نے وہ پتھر بھی ہٹا دیا پھر وہ نکلے اور چلے گئے۔

(۱۱۶۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْمَيْمُونِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ بْنِ خَالِدِ السَّمْنِيِّ سَنَةَ ثَمَانٍ وَعِشْرِينَ حَدَّثَنَا السَّعِيدِيُّ: عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَدِّهِ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَا بَعَثَ اللَّهُ نَبِيًّا إِلَّا رَاعَى غَنِمَ. قَالُوا: وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: وَأَنَا كُنْتُ أُرْعَاهَا لِأَهْلِ مَكَّةَ بِالْقَرَارِيطِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَكِّيِّ عَنْ عَمْرٍو بْنِ يَحْيَى. [بخاری ۲۲۶۶]

(۱۱۶۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا: اللہ نے کوئی نبی ایسا نہیں بھیجا جس نے بکریاں نہ چرائی ہوں۔ صحابہ نے پوچھا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے بھی چرائی ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں میں بھی قرار پید میں اہل مکہ کی بکریاں چراتا تھا۔

(۱۱۶۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُوْسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادِ الْبُصَيْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ سَهْلٍ الشُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ

(ج) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ بِمَدِينَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهَلَبِيُّ حَدَّثَنَا مَعْلَى بْنُ أَسَدٍ الْعُمِّيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَالرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: اسْتَأْجَرْتُ خَدِيجَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ. سَفَرْتَنِي إِلَى جُرَشَ كُلِّ سَفَرَةٍ بِقُلُوصٍ. لَفِظَ خَدِيجَةَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي مُحَمَّدٍ قَالَ قُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ: اسْتَأْجَرْتُ نَفْسِي مِنْ خَدِيجَةَ سَفَرْتَنِي بِقُلُوصٍ. [صحیح]

(۱۱۶۳۲) حضرت جابر سے روایت ہے کہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دو سفروں کی مزدوری دی۔ جرش کی طرف سفر ہوا۔ ایک سفر کے بدلے ایک اونٹنی دی۔ دوسری روایت کے الفاظ ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے خدیجہ سے دو سفروں میں اونٹنی اجرت لی۔

(۱۱۶۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: وَاسْتَأْجَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجُلًا مِنْ بَنِي الدَّبِيلِ ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبَادِ هَادِيَةَ

حَرِيْنَا وَالْخَيْرِيَّتِ الْمَاهِرُ بِالْيَهْدَانِيَةِ قَدْ غَمَسَ يَدَهُ فِي حِلْفِ آلِ الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ وَهُوَ عَلَى دِينِ كُفَّارِ قُرَيْشٍ  
فَأَيْتَاهُ وَدَفَعَا إِلَيْهِ وَارِحْلَيْهِمَا وَوَاغَدَاهُ غَارَ ثَوْرٍ بَعْدَ ثَلَاثِ لَيَالٍ فَأَتَاهُمَا بِرَاحِلَيْهِمَا حَبِيحَةَ اللَّيَالِيِ الثَّلَاثِ  
فَارْتَحَلَا وَانْطَلَقَ عَامِرُ بْنُ لَهْيَةَ وَالْكَرْبَلِيُّ فَأَخَذَ بِهِمْ طَرِيقَ أَذْيَجَرَ وَهِيَ فِي طَرِيقِ السَّحْلِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُوسَى عَنْ هِشَامِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَعْمَرٍ. [بخاری ۱۲۲۶۳]

(۱۱۶۳۳) حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہما نے نبی ریل کے آدمی کو مزدوری پر رکھا۔ پھر نبی عماد سے ماہر رہبر لیا۔ الحریت کا معنی ماہر رہبر ہے۔ اس نے اپنا ہاتھ خاندان عاص بن وائل کے ساتھ دھرا کر کے ڈیوایا تھا کہ وہ کفار قریش کے دین پر رہے گا۔ لیکن ان دونوں کو اس پر اطمینان تھا۔ انہوں نے اسے اپنی سواریاں دی تھیں اور وعدہ کیا تھا کہ تمہیں راتوں بعد غار ثور آئے گا۔ چنانچہ دو دنوں کے پاس تیسری رات کی صبح کو آیا وہ دونوں سواریوں سے اور عامر بن لہیہ اور دلی آدمی بھی ساتھ۔ یہ رہبر سافل کے کنارے سے آپ اور ابو بکر کو لے کر چلا تھا۔

(۱۱۶۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا  
يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّمَا مَثَلُكُمْ وَمَثَلُ أَهْلِ الْكِتَابِينَ قَبْلَكُمْ مَثَلُ رَجُلٍ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَقَالَ مَنْ يَعْمَلُ مَا بَيْنَ  
عُدْوَةٍ إِلَى يَصْفِ النَّهَارِ عَلَيَّ قِيرَاطٍ؟ فَعَمِلَتِ النَّصَارَى ثُمَّ قَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي مَا بَيْنَ نِصْفِ النَّهَارِ إِلَى  
الْعَصْرِ عَلَيَّ قِيرَاطٍ؟ فَعَمِلَتِ الْيَهُودُ ثُمَّ قَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي مَا بَيْنَ الْعَصْرِ إِلَى الْمَغْرِبِ عَلَيَّ قِيرَاطَيْنِ؟  
فَعَمِلْتُمْ أَنْتُمْ فَعَصَبَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى وَقَالُوا: مَا لَنَا أَكْثَرَ عَمَلًا وَأَكْلَ عَطَاءٍ؟ قَالَ: هَلْ نَقَضْتُمْ مِنْ  
حَقِّكُمْ شَيْئًا قَالُوا: لَا فَقَالَ: إِنَّمَا هُوَ كَهَيْلِي أُرِيهِ مِنْ أَشَاءِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. وَرَوَاهُ  
سَلِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ كَمَا. [بخاری ۲۲۶۸]

(۱۱۶۳۳) حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہاری مثال اور تم سے پہلے یہودیوں اور نصراہیوں کی مثال ایسی ہے کہ کسی شخص نے کئی مزدور کام پر لگائے اور اس نے کہا: کون ہے جو ایک قیراط کے بدلے صبح سے دوپہر تک کام کرے؟ پس نصاریٰ نے کام کیا، پھر اس نے کہا: کون ہے جو دوپہر سے عصر تک ایک قیراط کے بدلے یہ کام کرے گا۔ یہودیوں نے یہ کام کیا۔ پھر اس نے کہا: کون ہے جو دو قیراط کے بدلے عصر سے مغرب تک کام کرے گا؟ تو تم نے کام کیا۔ یہ دو نصاریٰ غضب میں آگئے اور کہنے لگے: کیا ہے ہم کام زیادہ کریں اور مزدوری کم ملے۔ وہ آدمی کہنے لگا: کیا میں نے تم کو کم اجرت دی ہے وہ کہیں گے: نہیں پھر وہ کہے گا: وہ میرا فضل تھا جسے چاہا دے دیا۔

(۱۱۶۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِفِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الْمُرْتَبِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْرَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ  
أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ : إِنَّمَا  
بَقَاؤُكُمْ فِيَمَا سَلَفَ قَبْلَكُمْ مِنَ الْأُمَمِ كَمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ أُعْطِيَ أَهْلَ التَّوْرَةِ التَّوْرَةَ  
فَعَمِلُوا بِهَا حَتَّى انْتَصَفَ النَّهَارُ ثُمَّ عَجَزُوا فَأَعْطُوا قِيرَاطًا قِيرَاطًا وَأُعْطِيَ أَهْلَ الْإِنْجِيلِ الْإِنْجِيلَ فَعَمِلُوا بِهِ  
حَتَّى صَلَاةِ الْعَصْرِ ثُمَّ عَجَزُوا فَأَعْطُوا قِيرَاطًا قِيرَاطًا ثُمَّ أُعْطِيَتِ الْقُرْآنَ فَعَمِلْتُمْ بِهِ حَتَّى غُرُوبِ الشَّمْسِ  
لَأُعْطِيَنَّ قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ فَقَالَ أَهْلُ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ : رَبَّنَا هَؤُلَاءِ أَهْلُ عَمَلٍ وَأَكْثَرُ أَجْرًا فَقَالَ : هَلْ  
ظَلَمْتُمْ مَنِ أَجْرِكُمْ مِنْ شَيْءٍ قَالُوا : لَا فَقَالَ : فَضِلِّي أَرِيئِهِ مَنْ أَسَاءُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ رَوَاهُ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِحَوْضٍ مِنْ رِوَايَةِ  
سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ وَأَبْنِ مِنْهُ . [بخاری ۷۴۶۷]

(۱۱۶۳۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا: تمہارا زمانہ گزرے ہوئے  
زمانوں کے مقابلے میں اس طرح ہے جیسے نماز عصر سے نماز مغرب کا وقت ہوتا ہے۔ اہل توراہ کو توراہ دی گئی، انہوں نے اس  
پر عمل کیا یہاں تک کہ دوپہر ہو گئی۔ پھر وہ عاجز آ گئے، پس انہیں ایک ایک قیراط دیا گیا اور اہل انجیل کو انجیل دی گئی۔ انہوں نے  
اس پر عمل کیا یہاں تک کہ عصر کی نماز ہو گئی۔ پھر وہ عاجز آ گئے، پس انہیں ایک ایک قیراط دیا گیا، پھر تم کو قرآن دیا گیا پس تم نے  
سیکھا یہاں تک کہ مغرب ہو گئی پس تم کو دو دو قیراط دیے گئے۔ پس اہل توراہ اور اہل انجیل نے کہا: اے ہمارے رب! ان کو عمل  
کم اور بدل زیادہ دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے کہا: کیا میں نے تمہارے اجر میں کوئی کمی کی ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں، پھر کہا: یہ میرا فضل  
ہے میں جسے چاہتا ہوں عطا کرتا ہوں۔

(۱۱۶۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ  
(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَابْنُ أَبِي عَرِينَةَ وَالْمَسْرُورِيُّ قَالُوا جَمِيعًا حَدَّثَنَا  
أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: مَثَلُ الْمُسْلِمِينَ وَالْيَهُودِ  
وَالنَّصَارَى كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَأْجَرَ قَوْمًا يَعْمَلُونَ عَمَلًا يَوْمًا إِلَى اللَّيْلِ عَلَى أَجْرٍ مَعْلُومٍ فَعَمِلُوا إِلَى نِصْفِ  
النَّهَارِ ثُمَّ قَالُوا لَا حَاجَةَ لَنَا فِي أَجْرِكَ الْيَوْمَ شَرَطْنَا وَمَا عَمِلْنَا بَاطِلًا فَقَالَ لَهُمْ لَا تَفْعَلُوا ائْتُوا بَيِّنَةً  
يَوْمَكُمْ ثُمَّ خَذُوا أَجْرَكُمْ كَامِلًا فَأَبَوْا وَتَرَكَوا ذَلِكَ عَلَيْهِ فَاسْتَأْجَرَ قَوْمًا آخَرِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ فَقَالَ ائْتُوا  
بَيِّنَةً يَوْمَكُمْ هَذَا وَلَكُمْ الْيَوْمَ شَرَطْنَا لِيَهْوَلَ مِنْ الْأَجْرِ فَعَمِلُوا حَتَّى إِذَا كَانَ جِزِينَ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَالُوا: مَا  
عَمِلْنَا بَاطِلًا وَلَكِ الْأَجْرُ الْيَوْمَ جَعَلْنَا لَنَا لَا حَاجَةَ لَنَا فِيهِ فَقَالَ لَهُمْ كَمَلُوا بَيِّنَةً عَمَلِكُمْ فَإِنَّمَا بَيِّنَةٌ مِنَ  
النَّهَارِ شَيْءٌ يَسِيرٌ وَخَذُوا أَجْرَكُمْ فَأَبَوْا عَلَيْهِ فَاسْتَأْجَرَ قَوْمًا آخَرِينَ فَعَمِلُوا لَهُ بَيِّنَةً يَوْمَهُمْ حَتَّى إِذَا غَابَتْ

النَّمَسُّ وَاسْتَكْمَلُوا أَجْرَ الْفَرِيقَيْنِ وَالْأَجْرُ كُلُّهُ فَذَلِكَ مَثَلُ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى الَّذِينَ تَرَكُوا مَا أَمَرَهُمُ اللَّهُ  
وَمَثَلُ الْمُسْلِمِينَ الَّذِينَ قَبِلُوا هُدَى اللَّهِ وَمَا جَاءَ بِهِ رَسُولُهُ - ﷺ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ . [بخاری ۲۲۷۱]

(۱۱۶۳۶) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ مسلمانوں اور یہودیوں و عیسائیوں کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جس نے کچھ مزدور لگائے کہ وہ صبح سے رات تک ایک معلوم معاوضے پر کام کریں گے۔ پس انہوں نے دو پہر تک کام کیا۔ پھر انہوں نے کہا: ہمیں تیری مزدوری کی کوئی ضرورت نہیں۔ جو تو نے شرط لگائی ہے اور جو ہم نے کام کیا وہ بھی باطل ہے۔ پس اس نے ان کو کہا: تم ایسے نہ کر باقی دن بھی کام کرو۔ پھر اپنی مکمل اجرت لو، پس انہوں نے انکار کر دیا اور وہ چھوڑ کر چلے گئے اس نے اور لوگوں کو مزدوری پر لگایا اور کہا: تم باقی دن کام کرو اور تمہارے لیے وہی ہے جو میں نے شرط لگائی ہے، پس انہوں نے کام کیا یہاں تک کہ عصر کا وقت ہو گیا، انہوں نے کہا: جو ہم نے کام کیا وہ باطل ہے اور جو اجرت تو نے ہمارے لیے مقرر کی تھی وہ بھی تیری ہی ہے۔ ہمیں اس کی کوئی ضرورت نہیں پس اس نے ان سے کہا: باقی دن بھی کام کرو، دن کا تھوڑا سا حصہ رہ گیا ہے اور اپنی اجرت لے لو۔ انہوں نے انکار کر دیا۔ اس آدمی نے ایک اور قوم کو مزدوری پر لگایا۔ انہوں نے باقی دن کام کیا یہاں تک کہ جب مغرب ہوئی تو انہوں نے پہلی دو چھتوں کی اجرت پوری لے لی۔ پس یہ مثال ہے یہود و نصاریٰ کی کہ انہوں نے اس چیز کو چھوڑ دیا جو اللہ نے ان کو حکم دیا تھا اور مسلمانوں کی مثال یہ کہ انہوں نے اللہ کی ہدایت کو اور رسول اللہ ﷺ جو چیز لے کر آئے اسے قبول کر لیا۔

(۱۱۶۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عِيسَى بْنُ حَامِدٍ الرَّسَيْمِيُّ بَعْدَ إِذْ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْوَشَّاءُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ الْأَمْوِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيبِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ إِذَا أَمَرْنَا بِالصَّدَقَةِ انْطَلَقَ أَحَدُنَا إِلَى السُّوقِ يَتَحَامَلُ كَيْسِبُ الْمُدَّ وَإِنَّ بَعْضَهُمْ مِائَةَ أَلْفٍ وَمَا أَرَاهُ يُعْنَى إِلَّا نَفْسَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَحْيَى. وَاسْتَحْتَجَّ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِحَدِيثِ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فِي كِرَاءِ الْأَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ وَإِنَّ غَيْرَ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ عَمِلَ بِالْإِجَارَةِ

وَذَكَرَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْوَهَّابِيُّ . [بخاری ۲۲۷۳]

(۱۱۶۳۷) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب ہمیں صدقہ کا حکم دیتے تو ہم میں سے بعض لوگ بازار کی طرف جاتے بوجھ اٹھاتے اور ایک مد (غلہ) کا حاصل کرتے۔ لیکن آج بعض ایسے ہیں جن کے پاس ایک لاکھ موجود ہیں اور میں اپنے آپ کو ایسا خیال کرتا ہوں۔



حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے زمین سونے اور چاندی کے عوض کرائے پر دینے کے بارے میں منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ جرت پر کام کیا کرتے تھے۔

(۱۱۶۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكُ اللَّهُ بَلَّغَهُ: أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ لَكَارَى أَرْضًا فَلَمَّ تَزَلَّ بِبَيْدِهِ حَتَّى هَمَّكَ قَالَ ابْنُهُ: فَمَا كُنْتَ أَرَاهَا إِلَّا أَنَّهُ لَه مِنْ طُولِ مَا مَكَّنْتَ بَيْدِهِ حَتَّى ذَكَرَهَا عِنْدَ مَوْتِهِ وَأَمْرًا بِفَضَاءٍ هِيَ وَبِقِي عَلَيْهِ مِنْ كِرَانِهَا مِنْ ذَهَبٍ أَوْ وَرَقٍ. [ضعيف]

(۱۱۶۶۸) حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے زمین کرائے پر لی، وہ ان کے قبضہ میں رہی۔ یہاں تک کہ وہ فوت ہو گئے۔ ان کے بیٹے نے کہا: میں نے اپنے باپ کے قبضہ میں زیادہ عرصہ رہنے کی وجہ سے گمان کیا کہ وہ ان کی ملکیت ہے۔ یہاں تک کہ وفات کے وقت انہوں نے بتایا اور میں حکم دیا کہ سونا اور چاندی دے کر کچھ کرایہ ادا کریں۔

(۱۱۶۶۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَسْفَاطِيُّ يَعْنِي الْعَبَّاسَ بْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عُمَيْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَنْسِ بْنِ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَصَابَ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ خِصَاصَةٌ بَلَغَتْ ذَلِكَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَخَرَجَ يَتَمَسَّ عَمَلًا لِيُصِيبَ فِيهِ شَيْئًا يَبْعَثُ بِهِ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ. فَاتَى بِسَمَانًا لِرَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ فَاسْتَقَى لَهُ سَبْعَةَ عَشَرَ دَلْوًا كُلُّ دَلْوٍ بَعْرَةٌ فَخَبِرَهُ الْيَهُودِيُّ مِنْ نَمْرِهِ سَبْعَةَ عَشَرَ تَمْرَةً عَجْوَةً فَجَاءَ بِهَا إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ. فَقَالَ: مِنْ أَيْنَ هَذَا يَا أبا الْحَسَنِ. قَالَ: يَا بَنِي مَلِكٍ مِنَ الْخِصَاصَةِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَخَرَجْتُ أَتَمَسُّ عَمَلًا لِيُصِيبَ لَكَ طَعَامًا قَالَ: فَحَمَلْتِكَ عَلَى هَذَا حَبَّ اللَّهِ وَرَسُولِهِ. قَالَ عَلِيٌّ: نَعَمْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ: يَا مَنْ عُبِدَ يُحِبُّ اللَّهُ وَرَسُولَهُ إِلَّا الْفَقْرَ أَسْرَعُ إِلَيْهِ مِنْ جَرِيَةِ السَّلِيلِ عَلَى وَجْهِهِ مَنْ أَحَبَّ اللَّهُ وَرَسُولَهُ فَلْيَعِدَّ يَحْفَظًا. وَإِنَّمَا يَعْنِي الضَّرَّ وَرَوَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ عَلِيًّا بْنِ أَبِي طَالِبٍ لَمَّا كَرَّ بَعْضَ مَعْنَى هَلِيهِ الْقِصَّةِ. [ضعيف]

(۱۱۶۶۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ نبی ﷺ کو کچھ مشکل پیش آئی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اس کا پتہ چلا۔ وہ کام کی تلاش میں نکلے تاکہ کچھ لے کر نبی ﷺ کے پاس آئیں۔ وہ یہودی کے باغ میں آئے اور سترہ ڈول پانی دیا۔ ہر ڈول کے بدلے بھجوریں۔ یہودی نے سترہ عجمہ بھجوریں دے دیں۔ وہ لے کر نبی ﷺ کے پاس آئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابو الحسن! یہ کہاں سے لائے ہو؟ فرمانے لگے: مجھے پتہ چلا تھا کہ آپ تنگی میں ہیں، اے اللہ کے نبی! میں ان کا کام تلاش کرنے لگا تاکہ آپ ﷺ کے لیے کھانا لاؤں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت نے اس چیز پر ابھارا؟ حضرت علی نے فرمایا: ہاں اللہ کے رسول کے رسول ﷺ نے فرمایا: جو بندہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہے تو فقر وفاقہ اس کی طرف پہنچنے والے سیلاب سے بھی زیادہ جلدی آتا ہے۔ جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے وہ جفا کشی

یعنی میرے لیے تیار ہو جائے۔

(۱۱۶۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا عَلِيُّ مُعْتَجِرًا بِرِدِّ مُشْتَمِلًا فِي خَيْبَةِ لَقَال: لَمَّا نَزَلَتْ ﴿فَتَوَلَّوْا عَنْهُمْ﴾ فَمَا آتَتْ بِمَلُومٍ لَمْ يَقْضِ أَحَدٌ مِنَّا إِلَّا ابْتِغَاءً بِالْهَلَكَةِ إِذْ أَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ - أَنْ يَقُولِي عَنَّا جَعِنَ نَزَلَتْ وَذَكَرَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ مَرَّ بِأَمْرٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَابْنٌ بَدَىٰ بِأَبِيهَا طِينَ قُلْتُ تُرِيدِينَ أَنْ تَكَلِّيَ هَذَا الطَّيْنِ فَأَنْتَ: نَعَمْ فَشَارَطْنَاهَا عَلِيٌّ كُلَّ ذَنْبٍ بِتَمْرَةٍ لِكَلَّتْ لَهَا وَأَعْطَيْتَنِي سِتَّةَ عَشْرَ تَمْرَةً فَبَجِئْتُ بِهَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ.

وَرَوَى عَنْ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي نَزْعِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِيهودِي كُلِّ ذَنْبٍ بِتَمْرَةٍ وَرَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي اسْتِيقَاءِ رَجُلٍ غَيْرِ مُسْمَى. [ضعيف]

(۱۱۶۵۰) مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت علیؑ ہمارے پاس آئے۔ آپ نے دھاری دار چادر اوڑھی ہوئی تھی۔ کہنے لگے: جب یہ آیت نازل ہوئی ﴿فَتَوَلَّوْا عَنْهُمْ﴾ فَمَا آتَتْ بِمَلُومٍ (پس آپ ان سے منہ پھیر لیں۔ آپ قابل ملامت نہیں ہیں) تو ہم میں سے ہر ایک کو فوت ہونے کا یقین ہو گیا۔ جب نبی ﷺ کو حکم ہوا کہ آپ ہم سے منہ پھیر لیں۔ جب یہ آیت نازل ہوئی تو حضرت علیؑ نے بیان کیا کہ وہ ایک انصاری عورت کے پاس سے گزرے اور اس کے دروازے کے سامنے مٹی تھی۔ میں نے کہا: تو اسے گوندھنے کا ارادہ رکھتی ہے؟ اس نے کہا: ہاں۔ میں نے شرط لگائی کہ ہر ڈول کے بدلے کھجور دے۔ میں نے اس مٹی کو گوندھا اور اس نے مجھے سولہ کھجوریں دیں۔ میں وہ لے کر نبی ﷺ کے پاس آیا، حضرت فاطمہؑ سے بھی مروی ہے کہ حضرت علیؑ نے یہودی کے باغ کو پانی لگایا اور ہر ڈول کے بدلے کھجور لی۔

(۲) بَابُ لَا تَجُوزُ الْإِجَارَةُ حَتَّىٰ تَكُونَ مَعْلُومَةً وَتَكُونَ الْأَجْرُكَ مَعْلُومَةً

اجارہ اس وقت جائز ہے جب وہ معلوم ہو اور اجرت بھی معلوم ہو

اسْتَدْلَا بِمَا رَوَيْنَاهُ فِي كِتَابِ الْبَيْعِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - : أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَبِيعُ الْعَقْرَ وَالْإِجَارَاتُ صِنْفٌ مِنَ الْبَيْعِ وَالنَّجَاهُ إِلَيْهَا عَزْرٌ.

نبی ﷺ نے دھوکے کی بیع سے منع فرمایا ہے اور اجارہ اسکی بیع ہے جس میں جہالت ہے اور جہالت میں دھوکہ ہے۔

(۱۱۶۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَافِظُ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّرِيحِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - : لَا يُسَاوِمُ الرَّجُلُ عَلَيَّ سَوْمٍ أُخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَيَّ خُطْبًا أُخِيهِ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا

تَبَايَعُوا بِالنَّعَاءِ الْحَجَرِ وَمِنْ اسْتَجْرَ اجْرًا فَلِعَلَّهَا أُجْرَةٌ.

(۱۱۶۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: آدمی اپنے بھائی کے سوسے پر سودا نہ کرے اور نہ اپنے بھائی کی عقیقہ پر عقیقہ کرے اور نہ بولی لگاؤ اور نہ پھر بیچنے سے بچ کر دو اور جو اجرت پر کسی کو رکھے، اسے مزدوری طے کر لینی چاہیے۔

(۱۱۶۵۲) وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ إِبرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ اسْتِجْارِ الْأَجِيرِ بِعِثِي حَتَّى يَمِينَ لَهُ أُجْرَةٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْقَسْوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْمُلَوِّظِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَهُ وَهُوَ مُرْسَلٌ بَيْنَ إِبرَاهِيمَ وَأَبِي سَعِيدٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سَلِيمَانَ مُرْسَلًا. [ضعیف]

(۱۱۶۵۳) حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مزدوری کی اجرت سے منع کیا یعنی وہ اسے واضح کر لے۔

(۱۱۶۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرَيْمٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ

(ح) اَلْ وَحَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهْبَعَةَ جَمِيعًا عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ لَقِيطِ أَخْبَرَهُ عَنْ مَالِكِ بْنِ هَدَمٍ يَعْنِي عَنْ عَرَفِ بْنِ مَالِكِ قَالَ: عَزَوْنَا وَعَلَيْنَا عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ وَفِينَا عَمْرُو بْنُ النُّخَطَابِ وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فَأَصَابَنَا مَخْمَصَةٌ شَدِيدَةٌ فَأَنْطَلَقْتُ التَّمِسُّ الْمَيْمِشَةَ فَالْقَيْتُ قَوْمًا يُرِيدُونَ يَنْجِرُونَ جَزُورًا لَهُمْ فَلَقْتُ: إِنْ شِئْتُمْ كَفَيْتُكُمْ نَحْرَهَا وَعَمَلَهَا وَأَعْطَرْتَنِي مِنْهَا فَلَقْتُ فَأَعْطَرْتَنِي مِنْهَا فَبَصَعْتُ ثُمَّ أَتَيْتُ عَمْرُ بْنَ النُّخَطَابِ فَسَأَلَنِي: مِنْ أَيْنَ هُوَ؟ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: أَسْمَعُكَ قَدْ تَعَجَّلْتَ أَجْرَكَ وَأَنْتَ أَنْ يَأْكُلَهُ ثُمَّ أَتَيْتُ أبا عُبَيْدَةَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ لِي يَطْلُهَا وَأَنْتَ أَنْ يَأْكُلَهُ فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ تَرَسَّخْتُهَا قَالَ: ثُمَّ أَبْرَدُونِي فِي فَصْحٍ لَنَا فَقَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: صَاحِبُ الْجَزُورِ. وَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ شَيْئًا. وَفِي حَدِيثِ سَعِيدٍ لَمْ يَزِدْنِي عَلَى ذَلِكَ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَفِي هَذَا أَنَّ الْأَجْرَةَ كَانَتْ مَجْهُولَةً وَفِي الذَّمَّةِ مَتَعَلِّقَةٌ بِعَيْنٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۱۶۵۳) حضرت عرف بن مالک فرماتے ہیں کہ ہم نے جنگ کی اور ہمارے امیر عمرو بن عامر تھے اور ہم میں عمر بن الخطاب اور ابو عبیدہ بھی تھے۔ ہمیں شدت کی بھوک لگی۔ میں چلا کہ کوئی کام تلاش کروں۔ میں نے ایک قوم کو پایا وہ اونٹ ذبح کرنا چاہتے تھے۔ میں نے کہا: اگر تم چاہو تو میں تمہارا یہ کام کر دیتا ہوں اور مجھے اس سے کچھ دے دینا۔ میں نے گوشت بنایا۔ پھر میں عمر کے پاس آیا۔ انہوں نے سوال کیا: یہ کہاں سے آیا ہے؟ میں نے بتایا تو انہوں نے کہا: تو نے اجرت میں جلدی کی ہے اور کھانے سے انکار کر دیا۔ پھر میں نے ابو عبیدہ کو بتایا تو اس نے بھی حضرت عمرو والی بات کہی اور کھانے سے انکار کر دیا۔ میں نے

یہ دیکھ کر اسے چھوڑ دیا، کہتے ہیں: پھر میں فتح ملی تو میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اونٹ والے تم جو اور مجھے کچھ نہ کہا۔

شیخ فرماتے ہیں: اس میں یہ بات ہے کہ کاجرت معمول تھی اور ذمہ میں چیز نقد تھی۔

(۱۱۶۵۴) وَرَوَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رِفَاعَةَ الْقَاضِي عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا: اعْطُوا الْأَجِيرَ أَجْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَحْتَفَ عَرْلَهُ وَأَعْلِمَهُ أَجْرَهُ وَهُوَ فِي عَمَلِهِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَثْمَانَ: سَمِعْتُ بْنَ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عِمْرَانَ الْعَطَّارُ الْإِسْفَرَايِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي الْوَرْدِ الْقُدَيْسِيُّ بِإِسْفَرَايِينَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رِفَاعَةَ فَلَمْ تَكُفَّهُ. وَهَذَا ضَعِيفٌ بِمَرْقٍ. [ضعيف]

(۱۱۶۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مزدور کو اس کا حق پسند خشک ہونے سے پہلے دو اور اس کی ضروری کام کے حساب سے اسے تیار۔

(۱۱۶۵۵) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَمْرٍو بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَنصُورٍ الْعَدَلِيُّ حَدَّثَنَا يَرْسُفُ بْنُ يَتْفُوتٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرٍو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: نَشَأْتُ يَتِيمًا وَهَاجَرْتُ مَسْكِينًا وَكُنْتُ أَجِيرًا لِابْنِ عَفَّانَ وَابْنَةِ عَزْرَوَانَ عَلَى عَطَاةٍ بَطْنِي وَعُمِّيَّةٍ رَجُلِي أَحْطَبُ لَهُمْ إِذَا نَزَلُوا وَأَخْلَدُوا بِهِمْ إِذَا سَارُوا فَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ التَّيْمَانَ قِوَامًا وَأَنَا هُرَيْرَةٌ بِعَامَا.

فَلَيْسَ لِي هَذَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ عَلِمَ بِهِ فَاتَّوَهُمُ عَلَى ذَلِكَ وَنُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ هَذَا مُوَاضَعَةً بَيْنَهُمْ عَلَى سَبِيلِ التَّرَاضِي لَا عَلَى سَبِيلِ التَّعَاوُدِ. [ضعيف۔ ابن ماجہ ۲۴۷]

(۱۱۶۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے یتیمی کی حالت میں پرورش پائی اور میں نے مسکینی کی حالت میں ہجرت کی اور میں ابو عفان کے ہاں مزدور تھا اور اس کے بیٹے فرزوان کے ہاں بھی اپنے پیٹ کے بھدر کھانے پر اور اپنے گھر والوں کے کھانے کے بھدر۔ جب وہ گھر پر ہوتے تو کتڑیاں اکٹھی کرتا اور جب وہ سفر پر ہوتے تو اس کا سامان تیار کرتا۔

اب ساری تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے دین کو مضبوطی بخشی اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو امام بنایا۔

اس میں یہ نہیں ہے کہ نبی ﷺ نے جان لینے کے بعد بھی برقرار رہنے یا اور احتمال ہے کہ یہاں دونوں کے درمیان رضامندی تھی نہ کہ عقد تھا۔

(۱۱۶۵۶) وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَدْفَعَ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ التُّوتَ لِيَقُولَ بَعْدَهُ بِكَذَا وَكَذَا لَمَّا زِدْتُ لَهُوَ لَكَ وَهُوَ لِي مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَمْرٍو بْنُ وَبَّانٍ عَنْ عَطَاةٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِذَلِكَ.

وَهَذَا أَيْضًا يَكُونُ عَلَى سَبِيلِ الْمَرَاضَا لَا عَلَى سَبِيلِ الْمُعَاقَلَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]  
 (۱۱۶۵۲) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی منقول ہے کہ یہ دونوں کی رضامندی سے ہوگا نہ کہ (عقد) لازم کرنے سے۔

(۳) باب إِمْرٍ مِنْ مَنَعِ الْأَجِيرَ أَجْرَهُ

جو مزدور کی اجرت روکے اس کے گناہ کا بیان

۱۱۶۵۷ | أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرَيْشٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ حَدَّثَنَا  
 الْهَيْثَمُ بْنُ جَنَادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي  
 هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثَةٌ أَنَا خَصَمُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ كُنْتُ خَصَمَهُ  
 خَصَمْتُهُ رَجُلٌ أُعْطِيَ بِي ثُمَّ عَذَرَ وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَأَكَلَ ثَمَنَهُ وَرَجُلٌ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا اسْتَوْفَى مِنْهُ وَلَمْ  
 يُؤَدِّهِ. [بخاری ۲۱۲۷]

(۱۱۶۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جن لوگ ایسے ہیں کہ قیامت  
 کے دن جن سے میں جھگڑا کروں گا: وہ آدمی جو میرے نام سے لیتا ہے، پھر دھوکہ دیتا ہے اور وہ آدمی جو کسی آزاد کو بیچ کر اس کی  
 قیمت کھاتا ہے اور وہ آدمی جو مزدور رکھتا ہے اس سے کام پورا لیتا ہے لیکن اجرت نہیں دیتا۔

۱۱۶۵۸ | وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو قَعْبَةَ سَلْمٌ بْنُ الْفَضْلِ الْأَدِمِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ  
 بْنِ سَيْبٍ الْمُعَمَّرِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَابِقٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ قَدْ ذَكَرَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي  
 الصَّوْحِجِ عَنْ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ. [صحیح]  
 (۱۱۶۵۸) صحیح روایت کی طرح ہے۔

۱۱۶۵۹ | أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ الْبُرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الزُّعْفَرَانِيُّ يَعْنِي الْحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنِ  
 الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي سَهْبِيلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي  
 هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: أَعْطِ الْأَجِيرَ أَجْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَجِفَّ عَرَقُهُ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ  
 بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمُؤَدِّيُّ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ  
 أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَعْطِ الْأَجِيرَ أَجْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَجِفَّ عَرَقُهُ. [ضعیف]

(۱۱۶۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مزدور کو اس کی مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے  
 سے پہلے دو۔

### (۳) باب کِرَاءِ الْإِبِلِ وَالذَّوَابِّ

اونٹ اور جانوروں کو کرایہ پر دینا

(۱۱۶۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ وَزِيَادُ بْنُ أَبِي حَبِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَّاحِدِ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْمُسَيْبِ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَامَةَ النَّخَعِيُّ قَالَ: كُنْتُ رَجُلًا أُكْرَى فِي هَذَا الْوَجْهِ وَكَانَ نَاسٌ يَقُولُونَ لِي إِنَّ لَيْسَ لَكَ حَجٌّ فَلَقِيتُ ابْنَ عُمَرَ فَقُلْتُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنِّي لَرَجُلٌ أُكْرَى فِي هَذَا الْوَجْهِ وَإِنَّ نَاسًا يَقُولُونَ لِي إِنَّهُ لَيْسَ لَكَ حَجٌّ قَالَ: أَلَيْسَ تَحْرِمُ وَتَلْبَسُ وَتَطْرُقُ بِالنِّسْبِ وَتُفِيضُ مِنْ عَرَافَاتٍ وَتَرْمِي الْجِمَارَ قَالَ قُلْتُ: بَلَى. قَالَ: فَإِنَّ لَكَ حَجًّا جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ لَسَأَلَهُ عَنْ مِثْلِ مَا سَأَلْتَنِي عَنْهُ فَسَمِعْتُ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قُلْتُ: فَلَمْ يُجِبْهُ حَتَّى تَرَكْتُ عَلَيْهِ الْآيَةَ ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ﴾ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَقَرَأَ عَلَيْهِ هَذِهِ الْآيَةَ ثُمَّ قَالَ: لَكَ حَجٌّ. [صحیح - ۶/۱۵۵/۶، ابوداؤد ۱۷۳۳۲]

(۱۱۶۶۰) ابو امامہ النخعی فرماتے ہیں: میں حج میں کرایہ پر جانور دیتا تھا اور لوگ کہتے تھے: تیرا حج نہیں ہے۔ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ملا اور کہا: اے ابو عبد الرحمن! میں کرایہ پر جانور دیتا ہوں اور لوگ کہتے ہیں: میرا حج نہیں ہے تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: کیا تو نے احرام نہیں باندھا؟ اور تکبیر نہیں پکارا اور بیت اللہ کا طواف نہیں کیا اور عرفات سے نہیں لوٹا اور تو نے رمی حجاز نہیں کی؟ ابو امامہ فرماتے ہیں: میں نے جواب دیا: کیوں نہیں، میں نے سارے کام کیے ہیں تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: تیرا حج درست ہے۔ (پھر فرمایا) ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور اسی طرح سوال کیا جس طرح تو نے کیا ہے، آپ ﷺ ہنسنا شروع رہے، آپ ﷺ نے کوئی جواب نہ دیا یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی: ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ﴾ تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو۔

پھر آپ ﷺ نے اس آدمی کو بلایا اور اس کے سامنے یہ آیت پڑھی، پھر فرمایا: تیرا حج درست ہے۔

### (۵) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَأْخِيرِ الْأَحْمَالِ لِيَكُونَ أَسْهَلَ عَلَى الْجِمَالِ وَغَيْرِهَا

سامان تاخیر سے لادنا مستحب ہے تاکہ اونٹوں پر آسانی ہو

(۱۱۶۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَالِيْمٍ بْنُ بِلَالٍ الْبُرَائِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ تَوَكُّلٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَيْسِيَّةٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: أَحْرُوا الْأَحْمَالَ فَإِنَّ الْأَيْدِيَ مُعَلَّقَةٌ وَالْأَرْجُلُ مُوَلَّقَةٌ. [ضمین]

(۱۱۶۶۱) مسلمہ بن نوفل بن عوف ثقیف کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں، اس نے اپنے والد سے نقل کیا کہ میں نے حضرت عمرؓ سے سنا: آپ اعلان کر رہے تھے کہ سواروں پر سامانِ آخر میں لاوا کرو۔ بے شک ہاتھ لگے ہوتے ہیں اور پاؤں مضبوط ہوتے ہیں۔

(۱۱۶۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ تَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُهَيَّبِ بْنِ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي أَبُو الْمُهَيَّبِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي أَنَّهُ كَانَ مَعَ أَبِيهِ يَجِيئُ فَسَمِعَ مُنَادِيًا ينادي: يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَخْرُوا الْأَحْمَالَ فَإِنَّ الرَّجُلَ مُوتَقَةٌ وَإِنَّ الْيَدَ مُعَلَّقَةٌ لَقُلْتُ لِأَبِي: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: هُمُرٌ.

قَالَ يَعْقُوبُ: سَلَمَةُ كُوفِيٌّ لَقَاءَهُ. وَرَوَى فِيهِ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ بِإِسْنَادٍ غَيْرِ قَوِيٍّ. [ضعیف]

(۱۱۶۶۳) ابو بصیر ثقیفی فرماتے ہیں کہ میرے والد نے بتلایا کہ وہ اپنے والد کے ساتھ منیٰ میں تھے۔ انہوں نے ایک اعلان کرنے والے کو سنا: اے لوگو! سواروں پر بوجھِ آخر میں لاوا کرو، بے شک پاؤں مضبوط ہوتے ہیں اور ہاتھ لگے ہوتے ہیں۔ میں نے اپنے والد سے کہا: یہ کون ہے؟ انہوں نے فرمایا: یہ عمرؓ ہیں۔

(۱۱۶۶۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمُودِ الْقَوْبِيَّةِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّكُومِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْبِ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا حَمَلْتُمْ فَأَخْرُوا فَإِنَّ الْيَدَ مُعَلَّقَةٌ وَالرَّجُلُ مُوتَقَةٌ. وَصَلَّى قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ.

وَرَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ وَائِلٍ أَوْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ هَكَذَا بِالشَّكِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ يُبَلِّغُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ. قَالَ: أَخْرُوا الْأَحْمَالَ فَإِنَّ الْأَيْدِيَ مُعَلَّقَةٌ وَالْأَرْجُلُ مُوتَقَةٌ. [ضعیف]

(۱۱۶۶۵) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم سامانِ لاوا تو یہ کامِ آخر میں کرو۔ بے شک ہاتھ لگے ہوتے ہیں اور پاؤں مضبوط ہوتے ہیں۔

زہریؒ نے اسے ایک روایت نقل فرماتے ہیں کہ سواروں پر سامانِ آخر میں لاوا کرو، بے شک ہاتھ لگے ہوتے ہیں اور پاؤں مضبوط ہوتے ہیں۔

## (۶) باب مَا جَاءَ فِي تَضْمِينِ الْأَجْوَاءِ

اجرت والوں کے ضامن ہونے کا بیان

(۱۱۶۶۶) فِيهَا أَجْزَالِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَالِطُ بِرِوَايَتِهِ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَاصِمِ الْأَصَمِّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ

السَّافِعِيُّ قَالَ: لَقَدْ ذَهَبَ إِلَيَّ تَضْمِينُ الْقَصَارِ شُرَيْحٌ لَصَمَنَ قَصَارًا احْتَرَقَ بَيْنَهُ فَقَالَ تَضْمَنِي وَقَدْ احْتَرَقَ بَيْنَهُ فَقَالَ شُرَيْحٌ: أَرَأَيْتَ لَوْ احْتَرَقَ بَيْنَهُ كُنْتَ تَتْرُكُ لَهُ أَجْرَكَ. أَخْبَرَنَا بِهِذَا عَنْهُ ابْنُ عِينَةَ.  
قَالَ السَّافِعِيُّ وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهِ لَا يُثَبِّتُ أَهْلَ الْعَدِيثِ وَمِثْلُهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي حَلَابٍ ضَمَّنَ الْعَسَالَ وَالصَّبَاغَ وَقَالَ: لَا يُصْلِحُ النَّاسُ إِلَّا ذَلِكَ. [صحيح- الام ۴/۲۱۱]

(۱۱۶۶۳) امام شافعی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ قاضی شریح مکانوں کو سفیدی کرنے والے کے پاس گئے۔ اس نے گھر کو سفیدی کی تو اس کا گھر جل گیا (جس کی سفیدی کی تھی) اس نے کہا (جس کا گھر جلا تھا) تم مجھے ضامن بناتے ہو جبکہ میرا گھر جل گیا ہے تو قاضی شریح نے کہا: تیری کیا رائے ہے اگر اس کا گھر جلا ہوتا تو کیا تو اس پر اپنی اجرت چھوڑتا۔ یہ فرما کر ابن عینہ نے بیان کیا ہے۔

(۱۱۶۶۵) أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ ذَلِكَ.  
قَالَ وَيُرْوَى عَنْ عَمْرِو تَضْمِينُ بَعْضِ الصَّنَاعِ مِنْ وَجْهِ أضعف مِنْ هَذَا وَلَمْ نَعْلَمْ وَاحِدًا مِنْهُمَا يَثْبُتُ. قَالَ وَقَدْ رَوَى عَنْ عَلِيٍّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ أَنَّهُ كَانَ لَا يُضَمِّنُ أَحَدًا مِنَ الْأَجْرَاءِ مِنْ وَجْهِ لَا يُثَبِّتُ وَمِثْلُهُ. وَثَابِتٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ قَالَ: لَا ضَمَانَ عَلَى صَانِعٍ وَلَا عَلَى أَجِيرٍ. [ضعيف- الام ۴/۲۱۱]

(۱۱۶۶۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ایک روایت منقول ہے کہ آپ کسی کی اجرت پر ضامن نہیں بنتے تھے۔ عطاء بن ابی رباح سے منقول ہے کہ کارگر اور مزدور پر کوئی ضمانت نہیں ہے۔

(۱۱۶۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ شَبَّانَ الْعَطَّارُ بِعَدَاةِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْبَاقِيِّ بْنُ قَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَمَاهِرِ حَدَّثَنَا سَلَمَانَ بْنُ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ: أَنَّهُ كَانَ يُضَمِّنُ الصَّنَاعَ وَالصَّنَاعَ وَقَالَ: لَا يُصْلِحُ لِلنَّاسِ إِلَّا ذَلِكَ. [ضعيف]

(۱۱۶۶۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ کا کارگر اور رکھنے والے کی ضمانت دیتے تھے اور فرمایا: اس میں ضمانت درست ہے۔

(۱۱۶۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ شَبَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْبَاقِيِّ بْنُ قَالِحٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي السَّوَارِبِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ: أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يُضَمِّنُ الْأَجِيرَ. حَدِيثٌ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ مُرْسَلٌ وَأَهْلُ الْعِلْمِ بِالْعَدِيثِ يَضَعُفُونَ أَحَادِيثَ خِلَاسٍ عَنْ عَلِيٍّ. وَقَدْ رَوَى جَابِرُ الْجُعْفِيُّ وَهُوَ ضَرِيفٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ يُضَمِّنُ الْأَجِيرَ فَإِنَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۱۶۶۷) قنادہ خلاس سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ مزدور کو ضمانت دیا کرتے تھے۔

شعبی سے منقول ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ مزدور کو ضمانت دیا کرتے تھے۔

(۱۱۶۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْعَمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَشْعَثِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الشَّعْبَاءِ قَالَ: سَمِعْتُ شُرَيْحًا ضَمَّنَ قَصَارًا أَوْ صَبَاغًا. [ضعيف]



(۱۱۶۶۸) ابن ابی شیبہ فرماتے ہیں میں شرح کے پاس گیا وہ مستزی اور نقلے والے کی ضمانت دیتے تھے۔

(۱۱۶۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ: أَنَّ قَدِيمَ ذَهَبٍ لَهُ مِنَ الْبُصْرَةِ وَإِنَّ اسْمَ جَرَّ حَمَلًا يَحْمِلُهُ وَالْقَارُورَةُ نَسْنُ لَلْإِيمَانِ أَوْ أَرْبَعِيَانِيَةٌ فَوَقَعَتِ الْقَارُورَةُ فَانكسرت فَأَرَدْتُ أَنْ يُصَالِحَنِي فَأَبَى فَاخَصَمْتُهُ إِلَى شُرَيْحٍ فَقَالَ لَهُ شُرَيْحٌ: إِنَّمَا أُعْطِيَ الْأَجْرَ لِيُضْمَنَ فَضَمَّنَهُ شُرَيْحٌ ثُمَّ لَمْ يَزَلِ النَّاسُ حَتَّى صَالَحْتُهُ.

[ضعیف]

(۱۱۶۶۹) شعبہ ابوشم سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ امرہ سے تیل لے کر آئے، انہوں نے تیل لانے کی اجرت بھی لی اور تیل والا برتن تین یا چار سو کا تھا۔ وہ گر کر ٹوٹ گیا، میں نے ارادہ کیا کہ ان سے صلح ہو جائے۔ لیکن اس نے انکار کر دیا۔ میں شرح کے پاس یہ معاملہ لے کر گیا، شرح نے ان سے کہا کہ اس نے اجرت اس لیے دی تھی کہ آپ ذمہ دار ہیں۔ قاضی شرح نے اسے ضامن ٹھہرایا، پھر لوگ ہمیشہ کوشش کرتے رہے، یہاں تک کہ میری ان سے صلح ہو گئی۔

(۱۱۶۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَلِيلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْقَضَائِ فَقَالَ: يَضْمَنُ قَبْلِي عَنْ حَمَادٍ أَنَّهُ يَرَوِي عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ قَالَ: لَا يَضْمَنُ قَالَ: فَلَقِيْتَهُ فَقُلْتُ: وَاللَّهِ مَا أَدْرِي رَأَيْتَكَ عِنْدَ إِبْرَاهِيمَ قَطُّ أَمْ لَا قَالَ فَقَالَ: لَا تَفْعَلْ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ فَإِنَّ هَذَا يَشُقُّ عَلَيَّ وَاللَّهِ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۱۶۷۰) اعمش فرماتے ہیں کہ میں نے ابراہیم سے مستزی کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: وہ ضامن ہے۔

ایک روایت کے مطابق ابراہیم نے کہا: وہ ضامن نہیں ہے۔

(۷) بَابُ لَا ضَمَانَ عَلَى الْمُكْتَرِي فِي مَا اكْتَرَى إِلَّا أَنْ يَتَعَدَى

وہ شخص ضامن نہیں جو کرایہ پر کوئی چیز لینا ہے مگر یہ کہ وہ قلم کرے

رَوَيْنَا عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ قَالَ: لَيْسَ عَلَى مُكْتَرِي ضَمَانَ فَإِنْ تَعَدَى فَبَاوَرًا عَلَيْهَا الْوَلْتُ فَعَقَبْتُ قَالَ شُرَيْحٌ: يَجْتَمِعُ عَلَيْهِ الْكِرَاءُ وَالضَّمَانُ.

شرح سے منقول ہے کہ کرایہ پر لینے والا ضامن نہیں ہوتا مگر یہ کہ وہ زیادتی کرے اور ورتت گزر جائے اور وہ چیز ہلاک ہو جائے۔ شرح نے کہا: اس پر کرایہ بھی ہے اور ضمانت بھی۔

(۱۱۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي نَالِعٌ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ: إِنَّمَا

رَجُلٌ أَكْرَمَى كِرَاءً فَبَاوَرَزَ صَاحِبَهُ ذَا الْحَلِيفَةِ فَقَدْ وَجَبَ كِرَاؤُهُ وَلَا ضَمَانَ عَلَيْهِ. يُؤْبَدُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ لِقَبَضِ الْمُكْتَرَى مَا أَكْتَرَى وَبَاوَرَزَ ذَا الْحَلِيفَةِ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ جَمِيعُ الْكِرَاءِ إِذَا لَمْ يَكُنْ شَرْطُ فِي الْأَجْرَةِ أَجْلًا وَلَا ضَمَانَ عَلَيْهِ إِذَا لَمْ يَتَعَدَّ. [صحيح]

(۱۱۶۷۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جو آدمی کرایہ پر کوئی چیز لے۔ پھر اس کا ساتھی ذوالحلیفہ کی طرف بھی تجاوز کرے تو اس پر کرایہ واجب ہے اور ضمان نہیں ہے۔ کرایہ پر دینے والے نے جو کرایہ قبض کر لیا اور وہ ذوالحلیفہ کی طرف تجاوز کر گیا تو اس پر کھل کرایہ واجب ہے۔ جب اجرت میں شرط نہ ہو اور جب تک وہ زیادتی نہ کرے اور اس پر ضمان نہیں ہے۔

(۸) بَابُ الْإِهْمَامِ يَضْمَنُ وَالْمُعَلِّمُ يَغْرَهُ مَنْ صَارَ مَقْتُولًا بِتَعْزِيرِ الْإِمَامِ وَتَأْدِيبِ الْمُعَلِّمِ

امام ضامن ہے اور معلم ذمہ دار ہے اس کا جو امام کی سزا سے قتل ہو جائے یا معلم کی تادیب سے

(۱۱۶۷۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ: التَّعْزِيرُ أَدَبٌ لَا حَدَّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ وَقَدْ كَانَ يَجُوزُ تَرْكُهُ إِلَّا تَرَى أَنَّ أُمُورًا قَدْ فُعِلَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كَانَتْ غَيْرَ حُدُودٍ فَلَمْ يَضْرِبْ فِيهَا مِنْهَا الْعُلُوقُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَغَيْرِ ذَلِكَ وَلَمْ يُوْتِ بِحَدٍّ فَكُلُّ لَعْفًا قَالَ وَيَقِيلُ: بَعَثَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى أُمُرَؤَيْهِ شَيْءٌ بَلَغَهُ عَنْهَا فَاسْتَقَطَتْ فَاسْتَشَارَ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ: أَنْتَ مُؤَدَّبٌ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: إِنْ كَانَ اجْتِهَدَ فَقَدْ أَخْطَأَ وَإِنْ لَمْ يَجْتَهِدْ فَقَدْ غَشَّ عَلَيْكَ الدَّهْمُ قَالَ: عَزَمْتُ عَلَيْكَ أَنْ لَا تَجْلِسَ حَتَّى تَضْرِبَهَا عَلَى قَوْمِكَ قَالَ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا أَحَدٌ يَمُوتُ فِي حَدٍّ فَأَجِدُ فِي نَفْسِي مِنْهُ شَيْئًا الْحَقُّ قَوْلُهُ إِلَّا مَنْ مَاتَ فِي حَدٍّ خَمَرَ فَإِنَّهُ شَىءٌ رَأَيْتَاهُ بَعْدَ النَّبِيِّ ﷺ. لَمَنْ مَاتَ فِيهِ فَدَهْمُهُ إِمَّا قَالَ عَلِيُّ بَيْتِ الْمَالِ وَإِمَّا قَالَ عَلِيُّ عَاقِلَةٌ الْإِمَامِ. [صحيح]

(۱۱۶۷۲) امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: سزا ادب ہے۔ اللہ کی حدود میں سے حد نہیں ہے اور اس کا ترک کرنا بھی جائز ہے۔ آپ نہیں دیکھتے کچھ کام رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ہوئے جو حدود میں سے نہ تھے مثلاً اللہ کے راستے میں خیانت کرنا اور اس کے علاوہ دیگر کام اور انہیں کبھی حد نہ تھی، بلکہ آپ نے معاف کر دیا اور یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کسی عورت کی طرف کوئی چیز بھیجی، پھر آپ کو پتہ چلا کہ اس عورت نے وہ گم کر دی ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں مشورہ کیا، ایک آدمی نے کہا: آپ مؤدب ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: اگر اس نے اجتہاد سے یہ بات کہی تو اس نے غلطی کی۔ اگر اجتہاد نہیں کیا تو اس نے آپ کے ساتھ ویت پر خیانت کی اور فرمایا: میرا خیال ہے کہ آپ جب تک اس کی قوم کو بتاؤں اس وقت تک نہ بیٹھیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: جو کوئی حد میں قتل ہو جائے میرے خیال میں اس کا قتل حق ہے مگر شراب کی حد میں

مرنے والا۔ بے شک وہ ایسی چیز ہے کہ ہم نے اسے نبی ﷺ کے بعد دیکھا ہے۔ جو شراب کی حد میں فوت ہوتا ہے اس کی ریت یا تو بیت المال سے ادا ہوگی یا امام (خلیفہ) کے ذمہ ہوگی۔

(۱۱۶۷۲) وَلَيْمَآ أَجَاذَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ وَرَأَيْتَهُ عَنِّي أَنَّ أَبَا الْوَلِيدِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَهُمْ قَالَ حَدَّثَنَا الصَّاسِرُ جَيْسِيُّ أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا شَيْبَانٌ حَدَّثَنَا سَلَامٌ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ: إِنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَلَغَهُ أَنَّ امْرَأَةً بَغِيَّةً يَدْخُلُ عَلَيْهَا الرِّجَالُ لَبَعَتْ إِلَيْهَا رَسُولًا فَأَتَاهَا الرَّسُولُ فَقَالَ: أَجِيبِي أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَفَزَعَتْ قِرَاعَةً فَوَلَعَتْ الْقِرَاعَةَ فِي رَجِيحِهَا فَتَحَرَّكَ وَلَكِنَّهَا لَمْ تَحْرَجَتْ فَأَخَذَهَا الْمُخَاضُ فَأَلْقَتْ غَلَامًا حَبِيْبًا فَأَنْبَى عُمَرُ بِذَلِكَ فَأَرْسَلَ إِلَى الْمُهَاجِرِينَ فَقَضَّ عَلَيْهِمْ أَمْرًا فَقَالَ: مَا تَرَوْنَ؟ فَقَالُوا: مَا نَرَى عَلَيْكَ شَيْئًا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّمَا أَنْتَ مُعَلِّمٌ وَمَوْدَبٌ وَرَبِي الْقَوْمِ عَلِيٌّ وَعَلِيُّ سَاكِتٌ قَالَ: فَمَا تَقُولُ أَنْتَ يَا أَبَا الْحَسَنِ قَالَ: أَقُولُ إِنَّ كَانُوا قَارِبُونَ لِي الْهُوَى فَقَدْ أَلْمُوا وَإِنْ كَانَ هَذَا جَهْدًا رَأَيْهِمْ فَقَدْ أَخْطَئُوا وَأَرَى عَلَيْكَ الذُّبَابَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ. قَالَ: صَدَقْتَ أَذْهَبَ فَأَلْبِسُهَا عَلَيَّ قَوْمَكَ. [ضعيف]

(۱۱۶۷۳) حسن فرماتے ہیں کہ حضرت عمرؓ کو پتہ چلا کہ ایک سرکش عورت کے پاس لوگ آتے ہیں۔ حضرت عمر نے اس کے پاس ایک آدمی بھیجا، اس آدمی نے کہا: حضرت عمرؓ نے آپ کو پیغام بھیجا ہے، اس کا جواب دو۔ وہ جزع فزع کرنے لگی۔ اس کی حرکت سے اس کے رحم کا پچر حرکت کر گیا، اس نے اسے نکال دیا۔ پھر اسے دردزہ شروع ہو گیا تو اس نے جنین بھی پھینک دیا۔ اسے حضرت عمر کے پاس لایا گیا، آپ نے مہاجرین کی طرف پیغام بھیجا اور ان سے اس بارے میں رائے مانگی تو انہوں نے کہا: اے امیر المؤمنین! آپ پر کچھ نہیں ہے۔ آپ تو معلم اور مودب ہیں اور قوم میں حضرت علیؓ بھی تھے، آپ خاموش تھے۔ حضرت عمرؓ نے کہا: اے ابوالحسن! آپ اس بارے میں کیا کہتے ہیں؟ آپ کہنے لگے: اگر وہ آپ کے قریبی تھے ذاتی انتقام کی وجہ سے تو وہ گناہ گار ہیں۔ اگر ان کا اجتہاد تھا تو انہوں نے غلطی کی اور اے امیر المؤمنین! میں آپ کو دیت کا ذمہ دار سمجھتا ہوں۔ حضرت عمر نے کہا: تو نے سچ کہا ہے اور فرمایا: جاؤ اس کی قوم پر اس (دیت) کو تقسیم کر دو۔

(۱۱۶۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حُوذَابِ الْوَأَسِطِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي رَافٍ حَدَّثَنَا مَعَارِبَةُ بْنُ هِشَامٍ الْقَضَائِيُّ وَقَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَوْعِدٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا مِنْ صَاحِبٍ حَدٍّ أَلِيمٍ عَلَيْهِ أَجْدُ فِي نَفْسِي هَلِيَّةٌ شَيْئًا إِلَّا صَاحِبَ الْعُمُرِ لَوْ مَاتَ لَوْ دَبَّتْهُ لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - لَمْ يَسْتَهْ - أَخْرَجَهُ الْبَحَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ النَّوْرِيِّ.

وَإِنَّمَا أَرَادَ لَمْ يَسْ مَا وَرَاءَ الْأَرْبَعِينَ إِلَى الثَّمَانِينَ وَهُوَ مَا زَادُوا عَلَى حَدِّهِ عَلَى وَجْهِ التَّغْزِيرِ فَأَمَّا الْأَرْبَعُونَ بِالْبَحْرِيدِ وَالنَّعَالِ وَأَطْرَافِ الْغِيَابِ فَهِيَ حَدٌّ ثَابِتٌ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. [بخاری ۶۷۷۸، مسلم ۱۷۰۷]

(۱۱۶۷۴) حضرت علیؓ فرماتے ہیں: جس آدمی پر حد لگے، میں اپنے ذہن میں اس کے بارے میں کراؤں گا۔

صاحب شراکوت ہو جائے تو اس کی ریت دی جائے گی۔ اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ نے اسے جاری نہیں کیا۔

لم یسنہ سے مراد یہ ہے کہ چالیس سے اسی کے علاوہ نہیں جاری کیا اور حد میں جو انہوں نے زیادہ کیا وہ ڈرانے کی وجہ سے ہے۔ چالیس کجور کی ٹہنی سے اور جو تلوں سے اور کپڑے کے کنارے سے یہ حدیثی تعلیم سے ثابت ہے۔

(۱۱۶۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا يَسْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْإِسْقَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمَلٍ فِي الْمُعْتَمِرِ يَضْرِبُ الْعَلَامَ عَلَى التَّادِيْبِ فَيُعْطَبُ قَالَ : يَغْرَمُهُ . [حسن]

(۱۱۶۷۵) عطاء سے ایسے معلم کے بارے میں پوچھا گیا جو اب کے لیے بچے کو مار لے اور اس نقصان پہنچائے تو فرمایا: وہ قومدار ہے۔

## (۹) بَابُ أَخْذِ الْأَجْرَةِ عَلَى تَعْلِيمِ الْقُرْآنِ وَالرُّقْمَةِ بِهِ

قرآن مجید کی تعلیم اور دم وغیرہ پر اجرت کا بیان

(۱۱۶۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ السَّمَرَقَنْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ يَعْنِي أَبَا مَعْشَرَ الْبَرَاءَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَحْنَسِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ نَفْرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مَرُّوا بِمَاءٍ وَفِيهِمْ لَدِيْعٌ أَوْ سَلِيمٌ فَعَرَضَ لَهُمْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَاءِ فَقَالَ هَلْ فِيكُمْ مِنْ رَاقٍ إِنَّ فِي الْمَاءِ رَجُلًا لَدِيْعًا أَوْ سَلِيمًا فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَقَرَأَ أُمَّ الْكِتَابِ عَلَى شَيْءٍ فَبَرَأَ بِالشَّيْءِ إِلَى أَصْحَابِهِ فَكُرِّهُوا ذَلِكَ وَقَالُوا : أَخَذْتَ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ أَجْرًا فَآتَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَأَخْبَرَهُ بِمَا كَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : إِنْ أَحَقَّ مَا أَخَذْتُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا كِتَابُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِّ عَنْ رِسْدَانَ بْنِ مُضَارِبٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرَ . [بخاری ۵۷۲۷]

(۱۱۶۷۶) حضرت عبداللہ بن عباس سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے چند صحابہ پانی کے پاس سے گزرے، وہاں ایک آدمی تھا جسے پھونے کا ہوا تھا۔ اس تھیلے کا ایک آدمی صحابہ کے پاس آیا اور کہنے لگا: تم میں سے کوئی دم کرنے والا ہے؟ ہمارے ایک آدمی کو پھونے سے لیا ہے۔ ایک آدمی ان صحابہ میں سے گیا، اس نے چند بکریوں کے عوض سورہ فاتحہ کے ساتھ دم کیا۔ اس آدمی کو شفاء مل گئی۔ یہ صحابی بکریاں لے کر صحابہ کے پاس آئے۔ انہوں نے اس فعل کو ناپسند کیا اور کہا: تو نے اللہ کی کتاب پر اجرت لی ہے۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور آپ کو بتایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم جس چیز پر اجرت لیتے ہو ان میں اللہ کی کتاب زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۶۷۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الْخَوْصِيُّ رَسَدَهُ وَالْحَجَبِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ أَبِي الْمَتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ: أَنَّ رَهْطًا مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- انْطَلَقُوا إِلَى سَفَرَةٍ سَافَرُوهَا حَتَّى نَزَلُوا بِحَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ فَاسْتَضَافُوهُمْ فَأَبَوْا أَنْ يَضِيفُوهُمْ فَلَدِعَ سَيِّدُ الْحَيِّ قَسَمًا أَنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ لَا يَنْفَعُهُ شَيْءٌ حَتَّى قَالَ بَعْضُهُمْ: لَوْ أَنِّيُمْ هَؤُلَاءِ الرَّهْطِ الَّذِينَ نَزَلُوا بِكُمْ لَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ عِنْدَ بَعْضِهِمْ شَيْءٌ يَنْفَعُ صَاحِبَكُمْ فَأَتَوْهُمْ فَقَالُوا: أَيُّهَا الرَّهْطُ إِنَّ سَيِّدَنَا لُدِعَ قَسَمًا أَنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ لَا يَنْفَعُهُ شَيْءٌ لَهْلُ عِنْدَ أَحَدٍ مِنْكُمْ شَيْءٌ يَنْفَعُ صَاحِبَنَا؟ قَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ: نَعَمْ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُرْقِي وَلَكِنْ وَاللَّهِ لَقَدْ اسْتَضَفْنَاكُمْ فَأَبَيْتُمْ أَنْ تَضِيفُونَا فَمَا أَنَا بِرَأْفِي حَتَّى تَجْعَلُوا لَنَا جُعَلًا فَصَالِحُوهُمْ عَلَى قَطِيعٍ مِنَ الْغَنَمِ قَالَ فَاَنْطَلَقَ فَجَعَلَ يَنْفُلُ عَلَيْهِ وَيَقُولُ (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) حَتَّى بَرَأَ فَكَانَتْما نِشْطًا مِنْ عِقَالٍ حَتَّى انْطَلَقَ يَمْشِي مَا بِهِ لَبَّةٌ فَأَتَوْهُمْ جَعَلَهُمُ الْيَدَى صَالِحُوهُمْ عَلَيْهِ فَقَالَ: اقْسِمُوا لِقَالِ الْيَدَى رَقِي: لَا تَفْعَلُوا حَتَّى لَأَيُّ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ لَهُ الْيَدَى كَانَ فَنَنْظُرُ مَا يَأْمُرُنَا أَنْ لَفَعْدُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَصَحَّحَكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَالَ: مَا يُدْرِيكَ أَيُّهَا رَقِيَّةُ. قَالَ وَقَالَ: أَصَبْتُمْ اقْسِمُوا وَأَضْرِبُوا لِي مَعَكُمْ بِسُهُمْ. قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ عَلَى الْإِنْفِرَادِ وَزَادَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ فِي الْحَدِيثِ وَالْمَعْنَى وَاحِدٌ.

زَوَّاهُ الْبُخَارِيُّ لِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَخَيْرِهِ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ وَحَدِيثُ الْمَزُونِيِّ عَلَى تَعْلِيمِ الْقُرْآنِ ذَلِيلٌ فِيهِ وَفَوَضَّعَهُ كِتَابُ الصَّدَاقِ.

(۱۱۶۷۷) حضرت ابو سعید سے روایت ہے کہ انصار صحابہ کرام کی جماعت کسی سفر میں گئی۔ انہوں نے راستے میں کسی عرب قبیلے کے قریب پڑاؤ ڈالا اور ان سے کھانا طلب کیا تو انہوں نے مہمان نوازی سے انکار کر دیا۔ قبیلے کے سردار کو سانپ نے کاٹ لیا، انہوں نے ہر طرح کوشش کی لیکن کچھ افادہ نہ ہوا۔ ایک شخص کہنے لگا: اس جماعت کے پاس جاؤ جو تمہارے ہاں ٹھہری ہوئی ہے شاید ان کے پاس اس کا کوئی علاج ہو۔ چنانچہ انہوں نے کہا: اے جماعت! ہمارے سردار کو سانپ نے کاٹ لیا ہے اور ہم ہر طرح کوشش کر چکے ہیں لیکن افادہ ہیں لیکن افادہ نہیں ہو رہا۔ تمہارے پاس اس کا کوئی علاج اور صل ہے؟ تو ایک صحابی کہنے لگے: ہاں میں دم کرنا جانتا ہوں۔ لیکن ہم نے تم سے کھانا مانگا تو تم نے مہمان نوازی سے انکار کر دیا اب میں ایک دم کروں گا جب تم مجھے اس کا کچھ عوض دو۔ چنانچہ انہوں نے صحابہ سے بکریوں کے ایک ریوڑ پر صلح کر لی۔ وہ صحابی گئے اور اسے دم کرنے لگے اور وہ سورۃ فاتحہ پڑھتے رہے۔ تھوڑی دیر بعد وہ بالکل تندرست ہو گیا گویا اسے رسیوں سے کھول دیا گیا ہو اور وہ اسے چلنے لگ گیا اسے کوئی تکلف نہ ہو۔ چنانچہ انہوں نے وعدے کے مطابق وہ عوض دیا کر دیا۔ لوگوں نے کہا: اسے تقسیم کر لو وہ دم

والے صحابی کہنے لگے: پھر وہ! ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس جا کر مسئلہ معلوم کریں پھر وہ جو حکم فرمائیں۔ چنانچہ صبح کے وقت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور وہ قصہ بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ مسکرائے اور فرمایا: ہمیں کیسے معلوم ہوا کہ یہ دم ہے پھر فرمایا: اسے تقسیم کر لو اور اپنے ساتھ میرا حصہ بھی رکھنا۔

(۱۱۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ الْجَمَّالِ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهَرَّازِيُّ حَدَّثَنَا وَرَكِبٌ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى الدَّمَشْقِيُّ عَنِ الْوَيْهِنِيِّ بْنِ عَطَاءٍ قَالَ: ثَلَاثَةٌ مُعَلَّمُونَ كَانُوا بِالْمَدِينَةِ يَعْلَمُونَ الصِّيَانَ وَكَانَ هَمْرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَرُوزُّ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ خَمْسَةَ عَشَرَ دِرْهَمًا كُلَّ شَهْرٍ.  
وَكَلِمَتِكَ رَوَاهُ أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ وَرَكِبٍ.

(۱۱۷۷۸) وئہن بن عطاء فرماتے ہیں: مدینہ میں تین معلم بچوں کو پڑھاتے تھے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما ان میں سے ہر ایک کو ماہانہ دس درہم معاوضہ عطا فرماتے تھے۔

(۱۱۷۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الشَّرِيفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَأَلْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ عَنْ أَجْرِ الْمُعَلِّمِ قَالَ: أَرْبَى لَهٗ أَجْرًا. قَالَ شُعْبَةُ وَسَأَلْتُ الْحَكَمَ فَقَالَ: لَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا يَحْكُمُهُ.

فَأَنَّ الْبَخَّارِيُّ فِي التَّرْجُمَةِ وَقَالَ الْحَكَمُ: لَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا نَكِرَةً أَجَرَ الْمُعَلِّمِ قَالَ: وَكَمْ يَرَى ابْنُ سِيرِينَ بِأَجْرِ الْمُعَلِّمِ بِأَسَا.

قَالَ الشَّيْخُ: وَرَوَيْنَا عَنْ عَطَاءٍ وَأَبِي فَلَانَةَ: أَنَّهُمَا كَانَا لَا يَرِيَانِ بِتَعْلِيمِ الْفُلَّانِ بِالْأَجْرِ بِأَسَا وَعَنِ الْحَسَنِ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: إِذَا قَاتَعَ الْمُعَلِّمُ وَلَمْ يَعْمَلْ حُجَبَ مِنَ الْعَلَمَةِ. [صحيح-أعرجه ابن الجعد ۱۱۱۰۳]

(۱۱۷۷۹) (الف) شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے معاویہ بن قرہ سے معلم کی اجرت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا: میں اس کے لیے اجرت کی رائے رکھتا ہوں۔

(ب) حکم کہتے ہیں: میں نے کسی سے اس کی کراہت نہیں سنی۔ امام بخاری رحمہ اللہ ترجمہ میں ذکر کرتے ہیں کہ حکم نے فرمایا: میں نے معلم کی اجرت کے بارے میں کسی کی کراہت نہیں سنی اور فرمایا: ابن سیرین بھی معلم کی اجرت کے بارے میں حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(ج) عطاء راوی ابوقلابہ بچوں کو تعلیم دینے پر اجرت لینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(د) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے منقول ہے: جب معلم قطع تعلقی کرے اور عدل نہ کرے تو یہ اس کا ظلم نکھاجائے گا۔

(۱۱۷۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ رَجَاءِ الْأَدِيبِ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحُلُولِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ خَافَانَ وَفَضْلُ بْنُ عِمْرَانَ الْأَعْرَجِ

قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمْ يَكُنْ لِأَنَاسٍ مِنْ أَسَارَى بَدْرٍ فِدَاءٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لِفِدَاءِهِمْ أَنْ يُعَلِّمُوا أَوْلَادَ الْأَنْصَارِ الْكِتَابَةَ قَالَ فَجَاءَ غُلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَتِيحِي يَوْمًا إِلَى أَبِيهِ فَقَالَ لَهُ أَبُوهُ: مَا شَأْنُكَ؟ قَالَ: ضَرَبَنِي مُعَلِّمٌ. قَالَ: أَلَيْسَ يُطَلَّبُ بِدَخْلِ بَدْرٍ وَاللَّهِ لَا تَلِيهِ أَبَدًا. [ضعيف]

(۱۱۶۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بدر کے قیدیوں پر کوئی فدیہ نہ تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کو فدیہ پر مقرر کیا تھا کہ وہ انصار کے بچوں کو لکھنا سکھادیں۔ ایک دن انصار کا ایک بچہ روتا ہوا اپنے باپ کے پاس آیا۔ باپ نے پوچھا: کیا معاملہ ہے؟ اس نے کہا: مجھے میرے استاد نے مارا ہے۔ اس نے کہا: خبیث آدمی بدر کا کینہ طلب کرتا ہے۔ اللہ کی قسم! آئندہ تو اس کے پاس نہ جاتا۔

### (۱۰) بَابُ مَنْ كَرِهَ أَخَذَ الْأَجْرَةَ عَلَيْهِ

جس نے قرآن کی تعلیم پر اجرت کو مکروہ خیال کیا

(۱۱۶۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو قَبِيلَةَ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّوَّاسِيِّ عَنْ مُبِيرَةَ بْنِ زَيْنَادٍ عَنْ عَبَادَةَ بْنِ نَسِيٍّ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ تَعْلَبَةَ عَنْ عَبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: عَلَّمْتُ نَاسًا مِنْ أَهْلِ الشُّفَّةِ الْكِتَابَ وَالْقُرْآنَ فَأَهْدَى إِلَيَّ رَجُلٌ مِنْهُمْ قَوْمًا فَقُلْتُ: لَيْسَتْ بِمَالٍ وَأُرْوِي عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَلَاسَانَهُ فَاتَمَّتْ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْدَى رَجُلٌ إِلَيَّ قَوْمًا وَمَنْ كُنْتُ أَعْلَمُهُ الْكِتَابَ وَالْقُرْآنَ وَلَيْسَتْ بِمَالٍ وَأُرْوِي عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ: إِنْ كُنْتُ تُحِبُّ أَنْ تُطَوَّقَ بِطَوَّقٍ مِنْ نَارٍ فَأَقْبَلْهَا. [صحیح]

(۱۱۶۸۱) حضرت عبادة بن صامت رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے اہل شفاء کو لکھنا اور قرآن مجید پڑھنا سکھایا۔ ان میں سے ایک آدمی نے کمان ہدیے کے طور پر دی۔ میں نے کہا: کوئی مال نہیں۔ میں اسے اللہ کے راستے میں بیچ دوں گا۔ میں ضرور رسول اللہ ﷺ کے پاس جاؤں گا اور آپ ﷺ سے اس بارے میں سوال کروں گا۔ میں آپ ﷺ کے پاس آیا اور میں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ مجھے ایک آدمی نے لکھنے اور قرآن مجید کے بدلے کمان دی ہے، وہ مال تو نہیں، میں اسے اللہ کے راستے میں بیچوں گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو پسند کرتا ہے کہ آگ کا طوق ڈالے تو اسے قبول کر۔

(۱۱۶۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْإِسْفَرَايِينِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الرَّوَّاسِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ فِي حَدِيثِ عَبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - إِنْ سَرَّكَ أَنْ تُطَوَّقَ حَوْقًا مِنْ نَارٍ. فِي الْإِدْيِ عَلَّمَ الْكِتَابَةَ.

رَوَاهُ مُعِينَةُ بْنُ زِيَادٍ الْمُؤَدَّبِيُّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَإِسْنَادُهُ كُلُّهُ مَعْرُوفٌ إِلَّا الْأَسْوَدَ بْنَ ثَعْلَبَةَ فَإِنَّا لَا نَحْفَظُ عَنْهُ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ قِيلَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ عُبَادَةَ. [صحيح]

(۱۱۶۸۲) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تجھے اچھا لگے کہ تو آگ کا طوق پہنے تو کتابت سیکھانے پر اجرت لے لے۔

(۱۱۶۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ خُبْرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُمَانَ وَكَثِيرُ بْنُ عَبْدِ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَسَّارٍ قَالَ عَمْرُو قَالَ حَدَّثَنِي عُبَادَةُ بْنُ نُسَيْبٍ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ لَحَوْ هَذَا الْخَبِيرِ وَالْأَوَّلُ أَنَّهُ قُلْتُ: مَا تَرَىٰ فِيهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ: جَمْرَةٌ بَيْنَ كَيْفِكَ تَقْلَدْتَهَا أَوْ تَعَلَّقْتَهَا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو الْمُعِينَةِ عَنْ بِشْرِ. هَذَا حَدِيثٌ مُخْتَلَفٌ فِيهِ عَلَى عُبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ كَمَا تَرَىٰ وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ سَعِيدٍ أَصَحُّ إِسْنَادًا مِنْهُ. وَرَوَىٰ مِنْ وَجْهِ آخَرَ مُنْقَطِعٌ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ. [صحيح]

(۱۱۶۸۳) ایک روایت کے الفاظ ہیں کہ میں نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اس بارے میں کیا خیال ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آگ کا انگارہ ہے جسے تو نے اپنے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکایا ہے۔

(۱۱۶۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ عَوِيلَةَ بْنِ قَيْسِ الرِّكَابِيِّ قَالَ: عَلَّمَنِي بِنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَجَلَّ الْقُرْآنُ فَاتَى الْبَيْتَ فَاهْتَدَى لَهُ قَوْمًا فَذَكَرَ ذَلِكَ لِنَبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَ: إِنَّ أَخَذْتَهَا لَعُدَّتْ بِهَا قَوْمًا مِنَ النَّارِ. وَرَوَىٰ مِنْ وَجْهِ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ. [ضعيف]

(۱۱۶۸۳) عطیہ بن قیس کا بی فرماتے ہیں: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو قرآن پاک سکھایا، وہ یمن سے ان کے لیے مکان لے کر آیا۔ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو نے پکڑا تو گویا تو نے جہنم کی کمان پکڑی ہے۔

(۱۱۶۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّرَّاجُ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ دُوسِ الطَّرَفِيُّ حَدَّثَنَا عُمَانَ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَعْقَىٰ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم - قَالَ: مَنْ أَخَذَ قَوْمًا عَلَى تَعْلِيمِ الْقُرْآنِ قَلَدَهُ اللَّهُ قَوْمًا مِنَ نَارِ. [ضعيف]



(۱۱۶۸۵) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قرآن کی تعلیم پر کمان لی، اللہ اسے آگ کی کمان پہنائے گا۔

(۱۱۶۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرِيفِيُّ قَالَ وَفِي مَا أَجَارَ لَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِيُّ عَنْ دُحَيْمٍ قَالَ حَدِيثٌ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: مَنْ تَقَلَّدَ قَوْسًا عَلَى تَعْلِيمِ الْقُرْآنِ لَيْسَ لَهُ أَصْلٌ. [صحیح]

(۱۱۶۸۶) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس نے قرآن کی تعلیم پر کمان لی۔

## (۱۱) باب كَسْبِ الْإِمَاءِ

### فاحشہ لوٹڑی کی کمائی کا بیان

(۱۱۶۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بَالُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلَابٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا طُعْمَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَادَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ كَسْبِ الْإِمَاءِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِالنَّهْيِ عَنْ كَسْبِ الْإِمَاءِ النَّهْيُ عَنْ كَسْبِ الْبُيُوتِ مِنْهُنَّ.

كَمَا رَوَى أَبُو مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ مَهْرِ الْبُيُوتِ وَرَوَى دَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: مَهْرُ الْبُيُوتِ حَبِيبٌ. وَقَدْ ذَكَرْنَا هَذَا فِي كِتَابِ الْبُيُوتِ.

[بخاری ۲۲۸۲]

(۱۱۶۸۷) حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوٹڑی کی کمائی سے منع فرمایا ہے۔

اس سے مراد وہ لوٹڑی ہے جو فاحشہ ہو۔ جس طرح ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فاحشہ کی کمائی حبیث ہے۔

(۱۱۶۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ تَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الزَّامَرَةِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ النَّهْيُ عَنْ كَسْبِهِنَّ إِذَا لَمْ يَعْلَمْ مِنْ أَيْنَ كَسَبَتْهُ عَلَى طَرِيقِ التَّزْيِينِ عَوَاقِبُ مِنْ مَوَاقِعِ الْحَرَامِ. وَعَلَى هَذَا يَدُلُّ مَا. [صحیح]

(۱۱۶۸۸) حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے کئی کئی اور گانا گائے والی کی کمائی سے منع فرمایا۔

شیخ فرماتے ہیں: احتمال ہے کہ اس کمائی سے منع فرمایا ہو جس کا معلوم نہ ہو کہ کہاں سے انہوں نے کمایا ہے حرام میں واقع ہونے کے ڈر سے۔

(۱۱۶۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ: عَائِشُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِكْرَمَةُ بْنُ صَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيُّ قَالَ: جَاءَ رِفَاعَةُ بْنُ رَافِعٍ إِلَى مَجْلِسِ الْأَنْصَارِ لَقَالَ: لَقَدْ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الْيَوْمَ لَدَى كَرِ الْأَشْمَاءِ وَقَالَ: نَهَانَا عَنْ كَسْبِ الْأَمَةِ إِلَّا مَا عَمِلَتْ يَدَيْهَا وَقَالَ: هَكَذَا يَأْتِيهِمْ نَحْوُ الْغَزْلِ وَالْخَبْرِ وَالنَّقْشِ.

[صحیح، ابوداؤد ۳۴۶۶]

(۱۱۶۸۹) عبدالرحمن قرشی فرماتے ہیں کہ رفاعہ بن رافع انصار کی مجلس کی طرف آئے اور فرمایا: آج ہمیں رسول اللہ ﷺ نے بعض چیزوں سے منع کیا ہے، ہمیں لوٹری کی کمائی سے منع فرمایا مگر جو اس نے اپنے ہاتھ سے کمایا اور اپنی انگلی سے اشارہ کیا جیسے سوت کا تار، نقش و نگار اور بھول پتی وغیرہ۔

(۱۱۶۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّفْرِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُثَنَّبِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي لَدَيْنٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ هُرَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خُوَيْبٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنْ كَسْبِ الْأَمَةِ حَتَّى يَعْلَمَ مِنْ أَيْنَ هُوَ. وَبَيِّنَةُ هَذَا الْبَابِ مَذْكُورٌ فِي كِتَابِ التَّفَقَاتِ حَيْثُ ذَكَرَ الشَّافِعِيُّ هَذِهِ الْمَسْأَلَةَ فِي بَابِ نَفَقَةِ الْمَمَالِكِ. [صحیح]

(۱۱۶۹۰) حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لوٹری کی کمائی سے منع فرمایا یہاں تک کہ علم ہو جائے کہ اس نے کہاں سے کمایا۔

### (۱۲) بَابُ كَسْبِ الرَّجُلِ وَعَمَلِهِ يَدِيهِ

آدمی کا کمائی کرنا اور اپنے ہاتھوں سے کام کرنے کا بیان

(۱۱۶۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَحْيَى الرَّوَيْلِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هُرَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خُوَيْبٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَنْ يَأْكُلَ أَحَدٌ مِنْ نِسَاءِ أَهْلِ بَيْتِهِ مِنْ خَيْرِ آلِهِ مِنْ أَنْ يَأْكُلَ مِنْ عَمَلِ يَدَيْهِ إِنْ نَبَى اللَّهُ ذَاوُدَ كَانَ يَأْكُلُ مِنْ كَسْبِ يَدَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُوسَى. [بخاری ۲۰۷۲]

(۱۱۶۹۱) حضرت مقدم بن معد کرب اللہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انسان جو کھانا کھاتا ہے اس کا بہتر وہ کھانا ہے جو ہاتھ کی کمانی سے کھائے۔ اللہ کے نبی داؤد اپنے ہاتھ کی کمانی سے کھاتے تھے۔

(۱۱۶۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَيْهِي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَثَبٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: خُفِّفَ عَلَى دَاوُدَ الْقُرْآنُ لَكَانَ يَأْتُرُ بِدَوَابِّهِ تُسْرِعُ لَكَانَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُسْرِعَ دَابَّتُهُ وَكَانَ لَا يَأْكُلُ إِلَّا مِنْ عَمَلٍ يَكْتُمُهُ رِوَاةُ الْبُخَارِيِّ فِي الصَّالِحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَوْسَى عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا

وَرَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَإِسْحَاقَ بْنِ نَصْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَوْلَى الْعَبَّادِ وَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ عَائِشَةَ وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَوْ مَا عَمَلُوا فِيهِمْ وَبِهِ رِوَايَةٌ هَكَانُوا يَعْلَمُونَ أَرْضِيهِمْ بِالْبَيْتِ. وَرَوَيْنَا عَنْ حَبَابِ بْنِ الْأَرْثِ وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنْتُ قَبِيحًا، وَرَوَيْنَا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي قِصَّةِ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ دَفَعَهُ إِلَى أُمِّ سَيْفِ امْرَأَةٍ لَيْسَ بِالْمَدِينَةِ. وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ الْمُنْبَرِ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى امْرَأَةٍ: أَنْ مَرَى عَلَامَتِكَ النَّجَارَ يَعْمَلُ لِي أَعْوَابًا أَجْلِسُ عَلَيْهِنَّ. وَعَنْ سَهْلِ بْنِ الْمَرْوَةِ الَّتِي جَاءَتْ بِرِقَّةٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَسِجْتُ قَلْبِي بِيَدَيَّ أَكْسُو كَهَا. وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ: كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَقَالُ لَهُ أَبُو شُعَيْبٍ وَكَانَ لَهُ غُلَامٌ لَحَامٌ وَبِهِ رِوَايَةٌ قُصِدَ فَقَالَ: اصْنَعْ لِي طَعَامًا أَذْهَبُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قِصَّةِ تَحْرِيمِ مَكَّةَ قَالَ الْعَبَّاسُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا الْإِذْحَرَ لَصَافِنَا وَلَسْقُفَ بَيْتِنَا قَالَ: إِلَّا الْإِذْحَرَ. وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. وَأَعْطَى الْحَمَامَ أَجْرَهُ وَكَوَّ عِلْمَهُ حَيْثَا كَمَّ بَعْطِهِ. وَبِهِ كُلُّ هَذَا دَلَالَةٌ عَلَى جَوَازِ الْإِحْتِسَابِ بِهَذِهِ الْجُرُفِ وَمَا فِي مَعْنَاهَا وَقَدْ مَرَّ فِي الْكِتَابِ إِسْنَادُ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهَا أَوْ سَمِعْتُ مِنْ شَاءَ اللَّهُ. وَبِهِ الْأَحَادِيثُ الثَّلَاثَةُ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ الْإِدْيَ. [بخاری ۲۰۷۲]

(۱۱۶۹۳) حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: داؤد پر زبور کی تلاوت آسان کر دی گئی تھی۔ چنانچہ وہ اپنی سواری پر زین کسے کا حکم دیتے تھے اور زین کسی جانے سے پہلے ہی پوری زبور پڑھ لیتے تھے اور آپ صرف اپنے ہاتھوں کی کمانی ہی کھاتے تھے۔

حضرت عائشہ فرماتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کام کرنے والے لوگ تھے۔ ایک روایت میں ہے کہ وہ اپنے مریضوں کا علاج خود کرتے تھے۔ حباب بن ارت نے فرمایا ہے: میں لوہار کا کام کرتا تھا۔ انس بن مالک نے فرمایا کہ نبی ﷺ کے بیٹے ابراہیم کے قصہ میں فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ابراہیم کو مدینہ کی ایک لوہارہ عورت ام سیف کی طرف بھیجا، سہل بن سعد منبر والے قصہ میں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک عورت کو پیغام بھیجا کہ وہ اپنے غلام کو حکم دے کہ وہ میرے بیٹے کے لیے

خبر مائے۔ حضرت بل سے منقول ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کے لیے چادر لے کر آئی اور فرمانے لگی: یا رسول اللہ ﷺ! میں نے اپنے ہاتھ سے تیار کی ہے تاکہ آپ کو پہناؤں۔ حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: انصاریوں کا ایک آدمی تھا جس کا نام ابو شعیب تھا، اس کا غلام گوشت کرنے والا تھا۔ ایک روایت میں تصاب کے لفظ ہیں: اس نے کہا: کھانا تیار کرو تا کہ میں رسول اللہ ﷺ کو بلاؤں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے حرمت مکہ کے قصہ میں منقول ہے کہ عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! اذخر (بوٹی) کو چھوڑ دیں، داغنے کے لیے اور اپنی چھتوں کے لیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اذخر کو چھوڑ دیا جائے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بیگنی لگوائی اور حجام کو اس کی اجرت دی۔ اگر یہ آپ کے نزدیک غیبت چیز ہوتی تو دیتے اور یہ سارے اثر کمائی کے جواز پر دلالت کرتے ہیں۔

(۱۱۶۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَيْسَى الْوَأَسْبِطِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَائِشَةَ عَنْ تَمَّازِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مَاجِدَةَ قَالَ: فَاتَلْتُ عَلَامًا فَجَدَعْتُ أُذُنَهُ أَوْ جَدَعُ أَذُنِي قَالَ فَقَدِمَ عَلَيْنَا أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرُوعْنَا إِلَيْهِ وَهُوَ خَارِجٌ لَمُخْتَصِمِنَا إِلَيْهِ فَرُوعْنَا إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: قَدْ بَلَغَ الْقِصَاصُ إِذْ دُعِيَ حَجَّامًا يَمْتَصُّ مِنْهُ مَرَكَبَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: إِنِّي وَهَبْتُ لِمَخَالِي عَلَامًا أَوْ جُوًّا أَنْ يَبَارِكَ لَهَا فِيهِ وَقَلْتُ لَهَا لَا تَسْلُمِيهِ حَجَّامًا وَلَا قِصَابًا وَلَا صَانِعًا. [ضعيف]

(۱۱۶۹۳) ابو ماجدہ سے منقول ہے کہ میں غلام سے لڑا۔ میں نے اس کا کان کاٹ ڈالا یا اس نے میرا کان کاٹ ڈالا۔ ہماری طرف ابو بکر آئے تو ہمیں ان کی طرف پیش کیا گیا: ہم نے ان پر اپنا جھڑا پیش کیا تو انہوں نے ہمیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف بھیج دیا۔ آپ نے فرمایا: یہ معاملہ قصاص تک پہنچ گیا ہے۔ حجام کو بلا دو وہ اس سے کاٹ دے۔ دو یا تین دفعہ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ میں نے اپنی خالہ کو غلام بہہ کیا، اس امید سے کہ اس میں خالہ کے لیے برکت ہو اور میں نے کہا: اس کو حجام، تصابی اور داغنے والے کے سپرد نہ کرنا۔

(۱۱۶۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ فَلَمْ تَكْرَهُ بِمَعْنَاهُ أَوْ جَزَمِنَهُ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَاضِي بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَرَوِيُّ عَنِ ابْنِ مَاجِدَةَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَهْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ بِمَعْنَاهُ.

مَحْمُولٌ عَلَى التَّنْزِيهِ لَا عَلَى التَّخْرِيمِ وَأَمَّا كَسْبُ الْعَجَّامِ فَالْكَلَامُ فِيهِ مَذْكُورٌ فِي الْمُخْتَصَرِ فِي الرَّبِيعِ الْأَخِيرِ رَبَّانِيهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف]

(۱۱۶۹۳) یہ بھی ترمذی پر محمول ہے نہ کہ حریمی پر اور حجام کی کمائی میں کلام ہے۔

(۱۱۶۹۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ السَّرَاجِ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ طَلَبُ الْكَسْبِ الْحَلَالِ فَرِيضَةٌ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ .

تَفَرَّدَ بِهِ عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ الرَّمْلِيُّ وَهُوَ ضَعِيفٌ .

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ قَرَأْتُ بِحَيْطِ أَبِي عَمْرٍو الْمَسْتَمْلِي سَمِعْتُ أَبَا أَحْمَدَ الْفَرَّاءَ يَقُولُ سَمِعْتُ

يَحْيَى بْنَ يَحْيَى يُسْأَلُ عَنْ حَدِيثِ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ فِي الْكَسْبِ الْحَلَالِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - قَالَ إِنْ

كَانَ قَالَهُ . [ضعيف]

(۱۱۶۹۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حلال کمائی کی طلب فرض کے بعد فرض ہے۔



# کِتَابُ الْمَزَارِعَةِ

کھیتی باڑی کا بیان

(۱) باب مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمَزَارِعَةِ

بنائی پر کھیت دینے اور زراعت پر کھیت دینے کی ممانعت کا بیان

(۱۱۶۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّاحِحِ الرَّعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ حَدَّثَ عُمَرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْمُخَابَرَةِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ .

رَوَاهُ أَيْضًا سَعِيدٌ بْنُ مِينَاءَ وَأَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ . [بخاری ۲۶۲۳، مسلم ۱۵۳۶]

(۱۱۶۹۷) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بنائی پر کھیت دینے سے منع فرمایا۔

(۱۱۶۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَهِينٍ حَدَّثَنَا

ابْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ قَالَهُ ابْنُ عَشِيمٍ حَدَّثَنِي عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

يَقُولُ : مَنْ لَمْ يَدْرِ الْمُخَابَرَةَ فَلْيُؤَدِّ بِعَرَبٍ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ . [ابو داؤد ۳۴۰۶]

(۱۱۶۹۷) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جس نے عمارت چھوڑا، وہ آگاہ رہے

کہ اس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے لڑائی کی۔

(۱۱۶۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

مُحَمَّدِ الرَّعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعَ عُمَرُو بْنُ دِينَارٍ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ : كُنَّا نَخَابِرُ

وَلَا تَرَىٰ بِذَلِكَ نَاسًا حَتَّىٰ زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَىٰ عَنْ ذَلِكَ فَهَرَسْنَاهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سُهَيْبَانَ. [مسلم ۱۰۳۹۳۵، ابوداؤد ۳۲۸۹]

(۱۱۶۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہم بنائی پر زمین کا حاملہ کرتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے، یہاں تک کہ گمان کیا رافع بن خدیج نے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع کیا ہے تو ہم نے چھوڑ دیا۔

(۱۱۶۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْقُفَيْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُصَيْبَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ يَحْيَىٰ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَاحِدُ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَعْقِلٍ عَنِ

الْمُزَارَعَةِ فَقَالَ حَدَّثَنِي قَابُوسُ بْنُ الصَّخَاكِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَىٰ عَنِ الْمُزَارَعَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ يَحْيَىٰ. [مسلم ۱۰۳۳۶]

(۱۱۶۹۹) عبداللہ بن سائب فرماتے ہیں: میں نے عبداللہ بن معقل سے مزارعت کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا: مجھے ثابت بن ضحاک نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے مزارعت سے منع فرمایا ہے۔

## (۲) بَابُ مَا جَاءَ فِي الْعَهْدِ عَنِ كِرَاءِ الْأَرْضِ

زمین کرایہ پر دینے کی ممانعت کا بیان

(۱۱۷۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَارِمٌ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَمُسَدَّدٌ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَطَرِ بْنِ الرَّاقِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ

جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَىٰ عَنِ كِرَاءِ الْأَرْضِ. هَذَا حَدِيثٌ عَارِمٌ وَمُسَدَّدٌ وَقَالَ سُلَيْمَانُ

بْنُ حَرْبٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - نَهَىٰ عَنِ كِرَاءِ الْمَوَارِعِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كَامِلٍ عَنْ حَمَّادٍ. [مسلم ۱۰۳۳۶]

(۱۱۷۰۰) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کرایہ پر دینے سے منع فرمایا۔ سلیمان بن حرب فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے بھیتی باڑی کے کرایہ سے منع فرمایا ہے۔

(۱۱۷۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ

حَدَّثَنَا مَطَرُ الرَّاقِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: مَنْ كَاتَتْ لَهُ أَرْضٌ

فَلْيُزْرِعْهَا فَإِنَّ لَمْ يَزْرِعْهَا فَلْيُزْرِعْهَا أَحَاهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي النَّعْمَانِ عَارِمٍ. [مسلم ۱۵۳۶]

(۱۱۷۰۱) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی زمین ہے، اسے اس میں کھیتی باڑی کرنی چاہیے اگر خود نہ کرنا چاہے تو اپنے بھائی کو دے دے۔

(۱۱۷۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدِ الصَّرِيَّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ الْمُخَرَّمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرُقِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم-: مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزِرْهَا فَإِنْ عَجَزَ عَنْهَا فَلْيَبْنِتْهَا أَخَاهُ الْمُسْلِمَ وَلَا يُؤَاجِرْهَا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ. [صحیح]

(۱۱۷۰۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی زمین ہو وہ اس میں زراعت کرے اگر خود عاجز ہے تو اپنے بھائی کو دے دے جو مسلمان ہو اور اس سے اجرت نہ لے۔

(۱۱۷۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أَمِيَّةَ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الطَّرْسُوسِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ بَكْرِ بْنِ الْأَخْطَسِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- أَنْ يُؤَخَذَ لِلْأَرْضِ أُجْرٌ أَوْ عَطَاءٌ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ مُعَلَّى بْنِ مَنْصُورٍ. وَرَوَاهُ أَيْضًا رِبَّاحُ بْنُ أَبِي مَرْوَانَ عَنْ أَبِي مَرْوَانَ وَهَمَّامُ بْنُ يَحْيَى وَعَبْرُهُمَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ. [صحیح]

(۱۱۷۰۵) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کہ زمین پر اجرت وغیرہ لی جائے۔

(۱۱۷۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ ذَاوُدَ الْقَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- قَالَ: مَنْ كَانَ لَهُ فَضْلٌ أَرْضٍ فَلْيَزِرْهَا أَوْ لِيَزِرْهَا أَخَاهُ وَلَا يَبِيعُهَا. فَقُلْتُ لِسَعِيدٍ مَا قَوْلُهُ لَا يَبِيعُهَا بَعْنَى الْكِرَاءِ قَالَ: نَعَمْ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ سَلِيمِ بْنِ حَيَّانَ.

وَ رَوَاهُ أَيْضًا أَبُو الزُّبَيْرِ وَأَبُو سُلَيْمَانَ وَعَبْرُهُمَا عَنْ جَابِرٍ. [صحیح-مسلم]

(۱۱۷۰۷) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے پاس زائد زمین ہو وہ اس میں زراعت کرے یا اپنے بھائی کو زراعت کے لیے دے دے اور اسے (کرائے پر) نہ بیچو۔ راوی نے سعید راوی سے پوچھا: اور بیعہ کا مطلب کیا ہے، کرائے پر نہ بیچو؟ تو اس نے کہا: ہاں۔



(۱۱۷۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَهْوَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ يَلْحَانَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَافِقُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ هُوَ ابْنُ يَلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُكْرِي أَرْضَهُ حَتَّى بَلَغَهُ أَنْ رَافِعُ بْنُ خَلِيجٍ الْأَنْصَارِيُّ كَانَ يَنْهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَلَقِيَهُ عَبْدُ اللَّهِ فَقَالَ: يَا ابْنَ خَلِيجٍ مَاذَا تَحَدَّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي كِرَاءِ الْأَرْضِ؟ فَقَالَ رَافِعُ بْنُ خَلِيجٍ لِعَبْدِ اللَّهِ: سَمِعْتُ عَمِّي وَكَانَا قَدْ شَهِدْنَا بَدْرًا يُحَدِّثَانِ أَهْلَ الدَّارِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: وَاللَّهِ لَقَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنَّ الْأَرْضَ تُكْرَى ثُمَّ خَشِيَ عَبْدُ اللَّهِ أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَحَدَتْ فِي ذَلِكَ شَيْئًا لَمْ يَكُنْ عَلِمَهُ فَكَرَأَ كِرَاءَ الْأَرْضِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ.

[بخاری ۲۳۴۷، مسلم ۱۵۴۷]

(۱۱۷۰۵) سالم فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنی زمین کرائے پر دیتے تھے، ان کو پتہ چلا کہ رافع بن خدیج انصاری زمین کرائے پر دینے سے منع فرماتے تھے۔ عبداللہ رافع کو ملے اور پوچھا: اے خدیج! آپ زمین کرائے پر دینے کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے کیا نقل فرماتے ہیں؟ تو رافع نے کہا: میں نے اپنے دو چچوں سے سنا وہ دونوں بدری صحابی ہیں وہ گھروالوں کے بارے میں بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ زمین کرایہ پر دینے سے منع کرتے تھے تو عبداللہ نے کہا: اللہ کی قسم! میں جانتا ہوں رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں زمین کرایہ پر دی جاتی تھی۔ پھر عبداللہ کو ذرا لائق ہوا کہ شاید رسول اللہ ﷺ نے کسی خاص معاملہ میں بیان فرمایا ہو اور عبداللہ کو اس کا علم نہ ہوا ہو، پھر انہوں نے بھی کرایہ پر زمین دینا چھوڑ دی۔

(۱۱۷۰۶) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ وَصَّالَهُ عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَقَالَ أَخْبَرُ رَافِعُ بْنُ خَلِيجٍ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ عَمِّيهِ وَكَانَا قَدْ شَهِدْنَا بَدْرًا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ قَالَ لَكَرَأَ عَبْدُ اللَّهِ كِرَاءَهَا وَقَدْ كَانَ يُكْرِيهَا قَبْلَ ذَلِكَ. قَالَ الزُّهْرِيُّ فَقُلْتُ لِسَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: فَأَيُّ حَدِيثِكَ رَافِعِ حَدَّثَنَا سَالِمُ: ابْنُ رَافِعٍ أَكْثَرَ عَلَى نَفْسِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ. [بخاری ۴۰۱۳]

(۱۱۷۰۶) زہری نے سالم بن عبداللہ سے زمین کرایہ پر دینے کے بارے میں سوال کیا تو سالم نے جواب دیا کہ رافع بن خدیج نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو خبر دی تھی، اپنے دو چچوں سے جو بدری تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے تو عبداللہ نے

کرایہ پر دینا چھوڑ دیا اور وہ پہلے یاد کرتے تھے۔ زہری نے سالم سے کہا: آپ کرایہ پر دیتے ہیں؟ اس نے کہا: ہاں اور عبد اللہ بھی دیتے تھے، میں نے کہا: رافع کی حدیث کا کیا حکم ہے؟ تو سالم نے کہا: رافع نے اپنے اوپر زیادتی کی ہے۔

(۱۱۷۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِكَلْبَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَخَّامُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ هُوَ ابْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عَمْرٍو كَانَ يَأْخُذُ بِكَرَاءِ الْأَرْضِ حَتَّى بَلَغَهُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ حَدِيثٌ فَأَنْطَلَقْتُ مَعَهُ حَتَّى أَتَيْتَا رَافِعًا فَحَدَّثَنَا عَنْ بَعْضِ عَمَلِيهِ بِذِكْرِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَتَرَكَهُ ابْنُ عَمْرٍو بَعْدَ ذَلِكَ. [صحيح]

(۱۱۷۰۷) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کرایہ پر زمین لیتے تھے، یہاں تک کہ ان کو رافع کی حدیث ملی۔ نافع کہتے ہیں: میں ان کے پاس گیا، پھر ہم رافع کے پاس گئے تو رافع نے اپنے بعض بچوں سے بیان کیا کہ وہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے تھے کہ آپ نے کرایہ پر زمین دینے سے منع فرمایا تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے چھوڑ دیا۔

(۱۱۷۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ بِمَعْنَاهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ. [صحيح]

(۱۱۷۰۸) صحیح حدیث کے ہم معنی۔

(۱۱۷۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عَمْرٍو يَكْرِي مَزَارِعَهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَأَبِي بَكْرٍ وَعَمْرٍو وَعُثْمَانُ وَصَنُرًا مِنْ إِمَارَةِ مَعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَاتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: إِنَّ رَافِعًا يَزْعُمُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ نَافِعٌ فَأَنْطَلَقْتُ ابْنَ عَمْرٍو إِلَى رَافِعٍ وَأَنْطَلَقْتُ مَعَهُ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَمْرٍو: مَا الَّذِي بَلَغَنِي عَنْكَ تَذْكَرُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي كِرَاءِ الْمَزَارِعِ قَالَ: نَعَمْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَكَانَ ابْنُ عَمْرٍو إِذَا سَبَلَ عَنْهُ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ: زَعَمَ رَافِعٌ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ - نَهَى عَنْهُ قَالَ نَافِعٌ فَقَالَ ابْنُ عَمْرٍو لَمَّا ذَكَرَ رَافِعٌ مَا ذَكَرَ لَدُنِّي أَكْتُبُ أَكْتُبُ أَنَا نَكْرِي مَزَارِعَنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بِمَا عَلَى الْأَرَبِيَاءِ وَشَيْءٌ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ - لَا أَحْقُقُهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [بخاری ۱۲۳۴۴]

(۱۱۷۰۹) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما اور معاویہ رضی اللہ عنہما ابوبکر، عمر، عثمان اور معاویہ رضی اللہ عنہم کی امارت کے شروع میں اپنی

زمین کرایہ پر دیتے تھے۔ ان کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے کہا کہ رافع کا خیال ہے کہ نبی ﷺ نے کرایہ پر زمین دینے سے منع فرمایا ہے۔ نافع کہتے ہیں: میں اور ابن عمر رافع کی طرف گئے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: آپ کی طرف سے ایک بات سنی ہے، آپ نبی ﷺ سے زمین کرایہ پر دینے کے بارے میں بیان کرتے ہو تو رافع نے کہا: ہاں رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔ اس کے بعد ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس بارے میں جب سوال کیا جاتا تو کہتے: رافع کا خیال ہے کہ نبی ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔ نافع کہتے ہیں: رافع کے بعد ابن عمر نے رضی اللہ عنہما کہا: مجھے یاد ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں اپنی کھیتوں کو تالیوں اور تھوڑی گھاس کے بدلے میں دیا کرتے تھے۔

(۱۱۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ هُوَ ابْنُ عَمَارٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّجَّاشِيِّ مَوْلَى رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ: نَهَى رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ وَرَعَمَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْهُ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَارٍ أَيْ مِنْ ذَلِكَ. [مسلم ۱۵۴۷]

(۱۱۷۱) رافع بن خدیج کے مولیٰ فرماتے ہیں کہ مجھے رافع نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا اور خیال کیا کہ نبی ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔

(۳) باب بیان المنہی عنہ وأنه مقصور على كراء الأرض ببعض ما يخرج منها  
دون غيرها مما يجوز أن يكون عوضاً في البيوع

زمین کی پیداوار کے بدلے زمین کرایہ پر دینے کی ممانعت اور اس کے علاوہ کسی اور

چیز کے عوض میں جواز کا بیان

(۱۱۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عِمْرَانَ الْقَاضِي بِهَرَاةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَالِمٍ: عَبْدُ الْجَلِيلِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ الشُّوَيْبِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُمَانَ النَّوْرَجِيُّ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا عَطَاءُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَتْ لِرَجُلٍ فُضُولُ أَرْضَيْنِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَكَانُوا يُوَاجِرُونَهَا عَلَى الثَّلْبِ وَالرَّبِيعِ وَالنَّصْفِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ كَانَتْ لَهُ فَضُولُ أَرْضٍ فَلْيَبْرَعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَحَاهُ فَإِنَّ أَبِي قَلْبَمِيسَ أَرْضَهُ. لَفْظُ حَدِيثِ بَشَرٍ

وَلِي رِوَايَةِ عَبْدِ اللَّهِ: كَانَتْ لِرَجَالٍ فَضُولُ أَرْضِينَ فَكَانُوا يُزْرَعُونَهَا بِالْقَلْبِ وَالرُّبْعِ وَالنُّصْبِ فَكَلَعَ ذَلِكَ النَّبِيُّ ﷺ. فَقَالَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ لِإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلْيَمْسِكْ أَرْضَهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ الْأَوْزَاعِيِّ.

[بخاری ۲۲۴۱، مسلم ۱۵۳۶]

(۱۱۷۱) حضرت جابر سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں لوگوں کے پاس زائد زمینیں تھیں اور وہ انہیں ٹٹ کر بیچ اور نصف تک اجرت پر دیتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس زائد زمین ہے وہ خود کھیتی باڑی کرے یا اپنے بھائی کو دے دے، اگر وہ انکار کرے تو اسے یوں ہی چھوڑ دے اور عبد اللہ کی روایت کے الفاظ بھی سچے ہیں۔

(۱۱۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِمْسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: كُنَّا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ نَأْخُذُ الْأَرْضَ بِالْقَلْبِ وَالرُّبْعِ بِالْمَادِبَاتِ لِقَامِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَقَالَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا وَإِنْ لَمْ يَزْرَعْهَا فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ لِإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلْيَمْسِكْهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عِمْسَى. [مسلم ۱۵۳۶]

(۱۱۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ٹٹ اور بیچ پر نہر کے کنارے زمین لیتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور فرمایا: جس کے پاس زمین ہو اسے چاہیے کہ وہ کھیتی باڑی کرے، اگر خود نہ کر سکا ہو تو اپنے بھائی کو دے دے، اگر وہ بھی نہ لے تو اسے پھوڑ دے۔

(۱۱۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا نَحَابِرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِنَصِيبِ مِنَ الْقَصْرِ وَمِنْ كَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ وَإِلَّا فَلْيَدَعْهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحیح - مسلم]

(۱۱۷۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں مغابہ (بنائی) کیا کرتے تھے تو اس اناج میں حصہ لیتے تھے جسے جو کھانے کے بعد تالیوں میں رہ جاتا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس زمین ہو وہ اسے کھیتی باڑی پر لگائے یا اپنے بھائی کو کھیتی کرنے وے ورنہ اس کو وہی طرح رہنے دے۔

(۱۱۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ يَعْقُبَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَلِيفَةَ قَالَ: كُنَّا نَحَابِرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. قَالَ: لَقَدْ بِمَ عَلَيْهِ بَعْضُ عُمَرِيِّهِ قَالَ فَتَادَهُ اسْمُهُ

طَهْرَهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَنْ أَمْرِ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَوَاعِيَةُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ أَنْفَعُ لَنَا وَانْفَعُ قَالَ الْقَوْمُ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيُزْرِعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا أَخَاهُ وَلَا يَكُنْ بِهَا بِالثَّلْثِ وَلَا بِالرَّبِيعِ وَلَا بِالطَّعَامِ مُسْمًى. رَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَبِي عُرْوَةَ. [مسلم ۱۵۴۸]

(۱۱۷۱۳) حضرت رافع فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں معاملہ کیا کرتے تھے۔ رافع کے چچوں میں سے کوئی آئے، تمادہ کہتے ہیں: ان کا نام ظہیر تھا، کہنے لگے: رسول اللہ ﷺ نے ایسے کام سے منع کیا ہے جس میں ہمارے لیے نفع ہے۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی خوشی ہمارے لیے زیادہ نفع والی ہے۔ لوگوں نے پوچھا: وہ کیا کام ہے؟ فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے کہا ہے: جس کے پاس زمین ہو، وہ اس میں کھیتی باڑی کرے یا اپنے بھائی کو کرنے دے اور ثلث، ربیع اور کھانے کے بدلے کرایہ پر نہ دے۔

(۱۱۷۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُرَابِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ بَعْضُ بَنِي حَكِيمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ: كُنَّا نَحَالِلُ بِالْأَرْضِ فَتُكْرِمُهَا عَلَيَّ الثَّلْثُ وَالرَّبِيعُ وَالطَّعَامِ الْمُسْمًى وَلَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ ذَهَبٌ وَلَا لُصَّةٌ نُكْرِمُهَا بِالْأَرْضِ فَمَا سَعَرْتُ يَوْمًا إِذْ لَقِيتُ بَعْضَ عُمُوْمِي فَقَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَنْ أَمْرِ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَوَاعِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَنْفَعُ لَنَا وَانْفَعُ كُنَّا نَحَالِلُ بِالْأَرْضِ فَتُكْرِمُهَا عَلَيَّ الثَّلْثُ وَالرَّبِيعُ وَالطَّعَامِ الْمُسْمًى فَهَانَا عَنْ ذَلِكَ وَأَمَرَ رَبُّ الْأَرْضِ أَنْ يُزْرِعَهَا أَوْ يُزْرِعَهَا وَكِرَّةً وَكِرَاءً هَا وَمَا سِوَى ذَلِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَرَادَ بِالطَّعَامِ الْمُسْمًى مِمَّا يَخْرُجُ مِنْ تِلْكَ الْأَرْضِ وَذَلِكَ بَيْنَ فِي بَعْضِ الرُّوَايَاتِ عَنْ رَافِعٍ وَكِرَّةً وَكِرَاءً هَا. يَعْنِي بِذَلِكَ وَمَا فِي مَعْنَاهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [مسلم ۱۵۱۷]

(۱۱۷۱۵) حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں: ہم زمین حاصل کر لیا کرتے تھے، ہم زمین کرایہ پر دیتے تھے، ثلث، ربیع اور معلوم کھانے کے بدلے میں اور ان دونوں سونا اور چاندی نہ تھے۔ ایک دن مجھے میرے ایک چچا نے انہوں نے کہا: ہمیں رسول اللہ ﷺ نے ایسے کاموں سے منع کیا ہے جس میں ہمارے لیے نفع ہے۔ اللہ اور اس کے رسول کی خوشی ہمارے لیے زیادہ نفع مند ہے۔ ہم زمین کا معاملہ کرتے تھے اور اس کو ثلث، ربیع اور معلوم کھانے کے عوض کرایہ پر دیتے تھے، پھر آپ نے ہمیں منع کر دیا اور زمین کے مالک کو حکم دیا کہ خوشی باڑی کرے یا اس میں کھیتی باڑی کروائے اور اسے کرایہ پر دینا مکروہ قرار دیا۔

(۱۱۷۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ الشُّوسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو النَّجَّاحِ قَالَ صَحِبْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ سِتًّا سِتِّينَ قَالَ فَحَدَّثَنِي عَنْ عَمِّهِ طَهْرٍ بْنِ رَافِعٍ أَنَّهُ لَقِيَ يَوْمًا فَقَالَ

لَهُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَانَا عَنْ أَمْرِ كَانَ بِنَا رَافِعًا قَالَ رَافِعٌ فَقُلْتُ لَهُ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَهُوَ الْعَقِيُّ قَالَ: أَرَأَيْتَ مَخَافَتِكُمْ مَاذَا تَصْنَعُونَ بِهَا؟ قُلْنَا: تَوَاجَرُهَا عَلَى الرَّبِيعِ وَعَلَى الْأَرْضِ مِنَ النَّعْرِ وَالشَّعِيرِ قَالَ: فَلَا تَفْعَلُوا أَرْضَوهَا أَوْ أَمْسِكُوهَا.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ مِنْ حَدِيثِ الْأَوْزَاعِيِّ. [صحيح- أخرجه ابو عوانه ۵۱۴۴]

(۱۱۷۱۶) ابو نجاہی فرماتے ہیں: میں حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے ساتھ چھ سال رہا، انہوں نے مجھے اپنے چچا ظمیر سے بیان کیا کہ ایک دن وہ اس سے ملے اور کہا: ہمیں رسول اللہ ﷺ نے ایسے کام سے منع کیا ہے جس میں ہمارے لیے نفع ہے۔ رافع کہتے ہیں: میں نے کہا جو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ حق ہے۔ آپ نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے جو تم مخالفہ کرتے ہو؟ ہم نے کہا: ہم اجرت لیتے ہیں ریل پر اور کھجور اور جو کے وقت بدلے۔ آپ نے فرمایا: ایسا نہ کرو، اس میں کھیتی باڑی کر دیا سے چھوڑ دو۔

(۱۱۷۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ عَنْ كِبْرَاءِ الْأَرْضِ فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنْ كِبْرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ قُلْتُ: أِبَالَهُبِّ وَالْوَرِيقِ فَقَالَ: أَمَّا بِاللَّهَبِ وَالْوَرِيقِ فَلَا بَأْسَ بِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: فَرَأَيْتَ سَمِعَ النَّبِيَّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَعْنَى مَا سَمِعَ وَإِنَّمَا حَسِبِي رَافِعَ نَهَى النَّبِيَّ ﷺ - عَنْ كِبْرَائِهَا بِاللَّهَبِ وَالرَّبِيعِ وَكَذَلِكَ كَانَتْ نُكْرَى. [صحيح- أخرجه مالك ۱۶۲۵]

(۱۱۷۱۷) حنظلہ بن قیس نے رافع بن خدیج سے زمین کرایہ پر دینے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع کیا ہے۔ میں نے کہا: سونے اور چاندی کے بدلے؟ رافع نے کہا: سونے اور چاندی کے بدلے کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۷۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرِ لَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ سَأَلَ بَنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ كِبْرَاءِ الْأَرْضِ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ فَقُلْتُ لَهُ: أَرَأَيْتَ الْحَدِيثَ الَّذِي يُدْكَرُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَقَالَ: أَكْثَرَ رَالِعٍ وَكَرَّ كَانَتْ لِي أَرْضٌ أَكْرَمْتُهَا. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ بَكْرِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: لَقَدْ يَكُونُ سَلَامٌ سَمِعَ عَنْ رَافِعِ الْخَيْبَرِيِّ جُمْلَةً فَرَأَى أَنَّهُ حَدَّثَ بِهِ عَلِيَّ الْكِرَاءِيَّ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَلَمْ يَرِ الْكِرَاءِيَّ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ بَأْسًا لِأَنَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ الْأَرْضَ تُكْرَى بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ وَقَدْ بَيَّنَّهُ غَيْرُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ رَافِعٍ أَنَّهُ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ بِبَعْضِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا. [صحيح - أخرجه مالك ۱۳۹۲]

(۱۱۷۱۸) ابن شہاب نے سالم بن عبد اللہ سے زمین کرایہ پر دینے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ میں نے کہا: رافع والی حدیث کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ انہوں نے کہا رافع اکثر اپنی طرف سے بات کر دیتے ہیں۔ اگر میری زمین ہوتی تو کرایہ پر دیتا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: سالم نے رافع سے حدیث سنی تو خیال کیا کہ انہوں نے سونے اور چاندی کے بارے میں بیان کی ہے۔ اس لیے وہ سونے اور چاندی کے بدلے کوئی حرج نہ سمجھتے تھے اور مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ کے علاوہ نے بھی رافع سے اس بات کو واضح کیا ہے کہ آپ نے زمین کو پیداوار کے بدلے کرایہ پر دینے سے منع فرمایا۔

(۱۱۷۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُصَوَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَيْسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ الرَّحْمَنِ وَإِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ بِبَعْضِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا لَأَنَّ: فَسَأَلْتُهُ عَنْ كِرَائِهَا بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِكِرَائِهَا بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ. [صحيح - أخرجه مالك ۱۲۰۷۳]

(۱۱۷۱۹) حنظلہ بن قیس نے رافع بن خدیج سے زمین کرایہ پر دینے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے پیداوار کے بدلے زمین کرایہ پر دینے سے منع فرمایا: حنظلہ کہتے ہیں: میں نے سونے اور چاندی کے بدلے دینے کے بارے میں سوال کیا تو رافع نے کہا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۷۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سُوَيْدٍ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمْحٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ الرَّحْمَنِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمَّارٌ أَنَّهُمْ كَانُوا يَكْرُونَ الْأَرْضَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - بِمَا يَنْسُ عَلَى الْأَرْبَعَاءِ أَوْ قَسِيءٍ يَسْتَعْتَبِيهِ صَاحِبُ الْأَرْضِ لَمَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَنْ ذَلِكَ فَقُلْتُ لِرَافِعٍ: كَيْفَ هِيَ بِالذَّنَابِيرِ وَالذَّرَاهِمِ؟ فَقَالَ رَافِعٌ: لَا بَأْسَ بِهَا بِالذَّنَابِيرِ وَالذَّرَاهِمِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ خَالِدٍ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح]

(۱۱۷۲۰) رافع بن خدیج رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: مجھے میرے چچاؤں نے بیان کیا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں زمین کرایہ پر

دیتے تھے، اس کے بدلے جو زمین کی پیداوار ہوتی تھیں یا اس چیز کے بدلے جسے زمین کا مالک منجلی قرار دیتا تھا۔ پھر آپ نے اس سے منع کر دیا۔ میں نے رافع سے کہا: وہ رہوں اور بٹاروں کے بدلے کیا ہے؟ تو رافع نے کہا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۷۳۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ بِالنَّعْبِ وَالْوَرِيقِ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ إِنَّمَا كَانَ النَّاسُ يُؤَاجِرُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَى الْمَادِيكَاتِ وَالْأَهْلِ الْجَدَاوِلِ وَأَشْيَاءَ مِنَ الزَّرْعِ قَبْلَهُكَ هَذَا وَيَسْلَمُ هَذَا وَيَسْلَمُ هَذَا وَيَبْهَلُكَ هَذَا وَلَمْ يَكُنْ لِلنَّاسِ كِرَاءٌ إِلَّا هَذَا فَلِلَّذَلِكَ زَجَرَ عَنْهُ فَأَمَّا شَيْءٌ مَعْلُومٌ مَضْمُونٌ فَلَا بَأْسَ بِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح]

(۱۱۷۳۲) حنظلہ بن قیس فرماتے ہیں: میں نے رافع سے زمین کو سونے اور چاندی کے بدلے کرایہ پر دینے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں لوگ نہر کے کنارے اور نالیوں کے سروں پر اور زمین کی پیداوار پر لے کر کرایہ پر دیتے تھے۔ کبھی کوئی تلف ہو جاتی اور کوئی بیج جاتی اور لوگوں کو وہی کرایہ ملتا تھا جو بیج جاتا اس لیے آپ نے اس سے منع کر دیا، لیکن اگر کوئی زمینیں چیز ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۷۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَلِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ نَحْسِيِّ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ اللَّهَ سَمِعَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَقُولُ: كُنَّا أَكْثَرَ الْأَنْصَارِ حَقْلًا فَكُنَّا نُكْرِي الْأَرْضَ عَلَى أَنْ لَنَا هَذِهِ وَرَبَّمَا هَذِهِ فَرَبَّمَا أُخْرَجَتْ هَذِهِ وَلَمْ تَخْرُجْ هَذِهِ فَتَهَانَا عَنْ ذَلِكَ وَأَمَّا الْوَرِيقُ فَلَمْ يَنْهَنَا.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُثَيْمَةَ. [صحیح]

(۱۱۷۳۲) حنظلہ بن قیس نے رافع بن خدیج سے سنا کہ ہم اکثر انصاری زمین کا محالہ کرتے تھے۔ ہم زمین کرایہ پر دیتے اس شرط پر کہ اس میں سے ہمارے لیے یہ ہوگا اور یہ ان کے لیے۔ کبھی اس کی پیداوار ہو جاتی اور کبھی نہ ہوتی تو آپ ﷺ نے اس سے منع کر دیا۔ رہا چاندی کا مسئلہ تو اس سے ہم کو منع نہیں فرمایا۔

(۱۱۷۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ حَنْظَلَةَ بْنَ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ اللَّهَ سَمِعَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَقُولُ: كُنَّا أَكْثَرَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مُزَدَّرَعًا وَكُنَّا نُكْرِي الْأَرْضَ بِالنَّاحِيَةِ مِنْهَا تُسَمَّى لِسَيْدِ الْأَرْضِ قَرَبِمًا يُصَابُ ذَلِكَ وَتُصَابُ الْأَرْضُ وَرَبَّمَا يَسْلَمُ ذَلِكَ وَتَسْلَمُ الْأَرْضُ قَالَ فَهِيَ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَّا



اللَّهَبُ وَالْوَرَقُ فَلَمْ يَكُنْ فِي ذَلِكَ الزَّمَانَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْشَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ. [صحیح]

(۱۱۷۲۳) حضرت حنظلہ بن قیس انصاری نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہما سے سنا کہ ہم اکثر اہل مدینہ زراعت کرتے تھے، ہم ایک کنارے کے عوض زمین کرایہ پر لیتے تھے جو صاحب زمین کا ہوتا تھا۔ پھر کبھی یہ زمین خراب ہوتی کبھی وہ اور کبھی یہ صحیح رہتی اور کبھی وہ۔ پھر آپ ﷺ نے اس سے ہم کو منع کر دیا۔ رہا سونا اور چاندی تو ایسے اس زمانہ میں نہیں ہوتا تھا۔

(۱۱۷۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السَّكْرِيُّ بِعَدَاةِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُنْصَوِّرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الْقَوْرِيُّ عَنْ مُنْصَوِّرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُسَيْدِ هُوَ ابْنُ ظَهْرٍ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ بْنِ خُوَيْبِ بْنِ خُوَيْبِ قَالَ: كَانَ أَحَدُنَا إِذَا اسْتَفْنَى عَنْ أَرْضِهِ أَعْطَاهَا بِالرَّبْعِ وَالنَّصِيبِ وَيَسْتَبْرِطُ ثَلَاثَ جَدَاوِلَ وَيَسْتَبْرِطُ الْقَصَارَةَ وَمَا سَقَى الرَّبْعُ وَكَانَ الْعَيْشُ إِذْ ذَلِكَ شَدِيدًا قَالَ: وَكُنَّا نَعْمَلُ فِيهَا بِالْحَدِيدِ وَمَا شَاءَ اللَّهُ وَنَصِيبٌ مِنْ ذَلِكَ مَنَفَعَةٌ فَأَتَانَا رَافِعُ بْنُ خُوَيْبِ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَنْهَاهُمْ عَنْ أَمْرِ كَانَ لَكُمْ نَافِعًا وَطَاعَةٌ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. أَنْفَعُ لَكُمْ وَإِنَّ يَنْهَاهُمْ عَنِ الْحَقْلِ وَيَقُولُ: مَنْ اسْتَفْنَى عَنْ أَرْضِهِ فَلْيَمْنَحْهَا أُمَّهَ أَوْ لِيَدْعُ. وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُزَابِنَةِ وَالْمُزَابِنَةُ أَنْ يَكُونَ لِلرَّجُلِ الْمَالُ الْعَظِيمُ مِنَ النَّخْلِ فَيَأْتِيهِ الرَّجُلُ فَيَقُولُ قَدْ أَخَذْتَهُ بِكَذِّبًا وَكَذَّا وَسَقَى تَمْرًا. [ابن ماجہ ۲۴۶۰]

(۱۱۷۲۳) حضرت رافع بن خدیج کے بچے حضرت رسید رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم میں سے جب کوئی اپنی زمین سے مستحق ہو جاتا تو وہ ٹکٹ، ریلج اور نصف پر دے دیتا اور تین تالیوں کی، بھوسے کی، ریلج کے پانی کی، پیداوار کی شرط لگاتا اور حالات سخت تھے۔ ہم زمینوں میں لوہے سے کام کرتے تھے اور جس سے اللہ چاہتا ہمیں نفع مل جاتا تھا۔ ہمارے پاس رافع بن خدیج آئے اور کہا: تم کو رسول اللہ ﷺ نے ایسے کام سے منع کیا ہے جس میں تمہارے لیے نفع ہے اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت تمہارے لیے زیادہ نفع مند ہے اور آپ ﷺ نے تم کو محالہ سے منع کیا اور فرمایا: جو اپنی زمین سے بے بس ہو، وہ اپنے بھائی کو دے دے یا اسے چھوڑ دے اور تم کو حراہنہ سے منع کیا اور حراہنہ یہ ہے کہ آدمی کے پاس بائو ہو، پھر ایک آدمی آئے اور کہے: میں اسے اتنے دس سجودوں کے عوض لیتا ہوں۔

(۱۱۷۲۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو الصَّيْطِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا طَارِقُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خُوَيْبِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْمُحَافَلَةِ وَالْمُزَابِنَةِ وَقَالَ: إِنَّمَا يَزْرَعُ ثَلَاثَةَ رَجُلٍ لَهٗ أَرْضٌ فَهِيَ يَزْرَعُهَا وَرَجُلٌ مَنَحَ أَرْضًا فَهِيَ يَزْرَعُ مَا مَنَحَ وَرَجُلٌ اشْتَرَى أَرْضًا بِدَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ. [حسن ابو داؤد ۲۴۰۰]

(۱۱۷۲۵) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے محالہ سے اور مزابنہ سے منع کیا اور فرمایا: تین

طرح زراعت کی جاسکتی ہے: زمین کا مالک کھیتی باڑی کرے اور وہ آدمی جسے زمین دی جائے وہ زراعت کرے اور وہ آدمی جو سونے اور چاندی کے بدلے کرایہ پر لے۔

(۱۱۷۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ: الْفَضْلُ بْنُ دَكْنَانَ أَخْبَرَنَا يَكْرُبُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ يَكْرُبِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ: أَنَّهُ زَرَعَ أَرْضًا لَمَرِيَةَ النَّبِيِّ ﷺ - وَهُوَ يَسْقِيهَا فَسَأَلَهُ: لِمَنِ الزَّرْعُ وَلِمَنِ الْأَرْضُ؟ فَقَالَ: زُرْعِي بِنَدْوِي وَعَمَلِي لِي الشُّطْرُ وَلِنَبِيِّي فَلَانَ الشُّطْرُ فَقَالَ: أَرَبَيْتُمَا فَرَدَّ الْأَرْضَ عَلَى أَهْلِهَا وَخَدَّ نَفَقَتَكَ.

[ضعیف۔ ابوداؤد ۲۰۲۰۳۱]

(۱۱۷۲۶) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ زمین میں کھیتی باڑی کرتے تھے، پھر نبی ﷺ پاس سے گزرے اور وہ پانی لگا رہے تھے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کس کے لیے زراعت کر رہے ہو اور زمین کس کی ہے؟ رافع نے جواب دیا: میری زراعت، میرے بیج اور میرے کام کی وجہ سے نصف میرا اور نصف نبی ملاں کا ہے۔ آپ نے کہا: تم نے سودی لین دین کیا ہے۔ تو زمین اس کے مالک پر لوٹا دے اور اپنا خرچ لے لے۔

(۱۱۷۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ بَعْلَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِكْرِمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمَسْبُوبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: كَانَ النَّاسُ يَكْرُونَ الْمَزَارِعَ بِمَا يَكُونُ عَلَى السَّابِي رِبَمَا صَعِدَةً بِالْمَاءِ وَمَا حَوْلَ الْبُنْيُونِ مِنَ الزَّرْعِ فَتَنَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَكْرُوا بِالذَّهَبِ وَالنُّورِقِ. [ضعیف]

(۱۱۷۲۷) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لوگ پانی پر کھیتی باڑی کرتے تھے اور جو کنوئیں کے کنارے پر ہوتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کو منع کر دیا اور حکم دیا کہ سونے اور چاندی کے بدلے کرایہ پر لیں۔

(۱۱۷۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي يُوَيْبَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ قَابِطِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ زَيْدِ بْنِ قَابِطٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنِ الْمُخَابَرَةِ قُلْتُ: وَمَا الْمُخَابَرَةُ؟ قَالَ: أَنْ تَأْخُذَ الْأَرْضَ بِتَصْفٍ أَوْ ثَلَاثِ أَوْ رُبْعٍ. [صحیح۔ احمد ۲۱۹۷۰]

(۱۱۷۲۸) حضرت زید بن ثابت سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مخابره سے منع کیا۔ میں نے سوال کیا: مخابره کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جو زمین نصف، ثلث یا ربع پر حاصل کرے۔

(۱۱۷۲۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَزَارَعَةِ فَقَالَ: زَعَمَ ثَابِتٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - نَهَى عَنِ الْمَزَارَعَةِ أَمْرًا بِالْمَوْجِرَةِ وَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ. [صحيح - أخرجه احمد ۱۶۵۰۲]

(۱۱۷۲۹) عبد اللہ بن سائب فرماتے ہیں کہ میں عبد اللہ بن مغل رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، ہم نے اس سے زراعت کے بارے میں سوال کیا۔ اس نے کہا: ثابت کا خیال ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزارعت سے منع کیا اور ہمیں اجرت کا حکم دیا اور کہا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۷۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْهَرَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِنْ أَثْمَلَ مَا أَنْتُمْ صَانِعُونَ أَنْ تَسْتَأْجِرُوا الْأَرْضَ الْبَيْضَاءَ لَيْسَ فِيهَا شَجَرٌ. وَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيْسَى عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: سِئِلَ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ رِكَوَاءِ الْأَرْضِ فَقَالَ: أَرْضِي وَبَيْهَرِي سَوَاءٌ. [صحيح]

(۱۱۷۳۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ جو تم صاف زمین میں جس میں کوئی درخت نہ ہو کام کرتے ہو اس پر اجرت لو۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے زمین کے کرایہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا: میرا اونٹ اور میری زمین برابر ہیں۔

(۱۱۷۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّالِبِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ: أَنَّهُ سَأَلَهُ عَنِ اسْتِئْجَارِ الْأَرْضِ بِاللَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

قَالَ وَأَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ شَبِيهَا بِهِ.

قَالَ وَأَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ مِثْلَةَ. [مالك ۱۳۱۹]

(۱۱۷۳۱) ابن شہاب نے سعید بن مسیب سے زمین کرایہ پر لینے کے بارے میں سوال کیا سونے اور چاندی کے بدلے تو انہوں نے کہا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۴) بَابُ مَنْ أَبَاهُ الْمَزَارَعَةَ بِجُزْءٍ مَعْلُومٍ مَشَاعٍ وَحَمَلَ النَّهْيَ عَنْهَا عَلَى التَّنْزِيهِ

أَوْ عَلَى مَا لَوْ تَضَمَّنَ الْعَقْدُ شَرْطًا فَايْدًا

جس نے مزارعت کو مشترک معلوم حصے کے عوض مباح کیا اور نبی کو تزییحی پر محمول کیا یا یہ

کہ معاملہ میں شرط قاسد ہو

(۱۱۷۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَبِيصَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ لِعَلَّامٍ: الْكَلْبِيُّ بِنَا إِلَى ابْنِ رَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَاسْتَمَعَ مِنْهُ الْعَدِيثُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ فَانْتَهَرَهُ وَقَالَ: ابْنِي وَاللَّهِ لَوْ أَعْلَمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْهُ مَا فَعَلْتُهُ وَلَكِنْ حَدَّثَنِي مَنْ هُوَ أَعْلَمُ بِهِ مِنْهُمْ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لِأَنَّ يَمْنَحَ الرَّجُلُ أَخَاهُ أَرْضَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا خَرْجًا مَعْلُومًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [مسلم ۱۱۵۰]

(۱۱۷۳۲) مجاہد نے طاؤس سے کہا: ہمارے ساتھ رافع کے بیٹے کی طرف چلو، اس سے حدیث سنیں، وہ اپنے والد سے اور وہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں۔ طاؤس نے اس کو ڈانٹا اور کہا: اگر میں جانتا ہوتا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع کیا ہے تو میں نہ کرتا، لیکن اس نے حدیث بیان کی ہے جو ان میں سے زیادہ عالم ہے یعنی ابن عباس نے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو زمین ہدیہ کرے تو اس کے لیے اس سے بہتر ہے کہ اس سے کرایہ لے لے۔

(۱۱۷۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَمْرِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا لَيْثَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: مَا كُنَّا نَكْرَهُ الْمُزَارَعَةَ حَتَّى سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْمُزَارَعَةِ. وَعَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَارُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَرِهَ عَنِ الْمُزَارَعَةِ وَقَالَ: لِأَنَّ يَمْنَحَ أَحَدَكُمْ أَخَاهُ أَرْضَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ شَيْئًا مَعْلُومًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قَبِيصَةَ ذُوْنَ رِوَايَةِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَافِعٍ وَأَخْرَجَ مُسْلِمٌ حَدِيثَ ابْنِ عُمَرَ بْنِ حَدِيثٍ وَرَوَاهُ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ أخرجه ابو حواریہ ۵۱۸۱]

(۱۱۷۳۳) عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا: ہم مزارعت کو مکروہ نہیں سمجھتے تھے یہاں تک کہ میں نے رافع سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے مزارعت سے منع کیا۔ ابن عباس سے منقول ہے کہ نبی ﷺ نے مزارعت سے منع نہیں کیا اور فرمایا: اگر آدمی اپنے بھائی کو زمین دے تو یہ اس سے بہتر ہے کہ اس سے کرایہ لے لے۔

(۱۱۷۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ قَالَ قُلْتُ لِعَلَّامٍ: لَوْ تَرَكْتَ الْمُخَابَرَةَ فَإِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى

عَنْهُ قَالَ: أَيُّ عَمْرٍو إِيَّيْهِمْ وَأَعْيُنُهُمْ وَإِنَّ أَعْلَمَهُمْ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - لَمْ يَنْهَ عَنْهُ وَلَكِنْ قَالَ: أَنْ يُنْتَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا خَرَجًا مَعْلُومًا

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّوْصِجِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [بخاری ۲۳۳۰]

(۱۱۷۳۳) عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے طاؤس سے کہا: اگر آپ کا برہ چھوڑ دیں اور گمان کرتے تھے کہ نبی ﷺ نے اس سے منع کیا ہے، عمرو نے کہا: میں ان کو دیتا تھا اور ان کی حدود کرتا تھا اور میں سب سے زیادہ جانتا ہوں۔ مجھے ابن عباس نے بتایا کہ نبی ﷺ نے اس سے منع نہیں کیا بلکہ فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو زمین دسے تو اس سے کرایہ لے لے۔

(۱۱۷۳۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا زَوْجُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جَرِيحٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ لَمَّا سَمِعَ إِكْتِلَافَ النَّاسِ فِي زَكَاةِ الْأَرْضِ قَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِلَّا مَتَحَهَا أَخَاهُ. وَلَمْ يَنْهَ عَنْ زَكَاةِهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْصِجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رُمَيْحٍ عَنِ اللَّيْثِ. [بخاری و مسلم]

(۱۱۷۳۵) حضرت ابن عباس منقول ہے کہ میں نے جب اکثر لوگوں سے زمین کرایہ پر دینے کے بارے میں سنا تو کہا: سبحان اللہ بے شک رسول اللہ نے فرمایا: خبردار اپنے بھائی کو دے دو اور آپ نے کرایہ سے منع نہیں کیا۔

(۱۱۷۳۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ أَخْبَرَنَا ابْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رِزْمَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ شَرِيكَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - لَمْ يَحْرَمِ الْمَوَارِعَةَ وَلَكِنْ أَمَرَ أَنْ يُرْفَقَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْصِجِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُنَيْرٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ مُوسَى. [مسلم ۱۱۵۰]

(۱۱۷۳۶) حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مزارعت کو حرام قرار نہیں دیا بلکہ آپ نے حکم دیا کہ لوگوں پر زری کی جائے۔

(۱۱۷۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ هِلَالُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرِ الْهَفَّارِ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشِ الْقَطَّانِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمَلِيُّ أَخْبَرَنَا بَشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْإِسْفَرَايِينِيُّ حَدَّثَنَا قَاوُودُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبُهَيْمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عَوْرَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْدِ بْنِ كَابِتٍ أَنَّهُ قَالَ: يَغْفِرُ اللَّهُ لِرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَا وَاللَّهِ كُنْتُ أَعْلَمُ بِالْحَدِيثِ مِنْهُ إِنَّمَا آتَى رَجُلَانِ مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ

ﷺ - قَدْ اُقْتُلَا فَقَالَ: اِنْ كَانَ هَذَا شَأْنَكُمْ فَلَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ فَسَمِعَ قَوْلَهُ لَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ .

قَالَ الشَّيْخُ: زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَهُمَا أَنْكَرَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِإِطْلَاقِ النَّبِيِّ عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ بِمَا لَمْ يَنْهَ عَنْهُ مِنْ ذَلِكَ كِرَاءَ هَا بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَبِمَا لَا عَرَزَ فِيهِ وَقَدْ قِيلَ بَعْضُ الرِّوَايَةِ عَنْ رَافِعِ الْأَنْوَاعِ أَلْبِي وَفَعَّ النَّبِيُّ عَنْهَا وَبَيْنَ عِلَّةِ النَّبِيِّ وَهِيَ مَا يُحْشَى عَلَى التَّرْزُوعِ مِنَ الْهَلَاكِ وَذَلِكَ عَرَزٌ فِي الْبُؤْسِ يُوجِبُ فَسَادَ الْعُقُودِ ، وَإِنْ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ بِنْتِ لَمْ يَنْهَ عَنْهُ كِرَاءَ هَا بِبَعْضٍ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا لَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ سَمِيعٍ نَهَيْهُ عَنْهُ فَالْحُكْمُ لَهُ ذُوهُ وَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ مَا يُؤَيِّقُ رِوَايَةَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَغَيْرِهِ فَذَلِكَ أَنَّ مَا أَنْكَرَهُ غَيْرَ مَا أَبْتَنَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

وَمِنَ الْعُلَمَاءِ مَنْ حَمَلَ أَحْبَارَ النَّبِيِّ عَلَى مَا لَوْ رَفَعَتْ بِشُرُوطٍ فَايَسِدَةٌ نَحْوِ شُرُوطِ الْجُدُولِ وَالْمَادِيَانَاتِ وَهِيَ الْأَنْهَارُ وَهُوَ مَا كَانَ يَشْتَرِطُ عَلَى الزَّارِعِ أَنْ يَزْرَعَهُ عَلَى هَذِهِ الْأَنْهَارِ خَاصَّةً لِوَرَبِّ الْمَالِ وَنَحْوِ شُرُوطِ الْقَصَارَةِ وَهِيَ مَا بَقِيَ مِنَ الْحَبِّ فِي السَّبَلِ بَعْدَ مَا يُدْرَسُ وَيُقَالُ الْفُصْرِيُّ وَنَحْوِ شُرُوطِ مَا سَقَى الرَّبِيعُ وَهُوَ النَّهْرُ الْمُصْبِرُ مِثْلُ الْجُدُولِ وَالسَّرِيِّ وَنَحْوِهِ وَجَمَعَهُ أَرْبَعَاءُ أَوْلَا: فَكَانَتْ هَذِهِ وَمَا أَشْبَهَهَا شُرُوطًا شَرَحَهَا رَبُّ الْمَالِ لِتَفْسِيهِ خَاصَّةً بِسُوءِ الشَّرْطِ عَلَى النُّصْفِ وَالرَّبِيعِ وَالثَّلْثِ فَمَرَى أَنْ نَهَى النَّبِيُّ ﷺ عَنِ الْمَزَارَعَةِ إِنْهَا كَانَ لَهَا فِيهِ الشُّرُوطُ لِأَنَّهَا مَجْهُولَةٌ فَإِذَا كَانَتْ الْبَعْضُ مَعْلُومَةٌ نَحْوِ النُّصْفِ وَالرَّبِيعِ وَكَانَتْ الشُّرُوطُ الْفَايَسِدَةُ مَعْلُومَةٌ كَانَتْ الْمَزَارَعَةُ جَائِزَةً وَإِلَى هَذَا ذَهَبَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَبُو عُبَيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُرَيْمَةَ وَغَيْرُهُمْ مِنْ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَإِلَيْهِ ذَهَبَ أَبُو يُوسُفَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ مِنْ أَصْحَابِ الرَّأْيِ وَالْأَحَادِيثِ الَّتِي مَضَتْ فِي مُعَامَلَةِ النَّبِيِّ ﷺ - أَهْلُ خَيْبَرَ بِشَطْرٍ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ تَمْرٍ أَوْ زُرْعٍ قَلِيلٍ لَهُمْ فِي هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ ، وَصَغَفَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدِيثَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَقَالَ: هُوَ كَثِيرٌ الْأَلْوَانِ يُرِيدُ مَا أَسْرَنَا إِلَيْهِ مِنَ الْأَخْيَالِ عَلَيْهِ فِي إِسْنَادِهِ وَمَتَّبِعِهِ . [صحيح - عبدالرازق ۱۴۴۵: ۱۶]

(۱۱۷۳۷) حضرت زید بن ثابت سے منقول ہے کہ اللہ رابع کو معاف فرمائے، اللہ کی قسم! میں اس سے حدیث کو زیادہ جانتا ہوں۔ آپ کے پاس انصار کے دو آدمی آئے، وہ دونوں لڑتے تھے۔ آپ نے فرمایا: اگر تمہارا یہ معاملہ ہے تو کھیت کرایہ پر نہ دیا کرو۔ رافع نے یہ لفظ سن لیے "لَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ" مزارعت کو کرایہ پر نہ دو۔

شیخ فرماتے ہیں: حضرت زید بن ثابت اور ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس کا انکار کیا ہے "واللہ اعلم" کہ مزارعت کو کرایہ پر دینے کی نہی مطلق ہے۔ ابن عباس کی نہی سے مراد یہ ہے کہ جس سے منع نہیں کیا گیا وہ اس کا سونے، چاندی اور ایسا چیز کے ساتھ کرایہ پر دینا ہے جس میں دھوکا نہیں ہے۔ سیدنا رافع سے جو روایت منقول ہے، انہوں نے بعض انواع کو مستثنیٰ کیا ہے، جن میں نہی واقع نہیں ہے اور نہی کی علت بیان کی ہے اور وہ کھیتی کی بربادی (بلاکت) کا ڈر ہے؛ کیوں کہ اس میں دھوکا

ہے۔ جو عقیدہ فساد کو واجب کرتا ہے۔ اگرچہ ابن عباس کی مراد وہ ہے جس میں بعض چیزوں میں کرایہ لینے سے منع نہیں کیا گیا، وہ اس نہی سے خارج رہیں تو ہم نے آپ سے نہی سنی ہے، اسے روایت کیا ہے تو اس کا دوسرا حکم ہے۔ ہم نے زید بن ثابت سے بیان کیا ہے جو رافع بن خدیج کی روایت کے موافق ہے، یہ اس بات کی دلیل ہے کہ جس کا انہوں نے انکار کیا ہے۔ اس کے علاوہ دوسروں نے اس کا اثبات کیا ہے۔ ”واللہ اعلم“ بعض علماء نے نبی والی احادیث شرط فاسدہ والی مزارعت پر محمول کیا ہے، جیسے کھانوں اور نہروں کی شرط کسان پر کس طرح ہے کہ ان نہروں کی کھیتی (زراعت) صرف مالک کے لیے ہے۔ اسی طرح شرط تصارہ: یعنی سٹے میں جو دانہ باقی رہے گا اس کو گاہنے کے بعد قهری کہا جاتا ہے۔ اس طرح یہ شرط جس کو چھوٹی نہر سیراب کرے جیسے نالیاں وغیرہ جیسا کہ انہوں نے کہا، یہ شرطیں اور جو ان کے مشابہ ہیں مالک خاص اپنے لیے لگاتا ہے۔ نصف، ربع، ششٹ کے علاوہ تو ہم دیکھتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مزارعت سے منع کیا ان شرطوں کی وجہ سے۔ جب صحیح معلوم ہوں جیسے نصف، ربع، ششٹ تو شرط فاسدہ معدوم ہو جائیں گی اور مزارعت جائز ہو جائے گی۔ یہی مذہب امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کا ہے اور اسی کو ابو عبیدہ محمد بن اسحاق بن خزیمہ اور دوسرے اہل حدیث امام ابو یوسف رحمہ اللہ اور محمد بن حسن جو اصحاب رائے میں سے ہیں۔ اس کو اختیار کیا ہے اور نبی ﷺ کی احادیث جو اہل خیبر کے ساتھ نصف آمدنی کے متعلق ہیں، جو ان کے پھل اور کھیتی پر لگائی تھی کہ تاج ان سے ملے گا وہ اس مسئلہ میں دلیل ہیں۔ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے رافع بن خدیج والی حدیث کو ضعیف قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ اس میں بہت اختلاف ہے جس کی طرف ہم نے اشارہ کیا ہے کہ متن اور سند میں اختلاف ہے۔

(۱۱۷۳۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ وَرَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الدُّهَلِيُّ وَأَبُو الْأَزْهَرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يُكْرَى أَرْضَهُ فَأُخْبِرَ بِخَدِيثِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَأَتَاهُ فَسَأَلَهُ عَنْهُ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: لَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ أَهْلَ الْأَرْضِ قَدْ كَانُوا يُعْطَوْنَ أَرْضِيهِمْ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ. وَيَسْتَرْطُ صَاحِبُ الْأَرْضِ لِي الْمَادِيَانَاتِ وَمَا يَسْقَى الرَّبِيعَ وَيَسْتَرْطُ مِنَ الْعَجْرِينَ بِنَا مَعْلُومًا قَالَ: وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُظَنُّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمَّا كَانُوا يَسْتَرْطُونَ. [صحیح۔ عبد الرزاق ۱۱۷۳۸]

(۱۱۷۳۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ وہ اپنی زمین کرایہ پر دیتے تھے، ان کو حدیث رافع کی خبر دی گئی تو وہ رافع کے پاس آئے اور سوال کیا رافع نے بتایا، ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: تو جانتا ہے کہ زمینوں والے نبی ﷺ کے زمانہ میں زمینیں دیتے تھے اور مالک نہر کے کنارے، فصل کے پانی اور معلوم حصے کی شرط لگاتے تھے اور ابن عمر رضی اللہ عنہما خیال کرتے تھے کہ منع ان شرائط کی وجہ سے ہے۔

(۱۱۷۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَاذِبِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ ظَهْرٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. فِي الْمَزَارَعَةِ:

إِنْ أَحَدُهُمْ كَانَ يَشْرُطُ فَلَائِلَةَ جَدَاوِلَ وَالْقَصَارَةَ وَمَا سَقَى الرَّبِيعُ نَهْيُ النَّبِيِّ ﷺ عَنْ ذَلِكَ. [صحيح] قَالَ الشَّيْخُ: وَمَنْ ذَهَبَ إِلَى هَذَا زَعَمَ أَنَّ الْأَخْبَارَ أَلْبِي وَرَدَّ النَّهْيُ فِيهَا عَنْ كِرَائِهَا بِالنُّصْبِ أَوْ الْقَلْبِ أَوْ الرَّبِيعِ إِنَّمَا هُوَ لِمَا كَانُوا يُلْحِقُونَ بِهِ مِنَ الشَّرْطِ الْفَاسِدَةِ فَفَصَّرَ بَعْضُ الرُّوَاةِ بِذِكْرِهَا وَقَدْ ذَكَرَهَا بَعْضُهُمْ وَالنَّهْيُ يَتَعَلَّقُ بِهَا ذَرْنٌ غَيْرَهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضمين]

(۱۱۷۳۹) رافع بن خدیج رضی اللہ عنہما سے حرارت کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک تین ہالیوں کی شرط لگاتا تھا اور محل کے پانی کی۔ پس نبی ﷺ نے اس سے منع فرمایا۔

شیخ فرماتے ہیں: اور اس طرف گیا کہ وہ اخبار جو نبی پر وارد ہوتی ہیں نصف، ثلث اور ربع کرایہ پر اس وجہ سے ہے کہ وہ فاسد شرطیں لگاتے تھے۔ بعض راویوں نے اس کے ذکر میں تعصیر کی اور بعض نے ان کو ذکر کیا اور نبی کا تعلق انہی سے ہے اس کے علاوہ سے نہیں۔

(۱۱۷۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَقُوبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدُ بْنُ عِيَاثٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ: قَاتِلِ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ لَا يَتَّقِينَ دِيْنَانَ بَارِئِ الْعَرَبِ. فَلَمَّا اسْتَوْلَفَ عُمَرُ بْنُ الْمُعْتَابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَجَلِي أَهْلَ نَجْرَانَ إِلَى النَّجْرَانِيَّةِ وَأَشْرَعِي عَقْلَهُمْ وَأَمْرَاهُمْ وَأَجَلِي أَهْلَ فَذَكَ وَكَيْمَاءَ وَأَهْلَ خَيْبَرَ وَاسْتَعْمَلَ بَعْلَى بْنُ مَنِئَةَ فَأَهْطَى الْبِيْضَ عَلَيَّ إِنْ كَانَ الْبَلْرُ وَالْبَقْرُ وَالْحَلِيدُ مِنْ عُمَرَ فَلَغَمَرَ الْفُلْكَانَ وَأَلْهَمَ الثَّلْثَ وَإِنْ كَانَ مِنْهُمْ فَلَغَمَرَ الشُّطْرَ وَأَهْطَى الشُّطْرَ وَأَهْطَى النَّخْلَ وَالْعَنْبَ عَلَيَّ أَنْ لِعَمَرَ الْفُلْكَانِ وَأَلْهَمَ الْفُلْكَ.

وَأَشَارَ الْبَحَارِيُّ إِلَيْهِ فِي تَرْجُمَةِ النَّبِ وَهُوَ مُرْسَلٌ قَالَ الْبَحَارِيُّ فِي تَرْجُمَةِ النَّبِ وَقَالَ لَيْسَ بِنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ: مَا بِالْمَدِينَةِ أَهْلٌ بَيْتَ هَجْرَةٍ إِلَّا يَزْعُمُونَ عَلَيَّ الثَّلْثَ وَالرَّبِيعَ. قَالَ الْبَحَارِيُّ: زَادَ عَلَيَّ وَسَعْدُ بْنُ مَالِكٍ وَابْنُ مَسْعُودٍ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَالْقَاسِمُ وَعُرْوَةُ وَآلُ أَبِي بَكْرٍ وَآلُ عُمَرَ وَآلُ عَلِيٍّ وَابْنُ سِيرِينَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ: كُنْتُ أَشَارِكُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ فِي الزَّرْعِ.

(۱۱۷۴۰) (الف) عمر بن عبدالعزیز سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی وفات والی مرض میں فرمایا: اللہ یہود و نصاریٰ سے لڑائی کرے انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔ عرب میں دو دین باقی نہیں رہیں گے۔ جب عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما غلیف بنے تو اہل نجران کو نجران کی طرف جلا وطن کر دیا اور ان کے مالوں کو خرید لیا اور اہل فدک کو تباہ کی طرف اور اہل خیبر کو جلا وطن کیا اور بعلی بن مانیہ کو عامل مقرر کیا۔ اس کو صاف زمین دی اس شرط پر کہ بیج، گائے اور لوہا عمر کی طرف سے ہوگا اور عمر کے لیے دو تہائی اور ان کے لیے ایک تہائی اور ایسا بھی تھا کہ عمر کے لیے نصف اور ان کے لیے بھی نصف اور کجوریں اور انور اس



شرط پر دیے کہ عمر کے لیے دو تہائی اور ان کے لیے ایک تہائی۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابو جعفر سے منقول ہے کہ مدینہ میں مہاجرین مکث اور ربح پر زراعت کرتے تھے۔ امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: علی، سعد بن مالک، ابن مسعود، عمر بن عبدالعزیز، قاسم، عروہ، آل ابوبکر، آل عمر، آل علی اور ابن سیرین زراعت کرتے تھے اور عبدالرحمن بن اسود فرماتے ہیں: میں زراعت میں عبدالرحمن بن یزید کا شریک تھا۔

(۱۷۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِّيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ كَانَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ يَقُولُ: لَيْسَ بِأَسْكِرَاءِ الْأَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ بَأْسٌ وَقَدْ بَلَّغْنَا أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ عُمَيْرَ وَكَانَا قَدْ شَهِدَا بَدْرًا يُعَلِّمَانِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَلَيْذَلِكَ مِنْ حَدِيثِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو يَتْرُكُ كِرَاءَ أَرْضِهِ فَلَمْ يَكُنْ يَكْرِهِيهَا لَا بِذَهَبٍ وَلَا بِوَرِقٍ وَلَا بِشَيْءٍ فَاخَذَ بِذَلِكَ مِنْ قَبْلِ رَافِعِ أَنَسٌ وَكَرِهَهُ آخَرُونَ. فَأَمَّا الْمُعَامَلَةُ عَلَى الشُّطْرِ أَوْ الْفَلَقَيْنِ أَوْ مَا أَصْطَلَحُوا عَلَيْهِ مِنْ ذَلِكَ فَقَدْ بَلَّغْنَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ عَامِلَ يَهُودَ خَيْبَرَ حِينَ آفَأَهُ اللَّهُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ عَلَى الشُّطْرِ وَكَرِهَ أَنْ يُكْرَهُ الْأَرْضَ وَأَخَذَهُ. قَالَ الشَّيْخُ: وَمَنْ قَالَ بِالْأَوَّلِ أَحْبَابٌ عَنْ هَذَا وَزَعَمَ أَنَّ مَا بَكَتَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فَلَا حُجَّةَ فِيهِ قَوْلُ أَحَدٍ دُونَهُ وَحَدِيثُ رَافِعِ حَدِيثٌ ثَابِتٌ وَفِيهِ قَلِيلٌ عَلَى نَهْيِهِ عَنِ الْمُعَامَلَةِ عَلَيْهَا بَعْضُ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا إِلَّا أَنَّهُ اسْتَدَّهُ عَنْ بَعْضِ عُمُوْمِيهِ مَرَّةً وَأَرْسَلَهُ أُخْرَى وَاسْتَقْصَى لِي رِوَايَتَهُ مَرَّةً وَأَخْتَصَرَهَا أُخْرَى وَتَابَعَهُ عَلَى رِوَايَتِهِ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَغَيْرُهُ كَمَا فَلَّغْنَا ذِكْرَهُ وَحَدِيثُ الْمُعَامَلَةِ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْ خَيْبَرَ مِنْ نَعْمٍ أَوْ ذَرَعٍ مَقُولٌ بِهِ إِذَا كَانَ الزُّرْعُ بَيْنَ ظَهْرَتَيْ الشَّخْلِ وَفِي ذَلِكَ جَمْعٌ بَيْنَ الْأَخْبَارِ الْوَارِدَةِ لَهُ وَبِاللَّهِ التَّوَكُّلُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۱۷۳۱) دھری سے منقول ہے کہ سعید بن مسیب نے زمین سونے اور چاندی کے عوض کرایہ پر دیے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے اور رافع بن خدیج اپنے بھائی جابر سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے زمین کرایہ پر دینے سے منع فرمایا ہے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے رافع کی حدیث کی وجہ سے زمین کرایہ پر دینے سے چھوڑ دی۔ وہ سونے، چاندی وغیرہ کو کسی چیز کے بدلے نہ دیتے تھے۔ (حسن) بعض لوگوں نے رافع کے فتویٰ پر عمل کیا اور بعض نے چھوڑ دیا۔ رہا معاملہ نصف، دو تہائی یا جو وہ طے کرتے تھے پس نبی ﷺ نے خیر کے یہود کو نصف پر مقرر کیا جب اللہ نے مسلمانوں کو غنیمت عطا کی اور یہ زمین کا اجماع ہے۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جس نے پہلی بات کہی اور یہ گمان کیا کہ نبی ﷺ سے اس بارے میں کچھ ثابت نہیں تو اس نے قبول کر لیا اور آپ ﷺ کے علاوہ کسی کی بات حجت نہیں ہے اور رافع کی حدیث نبی ﷺ سے ثابت ہے اور اس میں پیداوار پر کرایہ میں لینے کی بھی وارد ہوئی ہے اور حدیث جابر کی جس میں خیر کے پھلوں اور اناج کے نصف کا معاملہ ہے، اس کو اس پر

محول کریں گے کہ وہ پھل کے واضح ہونے کے وقت تھا اور یہی تطبیق کی ایک صورت ہے۔

(۵) باب مَنْ زَرَعَ فِي أَرْضٍ غَيْرِهِ بِغَيْرِ إِذْنِهِ أَوْ بِإِذْنِهِ عَلَى سَبِيلِ الْمَزَارَعَةِ

جس نے اپنے علاوہ کی زمین میں کھیتی باڑی کی اس کی اجازت سے یا بغیر اجازت کے

مزارعت کے طور پر

(۱۱۷۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو

الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْتَضَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْقُضَيْبِ

الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شَرِيكُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ - ﷺ - : مَنْ زَرَعَ فِي أَرْضٍ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَلَيْسَ لَهُ فِي الزَّرْعِ شَيْءٌ وَكَرَدَ عَلَيْهِ نَفَقَتُهُ. هَذَا لَفْظُ

حَدِيثِ أَبِي الْوَلِيدِ وَفِي رِوَايَةِ يَحْيَى بْنِ آدَمَ قَالَ يَرَفَعُهُ وَقَالَ: فَلَهُ نَفَقَتُهُ وَلَيْسَ لَهُ مِنَ الزَّرْعِ شَيْءٌ. [ضعيف]

(۱۱۷۴۳) رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ زَرَعَ فِي أَرْضٍ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَلَيْسَ لَهُ فِي الزَّرْعِ شَيْءٌ وَكَرَدَ عَلَيْهِ نَفَقَتُهُ. هَذَا لَفْظُ

حَدِيثِ أَبِي الْوَلِيدِ وَفِي رِوَايَةِ يَحْيَى بْنِ آدَمَ قَالَ يَرَفَعُهُ وَقَالَ: فَلَهُ نَفَقَتُهُ وَلَيْسَ لَهُ مِنَ الزَّرْعِ شَيْءٌ. [ضعيف]

(۱۱۷۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو صَادِقٍ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ

خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : مَنْ زَرَعَ فِي أَرْضٍ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَلَيْسَ لَهُ فِي الزَّرْعِ شَيْءٌ وَكَرَدَ عَلَيْهِ نَفَقَتُهُ. [ضعيف]

(۱۱۷۴۳) الْبَيْهَقِيُّ.

(۱۱۷۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عِمْرَانَ الْقَاضِي

يَهْرَاقَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيمٍ عَبْدُ الْجَلِيلِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّهْرَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا بَكْرٌ عَنْ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ زَرَعَ أَرْضًا أَخَذَهَا مِنْ بَنِي فَلَانَ فَمَرَّ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ

- ﷺ - وَهُوَ يَسْقِي زَرْعَهُ فَسَأَلَهُ: لِمَنْ هَذَا؟ فَقَالَ: الزَّرْعُ لِي وَهِيَ أَرْضُ بَنِي فَلَانَ أَخَذْتُهَا لِي الشَّطْرُ

وَأَنَّهُمُ الشَّطْرُ قَالَ فَقَالَ: انْفِضْ بِدَكَ مِنْ عُقَابِهَا وَرُدَّ الْأَرْضَ إِلَى أَهْلِهَا وَخُذْ نَفَقَتَكَ. قَالَ: فَانطَلَقْتُ

فَأَخْبَرْتُهُمْ بِمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - . قَالَ: فَأَخَذَ نَفَقَتَهُ وَرَدَّ إِلَيْهِمْ أَرْضَهُمْ. [ضعيف]

(۱۱۷۴۳) رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ زَرَعَ فِي أَرْضٍ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَلَيْسَ لَهُ فِي الزَّرْعِ شَيْءٌ وَكَرَدَ عَلَيْهِ نَفَقَتُهُ. هَذَا لَفْظُ

حَدِيثِ أَبِي الْوَلِيدِ وَفِي رِوَايَةِ يَحْيَى بْنِ آدَمَ قَالَ يَرَفَعُهُ وَقَالَ: فَلَهُ نَفَقَتُهُ وَلَيْسَ لَهُ مِنَ الزَّرْعِ شَيْءٌ. [ضعيف]

(۱۱۷۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو صَادِقٍ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ

گزرے اور میں کھیتوں کو پانی دے رہا تھا۔ آپ نے پوچھا: یہ کس کے کھیت ہیں؟ رافع نے کہا: کھیت میرے ہیں اور زمین بنی فلاں کی ہے میں نے اس سے نصف پر لی ہے اور نصف اس کا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے غبار سے اپنے ہاتھوں کو جھاڑ لے اور زمین مالک کو دے دے اور اپنا خرچہ لے لے۔ رافع کہتے ہیں: میں گیا میں نے ان کو خبر دی جو رسول اللہ ﷺ نے کہا اور اپنا خرچہ لیا اور ان کو ان کی زمین لوٹا دی۔

(۱۱۷۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَشَارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ قَالَ بَعَثَنِي عُمَىٰ أَنَا وَعَلَامَةُ لَهٗ إِلَىٰ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ قَالَ فَقُلْنَا لَهُ: نَسِيءٌ بَلَّغْنَا عَنْكَ فِي الْمَزَارِعَةِ. قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَرَىٰ بِهَا بَأْسًا حَتَّىٰ بَلَّغَهُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فِي حَدِيثٍ فَأَتَاهُ فَخَبَرَهُ رَافِعٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - اتى نبى حارثة فرامى زرعاً فى ارض طهبر فقال: ما أحسن زرع طهبر. فقالوا: ليس بطهبر قال: أليس ارض طهبر؟ قالوا: بلى ولكنك زرع فلان قال: فخذوا زرعكم ورددوا عليه النفقة. قال رافع: فأخذنا زرعنا ورددنا إليه النفقة. قال سعيد: أفقر أهلك أو أكرمك بالبراهم.

ظاہرِ ہذیہ الأحادیث تدلُّ عَلَىٰ أَنَّ الزَّرْعَ يَتَّعِ الْأَرْضَ وَفَقَهَاءُ الْأَمْصَارِ عَلَىٰ أَنَّ الزَّرْعَ يَتَّعِ الْبَدْرَ وَكَوْنَتْ هذیہ الأحادیث لَمْ یَكُنْ لِأَحَدٍ فِی خِلَافِهَا حُجَّةٌ إِلَّا أَنَّ الْحَدِيثَ الْأَوَّلَ يَنْفَرِدُ بِهِ شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَقَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ. وَقَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ ضَعِيفٌ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ وَشَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مُخْتَلَفٌ فِيهِ كَانَ يَحْسِبُ بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ لَا يَرُوى عَنْهُ وَيُضَعَّفُ حَدِيثَهُ جَدًّا ثُمَّ هُوَ مُرْسَلٌ

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِی كِتَابِ الْبُؤَيْطِيِّ: الْحَدِيثُ مُنْقَطِعٌ لِأَنَّهُ لَمْ يَلْقَ عَطَاءَ رَافِعًا. [صحيح- ابو داود ۱۳۶۰۱]

(۱۱۷۶۵) ابو جعفر خطمی فرماتے ہیں: مجھے میرے بچانے اپنے ایک غلام کے ساتھ سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا، ہم نے ان سے پوچھا کہ زراعت کے بارے میں آپ سے ہمیں کچھ خبر ملی ہے تو انہوں نے کہا: ابن مراس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے، یہاں تک کہ ان کو رافع کی حدیث ملی۔ آپ رافع کے پاس آئے تو رافع نے بتایا کہ آپ بنی حارثہ کے پاس آئے اور آپ نے ظہیر کی زمین میں زراعت دیکھی۔ آپ نے کہا: کتنی اچھی کھیتی ہے ظہیر کی۔ انہوں نے کہا: یہ کھیتی ظہیر کی نہیں ہے۔ آپ نے پوچھا: کیا یہ ظہیر کی زمین نہیں ہے؟ انہوں نے جواب دیا: زمین ظہیر کی ہے لیکن کھیتی فلاں کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی زراعت لے لو اور خرچہ لوٹا دو۔ رافع نے کہا: ہم نے اپنی کھیتی لے لی اور خرچہ لوٹا دیا۔ سہر کہتے ہیں: اپنے بھائی کو دے دو یا درہموں کے بدلے کراہیے پر دے دو۔

(۱۱۷۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَدِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَنِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ قَالَ كُنْتُ أَظُنُّ أَنَّ عَطَاءَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ مُرْسَلٌ حَتَّىٰ تَبَيَّنَ لِي أَنَّ أَبَا إِسْحَاقَ أَيْضًا عَنْ عَطَاءٍ مُرْسَلٌ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ

عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ رَفِيعٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِبَاعٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ زَرَعَ لِي  
أَرْضٍ قَوْمٍ بغيرِ إِذْنِهِمْ فَلَيْسَ لَهُ مِنَ الزَّرْعِ شَيْءٌ وَكَرَدَتْ عَلَيْهِ لِحْمَةٌ نَفَقِيهِ. قَالَ يَوْسُفُ: غَيْرَ حَاجِّاجٍ لَا يَقُولُ  
عَبْدُ الْعَزِيزِ يَقُولُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَطَاءِ.

قَالَ الشَّيْخُ: أَبُو إِسْحَاقَ كَانَ يُلْتَمَسُ وَأَهْلُ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ يَقُولُونَ عَطَاءٌ عَنْ رَافِعٍ مُنْقَطِعٌ وَقَالَ أَبُو  
سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ: هَذَا الْحَدِيثُ لَا يَثْبُتُ عِنْدَ أَهْلِ الْمَعْرِفَةِ بِالْحَدِيثِ قَالَ أَبُو سُلَيْمَانَ وَخَدَّائِي الْحَسَنُ  
بْنُ يَحْيَى عَنْ مُوسَى بْنِ هَارُونَ الْحَمَّالِ أَنَّهُ كَانَ يَنْكُرُ هَذَا الْحَدِيثَ وَيُضَعِّفُهُ وَيَقُولُ لَمْ يَرَوْهُ يَرْوِيكَ  
وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَطَاءِ غَيْرُ أَبِي إِسْحَاقَ وَعَطَاءٌ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ شَيْئًا قَالَ أَبُو سُلَيْمَانَ وَضَعَّفَهُ  
الْبُخَارِيُّ أَيْضًا قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَاهُ عُقْبَةُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ عَطَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ وَعُقْبَةُ ضَعِيفٌ  
لَا يُنْتَجَجُ بِهِ وَأَمَّا حَدِيثُ بَكْرِ بْنِ عَامِرٍ الْجَلْبَلِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي نَعْمٍ عَنْ رَافِعٍ لَهْجِيٍّ وَإِنْ اسْتَشْهَدَ بِهِ مُسْلِمٌ بَنْ  
الْحَاجِّاجِ لِي غَيْرِ هَذَا الْحَدِيثِ لَقَدْ ضَعَّفَهُ يَحْيَى بْنُ سَمِيْعٍ الْقَطَّانُ وَخَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ  
وَيَحْيَى بْنُ مَوْبِنٍ.

وَأَمَّا الْحَدِيثُ الثَّلَاثُ فِرْوَايَةُ أَبُو جَعْفَرٍ: عُمَيْرُ بْنُ يَزِيدَ الْخَطَّابِيُّ وَلَمْ أَرَ الْبُخَارِيَّ وَلَا مُسْلِمًا احْتِجَا بِهِ فِي  
حَدِيثٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ، وَرَوَى عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ لِي مَعْنَاهُ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ. [صحيح]

(۱۱۷۳۶) رافع بن خدیج رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی قوم کی زمین میں ان کی اجازت کے  
بغیر زراعت کی اس کے لیے زراعت میں کوئی حصہ نہیں ہے اور اسے اس کے خرچ کی قیمت دے دی جائے گی۔

## (۶) بَابُ فَضْلِ الزَّرْعِ وَالْفَرَسِ إِذَا أُكِلَ مِنْهُ

زراعت اور درخت لگانے کی فضیلت جب اس سے کھایا جائے

(۱۱۷۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَخْرِيَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُسَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى  
بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَّالَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا أَوْ  
يُزْرِعُ زَرْعًا فَمَا كُلَّ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بَهِيمَةٌ إِلَّا كَانَتْ لَهُ مِثْلَهُ  
رَوَاهُ مُسْلِمٌ لِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ قُسَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي عَوَّالَةَ.

[مسلم ۱۰۵۰۳، بخاری ۲۳۲۰]

(۱۱۷۳۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان درخت لگاتا ہے یا کھیتی باڑی کرتا ہے، پھر  
اس سے پرندے کھاتے ہیں یا انسان یا کوئی جانور تو وہ اس کے لیے صدقہ بن جاتا ہے۔

(۱۱۷۴۸) وَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَالِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سُوَيْدٍ الدَّارِمِيُّ  
(ح) قَالَ وَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَيْسَى قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبَانُ  
بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا قَادَةُ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - دَخَلَ نَخْلًا لَأَمِّ مَبْشَرٍ امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ: مَنْ  
عَرَسَ هَذَا مُسْلِمًا أَوْ كَافِرًا. فَقَالُوا: مُسْلِمٌ فَقَالَ: لَا يَغْرَسُ مُسْلِمٌ غَرَسًا فَأَكَلَ مِنْهُ إِنْسَانٌ أَوْ كَبِيرٌ أَوْ ذَابَّةٌ  
إِلَّا كَانَتْ لَهُ صَدَقَةٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ  
عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [مسلم ۱۰۰۲]

(۱۱۷۴۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ ام مہشر نامی انصاری عورت کے باغ میں داخل  
ہوئے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کسی مسلمان کی شجرکاری ہے یا کافر کی؟ انہوں نے کہا: مسلمان کی آپ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان  
شجرکاری کرتا ہے اس سے کوئی انسان، پرندہ یا جانور کھاتا ہے تو وہ اس کے لیے صدقہ بن جاتا ہے۔

(۱۱۷۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ الرَّزَّازِ بِعَدَاةٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَثْرٍ: عُثْمَانُ بْنُ  
أَحْمَدَ الدَّلَاقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ  
أَبِي سَلِيمَانَ عَنْ عَطَاوٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرَسُ غَرَسًا إِلَّا  
كَانَ لَهُ صَدَقَةٌ بِمَا أَكَلَ مِنْهُ وَمَا سُوقَ مِنْهُ وَمَا أَكَلَتِ الطَّيْرُ مِنْهُ وَمَا أَكَلَتِ الْوُحُوشُ أَوْ قَالَ السَّبَاعُ.  
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بِهَذَا مَعْنَاهُ. [مسلم ۱۰۰۲]

(۱۱۷۴۹) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان شجرکاری کرتا ہے، پھر اس میں سے جو کھا  
یا گیا اور جو چوری کیا گیا اور جو پرندوں اور چوپاؤں نے کھا لیا سب صدقہ ہے۔

(۱۱۷۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدِ الْفَقِيهَ الشَّيْرَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ  
حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
- ﷺ - دَخَلَ عَلَى أُمِّ مَبْشَرٍ الْأَنْصَارِيَّةِ فِي نَخْلٍ لَهَا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ - ﷺ -: مَنْ عَرَسَ هَذَا النَّخْلَ أَمْسِلِمُ  
أَمْ كَافِرٌ. فَقَالَتْ: لَا بَلْ مُسْلِمٌ فَقَالَ: لَا يَغْرَسُ مُسْلِمٌ غَرَسًا وَلَا يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ إِنْسَانٌ وَلَا ذَابَّةٌ  
وَلَا شَيْءٌ إِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ. [مسلم]

(۱۱۷۵۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ام مہشر نامی انصاری عورت کے باغ میں داخل  
ہوئے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کسی مسلمان کی شجرکاری ہے یا کافر کی؟ انہوں نے کہا: مسلمان کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو  
مسلمان شجرکاری کرتا ہے اس سے کوئی انسان، پرندہ یا جانور کھاتا ہے تو وہ اس کے لیے صدقہ بن جاتا ہے۔

## (۷) (۷) بَاب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ حِفْظِ الْمُنْطِقِ فِي الزَّرْعِ

زراعت میں الفاظ کون سے مستحب ہیں

(۱۱۷۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَطَّارُ بِعَدَاةِ شَيْخِ نَفَقَةٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمُؤَصِّلِيُّ سَنَةَ سِتِّينَ وَرِمَانِيَّيْنِ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سَفَّانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: لَا تَقُلْ زَرَعْتُ وَلَكِنْ قُلْ حَرَرْتُ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الزَّارِعُ. هَذَا مِنْ قَوْلِ مُجَاهِدٍ. وَقَدْ رَوَى فِيهِ حَدِيثٌ مَرْفُوعٌ غَيْرُ قَوِيٍّ. [ضعيف] (۱۱۷۵۱) مجاہد سے منقول ہے کہ تو یہ نہ کہہ کہ میں نے کھیتی تیار کی بلکہ کہہ: میں نے کھج بویا ہے شک اللہ ہی بنانے والے ہیں۔

(۱۱۷۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ عَمْرٍو وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ جَارُ عَبْدِ الْعَجَلِ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو قَتَيْبَةَ: سَلَّمَ بْنُ الْفَضْلِ الْأَدْمِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ الْجَرَمِيُّ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ هِشَامِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ زَرَعْتُ وَلَكِنْ يَقُلْ حَرَرْتُ. قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَلَمْ تَسْمَعُوا إِلَى قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرَثُونَ أَلَنْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ لَكُمْ زَارِعُونَ﴾

[ابن حبان ۵۷۲۲، الطبرانی فی الاوسط ۸۰۲۴]

(۱۱۷۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی یہ نہ کہے کہ میں نے کھیتی تیار کی بلکہ یوں کہے کہ میں نے بوئی۔ پھر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تم سنتے نہیں کہ اللہ کا فرمان ہے پس تمہارا کیا خیال ہے جو تم بولتے ہو کیا تم اسے کھیتی بناتے ہو یا ہم اسے بناتے ہیں! [الواقیہ ۶۳: ۶۴]

## (۸) بَاب مَا جَاءَ فِي نَصْبِ الْجَمَاعِمِ لِأَجْلِ الْعَيْنِ

عمدہ فصل کے لیے کھاوڑا لےنے کا بیان

(۱۱۷۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُوَيْرِوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: أَمَرَ بِتِلْكَ الْجَمَاعِمِ لِتَجْعَلَ فِي الزَّرْعِ مِنْ أَجْلِ الْعَيْنِ. هَذَا مُنْقَطِعٌ. وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَدِينَةَ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ إِنَّكُمْ تُحِبُّونَ الْمَأْسِيَةَ فَأَقْلُوا مِنْهَا فَإِنَّكُمْ بِالْقَلِّ الْأَرْضِ مَطْرًا وَاسْتَرِيئُوا فَإِنَّ الْحَرَّ مَبَارِكٌ وَأَكْثَرُوا

فِيهِ مِنَ الْجَمَاعِمِ . وَهَذَا أَيْضًا مَرْسَلٌ

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْقَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللَّوْثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ فَلَا كُفْرَةَ .

(۱۱۷۵۳) عمر بن علی بن حسین فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے اس کھاد کو زمین میں ڈالنے کا حکم دیا تاکہ عمدہ فصل حاصل ہو۔ دوسری روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تشریف لائے تو فرمایا: اے قریش! تم سویشی پسند کرتے ہو ان میں کمی کی کہ اس لیے کہ تمہارے پاس بارش والی زمین کم ہے اور کھتی باڑی کرو۔ کھتی باڑی میں برکت ہوتی ہے اور اس میں یہ کھاد ڈالا کرو۔

(۹) بَابُ مَا جَاءَ فِي طَرَحِ السَّرْجِينِ وَالْعُدْرَةِ فِي الْأَرْضِ

زمین میں کھاوا اور گندگی ڈالنے کا بیان

(۱۱۷۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابِي هَكَذَا قَالَ يَزِيدُ قَالَ : كَانَ سَعْدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَحْمِلُ مِكْتَلًا عَرَّةً إِلَى أَرْضِ لَهُ . قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَا عَنْ سَعْدِ بْنِ مِثْلٍ ذَلِكَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَقَالَ سَعْدُ : مِكْتَلٌ عَرَّةٌ مِكْتَلُ بَرْ . قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ الْأَصْمَعِيُّ : الْعَرَّةُ هِيَ عُدْرَةُ النَّاسِ .

وَقَدْ رَوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ خِلَافَ ذَلِكَ فِي الْعُدْرَةِ خَاصَّةً . [ضعيف۔ ابن ابی شیبہ ۱۲۳۶۷]

(۱۱۷۵۳) یزید فرماتے ہیں کہ سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کھاد کا ٹوکرا اپنی زمین میں ڈالتے تھے اور سعد نے کہا: کھاد کا ٹوکرا گویا کہ گہیوں کا ٹوکرا ہے۔ اصمعیٰ نے فرماتے ہیں: القرۃ لوگوں کی گندگی کو کہتے ہیں۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس کے خلاف منقول ہے۔

(۱۱۷۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ يَشْتَرِطُ عَلَى الْوَدِيِّ يَكْرِيه أَرْضَهُ أَنْ لَا يُعْرَهَا وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَدْخَعَ عَبْدُ اللَّهِ الْكِبْرَاءَ . وَرَوَى فِيهِ حَدِيثٌ ضَعِيفٌ . [ضعيف۔ الام ۲۴۱/۶]

(۱۱۷۵۵) ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی جو زمین کرایہ پر دیتے اس پر شرط لگاتے کہ وہ اس میں کھاؤں ڈالے گا، یہ اس وقت تھا جب وہ کرایہ پر زمین دیتے تھے۔

(۱۱۷۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرِيرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كُنَّا نَكْرِى أَرْضَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَنَشْتَرِطُ عَلَيْهِمْ أَنْ لَا يَدْخُلُوهَا بِغَيْرَةِ النَّاسِ . [ضعيف]

(۱۱۷۵۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کی زمین کرایہ پر دیتے تھے اور ہم شرط لگاتے تھے کہ وہ اس میں لوگوں کی گندگی نہیں ڈالیں گے۔

(۱۱۷۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَمِيْدٍ عَنْ أَبِي سَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَمْرٍوَ وَأَمَاءَ رَجُلٍ لَقَالَ: إِنِّي كُنْتُ أَكْسُسُ حَتَّى تَوَرَّجْتُ وَعَفَفْتُ وَحَبَبْتُ. قَالَ: مَا كُنْتُ تَكْسُسُ؟ قَالَ: الْمَوَدَّةُ قَالَ: أَنْتَ حَبِيْبٌ وَعَفَفْتُكَ حَبِيْبٌ وَحَبَبْتُكَ حَبِيْبٌ أَخْرَجَ مِنْهُ كَمَا دَخَلْتُ فِيهِ. [ضعيف]

(۱۱۷۵۷) اسید کہتے ہیں: میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا کہ ان کے پاس ایک آدمی آیا، اس نے کہا: میں جھاڑو دیتا تھا یہاں تک کہ میں نے شادی کی اور میں نے آزاد کر دیا اور میں نے حج کیا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے پوچھا: تو کیا جھاڑو دیتا تھا؟ اس نے کہا: گندگی کو۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: تو خبیث اور تیرا آزاد کرنا بھی خبیث اور تیرا حج بھی ناپاک۔ اس سے نکل جا جس طرح تو اس میں داخل ہوا۔

## (۱۰) باب مَا جَاءَ فِي قَطْعِ السُّدِّ

### بیری کا درخت کاٹنے کا بیان

(۱۱۷۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَسَمَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عُمَانَ بْنِ أَبِي سَلَمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جَبْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِشَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ قَطَعَ سِدْرَةَ صَوَّبَ اللَّهُ رَأْسَهُ فِي النَّارِ. [ابو داؤد ۵۲۴۱]

(۱۱۷۵۸) حضرت عبد اللہ بن حبشہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بیری کا درخت کاٹا اللہ اس کا سر آگ میں ڈالیں گے۔

(۱۱۷۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَحْيَى الْقَاضِي حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِ رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ عَنِ ابْنِ جَبْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. [منكر]

(۱۱۷۵۹) نصر بن علی نے ابو داؤد کی روایت کی طرح بیان کیا ہے، صرف یہاں سے سند مختلف ہے: عَنِ ابْنِ جَبْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ۔



(۱۱۷۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الصَّلْحِيُّ بِقِمِّ الصَّلْحِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوِسِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبِ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ الْيَسَعِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ قَطَعَ سِدْرَةَ صَوَّبَ اللَّهُ رَأْسَهُ فِي النَّارِ. قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ هَكَذَا كَتَبَنَاهُ مِنْ حَدِيثِ مَسْعَدَةَ وَكَمْ يَتَابَعُ عَلَيْهِ وَهُوَ خَطَأٌ. وَإِنَّمَا رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَوْلَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَلْمٍ حَدَّثَنَا مَرْسِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ فَصَارَتْ رِوَايَةً نَصْرِيٍّ مِنْ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي أَسَامَةَ بِهَذَا مَعْلُوكَةً وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ أَبُو أَسَامَةَ رَوَاهُ عَلِيُّ الْوَجْهَيْنِ. [منكر]

(۱۱۷۶۰) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے متحول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میری کادرخت کاٹا اللہ اس کا سر آگ میں ڈالیں گے۔

(۱۱۷۶۱) وَقَدْ رَوَاهُ مَعْمَرٌ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُفْمَانَ بْنِ أَبِي سَلِيمَانَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ فِي الَّذِي يَقَطَعُ السِّدْرَ قَالَ: نُصِبَ عَلَيْهِ الْعَذَابُ أَوْ قَالَ بَصُوبٌ رَأْسَهُ فِي النَّارِ قَالَ فَسَأَلْتُ بَنِي عُرْوَةَ عَنْ ذَلِكَ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عُرْوَةَ قَطَعَ سِدْرَةَ كَانَتْ فِي حَائِطٍ فَجَعَلَ بَابًا لِحَائِطِهِ يُشْبِهُهُ أَنْ يَكُونَ الرَّجُلُ مِنْ ثَقِيفٍ عَمْرٍو بْنُ أَوْسٍ. [ضعيف]

(۱۱۷۶۱) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس پر عذاب پیش کیا جائے گا یا فرمایا: اس کا سر آگ میں پھینکا جائے گا۔ راوی ثقیف کہتے ہیں: مجھے عروہ کے بیٹوں نے خبر دی کہ عروہ نے میری کوکاٹا جو باغ میں تھی اس سے باغ کے لیے دروازہ بنایا گیا۔

(۱۱۷۶۲) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ أَوْسٍ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّ الَّذِينَ يَقَطَعُونَ السِّدْرَ يَصُوبُهُمُ اللَّهُ عَلَى رُءُوسِهِمْ فِي النَّارِ صَبًّا. أَبُو عُفْمَانَ هَذَا هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ شَرِيكَ الْمَكِّيِّ وَهَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ عَنْهُ مَوْسَلًا. [ضعيف]

(۱۱۷۶۲) عروہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگ میری کانتے ہیں اللہ ان کو سر کے بل آگ میں ڈالے گا۔

(۱۱۷۶۳) وَقَدْ رَوَاهُ الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَرِيكَ الْعَمِيرِيِّ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ أَوْسٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّ الَّذِينَ يَقَطَعُونَ

السُّدْرَ يُصْبِرُونَ فِي النَّارِ عَلَى رَأْسِهِمْ صَبًّا .

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِدْرِيسَ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ فَلَمْ تَكْرَهُ . قَالَ أَبُو عَلِيٍّ مَا أَرَاهُ حَفِظَهُ عَنْ وَكِيعٍ وَقَدْ تَكَلَّمُوا فِيهِ يُعْنَى الْقَاسِمَ وَالْمَحْفُوظُ رِوَايَةُ أَبِي أَحْمَدَ التُّزَيْبِيِّ وَمَنْ تَابَعَهُ عَلِيُّ رِوَايَتِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَرِيكَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ عُرْوَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - مُرْسَلًا . [منكر]

(۱۱۷۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لوگ بیرہی کاٹتے ہیں ان کو سروں کے بل آگ میں ڈالا جائے گا۔

(۱۱۷۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ قَالَ : أَدْرَكْتُ شَيْخًا مِنْ ثَقِيفٍ قَدْ أَفْسَدَ السُّدْرَ زُرْعَهُ فَقُلْتُ : أَلَا تَقَطُّعُهُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ : إِلَّا مِنْ زُرْعٍ . فَقَالَ : أَنَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ : مَنْ قَطَعَ السُّدْرَ إِلَّا مِنْ زُرْعٍ صَبَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ صَبًّا . فَإِنَّا أَكْرَهُ أَنْ أَقْطَعَهُ مِنَ الزُّرْعِ وَمِنْ غَيْرِهِ .

فَهَذَا إِسْنَادٌ آخَرَ لِعَمْرِو بْنِ أَوْسٍ سِوَى رِوَايَتِهِ عَنْ عُرْوَةَ إِنْ كَانَ حَفِظَهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ . [ضعيف]

(۱۱۷۶۳) عروہ بن اوس فرماتے ہیں: میں نے بنی ثقیف کے ایک بزرگ کو دیکھا کہ بیرہی کے درخت نے اس کے کھیتوں کو خراب کر دیا تھا۔ میں نے کہا: تم اسے کاٹ کیوں نہیں دیتے۔ رسول اللہ ﷺ نے کھیتی کے علاوہ کاٹنے سے منع کیا ہے۔ اس نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جس نے بیرہی کو کھیتی کے علاوہ کاٹا اس پر عذاب برسایا جائے گا، میں ناپسند کرتا ہوں کہ اسے کھیتی سے کاٹوں یا اس کے علاوہ سے۔

(۱۱۷۶۵) وَقَدْ رُوِيَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ لَصْرِ الصُّنِّيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مَسْمَارٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَلَيْمَانَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : اخْرُجْ فَإِنَّ فِي النَّاسِ مِنَ اللَّهِ لَا مِنْ رَسُولِهِ لَعَنَّ اللَّهُ قَاتِعَ السُّدْرَةِ . فَكَذَا قَالَهُ شَيْخَانَا فِي غَوَائِبِ الشُّبُوحِ . [ضعيف]

(۱۱۷۶۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں اعلان کرو اللہ کی طرف سے نہ کہ رسول اللہ ﷺ کی طرف سے کہ اللہ بیرہی کے درخت کاٹنے والے پر لعنت کرے گا۔

(۱۱۷۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ

حُزَيْمَةُ الدِّيَنَوِيُّ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ اللُّهُ الْمُخَزَّمِيُّ : سَمِعْتُ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ الْمُكَلِّيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَدْ ذَكَرَهُ قَالَ أَبُو عَلِيٍّ : هَكَذَا قَالَ لَنَا هَذَا الشَّيْخُ وَابْنُ جُرَيْجٍ لِي إِسْنَادِهِ وَهُمْ وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ هِشَامِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ وَآلَمُ يَذْكُرُ ابْنَ جُرَيْجٍ لِي إِسْنَادِهِ وَهُوَ الصَّوَابُ .

وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ تَابِطٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ مُرْسَلًا . وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ بْنُ الْبَرِيدِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْمُخَزَّمِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَسُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أُوسٍ الثَّقَفِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَقَالَ : إِلَّا مِنْ ذَرْعٍ . قَالَ أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ : حَدِيثُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ مُضْطَرِبٌ وَإِبْرَاهِيمُ ضَعِيفٌ . قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ الْمُتَنَبِّئِيُّ الصَّبَّاحُ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ . [ضعيف]

(۱۱۷۶۶) ایک روایت کے الفاظ ہیں کہ جنتی کے علاوہ۔

(۱۱۷۶۷) كَمَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ سَمِعْتُ الْمُتَنَبِّئِيَّ الصَّبَّاحَ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ - يَقُولِي فِي مَرَضِهِ الْيَدَى مَا كَفَيْتَنِي فِيهِ : أَخْرُجْ يَا عَلِيُّ فَقُلْ عَنِ اللَّهِ لَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ لَعَنَّ اللَّهُ مَنْ يَقَطِّعَ السِّدْرَ . قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَكُلُّ ذَلِكَ مُنْقَطِعٌ وَضَعِيفٌ إِلَّا حَدِيثَ ابْنِ جُرَيْجٍ فَإِنِّي لَا أَشْرِي هَلْ سَمِعَ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِشَةَ أَمْ لَا وَيَحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ سَمِعَهُ وَاللَّهِ أَهْلَمُ . وَرَوَى بِإِسْنَادٍ آخَرَ مَوْصُولًا إِنْ كَانَ مُحْفُوظًا . [ضعيف]

(۱۱۷۶۷) حضرت ابو جعفر سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی وفات والی مرض میں علی سے کہا: اے علی! جاؤ اللہ کی طرف سے اعلان کرو نہ کہ رسول کی طرف سے کہ اللہ لعنت کرے اس پر جو میری کانٹے۔

(۱۱۷۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي الزُّبَيْرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْحَافِظُ وَأَنَا سَأَلْتُهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ الْجَنْدِيُّ سَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُوسِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْكَبِيرِ بْنِ شُعْبَةَ بْنِ الْحَبَّابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ شُعْبَةَ عَنْ يَهْيَزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : قَاطِعُ السِّدْرِ يَصُوبُ اللَّهُ رَأْسَهُ فِي النَّارِ . [مسكرو۔ الضرائبی فی الکبیر ۱۶۱۰]

(۱۱۷۶۸) بہترین حکیم اپنے والد سے اور وہ داد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری کانٹے والے کا سر اللہ آگ میں ڈالے گا۔

(۱۱۷۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَلِيكِيُّ بِالشَّعْبَةِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَنْزَمٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَحِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ يَهْيَزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مِنَ اللَّهِ لَا مِنْ رَسُولِهِ لَكِنَّ اللَّهَ عَاجِزُ السُّدْرِ. [ضعيف]

(۱۱۷۶۹) بہر بن حکیم اپنے والد سے اور وہ واد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ کی طرف سے ہے نہ کہ رسول ﷺ کی طرف سے کہ اللہ کی اخت ہے پیری کھانے والے پر۔

(۱۱۷۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ وَحَمْدُ بْنُ مُسْعَدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَأَلْتُ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ عَنْ قَطْعِ السُّنْبِ وَهُوَ مُسْنَدٌ إِلَى قَصْرِ عُرْوَةَ فَقَالَ: تَرَى هَذِهِ الْأَبْوَابَ وَالْمَصَارِيحَ إِنَّمَا هِيَ مِنْ سُنْبِ عُرْوَةَ كَانَ عُرْوَةُ يَقْطَعُهُ مِنْ أَرْضِهِ وَقَالَ لَا بَأْسَ بِهِ. زَادَ حَمْدُ وَقَالَ: إِي عِرَالِي جِئْتَنِي بِبِدْعَةٍ قَالَتْ قُلْتُ إِنَّمَا الْبِدْعَةُ مِنْ قِبَلِكُمْ سَمِعْتُ مَنْ يَقُولُ بِمِثْلِهِ: لَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَنْ قَطَعَ السُّنْبَ فَقَالَ أَبُو دَاوُدَ لَمْ سَأَلْ مَعْنَاهُ قَالَتْ أَبُو دَاوُدَ يَحْيَى مَنْ قَطَعَ السُّنْبَ لِي فَلَا يَسْتَوِلُ بِهَا ابْنُ السَّبِيلِ وَالْبِهَاتِمُ عَنَّا وَظَلَمْنَا بِغَيْرِ حَقٍّ يَكُونُ لَهُ فِيهَا. قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ قَرَأْتُ فِي كِتَابِ أَبِي الْحَسَنِ الْعَاصِمِيِّ رِوَايَتَهُ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْقَرَجِيِّ عَنْ أَبِي نُورٍ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ أبا عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَنْ قَطْعِ السُّنْبِ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ قَدْ رَوَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: الْهَيْسَلَةُ بِمَاءٍ وَسُنْبٍ. قُلْتُ فَأَلْعَدِيهِ الْوَدَى رَوَى فِي قَاطِعِ السُّنْبِ يَكُونُ مَحْمُولًا عَلَى مَا حَمَلَهُ عَلَيْهِ أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِنَّ صَحَّ طَرِيقُهُ لَفِيهِ مِنَ الْإِخْلَابِ مَا قَلَمْنَا ذِكْرَهُ.

رَوَيْنَا عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ كَانَ يَقْطَعُهُ مِنْ أَرْضِهِ وَهُوَ أَحَدُ رِوَاةِ النَّبِيِّ لَيْسَ أَنَّهُ يَكُونُ النَّهْيُ خَاصًّا كَمَا قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَحِمَهُ اللَّهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَقَرَأْتُ فِي كِتَابِ أَبِي سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّ إِسْمَاعِيلَ بْنَ يَحْيَى الْمُرَزِيَّيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ سَبَلَ عَنْ هَذَا فَقَالَ وَجْهَهُ أَنْ يَكُونَ ﷺ سُئِلَ عَمَّنْ حَمَمَ عَلَى قَطْعِ سُنْبٍ يَقُولُ أَوْ لَيْسَ أَوْ لَيْسَ حَرَمَ اللَّهُ أَنْ يُقْطَعَ عَلَيْهِ فَتَحَامَلُ عَلَيْهِ يَقْطَعُهُ فَاسْتَحَقَّ مَا قَالَهُ فَتَكُونُ الْمَسْأَلَةُ سَبَقَتْ السَّمْعَ فَسَمِعَ الْجَوَابَ وَلَمْ يَسْمَعْ الْمَسْأَلَةَ وَجَعَلَ يُظْهِرُ حَدِيثَ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّبِيَّةِ. فَسَمِعَ الْجَوَابَ وَلَمْ يَسْمَعْ الْمَسْأَلَةَ وَقَدْ قَالَ: لَا تَبْهَرُوا اللَّهَبَ بِاللَّهَبِ إِلَّا مَثَلًا بِمِثْلِ يَدَا بَيْدٍ. وَاسْتَحَقَّ الْمُرَزِيَّيُّ بِمَا اسْتَحَقَّ بِهِ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُمَا اللَّهُ مِنْ إِجَارَةِ النَّبِيِّ ﷺ أَنْ يُعَسَّلَ الْمَهْمُ بِالسُّنْبِ وَلَوْ كَانَ حَرَامًا لَمْ يَجْزِ الْإِتِّفَاعُ بِهِ قَالَ وَالْوَرَقُ مِنَ السُّنْبِ كَالْقَصْنِ وَقَدْ سَوَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِيمَا حَرَّمَ قَطْعَهُ مِنْ شَجَرِ الْحَرَمِ بَيْنَ وَرَقِهِ وَبَيْنَ غَيْرِهِ فَلَمَّا لَمْ أَرِ أَحَدًا يَمْنَعُ مِنْ وَرَقِ السُّنْبِ دَلَّ

عَلَى جَوَازِ قَطْعِ السُّلْمِ. [حسن۔ ابو داؤد ۵۲۴۱]

(۷۷۷۱) (الف) حسان بن ابراہیم فرماتے ہیں: میں نے ہشام بن عروہ سے ہیری کو کاٹنے کے بارے میں سوال کیا اور وہ عروہ کے مکان سے ٹپک لگا کر بیٹھے تھے۔ انہوں نے کہا: ان دروازوں اور چوکھٹوں کو دیکھتے ہو۔ وہ عروہ کی ہیری کے ہیں۔ عروہ نے اپنی زمین سے کاٹا تھا اور کہا تھا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے اور کہا: اے عراقی! یہ بدعت تو لے کر آیا ہے، حسان کہتے ہیں: میں نے کہا کہ بدعت تو تمہاری طرف سے ہے، میں نے اہل مکہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہیری کاٹنے والے پر لعنت کی ہے۔ ابو داؤد کہتے ہیں: جس نے ہیری ایسی جگہ سے کاٹی جہاں سے مسافر اور جانور سایہ لیتے ہوں، اس نے ظلم کیا اور وہ اس کا ذمہ دار ہوگا۔

(ب) امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابو ثور نے امام شافعی رحمہ اللہ سے ہیری کاٹنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ نبی ﷺ سے روایت کیا گیا ہے کہ اس کو پانی کے ساتھ اور ہیری کے ساتھ غسل دو۔  
(ج) میں نے کہا: وہ حدیث جس میں کاٹنے کا حکم ہے وہ امام ابو داؤد کی توجیح پر معمول ہوگی۔

(د) عروہ بن زبیر اپنی زمین سے اس کو کاٹ دیتے تھے۔ اسماعیل بن یحییٰ حرانی سے اس بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ سے اس درخت کے بارے میں سوال کیا گیا تھا جس پر کسی نے پابندی لگائی ہو یا کسی جتیم کا ہو یا اللہ کی حرام کردہ اشیاء کے لیے کاٹا جائے۔ پس اس پر ہی معمول ہوگا سننے والے نے جواب من لیا اور سوال نہ سنا اور وہ اس حدیث کی طرح ہے جو اسامہ بن زید سے منقول ہے کہ آپ نے فرمایا: ادھار میں سو ہے۔ اس راوی نے بھی سوال نہ سنا اور جواب من لیا اور آپ نے فرمایا: سونے کو سونے کے بدلے نہ بیچو مگر برابر برابر۔

(ر) اور امام شافعی رحمہ اللہ نے دلیل پکڑی ہے کہ نبی ﷺ نے میت کو ہیری سے غسل دینے کی اجازت دی ہے۔ اگر حرام تھی تو اس سے فائدہ اٹھانا جائز نہ ہوتا۔ فرمایا: ہیری کے پتے گویا کہ شاخیں ہیں اور رسول اللہ ﷺ نے حرم کے درختوں کو کاٹنے کی حرمت کو برابر رکھا جا ہے صرف پتے ہوں یا کوئی اور چیز۔ جب میں نے کسی کو پتوں سے روکتے نہیں دیکھا تو یہ ہیری کے کاٹنے پر جواز فراہم کرتا ہے۔



# کتاب احیاء الموات

## نجر زمینوں کو آباد کرنے کا بیان

(۱) باب مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيْتَةً لَيْسَتْ لِأَحَدٍ وَلَا فِي حَقِّ أَحَدٍ فَهِيَ لَهُ

جس نے نجر زمین کو آباد کیا کہ اس میں کسی اور کا حق نہیں تھا تو وہ اسی کی ہے

(۱۱۷۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَلَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَادٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ أَبُو الْعَارِثِ حَدَّثَنَا عَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ قَالَ مَنْ عَمَّرَ أَرْضًا لَيْسَتْ لِأَحَدٍ فَهِيَ أَحَقُّ بِهَا. قَالَ عُرْوَةُ: فَضَى بِإِلَّاكَ عَمَّرُ بْنُ الْأَسْطَابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي خَلَّابِيَّةٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَكْرِيفٍ عَنِ اللَّيْثِ. [بعماری ۲۳۳۵]

(۱۱۷۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے نجر زمین آباد کی وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔ عروہ کہتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی خلافت میں یہی فیصلہ دیا تھا۔

(۱۱۷۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ قَاسِمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ قَالَ مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيْتَةً فَهِيَ لَهُ وَكَأَنَّهُ يَبْرُقُ ظِلْمِهِ عَلَى . [صحيح- ابوداؤد ۳۰۷۲]

(۱۱۷۷۲) حضرت سعید بن زید سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے نجر زمین آباد کی وہ اسی کی ہے اور ظالم رگ والے کے لیے کوئی حق نہیں۔

(۱۱۷۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ قَاسِمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَانَ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ: أَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَضَى أَنَّ الْأَرْضَ أَرْضُ اللَّهِ وَالْعِبَادَ عِبَادُ اللَّهِ وَمَنْ أَحْيَا مَوَاتًا فَهُوَ أَحْيَى بِهِ. جَاءَنَا بِهَذَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ الْبَلَدَيْنِ جَاءَنَا وَنَا بِالصَّلَوَاتِ عَنْهُ. [صحيح لغيره۔ ابو داؤد ۳۰۷۲۳]

(۱۱۷۷۳) مردہ کہتے ہیں: میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کیا کہ زمین اللہ کی زمین ہے اور بندے بھی اللہ کے بندے ہیں اور جس نے حجر زمین آباد کی وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔ ہم کو یہ بات ان لوگوں سے سنی ہے جن سے نماز پڑھی ہے۔

(۱۱۷۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ يَرْوَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ أَحْيَا مَوَاتًا مِنَ الْأَرْضِ فَهُوَ لَهُ وَلَيْسَ لِعُرْقِ طَالِمٍ حَقٌّ. [صحيح لغيره]

(۱۱۷۷۴) مردہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے حجر زمین آباد کی وہ اسی کی ہے اور عالم رگ والے کے لیے کوئی حق نہیں ہے۔

(۱۱۷۷۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيِّتَةً فَهُوَ أَحْيَى بِهَا وَلَيْسَ لِعُرْقِ طَالِمٍ حَقٌّ. قَالَ وَقَالَ هِشَامُ الْعُرْقِيُّ الطَّالِمُ: أَنَّ يَأْتِي مَاتَ غَيْرِهِ فَيُحْفَرُ لَهُ. [صحيح لغيره]

(۱۱۷۷۵) مردہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مردہ زمین آباد کی وہ اس کا زیادہ حق دار ہے اور عالم رگ والے کے لیے کوئی حق نہیں ہے۔ ہشام کہتے ہیں: العرق الطالم کا مطلب یہ ہے کہ کسی دوسرے کے مال پر قبضہ کر لے پھر اس میں کتواں کھود لے۔

(۱۱۷۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيِّتَةً لَمْ تَكُنْ لِأَحَدٍ لِقْلَةٌ لَهَا لَهٌ وَلَيْسَ لِعُرْقِ طَالِمٍ حَقٌّ. قَالَ فَلَقَدْ حَدَّثَنِي صَاحِبُ هَذَا الْعَدُوْبِ أَنَّهُ أَبْصَرَ رَجُلَيْنِ مِنْ بِيَاضَةَ يَخْتَصِمَانِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي أَجْمَةٍ لِأَحَدِهِمَا عَرَسٌ فِيهَا الْآخَرُ نَحْلًا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِصَاحِبِ الْأَرْضِ بِأَرْضِهِ وَأَمَرَ صَاحِبَ النَّحْلِ أَنْ يُخْرِجَ نَحْلَهُ عَنْهُ قَالَ: فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَضْرِبُ فِي أُصُولِ النَّحْلِ بِالْفُؤْمِ وَإِنَّهُ لَتَنْخُلُ عَمَّ.

قَالَ يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَالْعَمُّ قَالَ بَعْضُهُمُ الَّذِي لَيْسَ بِالْقَصِيرِ وَلَا بِالطَّوِيلِ وَقَالَ بَعْضُهُمُ الْعَمُّ الْقَدِيمُ وَقَالَ بَعْضُهُمُ الطَّوِيلُ

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ قَالَ الْعَمُّ الشَّابُّ.

(۱۱۷۷۶) عمرو بن زبیر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غمر زمین آباد کی جو پہلے کسی کی نہ تھی وہ اسی کی ہے اور ظالم رگ والے کے لیے کوئی حق نہیں ہے۔ پھر کہا: یہ حدیث مجھے اس آدمی نے بیان کی ہے جس نے بنی یافث کے دو آدمیوں کو بگھڑتے دیکھا، وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس اپنے کنوئیں کا بگھڑالے کر آئے۔ ایک کا کنواں تھا اور دوسرے نے اس سے باغ کو پانی نکال دیا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے زمین والے کے لیے اس کی زمین کا فیصلہ کیا اور باغ والے کو حکم دیا کہ وہ اپنا باغ اٹھالے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے دیکھا، وہ کھاڑے کے ساتھ درختوں کی جڑوں کو اکھاڑ رہا تھا حالانکہ وہ باغ تیار تھا۔ مکی ابن آدم کہتے ہیں: بعض نے کہا ہے: الخم نہ چھوڑنا اور نہ بڑا لبا اور بعض نے کہا ہے کہ لعم کا مطلب قدیم اور بعض نے کہا ہے: لبا اور بعض نے کہا ہے: جوان۔

(۱۱۷۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْهَيْبِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الصَّنْبِيَّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: مَنْ أَحْبَبَا مَوَاتًا مِنَ الْأَرْضِ فِي غَيْرِ حَقِّ مُسْلِمٍ فَهُوَ لَهُ وَلَيْسَ يَهْرَقُ ظَلَمَ حَقًّا. [ضعيف]

(۱۱۷۷۷) کثیر بن عبد اللہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غمر زمین آباد کی کسی مسلمان کا حق کھائے بغیر تو وہ اسی کی ہے اور ظالم رگ والے کے لیے کوئی حق نہیں ہے۔

(۱۱۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَحْبَبَ عَلَى شَيْءٍ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ وَلَيْسَ يَهْرَقُ ظَلَمَ حَقًّا. [صحيح لغيره]

(۱۱۷۷۸) حضرت سعید بن مسعود سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی چیز کا احاطہ کیا وہ اسی کی ہے اور ظالم رگ والے کے لیے کوئی حق نہیں ہے۔

(۱۱۷۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ الرَّاحِدِ حَدَّثَنِي أُمُّ جَنْوَبُ بِنْتُ نَمِيْلَةَ عَنْ أُمِّهَا سُوَيْدَةَ بِنْتِ جَابِرٍ عَنْ أُمِّهَا عَقِيلَةَ بِنْتِ أَسْمَرَ بْنِ مَعْزَرٍ عَنْ أَبِيهَا أَسْمَرَ بْنِ مَعْزَرٍ قَالَ: آتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَبَايَعْتَهُ فَقَالَ: مَنْ سَقَى إِلَيَّ مَا لَمْ يَسِفُهُ إِلَيَّ مُسْلِمٍ فَهُوَ لَهُ. قَالَ: فَخَرَجَ النَّاسُ يَتَعَادُونَ يَتَحَاطُونَ. [ضعيف]

(۱۱۷۷۹) سرہ بن معزر کہتے ہیں: میں نبی ﷺ کے پاس آیا، میں نے بیعت کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو کسی چیز کی طرف دوسرے سے پہلے بیعت لے گیا وہ اسی کی ہے۔ پس لوگ خوش خوشی نکلے اور ایک دوسرے سے چیز چلنے لگے۔



(۲) باب من أحميا أرضا مئة فهي له بعطية رسول الله ﷺ دون السلطان

جس نے بجز زمین آباد کی وہ اسی کی ہے رسول اللہ ﷺ کے عطیہ کی وجہ سے کسی حکمران کے علاوہ

(۱۱۷۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ فُورَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: الْبِعَادُ عِبَادُ

اللَّهُ وَالْبِلَادُ بِلَادُ اللَّهِ لَمَنْ أَحْيَا مِنْ مَوَاتِ الْأَرْضِ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ وَتَسِرُ لِعِرْقِ ظَلَمٍ حَقٌّ. [مسك]

(۱۱۷۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندے اللہ کے بندے ہیں اور شہر اللہ کے شہر ہیں۔ پس جس نے بجز زمین آباد کی وہ اسی کی ہے اور ظالم رگ والے کے لیے کوئی حق نہیں ہے۔

(۱۱۷۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ -: قَالَ: مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مِئَةَ فِهْيَ لَهُ وَتَسِرُ لِعِرْقِ ظَلَمٍ حَقٌّ. [صحيح لغيره]

(۱۱۷۸۱) ہشام اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے بجز زمین آباد کی وہ اسی کی ہے اور ظالم رگ والے کے لیے کوئی حق نہیں ہے۔

(۱۱۷۸۲) قَالَ وَأَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَلِيمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ قَالَ: مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مِئَةَ فِهْيَ لَهُ.

(۱۱۷۸۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: جس نے بجز زمین آباد کی تو وہ آباد کرنے والے کی ہی ملکیت ہے۔

(۳) باب لا يترك ذمي يحميه لأن رسول الله ﷺ جعلها لمن أحمياها من المسلمين

ذمی کیلئے زمین آباد کرنے پر اس کی ملکیت نہیں ہے اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ نے

مسلمانوں کے لیے یہ فیصلہ فرمایا ہے

(۱۱۷۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ وَعَبْدُ الْوَاحِدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النَّجَّارِ بِالْكُوفَةِ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دَحِيمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُهَيْبَانَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -: قَالَ: مَنْ أَحْيَا مِثْرًا مِنْ مَوَاتِنِ الْأَرْضِ فَلَهُ رَقَبَتُهَا وَعَادِي الْأَرْضِ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ ثُمَّ لَكُمْ مِنْ بَعْدِي

وَرَوَاهُ هِشَامُ بْنُ حَجَّيْبٍ عَنْ طَاوُسٍ فَقَالَ: ثُمَّ هِيَ لَكُمْ ذِمِّي. [ضعيف]

(۱۱۷۸۳) ابن طاووس سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بجز زمین میں سے کچھ آباد کی تو اس کے لیے اس کی گمرانی ہے اور پہلے زمین اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے ہے اور تمہارے لیے بعد میں ہے۔

ایک روایت کے الفاظ ہیں: پھر وہ تمہارے لیے ہے میری طرف سے۔

(۱۷۷۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَلُوسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: عَادِيَةُ الْأَرْضِ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ ثُمَّ لَكُمْ مِنْ بَعْدُ فَمَنْ أَحْيَا شَيْئًا مِنْ مَوْتَانِ الْأَرْضِ فَلَهُ رَقَبَتَانِ. [ضعيف]

(۱۷۷۸۳) طلاس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہلے زمین اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے ہے، پھر بعد میں تمہارے لیے ہے۔ پس جس نے بجز زمین کو آباد کیا اس کی عمرانی کا وہ ہی حق دار ہے۔

(۱۷۷۸۵) وَيَهْدِي قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَلُوسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِنَّ عَادِيَةَ الْأَرْضِ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَلَكُمْ مِنْ بَعْدُ فَمَنْ أَحْيَا شَيْئًا مِنْ مَوْتَانِ الْأَرْضِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ. [ضعيف]

(۱۷۷۸۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ پہلے زمین اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے ہے اور تمہارے لیے بعد میں ہے جس نے بجز زمین کو آباد کیا وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۷۷۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَلُوسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَوْتَانِ الْأَرْضِ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ فَمَنْ أَحْيَا مِنْهَا شَيْئًا فَهِيَ لَهُ.

تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ مَرَّةً مَوْضُوعًا. [صحيح لغيره]

(۱۷۷۸۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بجز زمین اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے ہے۔ پس جس نے بجز زمین آباد کی وہ اس کی ہے۔

### (۴) بَابُ إِقْطَاعِ الْمَوَاتِ

بجز زمینوں کو الٹا کرنے کا بیان

(۱۷۷۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ قَالَ: دَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْأَنْصَارَ لِيَقْطَعَ لَهُمُ الْبُحْرَيْنِ فَقَالُوا: لَا حَتَّى تَقْطَعَ لِأَخْوَانِنَا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ مِثْلَ الْيَدِيِّ تَقْطِئْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَمَا إِنَّكُمْ سَتَرُونَ بَعْدِي آثَرَ فَأَصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْصِجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. [بحرہ بخاری ۳۷۹۴]

(۱۷۷۸۷) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انصار کو بلایا تاکہ بحرین کی زمین ان کے نام جاری

کریں۔ انہوں نے کہا: ہم اس وقت تک نہیں گے جب تک آپ ہمارے مہاجرین بھائیوں کے لیے اس طرح کی زمین بطور جاگیر عطا نہ کریں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میرے بعد دیکھو گے کہ تم پر دوسروں کو ترجیح دی جائے گی، پس تم صبر کرنا یہاں تک کہ مجھے مل لو۔

(۱۱۷۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَمَاءِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَقْطَعَهُ أَرْضًا لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ بِحَضْرَمَوْتِ. [الطبرانی ۱۱۱۰]

(۱۱۷۸۸) علقمہ بن وائل حضرمی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کو زمین بطور جاگیر دی، میں اس کو نہیں جانتا مگر کہا: حضرموت میں۔

(۱۱۷۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ السُّوسِيَّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّانِيَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ الْأَعْمُورِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَمَاءِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ وَائِلِ بْنِ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَقْطَعَهُ أَرْضًا قَالَ فَارْسَلْتُ مَعِيَ مَعَاوِيَةَ أَنْ أُعْطِيَهَا إِيَّاهُ أَوْ قَالَ أَعْلَمَهَا إِيَّاهُ قَالَ فَقَالَ لِي مَعَاوِيَةُ: أَرْدَيْتَنِي خَلْقَكَ فَقُلْتُ: لَا تَكُنْ مِنْ أَرْدَابِ الْمُلُوكِ. قَالَ فَقَالَ: أُعْطِيكَ نَعْلَيْكَ فَقُلْتُ: النَّعْلُ يَظُلُّ النَّاقَةَ قَالَ: وَكَمَا اسْتَخْلَفْتَ مَعَاوِيَةَ أَيْمَنَ فَأَقْعَبْتَنِي مَعَهُ عَلَى السَّرِيرِ قَالَ فَكَذَّبْتَنِي بِالْحَدِيثِ قَالَ سَمَاءُ قَالَ وَائِلٌ: وَرَوَدْتُ أُمَّي كُنْتُ حَمَلَةً بَيْنَ يَدَيْ. [صحيح - احمد ۲۶۶۹۷]

(۱۱۷۸۹) علقمہ بن وائل اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو بطور جاگیر زمین عطا کی۔ پھر معاویہ کو میرے ساتھ بیجا کہ وہ مجھے دے دیں یا مجھے نشان لگوا دیں۔ کہتے ہیں: معاویہ نے کہا مجھے اپنا روئیف بناؤ۔ میں نے کہا: آپ بادشاہوں روئیف نہیں بن سکتے، پھر کہا: مجھے اپنے جوتے دو۔ میں نے کہا: آپ اونٹنی کے سایہ میں چلو۔ کہتے ہیں: جب معاویہ غلبہ تو میں ان کے پاس آیا، انہوں نے مجھے چار پائی پر بٹھایا۔ پھر مجھے یہ حدیث یاد کرائی۔ تاکہ راوی کہتے ہیں: وائل نے کہا: میں نے پسند کیا کہ میں ان کو آگے بٹھاؤں۔

(۱۱۷۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعْدِ الْبُرَائِزِ الْحَافِظُ وَأَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنَجِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَالِدٍ وَهُوَ الْحَيَّاطُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَقْطَعَ الزُّبَيْرِ حَضْرَمَوْتِ لِقَبِيضِ الْقُرَمِ حَتَّى قَامَ لَمْ رَمَى سَوْطَهُ فَقَالَ ﷺ: أَعْطَرَهُ حَمْتُ بَلَعِ السَّوْطَ. [ضعيف]

(۱۱۷۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زبیر کو گھڑ دوڑ میں زمین عطا کی پس اس نے گھوڑا

دوڑایا یہاں تک کہ وہ کھڑا ہو گیا، پھر اپنا کوزا پھینکا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جہاں تک کوزا پہنچا ہے وہاں تک زمین دے دو۔

(۱۱۷۹۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مَعَاوِيَةَ أَبُو خَالِدٍ

الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَزَّارٍ عَنْ أَبِيهِ وَزَّارٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عُمَرَ بْنِ حَدَّادَةَ عَنْ أَبِيهِ شُعَيْبٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَاصِمِ

حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ حُصَيْنِ بْنِ مُشَمِّتٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ وَقَفَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - وَبَاتَعَهُ بَيْعَةَ الْإِسْلَامِ وَصَدَّقَ إِلَيْهِ مَالَهُ

وَأَلْفَةَ النَّبِيِّ ﷺ - مِائَةً عِلَّةً فَسَمَّاهُنَّ. إِلَّا أَنَّ شَيْعَتَنَا لَمْ يَصِطُّ أَسْمَاءَ بِلُكِّ الْمَوَاصِغِ قَالَ: وَشَرَطَ النَّبِيُّ ﷺ

لِإِبْنِ مُشَمِّتٍ فِيمَا أَلْفَتَهُ إِيَّاهُ أَنْ لَا يَبِاحَ مَائِدَةً وَلَا يَغْتَمِرُ مَرْعَاهُ وَلَا يَهْضُمُ شَجَرَةً. [ضعيف- ۱]

(۱۱۷۹۱) حضرت حسین بن مشمیت فرماتے ہیں کہ وہ وفد کی صورت میں نبی ﷺ کے پاس آئے اور اسلام قبول کرنے کی بیعت

کی اور اپنا مال صدقہ کیا۔ آپ ﷺ نے اسے پانی کے کنویں بھورا جا گیر دیے۔ ان کا نام لیا، لیکن ہمارے شیخ ان ناموں کو یاد نہ

رکھ سکے۔ راوی کہتے ہیں: نبی ﷺ نے اس پر شرط لگائی جو ابن مشمیت کو یاد کیا کہ وہ اس کا پانی مباح نہ کرے گا اور اس کی چراگاہ کو

نہ کاٹے گا اور نہ اس کے درختوں کو کاٹے گا۔

(۱۱۷۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَلْفَعَ الزُّبَيْرِ مَا بَيْنَ الْجُرُفِ إِلَى قَنَاةَ.

قَالَ يَحْيَى وَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ سَمِعْتُ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ: أَخْطَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلِيًّا بَيْنَ

قَمِيصٍ وَالشَّجَرَةِ. قَالَ وَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ سَمِعْتُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ يَقُولُ: إِنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

سَأَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَلْفَعَهُ يَبِيعُ. [ضعيف]

(۱۱۷۹۲) (الف) عمرو اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو جرف سے قناة تک جا گیر دی۔

(ب) یحییٰ فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو آپ نے علی کو چشمہ دے دیا۔

(۱۱۷۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي

إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ التَّقْفِيِّ قَالَ: كَانَ بِالْبَصْرَةِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ نَافِعٌ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ فَاتَى

عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: إِنَّ بِالْبَصْرَةِ أَرْضًا لَيْسَتْ مِنْ أَرْضِ الْعُرَاجِ وَلَا تَصْرُ بِأَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

وَكَتَبَ إِلَيْهِ أَبُو مُوسَى يُعَلِّمُهُ بِذَلِكَ فَكَتَبَ عُمَرُ إِلَى أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: إِنَّ كَانَتْ لَيْسَتْ تَصْرُ

بِأَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَلَيْسَتْ مِنْ أَرْضِ الْعُرَاجِ فَأَلْفَعُهَا إِيَّاهُ. [ضعيف]

(۱۱۷۹۳) محمد بن سعید رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں کہ بصرہ میں ایک آدمی جس کا نام نافع ابو عبد اللہ تھا، وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا

اور کہا: بصرہ میں ایسی زمین ہے جو نہ خراج والی ہے اور نہ ہی اس سے مسلمانوں کا نقصان ہے اور ابو موسیٰ (گورنر) نے آپ کو

لکھا ہے تاکہ آپ کو علم ہو جائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابو موسیٰ کو لکھا کہ اگر وہ اسی زمین ہے جس سے نرہ مسلمانوں کا نقصان ہو اور نہ خرابی ہے تو اسے بطور چاگیر اس کو دے دو۔

(۱۱۷۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَمَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ عَوْفِ الْأَعْرَابِيِّ قَالَ: قَرَأْتُ كِتَابَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى أَبِي مُوسَى: إِنَّ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ سَأَلَنِي أَرْضًا عَلَى شَاطِئِهِ دَجَلَةٌ تَخْتَلِي فِيهَا عَيْلَةٌ فَإِنْ كَانَتْ لَيْسَتْ مِنْ أَرْضِ الْجَزِيرَةِ وَلَا يَجْرِي إِلَيْهَا مَاءُ الْجَزِيرَةِ فَأَعْطَهَا لِأَبَاهُ. [حسن]

(۱۱۷۹۳) عوف اعرابی کہتے ہیں: میں نے حضرت عمر کا خط پڑھا جو انہوں نے ابو موسیٰ کو لکھا تھا کہ ابو عبد اللہ نے دجلہ کے کنارے والی زمین مانگی ہے، جہاں اس کے گھوڑے چرتے ہیں۔ اگر وہ جزیرہ والی زمین نہیں اور نہ ہی اس سے جزیرہ کا پانی جاری ہوتا ہے تو وہ زمین بطور چاگیر اس کو دے دو۔

(۱۱۷۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ حَوْشَبٍ وَبِهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهَاجِرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ: أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَقْطَعَ خَمْسَةَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - الزُّبَيْرِ وَسَعْدَ بْنَ مَالِكٍ وَابْنَ مَسْعُودٍ وَخُبَّابًا وَأَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَرَأَيْتُ جَارِيَّ سَعْدًا وَابْنَ مَسْعُودٍ يُعْطِيَانِ أَرْضَيْهِمَا بِالطَّلُثِ. [ضعيف]

(۱۱۷۹۵) موسیٰ بن طلحہ سے منقول ہے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے پانچ اصحاب رسول ﷺ کو چاگیر عطا کی۔ زبیر و سعد بن مالک، ابن مسعود و خباب، اور اسامہ بن زید۔ پس میں نے دیکھا کہ سعد اور ابن مسعود نے اپنی زمینیں ایک تہائی پہ جاری کر دیں۔

## (۵) بَابُ كِتَابَةِ الْقَطَائِعِ

زمین نام کروانے کی سند جاری کرنے کا بیان

(۱۱۷۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَا: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّهِيدُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مَعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: دَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الْأَنْصَارَ لِيُكْتَبَ لَهُمْ إِلَى الْبَحْرَيْنِ لِقَالُوا: لَا وَاللَّهِ حَتَّى تَكْتَبَ لِأَخْوَانِنَا مِنْ قُرَيْشٍ بِوَيْلِيهَا لِقَالَ لَهُمْ: ذَلِكَ مَا شَاءَ اللَّهُ. كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُونَ ذَلِكَ قَالَ: لِإِنَّكُمْ سَتَرُونَ بَعْدِي أُمَّةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي.

رواہ البخاری فی الصحیح عن أحمد بن عبد اللہ بن یونس ورواہ بعضهم عن یحییٰ فقال فی الحدیث: أقطع الأنصار البحرین وأراد أن یکتب لهم بها کتاباً. [بخاری ۲۲۳۷۷]

(۱۱۷۹۶) علی بن سعید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے انصار کو بلایا تاکہ ان کو بحرین کی زمین کی سند جاری کر دیں۔ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! جب تک ہمارے مہاجرین بھائی کو نہ کریں گے، ہم بھی نہ لیں گے۔ آپ ﷺ نے ان کو کہا: یہ وہ ہے جو اللہ نے چاہا، سب نے یہی کہا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک تم دیکھو گے کہ میرے بعد تمہارے اوپر دوسروں کو ترجیح دی جائے گی، پس تم صبر کرنا یہاں تک کہ مجھے ملے۔

(۱۱۷۹۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعِيَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُوسٍ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَطْعَمَ بِلَالُ بْنُ الْحَارِثِ الْعَزْزِيُّ مَعَادُونَ الْقَيْلِيَّةِ جُلُوسِيَّهَا وَعَوْرِيَّهَا وَحَيْثُ يَصْلُحُ الزَّرْعُ مِنْ قَدَسٍ وَلَمْ يَعْطِهِمْ حَقَّ مُسْلِمٍ وَكَتَبَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ - بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَدَا مَا أَعْطَى مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ بِلَالُ بْنُ الْحَارِثِ أَطْعَامَهُ مَعَادُونَ الْقَيْلِيَّةِ جُلُوسِيَّهَا وَعَوْرِيَّهَا وَحَيْثُ يَصْلُحُ الزَّرْعُ مِنْ قَدَسٍ وَلَمْ يَعْطِهِمْ حَقَّ مُسْلِمٍ. [ضعيف]

(۱۱۷۹۷) کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف اپنے والد اور اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پرانی کانوں میں سے حصہ اور شبلی حصہ اور جہان سے بھتی مہج سالم بلال بن حارث حرنی کو دیا اور کسی مسلمان کا حق نہیں دیا اور نبی ﷺ نے اس کے لیے تحریر لکھی: بسم اللہ الرحمن الرحیم: یہ عطا محمد ﷺ کی طرف سے ہے بلال بن حارث کے لیے۔ آپ ﷺ نے اسے پرانی کانوں سے کچھ زمین اور شبلی زمین اور قابل زراعت زمین دی۔ لیکن کسی مسلمان کا حق نہیں دیا۔

(۱۱۷۹۸) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُوسٍ عَنْ قُورِ بْنِ زَيْدٍ مَوْلَى نَيْبِ الدَّبَلِيِّ بْنِ بَكْرِ بْنِ كِنَانَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَقَلَهُ. [ضعيف]

(۱۱۷۹۸) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کچھ روایت کی طرح منقول ہے۔

(۱۱۷۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْقَطَنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مَتْلَمٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى مَعَاوِيَةَ فَكَلَّمَ لِي: مَا فَعَلَ الْمَسْئُولُ قَالَ قُلْتُ: هُوَ عِيْدِي فَقَالَ: أَنَا وَاللَّهِ حَطَطْتُ بِهَيْدِي أَطْعَمَ أَبُو بَكْرٍ الزُّبَيْرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَرْضًا لَكُنْتُ أَكْسَبُهَا قَالَ لَمَجَاءَ عُمَرُ فَأَمَدَ أَبُو بَكْرٍ يَعْجِي الْكِتَابَ فَأَدْخَلَهُ لِي نَيْبِي الْفَرَّاشِ فَدَخَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: كَانَتْكُمْ عَلَى حَاجَةٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: نَعَمْ فَخَرَجَ فَأَخْرَجَ أَبُو بَكْرٍ الْكِتَابَ فَاتَّصَعْتُهُ. [ضعيف]

(۱۱۷۹۹) ہشام بن عمرو کے والد فرماتے ہیں: میں معاویہ کے پاس گیا، انہوں نے مجھ سے کہا: تلوار کا کیا بنا؟ میں نے کہا: وہ میرے پاس ہے۔ انہوں نے کہا: میں نے اسے اپنے ہاتھ سے بنایا تھا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے زبیر کو زمین دی، میں اس کو لکھنے

والا تھا، پس عمر رضی اللہ عنہ آئے تو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے خط پکڑا اور بستر کی تہہ میں رکھ دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے اور کہا: تم کو کوئی کام تھے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: ہاں وہ چلے گئے، پھر ابو بکر رضی اللہ عنہ نے خط نکالا اور اسے پورا کر دیا۔

## (۶) باب سَوَاءُ كُلِّ مَوَاتٍ لَا مَالِكَ لَهُ أَيْنَ كَانَ

سب شجر زمینیں برابر ہیں اگر چہ وہ کہیں بھی ہوں

(۱۱۸۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الظَّفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ الْعُلُوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ بْنُ أَبِي عُرْوَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ أَخْبَرَنَا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ مَوْلَى عَمْرٍو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرٍو بْنَ حُرَيْثٍ قَالَ: التَّلَاقُ بِي أَبِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَأَنَا غُلَامٌ شَابٌّ فَدَعَا لِي بِالْبُرْكَهٖ وَمَسَحَ رَأْسِي وَخَطَّ لِي دَارًا بِالْمَدِينَةِ بِقَوْمٍ ثُمَّ قَالَ: أَلَا أَرَيْدُكَ.

[ضعیف۔ اخرجہ ابن ابی عمیر شمسہ فی الناسخ ۳۶۲۴]

(۱۱۸۰۰) عمرو بن حارث فرماتے ہیں کہ مجھے میرے باپ رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گئے اور میں اس وقت جوان تھا، آپ ﷺ نے میرے لیے برکت کی دعا کی اور میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور قوس کی شکل میں میرے لیے مدینہ میں گھر کا خط کھینچا پھر کہا: کیا زیادہ کر دوں؟

(۱۱۸۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى بْنِ جَعْفَرَةَ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - الْمَدِينَةَ أَقْطَعَ النَّاسُ الْمَوْرَ فَقَالَ لَهُ عَنِّي مِنْ نِسِيِّ زُهْرَةَ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو عَبْدِ بْنِ زُهْرَةَ نَكَبَ عَنَّا ابْنُ أُمِّ عَبْدِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: قَوْلِمُ ابْتَعْنِي اللَّهُ إِذَا إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَقْبَلُ أُمَّةً لَا يُؤَخِّدُ لِلضَّعِيفِ فِيهِمْ حَقَّهُ. [ضعیف۔ الام ۴/۴۸]

(۱۱۸۰۰۱) یحییٰ بن محمد فرماتے ہیں جب رسول اللہ ﷺ مدینہ آئے تو آپ ﷺ نے لوگوں کو گھرا لیا کہیے۔ نبی ﷺ کے ایک قبیلے بنو عمیر بن زہرہ نامی نے آپ سے کہا کہ ہم سے ام عہد کے بیٹے کو دور کر دو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے اللہ نے کس لیے بھیجا ہے اللہ تعالیٰ اس وقت تک امت کو پاک نہیں کرتا جب تک کمزوروں کا حق دوسروں سے لے کر ان تک پہنچا نہیں دیا جاتا۔

(۱۱۸۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَقْطَعَ الزُّبَيْرِ أَرْضًا وَأَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَقْطَعَ الْعَوَاقِبَ أَجْمَعِ وَقَالَ: إِنَّ الْمُسْتَظْهِرُونَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالْعَوَاقِبُ قَرِيبٌ مِنَ الْمَدِينَةِ. [ضعیف۔ الام ۴/۴۸]

(۱۱۸۰۲) ہشام اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے زبیر کو زمین الاث کی اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما نے حقیق نامی جگہ الاث کی تو فرمایا: کہاں ہیں لینے والے۔

امام شافعی کہتے ہیں: حقیق مدینہ کے قریب ہی ہے۔

(۱۱۸۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي حَمْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَقْلَعَ الزَّبِيرَ وَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ أَقْلَعَ وَأَنَّ عُمَرَ أَقْلَعَ النَّاسَ الْعَظِيمَ. [ضعيف]

(۱۱۸۰۳) ہشام اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے زبیر کو زمین دی۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بھی جاگیر دی اور عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو حقیق نامی جگہ بطور جاگیر دی۔

(۱۱۸۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ: كُنْتُ أَنْقَلُ التُّومَى مِنْ أَرْضِ الزَّبِيرِ إِلَى أَقْلَعَةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَى رَأْسِي وَهِيَ مِنِّي عَلَى ثَلَاثِي فَرَسًا. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّوْحِجِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ. [بخاری ۳۱۵۱، مسلم: ۲۱۸۲]

(۱۱۸۰۴) حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اپنے سر پر کئی کھجوریں حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی زمین سے لائی تھی، جو رسول اللہ نے ان کو بطور جاگیر دی تھی اور وہ زمین مجھ سے دو فرسخ دور تھی۔

## (۷) باب مَا جَاءَ فِي النِّحْمَى

### چراگاہ کا بیان

(۱۱۸۰۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ وَعَبِيدُ بْنُ شَرِيحَةَ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتَبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَنَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: لَا جَنَمِي إِلَّا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ. قَالَ وَتَلَعْنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - حَمَى النَّوْبَعِ وَأَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حَمَى الشَّرَفِ وَالرَّبِيعَةَ.

لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بَكْرِ هَكَذَا. [بخاری ۲۳۷۰]

(۱۱۸۰۵) حضرت صعوب بن جنادہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چراگاہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے ہے۔ راوی کہتے: ہمیں پتا چلا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نوبع کی چراگاہ تیار کروائی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے شرف اور ربیعہ کی چراگاہ تیار کی۔



زہری کہتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے صدقہ کے اونٹوں کے لیے چراگاہ تیار کرائی۔

(۱۱۸۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِعَدَدِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَنَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: لَا حِمَى إِلَّا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ قَالَ الزُّهْرِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ كَانَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ حِمَى بَلَغَنِي أَنَّ اللَّهَ كَانَ يَحُمِيهِ لِإِبِلِ الصَّدَقَةِ.

[صحیح۔ المعرجہ عبد الرزاق ۱۹۷۰۔]

(۱۱۸۰۶) صحب بن جنامہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ چراگاہ صرف اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے

ہے۔

(۱۱۸۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوْنٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَاهَانَ الْخَوَّازُ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا سَوِيدُ بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَنَادَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حَمَى النَّبِيعِ وَقَالَ: لَا حِمَى إِلَّا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ. قَالَ الْبُخَارِيُّ: هَذَا وَهُمْ قَالَ الشَّيْخُ لِأَنَّ قَوْلَهُ حَمَى النَّبِيعِ مِنْ قَوْلِ الزُّهْرِيِّ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ. [صحیح]

(۱۱۸۰۷) صحب بن جنامہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ چراگاہ صرف اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے

ہے۔

(۱۱۸۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتَنِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ بْنِ غَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- حَمَى النَّبِيعِ لِخَيْلِ الْمُسْلِمِينَ تَرَعَى فِيهِ. [ضعیف]

(۱۱۸۰۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے نافع کی چراگاہ مسلمانوں کے گھوڑوں کے لیے تیار کروائی کہ وہ

اس میں چریں گے۔

(۱۱۸۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدَلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ الْمَرْحُومِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقُبَيْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَعْمَلَ مَوْلَى لَهُ يُدْعَى هُنْبًا عَلَى الْوَحْمَى فَقَالَ لَهُ: يَا هُنْبُ اصْمُمِ جَنَاحَكَ عَنِ الْمُسْلِمِينَ وَالَّتِي دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ فَإِنَّ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ مَجَابَةٌ وَأَدْخِلْ رَبَّ الصَّرِيمَةَ وَالْفَتِيمَةَ وَرَبَّيْ وَأَنْعَمَ ابْنُ

عَفَّانٌ وَنَعَمَ ابْنُ عَوْفٍ فَإِنَّهُمَا إِنْ تَهَلَّكَ مَا شِيعَتُهُمَا يَرْجِعَانِ إِلَى نَخْلٍ وَزَّرْعٍ وَإِنَّ رَبَّ الصَّرِيمَةَ وَالْفَيْصَةَ إِنْ تَهَلَّكَ مَا شِيعَتُهُمَا يَأْتِيَنِ بِيَتْنٍ فَيَقُولُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَفَأَنْزِلُكُمْ أَنَا لَا أَبَا لَكَ فَالْمَاءُ وَالْكَأُ أَبَسُّ عَلَيْكَ مِنَ اللَّعْبِ وَالْوَرَقِ وَإِنَّمُ اللَّوْءُ إِنَّهُمْ يَرَوْنَ أَنِّي قَدْ ظَلَمْتُهُمْ إِنَّمَا لِبِلَادِهِمْ فَاتَّلُوا عَلَيْهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَأَسْلَمُوا عَلَيْهَا فِي الْإِسْلَامِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلَا الْمَالُ الَّذِي أَخْبَلُ عَلَيْهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا حَمَيْتُ عَلَى النَّاسِ فِي بِلَادِهِمْ شَبْرًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ.

[بخاری ۳۰۵۹]

(۱۱۸۰۹) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے حنی نامی غلام کو (سرکاری) چراگاہ کا حاکم بنایا تو انہیں یہ ہدایت کی کہ اے حنی! مسلمانوں سے اپنے ہاتھ روکے رکھنا (ان پر ظلم نہ کرنا) اور مظلوم کی بدعا سے ہر وقت بچتے رہنا، کیونکہ مظلوم کی بدعا قبول ہوتی ہے اور ابن عوف اور ابن عوفان (امیر) کے مویشیوں کے بارے میں تجھے ڈرتے رہنا چاہیے، (یعنی ان کے امیر ہونے کی وجہ سے دوسرے فریبوں کے مویشیوں پر چراگاہ میں انہیں مقدم نہ رکھنا)؛ کیونکہ اگر ان کے مویشی ہلاک بھی ہو جائیں گے تو یہ امیر لوگ اپنے کجور کے باغات اور کھیتوں سے اپنی معاش حاصل کر سکتے ہیں۔ لیکن گئے پتے اور گئی چنی بکریوں کا مالک (غریب) کہ اگر اس کے مویشی ہلاک ہو گئے تو وہ اپنے بچوں کو میرے پاس لائے گا اور فریاد کرے گا: یا امیر المؤمنین! کیا میں انہیں چھوڑ دوں؟ اس لیے (پہلے ہی سے) ان کے لیے چارے اور پانی کا انتظام کر دینا، میرے لیے اس سے زیادہ آسان ہے کہ میں ان کے لیے سونے چاندی کا انتظام کروں اور خدا کی قسم وہ (الہ مدینہ) یہ سمجھتے ہوں گے کہ میں نے ان کے ساتھ زیادتی کی ہے۔ کیونکہ یہ زمینیں انہی کی ہیں، انہوں نے جاہلیت کے زمانہ میں ان کے لیے لڑائیاں لڑی ہیں اور اسلام لانے کے بعد بھی ان کی ملکیت کو بحال رکھا گیا ہے۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر وہ اموال (گھوڑے) نہ ہوتے جن پر جہاد میں لوگوں کو سوار کرتا ہوں تو ان کے علاقہ میں ایک ہاشمت زمین کو بھی چراگاہ نہ بناتا۔

(۱۱۸۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ النَّخَعِيُّ حَدَّثَنَا حُلَيْبُ بْنُ عِمْسَى الْوُجَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَوِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُعْتَمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَوْدَةَ مَوْلَى أَبِي أَسِيدِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعَ عُفَّانَ بْنَ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَفْدَةَ أُمَّ عَلِيٍّ مَضَرَّ كَدَّ أَقْبَلُوا فَاسْتَقْبَلْتُهُمْ فَلَمَّا سَمِعُوا بِهِ أَقْبَلُوا نَحْوَهُ قَالَ وَكَمْرَةَ أَنْ يَتَمَمُوا عَلَيْهِ الْمَدِينَةَ فَتَوَرَّهَ فَقَالُوا لَهُ: ادْعُ بِالْمُصْحَفِ وَالسَّحِجِ السَّابِغَةَ وَكَانُوا يُسْقَوْنَ سُورَةَ يُونُسَ السَّابِغَةَ فَقرأَهَا حَتَّى آتَى عَلَى هَلْوِ الْأَيَةِ ﴿قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا آذَنَ اللَّهُ لَكُمْ مِنْ دُونِ فِعْلَتُمْ مِنْهُ حَرَامًا وَحَلَالًا قُلْ اللَّهُ آذَنَ لَكُمْ أَنْ تَقْرَأُوا عَلَيْهِ﴾ فَقَالُوا لَهُ: يَفْ أَرَأَيْتَ مَا حَمَيْتَ مِنَ الْوَحْمَى اللَّهُ آذَنَ لَكَ أَنْ عَلَى اللَّهِ تَقْرَى فَقَالَ: أَمِنْهُ نَزَلَتْ فِي كَذَا وَكَذَا فَأَمَّا الْوَحْمَى فَإِنَّ عَمَرَ حَمَى الْوَحْمَى قُلِي لِإِبِلِ الصَّدَلَةِ فَلَمَّا وَكَيْتَ زَادَتْ يِبِلُ الصَّدَلَةِ فَرَدَّتْ فِي الْوَحْمَى لَمَّا زَادَ فِي

الصَّدَقَةُ. [صحیح۔ ابن ابی شیبہ ۳۷۶۹۰]

(۱۱۸۱۰) ابو اسید انصاری فرماتے ہیں: میں نے عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے سنا کہ اہل مصر کا وفد آیا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان کا استقبال کیا۔ جب انہوں نے سنا تو وہ بھی متوجہ ہوئے اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان کا مدینہ آنا بھی مکروہ خیال کیا۔ وہ آپ کے پاس آئے تو انہوں نے کہا: مصحف منکروہ اور ساتویں سورت کی تلاوت کرو اور سابقہ سورہ بولس کا نام لیتے تھے۔ آپ نے تلاوت شروع کی۔ جب اس آیت پر پہنچے: ﴿قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ لَكُمْ مِنْ رِزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِنْهُ حَرَامًا وَحَلَالًا قُلْ اللَّهُ أَدْنَىٰ لَكُمْ أَمْرًا عَلَىٰ اللَّهِ تَفَتَّرُونَ﴾ کہہ دیں تمہارا کیا خیال ہے جو اللہ نے تمہارے لیے رزق نازل کیا پس تم نے اپنی مرضی سے حلال اور حرام بنا لیا ہے کہہ دیں: کیا اللہ نے تم کو اجازت دی ہے یا تم اللہ پر جھوٹ باندھتے ہو۔ [یونس ۵۹] انہوں نے عثمان سے کہا: ٹھہر جاؤ آپ کا کیا خیال ہے آپ نے جو چراگاہ بنائی ہے؟ کیا اللہ نے آپ کو اجازت دی ہے یا تم نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے، آپ نے کہا: رک جاؤ یہ آیت فلاں بارے میں نازل ہوئی ہے۔ پس راجہ اگاہ کا معاملہ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے پہلے صدقہ کے اونٹوں کے لیے بنائی تھی۔ پس جب میں متوجہ ہوا تو صدقہ کے اونٹ بھی زیادہ ہو گئے اس لیے میں نے چراگاہ میں زیادتی کر دی۔

(۱۱۸۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: دَعَلَجُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَعَلَجٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: اخْتَرْتُ إِبِلًا وَارْتَجَعْتُهَا إِلَى الْوَحْمَى فَلَمَّا سَمِعْتُ قَدِمْتُ بِهَا قَالَ: فَدَخَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ السُّوقَ فَرَأَى إِبِلًا بِسَانًا فَقَالَ: لِمَنْ هَذِهِ الْإِبِلُ؟ قِيلَ: لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ فَجَعَلَ يَقُولُ: يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ بَخِ ابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ لِمَجِئْتَهُ أَسْعَى فَقُلْتُ: مَا لَكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ: مَا هَلِيهِ الْإِبِلُ؟ قَالَ لَلَّتْ: إِبِلَ أَنْضَاءَ اشْتَرَيْتُهَا وَبَعْتُ بِهَا إِلَى الْوَحْمَى أَتَيْتُ مَا يَتَّخِذُ الْمُسْلِمُونَ قَالَ فَقَالَ: ارْجِعُوا إِبِلَ ابْنِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اسْقُوا إِبِلَ ابْنِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ اغْذُ عَلَى رَأْسِ مَلَائِكٍ وَاجْعَلْ بِرَأْسِهِ فِي بَيْتِ مَالِ الْمُسْلِمِينَ. [ضميف]

(ق) هَذَا الْأَمْرُ يُدُلُّ عَلَى أَنَّ عُمَرَ النَّبِيَّ رضی اللہ عنہ لَيْسَ لَهُ أَنْ يَحْمِيَ نَفْسَهُ وَوَلِيهِ وَفِيهَا قَبْلَهُ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ قَوْلَ النَّبِيِّ رضی اللہ عنہ: لَا حِمَى إِلَّا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ. أَرَادَ بِهِ حِمَى إِلَّا عَلَى مِثْلِ مَا حَمَى عَلَيْهِ رَسُولُهُ فِي صَلَاحِ الْمُسْلِمِينَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۱۸۱۱) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے اونٹ خرید اور اسے چراگاہ کی طرف لوٹا دیا۔ جب وہ موٹا تازہ ہو گیا تو میں نے آیا پس عمر بن خطاب آئے، ہزار میں اونٹ دیکھا تو پوچھا کہ یہ کس کا اونٹ ہے؟ کہا گیا: عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا۔ آپ کہنے لگے: واہ امیر المؤمنین کے بیٹے! ابن عمر کہتے ہیں: میں دوڑتا ہوا آیا، میں نے پوچھا: امیر المؤمنین کیا بات ہے؟ کہا: یہ اونٹ کس

کا ہے؟ میں نے کہا: اسے میں نے خریدا اور چراگاہ کی طرف بھیج دیا، جس طرح دوسرے مسلمان کرتے تھے۔ آپ نے کہا: (انہوں نے) کہا ہوگا امیر المؤمنین کے بیٹے کے اونٹ کو چراؤ، امیر المؤمنین کے بیٹے کے اونٹ کو بلاؤ، پھر کہا: اے ابن عمر اپنی اصل رقم لے لو اور باقی بیت المال میں داخل کرو۔

یہ اس پر دلالت کرتا ہے کہ نبی ﷺ کے علاوہ کسی کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنی ذات کے لیے خاص چراگاہ بنائے اور اس میں اور پہلے اثروں میں اس پر دلالت ہوتی ہے کہ نبی ﷺ کا فرمان چراگاہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے ہے اس سے مراد جو مسلمانوں کی اصلاح کے لیے چراگاہ ہو۔

## (۸) مَا يَكُونُ اِحْيَاءً وَمَا يُرْجَى فِيهِ مِنَ الْاَجْرِ

زمین آباد کرنے اور اس پر ملنے والے اجر کا بیان

(۱۱۸۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُعَاوِيَةَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَالِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ عَمَرَ أَرْضًا كَيْتَ لِأَخِي فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا. قَالَ عُرْوَةَ قُلْتُ بِلَيْلِكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِي خِلَافِيهِ. رَوَاهُ الْحَارِثِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بَكْرٍ. [صحيح]

(۱۱۸۱۲) حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی ایسی زمین کو آباد کیا جو کسی کی شہمی وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔ عروہ نے کہا: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنی خلافت میں اس کا فیصلہ کیا۔

(۱۱۸۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَرَوِيُّ يَبْنُو أَحْمَدَ بْنَ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَحْيَا مَوَاتًا مِنَ الْأَرْضِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ وَكَأَيُّسَ يُعْرَقُ طَالِمَ سَقَى. [صحيح]

(۱۱۸۱۳) حضرت عوف اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بجز زمین کو آباد کیا وہ اس کا زیادہ حق دار ہے اور ظالم رگ والے کے لیے کوئی حق نہیں ہے۔

(۱۱۸۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ وَأَبُو سُوَيْدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَّاضَ عَنْ هِشَامِ بْنِ هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيِّتَةً فَلَهُ فِيهَا أَجْرٌ وَمَا أَكَلَتْ الْعَالِيَةُ فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ. [صحيح]

(۱۱۸۱۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے عجز میں آبادی اس کے لیے اس میں اجر ہے اور جو روزی کے متلاشی کہا جائیں وہ اس کے لیے صدقہ ہے۔

(۱۱۸۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - لَذِكْرُهُ زَادَ مِنْهَا فَهِيَ لَهُ صَدَقَةٌ. [صحیح]

(۱۱۸۱۵) یہ الفاظ زائد ہیں: وہ اس کے لیے صدقہ بن جاتا ہے۔

(۱۱۸۱۶) وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ لَذِكْرُهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فَهِيَ لَهُ. [صحیح]

(۱۱۸۱۶) وہ اس کے لیے ہے۔

(۱۱۸۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ عِيَّابٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ لَذِكْرُهُ يَبْطُلُ حَلِيْبٌ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ زَادَ يَعْنِي الظُّبَيْرَ وَالسَّبَّاحَ. [صحیح]

(۱۱۸۱۷) یعنی پرندے اور درندے۔

(۱۱۸۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: مَنْ أَحَاطَ حَاطَةً عَلَى أَرْضٍ فَهِيَ لَهُ.

[حسن لغویہ۔ الطیالسی ۹۷۸]

(۱۱۸۱۸) حضرت سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی بارے کا احاطہ کیا یا کسی زمین کا تو وہ اسی کی ہے۔

(۱۱۸۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَدِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْبُكَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ عَنْ عَبْدِ بْنِ مَنصُورٍ النَّاجِيِّ عَنْ أَيُّوبَ السَّخِيكِيِّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ فِي الشَّعَابِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: مَا أَحْطَطُمْ عَلَيْهِ وَأَعْلَمْتُمُوهُ فَهُوَ لَكُمْ وَمَا لَمْ يَحْطَ عَلَيْهِ فَهُوَ لِلَّهِ وَيُرْسُولُهُ. [ضعیف۔ أخرجه ابن عدي في الكامل ۱۱۶۷]

(۱۱۸۱۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا تم احاطہ کرو اور اس کو نشان لگا لو وہ تمہارا ہے اور جس کا تم احاطہ نہ کرو وہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہے۔

(۱۱۸۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْبُهْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكَبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا

بُکَيْرٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ النَّاسُ يَتَخَجَّرُونَ عَلَى عَهْدِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: مَنْ أَحْيَا أَرْضًا فَهِيَ لَهُ زَادَ مَالِكٌ: مَوَاتًا. قَالَ يَحْيَى: كَأَنَّهُ لَمْ يُجْعَلْهَا لَهُ بِالتَّحْجِيرِ حَتَّى يُحْيِيَهَا. [ابن ابی شعبہ ۱۱۳۷۹]

(۱۱۸۲۰) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں پتھروں سے نشان لگایا کرتے تھے آپ نے فرمایا: جس نے زمین آباد کی وہ اسی کی ہے۔ یعنی کہتے ہیں: نشان زدہ کرے یہاں تک کہ اسے آباد کر لے۔

(۱۱۸۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مِبْرَانَ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ: أَنَّ عُمَرَ جَعَلَ التَّحْجِيرَ ثَلَاثَ بِيضِينَ فَإِنْ تَرَكَهَا حَتَّى تَمُضِيَ ثَلَاثَ بِيضِينَ فَأَحْيَاهَا غَيْرَهُ فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا. [ضعيف]

(۱۱۸۲۱) حضرت عمرو بن شعیب سے منقول ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نشان لگانے کی مدت تین سال مقرر کی۔ پس اگر وہ چھوڑ دے یہاں تک کہ تین سال گزر جائیں۔ پھر اس آدمی کے علاوہ کسی اور نے آباد کیا تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۸۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّالِبِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَسَنِ بْنِ الْقَاسِمِ الْأَزْدِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُلْقَمَةَ بِنْتِ نَضْلَةَ: أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ قَامَ بَيْفَاءَ دَارِهِ فَضَرَبَ بِرَجُلِهِ وَقَالَ سَنَامُ الْأَرْضِ إِنَّ لَهَا سَنَامًا زَعَمَ ابْنُ فَرْكَلَةَ الْأَسْلَمِيُّ أَنِّي لَا أَعْرِفُ حَقِّي مِنْ حَقِّوَلِي بِيَأْضِ الْمَرْوَةِ وَهِيَ سَوَادُهَا وَلِي مَا بَيْنَ كَذَا إِلَى كَذَا فَبَلَغَ ذَلِكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: لَيْسَ لِأَحَدٍ إِلَّا مَا أَحَاطَتْ عَلَيْهِ جُدْرَانُهُ إِنْ أَحْيَاءَ الْمَوَاتِ مَا يَكُونُ زَرْعًا أَوْ حَفْرًا أَوْ يَحَاطُ بِالْحُجْرَانِ.

قَالَ الشَّيْخُ: قَوْلُهُ إِنْ أَحْيَاءَ الْمَوَاتِ إِلَى آخِرِهِ أَطْلَعَهُ مِنْ قَوْلِ الشَّالِبِيِّ فَقَدْ رَوَاهُ الْحَمِيدِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَسَنِ دُونَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف - امام شافعی ۴/۴۶۶]

(۱۱۸۲۲) ملقرہ بن نعلہ فرماتے ہیں کہ ابوسفیان بن حرب اپنے گمر کے گھن میں کھڑے تھے، اپنا پاؤں زمین پر مارا اور کہا: زمین کو ہاں کی طرح ہے اور میں فرقد اسلمی نے گمان کیا کہ میں اپنا حق اس کے حق سے نہیں بچاؤں گا۔ میرے لیے سفید اور اس کے لیے سیاہ ہے اور میری زمین یہاں سے وہاں تک ہے۔ پس عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو اس کا علم ہوا تو آپ نے کہا: ہر ایک کے لیے وہی ہے جس کا احاطہ اس کی دیواروں نے کیا ہے۔ بے شک غنیمتوں کو آباد کرنا جو زری ہوں یا گھڑا ہو یا دیواروں سے احاطہ کر لیا جائے۔

(۱۱۸۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَوَيْدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَقَّانٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حُكَيْمِ بْنِ رُزَيْقٍ قَالَ قَرَأْتُ كِتَابَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَى أَبِي: أَنْ أُجْزَلَ لَهُمْ مَا أَحْيَوْا بَيْتَانَ أَوْ حَرْبٍ. [صحيح - المعراج ۲۹۲]

(۱۱۸۳۳) حکیم بن رزق فرماتے ہیں: میں نے عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کا خط پڑھا جو میرے والد کی طرف آیا تھا کہ جو انہوں نے آباد کیا وہ ان کو دیواروں پر بکتی کے ساتھ دے دو۔

### (۹) بَابُ مَنْ أَقْطَعَ قِطْعَةً أَوْ تَحَجَّرَ أَرْضًا ثُمَّ لَمْ يَعْمُرْهَا أَوْ لَمْ يَعْمُرْ بَعْضَهَا

جس کو زمین الاٹ ہوئی یا اس نے نشان لگایا پھر اسے آباد نہ کیا یا اس کا بعض حصہ آباد نہ کیا

(۱۱۸۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُصِيبِ حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَخَذَ مِنَ الْمَعَادِنِ الْقَيْلِيَّةِ الصَّدَقَةَ وَأَنَّهُ أَقْطَعَ بِلَالُ بْنُ الْحَارِثِ الْعَقِيقَ أَجْمَعَ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِبِلَالٍ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - لَمْ يَقْطَعْكَ لِتَحْجِرَهُ عَنِ النَّاسِ لَمْ يَقْطَعْكَ إِلَّا لِيَتَمَلَّ قَالَ فَأَقْطَعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِلنَّاسِ الْعَقِيقَ. [ضعيف]

(۱۱۸۳۴) حارث بن بلال اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پرانی کانوں سے صدقہ وصول کیا۔ آپ نے بلال بن حارث کو عقیق کی زمین دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے زمانہ میں بلال سے کہا کہ جب رسول اللہ ﷺ نے اس لیے ندی تھی کہ تو لوگوں سے روک لے، بلکہ کام کرنے کے لیے دی تھی۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے وہ زمین لوگوں میں الاٹ کر دی۔

(۱۱۸۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَوَيْدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ: جَاءَ بِلَالُ بْنُ الْحَارِثِ الْمُرَزِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَاسْتَقْطَعَهُ أَرْضًا فَقَطَعَهَا لَهُ طَوِيلَةً عَرِيضَةً فَلَمَّا وَلِيَ عُمَرُ قَالَ لَهُ: يَا بِلَالُ إِنَّكَ اسْتَقْطَعْتَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَرْضًا رِيضَةً طَوِيلَةً طَعْمَهَا لَكَ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - لَمْ يَكُنْ يَمْنَعُ هَيْبًا يُسْأَلُهُ وَإِنَّكَ لَا تَطْلُقُ مَا فِي يَدَيْكَ فَقَالَ: أَجَلُ قَالَ: فَانظُرْ مَا قَوَيْتَ عَلَيْهِ وَنَهَى فَاذْبَعُهَا وَمَا لَمْ تَطْلُقْ فَادْفَعْهُ إِلَيْنَا نَقْسِمُهُ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ: لَا أَفْعَلُ وَاللَّهِ حَسْبِيَ أَقْطَعِيهِ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ عُمَرُ: وَاللَّهِ تَفْعَلَنَّ فَاخَذَ مِنْهُ مَا عَجَزَ عَنْ عِمَارِيهِ فَقَسَمَهُ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ. [ضعيف]

(۱۱۸۳۵) حضرت عبداللہ بن ابوبکر فرماتے ہیں: بلال بن حارث مرزی رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور آپ ﷺ سے زمین بطور جاگیر مانگی۔ آپ نے اسے لمبی چوڑی زمین دے دی۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو آپ نے کہا: اے بلال! تو نے

رسول اللہ ﷺ سے لمبی چوڑی زمین حاصل کی تھی اور رسول اللہ ﷺ کسی سوال کرنے والے کو خالی نہ لواتے تھے اور تو اس کی طاقت نہیں رکھتا جو تیرے پاس ہے۔ بلال نے کہا: ہاں۔ عمر نے کہا: تو اس کو دیکھ جو طاقت رکھتا ہے اتنی رکھ لے اور باقی دے دے۔ ہم مسلمانوں میں تقسیم کر دیں بلال نے کہا: میں ایسا نہ کروں گا جو مجھے رسول اللہ ﷺ نے دی ہے۔ حضرت عمر نے کہا: تجھے ایسا ضرور کرنا پڑے گا، پھر حضرت عمر نے اس سے زمین لے لی اور مسلمانوں میں تقسیم کر دی۔

(۱۱۸۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَتَّوْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ: قَطَعَ النَّبِيُّ ﷺ - الْعَيْقِيُّ رَجُلًا وَاحِدًا فَلَمَّا كَانَ عَمْرٌو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَفَّرَ عَلَيْهِ فَأَعْطَاهُ بَعْضَهُ وَقَطَعَ سَائِرَهُ النَّاسِ. [ضعيف]

(۱۱۸۳۷) طاووس اپنے والد سے اور وہ مدینہ کے ایک آدمی سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عقیق نام جگہ ایک آدمی کو دی، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے زمانہ میں وہ زیادہ محسوس کی تو بعض اس کو دی اور بعض دوسرے لوگوں میں بانٹ دی۔

### (۱۰) بَابُ مَنْ أَقْطَعَ قِطْعَةً فَبَاعَهَا

جسے زمین ملی پھر اس نے بیچ دیا

(۱۱۸۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي سَبْرَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ الْجُهَيْنِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - نَزَلَ فِي مَوْضِعِ الْمَسْجِدِ نَحْتِ دَوْمَةٍ فَلَقَاهُمْ ثَلَاثًا ثُمَّ خَرَجَ إِلَى تَبُوكَ وَإِنْ جُهَيْنَةَ لَوْ حَقَرَهُ بِالرَّحِيحَةِ لَقَالَ لَهُمْ: مَنْ أَهْلُ ذِي الْمَوْرَةِ. لَقَالُوا: بَنُو رِفَاعَةَ مِنْ جُهَيْنَةَ لَقَالَ: قَدْ أَقْطَعْتَهَا لِنَبِيِّ رِفَاعَةَ. فَاقْتَسَمُوهَا فَمِنْهُمْ مَنْ بَاعَ وَمِنْهُمْ مَنْ أَمْسَكَ لِقَوْلِ، ثُمَّ سَأَلْتُ أَبَاهُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَنِي بِبَعْضِهِ وَكَمْ يُحَدِّثُنِي بِهِ كُلُّهُ. [ضعيف]

(۱۱۸۳۸) حضرت سبرہ بن عبد العزیز اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ اور وہ کے بچے مسجد والی جگہ پر اترے۔ آپ تین دن ٹھہرے، پھر تبوک کی طرف گئے اور جھینہ قبیلے کے امیر لوگ آپ کو ملے۔ آپ ﷺ نے ان سے کہا: مردہ والے کون ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: جھینہ کے بنو رفاعہ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے بنو رفاعہ کے لیے زمین الاٹ کی ہے۔ انہوں نے اسے تقسیم کر لیا، ان میں سے بعض نے بیچ دیا اور بعض نے روک لیا اور کام کیا، پھر میں نے اپنے والد سے سوال کیا تو اس نے مجھے یہ حدیث کچھ بیان کی مکمل بیان نہیں کی۔

### (۱۱) بَابُ مَا لَا يَجُوزُ إِقْطَاعُهُ مِنَ الْمُعَادِنِ الظَّاهِرَةِ

ظاہری کانوں سے کیا الاٹ کرنا جائز نہیں ہے

(۱۱۸۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ



حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ بِحْيٍ ابْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِحْيٍ بْنُ قَيْسِ الْمَارِبِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْمَسْقَلَانِيُّ الْمَعْنَى وَاحِدٌ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ بِحْيٍ بْنَ قَيْسِ الْمَارِبِيِّ حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ لُمَاعَةَ بْنِ شَرَّاحِيلَ عَنْ سُمَيِّ بْنِ قَيْسٍ عَنْ شُمَيْرٍ قَالَ ابْنُ الْمُتَوَكِّلِ ابْنُ عَبْدِ الْمَدَّانِ عَنْ أَبِيصَ بْنِ حَمَّالٍ : أَنَّهُ وَقَفَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَاسْتَقَطَعَهُ الْمَلِجَ قَالَ ابْنُ الْمُتَوَكِّلِ الَّذِي بِمَارِبَ فَقَطَعَهُ لَهُ قَلَمًا أَنْ وَكَى قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُجَلِّسِ : أَلْتَدْرِي مَا فَطَعْتَ لَهُ إِنَّمَا فَطَعْتَ لَهُ الْمَاءَ الْعِدَّةَ قَالَ فَاتَّبَعَهُ مِنْهُ قَالَ وَسَأَلْتُهُ عَمَّا يُحْمَى مِنَ الْأَرَاكِ قَالَ : مَا لَمْ تَنْلُهُ حِفَافٌ . وَقَالَ ابْنُ الْمُتَوَكِّلِ : أَخْفَافُ الْإِبِلِ . [ضعيف]

(۱۱۸۲۸) ایضاً بن حمال وفد کی شکل میں نبی ﷺ کے پاس گئے اور آپ سے نمک کی کان ماگی۔ ابن التوکل نے کہا: وہ جو بڑی فائدہ مند ہے آپ نے اسے دے دی۔ جب وہ لے کر واپس ہوئے تو مجلس میں سے ایک آدمی نے کہا: آپ جانتے ہیں کہ آپ نے اسے کیا دیا ہے؟ آپ نے اسے جاری پانی دے دیا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے واپس لے لیا۔ راوی فرماتے ہیں: میں نے چراگاہ مانگ لی تو آپ ﷺ نے کہا: جب کھرتہ نہیں۔ ابن التوکل نے کہا: اونٹوں کے کھر۔

(۱۱۸۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا بِحْيِيُّ بْنُ أَدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مِبْرَازٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ بِحْيِيِّ بْنِ قَيْسِ الْمَارِبِيِّ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِيصَ بْنِ حَمَّالٍ : أَنَّهُ اسْتَقَطَعَ النَّبِيَّ ﷺ - الْمَلِجَ الَّذِي بِمَارِبَ فَارَادَ أَنْ يَقَطَعَهُ إِنَاءَهُ فَقَالَ رَجُلٌ : إِنَّهُ كَالْمَاءِ الْعِدَّةِ فَأَبَى أَنْ يَقَطَعَهُ . قَالَ الْأَصَمِيُّ : الْمَاءُ الْعِدَّةُ الْمَذَابِجُ الَّذِي لَا انْقِطَاعَ لَهُ وَهُوَ مِثْلُ مَاءِ الْعَيْنِ وَمَاءِ الْبُيُوتِ . [ضعيف]

(۱۱۸۲۹) ایضاً بن حمال نے نبی ﷺ سے نمک کی کان ماگی، جو بڑی فائدہ مند تھی۔ آپ نے وہ دیکھ کر ارادہ کیا تو ایک آدمی نے کہا: وہ جاری پانی کی طرح ہے آپ نے دینے سے انکار کر دیا۔

(۱۱۸۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا كَثْمَسٌ عَنْ سَيَّارِ بْنِ مَشْظُورٍ رَجُلٍ مِنْ بَنِي فِزَارَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا بُهَيْسَةُ عَنْ أَبِيهَا قَالَتْ : اسْتَأْذَنَ أَبِي النَّبِيَّ ﷺ - فَدَخَلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قَوْمِهِ فَجَعَلَ يَقُولُ وَيَسْتَرْجِمُ ثُمَّ قَالَ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مِنْعُهُ؟ قَالَ : الْمَاءُ . قَالَ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مِنْعُهُ؟ قَالَ : الْمَلِجُ . قَالَ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مِنْعُهُ؟ قَالَ : أَنْ تَفْعَلَ الْخَيْرَ خَيْرَ لَكَ . [ضعيف]

(۱۱۸۳۰) بنی فزارہ کے ایک آدمی سیار بن مشظور نے اپنے والد سے اور اس نے بھیسہ نامی عورت سے اور اس نے اپنے والد سے نقل کیا کہ میرے والد نے نبی ﷺ سے اجازت طلب کی۔ وہ داخل ہوئے۔ آپ کا بوسہ لیا اور چٹ گئے اور کہا: یا نبی اللہ! کوئی چیز ہے جس کا روکنا حلال نہیں ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پانی۔ پھر کہا: یا نبی اللہ! کوئی چیز ہے جس کا روکنا حلال نہیں

ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تمک۔ پھر کہا: یا نبی اللہ! کوئی چیز ہے جس کا روکنا حلال نہیں ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو جو بھی اچھا کام کرے تیرے لیے بہتر ہے۔

(۱۱۸۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمُعْتَمِدِيُّ وَاحِدٌ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَسَّانَ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي جَدَّتَانِي صَفِيَّةُ وَذَحِيَّةُ ابْنَتَا عَلِيَّةَ وَكَانَتَا رَيْبَتِي قَلِيلَةً بِنْتِ مَخْرَمَةَ وَكَانَتْ جَدَّةُ أَبِيهِمَا إِنَّمَا أَخْبَرْتُهُمَا قَالَتْ: قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَتْ فَكَلِمَةً صَاحِبِي تَعْنِي حُرَيْثُ بْنُ حَسَّانَ وَاللَّهُ نَبِيَّ بَكْرٍ بْنِ وَائِلٍ فَبَاطَعَهُ عَلَى الْإِسْلَامِ عَلَيْهِ وَعَلَى قَوْمِهِ ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ اكْتُبْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ بَنِي تَمِيمٍ بِالذَّهْنَاءِ يُجَاوِرُهَا إِلَيْنَا مِنْهُمْ إِلَّا مُسَافِرًا أَوْ مُجَاوِرًا فَقَالَ: اكْتُبْ لَهُ يَا غُلَامُ بِالذَّهْنَاءِ. فَلَمَّا رَأَيْتَهُ لَقْدَ أَمَرَهُ لَهَا بِهَا شَحِصَ بِي وَهِيَ وَكُنِي وَكَارِي فَكُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَمْ يَسْأَلْكَ السُّؤْمَةَ مِنَ الْأَرْضِ إِذْ سَأَلَكَ إِنَّمَا هَذِهِ الذَّهْنَاءُ عِنْدَكَ مَقِيدُ الْجَمَلِ وَمَرْعَى الْغَنَمِ وَنِسَاءٌ مِيمٍ وَأَبْنَاؤُهَا وَرَاءَ ذَلِكَ لَقَالَ: أَمْسِكْ يَا غُلَامُ صَدَقَتْ الْمُسْكِنَةُ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ يَسْكُهُمَا الْمَاءُ وَالشَّجَرُ وَيَتَكَوَّنَانِ عَلَى الْفَنَانِ. [ضعيف]

(۱۱۸۳۱) صفیہ اور صحابہ فرماتی ہیں کہ ان کی دادی نے ان کو خریدی کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ اس نے کہا: میرے صاحب یعنی حریت بن حسان بنی بکرین وائل کی طرف سے وفد کی صورت میں آئے۔ اسلام پر بیعت کی، پھر کہا: یا رسول اللہ ﷺ! تمہارے اور بنی تميم کے درمیان اس صحرا کے بارے میں لکھ دو کہ وہ ہماری طرف تہاؤر نہ کریں، الا یہ کہ کوئی مسافر ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے غلام! صحرا کے بارے میں لکھ دو۔ جب میں نے اس کو دیکھا کہ اس کو میرے لیے لکھنے کا حکم ہوا ہے تو اس نے مجھے غور سے دیکھا اور وہ میرا وطن اور میرا گھر تھا۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! میں نے آپ سے زمین کے برابر ہونے کا سوال نہیں کیا، وہ تو صحرا ہے اونٹوں اور بکریوں کی چراگاہ ہے اور بنی تميم کی عورتیں اور ان کے بیٹے بھی پاس ہیں۔ آپ نے فرمایا: اے غلام! ٹمہر جا مسکینہ نے سچ کہا مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، پانی اور درخت وغیرہ میں وہ ایک دوسرے سے تعاون کرتے ہیں۔

(۱۱۸۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَجَفَةِ اللَّوْلُوِيُّ حَدَّثَنَا حَرِيْزُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ حَبَّانِ بْنِ زَيْدِ الشَّرْعِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَرْنِ (ح) قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا حَرِيْزُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حِدَاشٍ وَهَذَا لَفْظُ مُسَدَّدٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: فَخَرَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ ثَلَاثًا أَسْمَعُهُ يَقُولُ: الْمُسْلِمُونَ شُرَكَاءُ فِي ثَلَاثِ الْمَاءِ وَالْكَلاِبِ وَالنَّارِ. أَبُو حِدَاشٍ هُوَ حَبَّانُ بْنُ زَيْدِ الشَّرْعِيِّ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ نُورُ بْنُ يَزِيدَ وَمُعَاذُ بْنُ مَعَاذٍ عَنْ حَرِيْزِ بْنِ حَارُونَ حَبَّانُ بْنُ زَيْدٍ بِالْفَتْحِ. [صحیح]

(۱۱۸۳۲) مسور کے الفاظ ہیں کہ انہوں نے مہاجرین صحابہ میں سے ایک آدمی سے سنا کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ تین فرس لڑے، میں نے آپ سے سنا: مسلمان آپس میں تین چیزوں میں شریک ہیں: پانی، گھاس اور آگ میں۔

(۱۱۸۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ نُوَيْرِ بْنِ يَزِيدَ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: الْمُسْلِمُونَ شُرَكَاءُ فِي الْكَلْبِ وَالْمَاءِ وَالنَّارِ. أَرَسَلَهُ النَّوَيْرِيُّ عَنْ نُوَيْرٍ وَإِنَّمَا أَخَذَهُ نُوَيْرٌ عَنْ حَرِيْزٍ. [صحيح]

(۱۱۸۳۳) نور بن یزید نبی ﷺ سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مسلمان گھاس، پانی اور آگ میں شریک ہیں۔

(۱۱۸۳۴) أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ رَجَاءِ الْبَزَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْغَازِي حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ: عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَفَّانَ حَدَّثَنَا نُوَيْرٌ عَنْ حَرِيْزٍ عَنْ أَبِي خَدَّاشٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ - ﷺ - ثَلَاثَ غَزَوَاتٍ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: الْمُسْلِمُونَ شُرَكَاءُ فِي ثَلَاثٍ فِي الْمَاءِ وَالْكَالِبِ وَالنَّارِ.

قَالَ وَسَمِعْتُ أَبَا حَفْصٍ يَقُولُ وَسَأَلْتُ عَنْهُ مَعَاذًا فَحَدَّثَنِي قَالَ حَدَّثَنِي حَرِيْزُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ زَيْدٍ الشَّرْعِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ أَبُو حَفْصٍ ثُمَّ قَدِمَ عَلَيْنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ فَحَدَّثَنَا بِهِ أَطْنَهُ عَنْ حَرِيْزِ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ زَيْدٍ الشَّرْعِيِّ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَحَدَّثَهُ يَقُولُ حَبَّانُ. [صحيح]

(۱۱۸۳۳) ابو برداش نبی ﷺ کے اصحاب میں سے ایک آدمی سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کے ساتھ تین فرس لڑے ہیں۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے سنا آپ ﷺ نے فرمایا: مسلمان تین چیزوں میں شریک ہیں: پانی، گھاس اور آگ۔

### (۱۳) بَابُ مَا جَاءَ فِي مَقَاعِدِ الْأَسْوَاقِ وَغَيْرِهَا

بازاروں وغیرہ میں بیٹھنے کا بیان

(۱۱۸۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: لَا يَجِيءُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ.

رَوَاهُ الْبَحَّارِيُّ فِي الْمَصْحُوحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ. [بخاری ۶۶۶۹، مسلم ۲۱۷۷]

(۱۱۸۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی کسی کو اس کے بیٹھنے کی جگہ سے نہ اٹھائے

کہ پھر خود اس جگہ بیٹھ جائے۔

(۱۱۸۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَارِثِ الْأَصْفَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَنْدَارٍ بْنُ إِبرَاهِيمَ الصُّمِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي الْهَيْثَمِ حَدَّثَنِي الْأَصْبَغُ بْنُ نُبَاتَةَ الْمُجَافِيئِيُّ أَنَّ عَرَبِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ إِلَى السُّوقِ فَإِذَا ذَكَرَ كَيْنَ قَدْ بَنِيَتْ بِالسُّوقِ فَأَمَرَ بِهَا فُخْرَتْ فَسَوَّيْتُ قَالَ رَمَرَ بِدُورِ نَبِيِّ الْكُفَّاءِ فَقَالَ: هَلْهُ مِنْ سُوقِ الْمُسْلِمِينَ قَالَ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَخْرُجُوا وَهَدَمَهَا. قَالَ وَقَالَ عَلِيُّ: مَنْ سَقَى إِلَى مَكَانٍ فِي السُّوقِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ. قَالَ: فَلَقَدْ رَأَيْتُنَا نُبَاعُ الرَّجُلُ الْيَوْمَ هَاهُنَا وَغَدًا مِنْ نَاحِيَةِ أُخْرَى. [ضعيف.. جلد ۱]

(۱۱۸۳۶) حضرت علیؑ بازار کی طرف گئے، بازار میں دکانیں بنائی گئی تھیں۔ آپ کے حکم سے وہ اکھاڑ دی گئیں اور بنی بکاء کے گھروں کے پاس سے گزرے تو کہا: یہ مسلمانوں کے بازار کی جگہیں ہیں۔ ان کو حکم دیا کہ وہ یہاں سے پھر جائیں اور ان مکانوں کی مسجد کریں۔ حضرت علیؑ نے فرمایا: جو بازار میں جگہ پر سبقت لے لے اس کا حق دار ہے۔ راوی کہتا ہے: آپ ہمیں دیکھیں گے کہ آج کوئی کسی جگہ ہوتا ہے تو کل کسی اور جگہ ہوتا ہے۔

(۱۱۸۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعُسَيْرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْحَارُودِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ بْنِ سُفْيَانَ الْجَرَجَرِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي يَعْقُوبٍ قَالَ: كُنَّا فِي زَمَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ مَنَّ سَقَى إِلَى مَكَانٍ فِي السُّوقِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ إِلَى اللَّيْلِ. [حسن]

(۱۱۸۳۷) ابو یحییٰ عسیریؒ نے فرمایا ہے کہ ہم مغیرہ بن شعبہؒ کے دور میں جو جس جگہ پر سبقت لے جاتا وہ رات تک ادھر ہی رہتا۔

(۱۱۸۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَلِيْمَانَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَعْدِ الْكَاتِبِ عَنْ بِلَالِ الْعَبَّاسِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا يَحْتَمِي إِلَّا فِي ثَلَاثٍ تَلَّةِ الْبَيْرِ وَمَرْبِطِ الْفَرَسِ وَحَلْقَةِ الْقَوْمِ. هَذَا مَرْسَلٌ. [ضعيف]

(۱۱۸۳۸) حضرت بلالؓ ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں چراگاؤ میں شامل ہیں: کنوئیں کا پانی، گھوڑوں کا اسطبل اور لوگوں کا حلقہ۔

(۱۱۸۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَوْبِيُّ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُبِيبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ الصُّمِّيِّ أَخْبَرَنَا سَهِيلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا قَامَ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ عَادَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ. فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ مَجْلِسِهِ فَجَلَسَتْ فِيهِ ثُمَّ عَادَ فَأَقَامَنِي أَبُو صَالِحٍ عَنْهُ. [صحیح۔ أخرجه معمر بن راشد في الجامع ۱۹۷۱۲]

(۱۱۸۳۹) حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی اپنی مجلس سے کھڑا ہوا پھر واپس بیٹھا وہی اس

(۱۱۸۳۹) حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی اپنی مجلس سے کھڑا ہوا پھر واپس بیٹھا وہی اس

کافق دار ہے۔ ایک آدمی اپنی جگہ سے کھڑا ہوا تو میں وہاں بیٹھ گیا۔ جب وہ وہاں آیا تو ابوصالح نے مجھ سے اس جگہ سے اٹھا دیا۔  
(۱۱۸۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُبَشَّرُ الْحَلْبِيِّ عَنْ تَمَّامِ بْنِ نَجِيحٍ عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ الْإِبَادِيِّ قَالَ: كُنْتُ أُخْتَلَفُ إِلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا جَلَسَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ فَقَامَ فَأَرَادَ الرَّجُوعَ لَزَعَ نَعْلَيْهِ أَوْ بَعْضَ مَا يَكُونُ عَلَيْهِ فَيَعْرِفُ ذَلِكَ أَصْحَابُهُ فَيَسْتَوْنُ. [صحیح۔ ابو داؤد ۴۶۵۸]

(۱۱۸۳۰) حضرت ابو درداء نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ جب بیٹھتے اور ہم بھی آپ کے ارد گرد بیٹھتے اور آپ ﷺ جب کھڑے ہوتے اور واپس آنے کا ارادہ ہوتا تو آپ ﷺ اپنے جوتے یا کوئی اور چیز اس جگہ رکھ دیتے، صحابہ سمجھ جاتے اور جم کر بیٹھے رہتے۔

### (۱۳) باب مَا جَاءَ فِي إِقْطَاعِ الْمَعَادِنِ الْبَائِطَةِ

چھپی ہوئی کانوں کی لاشنٹ کا بیان

(۱۱۸۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ الرَّحْمَنِ عَنْ عُبَيْرِ وَاحِدٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَلْفَعَّ بِلَالُ بْنُ الْحَارِثِ الْمُزَنِيَّ مَعَادِنَ الْقَيْلِيَّةِ وَهِيَ مِنْ نَاحِيَةِ الْفُرْعِ لَيْسَتْ الْمَعَادِنُ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا إِلَّا الزَّكَاةُ إِلَى الْيَوْمِ. [ضعیف۔ ابو داؤد ۴۸۵۴]  
(۱۱۸۳۱) نبی ﷺ نے بلال بن حارث مزی کو فرع کی طرف قبیلہ کی کانیں جاگیر پر دیں۔ ان سے ان کانوں سے آج تک زکوٰۃ کے علاوہ کچھ نہ لیا جاتا تھا۔

(۱۱۸۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَيْرٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِ ابْنِ أَبِي عَمْرٍو بْنِ زَيْدِ الدَّبَلِيِّ وَعَنْ خَالِهِ مُوسَى بْنِ مَيْسَرَةَ مَوْلَى نَبِيِّ الدَّبَلِيِّ عَنْ حَكِيمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: أَعْطَى النَّبِيُّ ﷺ بِلَالَ بْنَ الْحَارِثِ الْمُزَنِيَّ مَعَادِنَ الْقَيْلِيَّةِ جَلْسَتَهَا وَغَرْبَهَا وَحَيْثُ يَصْلُحُ الزَّرْعُ. [ضعیف]

(۱۱۸۳۲) حضرت ابن عباس سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بلال بن حارث کو پرانی کانیں دیں بلندی والی بھی اور گہری بھی اور وہ کھیتی کے قابل تھیں۔

### (۱۳) باب مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ مَنَعِ قَضَلِ الْمَاءِ

زائد پانی روکنے کی ممانعت کا بیان

(۱۱۸۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ التَّحَلُطِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْزِي

ابن مسلمة عن مالك بن انس

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْبُهْرَجِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَيْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَيْهِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَا يَمْنَعُ قُضْلُ الْمَاءِ لِيَمْنَعَ بِهِ الْكَلْبُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[بخاری ۲۳۵۳، مسلم ۱۵۶۶]

(۱۱۸۳۳) حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زائد پانی سے منع نہ کیا جائے کہ گھاس اگنے سے روک دی جائے۔

(۱۱۸۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَرِيكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا يُونُسُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَيْهِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لَا يَمْنَعُ قُضْلُ الْمَاءِ لِيَمْنَعَ بِهِ الْكَلْبُ. وَفِي رِوَايَةِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَا تَمْنَعُوا قُضْلَ الْمَاءِ لِيَمْنَعُوا بِهِ الْكَلْبُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ بَكْرِ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ عَقِيلِ بْنِ الزُّهْرِيِّ. [بخاری ۲۳۵۳، مسلم ۱۵۶۶]

(۱۱۸۳۳) حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زائد پانی سے منع نہ کیا جائے کہ گھاس اگنے سے روک دی جائے۔

(۱۱۸۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدَوَيْهِ بْنِ سَهْلٍ الْمُرَوَّزِيُّ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ آدَمَ الْمُرَوَّزِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَرَاهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: فَلَا تَلْأَلُ لَا يَكْلَمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ خَلَفَ عَلَى يَمِينِ عَلَى مَالٍ مُسْلِمٍ فَاقْتَصَمَهُ وَرَجُلٌ خَلَفَ عَلَى يَمِينٍ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ أَنَّهُ

أُعْطِيَ بِسَلْجُوهِ أَكْثَرَ مِمَّا أُعْطِيَ وَهُوَ كَأَذِيبٍ وَرَجُلٌ مَنَعَ لَفْضَلٌ مَاءً فَإِنَّ اللَّهَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى يَقُولُ : الْيَوْمَ أَمْنَعُكَ قَضِيئِي كَمَا مَنَعْتُ لَفْضَلًا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِذَاكَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَمْرِو النَّافِلِيِّ كِلَاهِمَا عَنْ سُهَيْبَانَ بْنِ عَمِيَةَ . [بخاری ۲۳۶۹، مسلم ۱۰۸]

(۱۱۸۳۵) حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمیں آدمی ایسے ہیں کہ قیامت کے دن اللہ ان سے کلام نہیں کرے گا اور ان کی طرف (نظر رحمت سے) دیکھیں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے: ایک آدمی جو جموںی قسم سے کسی مسلمان کا مال چھپالے۔ دوسرا وہ آدمی جو عصر کی نماز کے بعد تم اٹھائے کہ اسے سامان کی قیمت زیادہ دی جا رہی ہے جتنی اب دی جا رہی ہے اور وہ چھپاتا ہے اور وہ آدمی جو زائد پانی روک دے۔ پس اللہ کہتے ہیں: آج میں تمھ سے اپنا افضل روک لوں گا جس طرح تیرے ہاتھ نے کام نہ کر کے میرا افضل روکا۔

(۱۱۸۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْجَاهِرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنَجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الرَّجَالِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَارِثَةَ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ خَيْرَتَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا يُمْنَعُ نَقْعُ بَنِي . [صحیح لغیرہ مالک ۱۴۲۸]

(۱۱۸۳۶) عمرو بنت عبد الرحمن نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کنویں کا پانی نہ روکا جائے۔

(۱۱۸۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُهَيْبَانُ بْنُ أَحْمَدَ النَّخَعِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُهَيْبَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّجَالِ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّيْ نَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُمْنَعَ نَقْعُ بَنِي . هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ مُرْسَلٌ . [صحیح لغیرہ]

(۱۱۸۳۷) ابو الرجل کہتے ہیں: میں نے اپنی ماں سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے کنویں کا پانی روکنے سے منع فرمایا۔

(۱۱۸۳۸) وَقَدْ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَلْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ مِنْ أَصْلِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُهَيْبَانُ الْفُورِيُّ عَنْ أَبِي الرَّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَهِيَ أَنْ يُمْنَعَ نَقْعُ الْبَنِي . هَكَذَا آتَى بِهِ مُوْصُولًا وَإِنَّمَا يُعْرَفُ مُوْصُولًا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الرَّجَالِ عَنْ أَبِيهِ . [صحیح لغیرہ احمد ۱۱۶/۶]

(۱۱۸۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ کنویں کا پانی روکا جائے۔

(۱۱۸۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ النَّخَعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرَّجَالِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَا يُمْنَعُ نَقْعُ الْبَنِي وَهُوَ الرَّهْوُ . (غ) قَالَ عَبْدُ

الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: الرَّوْهُ أَنْ تَكُونَ الْبُرُ بَيْنَ شُرَكَاءِ فِيهَا الْمَاءُ فَيَكُونُ لِلرَّجُلِ فِيهَا فَضْلٌ فَلَا يَمْنَعُ صَاحِبَهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي الرَّجَالِ مَوْصُولًا وَرَوَاهُ أَيْضًا حَارِثَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ مَوْصُولًا. إِلَّا أَنَّ حَارِثَةَ ضَعِيفٌ. [صحيح]

(۱۱۸۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی کنویں کا پانی نہ روکے، وہ تو سب کے لیے مشترک ہے عبدالرحمن کہتے ہیں: میں نے اپنے والد سے سنا کہ الرھویہ ہے کہ کنواں پانی میں مشترک ہو، پس اگر آدمی کے پاس زائد پانی ہو تو وہ دوسرے صاحب کو نہ روکے۔

(۱۱۸۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي دَاوُدَ الْمَنَادِي حَدَّثَنَا أَبُو بَلَدٍ: شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَارِثَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَالِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: لَا يَمْنَعُ فَضْلُ الْمَاءِ وَلَا نَعْمُ الْبَيْرِ. حَارِثَةُ هَذَا ضَعِيفٌ. [صحيح لغيره]

(۱۱۸۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زائد پانی سے نہ روکا جائے اور نہ کنویں کے پانی سے روکا جائے۔

(۱۱۸۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبِيدٍ وَهَشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّ رَجُلًا أَتَى أَهْلَ مَاءٍ فَاسْتَسْقَاهُمْ فَلَمْ يَسْقُوهُ حَتَّى مَاتَ عَطْشًا فَأَغْرَمَهُمْ عَمْرُ بْنُ الْعَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الذَّهَبِيُّ.

[ضعيف]

(۱۱۸۵۱) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی پانی والوں کے پاس آیا، اس نے ان سے پانی مانگا تو انہوں نے نہ پلایا، یہاں تک کہ وہ پیاس کی شدت سے مر گیا تو عمر بن خطاب نے ان پر ویت ڈال دی۔

(۵۷) بَابُ الْمَاءِ وَالْكَلْبِ وَغَيْرِ ذَلِكَ يُؤْخَذُ مِنَ الْمَعَادِنِ الظَّاهِرَةِ ثُمَّ يَبَاعُ

پانی، گھاس اور اس کے علاوہ چیزیں کانوں سے لی جائیں پھر ان کو بیچا جائے

(۱۱۸۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَرَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَدَّثَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ خَبْلَهُ فَيَأْتِيَ الْجَبَلَ فَيَجِيءَ بِحُرْمَةٍ مِنْ حَطَبٍ عَلَى



ظَهْرِهِ قَبِيحًا قَسْتَنِي بِسَبِيحَا خَيْرَ لَهٗ مِنْ اَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ اَعْطُوهُ اَوْ مَنَعُوهُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ مُوسَى عَنْ وَرْكَعٍ .

وَفِي حَدِيثِ عَلِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ : وَاعْتَدْتُ رَجُلًا اَنْ يُوْتُوْحَلَ مَعِيَ فَنَتَيْ يَأْذِيحِرُ اَبِيْعَهُ مِنَ الصَّرَاغِيْنِ

فَأَسْتَعِيْنَ بِهٖ فِي رَيْمَةِ عُرَيْسٍ . [بخاری ۱۴۷۱]

(۱۱۸۵۲) (الف) حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

تم میں سے کوئی بھی اپنی رسی لے کر آئے اور لکڑیوں کا گٹھا باندھ کر اپنی پیٹھ پر رکھ لے اور اسے بیچے تو وہ اس کی قیمت سے اپنا وقت پاس کرے۔ اس سے بہتر ہے کہ وہ لوگوں سے سوال کرتا پھر وہ اسے دیں یا نہ دیں۔

(ب) اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ میں نے ایک آدمی کو تیار کیا کہ وہ میرے ساتھ چلے، ہم اذخر لائیں میں اسے مختلف طریقوں سے بیچوں گا، پھر میں اس سے ولیمہ میں اپنی مدد کروں گا۔

(۱۱۸۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُؤَجَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ

أَخْبَرَنَا عَبْدَ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَتْ لِي شَارِيفٌ مِنْ نَيْسَبِيٍّ مِنَ الْمُغَنِمِ يَوْمَ بَدْرٍ وَكَانَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَعْطَانِي شَارِيفًا مِنَ

الْحُصْنِ يَوْمَئِذٍ فَلَمَّا أَرَدْتُ أَنْ أَبْتِيَّ بِفَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَاعْتَدْتُ رَجُلًا صَوَاغًا مِنْ بَنِي قَيْنِقَاعٍ

أَنْ يُوْتُوْحَلَ مَعِيَ فَنَتَيْ يَأْذِيحِرُ أَرَدْتُ أَنْ أَيْبِعَهُ الصَّرَاغِيْنَ فَأَسْتَعِيْنَ بِهٖ فِي رَيْمَةِ عُرَيْسٍ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِيحِ عَنْ عَبْدَانَ . [بخاری ۲۳۷۵، مسلم ۱۹۷۹]

(۱۱۸۵۳) حسین بن علی نے خریدی کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بدر کے دن مال غنیمت میں سے میرے حصہ میں ایک اونٹنی آئی

اور ایک اور اونٹنی مجھے رسول اللہ ﷺ نے خمس سے دی۔ جب میں نے فاطمہ سے شادی کا ارادہ کیا تو میں نے غوثیقاغ کے آدمی

کو جو ستار تھا ساتھ تیار کیا کہ ہم اذخر لائیں گے۔ میں نے ارادہ کیا کہ اس کو بیچ کر اپنی شادی کے ولیمہ میں اپنی مدد کروں۔

## (۱۶) بَابُ تَرْتِيبِ سَقْيِ الزَّرْعِ وَالْأَشْجَارِ مِنَ الْأَوْدِيَةِ الْمُبَاحَةِ

وادیوں میں سے کھیتوں اور درختوں کو پانی لگانے کی ترتیب کا بیان

(۱۱۸۵۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْقَضِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَوْزُوقٍ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ عَمْرٍو الزُّهْرِيُّ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ

شِهَابٍ يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ: أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ خَاصِمَ الزُّبَيْرِ عِنْدَ

رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي سَوَاحِجِ الْحَرَّةِ الَّتِي يَسْقُونَ بِهَا النَّخْلَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ: سَرَّحَ الْمَاءَ يَمْرُؤًا فَبَيَّ عَلَيْهِ

فَاخْتَصَمَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ: اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ ارْسِلْ إِلَى جَارِكَ . فَقَصِبَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ كَانَ ابْنُ عَمَّتِكَ لَقَلْبُونَ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ ثُمَّ قَالَ: يَا زُبَيْرُ اسْقِ ثُمَّ احْسِبِ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ . فَقَالَ الزُّبَيْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَاللَّهِ إِنِّي لَأَحْسِبُ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي ذَلِكَ ﴿لَوْلَا دَرَيْتُكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحْكَمُوا لِيَمَّا شَجَرَ بَيْنَهُمْ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿وَسَلَّمُوا تَسْلِيمًا﴾ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُسَيْبَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ كُلُّهُمَا عَنِ النَّبِيِّ .

[بخاری، ۲۳۶۰، مسلم، ۲۳۵۷]

(۱۱۸۵۳) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ انصار کے آدمی نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے حرہ نامی نالے کا پانی جس سے کھجوروں کو پانی لگاتے تھے کے بارے میں جھگڑا کیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ کے سامنے اپنا جھگڑا پیش کیا۔ انصاری نے کہا: پانی آگے جانے دو، حضرت زبیر نے انکار کر دیا۔ وہ دونوں رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے زبیر! پہلے اپنے ہاشم کو پانی دو، پھر اپنے مسائے کے لیے چھوڑ دو۔ انصاری غصہ میں آ گیا اور کہا: یا رسول اللہ ﷺ! زبیر آپ ﷺ کی پھوپھی کے بیٹے ہیں تاں رسول اللہ ﷺ کے چہرے کا رنگ بدل گیا۔ آپ نے فرمایا: اے زبیر! میرا ب کر لو۔ پھر پانی کو اتنی دیر تک رو کے رکھو کہ وہ منڈیروں تک چلے جائے۔ حضرت زبیر نے کہا: اللہ کی قسم! میرا تو خیال ہے: یہ آیت اسی بارے میں نازل ہوئی ہے ﴿لَوْلَا دَرَيْتُكَ لَا يُؤْمِنُونَ﴾ ہرگز نہیں تیرے رب کی قسم! یہ لوگ اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتے، جب تک آپ کو وہ اپنے جھگڑوں میں حاکم تسلیم نہ کریں۔

(۱۱۸۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ حُدَلَةَ عَثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: خَاصَمَ الزُّبَيْرُ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِيِّ شَرِجَ الْحَرَّةِ فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ: اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ ارْسِلْ إِلَى جَارِكَ . فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَنْ كَانَ ابْنُ عَمَّتِكَ لَقَلْبُونَ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ ثُمَّ قَالَ: اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ احْسِبِ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ ثُمَّ ارْسِلِ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ . فَقَالَ وَاسْوَعِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ: لِلزُّبَيْرِ حَقُّهُ فِي صَرِيحِ الْحُكْمِ حِينَ أَحْفَظُهُ الْأَنْصَارِيُّ وَكَانَ أَشَارَ عَلَيْهِمَا قَبْلَ ذَلِكَ بِأَمْرٍ كَانَ لَهَا فِيهِ سَعَةٌ قَالَ الزُّبَيْرُ: فَمَا أَحْسِبُ هَذِهِ الْآيَةَ إِلَّا نَزَلَتْ فِي ذَلِكَ ﴿لَوْلَا دَرَيْتُكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحْكَمُوا لِيَمَّا شَجَرَ بَيْنَهُمْ﴾ قَالَ لَسَمِعْتُ عَيْرَ الزُّهْرِيِّ يَقُولُ: يُنْظَرُ فِي قَوْلِ النَّبِيِّ - ﷺ: (ثُمَّ احْسِبِ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ) لَمَّا كَانَ ذَلِكَ بِلَى الْكُفَّيْنِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍاءَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ مُخْتَصَرًا . [بخاری، ۲۳۶۱، مسلم، ۲۳۵۷]

(۱۱۸۵۵) حرہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کا ایک انصاری کے ساتھ حرہ کے نالے کے بارے میں جھگڑا ہو گیا،

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے زبیر! اپنے باغ کو پانی دو، پھر اپنے ہمسائے کے لیے چھوڑ دو۔ انصاری نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! زبیر آپ ﷺ کے چھو بھی کے بیٹے ہیں ناں۔ رسول اللہ ﷺ کے چہرے کا رنگ بدل گیا آپ نے فرمایا: اے زبیر! سیراب کر لو۔ پھر پانی کو اتنی دیر تک روکے رکھو کہ وہ منڈیوں تک چڑھ جائے۔ پھر ہمسائے کے لیے چھوڑ دو۔ رسول اللہ ﷺ نے انصاری کے اعتراض کی وجہ سے حضرت زبیر کو پورے حق کی تلقین کی۔ حالانکہ اس سے پہلے دونوں کے لیے وسعت تھی۔ حضرت زبیر نے کہا: میں خیال کرتا ہوں کہ یہ آیت اسی بارے میں نازل ہوئی ہے ”لَا دَرِيكَ لَإِيُّوُنَ حَتَّىٰ يَكْمُوكَ“ فرماتے ہیں: میں نے زہری کے علاوہ رسول اللہ ﷺ کی اس بات کا مطلب کہ ”ثُمَّ احْبِسِ الْمَاءَ حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَى الْعُجْدِرِ“ یہ تھا کہ وہ ٹخنوں تک ہو جائے۔

(۱۱۸۵۶) وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِطَرِيْقِهِ وَفِي آخِرِهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: فَفَلْتَرَبْتَ الْأَنْصَارُ وَالنَّاسُ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: اسْقِ ثَمَّ احْبِسِ حَتَّىٰ يَرْجِعَ الْمَاءُ إِلَى الْعُجْدِرِ. كَانَ ذَلِكَ إِلَى الْكُفَّيْنِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ لَدَا كُرَّةَ قَالَ وَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ: إِخَاذًا بِالْحَرَّةِ يَحْبِسُ الْمَاءَ. [صحيح]

(۱۱۸۵۷) گھلی حدیث کی طرح ہے۔ ابن شہاب کہتے ہیں: پھر ملی زمین کا لینا پانی روکنے کے لیے تھا۔

(۱۱۸۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سُوَيْدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمُجْمِدِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الزُّوَيْدِيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي مَالِكِ بْنِ قَعْبَةَ عَنْ أَبِي قَعْبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَ كُبْرَاءَ هُمَ يَذْكُرُونَ: أَنَّ رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ كَانَ لَهُ سَهْمٌ لِي نَيْسَى قَرِيظَةَ فَخَاصَمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. لِي مَهْزُورٍ السَّبِيلِ الْوَدَى يَفْتَسِمُونَ مَاءَهُ فَفَضَى بَيْنَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. أَنَّ الْمَاءَ إِلَى الْكُفَّيْنِ لَا يَحْبِسُ الْأَعْلَى عَنِ الْأَسْفَلِ. [حسن لغیره۔ ابو داؤد ۳۶۳۹]

(۱۱۸۵۷) ثعلبہ بن ابی مالک نے اپنے بڑوں سے سنا کہ قریش کا ایک آدمی تھا، اس کا بی قریظہ میں حصہ تھا وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس مہرز کے نالے کا بھگڑا لے کر آیا جس کا پانی وہ تقسیم کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے ان کے درمیان فیصلہ کیا کہ پانی ٹخنوں تک پہنچ جائے تو اوپر والے نیچے والے کا پانی ندر کے۔

(۱۱۸۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا الْمُؤَيَّرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُخَارِبِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ. فَضَى لِي السَّبِيلِ الْمَهْزُورِ أَنْ يَمْسَكَ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْكُفَّيْنِ ثُمَّ يُرْسِلِ الْأَعْلَى عَلَى الْأَسْفَلِ. [حسن لغیره۔ ابو داؤد ۳۶۳۹]

(۱۱۸۵۸) عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ اپنے دارا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مہرہز کے نالے کا فیصلہ کیا کہ پانی یہاں تک روکے کہ ٹٹوں تک پہنچ جائے، پھر اوپر والا نیچے والے کی طرف نیچے۔

(۱۱۸۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا لُصَيْبُ بْنُ سَلِيمَانَ حَدَّثَنَا مَوْسَى بْنُ عُبَيْدَةَ بْنِ أَبِي عَيَّاشِ الْأَسَدِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: إِنَّ مِنْ قَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنَّهُ قَضَى فِي مَشْرَبِ النَّخْلِ مِنَ السَّلْبِ أَنْ الْأَعْلَى لَا أَعْلَى يَشْرَبُ قَبْلَ الْأَسْفَلِ وَيَتْرَكُ فِيهِ الْمَاءَ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يُوسَلُ الْمَاءَ إِلَى الْأَسْفَلِ الَّذِي يَلِيهِ وَكَذَلِكَ حَتَّى تَنْقُصِيَ الْحَوَاطِطُ. إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عُبَادَةَ مَوْسَلٍ. [حسن لغیرہ]

(۱۱۸۵۹) حضرت عبادہ بن صامت سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پینے والے نالے کا فیصلہ کیا کہ بند پہلے ہے نیچے والے سے اور اس میں پانی ٹٹوں تک روکا جائے گا، پھر پانی نچلے کی طرف بھیجا جائے گا، جو اس کے ساتھ ہے۔ اسی طرح باغ کو پانی لگایا جائے گا۔

## (۱۷) أَبَابِ الْقَوْمِ يَخْتَلِفُونَ فِي سَعَةِ الطَّرِيقِ الْمِيْتَاءِ إِلَى مَا أَحْيَوَهُ

لوگ جب بنجر راستے کو آباد کر لیں تو اس کی وسعت میں ان کے اختلافات کا بیان

(۱۱۸۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا عُمَرَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَوْسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَارِثٍ قَالَ سَمِعْتُ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعُجْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَضَى أَنْ الْجَارُ يَضَعُ جُدُوعَهُ أَوْ حَشَبَهُ فِي خَالِطِ جَارِهِ إِنْ شَاءَ وَإِنْ أَيْبَى. وَسَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَضَى إِنْ تَنَازَعَ النَّاسُ فِي طَرَفِهِمْ جُعِلَتْ سَبْعَةُ أَذْرُعٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَوْسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [بخاری ۲۴۷۳، مسلم ۱۶۱۳]

(۱۱۸۶۰) مکرر کہتے ہیں: میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کیا کہ مسایہ اپنی شصتیر اپنے مسائے کی دیوار پر رکھ سکتا ہے، اگر وہ چاہے۔ اگر چہ وہ (مسایہ) انکار کرے۔

اور سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کیا: اگر لوگ راستے میں ٹھکرا کریں تو سات ہاتھ راستہ مقرر کر لو۔

(۱۱۸۶۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَوْسَى حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: إِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِي الطَّرِيقِ جُوعِلَ عَرْضُهُ سَبْعَةَ أَذْرُعٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ

عَنْ أَبِي كَامِلٍ وَرَوَاهُ أَيْضًا بِسَمْعٍ مِنْ كَثْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. [صحيح]

(۱۱۸۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تم راستے میں اختلاف کرو تو سات ہاتھ مقرر کرو۔

(۱۱۸۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو لَمَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا الْمُنْهَالُ بْنُ عَوَيْفَةَ أَبُو قَدَامَةَ عَنْ سِمَاكِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا شَكَّكُمْ فِي طَرِيقٍ فَاجْعَلُوا سَبْعَةَ أَذْرُعٍ تَخْتَلِفُ فِيهِ الْحَامِلَتَانِ. [حسن لغيره۔ دون قولہ تَخْتَلِفُ فِيهِ الْحَامِلَتَانِ]

(۱۱۸۶۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم راستے کے بارے میں شک میں پڑ جاؤ تو سات ہاتھ مقرر کرو، اس میں دونوں طرف سے سواریاں گزر جاتی ہیں۔

(۱۱۸۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَقْرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: إِنَّ مِنْ قَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي الرَّحِيَةِ تَكُونُ بَيْنَ الطَّرِيقِ لَمْ يَرِدْ أَهْلُهَا الْبِنَاءَ فِيهَا لَقَضَى أَنْ يَتْرَكَ الطَّرِيقَ مِنْهَا سَبْعَةَ أَذْرُعٍ. قَالَ: وَكَانَتْ لِنَلِّكَ الطَّرِيقُ تَسْمَى الْوَيْتَاءَ. [ضعيف۔ احمد ۲۲۷۲۲]

(۱۱۸۶۵) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا کشادہ زمین کے بارے میں فیصلہ ہے کہ جب اس کے اہل عمارت بنانا چاہیں تو اس میں سات ہاتھ راستہ چھوڑ دیں۔ فرمایا: اس راستے کا نام ویتاء ہے۔

(۱۸) باب التَّخْلِيفِ فِي مَوَاتٍ أَوْ يَكُونُ لِرَجُلٍ نَخْلَةٌ بَيْنَ ظَهْرَانِي نَخِيلٍ

لِغَيْرِهِ فَاجْعَلْهَا فِي حَرِيدِهَا

جو باغ بخر زمین میں لگایا جائے یا جس آدمی کا باغ اپنے علاوہ کے دو باغوں کے درمیان

ہو اور وہ دونوں متعلقہ جگہ کے بارے میں اختلاف کریں

(۱۱۸۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبُرْزُاقِيُّ بَعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي سُرَّةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ الْجَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: اخْتَصَمَ

رَجُلَانِ فِي نَخْلَةٍ فَفَطَعَ النَّبِيُّ ﷺ - جَرِيدَةً مِنْ جَرِيدِهَا فَذَرَعَهَا فَوَجَدَهَا خُمْسًا فَبَجَعَهَا حَرِيمَهَا.

قَالَ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَخْبَرَنِي عَنْ أَبِي حُوَالَةَ أَنَّهُ قَالَ وَجَدَهَا سَبْعًا. [حسن۔ طبرانی فی الاوسط ۱۸۹۸]

(۱۱۸۶۳) ابو سعید فرماتے ہیں کہ دو آدمی باغ کا ٹھنڈا لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ آپ ﷺ نے انہیں ایک پرچہ جاری کر دیا۔ اس نے کھیتی کی تو اس کو پانچ ہاتھ پایا۔ پھر اس کو متعلقہ احاطہ مقرر کر دیا۔

(۱۱۸۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ كَاسِبٍ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي حُوَالَةَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ وَعُمَيْرُ بْنُ يَحْيَى الْمَازِنِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ لَدُنْكَرَةَ.

فِي حَدِيثِ عُمَيْرٍ فَوَجَدَهُ خُمْسَةَ أَذْرُعٍ وَقَالَ أَبُو حُوَالَةَ: سَبْعَةُ أَذْرُعٍ. [حسن]

(۱۱۸۶۵) ایک روایت کے مطابق پانچ ہاتھ دوسری روایت کے مطابق سات ہاتھ۔

(۱۱۸۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُطَفِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَقِيْبَةَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ

يَحْيَى بْنِ الزُّبَيْدِ بْنِ عِبَادَةَ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنَّ مِنْ قَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنَّهُ

قَضَى فِي النَّخْلَةِ وَالنَّخْلَتَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ لِرَجُلٍ فِي نَخْلٍ فَبَنَحِلْفُونَ فِي حُقُوقِ ذَلِكَ فَقَضَى أَنَّ لِكُلِّ نَخْلَةٍ

لَاوْنِكٌ مِنَ الْأَرْضِ مَبْلُغٌ جَرِيدَتِهَا. [ضعيف]

وَلَيْمًا رَوَى أَبُو ذَاوُدَ فِي الْمَرَاثِلِ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي حَرِيمِ

النَّخْلِ طَوْلَ عَسِيْبِهَا.

(۱۱۸۶۶) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک باغ میں دو باغوں میں اور تین باغوں

میں فیصلہ کیا ایک آدمی کے لیے تو وہ (لوگ) اس کے حقوق میں اختلاف کرتے تھے۔ آپ نے فیصلہ کیا کہ ہر کھجور سے اس کی

ٹہنی کے پھل کے برابر زمین اس کے لیے ہوگا۔

(ب) مراسلہ ابو داؤد میں عروہ بن زبیر سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مغلستان کی دیوار میں ان کی ٹہنیوں کی لمبائی کے

مطابق فیصلہ کیا۔

(۱۹) بَابُ مَا جَاءَ فِي حَرِيمِ الْأَبَاكَرِ

کتوؤں کی حد کا بیان

(۱۱۸۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا

يَحْيَىٰ بَنُ آدَمَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَوْفِ الْأَعْرَابِيِّ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: حَرِيمُ الْبَيْرِ أَرْبَعُونَ ذِرَاعًا مِنْ جَوَانِبِهَا كُلِّهَا لِأَعْطَانِ الْإِبِلِ وَالْغَنَمِ وَأَبْنِ السَّبِيلِ أَوَّلُ شَارِبٍ وَلَا يَمْنَعُ فَضْلُ مَاءٍ يَمْنَعُ بِهِ الْكَلْبُ.

وَرَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَوْفٍ قَالَ: بَلَغَنِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ لَدَدْ كَرَّةٍ مِنْ قَوْلِهِ.

[ضعیف۔ أخرجه الدارقطني في اللعلل ۱۸۴۸]

(۱۱۸۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کنویں کی متعلقہ حد چالیس ہاتھ ہے۔ اس کے ارد گرد اونٹوں، بکریوں اور مسافروں کے لیے ہے۔ سب سے پہلے پینا ہے اور زائد پانی نہ روکا جائے تاکہ گھاس اگنی رک نہ جائے۔

(۱۱۸۶۸) وَقَدْ كَتَبَهُ مِنْ حَبِيبِ مُسَدِّدٍ عَنْ هُشَيْمٍ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَدَدْ كَرَّةٍ

أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدِّدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ لَدَدْ كَرَّةٍ. [ضعیف۔ أخرجه الدارقطني في اللعلل ۱۸۴۸]

(۱۱۸۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کنویں کی متعلقہ حد چالیس ہاتھ ہے، اس کے ارد گرد اونٹوں، بکریوں اور مسافروں کے لیے ہے۔ سب سے پہلے پینا ہے اور زائد پانی نہ روکا جائے تاکہ گھاس اگنی رک نہ جائے۔

(۱۱۸۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بَنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ: أَنَّ حَرِيمَ الْبَيْرِ الْبَيْدِ خَمْسَةٌ وَعِشْرُونَ ذِرَاعًا مِنْ وَاجِبِهَا كُلِّهَا وَحَرِيمُ الْعَادِيَةِ خَمْسُونَ ذِرَاعًا نَوَاجِبِهَا كُلِّهَا وَحَرِيمُ بَيْرِ الزُّرْعِ ثَلَاثُمِائَةٌ ذِرَاعًا مِنْ نَوَاجِبِهَا كُلِّهَا.

قَالَ: وَقَالَ الزُّهْرِيُّ وَسَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ: حَرِيمُ الْعُيُونِ خَمْسُمِائَةٌ ذِرَاعًا وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح]

(۱۱۸۶۹) سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے کنویں کی حد ۲۵ ہاتھ ہے، اس کے ہر جانب اور گھوڑوں والے کنویں کی حد پچاس ہاتھ ہے، اس کے ہر جانب اور کھیتی والے کنویں کی حد اس کے ہر جانب تین سو ہاتھ ہے۔ زہری کہتے ہیں: میں نے لوگوں سے سنا کہ چشموں کی حد پانچ سو ہاتھ ہے۔

(۱۱۸۷۰) وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: حَرِيمُ الْبَيْرِ الْعَادِيَةِ خَمْسُونَ ذِرَاعًا وَحَرِيمُ الْبَيْرِ الْبَيْدِ خَمْسَةٌ وَعِشْرُونَ ذِرَاعًا. قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ مِنْ قَبْلِ نَفْسِهِ: وَحَرِيمُ قَلْبِ الزُّرْعِ ثَلَاثُمِائَةٌ ذِرَاعًا.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْقَسْوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْمُرَّزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ لَدَا كَرَةَ.  
وَرَوَى مِنْ حَدِيثِ مَعْمَرٍ وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا مَوْصُولًا وَهُوَ ضَعِيفٌ. [ضعيف- الدارقطني في المجلد]

(۱۱۸۷۰) سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گھوڑوں والے کنویں کی حد پچاس ہاتھ ہے اور نئے کنویں کی حد پچیس ہاتھ ہے اور سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ نے اپنی طرف سے کہا: کھیتی والے کنویں کی حد تین سو ہاتھ ہے۔

(۱۱۸۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَجْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: حَرِيمُ الْبَيْتِ حُمْسُونَ ذِرَاعًا وَحَرِيمُ الْعَيْنِ مِائَتَا ذِرَاعًا. [ضعيف- العجاج ۳۳۵]  
(۱۱۸۷۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ کنویں کی حد پچاس ہاتھ ہے اور چشمے کی حد دو سو ہاتھ ہے۔

(۱۱۸۷۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَانَ: سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الشَّامِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: شَهِدْتُ حَيْبَ بْنَ مَسْلَمَةَ لَقِيَ فِي حَرِيمِ الْبَيْتِ الْعَادِيَةَ حَمْسِينَ ذِرَاعًا وَفِي الْبَيْدِ حُمْسَةً وَعِشْرِينَ ذِرَاعًا. [ضعيف- العجاج ۳۳۶]

(۱۱۸۷۲) حیب بن سلمہ نے گھوڑوں والے کنویں کے لیے پچاس ہاتھ حد کا فیصلہ کیا ہے اور نئے کنویں کے لیے پچیس ہاتھ حد کا فیصلہ کیا ہے۔

(۱۱۸۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَجْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرُكٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -:

إِنَّ اللَّهَ جَعَلَ لِلزَّرْعِ حَرَمَهُ غُلُوةً بِسَهْمٍ.  
قَالَ يَحْيَى قَالُوا: وَالغُلُوةُ مَا بَيْنَ ثَلَاثِمِائَةِ ذِرَاعٍ وَخَمْسِينَ إِلَى أَرْبَعِمِائَةٍ. [ضعيف- العجاج ۳۲۵]

(۱۱۸۷۳) عمر مہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے کھیتی کی حد مقرر کی ہے تیر گز سے لے کر تیس گز تک کہتے ہیں: انہوں نے بیان کیا: "الغلوۃ" تین سو ہاتھ کے درمیان کو اور پچاس سے چار سو تک کو کہتے ہیں۔

(۱۱۸۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ فِي الْمَرَّاسِيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْقَسْوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْمُرَّزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ  
(ج) قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَكَرَّاهُ عَلَى سَعِيدِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنِ ابْنِ مَبْرُكٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: لَا تُضَارُّوا فِي الْحُرِّ.  
[ضعيف- العجاج ۳۲۵]



زَادَ سَعِيدٌ: وَذَلِكَ أَنْ يَحْوِيَهُ الرَّجُلُ إِلَى جَنْبِ الرَّجُلِ لِيَلْتَمِسَ بِمَائِهِ. [ضعيف-ابوداؤد المراسيل ۴۰۸]

(۱۱۸۷۳) ابو تلابہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم چوڑے کنویں یا چوڑی کھدائی کی بہرے سے کسی کو نقصان نہ پہنچاؤ۔

سعید نے زیادہ کیا کہ آدمی دوسرے آدمی کی طرف کھدائی کرے تاکہ اس کا پانی لے جائے۔

(۱۱۸۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آتَمٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَقَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ سَعْدِ الْكَرْبِيِّ عَنْ بِلَالِ الْعَبْسِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَا حَسَى إِلَّا فِي ثَلَاثٍ: ثَلَاثَةُ الْبِنْرِ وَطَوَّلِ الْقُرْسِ وَخَلْقَةِ الْقَوْمِ. [ضعيف-الخرائج ۳۲۱]

(۱۱۸۷۵) حضرت بلال عسی نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں چراگاہ ہیں: کنویں کا پانی، کھوڑوں کا اصطلیل اور لوگوں کا حلقہ۔

(۲۰) بَابُ مَا جَاءَ فِي تَوْرِيثِ نِسَاءِ الْمُهَاجِرِينَ عِطْفَهُنَّ بِالْمَدِينَةِ

مہاجر عورتوں کو مدینہ میں گھروں کا وارث بنانے کا بیان

(۱۱۸۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ كُثَيْبِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: وَعِنْدَهُ امْرَأَةٌ عُمَانُ بْنُ عَفَّانٍ وَنِسَاءٌ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ وَهُنَّ يَشْتَكِينَ مَنَازِلَهُنَّ أَنَّهُنَّ تَهْتِكُنَّ عَلَيْهِنَّ وَيَخْرُجْنَ مِنْهَا فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَنْ يُورَثَ ذُرُورُ الْمُهَاجِرِينَ النِّسَاءَ فَمَاتَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ فَوَرَّثَهُ امْرَأَتُهُ دَارًا بِالْمَدِينَةِ. [صحيح-احمد ۳۶۳/۶]

(۱۱۸۷۶) حضرت زینب سے منقول ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے سر سے جو تین نکال رہی تھیں تو آپ کے پاس عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی بیوی اور دوسری مہاجر عورتیں آئیں اور وہ اپنے گھروں کی شکایت کرنے لگیں کہ وہ تنگ ہیں اور وہ ان سے نکلتا چاہتی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ مہاجرین عورتوں کو گھروں کا وارث بتایا جائے۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فوت ہو گئے۔ ان کی بیوی کو مدینہ میں گھر کا وارث بنایا گیا۔

(۲۱) بَابُ مَنْ قَضَى فِيْمَا بَيْنَ النَّاسِ بِمَا فِيهِ صَلَاحُهُمْ وَدَفَعَهُ الضَّرْرَ عَنْهُمْ عَلَى الْإِجْتِهَادِ

جس نے لوگوں کا فیصلہ ان کی بہتری کے پیش نظر کیا اور کوشش کر کے ان سے نقصان کو دور کیا

(۱۱۸۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَفَّرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا

يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: إِنَّ مِنْ قَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَضَى أَنْ لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ. [حسن لغيره]

(۱۱۸۷۷) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فیصلہ کیا کہ نہ نقصان پہنچاؤ اور نہ انتقام کسی کو نقصان دو۔

(۱۱۸۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَنَّ مَالِكًا أَخْبَرَهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ. [حسن لغيره]

(۱۱۸۷۹) عمرو بن یحییٰ مازنی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ نقصان پہنچاؤ اور نہ انتقام کسی کو نقصان دو۔

(۱۱۸۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ جَارَهُ أَنْ يَغْرِزَ حَشَبَهُ فِي جِدَارِهِ. قَالَ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ: مَا لِي أَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِينَ وَاللَّهِ لَا رَمِينَ بَهَا بَيْنَ أَكْحَالِكُمْ. [حسن لغيره - أخرجه مالك ۱۴۶۲]

(۱۱۸۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے مسائے کو اپنی دیوار پر پھینک رکھنے سے نہ روکے۔ پھر ابو ہریرہ نے کہا: میں تمہیں دیکھتا ہوں کہ تم اس سے اعراض کیوں کرتے ہو؟ اللہ کی قسم! میں تو اس بات کا اعلان کرتا رہوں گا۔

(۱۱۸۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدَّبُ حَدَّثَنَا كَيْتُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرَيْرَةَ هُوَ الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ سَأَلَهُ جَارَهُ أَنْ يَغْرِزَ حَشَبَهُ فِي جِدَارِهِ فَلَا يَمْنَعُهُ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ. [صحیح]

(۱۱۸۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے مسائے سے اس کی دیوار پر پھینک رکھنے کی اجازت مانگے تو وہ منع نہ کرے۔

(۱۱۸۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا حجاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَعْوَرُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ هِشَامَ بْنَ يَحْيَى أَخْبَرَهُ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ رَبِيعَةَ أَخْبَرَهُ: أَنَّ أَخْرَجَنِي مِنْ بَيْتِي

المُهَيَّرَةَ أَعْتَقَ أَحَدَهُمَا أَنْ لَا يَغْرَزَ الْآخَرَ خَشَبًا فِي جُلْدِهِ فَلَقِيَا مَجْمَعًا بَيْنَ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ وَرِجَالًا كَثِيرًا مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالُوا: نَشْهَدُ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَمْرٌ أَنْ لَا يَنْسَعَ جَارٌ جَارَةً أَنْ يَغْرَزَ خَشَبًا فِي جِدَارِهِ فَقَالَ الْحَالِفُ: أَيُّ أَحْيَى قَدْ عَلِمْتُ أَنَّكَ يَقْضِي لَكَ عَلَيَّ وَقَدْ حَلَفْتُ فَأَجْعَلْ أَسْطُوَانًا كُؤُنَ جُدْرِي فَقَعَلَ الْآخَرُ فَعَرَزَ فِي الْأَسْطُوَانِ خَشَبَهُ قَالَ لِي عَمْرُو: فَإِنَّا نَنْظُرُكَ إِلَى كَرَلِكَ.

[ضعیف۔ الطبری فی تہذیب الآثار ۱۱۶۲-۱۱۶۳]

(۱۱۸۸۱) عکرمہ بن سلمہ بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ بنی مغیرہ کے دو بھائیوں میں سے ایک نے دوسرے کو اپنی دیوار میں لکڑی گاڑنے سے منع کر دیا۔ وہ دونوں مجمع بن یزید کو ملے اور انصار کے اور بھی لوگ تھے۔ انہوں نے کہا: ہم گواہی دیتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع کیا ہے کہ آدمی اپنے ہمسائے کو اپنی دیوار میں لکڑی گاڑنے سے منع کرے تو قسم کھانے والے بھائی نے کہا: اے میرے بھائی! میں نے جان لیا کہ فیصلہ تیرے حق میں ہے۔ پس تو میری دیوار کے علاوہ ستون بنالے پس دوسرے نے ایسا ہی کیا۔ اس نے ستون میں لکڑی گاڑ دی۔ عمرو نے کہا: میں نے یہ بھی دیکھا ہے۔

(۱۱۸۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَمْرٍو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ الضَّحَّاكَ بْنَ خَلِيفَةَ سَأَلَ خَلِيفَةَ لَهْ مِنَ الْعَرَبِيِّينَ فَارَادَ أَنْ يُؤَمِّرَهُ فِي أَرْضِ لِمَعْمَدِ بْنِ مَسْلَمَةَ فَأَبَى مُحَمَّدٌ فَكَلَّمَهُ فِيهِ الضَّحَّاكُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَمَّ مُحَمَّدٌ بِنَ مَسْلَمَةَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُخَلِّيَ سَبِيلَهُ فَقَالَ مُحَمَّدٌ بِنَ مَسْلَمَةَ: لَا. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لِمَ تَمْنَعُ أَخَاكَ مَا يَنْفَعُهُ وَهُوَ لَكَ نَافِعٌ تَشْرَبُ بِهِ أَوْلًا وَآخِرًا وَلَا يَصْرُوكَ فَقَالَ مُحَمَّدٌ: لَا. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: اللَّهُ لَكُمُونَ بِهِ وَلَوْ عَلَيَّ بِطُولِكَ. هَذَا مُرْسَلٌ وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ أَيْضًا يَحْيَى بْنُ سَبِيحٍ الْأَنْصَارِيُّ وَهُوَ أَيْضًا مُرْسَلٌ وَقَدْ رَوَى لِي مَعْنَاهُ حَدِيثٌ مُرْفُوعٌ. [صحيح۔ مالك ۱۴۳۱]

(۱۱۸۸۲) سیدنا عمرو بن یحییٰ مازنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ضحاک بن خلیفہ نے اپنے لیے جوڑائی میں ایک چھوٹی نہر (نال) کھودی اور اس کی زمین سے گزرنے کا ارادہ کیا تو محمد بن مسلمہ نے انکار کر دیا۔ اس (معالے) کی خبر ضحاک نے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما کو دی۔ انہوں نے محمد بن مسلمہ کو بلا یا اور حکم دیا کہ ان کے لیے راستہ چھوڑ دے۔ محمد بن مسلمہ نے انکار کر دیا تو سیدنا عمر نے کہا کہ تو اپنے بھائی کو اس چیز سے کیوں روکتا ہے جو اس کے لیے فائدہ مند ہے اور تیرے لیے بھی۔ اول تو بھی اس سے بچے گا (بھتیگی کو پلانے گا) تیرے لیے یہ نقصان وہ نہیں۔ محمد بن مسلمہ نے کہا: نہیں، یعنی انکار کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: اللہ کی قسم اوہ اس (نہر) کو ضرور گزارے گا اگرچہ تیرے پیٹ سے گزرے۔

(۱۱۸۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُغِيرَةُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ وَائِلِ بْنِ مَوْلَى أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ: مُحَمَّدٌ

بْنِ عَلِيٍّ يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ بِنْتِ جُنْدُبٍ: أَنَّهُ كَانَتْ لَهُ عَصَدٌ مِنْ نَخْلٍ فِي حَائِطٍ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ وَمَعَ الرَّجُلِ أَهْلُهُ وَكَانَ سَمُرَةُ بِنْتُ جُنْدُبٍ يَدْخُلُ إِلَى نَخْلِهِ لِيَتَأَذَى بِهِ وَيَشُقُّ عَلَيْهِ فَطَلَبَ إِلَيْهِ أَنْ يَبْعَهُ فَأَبَى فَطَلَبَ إِلَيْهِ أَنْ يَبَالِغَهُ فَأَبَى فَاتَى النَّبِيَّ ﷺ. فَلَمَّا كَرِهَ ذَلِكَ لَهُ طَلَبَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ. أَنْ يَبْعَهُ فَأَبَى فَطَلَبَ إِلَيْهِ أَنْ يَبَالِغَهُ فَأَبَى قَالَ فَهَبْ لِي وَلَكَ كَذَا وَكَذَا. أَمْرٌ رَغِبْتُ فِيهِ فَأَبَى فَقَالَ: أَنْتَ مُضَارٌّ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لِلْأَنْصَارِيِّ: إِذْهَبْ فَالْتَمِعْ نَخْلَهُ. وَكَذَلِكَ رَوَى فِي مَعَارِضِهِ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّهُ لَا يُجْبَرُ عَلَيْهِ.

[ضعیف۔ ابوداؤد ۳۶۳۶]

(۱۱۸۸۳) حضرت سمرۃ سے روایت ہے کہ ایک انصاری کے باغ میں ان کے بھی چند درخت تھے اور اس کے ساتھ اہل و عیال بھی تھے اور سمرۃ جب باغ میں داخل ہوتے تو اس آدمی پر مشکل اور گراں گزرتا۔ اس نے سمرۃ سے کہا کہ وہ درخت بیچ دیں لیکن سمرۃ نے انکار کر دیا۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آیا اور ذکر کیا۔ نبی ﷺ نے بھی سمرۃ سے کہا: بیچ دو لیکن سمرۃ نے انکار کر دیا۔ پھر اس سے بدل کے طور پر مانگے۔ سمرۃ نے پھر انکار کر دیا۔ آپ ﷺ نے کہا: تو نقصان پہنچانے والا ہے۔ پھر انصاری سے کہا: چال اور اس کے درختوں کو اکھاڑ دے۔

(۱۱۸۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: إِنَّ لِفُلَانٍ فِي حَائِطِي عَدَقًا وَلَهُ أَذْيٌ وَشَقٌّ عَلَيَّ مَكَانَ عَدَقِهِ فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ. وَقَالَ: بَعْضِي عَدَقَتِكَ الْإِذْيُ فِي حَائِطِ فُلَانٍ. قَالَ: لَا. قَالَ: فَهَبْ لِي. قَالَ: لَا قَالَ: فَبِعْتِيهِ بِعَدَقِي فِي الْجَنَّةِ. قَالَ: لَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا رَأَيْتُ أَيْخَلَّ مِنْكَ إِلَّا الْإِذْيُ يَسْتَحِلُّ بِالسَّلَامِ. [ضعیف]

(۱۱۸۸۳) حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا کہ فلاں آدمی کے میرے باغ میں درخت ہیں اور وہ مجھے تکلیف دیتا ہے اور میرے اوپر گراں گزرتا ہے۔ نبی ﷺ نے اس کی طرف پیغام بھیجا اور کہا: مجھے وہ درخت بیچ دے جو فلاں کے باغ میں ہیں۔ اس نے انکار کر دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے عہہ کر دے، اس نے اس سے بھی انکار کر دیا۔ آپ ﷺ نے کہا: جنت میں درختوں کے بدلے مجھے بیچ دے۔ اس نے پھر انکار کر دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہارے زیادہ نیک نہیں دیکھا مگر وہ شخص جو سلام کہنے میں نخل سے کام لے۔

(۱۱۸۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُرِّيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَبِّبِ: أَنَّ أَوَّلَ شَيْءٍ عَسَبَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. عَلِيُّ أَبِي كُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ خَاصَمَ يَمِيمًا لَهُ فِي عَدَقِي نَخْلَةٍ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. لِأَبِي كُبَابَةَ بِالْعَدَقِ فَصَحَّ الْيَمِيمُ وَاشْتَمَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لِأَبِي كُبَابَةَ: هَبْ لِي

هَذَا الْعَدْقُ يَا أَبَا لُبَابَةَ لَيْحِي رُدَّةٌ إِلَى الْجَنَّةِ . فَأَبَى أَبُو لُبَابَةَ أَنْ يَهَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- . فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : يَا أَبَا لُبَابَةَ أَعْطَيْتَ هَذَا الْجَنِيمَ وَلَكَّ مِثْلَهُ فِي الْجَنَّةِ . فَأَبَى أَبُو لُبَابَةَ أَنْ يُعْطِيَهُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ ابْتَعْتُ هَذَا الْعَدْقَ فَأَعْطَيْتُ الْجَنِيمَ إِلَى مِثْلِهِ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : نَعَمْ . فَأَنْطَلَقَ الْأَنْصَارِيُّ وَهُوَ ابْنُ الدَّخْدَاخِ حَتَّى لَقِيَ أَبَا لُبَابَةَ فَقَالَ : يَا أَبَا لُبَابَةَ ابْتِاعَ مِنْكَ هَذَا الْعَدْقُ بِحَدِيثِي . وَكَانَتْ لَهُ حَدِيثَةٌ نَخْلٍ فَقَالَ أَبُو لُبَابَةَ : نَعَمْ فَابْتِاعَهُ مِنْهُ بِحَدِيثَةٍ فَلَمْ يَلْبِثْ ابْنُ الدَّخْدَاخِ إِلَّا يَمِينًا حَتَّى جَاءَهُ كُفَّارٌ قُرَيْشِي يَوْمَ أُحُدٍ فَمَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- . فَقَاتَلَهُمْ فَقُتِلَ شَهِيدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : رَبُّ عَدْقِي مَذْكُلٌ لِابْنِ الدَّخْدَاخِ فِي الْجَنَّةِ .

(ق) وَأَمَّا حَدِيثٌ لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ فَهُوَ مُرْسَلٌ وَهُوَ مُشْتَرِكٌ الدَّلَالَةِ وَأَمَّا حَدِيثُ الْحَشِيَّةِ فَمِنَ الْعُلَمَاءِ مَنْ حَمَلَهُ عَلَى ظَاهِرِهِ لِحُمُلِ رَأْيِهِ عَلَى التَّوَجُّبِ كَمَا تَرَى وَلَمْ أُجِدْ لِلشَّافِعِيِّ قَوْلًا يُخَالِفُهُ بَلْ قَدْ نَصَّ فِي الْقَدِيمِ وَالْجَدِيدِ عَلَى مَا يُوَافِقُهُ وَأَمَّا حَدِيثُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَدْ خَالَفَهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ وَقَدْ نَجِدُ مَنْ يَدَّعِي الْقَوْلَ بِهِ عُمُومًا لِي أَنْ كُلَّ مُسْلِمٍ أَحَقُّ بِمَالِهِ فَيَتَوَسَّعُ بِهِ فِي خِلَافِهِ قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ وَأَحْسَبُ لِقَضَاءِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي امْرَأَةِ الْمَفْقُودِ مِنْ بَعْضِ هَذِهِ الرُّجُوهِ أَلِي مَنَعَ فِيهَا الضَّرَرَ بِالْعُرْوَةِ إِذَا كَانَ الضَّرَرُ عَلَيْهَا آمِنٌ قَالَ فِي الْجَدِيدِ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي امْرَأَةِ الْمَفْقُودِ : امْرَأَةُ ابْتُلِيَتْ فَلْتَنْصَبِرْ لَا تَنْكُحْ حَتَّى يَلِكَيْهَا لَيْحَانُ مَوْتِهِ . قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَبِهَذَا نَقُولُ . [حسن]

(۱۱۸۸۵) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں: پہلی چیز جس میں رسول اللہ ﷺ نے ابولبابہ کو وراثت پلائی وہ اس طرح کہ ابولبابہ کا ایک یتیم سے باغ کے درختوں میں بھگڑا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے درختوں کا فیصلہ ابولبابہ کے حق میں کر دیا۔ یتیم پریشان ہوا اور اس نے شکایت کی۔ آپ ﷺ نے ابولبابہ سے کہا: اے ابولبابہ! مجھے صبر کر دے تاکہ ہم یتیم کو دے دیں۔ ابولبابہ نے صبر کرنے سے انکار کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے کہا: اے ابولبابہ! اس یتیم کو دے دو تیرے لیے جنت میں اس کی مثل ہوگا۔ ابولبابہ نے انکار کر دیا۔ ایک انصاری آدمی نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! آپ کا کیا خیال ہے اگر میں خرید لوں اور یتیم کو دے دوں تو میرے لیے بھی جنت میں اسی طرح کے درخت ہوں گے۔ رسول اللہ ﷺ نے ہاں میں جواب دیا۔ وہ انصاری صحابی جن کا نام ابودھادہ تھا۔ ابولبابہ کو ملے اور کہا: اے ابولبابہ! یہ باغ میرے باغ کے بدلے میں مجھے بیچ دو اور ابودھادہ کا کھجوروں کا باغ تھا۔ ابولبابہ نے بیچ دیا۔ ابودھادہ زیادہ دیر زندہ نہ رہے، بلکہ جب احد میں شہید ہو گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کتنے ہی خوشے جنت میں ابودھادہ کے لیے لکھے ہوئے ہیں۔

## کتاب الوقف

## وقف کا بیان

## (۱) باب الصدقات المبرمات

## حرمات صدقوں کا بیان

(۱۷۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّمْعِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ يَالُوَيْهِ الْمَرْكِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ بْنِ خَلَّادٍ الْعَطَّارُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي أَسَامَةَ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا أَشْهَلُ بْنُ عَائِصِ بْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدَلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْقَسَّامُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّقَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَمْرٍو: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَصَابَ أَرْضًا بِحَبِيرٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ أَرْضًا وَاللَّهِ مَا أَصَبْتُ مَالًا قَطُّ هُوَ أَنفَسُ عِنْدِي مِنْهَا فَمَا تَأْمُرُنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: إِنَّ شَيْئًا تَصَدَّقْتُ بِهَا وَحَبَسْتُ أَصْلَهَا. قَالَ فَجَعَلَهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَدَقَةً لَا بَاعَ وَلَا نَوْهَبَ وَلَا تَوَرَّتْ تَصَدَّقَ بِهَا عَلَى الْفُقَرَاءِ وَالْيَتَامَى وَالْقُرْبَى وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَفِي الرَّقَابِ.

قَالَ ابْنُ عَوْنٍ وَأَحْسَبُهُ قَالَ: وَالضَّيْفَ وَلَا جُنَاحَ عَلَيَّ مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ بِالْمَعْرُوفِ وَيُطْعِمَ صَدِيقًا غَيْرَ مَمْنُولٍ فِيهِ. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ بِشْرَانَ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الْمَوْصُوفِ عَنْ أَبِي عَائِصِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ. [إخراجه البعاري ۲۷۳۷ - مسلم ۴۲۳۳]

(۱۱۸۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خیبر میں زمین ملی، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے ایسی زمین ملی ہے کہ اس سے زیادہ پسندیدہ چیز میرے نزدیک کوئی نہیں ہے، آپ ﷺ مجھے اس بارے کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو چاہے تو پیداوار صدقہ کر دے اور اصل زمین روک لے۔ راوی کہتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے صدقہ کر دیا اس شرط پر کہ نہ اسے بیجا جائے گا اور نہ ہبہ کیا جائے گا اور نہ اس کا کوئی وارث بنے گا، اسے فقراء، مساکین، رشتہ داروں، اللہ کے راستے میں اور گردن آزاد کرنے میں صدقہ کیا جائے گا۔ ابن عون کا خیال ہے کہ مہمان اور جو اس کا والی ہو وہ بھی معروف طریقے سے کھالے اور تاج کو دے دے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۸۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عَمْرٍو الصُّبَيْ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَصَابَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ فَاتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: إِنِّي أَصَبْتُ أَرْضًا لَمْ أُصِبْ مَالًا قَطُّ أَنفَسَ عِنْدِي مِنْهُ فَكَيْفَ تَأْمُرُنِي؟ قَالَ: إِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا. فَتَصَدَّقْ بِهَا عَمْرٌ أَنَّهُ لَا يَبَاعُ أَصْلُهَا وَلَا يُورَثُ وَلَا يُوهَبُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْقُرْبَى وَالرَّقَابِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالصُّبْيِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَلَا جُنَاحَ عَلَيَّ مَنْ وَلَّيَهَا أَنْ يَأْكُلَ بِالْمَعْرُوفِ أَوْ يُطْعِمَ صَدِيقًا عَمْرٌ مَتَمَوْلٍ لِيهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحیح]

(۱۱۸۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خیبر میں زمین ملی۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا: مجھے خیبر میں ایسی زمین ملی ہے کہ اس میں کسی چیز میرے نزدیک اچھی نہیں ہے۔ آپ ﷺ مجھے اس بارے کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اگر تو چاہے تو اصل زمین روک لے اور پیداوار صدقہ کر دے۔ پس عمر رضی اللہ عنہ نے صدقہ کر دیا اس شرط پر کہ نہ بیجا جائے گا نہ اس کا کوئی وارث بنے گا اور نہ ہبہ کی جائے گی۔ فقراء کے لیے، رشتہ داروں کے لیے، گردن آزاد کرنے میں، اللہ کے راستے میں، مہمان کے لیے، مسافر کے لیے صدقہ کر دیا اور اس کا والی اگر معروف طریقے سے کھالے یا کسی محتاج کو کھلا دے تو اس پر کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۸۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَحْصَرَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَصَابَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ فَاتَى النَّبِيَّ ﷺ - يَسْتَأْمِرُهُ فِيهَا فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ لَمْ أُصِبْ مَالًا قَطُّ هُوَ أَنفَسَ عِنْدِي مِنْهُ فَمَا تَأْمُرُ بِهِ فَقَالَ: إِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا. قَالَ: فَتَصَدَّقْ بِهَا عَمْرٌ أَنْ لَا يَبَاعَ أَصْلُهَا وَلَا يُورَثُ وَلَا يُوهَبُ قَالَ فَتَصَدَّقْ عَمْرٌ فِي الْفُقَرَاءِ وَفِي الْقُرْبَى وَالرَّقَابِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَالصُّبْيِ لَا جُنَاحَ عَلَيَّ مَنْ وَلَّيَهَا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا بِالْمَعْرُوفِ وَيُطْعِمَ صَدِيقًا

غیر متمول ہے۔

قَالَ لَمَعَدْتُكَ بِهَذَا الْحَدِيثِ مُعَمَّدًا، فَلَمَّا بَلَغْتُ هَذَا الْمَكَانَ غَيْرَ مَتَمُولٍ مَالًا قَالَ مُحَمَّدٌ: غَيْرَ مَتَمُولٍ مَالًا.  
قَالَ ابْنُ عَوْنٍ وَأَخْبَرَنِي مَنْ قَرَأَ هَذَا الْكِتَابَ أَنَّ فِيهِ غَيْرَ مَتَمُولٍ مَالًا.  
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح]

(۱۱۸۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خیبر میں زمین ملی، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، مشورہ مانگا اور کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے خیبر میں زمین ملی ہے، اس سے زیادہ مجھے کوئی چیز محبوب نہیں ہے، آپ مجھے اس بارے کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اگر تو چاہے تو اس کی اصل روک لے اور اس کی پیداوار صدقہ کر دے، راوی کہتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے صدقہ کر دیا اس شرط پر کہ اس کی اصل کو نہ بیجا جائے گا، نہ اس کا کوئی وارث بنے گا، نہ ہبہ کی جائے گی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فقراء و رشتہ داروں، گردن آزاد کرنے، اللہ کے راستے میں، مسافر اور مہمان کے لیے صدقہ کر دیا اور کہا: جو اس کا والی ہو وہ معروف طریقے سے کھالے یا کسی محتاج دوست کو کھلا دے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۸۸۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْقُدْسِيُّ بِقَوْلِهِ إِذْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي مَرْوَمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْفَرَسَابَجِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَالِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَصَبْتُ أَرْضًا مِنْ خَيْرٍ مَا أَصَبْتُ مَالًا قَطُّ أَنْفَسَ عِنْدِي مِنْهُ فَاتَّيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَسْتَأْمِرُكَ فَقُلْتَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ أَرْضًا مِنْ خَيْرٍ مَا أَصَبْتُ مَالًا أَنْفَسَ عِنْدِي مِنْهُ قَالَ: إِنْ شِئْتَ حَسَبْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا. فَتَصَدَّقْ بِهَا عُمَرُ عَلَى أَنْ لَا تَبَاعَ وَلَا تُوَهَّبَ وَلَا تُورَثَ قَالَ فَتَصَدَّقْ بِهَا فِي الْفُقَرَاءِ وَالْأَقْرَبِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَفِي الرِّقَابِ وَفِي السَّبِيلِ وَفِي الصَّبْفِ لَا جَنَاحَ عَلَيَّ مِنْ رِثَتِهَا يَأْكُلُ بِالْمَعْرُوفِ وَيُعْطَى بِالْمَعْرُوفِ صَدِيقًا هَبْرًا مَتَمُولٍ.  
قَالَ ابْنُ عَوْنٍ فَلَمْ تَكُنْ لَهُ لَابِنِ بَسْرِينَ فَقَالَ: غَيْرَ مَتَمُولٍ مَالًا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي قَاوَدَةَ الْحَقَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح]

(۱۱۸۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے خیبر میں زمین ملی، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشورہ مانگا، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے خیبر میں زمین ملی ہے اس سے پسندیدہ چیز میرے نزدیک کوئی نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اگر تو چاہے تو اس کی پیداوار کو صدقہ کر دے اور اصل زمین اپنے پاس رکھ۔ پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس شرط پر صدقہ کر دیا کہ نہ بیجا جائے گا نہ ہبہ کیا جائے گا اور نہ وارث بنایا جائے گا، پس فقراء و رشتہ دار، اللہ کے راستے میں، گردن آزاد کرنے میں، مسافر، مہمان کے لیے صدقہ کر دیا اور کہا جو اس کا والی ہو اگر وہ معروف طریقے سے کھالے یا اپنے محتاج دوست کو کھلا دے تو کوئی حرج نہیں ہے۔



(۱۱۸۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ بْنُ بَشِيرٍ  
الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ سَهْلِ التَّمِيمِيِّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ  
قَالَ قَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَحْبَبْتُ مَالًا بِخَيْرِكُمْ أَصِيبُ مَالًا فَطُفْتُ إِلَيْهِ مِنْهُ فَقَالَ لَه: إِنْ شِئْتَ  
تَصَدَّقْتَ بِهِ وَإِنْ شِئْتَ أَمْسَكْتَ أَصْلَهُ. قَالَ فَتَصَدَّقْ بِهِ عَمْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَالْمَسَاكِينِ  
وَابْنِ السَّبِيلِ لَا جُنَاحَ عَلَيَّ مَنْ رَدَّهَا أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يُطْعِمَ صَدِيقًا غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ فِيهِ مَالًا أَوْ مَتَّالٍ مِنْهُ مَالًا.  
وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَادٍ عَنْ أَيُّوبَ وَعَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْجٍ عَنْ أَيُّوبَ وَأَزْسَلَهُ جَمَاعَةٌ  
عَنْ حَمَادٍ وَأَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ أَخْبَرَهُ عَنْ قَتَيْبَةَ عَنْ حَمَادٍ مُوَصُولًا. [صحیح]

(۱۱۸۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے خیر میں زمین ملی ہے اس سے  
محبوب چیز میرے نزدیک کوئی نہیں۔ آپ ﷺ نے اسے کہا: اگر تو چاہے تو صدقہ کر دے اور اصل کو روک لے، پس حضرت  
عمر رضی اللہ عنہ نے کمزوروں، مساکین، مسافر پر صدقہ کر دیا اور کہا: جو اس کا والی ہو وہ معروف طریقے سے کھالے یا محتاج دوست کو کھلا  
دے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۸۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّسَائِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ  
بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنِي هَارُونُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى نَبِيِّ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ  
عُمَرَ: أَنَّ عَمْرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَصَدَّقَ بِمَالٍ لَهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. وَكَانَ يَقَالُ لَهُ لَمَعٌ وَكَانَ نَحْلًا  
فَقَالَ عَمْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي اسْتَفْذْتُ مَالًا وَهُوَ عِنْدِي نَفْسٌ فَأَرَدْتُ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِهِ فَقَالَ  
النَّبِيُّ ﷺ: تَصَدَّقْ بِأَصْلِهِ لَا يَبَاعُ وَلَا يُوَهَّبُ وَلَا يُورَثُ وَلَكِنْ يُنْفَقُ لَعْمَةً. فَتَصَدَّقْ بِهِ عَمْرُ فَصَدَّقَهُ  
فَذَلِكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَفِي الرِّقَابِ وَالْمَسَاكِينِ وَالضُّعَفَاءِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَاللَّيْلِ الْقُرْبَى وَلَا جُنَاحَ عَلَيَّ مَنْ  
رَدَّهَا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهُ بِالْمَعْرُوفِ أَوْ يُؤْكِلَ صَدِيقَهُ غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ فِيهِ.  
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ كَذَلِكَ. [صحیح]

(۱۱۸۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں مال صدقہ کیا، اسے ٹھخ کہا  
جاتا تھا۔ وہ ایک باغ تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے مال ملا ہے جو بڑا پسندیدہ ہے۔ میرا ارادہ ہے کہ  
اسے صدقہ کروں، نبی ﷺ نے کہا: اس کی اصل صدقہ کر دے، نہ بیچا جائے نہ ہبہ کیا جائے، نہ وارث بنایا جائے، لیکن اس کا  
پہل صدقہ کر دے پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اللہ کے راستے میں، گردن آزاد کرنے میں، مساکین، مہمان، مسافر، رشتہ داروں  
کے لیے صدقہ کر دیا اور کہا: جو اس کا والی ہو وہ اس سے معروف طریقے سے کھالے یا اپنے دوست کو کھلا دے اور جو محتاج ہو تو  
کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۸۹۲) وَبِهَذَا الْمَعْنَى رَوَى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ عُمَرَ اسْتَشَارَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي أَنْ يَتَصَدَّقَ بِمَالِهِ الَّذِي يَخْتَصُّ لِنَفْسِهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: تَصَدَّقْ بِقَمَرِهِ وَأَحْبِسْ أُمَّلَهُ لَا يَبَاعُ وَلَا يُورَثُ. أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِإِسْنَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ إِسْلَاءً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنَا حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو إِسْحَاقَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمُطَّلِبِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ فَلَمْ تَكُنْ. [صحيح]

(۱۱۸۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ ﷺ سے مشورہ کیا، اپنا خلیع والا مال صدقہ کرنے کے بارے میں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اس کا پھل صدقہ کر دے اور اصل روک لے۔ نہ اسے بیجا جائے اور نہ اس کا وارث بنایا جائے۔

(۱۱۸۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُغِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ صَدَقَةَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ نَسَخَهَا لِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِي نَمْعٍ أَنَّهُ إِلَى حَفْصَةَ مَا عَاشَتْ تُوْفِقُ لَمَرَّةٍ حَيْثُ أَرَاهَا اللَّهُ فَإِنْ تُوْفِقَتْ فَإِنَّهُ إِلَى ذِي الرَّيِّ مِنْ أَهْلِهَا لَا يُشْتَرَى أُمَّلُهُ أَبَدًا وَلَا يُوْهَبُ وَمَنْ وَرِثَهُ فَلَا حَرَجَ عَلَيْهِ فِي تَمْرِهِ إِنْ أَكَلَ أَوْ أَتَمَلَ صَدِيقًا غَيْرَ مِثَالٍ مَالًا فَمَا عَقَا عَنْهُ مِنْ تَمْرِهِ فَهُوَ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ وَالضَّعِيفِ وَذَوِي الْقُرْبَى وَابْنِ السَّبِيلِ وَهِيَ سَبِيلُ اللَّهِ تُوْفِقُهُ حَيْثُ أَرَاهَا اللَّهُ مِنْ ذَلِكَ فَإِنْ تُوْفِقَتْ فَإِلَى ذِي الرَّيِّ مِنْ وَكَيْدِي وَالْإِمَانَةُ الْوَسْقِي الَّذِي أَطْعَمَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالْوَادِي بَيْدِي لَمْ أَهْلِكْهَا فَإِنَّهُ مَعَ قَمْعٍ عَلَى سُنْبِي أَلْبَسْتُ بِهَا وَإِنْ شَاءَ وَلِيٌّ نَمْعٍ اشْتَرَى مِنْ تَمْرِهِ رَقِيقًا لِعَمَلِهِ. وَكَتَبَ مُعْتَقِبٌ وَشَهِدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَرْتَمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا مَا أَوْصَى بِهِ عَبْدُ اللَّهِ عُمَرُ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ إِنْ حَدَّثَ بِهِ حَدَّثَ أَنْ لَمَعًا وَصِرْمَةً ابْنِ الْأَخْوَعِ وَالْعَبْدُ الَّذِي فِيهِ وَالْإِمَانَةُ السَّهْمُ الَّذِي يَحْمِرُ وَرَقِيقَةُ الَّذِي فِيهِ وَالْإِمَانَةُ يَعْنِي الْوَسْقَ الَّذِي أَطْعَمَهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِيَكِي حَفْصَةَ مَا عَاشَتْ ثُمَّ يَلِيهِ ذُو الرَّيِّ مِنْ أَهْلِهَا لَا يَبَاعُ وَلَا يُشْتَرَى يُنْفِقُهُ حَيْثُ رَأَى مِنَ السَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ وَذَوِي الْقُرْبَى وَلَا حَرَجَ عَلَيْهِ وَرِثَهُ إِنْ أَكَلَ أَوْ أَتَمَلَ أَوْ اشْتَرَى لَهُ رَقِيقًا مِنْهُ. [صحيح]

(۱۱۸۹۳) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا خلیع والا مال حضرت حفصہ کے لیے تھا، جب تک وہ زندہ رہیں، اس کا پھل خرچ کریں گی، جتنا اللہ نے لگایا، پس اگر وہ فوت ہو جائے تو وہ ان کے خاندان میں سے زیادہ عقل مند کی طرف منتقل ہو جائے گا، اس کی کبھی نہ بیع نہیں کی جائے گی اور نہ ہیہ کیا جائے گا اور جو اس کا والی ہوگا، اس پر اس کا پھل کھانا معروف طریقے سے یا اپنے محتاج دوست کو کھلانے میں کوئی خرچ نہیں ہوگا، جو پھل بچے وہ سائل، محروم، مہمان، ورثہ داروں، مسافر، اللہ کے راستے میں خرچ کیا جائے گا۔ پس اگر (حفصہ) فوت ہو جائے تو میری اولاد میں سے عقل مند کی طرف لوٹ جائے گا اور ایک سو وسق جو رسول

اللہ ﷺ نے وادی میں کھلائے ان کبھی ختم کروں گا اور وہ شمع کے ساتھ اسی طریقے پر رہیں گے جس کا میں نے حکم دیا ہے۔ اگر شمع کا والی چاہے اس کے پھل سے کام کرنے کے لیے غلام خرید سکتا ہے اور معتقیب نے کہا: عبد اللہ بن ارقم اس پر گواہ تھے: بسم اللہ الرحمن الرحیم، یہ وہ ہے جو اللہ کے بندے عمر نے وصیت کی: اگر وہ فوت ہو جائے بے شک شمع اور صمد بن اکوع اور وہ بندہ جو اس میں ہو اور ایک سوھے خیبر والے اور اس کا غلام اور ایک سو دس جو محمد ﷺ نے کھلایا، حصصہ کے پاس ہے۔ جب تک وہ زندہ ہے پھر اس کو ملے گا جو اس کے اہل میں سے عقل مند ہو۔ نہ بیچا جائے گا اور نہ خریداجائے گا۔ وہ اس سے خرچ کرے گا، جب دیکھے گا کہ کوئی سالہ مجرم، رشتہ دار ہو اور اس کے والی پر کوئی حرج نہیں کہ اس سے کھالے یا کوئی غلام خرید لے۔

(۱۱۸۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ قَالَ: لَمْ يَتْرِكْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِلَّا بَعْلَةً بَيْضَاءَ وَسِلَاحًا وَأَرْضًا جَعَلَهَا صَدَقَةً. [ابن سعد ۲۵۳۴ - ابن سعد ۲/۳۱۶]

(۱۱۸۹۳) حضرت عمرو بن حارث فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک سفید نچراہی زرع اور زمین ترکہ کے طور پر چھوڑی۔ اس کو صدقہ کر دیا گیا۔

(۱۱۸۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَارِثِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: وَاللَّهِ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا عَنَدًا وَلَا أُمَّةً وَلَا شَيْئًا إِلَّا بَعْلَةً بَيْضَاءَ وَسِلَاحَهُ وَأَرْضًا تَرَكَهَا صَدَقَةً. أَخْرَجَهُ الْبَخَارِيُّ فِي الْمَصْحُوحِ مِنْ حَدِيثِ زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ وَأَبِي الْأَحْوَسِ وَالنُّوْرِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ. [صحیح]

(۱۱۸۹۵) حضرت عمرو بن حارث فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ نے نہ درہم چھوڑا، نہ دینار، نہ غلام، نہ لونڈی اور نہ کوئی اور چیز سوائے سفید نچراہی کے اور اپنی زرع اور زمین کے اس کو بھی صدقہ کر دیا گیا۔

(۱۱۸۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا نُبَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ جُنَاحِ الْمُحَارِبِيِّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي الْأَحْوَسِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ زِيَادِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصِ الْأَبَارِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - جَعَلَ سَبْعَ حِطَّانٍ لَهَا بِالْمَدِينَةِ صَدَقَةً عَلَى بَنِي الْمُطَّلِبِ وَبَنِي هَاشِمٍ. [موضوع]

(۱۱۸۹۶) حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں سات یا غنی عبدالمطلب پر اور بنی ہاشم پر صدقہ کیے۔

(۱۱۸۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ الْمُؤَدِّنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ

أَبُوهُ: أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَطَحَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَبِيعُ لِمَا اشْتَرَى عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى طَبِيعَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَشْيَاءَ فَخَفَرَ فِيهَا عَيْنًا فَبَيْنَا هُمْ يَعْمَلُونَ فِيهَا إِذْ تَفَجَّرَ عَلَيْهِمْ مِثْلُ عُنُقِ الْجُرُودِ مِنَ الْمَاءِ فَاتَى عَلِيٌّ وَبَشَّرَ بِذَلِكَ قَالَ: بَشِّرِ الْوَارِثَ ثُمَّ تَصَدَّقِي بِهَا عَلَى الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَلِي سَبِيلَ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ الْقَرِيبِ وَالْيَتِيمِ وَلِي السَّلَامِ وَلِي الْحَرْبِ يُبْرِمُ تَبِيضَ وَجْهِهِ وَتَسْوِدَ رُجُوهَ يَبْصُرَ اللَّهُ تَعَالَى بِهَا وَجْهِي عَنِ النَّارِ وَيَبْصُرَ النَّارَ عَنْ وَجْهِي.

وَرُوِّينَا مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّ عُمَرَ وَعَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَقَفَا أَرْضًا لَهُمَا بِنَاءً بَنَاءً. [ضعيف]

(۱۱۸۹۷) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لیے جاگیر دی ایک کنواں۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی جاگیر بھی خرید لی، اس میں ایک چشمہ بنایا، وہ اس میں کام کر رہے تھے کہ ادنت کی گردن کی مثل کوئی چیز نکلی۔ اسے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس لایا گیا اور خوشخبری دی گئی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: وارث کو خوشخبری دو، پھر اس کو قہراء، مساکین، اللہ کے راستے میں، مسافر اگرچہ قریبی ہو یا دور کا، حالت امن میں ہو یا جنگ میں سب کے لیے صدقہ کر دیا تاکہ اللہ تعالیٰ میرے چہرے سے آگ بھری دے۔

(۱۱۸۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زُهَيْرٍ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَسَنِ بْنِ حَسَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ وَاجِدٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَأَحْسَبُهُ قَالَ زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ: أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم تَصَلَّقَتْ بِمَالِهَا عَلَى بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ وَأَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَصَدَّقَ عَلَيْهِمْ وَأَدْخَلَ مَعَهُمْ عَمِيرَهُمْ. [ضعيف۔ الام للشافعی ۴/ ۵۷]

(۱۱۸۹۸) زید بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی ہاشم اور بنی عبدالمطلب پر اپنے مال سے صدقہ کیا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی ان پر صدقہ کیا اور ان کے علاوہ اور لوگوں کو بھی شامل کیا۔

(۱۱۸۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَعْقِلٍ حَدَّثَنَا حَرَمَلَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنِي مَالِكُ: أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ قَدْ حَسَسَ دَارَهُ الْيَتِيمِ فِي الْبَيْتِ وَدَارَهُ الْيَتِيمِ عِنْدَ الْمَسْجِدِ وَكَتَبَ فِي كِتَابِ حُبِّهِ عَلِيًّا مَا حَسَسَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَالِكُ وَحَسَسَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ عِنْدِي قَالَ: وَكَانَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْكُنُ مَنْوَلًا فِي دَارِهِ الْيَتِيمِ عِنْدَ الْمَسْجِدِ حَتَّى مَاتَ فِيهِ وَقَدْ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَعَلَّ ذَلِكَ حَسَسَ دَارَهُ وَكَانَ يَسْكُنُ مَنْوَلًا فِيهَا.

(۱۱۸۹۹) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے اپنا وہ گھر رکھ لیا جو بیتحج کے پاس تھا اور وہ گھر جو مسجد کے پاس تھا اور جسہ میں لکھ دیا، جو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے روکا تھا، مالک کہتے ہیں: زید بن ثابت کا لکھا ہوا جس میرے پاس ہے اور زید بن ثابت مسجد کے پاس والے گھر میں رہے، یہاں تک کہ اسی میں فوت ہوئے اور ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بھی ایسا ہی کیا۔ اپنا گھر روک رکھا جو ان کا مسکن

(رہائش) تھا۔

(۱۱۹۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْمُهَرَّبِيُّ الْخَطِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْبُرَيْهَانِيُّ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحَمِيدِيُّ قَالَ وَتَصَدَّقَ أَبُو بَكْرٍ الصَّدِيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِدَارِهِ بِمَكَّةَ عَلَى وَلَدِهِ فَهِيَ إِلَى الْيَوْمِ وَتَصَدَّقَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِرَبِيعِهِ عِنْدَ الْمَرْوَةِ وَبِالْمَدِينَةِ عَلَى وَلَدِهِ فَهِيَ إِلَى الْيَوْمِ وَتَصَدَّقَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِأَرْضِهِ بِسَجْعَ فَهِيَ إِلَى الْيَوْمِ وَتَصَدَّقَ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِدَارِهِ بِمَكَّةَ فِي الْحَرَامِيَةِ وَدَارِهِ بِمِصْرَ وَأَمْوَالِهِ بِالْمَدِينَةِ عَلَى وَلَدِهِ فَذَلِكَ إِلَى الْيَوْمِ وَتَصَدَّقَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِدَارِهِ بِالْمَدِينَةِ وَبِدَارِهِ بِمِصْرَ عَلَى وَلَدِهِ فَذَلِكَ إِلَى الْيَوْمِ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِرُومَةَ فَهِيَ إِلَى الْيَوْمِ وَعَمْرُو بْنُ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْوَهْطِ مِنَ الطَّائِفِ وَدَارِهِ بِمَكَّةَ عَلَى وَلَدِهِ فَذَلِكَ إِلَى الْيَوْمِ وَحَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِدَارِهِ بِمَكَّةَ وَبِالْمَدِينَةِ عَلَى وَلَدِهِ فَذَلِكَ إِلَى الْيَوْمِ قَالَ: وَمَا لَا يَحْضُرُنِي ذِكْرُهُ كَثِيرٌ يُجْزِئُ مِنْهُ أَقَلٌّ مِمَّا ذَكَرْتُ قَالَ: وَيَمَّا ذَكَرْتُ مِنْ صَدَقَاتٍ مَنْ تَصَدَّقَ بِدَارِهِ بِمَكَّةَ حُجَّةً لِأَهْلِ مَكَّةَ فِي مَلِكِ بَيْتِهَا وَكَوَارِ مَنَازِلِهَا لِأَنَّهُ لَا يَعْمَدُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَالزُّبَيْرُ وَعَمْرُو بْنُ الْعَاصِ وَحَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ إِلَى شَيْءٍ النَّاسُ فِيهِ شَرَعٌ سِوَاءَ فَتَصَدَّقُوا بِهِ عَلَى أَوْلَادِهِمْ ذُونَ مَالِكِهِ مَعَهُمْ. [ضعيف]

(۱۱۹۰۰) ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی فرماتے ہیں: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنا مکہ والا گھر اپنے بیٹے پر صدقہ کیا۔ وہ آج تک اسی طرح ہے اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنی مروہ اور مچھ والی جگہ اپنی اولاد پر صدقہ کی۔ وہ آج تک اسی طرح ہے اور علی بن ابی طالب نے اپنی کنوئیں والی زمین صدقہ کی۔ وہ آج تک اسی طرح ہے اور زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ نے اپنا مکہ اور مصر والا گھر اور اپنے مدینہ والے اموال اپنی اولاد پر صدقہ کیے۔ وہ آج تک اسی طرح ہیں اور سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے اپنا مدینہ اور مصر والا گھر اپنی اولاد پر صدقہ کیا، وہ آج تک اسی طرح ہے اور عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے بئر رومہ صدقہ کیا، وہ آج تک اسی طرح ہے اور عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے طائف اور مکہ والا گھر اپنی اولاد پر صدقہ کیا، وہ آج تک اسی طرح ہے اور حکیم بن حزام نے اپنا مدینہ اور مکہ والا گھر اپنی اولاد پر صدقہ کیا، وہ آج تک اسی طرح ہے، فرمایا: اور جو مجھے یاد نہیں وہ اس سے زیادہ ہے جو میں نے ذکر کر دیا۔ اور جو میں نے ذکر کیا کہ جس نے اپنا گھر صدقہ کر دیا کہ میں اس میں اہل مکہ کے لیے دہلیز ہے ان کے گھروں کی ملکیت اور ان کو کرایہ پر دینے کی اس لیے کہ ابوبکر، عمر، زبیر، عثمان عمرو بن عاص، حکیم بن حزام نے کسی چیز کا قصد نہیں کیا انہوں نے صرف اپنی اولاد پر صدقہ کیا نہ ملک بنایا۔

(۱۱۹۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّرَوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ

وَلَقَدْ دَارًا بِالْمَدِينَةِ فَكَانَ إِذَا حَجَّ مَرًّا بِالْمَدِينَةِ فَتَزَلَّ دَارَهُ. [ضعیف]

(۱۱۹۰۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے مدینہ میں اپنا گھر صدقہ کیا جب وہ حج کے لیے آتے تو اپنے گھر میں ٹھہر جاتے۔

## (۲) باب جَوَازِ الصَّدَقَةِ الْمَحْرُومَةِ وَإِنْ لَمْ تَلْبِصْ

صدقہ محرمہ قبضہ کیے بغیر بھی جائز ہے

(۱۱۹۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِالْوَيْه حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ رُمِحَ الْبَزْزَارُ حَدَّثَنَا بَرِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَصَابَ عُمَرُ أَرْضًا بِبَحْرَيْنَ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ أَرْضًا بِبَحْرَيْنَ وَاللَّهِ مَا أَصَبْتُ مَالًا قَطُّ هُوَ أَلْفُسٌ عِنْدِي مِنْهَا لَمَّا تَأْمُرُنِي قَالَ: إِنْ شِئْتَ تَصَدَّقْتَ بِهَا وَحَبَسْتَ أَصْلَهَا. فَجَعَلَهَا عُمَرُ أَنْ لَا تُبَاعَ وَلَا تُوَهَبَ وَلَا تُورَثَ وَتَصَدَّقَ بِهَا عَلَى الْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالرَّقَابِ وَلَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا بِالْمَعْرُوفِ وَيُطْعِمَ مِنْهَا غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ لِيَوْمٍ لَمْ أَوْصِي بِهِ إِلَى حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ثُمَّ إِلَى الْأَكَابِرِ مِنْ آلِ عُمَرَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي كِتَابِ الْبَحْرِ أَخْبَرَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ آلِ عُمَرَ وَآلِ عَلِيٍّ: أَنَّ عُمَرَ وَلِيَ صَدَقَتَهُ حَتَّى مَاتَ وَجَعَلَهَا بَعْدَهُ إِلَى حَفْصَةَ وَأَنَّ عَلِيًّا وَلِيَ صَدَقَتَهُ حَتَّى مَاتَ وَوَلِيَهَا بَعْدَهُ حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَإِنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَوَلِيَتْ صَدَقَتَهَا حَتَّى مَاتَتْ وَبَلَغَنِي عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّهُ وَلِيَ صَدَقَتَهُ حَتَّى مَاتَ

قَالَ لِي الْقَدِيمُ وَوَلِيَ الزُّبَيْرُ صَدَقَتَهُ حَتَّى قَبِضَهُ اللَّهُ وَوَلِيَ عُمَرُ بْنُ الْعَاصِ صَدَقَتَهُ حَتَّى قَبِضَهُ اللَّهُ وَوَلِيَ الْبُسَيْرُ بْنُ مَعْرُومَةَ صَدَقَتَهُ حَتَّى قَبِضَهُ اللَّهُ.

(۱۱۹۰۲) (الف) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خیبر میں زمین ملی۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے خیبر میں زمین ملی ہے اور اس جیسی پسندیدہ چیز مجھے کبھی نہیں ملی، آپ مجھے اس بارے میں حکم دیجئے؟ فرمایا: اگر تو چاہے تو اس کی پیداوار صدقہ کر دے اور اس کی اصل روک لے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے یہ شرط لگائی کہ نہ اسے بیچا جائے گا نہ بہہ ہوگا اور نہ وارث بنایا جائے گا اور فقراء و مساکین، مسافر، اللہ کے راستے میں اور گردن آزاد کرنے میں صدقہ کر دیا اور فرمایا: کوئی حرج نہیں اس پر جو اس کا والی بنے کہ اس سے معروف طریقے سے کھائے اور حجاج کو کھلا دے۔ پھر ہفتہ جنت عمر کے لیے وصیت کر دی، پھر آل عمر میں سے جو بڑے (محرز) ہوں ان کے لیے وصیت کی۔ [صحیح]

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ کتاب العمرہ میں فرمایا: مجھے خبر ملی ہے کہ آل عمر اور آل علی رضی اللہ عنہما کی کہ عمر صدقہ کے والی بنے یہاں تک کہ فوت ہو گئے اور اس کے بعد حصہ کو بنا دیا اور علی صدقہ کے والی بنے یہاں تک کہ فوت ہو گئے اور اس کے بعد قاطعہ کو بنا دیا یہاں تک کہ وہ بھی فوت ہو گئے۔

(ج) ایک روایت ہے کہ زبیر صدقہ کے والی بنے یہاں تک کہ فوت ہو گئے اور عمرو بن عاص والی بنے یہاں تک کہ فوت ہو گئے اور سوسر بن مخرمہ والی بنے یہاں تک کہ فوت ہو گئے۔

(۱۱۹۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَلِيفُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُسَيْبِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: فَرَعَ مِنْ أَرْبَعٍ: مِنَ الْخَلْقِ وَالْخُلُقِ وَالرُّزْقِ وَالْأَجَلِ فَلَيْسَ أَحَدٌ أَكْتَسَبَ مِنْ أَحَدٍ وَالصَّدَقَةُ جَائِزَةٌ قَبِضَتْ أَوْ لَمْ تَقْبُضْ. [ضعيف]

(۱۱۹۰۳) قاسم بن عبد الرحمن اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: چار چیزوں سے فارغ کر دیا گیا ہے: خلق سے (مخلوق) اخلاق سے، رزق سے اور موت سے۔ کوئی کسی سے کمانے والا نہیں ہے اور صدقہ جائز ہے لیا جائے یا نہ لیا جائے۔

### (۳) بَابُ وَقْفِ الْمَشَاعِرِ

#### مشترک چیز وقف کرنے کا بیان

(۱۱۹۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ عُمَرَ مَلَكَ مِائَةَ سَهْمٍ مِنْ خَيْبَرَ اشْتَرَاهَا فَاتَى رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ مَالًا لَمْ أُصِبْ مِثْلَهُ قَطُّ وَقَدْ أَرَدْتُ أَنْ أَتَقَرَّبَ بِهِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ: خَبَسِ الْأَصْلَ وَسَبَّلِ التَّمْرَةَ. [صحيح]

(۱۱۹۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہما خبیر میں ایک موصوں کے مالک بنے۔ اسے خرید اچھر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے مال پہنچا ہے جس جیسی کوئی چیز نہیں ملی اور میرا ارادہ ہے کہ اس سے اللہ کا تقرب حاصل کروں، آپ ﷺ نے فرمایا: اصل کو روک لے اور پھل کو اللہ کے راستے میں وقف کر دے۔

(۱۱۹۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْحَطِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْهَرَبِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ مُنْذُ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِينَ سَنَةً قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ مَالًا لَمْ أُصِبْ مِثْلَهُ تَخَلَّصْتُ الْيَمَانَةَ سَهْمٍ

الَّتِي بِمَخْبَرٍ وَإِنِّي لَفَدُّ أَرَدْتُ أَنْ أَتَقَرَّبَ بِهَا إِلَى اللَّهِ تَعَالَى فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: حُبْسِ الْأَصْلِ وَسَبَلِ الثَّمَرَةِ.

قَالَ أَبُو يَحْيَى السَّاجِيُّ وَرَوَى أَنَّ الْحَسَنَ أَوْ الْحُسَيْنَ رَكَفَ أَحَدَهُمَا أَشْقَا صَاحِبًا مِنْ دُورِهِ فَأَجَازَ ذَلِكَ الْعُلَمَاءُ وَتَصَدَّقَ ابْنُ عُمَرَ بِالسُّهُمِ بِالْعَابِيَةِ الَّتِي وَهَبَتْ لَهُ حَفْصَةُ. [صحيح]

(۱۱۹۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے ایسا مال ملا ہے جس جیسی کبھی کوئی چیز نہیں ملی، خیر میں ایک سو حصوں کا مالک ہوں اور میرا ارادہ ہے کہ اس سے اللہ کا قرب حاصل کروں، آپ ﷺ نے فرمایا: اصل کو روک لے اور پھل اللہ کے راستے میں وقف کر دے۔

ابو یحییٰ فرماتے ہیں: حسن اور حسین میں سے ایک نے اپنے گھر کے حصے وقف کیے۔ علماء نے اس کی اجازت دی ہے اور ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حصہ کے بہہ کیے ہوئے حصے وقف کیے۔

### (۳) بَابُ مَنْ قَالَ لَا حُبْسَ عَنِ فَرَائِضِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

اللہ کے فرائض سے روکنا جائز نہیں ہے

(۱۱۹۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَادَةَ وَأَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَهْبَةَ عَنْ سَعْدِ عِكْرِمَةَ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: لَمَّا أَنْزَلَتْ الْفَرَائِضُ فِي سُورَةِ النِّسَاءِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا حُبْسَ بَعْدَ سُورَةِ النِّسَاءِ.

[ضعيف]

(۱۱۹۰۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب سورۃ النساء میں فرائض کے احکام نازل ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورۃ نساء کے بعد روکنا جائز نہیں ہے۔

(۱۱۹۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ مَلْحَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ كَهْبَةَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ كَهْبَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ بَعْدَ مَا أَنْزَلَتْ سُورَةُ النِّسَاءِ وَقُرِئَ فِيهَا الْفَرَائِضُ يَقُولُ: لَا حُبْسَ بَعْدَ سُورَةِ النِّسَاءِ. [ضعيف]

(۱۱۹۰۷) عکرمہ کہتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے سورۃ نساء نازل ہونے کے بعد فرمایا: اس میں فرائض کے حصے مقرر کر دیے گئے ہیں اور فرمایا: سورۃ نساء کے بعد روکنا جائز نہیں ہے۔

(۱۱۹۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عُمَيْرُ بْنُ عَبْدِ الصَّمِيدِ بْنِ



الْمُهَنْدِي بِاللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ مُوسَى الصَّدَلِيُّ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أُخِيهِ عِيْسَى بْنِ لَهِيْعَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا حُبْسَ عَنْ فَرَائِضِ اللَّهِ.

قَالَ عَلِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَمَّ يُسَبِّهُ عَمْرُو ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أُخِيهِ وَهَمَّا ضَعِيفَانِ قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا اللَّفْظُ إِنَّمَا يُعْرَفُ مِنْ قَوْلِ شُرَيْحِ الْقَاضِي. [ضعيف]

(۱۱۹۰۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے فرائض سے روک لینا جائز نہیں ہے۔

(۱۱۹۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرْسُوتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ قَالَ: أَتَيْتُ شُرَيْحًا فِي زَمَنِ بَشْرِ بْنِ مَرْوَانَ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ قَاضٍ فَقُلْتُ: يَا أَبَا أُمَيَّةَ أَقْبِي فَقَالَ: يَا ابْنَ أُخِي إِنَّمَا أَنَا قَاضٍ وَكُنْتُ بِمِصْرَ قَالَ فَقُلْتُ: إِلَيَّ وَاللَّهِ مَا جِئْتُ أُرِيدُ خُصُومَةً إِنَّ رَجُلًا مِنَ الْحَيِّ جَعَلَ دَارَهُ حُبًّا قَالَ عَطَاءُ: فَدَخَلَ مِنْ الْبَابِ الْيَدِيِّ فِي الْمَسْجِدِ لِي الْمَقْصُورَةَ فَسَمِعْتُهُ حِينَ دَخَلَ وَتَبِعْتُهُ وَهُوَ يَقُولُ لِتَجِيبِ الْيَدِي يُقَدِّمُ الْخُصُومَ إِلَيْهِ: أَخْبَرِ الرَّجُلَ أَنَّهُ لَا حُبْسَ عَنْ فَرَائِضِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. [صحیح]

(۱۱۹۰۹) عطاء بن سائب فرماتے ہیں کہ میں بشر بن مروان کے زمانہ میں شریح کے پاس آیا اور وہ ان دنوں قاضی تھے، میں نے کہا: اے ابوامیہ! مجھے فتویٰ دو۔ انہوں نے کہا: اے میرے بھتیجے! میں قاضی ہوں، ہفتی نہیں۔ میں نے کہا: میں لڑائی کے ارادے سے نہیں آیا، قیلے کے ایک آدمی نے گھر روک لیا ہے، عطاء نے کہا: وہ مسجد والے دروازے سے داخل ہوئے۔ میں نے سنا جب وہ داخل ہوئے اور ان کے پیچھے ہو لیا۔ وہ حبیب سے کہہ رہے تھے جو جھگڑا لے کر آیا تھا کہ آدمی کو بتا دو: اللہ کے فرائض سے روکنا جائز نہیں ہے۔

(۱۱۹۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَرْزُوقِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مُسْعَرٌ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ: جَاءَ مُحَمَّدٌ ﷺ - يَبِيعُ الْعَبْسَ. [صحیح۔ ابن ابی شیبہ ۲۹۰۳۱]

(۱۱۹۱۰) شریح نے کہا: محمد ﷺ جس کو بیچنے آئے ہیں۔

(۱۱۹۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ وَأَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ يَقُولُ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُولُ قَالَ مَالِكٌ: الْعَبْسُ الْيَدِيُّ جَاءَ مُحَمَّدٌ ﷺ - يَأْتِيهِ هُوَ الْيَدِيُّ فِي كِتَابِ اللَّهِ هَذَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَعِيرِهِ وَلَا سَائِيَهُ وَلَا وَصِيْلَهُ وَلَا حَامِرَهُ. قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ تَكَلَّمَ بِهِ مَالِكٌ أَبَا يُوسُفَ عِنْدَ أَبِيهِ

المؤمنین. [اصحیح]

(۱۱۹۱) امام مالک نے کہا: جس جو محمد ﷺ لے کر آئے ہیں وہی ہے جو اللہ کی کتاب میں ہے۔ ﴿مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَحْرَةٍ﴾ اللہ نے بحیرہ مقرر نہیں کیا (جس اونٹنی کا کان کاٹ دیا جائے) اور نہ سائبہ (وہ جانور جو نرسیدہ ہو جائے) اور نہ وصیہ (اوپر تلے بچے دینے والی مادہ) اور نہ حام (جب اونٹ خاص حالت کو پہنچ جاتا تو اس پر سواری نہ کرتے اور نہ سامان لادتے)۔ امام مالک نے اس بارے میں امام ابو یوسف سے امیر المؤمنین کے سامنے گفتگو کی۔ [العائذہ ۱۰۳]

(۱۱۹۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ الْحَسَنِيُّ بْنُ عَلِيٍّ الْقَسِيمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَاتِمٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ يَقُولُ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُولُ: اجْتَمَعَ مَالِكٌ وَأَبُو يُونُسَ عِنْدَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَتَكَلَّمَا فِي الْوُقُوفِ وَمَا يَحْبِسُهُ النَّاسُ فَقَالَ يَعْقُوبُ: هَذَا يَاطِلُ فَقَالَ شُرَيْحٌ: جَاءَ مُحَمَّدٌ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - بِإِطْلَاقِ الْحَبْسِ فَقَالَ مَالِكٌ: إِنَّمَا جَاءَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِإِطْلَاقِ مَا كَانُوا يَحْبِسُونَهُ لِأَهْلِهِمْ مِنَ الْبَحْرِ وَالسَّابِيَةِ. فَأَمَّا الْوُقُوفُ فَهَذَا وَقَفُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَيْثُ اسْتَأْذَنَ النَّبِيُّ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - فَقَالَ: حَبْسٌ أَصْلُهَا وَسَبَلٌ كَمَرُهَا. وَهَذَا وَقَفُ الزُّبَيْرِ فَأَعْجَبَ الْخَلِيفَةُ ذَلِكَ مِنْهُ وَبَيَّ يَعْقُوبُ. [اصحیح]

(۱۱۹۱۳) محمد بن عبد اللہ بن حکم فرماتے ہیں: میں نے امام شافعی رضی اللہ عنہ سے سنا وہ کہتے تھے: امام مالک اور امام ابو یوسف امیر المؤمنین کے پاس جمع ہوئے۔ وہ دونوں وقف اور لوگ جو روکتے ہیں اس بارے میں باتیں کرنے لگے۔ یعقوب نے کہا: یہ باطل ہے، شریح نے کہا: محمد ﷺ جس کو توڑنے آئے ہیں۔ مالک نے کہا: محمد ﷺ بحیرہ سائبہ جن کو لوگ روک لیتے ہیں اسے توڑنے آئے ہیں۔ رہا وقف کرنا یہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا وقف ہے۔ انہوں نے نبی ﷺ سے اجازت مانگی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اصل کو روک لے اور اس کا پھل اللہ کے راستے میں وقف کر دے اور یہ زبیر کا وقف ہے، خلیفہ کو تعجب ہوا اور یعقوب باقی رہ گئے۔

(۱۱۹۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدَلِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ الْأَيْدِيِّ أَرَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ خَلِطِي هَذَا صَدَقَةٌ رَهْوَى إِلَيَّ وَاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَجَاءَ أَبْرَاهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ قَرَامَ عَيْشِنَا قَرَّةَ رَسُولِ اللَّهِ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - إِلَيْهِمَا ثُمَّ مَاتَا فَوَقَّعْتُهُمَا ابْنَهُمَا بَعْدُ. [الدارقطنی ۲۰۲/۴]

ہذا مرسل. أبو بكر بن حزم لم يترك عنه الله بن زيد. وروى من أوجه أخر عن عبد الله بن زيد كلهن مرسلاً.

وَالْحَدِيثُ وَإِذْ فِي الصَّدَقَةِ الْمَنْقُوعَةِ وَكَأَنَّهُ تَصَدَّقَ بِهِ صَدَقَةٌ تَطَوُّعٌ وَجَعَلَ مَصْرُفَهَا إِلَى اخْتِيَارِ رَسُولِ

اللَّهُ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فَتَصَدَّقَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - عَلَى أَبِيهِ.

(۱۱۹۱۳) عبد اللہ بن زید جنہیں اذانِ خواب میں سنائی گئی، وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! میرا یہ بارگ صدقہ ہے، اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کے لیے ہے۔ اس کے والدین آئے، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ ہمارے گزر بسر کا ذریعہ تھا، آپ ﷺ نے اسے ان کی طرف لوٹا دیا، پھر وہ دونوں فوت ہو گئے۔ اس کے بعد ان کے بیٹے وارث بن گئے۔

اس حدیث میں جو وارد ہوا ہے گویا کہ اس نے صدقہ کر دیا اور رسول اللہ ﷺ کو خرچ کرنے کا اختیار دے دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے والدین پر صدقہ کر دیا۔

### (۵) بَابُ مَا جَاءَ فِي الْبَحِيرَةِ وَالسَّائِبَةِ وَالْوَصِيلَةِ وَالْحَامِ

بحیرہ، سائبہ، وصیلہ اور حام کا بیان

(۱۱۹۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنِي

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِمْسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ يَقُولُ: إِنَّ الْبَحِيرَةَ الَّتِي يُمْنَعُ ذَرْعُهَا لِلطَّوَاغِيتِ فَلَا يَحْتَبِئُهَا أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ وَالسَّائِبَةُ الَّتِي كَانُوا يُسَيِّبُونَهَا لِأَهْلِهِمْ وَلَا يُحْمَلُ عَلَيْهَا شَيْءٌ.

قَالَ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - يَقُولُ: رَأَيْتُ عَمْرًا الْخَزَاعِيَّ يَجْرُ قَصَبُهُ فِي النَّارِ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ سَيَّبَ السَّوَابِغَ.

قَالَ ابْنُ الْمُسَيْبِ: وَالْوَصِيلَةُ النَّاقَةُ الْبُكْرُ تَبْتَكَرُ فِي أَوَّلِ بِنَاجِ الْإِبِلِ بِالْأَنْثَى ثُمَّ تَقْضَى بَعْدَ ذَلِكَ بِالْأَنْثَى وَكَانُوا يُسَيِّبُونَهَا لِلطَّوَاغِيتِ وَيَدْعُونَهَا الْوَصِيلَةَ حِينَ وَجِلَتْ إِحْدَاهُمَا بِالْأُخْرَى لِيَحْسَ بَيْنَهُمَا ذَكَرٌ.

قَالَ ابْنُ الْمُسَيْبِ وَالْحَامُ: لِحْمَلُ الْإِبِلِ كَانَ يَضْرِبُ الضَّرَابَ الْمُعْلُوذَ فَإِذَا قَضَى جِرَابَهُ دَعَا لِلطَّوَاغِيتِ وَأَعَقَّوهُ مِنَ الْحَمَلِ فَلَمْ يَحْمَلُوا عَلَيْهِ شَيْئًا وَسَمَّوهُ الْحَامَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [بخاری ۳۵۳۱ - مسلم ۲۸۵۶]

(۱۱۹۱۳) (الف) زہری کہتے ہیں: میں نے سعید بن مسیب سے سنا، وہ کہتے تھے: بحیرہ وہ اونٹنی تھی جس کے دودھ کی ممانعت ہوتی تھی، وہ جتوں کے لیے وقف ہوتی تھی، اس لیے کوئی بھی اس کا دودھ نہ روہتا تھا اور سائبہ اسے کہتے ہیں، جسے وہ اپنے جتوں کے لیے چھوڑ دیتے تھے اور اس پر کوئی بوجھ نہ لادتا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے عمرو خزاعی کو دیکھا کہ وہ جنم میں اپنی استزیاں ٹھیسٹ رہا تھا، یہی وہ پہلا شخص ہے جس نے ساتیہ کی رسم نکالی۔  
 (ب) ابن سنیب کہتے ہیں: وسیلہ اس جوان اونٹنی کو کہتے ہیں جو پہلی مرتبہ مادہ بچہ جنتی ہے اور دوسری مرتبہ بھی مادہ جنتی ہے اسے بھی بتوں کے نام چھوڑ دیتے تھے، لیکن اسی صورت میں جبکہ وہ برابر دوسری مرتبہ مادہ بچہ جنتی اور اس کے درمیان کوئی نہ بچہ نہ ہو۔  
 (ج) ابن سنیب کہتے ہیں: حام وہ نر اونٹ ہے جو مادہ پرکھی دفعہ چڑھتا ہے، اسے بھی بتوں کے لیے وقف کر دیتے اور بوجھ نہ لاتے تھے۔

## (۶) باب الْحُبْسِ فِي الرَّقِيقِ وَالْمَأْسِيَةِ وَالذَّائِبَةِ

غلام، بکریوں اور چوپایوں میں حبس کا بیان

(۱۱۹۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا شَيْبَانَةُ عَنْ وَرْقَاءَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الصَّدَقَةِ فَمَنَعَ ابْنُ جَمِيلٍ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَالْعَبَّاسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا يَنْوَمُ ابْنُ جَمِيلٍ إِلَّا أَنْ كَانَ فَيُصْبِرُ فَأَغْنَاهُ اللَّهُ وَأَمَّا خَالِدٌ فَانْتَكَمَ تَطْلُمُونَ خَالِدًا فَقَدْ احْتَبَسَ أَذْرَاعَهُ وَأَعْبَدَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَمَّا الْعَبَّاسُ عَمَّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَهِيَ عَلَيَّ وَمِثْلَهَا. ثُمَّ قَالَ: أَمَّا شَعْرَتُ أَنْ عَمَّ الرَّجُلِ صِنُّوْ أَبِي أَوْ صِنُّوْ أَبِي.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ وَرْقَاءَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ شُعَيْبٍ وَعَبِيرِهِ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ. وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ: أَذْرَاعُهُ وَأَعْبَدَهُ. [بخاری ۱۴۵۸ - مسلم ۹۸۳]

(۱۱۹۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو زکوٰۃ لینے کے لیے بھیجا۔ ابن جمیل، خالد بن ولید اور عباس نے زکوٰۃ دینے سے انکار کر دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: ابن جمیل یا تمہیں کرنا کہ وہ فقیر تھا۔ اللہ نے اسے مالدار کر دیا۔ رہا خالد تو تم لوگ اس پر ظلم کرتے ہو، اس نے ذریعہ اللہ کے راستے میں وقف کی ہوئی ہیں اور رہے عباس رضی اللہ عنہ ان کا معاملہ میرے سپرد ہے اور ان کے لیے اتنا ہی اور ہے۔ پھر فرمایا: کیا تمہیں معلوم نہیں کہ آدمی کا چچا اس کے باپ کی مانند ہوتا ہے۔

(۱۱۹۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَصْدَاقَةَ فَيُقْبَلُ مَنَعَ ابْنُ جَمِيلٍ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَقَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ وَقَالَ: أَذْرَاعُهُ

وَأَعْبَدَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَمَّا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَمَّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَبِهِ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ وَمِثْلُهَا مَعَهَا .  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ . [صحيح]

(۱۱۹۱۶) ایک روایت کے الفاظ ہیں کہ اس کی زبیریں اور غلام اللہ کے راستے میں وقف ہیں اور رہے عباس بن عبدالمطلب رسول اللہ ﷺ کے چچا تو ان کی زکوٰۃ انہی پر صدقہ ہے اور اس کے ساتھ اتنا اور بھی ہے۔

(۱۱۹۱۷) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ : فَبِهِ لَهُ وَمِثْلُهَا مَعَهَا . أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ  
بْنِ عَبْدِانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا  
إِبْرَاهِيمُ بْنُ كَهْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ فَلَمْ تَكُرْهُ . [صحيح]

(۱۱۹۱۷) موسیٰ بن عقبہ سے بخلی روایت کی طرف مروی ہے۔

(۱۱۹۱۸) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ : فَبِهِ عَلَيْهِ وَمِثْلُهَا مَعَهَا . أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ  
الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا  
أَبِي عَنْ أَبِي الزُّنَادِ فَلَمْ تَكُرْهُ . [صحيح]

(۱۱۹۱۸) ابو زناد ..... بخلی حدیث کی طرح مروی ہے۔

(۱۱۹۱۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ  
حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَامِرِ الْأَحْوَلِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ . قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ  
حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ الْأَحْوَلُ حَدَّثَنَا بَكْرُ  
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَزِينِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ نِسَىَ اللَّهِ - ﷺ - أَرَادَ الْحَجَّ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ لِرِوَجِهَا حُجَّ بِي مَعَ النَّبِيِّ  
ﷺ - قَالَ : مَا عِنْدِي مَا أَحْبَبْتُكَ عَلَيْهِ قَالَتْ : أَحْبَبْتَنِي عَلَى جَمَلِكَ فَلَانَ قَالَ : ذَلِكَ حَبِيسٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
قَالَتْ : فَحُجَّ بِي عَلَى نَاصِحِكَ قَالَ : ذَلِكَ نَعْتِقَةٌ أَنَا وَأَبْنُكَ قَالَتْ : فَبِعُ ثَمَرَتِكَ قَالَ : ذَلِكَ قُرْبَى وَفُؤَاتِكَ  
فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أُرْسِلَتْ رِوَجُهَا إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَتْ : أَقْرَبُكَ السَّلَامَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَسَلَّمَ مَا  
يَعْدِلُ حَجَّةً مَعَكَ فَآتَى رِوَجِهَا النَّبِيُّ - ﷺ - فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ امْرَأَتِي تَقْرُبُكَ السَّلَامَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَإِنَّهَا  
سَأَلْتَنِي أَحْبَبْتُهَا فَقُلْتُ : مَا عِنْدِي مَا أَحْبَبْتُكَ عَلَيْهِ فَقَالَتْ : أَحْبَبْتَنِي عَلَى جَمَلِكَ فَلَانَ قُلْتُ : ذَلِكَ حَبِيسٌ  
فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - : لَوْ كُنْتُ أَحْبَبْتُهَا عَلَيْهِ كَانَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ . قَالَتْ : فَأَحْبَبْتَنِي عَلَى  
نَاصِحِكَ فَقُلْتُ : ذَلِكَ نَعْتِقَةٌ أَنَا وَأَبْنُكَ قَالَتْ : فَبِعُ ثَمَرَتِكَ فَضَرَحَكَ النَّبِيُّ - ﷺ - مِنْ جِرْصِهَا عَلَى الْحَجِّ  
وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي حَدِيثِهِ فَضَرَحَكَ النَّبِيُّ - ﷺ - عَجَبًا مِنْ جِرْصِهَا عَلَى الْحَجِّ قَالَ : لِإِنَّهَا  
امْرَأَتِي أَنْ أَسْأَلَكَ مَا يَعْدِلُ حَجَّةً مَعَكَ قَالَ : أَقْرَبُهَا السَّلَامَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَأَخْبَرَهَا أَنَّهَا تَعْدِلُ حَجَّةً مَعِي

عُمْرَةَ فِي رَمَضَانَ .

قَالَ الْقَاضِي هَكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَمِيرِ الْأَحْوَلِ عَنْ يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَزَادَ هِشَامٌ فِي إِسْتِادِهِ رَجُلًا . [بخاری ۱۷۸۲ - مسلم ۱۲۵۶]

(۱۱۹۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے حج کا ارادہ کیا۔ ایک عورت نے اپنے خادم سے کہا: مجھے بھی نبی ﷺ کے ساتھ حج کراؤ۔ اس نے کہا: میرے پاس کچھ نہیں جس کے ساتھ میں حج کراؤں۔ عورت نے کہا: فلاں اونٹ پر حج کراؤ۔ اس نے کہا: وہ اللہ کے راستے کے لیے روکا ہوا ہے۔ عورت نے کہا: اپنے اونٹ پر کروادو۔ اس نے کہا: میں اور تیرا بیٹا اس کے ساتھ کام وغیرہ کرتے ہیں، عورت نے کہا: اپنا پھل بیچ دو، اس نے کہا: وہ میرا اور تیرا کھانا ہے، جب نبی ﷺ آئے تو اس نے اپنے خادم کو نبی ﷺ کے پاس بھیجا اور کہا: سلام کہنا اور ساتھ حج کرنے کے لیے کوئی چیز مانگنا۔ اس کا خادم نبی ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا: میری بیوی نے آپ کو سلام کہا ہے اور اس نے مجھ سے حج کے لیے سواری مانگی ہے۔ میں نے کہا: میرے پاس کچھ نہیں ہے، جس سے تجھے حج کراؤں۔ اس نے کہا: فلاں اونٹ پر حج کراؤ۔ میں نے کہا: وہ اللہ کے راستے میں روکا ہوا ہے، نبی ﷺ نے کہا: اگر تو اس کو اس اونٹ پر حج کرا دے تو یہ بھی اللہ کا راستہ ہی ہے، اس عورت نے کہا: مجھے اپنے اونٹ پر حج کروا، میں نے کہا: اس سے میں اور تیرا بیٹا کام وغیرہ کرتے ہیں۔ اس نے کہا: اپنا پھل بیچو۔ نبی ﷺ حج پر اس کی حرص سن کر ہنسے، اس آدمی نے کہا: میری بیوی نے کہا ہے کہ میں آپ ﷺ سے سواری مانگوں ساتھ حج کرنے کے لیے آپ ﷺ نے کہا: اسے سلام کہنا اور اسے خبر دینا کہ رمضان میں عمرہ حج کے برابر ہوتا ہے۔

## (۷) باب الصَّدَقَةِ فِي الْأَقْرَبِينَ

### رشتہ داروں پر صدقہ کا بیان

(۱۱۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ السَّافِي حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَخْرَوَيْهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي خَالِي مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ : كَانَ أَبُو طَلْحَةَ أَكْثَرَ أَنْصَارِيٍّ بِالْمَدِينَةِ مَالًا مِنْ نَحْلِ وَكَانَتْ أَحَبَّ أَمْوَالِهِ إِلَيْهِ بِنْتُ أَنْسَى بِيْرُحَاءَ وَكَانَتْ مُسْتَقْبَلَةَ الْمَسْجِدِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَدْخُلُهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَاءِ سَكَانَ فِيهَا طَلِبٌ قَالَ أَنَسُ : فَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ﴾ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ : فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ ﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ﴾ وَإِنَّ أَحَبَّ مَالِي إِلَيَّ بِيْرُحَاءَ وَإِنَّهَا صَدَقَةٌ لِلَّهِ أَرْجُو بَرَّهَا وَدُخْرَهَا عِنْدَ اللَّهِ فَضَعَهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ حَيْثُ أَرَاكَ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ذَلِكَ مَالٌ رَائِحٌ . وَقَدْ سَمِعْتُ مَا قُلْتَ وَرَأَيْتُ أَرَى أَنْ تَجْعَلَهَا فِي الْأَقْرَبِينَ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ : أَفْعَلُ يَا

رَسُولَ اللَّهِ فَقَسَمَهَا أَبُو طَلْحَةَ فِي أَقَارِبِي عُمُو  
 قَالَ إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي بِالْمَالِ الرَّايِحِ الَّذِي يُغْدِرُ بِخَيْرٍ وَيَبْرُحُ بِشَرٍّ  
 رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ  
 وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ. [مسلم ۹۹۸]

(۱۱۹۲۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت ابو طلحہ مدینہ کے انصار میں سے زیادہ مالدار تھے اور ان کے پسندیدہ اموال میں سے ہر جہاں تھا اور وہ مسجد کی طرف تھا، رسول اللہ ﷺ اس میں داخل ہوتے تھے اور اس کے پاکیزہ پانی کو پیتے تھے، انس نے کہا: جب یہ آیت نازل ہوئی ﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ﴾ تم ہرگز نیکی کو نہیں پہنچ سکتے یہاں تک کہ تم اپنی پسندیدہ چیز خرچ نہ کرو۔ [ال عمران] تو ابو طلحہ رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! اللہ فرماتے ہیں: ﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ﴾ [ال عمران] اور میرا محبوب مال ہر جہاں ہے۔ وہ اللہ کے لیے صدقہ ہے۔ میں امید کرتا ہوں اس کی نیکی اور اس کے اللہ تعالیٰ کے ہاں ذخیرہ بن جانے کا۔ اے اللہ کے رسول ﷺ! اسے رکھ لیں اور جہاں اللہ آپ کو حکم دیں۔ رسول اللہ ﷺ نے کہا: یہ مال راحت دینے والا ہے اور میں نے سنا جو تو نے کہا۔ میرا خیال ہے کہ تو اسے اپنے رشتہ داروں میں بانٹ دے۔ ابو طلحہ نے کہا: میں کروں اے اللہ کے رسول! ابو طلحہ نے اپنے رشتہ داروں میں اور چچا زاد میں تقسیم کر دیا۔

اسامیل فرماتے ہیں: راحت والا مال وہ ہے جو صحیح بھی خیر سے اور شام بھی خیر سے ہو۔

(۱۱۹۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَمْرِيُّ وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ النَّهْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ لَدَ كَرَّةٍ بِنَحْوِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: قَضَعَهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ حَيْثُ شِئْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: بَيْعَ ذَلِكَ مَا رَأَيْتَ. [صحيح]

(۱۱۹۲۱) ایک روایت کے الفاظ ہیں، اے اللہ کے رسول ﷺ! جہاں آپ چاہیں اسے صرف کر دیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شاہاں راحت والا مال ہے۔

(۱۱۹۲۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَلِيُّ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ سَلِيمٍ حَدَّثَنَا يَهُزُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قَابِثُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ﴾ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ: أَرَى رَبَّنَا يَسْأَلُنَا مِنْ أَمْوَالِنَا فَأَشْهِدُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنِّي قَدْ جَعَلْتُ أَرْضِي بِرَبِّهَا لِيْلَهُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: اجْعَلْهَا فِي قَرَابَتِكَ. قَالَ فَجَعَلَهَا فِي حَسَّانَ بْنِ قَابِثٍ وَأَبِي بِنِ كَعْبٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ يَهُزُّ بْنِ أَسَدٍ. [صحيح]

(۱۱۹۲۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا﴾ تو ابو طلحہ نے کہا: میرا خیال ہے کہ ہمارا رب ہم سے ہمارے مالوں کے بارے میں سوال کرتا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں: اسے اللہ کے رسول! میں نے اپنی زمین اللہ کے لیے وقف کر دی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے اپنے رشتہ داروں میں بانٹ دو۔ ابو طلحہ نے حسان بن ثابت اور ابی بن کعب میں بانٹ دیا۔

(۱۱۹۲۳) وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِيَمَّا بَحْتَجُّ بِوَعَلَى الْأَنْصَارِ يَوْمَ السَّوْفِيَةِ: بَعَثَ اللَّهُ مُحَمَّدًا ﷺ - بِالْهَدَى وَفِيهِ الْحَقُّ لَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِلَى الْإِسْلَامِ فَأَخَذَ اللَّهُ بِقُلُوبِنَا وَنَوَاصِبِنَا إِلَى مَا دَعَا إِلَيْهِ وَكُنَّا مَعْتَمِرَ الْمُهَاجِرِينَ أَوَّلَ النَّاسِ إِسْلَامًا وَنَحْنُ عَشِيرَتُهُ وَأَقْرَبُهُ.  
أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ لَيْبَعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتَابٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ لَدَعَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ زَادَ مُوسَى فِي رِوَايَتِهِ: وَقَدَّوْ رَجِوه. [بخاری ۳۶۷۹ - مسلم ۲۲۱۳]

(۱۱۹۲۳) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے شہید کے دن کہا: اس چیز کے بارے میں کہ انصار کو جس کی ضرورت تھی، اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اسلام کی طرف بلا یا۔ اللہ نے ہمارے دلوں اور پیشانیوں کو پکڑا اس کی طرف جس کی طرف ہم کو بلا یا اور ہم مہاجرین کی جماعت شروع میں اسلام قبول کرنے والے ہیں اور ہم آپ کے رشتہ دار تھے۔

(۸) بَابُ الصَّدَقَةِ فِي وَكْدِ الْبَيْتِ وَالْبَنَاتِ وَمَنْ يَتَنَاوَلَهُ اسْمُ الْوَكْدِ وَالْإِنِّ مِنْهُمْ

بیٹوں اور بیٹیوں کی اولاد پر صدقہ اور ولد اور جس پر ولد اور ابن صادق آتا ہو

(۱۱۹۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْيَدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَخْطُبُ فَأَقْبَلَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَعَلَيْهِمَا فَمِصَّانَ أَحْمَرَانِ يُعْرَفَانِ وَيَقُومَانِ فَلَمَّا رَأَاهُمَا نَزَلَ فَأَخَذَهُمَا ثُمَّ صَبَّحَهُمَا فَوَقَّهَهُمَا لِي جِجْرِهِ ثُمَّ قَالَ: صَدَقَ اللَّهُ (إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ لِيَوْمِئِذٍ) رَأَيْتَ هَذَيْنِ فَلَمْ أَصْبِرْ حَتَّى أَخَذْتَهُمَا. [حسن - احمد ۲۳۳۸۳ - ابوداؤد ۱۱۰۹]

(۱۱۹۲۳) حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دے رہے تھے، حسن اور حسین رضی اللہ عنہما آئے، وہ سرخ قمیص پہنے ہوئے تھے، ٹھوکر کھا کر گرتے تھے اور کھڑے ہو جاتے تھے، جب آپ ﷺ نے دیکھا۔ آپ



(ممبر) سے اترے ان دونوں کو پکڑا پھر نمبر پر چڑھ گئے اور ان دونوں کو اپنی گود میں لے لیا، پھر کہا: اللہ نے سچ کہا ہے: بے شک تمہارے مال اور اولاد فقیر ہیں۔ [التغابن ۱۵] میں نے ان دونوں کو دیکھا تو مجھ سے ہانپ گیا اس لیے میں نے ان کو پکڑ لیا۔

(۱۱۹۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرَةَ يَقُولُ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - عَلَى الْمُنْبِرِ وَمَعَهُ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَهُوَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ مَرَّةً وَإِلَى النَّاسِ مَرَّةً وَهُوَ يَقُولُ: إِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ وَلَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يُصَلِّحَ بِهِ بَيْنَ فِتْنَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ.

رَوَاهُ الْمُحَارِغِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ. [بخاری ۶۷۰۴]

(۱۱۹۲۵) ابوبکر فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو نمبر پر دیکھا۔ آپ ﷺ کے ساتھ حسن بن علی رضی اللہ عنہما تھے، آپ ﷺ ایک دفعہ اس کی طرف اور ایک دفعہ لوگوں کی طرف دیکھتے تھے اور فرمایا: میرا یہ بیٹا سردار ہے۔ شاید اللہ اس کی وجہ سے مسلمانوں کے درگروہوں کی صلح کرے گا۔

(۱۱۹۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شُوَيْبٍ الْمُقْرِئُ بِوَاسِطِهِ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَدَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مَانِءِ بْنِ هَانَءٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: لَمَّا وُلِدَ الْحَسَنُ سَمَّيْتُهُ حَرْبًا فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: أَرُونِي ابْنِي مَا سَمَّيْتُمُوهُ. فَقُلْتُ: حَرْبًا فَقَالَ: بَلْ هُوَ حَسَنٌ. ثُمَّ وُلِدَ الْحُسَيْنُ فَسَمَّيْتُهُ حَرْبًا فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: أَرُونِي ابْنِي مَا سَمَّيْتُمُوهُ. فَقُلْتُ: حَرْبًا قَالَ: بَلْ هُوَ حُسَيْنٌ. فَلَمَّا وُلِدَ الثَّالِثُ سَمَّيْتُهُ حَرْبًا فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَرَاهُ فَقَالَ: أَرُونِي ابْنِي مَا سَمَّيْتُمُوهُ. فَقُلْتُ: حَرْبًا قَالَ: بَلْ هُوَ مُحَمَّدٌ. ثُمَّ قَالَ: سَمَّيْتُمْ بِأَسْمَاءٍ وَكَلِمَةِ هَارُونَ شَيْبٍ وَنَسِيبٍ وَمُنْشَرٍ. رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: ابْنِي سَمَّيْتُ بِنِيَّ هَارُونَ بِتَسْمِيَةِ هَارُونَ بِنِيَّ. وَرَوَى فِي هَذَا الْمَعْنَى أَخْبَارٌ كَثِيرَةٌ. [احمد ۷۷۱- الضیالی ۱۳۱]

(۱۱۹۲۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب حسن رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے تو میں نے ان کا نام حرب رکھا، جب آپ ﷺ آئے تو مجھ کو مجھے دکھا، میرا بیٹا، تم نے کیا نام رکھا ہے؟ میں نے کہا: حرب۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں بلکہ وہ حسن ہے۔ پھر جب حسین پیدا ہوئے تو میں نے اس کا نام حرب رکھا، آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ وہ حسین ہے۔ جب تیسرا بیٹا پیدا ہوا تو میں نے اس کا نام حرب رکھا، رسول اللہ ﷺ اسے دیکھنے آئے تو فرمایا: مجھے دکھا، میرا بیٹا، تم نے اس کا نام کیا رکھا ہے؟ میں نے کہا: حرب۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ حسن ہے۔ پھر کہا: میں نے ان کے نام رکھے ہیں، ہارون، شبر، شبیر اور بشر کی اولاد والے نام۔

## (۹) باب الصَّدَقَةِ فِي الْعِتْرَةِ

### قبیلے میں صدقہ کا بیان

قَالَ الْقَسْبِيُّ: هِيَ لِوَالِدَيْهِ وَوَلَدِهِ وَالْأَكْثَرِ وَالْإِنَاثِ وَالْعَشِيرَةِ الْأَخْرَبِينَ يُنْتَلَكُ عَلَيَّ ذَلِكَ قَوْلُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: نَحْنُ عِتْرَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَلَيْ خَرَجَ مِنْهَا وَبَيْضَتُهُ أَلَيْ تَفَقَّاتَ عَنْهُ.

قسمی کہتے ہیں: وہ اس کی اولاد اور اولاد کی اولاد ہے مذکور ہو یا مونث اور اس کے قریبی رشتہ داروں کے لیے ہے۔ اس پر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا قول دلالت کرتا ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کا کنبہ ہیں جس سے آپ ﷺ نکلے اور اس کی اصل وہ ہے جس سے وہ پیدا ہوئے ہیں۔

(۱۱۹۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَعْدَادَ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقَوْبِيُّ حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَّارَةَ الرَّائِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَرْبٍ النَّخَعِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى بْنِ هَاشِمِ الْمُزَنِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو ذَعْفَلٍ الْهَجْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ الْعَزِينِي يَقُولُ سَمِعْتُ أبا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ يَقُولُ: عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عِتْرَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ -  
 فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بَعْضُ مَنْ يُجْهَلُ وَيُذَكَّرُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ يَوْمَ السَّقِيَّةِ: نَحْنُ عِتْرَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - [ضعيف]

(۱۱۹۳۷) معقل بن یسار مرقی کہتے ہیں: میں نے ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے سنا کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کا کنبہ ہیں۔ ایک روایت کے الفاظ ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فقہ کے دن کہا: ہم رسول اللہ ﷺ کا کنبہ ہیں۔

## (۱۰) باب الصَّدَقَةِ فِي الدُّنْيَةِ وَمَنْ يَتَنَاوَلُهُ اسْمُ الدُّنْيَةِ

### اولاد میں صدقہ کرنا اور ذریت کا لفظ جس کو بھی شامل ہو

(۱۱۹۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ النَّخَعِيُّ بِبَعْدَادَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: دَخَلَ يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو عَلَى الْحَجَّاجِ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ خَالِدِ الْهَاشِمِيِّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ إِسْحَاقِ التَّيْمِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ النَّحَّاسِ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الْكَلْبِيِّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ قَالَ: اجْتَمَعُوا عِنْدَ الْحَجَّاجِ فَذَكَرَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ لِقَالَ الْحَجَّاجِ: لَمْ يَكُنْ مِنْ دُرِّيَةِ النَّبِيِّ ﷺ -

وَعِنْدَهُ يَحْيَىُّ بْنُ يَعْمَرَ فَقَالَ لَهُ: كَذَبْتَ أَيُّهَا الْأَمِيرُ فَقَالَ: تَلَايَتِي عَلَيَّ مَا قُلْتُ بِيَسْتَدْرِكُ مِنْ مِصْدَاقِي مِنْ كِتَابِ اللَّهِ أَوْ لَا قَلْبَتِكَ قَالَ ﴿وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدُ وَسُلَيْمَانُ وَأَيُّوبُ وَيُوسُفُ وَمُوسَىٰ وَهَارُونُ﴾ إِلَىٰ قَوْلِهِ ﴿وَدَاوُدَ كَرِيمًا وَيَحْيَىٰ وَعِيسَىٰ﴾ فَأَخْبَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّ عِيسَىٰ مِنْ ذُرِّيَّةِ آدَمَ بِأُمِّهِ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ مِنْ ذُرِّيَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ بِأُمِّهِ قَالَ: صَدَقْتَ لَمَّا حَمَلْتِ عَلَيَّ نَكْلِي بِسِيِّئِي قَالَ: مَا أَخَذَ اللَّهُ عَلَيَّ الْأَنْبِيَاءَ ﴿وَلَتَبَيَّنَنَّ لِلنَّاسِ لَوْلَا تَكْفُرُونَ﴾ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿فَتَمِّدْهُ وَرَأَاهُ ظُهُورِهِمْ وَاشْتَعَرُوا بِهِ ثُمَّ نَالَ كَيْلِيلًا﴾ قَالَ فَتَفَاهَهُ إِلَىٰ خُرَاسَانَ.

[الحاكم ۴۷۵۶]

(۱۱۹۲۸) عامر بن بہد فرماتے ہیں کہ وہ سب حجاج کے پاس جمع ہوئے۔ حسین بن علیؑ کا ذکر کیا گیا، حجاج نے کہا: وہ نبیؐ کی ذریت نہیں ہیں، یحییٰ بن مہر بھی پاس تھے۔ انہوں نے حجاج سے کہا: اے امیر! آپ نے جمعیت بولا ہے، حجاج نے کہا: جو تو نے کہا ہے اس کی سچائی کے لیے کتاب اللہ سے دلیل لا اور نہ تجھے قتل کروں گا۔ یحییٰ نے کہا: ﴿وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدُ وَسُلَيْمَانُ وَأَيُّوبُ وَيُوسُفُ وَمُوسَىٰ وَهَارُونُ﴾ إِلَىٰ قَوْلِهِ ﴿وَدَاوُدَ كَرِيمًا وَيَحْيَىٰ وَعِيسَى﴾ (الانعام: ۸۴) ”اللہ تعالیٰ نے خبر دی کہ عیسیٰ آدم کی ذریت ہیں، اپنی ماں کے ساتھ اور حسین بن علیؑ کی ذریت ہیں اپنی ماں (فاطمہ) کے ساتھ، حجاج نے کہا: تو نے سچ کہا، لیکن میری مجلس میں میری تکذیب پر تجھے کسی چیز نے ابھارا ہے؟ یحییٰ نے کہا: اللہ نے انبیاء پر جو وعدہ لیا ہے اس نے ابھارا۔ ﴿لَتَبَيَّنَنَّ لِلنَّاسِ لَوْلَا تَكْفُرُونَ﴾ تم لوگوں کے لیے اس کو واضح کرو گے اور اسے نہ چھپاؤ گے۔ پس انہوں نے پشت کے پیچھے ڈال دیا اور اسے تموزی قیمت کے بدلے سچ ڈالا۔ حجاج نے یحییٰ کو خراسان کی طرف بر طرف کر دیا۔

## (۱۱) بَابُ الصَّدَقَةِ عَلَىٰ مَا شَرَطَ الْوَاقِفُ مِنَ الْأَثَرِ وَالْتَقْدِيمِ وَالتَّسْوِيَةِ

وقف کرنے والے کی بیان کردہ شرائط (اثر، تقدم، تسویہ وغیرہ) کے مطابق صدقہ کرنے کا بیان

(۱۱۹۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ رَجَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: الْمُسْلِمُونَ عَلَىٰ شُرُوطِهِمْ.

[صحیح لعیبرہ۔ احمد ۸۷۷۰۔ ابوداؤد ۳۵۹۶]

(۱۱۹۳۰) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان اپنی شرطوں کو پورا کریں۔

(۱۱۹۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عِيَدٍ حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ: أَنَّ الزُّبَيْرَ جَعَلَ دَوْرَةَ صَدَقَةً قَالِ وَالْمَرْدُودَةِ مِنْ بَنَاتِهِ أَنْ تَسْكُنَ غَيْرَ مَضْرُوءَةٍ وَلَا مَضْرُوءَةٍ بِهَا لِإِنَّ اسْتَفْتَتْ بِزَوْجٍ فَلَا شَيْءَ لَهَا.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ الْأَصْمَعِيُّ: الْمَرْدُودَةُ الْمُطْلَقَةُ. [صنيف]

(۱۱۹۳۰) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں: حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اپنے گھروں کو صدقہ کیا اور کہا: لوٹائی جانے والی نبی کے لیے یہ ہے کہ وہ بغیر نقصان دیے رہے گی اور نہ اسے نقصان دیا جائے گا۔ اگر وہ خاوند کی وجہ سے مستثنی ہو جائے تو اس کے لیے کوئی چیز نہیں ہے۔

ابو عبیدہ فرماتے ہیں: اصمعی نے کہا: المرودۃ کا مطلب ہے المطلقۃ (طلاق یا نہ)۔

(۱۲) کباب اتِّخَاذِ الْمَسْجِدِ وَالسَّقَايَاتِ وَغَيْرِهَا

مسجد اور پانی کے گھاٹ بنانے کا بیان

(۱۱۹۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الْأَعْمَرِيُّ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ الْخَوْلَانِيَّ يَذْكُرُ أَنَّ سَمْعَ عُمَانَ بْنِ عَفَّانَ جَدُّ قَوْلِ النَّاسِ فِيهِ حِينَ بَنَى مَسْجِدَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - إِنَّكُمْ لَفُذٌ أَكْثَرْتُمْ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: مَنْ بَنَى لِي مَسْجِدًا - قَالَ بَكِيرٌ أَحْمِسِيَّةٌ قَالَ: يَبْتَغِي بِهِ وَجْهَ اللَّهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَلِيمَانَ زَوْجِ رِزْوَانَ مُسْلِمٍ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَوَّادٍ وَغَيْرِهِ كُتِبُوا عَنْ أَبِي وَهْبٍ. [صحيح]

(۱۱۹۳۱) عبید اللہ خولانی نے ذکر کیا کہ انہوں نے عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے لوگوں کی باتوں کے وقت سنا جب وہ رسول اللہ ﷺ کی مسجد بنا رہے تھے کہ تم زیادہ ہو۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کے لیے مسجد بنائی۔ بکیر راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی رضا کی خاطر اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بنا میں گے۔

(۱۱۹۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهَلَبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ لَبِيدٍ قَالَ: لَمَّا أَرَادَ عُمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَبْنِيَ الْمَسْجِدَ كَثَرَةَ النَّاسِ ذَلِكَ وَأَرَادُوا أَنْ يَذْعَهُ فَقَالَ عُمَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: مَنْ بَنَى مَسْجِدًا لِلَّهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ. [صحيح]

(۱۱۹۳۲) محمود بن لبید سے منقول ہے کہ جب عثمان رضی اللہ عنہ نے مسجد بنانے کا ارادہ کیا تو لوگوں نے اسے ناپسند کیا اور انہوں نے ارادہ کیا کہ عثمان کو اکیلا چھوڑ دیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کا

گھر سجد بنائے گا تو اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بنائیں گے۔

(۱۱۹۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمٍ السُّرُوزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْفَزَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ : أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَيْثُ حُوصِرَ أَشْرَفَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ : أَنْشَدُكُمْ اللَّهَ وَلَا أَنْشُدُ إِلَّا أَصْحَابَ النَّبِيِّ ﷺ - تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ : مَنْ حَفَرَ بِنِزْرُومَةٍ فَلَهُ الْجَنَّةُ . فَعَفَرْتُهَا أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنَّهُ قَالَ : مَنْ جَهَّزَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ فَلَهُ الْجَنَّةُ . فَجَهَّزْتُهُمْ فَصَدَّقُوهُ بِمَا قَالَ .  
[بخاری ۲۷۷۸]

(۱۱۹۳۳) ابو عبد الرحمن فرماتے ہیں: جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا محاصرہ کیا گیا تو حضرت چمت پر چڑھ کر گئے اور کہا: میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں اور صرف نبی ﷺ کے اصحاب کو قسم دیتا ہوں۔ تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بیرون روہ خریدے گا، اس کے لیے جنت ہے۔ پس میں نے خریدا۔ کیا تم جانتے نہیں کہ آپ ﷺ نے کہا: جو جیش العرہ (تنگی والا لکڑی جگ تبوک) کو تیار کرے گا، اس کے لیے جنت ہے۔ پس میں نے اس کو تیار کیا۔ انہوں نے آپ کی تصدیق کی۔

(۱۱۹۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِفَتْوَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبُدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الشَّامِيِّ قَالَ : لَمَّا حُوصِرَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأُحِيطَ بِدَارِهِ أَشْرَفَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ : أَنْشَدُكُمْ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ عَلَى جَبَلٍ حِرَاءٍ فَقَالَ : اسْكُنْ حِرَاءً لَمَّا عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ . قَالُوا : اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ : أَنْشَدُكُمْ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ فِي غَزْوَةِ الْعُسْرَةِ : مَنْ بَنَى نَفَقَةً مَتَّصِلَةً . وَالنَّاسُ يَوْمَئِذٍ مُعْبِرُونَ مُجْهَدُونَ فَجَهَّزْتُ ثَلَاثَ ذَلِكَ الْحِشِينَ مِنْ مَالِي قَالُوا : اللَّهُمَّ نَعَمْ ثُمَّ قَالَ : أَنْشَدُكُمْ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رُومَةَ لَمْ يَكُنْ يَشْرَبُ مِنْهَا أَحَدٌ إِلَّا بِسَمْنٍ فَابْتَعْهَا بِمَالِي فَجَعَلْتُهَا لِلْغَنِيِّ وَالْفَقِيرِ وَابْنِ السَّبِيلِ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ فِي أُمُورٍ عَدَدَهَا . [صحيح]

(۱۱۹۳۳) حضرت ابو عبد الرحمن سلمی فرماتے ہیں: جب حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا محاصرہ کیا گیا اور ان کے گھر گھیر لیا گیا تو وہ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا: میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں، کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ حراء پہاڑ پر تھے، آپ ﷺ نے کہا: حراء، تمہرے اوپر ایک نبی، ایک صدیق اور ایک شہید ہے، انہوں نے ہاں میں جواب دیا۔

پھر کہا: میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب تبوک میں کہا: کون خرچ کرے گا اور یہ خرچ قبول کیا جائے گا اور لوگ اس دن تنگی میں تھے، میں نے اپنے مال سے لشکر کا ایک تہائی خرچ برداشت کیا۔ انہوں نے ہاں میں جواب

دیا۔ پھر کہا: میں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ جس دن پانی خرید کر لیا جاتا تھا تو میں نے ہر رومہ خرید کر سب کے لیے غنی، فقراء اور مسافر کے لیے وقف کر دیا۔ انہوں نے ہاں میں جواب دیا، کتنی چیزیں گنواں۔

(۱۱۹۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: حَدَّثَنَا أَبُو بَنْدَةَ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزُّعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ جَاوَانَ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ فِي قِصَّةٍ ذَكَرَهَا قَالَ: جَاءَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: أَيُّهَا هَذَا عَلِيُّ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: أَيُّهَا هَذَا حَلْحَلَةُ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: أَيُّهَا هَذَا الزُّبَيْرُ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: أَيُّهَا هَذَا سَعْدٌ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: نَشَدْتُكُمْ بِاللَّهِ الْوَدَى لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ اتَّعَلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ يَتَعَاقِرْ مِرْبَةَ بَنِي فَلَانٍ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ. فَابْتَعْتُهُ قَالَ أَحْسِبُ أَنَّهُ قَالَ: بِمِثْرَيْنِ أَوْ بِخَمْسَةِ وَعِشْرِينَ أَلْفًا فَآتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ: قَدِ ابْتَعْتُهُ قَالَ: اجْعَلْهُ فِي مَسْجِدِنَا وَأَجْرُهُ لَكَ. قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: نَشَدْتُكُمْ بِاللَّهِ الْوَدَى لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ اتَّعَلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ يَتَعَاقِرْ مِرْبَةَ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ. فَابْتَعْتَهَا بِكَذَا وَكَذَا فَآتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ: إِنِّي ابْتَعْتُ مِرْبَةَ قَالُوا: اجْعَلْهَا سِقَايَةً لِلْمُسْلِمِينَ وَأَجْرُهَا لَكَ. قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: نَشَدْتُكُمْ بِاللَّهِ الْوَدَى لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ اتَّعَلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَكَرَ فِي رُجُومِ الْقَوْمِ يَوْمَ بَيْتِ الْمُصَنَةِ فَقَالَ: مَنْ يُجَهِّزُ هَذَا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ. فَجَهَّزْتُهُمْ حَتَّى مَا يَقْضُونَ نِحْطَامًا وَلَا عِقَالًا قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: اللَّهُمَّ اشْهَدِ اللَّهُمَّ اشْهَدِ اللَّهُمَّ اشْهَدِ وَذَكَرَ الْحَدِيثُ. [ضعيف - احمد ۵۱۱]

(۱۱۹۲۵) حضرت احنف بن قیس نے قصہ بیان کیا کہ عثمان رضی اللہ عنہ آئے تو پوچھا: کیا یہاں غنی ہیں؟ انہوں نے کہا: ہاں، پھر پوچھا: انہوں نے کہا: ہاں پھر پوچھا: زبیر یہاں ہیں؟ انہوں نے کہا: ہاں۔ پھر پوچھا: سعد یہاں ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں پھر کہا: میں تم کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں، جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے، کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے کہا: جو ہر رومہ خریدے گا اللہ اسے معاف فرمائیں گے، میں نے اس کو خریدا۔ پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، میں نے کہا: میں نے ہر رومہ خریدا ہے، آپ ﷺ نے کہا: اسے مسلمانوں کے لیے وقف کر دو اور اس کا اجر تجھے ملے گا، انہوں نے ہاں میں جواب دیا، پھر کہا: میں تمہیں اس اللہ کی قسم دیتا ہوں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے، تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے جنگ تبوک والے لشکر کے چہرہ کی طرف دیکھا اور کہا: جو اس لشکر کو تیار کرے گا اللہ اسے معاف فرمائے گا۔ میں نے ان کو تیار کیا، یہاں تک کہ وہ کوئی لگام بھی کم نہ پاتے تھے، انہوں نے ہاں میں جواب دیا۔ پھر عثمان نے کہا: اے اللہ! تو گواہ رہنا، تین دفعہ یہ الفاظ کہے۔

(۱۱۹۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعِيَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ حَزْنِ الْقَشِيرِيِّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي الْعَجَّاجِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ ثَمَامَةَ بْنِ حَزْنِ الْقَشِيرِيِّ قَالَ: شَهِدْتُ الدَّارَ وَأَشْرَفَ عَلَيْهِمْ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: أَنْشَدْتُكُمْ اللَّهَ وَالْإِسْلَامَ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَدِمَ الْمَدِينَتَوُ لَيْسَ فِيهَا مَاءٌ يُسْتَعَدُّ غَيْرَ بِنْرِ رُوْمَةَ فَقَالَ: مَنْ يَشْتَرِي بِنْرَ رُوْمَةَ  
فَيَكُونُ ذَلْوَةً فِيهَا مَعَ دِلَاءِ الْمُسْلِمِينَ بِخَيْرٍ لَهُ مِنْهَا فِي الْجَنَّةِ . فَاشْتَرَيْتَهَا مِنْ صُلَيْبٍ مَالِي أَنْتُمْ الْيَوْمَ  
تَمْتَعُونَنِي أَنْ أَشْرَبَ مِنْهَا حَتَّى أَشْرَبَ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ قَالُوا اللَّهُمَّ : نَعَمْ قَالَ : أَنْشُدْكُمْ اللَّهَ وَالْإِسْلَامَ هَلْ  
تَعْلَمُونَ أَنَّ الْمَسْجِدَ كَانَ حَاقًا بِأَهْلِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : مَنْ يَشْتَرِي بَقْعَةَ آلِ فُلَانٍ بِخَيْرٍ لَهُ مِنْهَا  
فِي الْجَنَّةِ . فَاشْتَرَيْتَهَا مِنْ مَالِي أَوْ قَالَ مِنْ صُلَيْبٍ مَالِي فَرَدْنَاهَا فِي الْمَسْجِدِ فَانْتُمْ الْيَوْمَ تَمْتَعُونَنِي أَنْ أَصَلِّيَ  
فِيهَا قَالُوا : اللَّهُمَّ نَعَمْ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي تَجْهِيزِ جَيْشِ الْعُسُورَةِ وَفَصِيحَةِ نُجَيْدٍ . [حسن لغيره - الترمذی ۱۳۷۰۳]

(۱۱۹۳۶) ثمامہ بن حزن قیسری فرماتے ہیں: میں گھر میں گیا اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما کو طرف متوجہ تھے، کہا: میں تم کو اسلام اور اللہ کی قسم دیتا ہوں کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ میں آئے تو بئر رومہ کے علاوہ کہیں بھی شہا پانی نہ تھا، آپ ﷺ نے کہا: جو بئر رومہ خریدے گا اور اس کا ذول بظاہر مسلمانوں کے ذول کے ساتھ ہوگا، لیکن جنت میں اس کے لیے بہتر ہوگا۔ میں نے اس کو اپنے ذاتی مال سے خریدا۔ آج تم مجھے اس کا پانی پینے سے روکتے ہو ایسا تک کہ میں سندر کا پانی پیتا ہوں، انہوں نے ہاں میں جواب دیا، پھر کہا: میں تم کو اللہ اور اسلام کی قسم دیتا ہوں، کیا تم جانتے ہو کہ مسجد تکھی۔ رسول اللہ ﷺ نے کہا: جو آل فلان کا گھر خریدے گا، اس کے لیے جنت میں اس سے بہتر ہوگا۔ پس میں نے اپنے مال سے اس کو خریدا اور میں نے مسجد میں اضافہ کیا۔ لیکن آج تم مجھے اسی مسجد میں نماز پڑھنے سے روکتے ہو۔ انہوں نے ہاں میں جواب دیا۔

(۱۱۹۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَاذَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْعَجْرَاحِ الْغَزَوِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ وَزَيْفٍ  
وَعَبْرِهِ عَنْ عَطَاءِ الْخُرَّاسِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا  
أَرَادَ عَمْرٌو بْنُ الْعَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَزِيدَ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَكَلَّمَتْ زَيْنَبُهَا عَلَى دَارِ  
الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَرَادَ عَمْرٌو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يُدْخِلَهَا فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ  
ﷺ - وَخَرَضَهُ مِنْهَا فَأَبَى وَقَالَ قَلْبِيعةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَأَخْتَلَفَا فَجَعَلَا بَيْنَهُمَا أُمِّيُّ بْنُ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهُمْ فَأَتَاهَا فِي مَنزِلِهِ وَكَانَ يُسَمِّي سَيْدَ الْمُسْلِمِينَ فَأَمَرَ لَهَا بِوَسَادَةٍ فَأَلْبَيْتَ لَهَا فَجَلَسَا عَلَيْهَا بَيْنَ يَدَيْهِ  
فَذَكَرَ عَمْرٌو مَا أَرَادَ وَذَكَرَ الْعَبَّاسُ قَلْبِيعةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ أُمِّيُّ : إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَ عَبْدَهُ وَرَبِّيَّةَ  
دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنْ يَبْنِيَ لَهُ بَيْتًا قَالَ : أَيُّ رَبِّ وَآيِنَ هَذَا الْبَيْتُ قَالَ : حَيْثُ تَرَى الْمَلَكَ شَاهِرًا سَيْفَهُ قَرَأَهُ  
عَلَى الصَّخْرَةِ وَإِذَا مَا هُنَاكَ يَوْمَئِذٍ أَنْدَرُوا لِعَلَامٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَأَتَاهُ دَاوُدُ فَقَالَ : إِنِّي قَدْ أَمَرْتُ أَنْ أَبْنِيَ  
هَذَا الْمَكَانَ بَيْتًا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ لَهُ الْفَتَى : اللَّهُ أَمَرَكَ أَنْ تَأْخُذَهَا مِنِّي بِغَيْرِ رِضَايَ قَالَ : لَا فَأَوْحَى اللَّهُ  
إِلَى دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِنِّي قَدْ جَعَلْتُ لِي يَدِيكَ حَزَائِنَ الْأَرْضِ فَأَرَضِيهِ فَأَتَاهُ دَاوُدُ فَقَالَ : إِنِّي قَدْ أَمَرْتُ

بِرِضَاكَ فَذَلِكَ بِهَا فَنَطَّارٌ مِنْ كَعْبٍ قَالَ: لَقَدْ قَبِلْتُ يَا دَاوُدُ هِيَ عَمْرٌ أَمْ الْفَطَّارُ؟ قَالَ: بَلْ هِيَ عَمْرٌ قَالَ  
 قَارِضِي قَالَ: فَذَلِكَ بِهَا ثَلَاثٌ فَنَاطِرٌ قَالَ: فَلَمْ يَزَلْ يُشَدُّ عَلَى دَاوُدَ حَتَّى رَضِيَ مِنْهُ بِسَعِ فَنَاطِرٌ قَالَ  
 الْعَبَّاسُ: اللَّهُمَّ لَا أَحَدٌ لَهَا ثَوَابًا وَقَدْ تَصَلَّيْتُ بِهَا عَلَى جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ فَجَبَلَهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْهُ  
 فَأَذْخَلَهَا فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. [ضعيف - ابن عساکر ۲۶ / ۳۶۹]

(۱۱۹۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ارادہ کیا کہ رسول اللہ ﷺ کی مسجد میں جگہ کا  
 اضافہ کریں تو زیادتی حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے گھر تک پہنچ گئی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارادہ کیا کہ اس کو مسجد میں داخل کریں اور ان کو  
 معاوضہ دے دیں، حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے انکار کر دیا اور کہا: یہ رسول اللہ ﷺ کی عطا کردہ زمین ہے۔ دونوں میں اختلاف  
 ہو گیا، انہوں نے ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو اپنے درمیان فیصلہ کرنے والا مان لیا۔ وہ دونوں ان کے گھر میں آئے اور ان کا نام سید  
 المسلمین تھا۔ ابی نے ان دونوں کے لیے چادر بچھانے کا حکم دیا۔ وہ دونوں ابی کے سامنے بیٹھ گئے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے جو ارادہ کیا تھا وہ  
 ذکر کیا اور عباس رضی اللہ عنہ نے بھی ذکر کیا کہ رسول اللہ ﷺ کا دیا ہوا قطعہ ہے، ابی نے کہا: اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے اور نبی کو حکم دیا  
 کہ اس کا گھر بنائے۔ داؤد نے کہا: اے میرے رب! کہاں گھر بناؤں؟ کہا: جہاں تو کسی بادشاہ کی تلوار دیکھے۔ داؤد نے ایک  
 چٹان پر دیکھی اور اس وقت وہاں بنی اسرائیل کے ایک غلام کی اونگھی چیز تھی۔

داؤد اس کے پاس آئے اور کہا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ اس جگہ پر اللہ کا گھر بناؤں۔ لوجوان نے کہا: کیا اللہ نے آپ کو یہ  
 حکم دیا ہے کہ میری رضا کے بغیر ہی گھر بناؤ؟ داؤد رضی اللہ عنہ نے کہا: نہیں بلکہ داؤد کی طرف وحی کی ہے کہ میں نے تیرے ہاتھ میں  
 زمین کے خزانے دیے ہیں، پس تو اس کو راضی کر۔ وہ داؤد کے پاس آیا اور کہا: اے داؤد! میں نے قبول کر لیے۔ کیا میرے  
 لیے یہ وہ بہتر ہے یا خزانے؟ داؤد نے کہا: وہ بہتر ہے، اس نے کہا: پس آپ مجھے راضی کر دیں، داؤد نے کہا: تیرے لیے تم  
 تھپڑا رہیں۔ وہ مسلسل داؤد پر شدت کرتا رہا یہاں تک کہ وہ نوح قطار پر راضی ہوا۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ! میں اس کا  
 کوئی نفع نہ لوں گا اور میں نے وہ مسلمانوں کی جماعت پر صدقہ کر دیا، عمر رضی اللہ عنہ نے اسے قبول کیا اور اس کو رسول اللہ ﷺ کی مسجد  
 میں داخل کر دیا۔

(۱۱۹۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرْسُوقٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ  
 سُفْيَانَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ كَامِلٍ الْمُطَّارُ حَدَّثَنَا سَمَادٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَهُزَانَ عَنِ ابْنِ  
 عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَتْ لِلْعَبَّاسِ دَارٌ إِلَى جَنْبِ الْمَسْجِدِ فِي الْمَدِينَةِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ:  
 بِعِيبَهَا أَوْ هَبْهَا لِي حَتَّى أُذْخِلَهَا فِي الْمَسْجِدِ فَأَبَى فَقَالَ: اجْعَلْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ  
 ﷺ. فَجَعَلَا بَيْنَهُمَا أَبِي بْنُ كَعْبٍ فَقَضَى لِلْعَبَّاسِ عَلَى عُمَرَ فَقَالَ عُمَرُ: مَا أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ  
 ﷺ. أَجْرًا عَلَى مَنِكَ فَقَالَ أَبِي بْنُ كَعْبٍ أَوْ الصَّحَّاحُ لَكَ مَنِي لَمْ قَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَمَا بَلَغَكَ حَدِيثُ



دَاوُدَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَهُ بِبِنَاءِ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ فَأَذْخَلَ فِيهِ بَيْتَ امْرَأَةٍ بِغَيْرِ إِذْنِهَا فَلَمَّا بَلَغَ حَجَرَ الرَّجَالِ مَنَعَهُ اللَّهُ بِنَاءَهُ قَالَ دَاوُدُ: أَيُّ رَبِّ إِنْ مَنَعَنِي بِنَاءَهُ فَاجْعَلْهُ لِي خَلْفِي فَقَالَ الْعَبَّاسُ أَلَيْسَ قَدْ قَضَيْتَ لِي بِهَا وَصَارَتْ لِي قَالَ: بَلَى قَالَ: فَإِنِّي أَشْهَدُكَ أَنِّي قَدْ جَعَلْتُهَا لَكَ. [ضعيف]

(۱۹۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا گھر مدینہ میں مسجد کی جانب تھا۔ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے بیچ دیا یہہ کر دو۔ تاکہ میں مسجد میں داخل کر لوں۔ انہوں نے انکار کر دیا اور کہا: میرے اور اپنے درمیان اصحاب نبی میں سے کوئی فیصلہ بنا لو۔ انہوں نے ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو فیصلہ مان لیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے عباس رضی اللہ عنہ کے حق میں فیصلہ کر دیا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے میرے نزدیک آپ سے بڑھ کر عظمت والا کوئی نہیں ہے۔ ابی نے کہا: میں آپ کا زیادہ خیر خواہ ہوں، پھر کہا: اے امیر المؤمنین! کیا آپ کو داؤد کی حدیث ملی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنا گھر بیت المقدس بنانے کا حکم دیا تو داؤد نے ایک عورت کا گھر بغیر اجازت کے داخل کر لیا۔ جب لوگوں کا گردہ پہنچ گیا تو اللہ تعالیٰ نے گھر بنانے سے منع کر دیا۔ داؤد نے کہا: اے میرے رب! اگر مجھے روک دیا ہے تو میرے بعد کس کو گھر بنانے کا حکم دے دینا۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا آپ نے میرے حق میں فیصلہ نہیں کیا اور وہ میرا ہو گیا؟ ابی نے کہا: کیوں نہیں تو عباس نے کہا: میں آپ کو گواہ بنا تا ہوں کہ میں نے وہ گھر اللہ کے لیے وقف کر دیا ہے۔



# کِتَابُ الْهَبَةِ

## ہبہ کا بیان

(۱) باب التَّحْرِیضِ عَلَی الْهَبَةِ وَالْهَدِیَّةِ صَلَۃً بَیْنَ النَّاسِ

ہبہ کرنے اور ہدیہ دینے پر ابھارنے کا بیان تاکہ لوگوں کے درمیان صلہ رحمی ہو

(۱۱۹۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْبَاقِرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ لَا تَحْقِرْنَ جَارَةَ لِحَارَتِهَا وَلَوْ فَرَسًا شَاةً.  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَلِيٍّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ سَعِيدٍ.

[بخاری ۲۵۶۶ - مسلم ۱۰۳۰]

(۱۱۹۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے مسلمان عورتو! کوئی ہمسائی اپنے دوسری ہمسائیہ کی کسی چیز کو حقیر نہ سمجھے اگرچہ بکری کا کھری کیوں نہ ہو۔

(۱۱۹۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يَوْمَانَظ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّعْسِيُّ أَخْبَرَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَارِثٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَوْ أُهْدِيَ إِلَيَّ ذِرَاعٌ لَقَبِلْتُ وَلَوْ دُعِيتُ إِلَى كُرَاعٍ لَأَجَبْتُ. [بخاری ۱۲۵۶۸]

(۱۱۹۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر مجھے بازو کا ہدیہ دیا جائے تو میں قبول کروں گا اور اگر مجھے پائے کی دعوت دی جائے تو اسے بھی قبول کروں گا۔

(۱۱۹۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّوْرِيُّ

حَدَّثَنَا زُهَبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْأَعْمَشِ لَدَى كَرَةَ  
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ.

(۱۱۹۳۱) ایضاً۔

(۱۱۹۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَوِيَّةُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى  
بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَارِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بَرِيدِ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ  
تَقُولُ: وَاللَّهِ يَا ابْنَ أُمَّيْ إِنَّ كُنَّا نَنْظُرُ إِلَى الْهَيْلَالِ ثُمَّ الْهَيْلَالِ ثُمَّ الْهَيْلَالِ ثَلَاثَةَ أَهْلِ فِي شَهْرَيْنِ وَمَا أَوْلَقَدَتْ  
فِي آيَاتِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - نَارٌ قَالَتْ قُلْتُ: يَا خَالَةَ مَا كَانَ يُعْمِسُكُمْ؟ قَالَتْ: الْأَسْوَدَانِ السَّمْرُ وَالْمَاءُ إِلَّا  
أَنَّهُ لَقَدْ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - جِيرَانٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَكَانَتْ لَهُمْ مَنَازِحٌ فَكَانُوا يُرْسِلُونَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ  
- ﷺ - مِنْ الْبَابِهَا فَيَسْأَلُونَهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ أَبِي حَارِمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[بخاری ۲۵۶۸۔ مسلم ۲۹۷۲]

(۱۱۹۳۳) عروہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اللہ کی قسم! اے میرے بھانجے! تم چاند دیکھتے پھر  
چاند دیکھتے، پھر چاند دیکھتے۔ تین چاند۔ دو مہینوں میں کبھی رسول اللہ ﷺ کے گھروں میں آگ نہ جلتی تھی۔ عروہ کہتے ہیں: میں  
نے کہا: یا خالہ تمہارا گزر بسر کیسے ہوتا تھا؟ انہوں نے کہا: دو سیاہ چیزوں سے: بھجور اور پانی۔ مگر رسول اللہ ﷺ کے ہمسائے  
انصار تھے اور ان کی بکریاں تھیں، وہ رسول اللہ ﷺ کی طرف ان کا دودھ بھیجتے تھے۔ آپ ﷺ ہمیں بھی پلا دیتے تھے۔

(۱۱۹۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا  
إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا  
قَالَتْ: كَانَ النَّاسُ يَنْحَرُونَ بِهَذَا يَأْتُهُمْ يَوْمَ عَائِشَةَ يَبْتَغُونَ بِذَلِكَ مَرْضَاةَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي ثَكْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ.

[بخاری ۲۵۸۱۔ مسلم ۲۴۴۱]

(۱۱۹۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ لوگ اپنے ہدیوں کو بڑے شوق اور کوشش سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا والے دن  
لے کر آتے تھے، اس سے وہ رسول اللہ ﷺ کی رضا چاہتے تھے۔

(۱۱۹۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ  
مَنْصُورِ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ نَابِغَةَ عَنْ أَنَسِ: أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ كَانَ اسْمُهُ  
زَاهِرٌ بَنُ حَرَامٍ قَالَ: كَانَ يُهْدِي لِنَبِيِّ - ﷺ - الْهَدِيَّةَ مِنَ الْبَادِيَةِ فَيُجْهَرُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا أَرَادَ أَنْ

يَعْرُجُ فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ -: (إِنَّ زَاهِرًا بَادِبَتْنَا وَنَعْنُ حَاضِرُوهُ . وَذَكَرَ الْحَدِيثُ . [صحيح]

(۱۱۹۳۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی آدمی جس کا نام زاہر بن حرام تھا، وہ رسول اللہ ﷺ کے لیے دیہات سے ہدیے لے کر آتا تھا، آپ ﷺ بھی جب وہ جاتا تو اس کے لیے کوئی چیز تیار کرتے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: زاہر ہمارے دیہاتیوں میں سے ہے اور ہم اس کے شہری ہیں۔

(۱۱۹۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرَيْثِيُّ بِبَعْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَمَاهِرِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ نَسِيرٍ عَنْ قَعَادَةَ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: "لَوْ أَهْدَيْتُ إِلَى كُرَاعٍ لَقَبِلْتُ وَكَو دُعَيْتُ إِلَى فِرَاعٍ لَأَجَبْتُ . وَكَانَ يَأْمُرُنَا بِالْهَدْيَةِ صَلَاةَ بَيْنَ النَّاسِ وَقَالَ: لَوْ قَدْ أَسْلَمَ النَّاسُ تَهَادَوْا مِنْ غَيْرِ جُوعٍ . [صحيح- الی قولہ لا جبت، احمد، ۱۳۲۰۹۔ ترمذی، ۱۳۳۸]

(۱۱۹۳۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے پانے کا ہدیہ دیا جائے تو میں قبول کروں گا اور اگر مجھے ایک بازو کی دعوت دی جائے تو میں اسے قبول کروں گا اور آپ ﷺ ہمیں ہدیوں کا حکم دیتے لوگوں کے درمیان صلہ رچی کرنے کے لیے اور فرمایا: اگر لوگ اسلام لے آئیں تو بشیر بھوک کے بھی ہدیے دیا کریں۔

(۱۱۹۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْجَوْبَرِيُّ قَالَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا ضِمَامُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمِصْرِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ رِزْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: تَهَادَوْا تَحَابُّوا .

[حسن۔ اخرجہ البخاری فی الادب المفرد ۵۹۴]

(۱۱۹۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم آپس میں تحفے دیا کرو تا کہ تمہاری محبت میں اضافہ ہو۔ (۱۱۹۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَنْبَرِيُّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْبُوشَنَجِيَّ يَقُولُ فِي قَوْلِ النَّبِيِّ - ﷺ -: تَهَادَوْا تَحَابُّوا . بِالنَّشْدِيدِ مِنَ الْمُحَبَّةِ وَإِذَا قَالَ بِالنَّخْلِيِّ فَإِنَّهُ مِنَ الْمُحَابَّةِ . [صحيح]

(۱۱۹۳۷) ابو عبد اللہ بوشنجی نبی ﷺ کی بات 'تہادوا تحابوا' کے بارے میں فرماتے تھے کہ اگر تشدید کے ساتھ ہو تو مراد محبت ہے اور تخفیف کے ساتھ ہو تو باہمی محبت مراد ہے۔

## (۲) يَابِ شَرْطِ الْقَبْضِ فِي الْهَيْبَةِ

ہیبہ میں قبضے کی شرط کا بیان

(۱۱۹۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو

الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَغَيْرُهُمَا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهَا قَالَتْ: إِنَّ أَبَا بَكْرٍ الصُّدُوقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَحَلَّهَا جَدَادُ عَشْرِينَ وَسُقًا مِنْ مَالٍ بِالْعَابَةِ فَلَمَّا حَضَرَتْهُ الْوُفَاةُ قَالَ: وَاللَّهِ يَا بَنِيَّةُ مَا مِنْ النَّاسِ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيَّ غَنِي بَعْدِي مِنْكَ وَلَا أَعَزَّ عَلَيَّ لَفْرًا بَعْدِي مِنْكَ وَإِنِّي كُنْتُ نَحَلْتُكَ مِنْ مَالِي جَدَادَ عَشْرِينَ وَسُقًا فَلَوْ كُنْتُ جَدَدْتِيهِ وَأَحْتَرِيهِ كَانَ لَكَ ذَلِكَ وَإِنَّمَا هُوَ مَالُ الْوَارِثِ وَإِنَّمَا هُوَ أَحْوَاكِ وَأَحْسَاكِ فَالْقِسْمُ عَلَيَّ كَمَا قَالَ اللَّهُ لَقَالَتْ: يَا أَبَتِ وَاللَّهِ لَوْ كَانَ كَذَا وَكَذَا لَتَرَكْتُهُ إِنَّمَا هُوَ أَسْمَاءُ لِمَنِ الْأُخْرَى قَالَ: ذُو بَطْنٍ بِنْتِ عَارِجَةَ أَرَاهَا حَارِجَةً. قَالَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ بِذَلِكَ. قَالَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ حَنْظَلَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ بِذَلِكَ أَيْضًا إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: أَرْضًا يُقَالُ لَهَا تَمْرُودٌ وَكَانَتْ عِنْدَهُ لَمْ تَقْبِضْهَا. [مالك في الموطأ ۸۰۶]

(۱۱۹۳۸) نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مقام غابہ میں واقع اپنی کھجوروں میں سے میں سے جس وقت کٹائی کے وقت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو دیے، جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت آیا تو انہوں نے فرمایا: اے میری بیٹی! لوگوں میں سے اور کوئی ایسا نہیں جس کا میرے بعد فنی ہونا تمہاری نسبت زیادہ پسند ہو اور نہ کسی کا محتاج ہونا میرے بعد تم سے زیادہ مجھ پر شاق ہے اور میں نے تمہیں جس وقت کھجور کٹائی کی عطا کی ہے۔ اگر تو نے اسے کٹوا لیا ہے اور اس پر قبضہ کر لیا ہے تو بہتر ورنہ وہ وارثوں کا مال ہے اور وہ تمہارے دو بھائی اور دو بہنیں ہیں، تم اسے کتاب اللہ کے مطابق تقسیم کر لینا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے ابا جان! اللہ کی قسم اگر اتنا زیادہ مال بھی ہوتا تو میں چھوڑ دیتی۔ میری بہن تو صرف اسماء ہے، دوسری کون ہے؟ فرمایا: خارجہ کے پیٹ والی۔ میرے خیال میں وہ بڑی تھی۔

قاسم بن محمد بھی اسی طرح بیان کرتے ہیں، مگر انہوں نے کہا کہ زمین کا نام ٹمرو تھا جو اس کے پاس تھی لیکن اس کا قبضہ نہ تھا۔ (۱۱۹۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرِ قَالَا سَأَلْنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْقَادِرِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ قَالَ: مَا بَالُ رِجَالٍ يَتَحَلَّوْنَ أَتْيَاءَ هُمْ يَحَلُّوْنَ بِمَسْكُونِهَا فَإِنْ مَاتَ ابْنٌ أَخَذَهُمْ قَالَ مَالِي بِيَدِي لَمْ أُعْطِهِ أَحَدًا وَإِنْ مَاتَ هُوَ قَالَ لَقَدْ كُنْتُ أُعْطِيهِ إِيَّاهُ مَنْ تَحَلَّ لِحَلَّةٍ لَمْ يَحْزُهَا الْيَدَى نَحَلَّهَا حَتَّى تَكُونَ إِنْ مَاتَ لَوَارِثِهِ فَبِي يَأْطِلُ. [مالك في الموطأ ۱۴۷۵]

(۱۱۹۳۹) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: لوگوں کا کیا حال ہے کہ اپنے بیٹوں کو عطیہ دیتے ہیں، پھر اسے روک لیتے ہیں۔ اگر کسی کا بیٹا مر جائے تو کہتے ہیں: میرا مال میرے پاس ہے۔ میں نے کسی کو نہیں دیا اور اگر خود مر جائیں تو (سوت سے قبل کہتے

ہیں) کہ وہ میرے بیٹے کا ہے۔ میں نے اس کو عطا کیا تھا۔ جس نے کسی کو عطیہ دیا اور عطیہ دیے جانے والے نے اس پر قبضہ نہ کیا۔ پھر اس کی موت پر وہ عطیہ داروں کا ہے اور عطیہ کرنا باطل ہے۔

(۱۱۹۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا وَأَبُو بَكْرِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ السَّبَّاقِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْقَادِرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِذَلِكَ. [صحیح]

(۱۱۹۵۰) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے صحیح روایت کی طرح منقول ہے۔

(۱۱۹۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِيءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ كَثَّادَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ عَمْرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: الْأَنْعَالُ مِيرَاثٌ مَا لَمْ تُقْبَضْ. زُرَيْعًا عَنْ عُثْمَانَ وَابْنِ عَمْرٍو وَابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَنَّهُمْ قَالُوا: لَا تَجُوزُ صَدَقَةٌ حَتَّى تُقْبَضَ وَعَنْ مَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَشُرَيْحِ النَّهْمَا كَأَنَّهَا لَا يُجِيزُ لَهَا حَتَّى تُقْبَضَ. [صحیح]

(۱۱۹۵۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: عطیہ دی ہوئی چیز قبضہ نہ ہونے تک میراث ہے۔

حضرت عثمان، ابن عمر اور ابن عباس رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ صدقہ اس وقت تک جائز نہیں جب تک قبضہ نہ ہو۔ معاذ بن جبل اور شریح نے کہا: جب تک قبضہ نہ ہو عطیہ دینا جائز نہیں ہے۔

### (۳) باب يَقْبِضُ لِلطُّفْلِ أَبُوهُ

بچے کے عطیے کا قبضہ باپ کرے گا

(۱۱۹۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنَا رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَغَيْرُهُمَا أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ اللَّهَ قَالَ: مَنْ نَحَلَ وَلَدًا صَغِيرًا كَمْ يَبْلُغُ أَنْ يَحُوزَ نَحْلَهُ فَأَعْلَنَ بِهَا وَأَشْهَدَ عَلَيْهَا فَبُهِىَ جَائِزَةٌ وَإِنْ وَلَدَهَا أَبُوهُ.

[مالك ۱۵۰۳]

(۱۱۹۵۲) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے اپنے چھوٹے بچے کو عطیہ دیا جو ابھی قبضہ کی عمر کو نہیں پہنچا۔ اس نے اس (عطیہ) کا اعلان کیا اور اس پر گواہ بھی مقرر کیا تو وہ جائز ہے اور اس کا باپ اس کا ولی ہے۔

(۱۱۹۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى

بْنِ أَسَدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَنْجَلُونَ أَوْلَادَهُمْ نَحْلَةً لِأَذَا مَاتَ أَحَدُهُمْ قَالَ مَلِي فِي يَدِي وَإِذَا مَاتَ هُوَ قَالَ: قَدْ كُنْتُ نَحْلَةً وَكَأَنِّي لَا نَحْلَةَ إِلَّا نَحْلَةً يَمْحُوزُهَا الْوَلَدُ دُونَ الْوَالِدِ فَإِنِ مَاتَ وَرَثَةٌ. [صحيح]

(۱۱۹۵۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ اپنی اولاد کو عطیہ دیتے ہیں، جب ان میں سے کوئی فوت ہو جاتا ہے تو کہتا ہے: میرا مال میرے پاس ہے۔ اگر خود فوت ہو جائے تو کہتا ہے کہ میں نے اپنے بچے کو عطیہ دیا تھا، کوئی عطیہ نہیں ہے مگر جس پر اس کی اولاد قبضہ کر لے، والد کے علاوہ۔ پس اگر وہ فوت ہو جائے تو یہ (عطیہ) اس کی وراثت میں شامل ہو جائے گا۔ (۱۱۹۵۴) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمَسْبُوحِ قَالَ فَشِئْتِي فَذَلِكَ إِلَيَّ عُثْمَانَ فَرَأَى أَنَّ الْوَالِدَ يَمْحُوزُ لِوَلَدِهِ إِذَا كَانُوا صِغَارًا. [صحيح]

(۱۱۹۵۳) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف شکیات کی گئی تو آپ نے دیکھا کہ والد اپنی اولاد کو عطیہ دیتا ہے جبکہ وہ چھوٹی ہو۔

### (۳) بَابُ هِبَةِ مَا فِي يَدَيْ الْمَوْهُوبِ لَهُ

جس کو عطیہ دیا جا رہا ہے اس کے ہاتھ میں جو چیز ہو اس کے ہبہ کرنے کا بیان

(۱۱۹۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَاطَبُ أَحْمَرِيُّ عَلِيُّ بْنُ عِمْسَى الْوَزَائِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَلْحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي سَفَرٍ فَكُنْتُ عَلَى بَكْرٍ صَعْبٍ لِعُمَرَ وَكَانَ يَغْلِبُنِي فَبَدَلْتُمُ أَمَامَ الْقَوْمِ فَبَوَّخَرَهُ عُمَرُ فَبَرَدَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - لِعُمَرَ: بَعْثِي. فَقَالَ: هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: بَعْثِي فَبَاعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: هُوَ لَكَ يَا عَبْدَ اللَّهِ فَلَا ضَعْفَ يَدٍ مَا بِنْتِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [بخاری ۲۱۱۶ - مسلم ۷۱۵]

(۱۱۹۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہم ایک سفر میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھے، میں عمر رضی اللہ عنہ کے ایک جوان، سرکش اونٹ پر سوار تھا، وہ مجھ پر غلبہ پا جاتا اور سب لوگوں سے آگے گزرتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسے واپس پیچھے لوٹا دیتے۔ نبی ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: مجھے بیچ دو۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کا ہی ہے۔ آپ ﷺ نے کہا: مجھے بیچ دو۔ عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو بیچ دیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عبد اللہ! یہ آپ کا حصہ ہے جو مرضی ہے اس سے کرو۔

## (۵) باب مَا جَاءَ فِي هِبَةِ الْمَشَاءِ

## مشترک چیز کے ہبہ کرنے کا بیان

(۱۱۹۵۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَاظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّزَّاقِيُّ حَدَّثَنَا قَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَابِدُ حَدَّثَنَا يَسَعَرُ بْنُ كِدَامٍ عَنْ مُعَارِبِ بْنِ دِنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : أَخْبَرْتُ النَّبِيَّ ﷺ - وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ أَطْنَهُ قَالَ ضُحِيَ فَقَالَ لِي : صَلِّهُ أَوْ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ . وَكَانَ لِي عَلَيْهِ ذَيْنَ لَقَضَيْتِي وَرَاقِي .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ قَابِتِ بْنِ مُحَمَّدٍ . [بخاری ۴۴۲ - مسلم ۷۱۵]

(۱۱۹۵۶) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نبی ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ مسجد میں تھے، راوی کا خیال ہے کہ چاشت کا وقت تھا، آپ ﷺ نے مجھے کہا: نماز پڑھو یا فرمایا: دو رکعتیں پڑھو اور میرا آپ ﷺ پر کچھ قرض تھا، آپ ﷺ نے مجھے قرض بھی دیا اور زاد بھی کچھ عطا کیا۔

(۱۱۹۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُوزَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَارِبِ بْنِ دِنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ : بَعَثَ يَجِيراً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَوَزَّنَ فَارْجَحَ لِي لَمَّا زَالَ بَعْضُ يَتْلِكَ الذُّرَاهِمِ مَعِيَ حَتَّى أُجِيبَ يَوْمَ الْحَرَّةِ . أَخْرَجَاهُ فِي الصَّوْحِجِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ . [صحيح - شرحه الطيالسي ۱۸۳۱]

(۱۱۹۵۷) معارب بن دینار کہتے ہیں: میں نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ادھت بھیجا۔ آپ نے مجھے وزن کر کے پورا دیا اور زاد بھی دے دیا۔ وہ درہم ہمیشہ میرے پاس رہے یہاں تک کہ حرد کے دن نقصان پہنچا۔

۱۱۹۵۸ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمُهَرِّجِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ الْمَزَّكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ النَّبِيُّ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَمِيرِ بْنِ سَلَمَةَ الضَّمْرِيُّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنِ الْبَهْرِيِّ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - حَرَجَ يَرِيدُ مَكَّةَ وَهُوَ مُحْرَمٌ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالرُّوْحَاءِ إِذَا جَمَارٌ وَحَبْنِي عَقِبَرٌ فَذَكَرَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ : دَعْوَةٌ فَإِنَّهُ يُرْسَلُكَ أَنْ يَأْتِي صَاحِبَهُ فَجَاءَ الْبَهْرِيُّ وَهُوَ صَاحِبُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ شَأْنُكُمْ بِهَذَا الْجَمَارِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَصَمَّهَ بَيْنَ الرَّفَاقِ ثُمَّ مَضَى حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْأَنْزَالَةِ بَيْنَ الرَّوْبِئِيَّةِ وَالْعُرْجِ إِذَا طَلَى حَاقِفٌ لِي طَلٌّ وَفِيهِ سَهْمٌ فَرَعَمَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَمَرَ رَجُلًا بَعَثَ عِنْدَهُ لَا يَرِيئُهُ أَحَدٌ مِنْ



النَّاسِ حَتَّى يُجَاوِزَهُ.

رَوَى مُسْلِمٌ الْبَطْنِيُّ: أَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ وَرَبِّتَ مَوَارِيثَ فَتَصَلَّقِي بِهَا قَبْلَ أَنْ تُقَسِّمَ فَأَجِيزَتْ.

[صحیح۔ مملکت فی الموطن ۱۱۳۹]

(۱۱۹۵۸) بہزی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مکہ کا ارادہ کیا اور آپ ﷺ احرام کی حالت میں تھے۔ جب روجاء کے مقام پر آئے تو وہاں ایک نیل گائے زخمی پڑی تھی۔ رسول اللہ ﷺ سے اس کا ذکر کیا گیا، آپ ﷺ نے فرمایا کہ اسے چھوڑ دو، کیونکہ ہوسکا ہے اس کا شکار کنندہ آجائے۔ پس بہزی آیا اور وہی اس کا شکاری تھا۔ اس نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر کہا: اے اللہ کے رسول! آپ لوگ یہ لے لیں۔ حضور ﷺ نے حکم دیا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہما سے ساتھیوں میں تقسیم کر دیا۔ پھر حضور ﷺ آگے چلے تھے کہ جب مقام اثابہ پر پہنچے جو روفہ اور عرع کے درمیان ہے تو ایک بہن سر جھکائے سائے میں کھڑا دیکھا۔ اس میں ایک حیر تھا۔ راوی نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو اس کے پاس کھڑا ہونے کا حکم دیا تاکہ لوگ گزر جائیں اور اسے کوئی نہ پھیرے۔

(۱۱۹۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ مَعْمُودٍ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعُتْبِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ: تَعَلَّقِي أَنَسُ بَصْفَ دَارِهِ قَالَ لَقَالَ أَبُو بَرْدَةَ: إِنْ سَرَّكَ بِجُورٍ لَكَ فَاقْبِضِيهِ فَإِنَّ عَمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَضَى لِي الْأَلْحَالِ أَنْ مَا لُبِضَ مِنْهُ فَهُوَ جَائِزٌ وَمَا لَمْ يَلْبِضْ فَهُوَ مِيرَاثٌ قَالَ فَكَعَنْتُ يَزِيدَ الرَّشَكِ فَتَقَسَّمَهَا. [صحیح]

(۱۱۹۵۹) نضر بن انس نے کہا کہ مجھے انس رضی اللہ عنہ نے اپنا نصف گھر عطیہ دیا، ابو بردہ نے کہا: اگر آپ ﷺ کو خوشی ہے تو اس پر قبضہ کر لو پس عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عطیہ میں دی جانے والی چیز کا فیصلہ کیا کہ جس پر قبضہ کر لیا جائے وہ جائز ہے اور جو قبضہ نہ ہو وہ میراث ہے نضر کہتے ہیں: میں یزید کو بلا یا اس نے اس گھر کو تقسیم کر دیا۔

## (۶) باب العمدی

عمر بھر کے لیے کسی کو عطیہ دینے کا بیان

(۱۱۹۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: أَيُّمَا رَجُلٍ أُعْطِيَ عُمْرِي لَهُ وَلِقَوْمِهِ فَلْيَأْتِهَا لِلَّذِي أُعْطِيَهَا لَا تَرْجِعْ إِلَيَّ

الَّذِي أُعْطَاهَا لِأَنَّهُ أُعْطِيَ عَمَاءَ وَكَعْتُ لِيهِ الْعَمَارِيثُ. وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ: فَإِنَّهُ لَلَّذِي يُعْطَاهَا. وَالْبَاقِي سَوَاءٌ.  
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [مسلم ۴۱۹۷]

(۱۱۹۶۰) جاہر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی کسی کو عمر بھر کے لیے عطیہ دے اور اس کے وارثوں کے لیے بھی۔ وہ عطیہ اس کے لیے ہے جسے دیا گیا۔ اس کی طرف نہ لوئے گا، جس نے دیا ہے اس لیے کہ اس نے ایسا دیا ہے کہ اس میں میراث واقع ہوگئی ہے۔

(۱۱۹۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أَبِي يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي عَنِ صَلَاحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ يَأْتِنَا بِهِ وَمَعْنَاهُ. [صحیح]  
(۱۱۹۶۱) ابن شہاب سے اسی سند اور متن کے ساتھ روایت ہے۔

(۱۱۹۶۲) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَاظِلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمِ الزَّاهِدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ  
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَاظِلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُصَيْبُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبْنُ مَلْحَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ أَعْمَرَ رَجُلًا عُمَرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَهَذَا قَطْعٌ قَوْلُهُ حَقَّةٌ لَهَا رَهِي لَعْنُ أَهْمَرٍ وَلِعَقِبِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَقُصَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ بِهَذَا اللَّفْظِ غَيْرَ أَنَّ يَحْيَى بْنَ يَحْيَى قَالَ فِي أَوَّلِ حَدِيثِهِ: أَيُّمَا رَجُلٍ أَعْمَرَ عُمَرَى لَهُ لَهُ لَعْنَةُ رَجُلٍ.  
قَالَ الشَّيْخُ وَرِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنِ اللَّيْثِ كَمَا مَضَى. [صحیح]

(۱۱۹۶۳) حضرت جاہر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: جو کسی کو اور اس کے ورثاء کو عمر بھر کے لیے عطیہ دے تو اس کی بات نے اس کے حق کو ختم کر دیا اور وہ عطیہ اسی کا ہے جسے دیا گیا اور اس کے ورثاء کے لیے ہے۔

(۱۱۹۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَوَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا قَلْبُوحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَاظِلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ

الرَّحْمَنِ بْنِ بَشِيرٍ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنِ الْعُمَرَى سَوْبَةَ عَنْ حَبِيبِ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِنَّمَا رَجُلٌ أَهْمَرَهُ عُمَرَى لَهْ وَلِعَقْبِهِ. قَالَ: لَقَدْ أَعْطَيْتُهَا وَعَقِبُكَ مَا بَقِيَ مِنْكُمْ أَحَدٌ. فَإِنَّهَا لَمَنْ أُعْطِيَتْهَا وَإِنَّهَا لَا تَرْجِعُ إِلَى صَاحِبِهَا مِنْ أَجْلِ اللَّهِ أُعْطِيَ عَطَاءً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَارِثُ. لَفِظُ حَدِيثَيْهِمَا سَوَاءٌ عَمَرَ أَنْ يَكُونَ حَبِيبٌ فَلْيُحْجِزْ نَفْعُ فِيهِ الْمَوَارِثُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَشِيرِ بْنِ الْحَكَمِ. [صحيح]

(۱۱۹۶۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس آدمی کو اور اس کے درناؤ کو عمر بھر کے لیے کوئی چیز دی گئی اور اس نے کہا: میں نے تجھے اور تیرے درناؤ کو دی ہے، جو تم میں سے زندہ رہے، تو وہ عطیہ اسی کا ہے جسے دیا گیا اور وہ اصل مالک کی طرف نہ لوٹے گا، اس وجہ سے کہ اس نے اسکی عطا کی ہے کہ اس میراث واقع ہو چکی ہے۔ ایک روایت کے الفاظ ہیں: اس میں میراث واقع ہو گئی ہے۔

(۱۱۹۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: إِنَّمَا الْعُمَرَى الَّتِي أَجَازَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَقُولَ هِيَ لَكَ وَلِعَقْبِكَ فَأَمَّا إِذَا قَالَ: هِيَ لَكَ مَا عَشْتُ فَإِنَّهَا تَرْجِعُ إِلَى صَاحِبِهَا. [صحيح]

(۱۱۹۶۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے عمری کی اجازت دی ہے کہ وہ تیرا ہے اور تیرے درناؤ کا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ کہے کہ وہ تیرا ہے جب تک تو زندہ رہے تو اسکی چیز اصل مالک کی طرف لوٹ جاتی ہے۔

(۱۱۹۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ لَقَدْ كَرِهَ بِيحْلِهِ زَادَ قَالَ مَعْمَرٌ: وَكَانَ الزُّهْرِيُّ يَهْتَجِي بِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح]

(۱۱۹۶۵) صحیح روایت سے یہ الفاظ زیادہ ہیں۔ زہری اسی پر فتویٰ دیتے تھے۔

(۱۱۹۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمِ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بَعْنِي ابْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَلْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَالِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَلْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَضَى فِيمَنْ أَعْمَرَ عُمَرَى لَهْ وَلِعَقْبِهِ فَهِيَ لَهُ بِنْتُهُ لَا يَجُوزُ لِلْمُعْطَى فِيهَا شَرْطٌ وَلَا فَيْئَةٌ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ: لِأَنَّهُ أُعْطِيَ عَطَاءً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَارِثُ فَلَقَطَعَتْ الْمَوَارِثُ شَرْطَهُ.

لَقَطُ حَلِيمَةَ ابْنِ أَبِي قَدَيْكٍ وَابْنِ رَوَايَةَ عَبْدِ اللَّهِ: عَنْ أُعْمَرَ عُمَرَى قَبِيْلَةَ لَهْ وَلَعْقِبِهِ بَنَاتٌ لَيْسَ لِلْمَعْطَى فِيهَا شَرْطٌ وَلَا شَيْءٌ. وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ أَبِي سَلَمَةَ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِعٍ. [صحيح]

(۱۱۹۶۶) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمری کے بارے فیصلہ کیا کہ وہ قطعی طور پر اس کی ہے۔ اس میں دینے والے کے لیے کوئی شرط جائز نہیں ہے اور نہ کوئی اشقی جائز ہے۔ ابوسلمہ نے کہا: اس نے ایسی عطا کی ہے کہ اس میں وراثت واقع ہو چکی ہے، اور وراثت نے اس کی شرط کو توڑ دیا ہے۔

(۱۱۹۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِفُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ بْنِ مُنْقِذِ الْمَصْرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدِ الْمُقْرِئِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَضَى بِالْمَعْرَى أَنَّ يَهَبَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ وَلَعْقِبِهِ وَاسْتَيْبَى إِنْ حَدَثَ بِعَهَبِكَ فَهُوَ إِيَّايَ وَإِلَى عَهَبِي إِنْهَا لِمَنْ أَعْطَاهَا وَلَعْقِبِهِ. وَرَوَاهُ ابْنُ عَقِيلٍ بِمَعْنَى رِوَايَةِ هُوَلَاءَ. وَخَالَفَهُمُ الْأَوْزَاعِيُّ قَرَوَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح]

(۱۱۹۶۷) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمری کے بارے میں فیصلہ کیا کہ آدی دوسرے آدی اور اس کے درتاء کے لیے یہ کہے اور اشقی قرار دے کہ اگر تیرے درتاء حائل ہو گئے تو وہ میرا ہو جائے گا اور میرے درتاء کا بن جائے گا تو وہ اس کا ہے جسے دیا گیا اور اس کے درتاء کے لیے ہے۔

(۱۱۹۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ السُّوْسِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ هُوَ ابْنُ مَرْثَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ أَعْمَرَ عُمَرَى قَبِيْلَةَ لَهْ وَلَعْقِبِهِ بِرَهْمٍ مِنْ يَرْفَهُ مِنْ عَهَبِي. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَعُرْوَةَ عَنِ النَّسِيِّ رضی اللہ عنہ بِمَعْنَاهُ. [صحيح- ابوداؤد ۳۵۵۲]

(۱۱۹۶۸) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے عمری کے طور پر کوئی چیز دی جائے وہ اس کے اور اس کے درتاء کی ہے۔ وہی اس کا وارث ہوگا جو اس آدی کا وارث ٹھہرے گا۔

(۱۱۹۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْخَوَارِجِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ فَذَكَرَهُ وَرَوَاهُ نَحْسِيُّ بْنُ أَبِي عَكْبَرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ مُطْلَقًا. [صحيح]

(۱۱۹۶۹) سیدنا جابر سے مطلق روایت منقول ہے۔

(۱۱۹۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَابِدٍ الْمُقْرِئُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ

أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ السُّرُوسِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ بْنِ شَابُورَ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ لُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّلَيْسِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ كَلَّاهِمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : الْعُمَرِيُّ لِمَنْ رُهِبَتْ لَهُ . وَإِلَى رِوَايَةِ شَيْبَانَ لَقِيَ فِي الْعُمَرِيِّ أَلْفًا لِمَنْ رُهِبَتْ لَهُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ شَيْبَانَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ رِجَالِهِ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رِيَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ .

(۱۱۹۷۰) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمری اس کے لیے جس کو بہہ کر دیا جائے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمری کے بارے میں فیصلہ کیا کہ وہ اسی کا ہے جس کے لیے بہہ کر دیا گیا۔

(۱۱۹۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ لُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعَيْبَةُ

عَنْ قَتَادَةَ مَعَ عَطَاءَ عَنْ جَابِرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ حَدَّثَنَا

هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَطَاءَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ : الْعُمَرِيُّ جَائِزَةٌ . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي

الصَّوْحِجِ مِنْ حَدِيثِ شُعَيْبَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ هَمَّامٍ .

رَوَاهُ أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ كَمَا : [صحيح]

(۱۱۹۷۱) جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمری جائز ہے۔

(۱۱۹۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّوَيْمِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو حَشِيمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : أَمْسِكُوا

عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ وَلَا تَفْسِدُوا مَا فَإِنَّهُ مِنْ أَعْمَرَ عُمَرَى فَهُوَ لِلَّذِي أُغِيرَهَا حَبًا وَمِثْلًا وَلِقَوِيهِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى . [احمد ۱/ ۱۴۷۲]

(۱۱۹۷۲) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے ہموال کو اپنے لیے روکو اور ان کو بگاڑ نہ

بناؤ۔ جس نے عمری کے طور پر کسی کو عطیہ دیا تو وہ اسی کا ہے چاہے وہ زندہ رہے یا فوت ہو جائے اور اس کو رطاب کے لیے ہے۔

(۱۱۹۷۳) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ

الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ

ﷺ قَالَ: أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ لَا تَعْطُوهَا أَحَدًا فَمَنْ أَعْجَرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَغَيْرِهِ عَنْ وَكَيْعٍ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح]

(۱۱۹۷۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے لیے اپنے اموال کو روک لو، کسی کو تو دو۔ جسے عمر بھر کے لیے کوئی چیز دے دی گئی تو وہ اسی کی ہے۔

(۱۱۹۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ جَوَيْلِ الْأَزْدِيُّ بِطُوسَ حَدَّثَنَا أَبُو

بَكْرٍ بْنُ أَبِي عَيْفَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو السَّحْبِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ

بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ الْأَنْصَارُ يُعْمِرُونَ الْمُهَاجِرِينَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَمْسِكُوا أَمْوَالَكُمْ لَا

تُعْمِرُوهَا فَإِنَّهُ مَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا فَإِنَّهُ يُورَثُهُ إِذَا مَاتَ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ. وَكَذَلِكَ

رَوَاهُ هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ. [صحيح]

(۱۱۹۷۴) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: انصار مہاجرین کو عمری کے طور پر چیز دیتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا: اپنے اموال کو روکو، عمری کے طور پر نہ دیا کرو۔ جسے کوئی چیز دی گئی وہ اسی کی ہے اس کی زندگی میں بھی اور اس کی وفات

کے بعد اس کے ورثاء کی ہے۔

(۱۱۹۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ

مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَعْمَرَتِ

امْرَأَةٌ بِالْمَدِينَةِ حَاتِطًا لَهَا ابْنًا لَهَا ثُمَّ تَوَلَّى وَتَوَلَّيْتُ بَعْدَهُ وَفَرَكَ وَلَدًا وَكَانَ ابْنُهَا بَنُوْنَ لِلْمُعْمِرَةِ فَقَالَ وَلَدُ

الْمُعْمِرَةِ رَجَعَ الْحَاتِطُ إِلَيْنَا وَقَالَ بَنُو الْمُعْمِرِ: بَلْ كَانَ لِأَبِينَا حَيَاتَهُ وَمَوْتَهُ فَاسْتَصَمُوا إِلَيَّ طَارِقِ مَوْلَى

عُثْمَانَ فَدَعَا جَابِرًا فَشَهِدَ عَلَيَّ النَّبِيُّ ﷺ بِالْمُعْمِرِ لِصَاحِبِيهَا. فَفَعَسَى بِذَلِكَ طَارِقُ ثُمَّ كَتَبَ إِلَيَّ عَبْدُ

الْمَلِكِ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ وَأَخْبَرَ بِشَهَادَةِ جَابِرٍ قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ: صَدَقَ جَابِرٌ وَأَمْضَى ذَلِكَ طَارِقُ لِإِنَّ ذَلِكَ

الْحَاتِطُ لِنَبِيِّ الْمُعْمِرِ حَتَّى الْيَوْمِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ. [مسلم ۱۶۲۵]

(۱۱۹۷۵) ابو زبیر نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مدینہ میں ایک عورت نے اپنا باغ اپنے بیٹے

کو عطیہ دیا، پھر وہ بیٹا اور وہ عورت بھی فوت ہو گئی اور اس بیٹے کا ایک بیٹا اور اس کے بھائی عمری دینے والی عورت کے دوسرے

بیٹے بھی تھے۔ عورت کے بیٹے نے کہا: وہ باغ ہماری طرف لوٹ آیا ہے اور آدی کے بیٹے نے کہا: وہ باغ ہمارے باپ کا ہے۔

زندگی میں بھی موت کے بعد بھی وہ اپنا معاملہ عثمان کے غلام طاریق کی طرف لے گئے، اس نے جابر رضی اللہ عنہ کو بلا یا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

اس بارے میں گواہی مانگی۔ پھر طارق نے اس کے ساتھ فیصلہ کیا۔ پھر عبد الملک کو لکھا اور اس کی خبر دی اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی گواہی بھی بتائی۔ عبد الملک نے کہا: جابر نے سچ کہا اور طارق نے سچ کہا، وہ باغ آج تک اس آدمی کے اولاد کے پاس ہے۔

(۱۱۹۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبرَاهِيمَ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْظِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو سَمْعٍ سَلِيمَانَ بْنِ يَسَارٍ: أَنَّ طَارِقًا أَمِيرًا كَانَ بِالْمَدِينَةِ قَضَى بِالْعُمَرَى لِلْوَارِثِ عَنْ قَوْلِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبرَاهِيمَ. [صحيح]

(۱۱۹۷۶) حضرت عمرو نے سلیمان بن یسار سے سنا کہ طارق مدینہ میں امیر تھے۔ انہوں نے عمری کے بارے میں حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق فیصلہ کیا جو انہوں نے نبی ﷺ سے نقل کیا۔

(۱۱۹۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سَلِيمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّحْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبِيدُ بْنُ عَنَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ

(ج) قَالَ وَحَدَّثَنَا الْخَطْرِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَمِيدِ الْأَعْرَجِ

(ج) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ حَمِيدِ الْأَعْرَجِ عَنْ طَارِقِ الْمَكْحِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنْعَطَاهَا ابْنُهَا حَبِيقَةً مِنْ نَعْلِ فَمَاتَتْ فَقَالَ ابْنُهَا: إِنَّمَا أَعْطَيْتُهَا حَيَاتَهَا وَلَهُ إِخْوَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: هِيَ لَهَا حَيَاتُهَا وَمَوْتُهَا. قَالَ: لِيَأْتِي كُنْتُ تَصَلَّفْتُ بِهَا عَلَيْهَا قَالَ: ذَلِكَ أَبْعَدُ لَكَ.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السَّنَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ نَحْوَ رِوَايَةِ أَبِيهِ عَنْهُ وَوَلَيْسَ بِالْقَوِيٍّ وَقَدْ رَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ بِخِلَافِ ذَلِكَ وَهُوَ مَذْكُورٌ فِي هَذَا الْبَابِ. [ضعيف۔ ابوداؤد ۳۵۵۷]

(۱۱۹۷۷) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے انصار کی اس عورت کے بارے میں فیصلہ کیا جس کو اس کے بیٹے نے کج رویوں کا باغ دیا تھا، پھر وہ فوت ہو گئی۔ اس کے بیٹے نے کہا: میں نے اس کو اس کی زندہ رہنے کی صورت میں دیا تھا اور اس کے اور بھی بھائی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ اس کی زندگی میں بھی اور موت کے بعد بھی اسی کی ملکیت ہے۔ اس نے کہا: میں نے تو صدقہ کیا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: بیاب دور کی بات ہے۔

(۱۱۹۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الْمُحَوِّصِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ قَالَ قَالَ لِي سَلِيمَانُ بْنُ هِشَامٍ: إِنَّ هَذَا

لَا يَدْعُنَا بَعْضُ الزُّهْرِيِّ نَأْكُلُ حَيْثُنَا إِلَّا أَمَرْنَا أَنْ نَتَوَضَّأَ مِنْهُ لَقُلْتُ سَأَلْتُ عَنْهُ سَعِيدَ بْنِ الْمَسْبُوبِ فَقَالَ: إِذَا أَكَلْتَهُ فَهُوَ طَيِّبٌ فَلَيْسَ عَلَيْكَ فِيهِ وُضُوءٌ وَإِذَا خَرَجَ فَهُوَ خَبِيثٌ عَلَيْكَ فِيهِ الْوُضُوءُ فَقَالَ: مَا أَرَأَيْكُمْ إِلَّا قُلْتُمْ اِخْتَلَفْنَا قَهْلُ فِي الْبَيْدِ أَحَدٌ قُلْتُ: نَعَمْ أَقْدَمَ رَجُلٌ لِي جَزِيرَةَ الْعَرَبِ قَالَ: مَنْ؟ قُلْتُ: عَطَاءٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَجِئَ بِهِ فَقَالَ: إِنَّ هَذَيْنِ قَدْ اِخْتَلَفَا عَلَيَّ فَمَا تَقُولُ قَالَ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُمْ أَكَلُوا مَعَ أَبِي بَكْرٍ عُمُرًا وَلَحْمًا ثُمَّ كَانُوا فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأُوا فَقَالَ لِي مَا تَقُولُ فِي الْعُمَرِيِّ؟ قَالَ قُلْتُ حَدَّثَنِي النَّضْرُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَيْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: الْعُمَرِيُّ جَائِزَةٌ. قَالَ فَقَالَ الزُّهْرِيُّ: إِنَّهَا لَا تَكُونُ عُمَرِي حَتَّى تَجْعَلَ لَهُ وَيَلْعَقِيهِ قَالَ فَقَالَ لِعَطَاءٍ: مَا تَقُولُ؟ قَالَ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: الْعُمَرِيُّ جَائِزَةٌ. قَالَ الزُّهْرِيُّ: إِنَّ الْخُلَفَاءَ لَا يَقْضُونَ بِذَلِكَ قَالَ عَطَاءٌ: حَضَى بِهِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ لِي كَلْدًا وَكَلْدًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ مُخْتَصَرًا بِالإِسْنَادِیْنِ دُونَ الْقِصَّةِ. [صحيح]

(۱۱۹۷۸) حضرت ثناء اللہ نے فرمایا کہ سلیمان بن ہشام نے مجھے بیان کیا کہ زہری ہمیں نہیں چھوڑتے۔ ہم کوئی بھی چیز کھاتے ہیں تو ہمیں وضو کا حکم دیتے ہیں۔ میں نے کہا: میں نے سعید بن مسیب سے سوال کیا تو انہوں نے کہا: جب تو اس کو کھاتا ہے تو وہ پاک ہے۔ تیرے لیے اس میں وضو نہیں ہے اور جب وہ تجھ سے نکلے (پاخاند کی صورت میں) تو وہ ناپاک ہے۔ اس میں تیرے اوپر وضو ہے۔ اس نے کہا: کیا ہے میں تم میں اختلاف کیوں دیکھتا ہوں؟ کیا شہر میں کوئی آدمی ہے؟ میں نے کہا: ہاں جزیرہ عرب میں ایک آدمی آیا ہے۔ اس نے پوچھا: کون؟ میں نے کہا: عطاء۔ اس نے بلایا اور کہا: ان دونوں نے مجھ سے اختلاف کیا ہے، پس آپ کیا فرماتے ہیں؟ اس نے کہا: مجھے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ وہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ روٹی اور گوشت کھاتے تھے، پھر نماز کے لیے کھڑے ہوتے اور وضو نہ کرتے تھے۔ اس نے مجھے کہا: آپ عمری کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ میں نے کہا: مجھے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ بات پہنچی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عمری جائز ہے، اس نے کہا: زہری نے کہا کہ عمری اس صورت میں ہے کہ تم وہ چیز اس کے لیے اور اس کے درمیان کے لیے کر دو۔ عطاء سے پوچھا گیا: آپ کیا کہتے ہیں؟ اس نے کہا: مجھے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عمری جائز ہے۔ زہری نے کہا: خلفاء اس طرح فیصلہ نہ کرتے تھے۔ عطاء نے کہا: عبد الملک بن مروان نے اس کا اسی طرح فیصلہ کیا ہے۔

(۱۱۹۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ قُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَيْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: الْعُمَرِيُّ جَائِزَةٌ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ كَلَامَهُمَا عَنْ قَتَادَةَ.



(۱۱۹۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: عمری جائز ہے۔

(۱۱۹۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنْ حُجْرِ الْمَدَنِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ نَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ جَعَلَ الْعُمَرَى لِلْوَارِثِ تَابِعَهُ ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ طَاوُسٍ. [صحیح]

(۱۱۹۸۰) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے عمری وارث کے لیے بنایا ہے۔

(۱۱۹۸۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْعُمَرَى جَائِزَةٌ. [صحیح لئیرہ]

(۱۱۹۸۱) حضرت سرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمری جائز ہے۔

(۱۱۹۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَفْيَانُ بْنُ عَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ حُمَيْدِ الْأَعْرَجِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي نَابِتٍ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَقَالَ: ابْنِي وَهَيْتُ لِابْنِي نَاقَةً حَمَالَةً وَإِلَيْهَا تَنَاجَسْتُ إِيَّاهُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: هِيَ لَهُ حَيَاتُهُ وَمَوْتُهُ فَقَالَ: ابْنِي تَصَدَّقْتُ عَلَيْهِ بِهَا فَقَالَ: ذَلِكَ أَبْعَدُ لَكَ مِنْهَا. [صحیح]

(۱۱۹۸۲) حبیب بن ثابت فرماتے ہیں: میں ابن عمر کے پاس تھا، بستی والوں کا ایک آدمی آیا اس نے کہا: میں نے اپنے بیٹے کے لیے اونٹنی وقف کی تھی اس کی زندگی میں اور اس اونٹنی نے اونٹ بنا ہے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: وہ اونٹنی اس کی زندگی میں اور موت کے بعد بھی اس کی ہے۔ اس نے کہا: میں نے صدقہ کیا تھا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: اب یہ دور کی بات ہے۔

(۱۱۹۸۳) قَالَ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ عَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي نَابِتٍ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: أَضَنَّتْ وَأَضْطَرَبَتْ كَذَا رَوَى. وَقَالَ أَبُو سُلَيْمَانَ: صَوَابُهُ ضَنَّتْ يَعْنِي تَنَاجَسَتْ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا يُدَلُّ عَلَى أَنَّ الْوَدَى رُوِيَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ لَيْسًا:

(۱۱۹۸۳) اس روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں، أَضَنَّتْ وَأَضْطَرَبَتْ۔

(۱۱۹۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الطَّيْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو وَرَثَ حَفْصَةَ بِنْتَ عَمْرٍو دَارَهَا قَالَ وَكَانَتْ حَفْصَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَدْ أَسْكَنْتْ ابْنَةَ زَيْدِ بْنِ الْحَطَّابِ مَا عَاشَتْ فَلَمَّا تَوَفَّيَتْ ابْنَةَ زَيْدٍ لَبِصَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو الْمَسْكَنَ وَرَأَى أَنَّهُ لَهُ. وَرَدَّ فِي الْعَارِيَةِ دُونَ الْعُمَرَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ مالک (۱۴۸۱)]

(۱۱۹۸۳) نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے گھر کا وارث حصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا کو ٹھہرایا تھا اور حصہ جب تک زندہ ہیں وہ زید بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ہی رہیں اور جب زید کی بیٹی فوت ہوگئی تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے گھر لے لیا اور خیال کیا کہ وہ انہی کا ہے۔ یہ عمری کے علاوہ عاریتاً دینے میں وارد ہوا ہے۔

(۱۱۹۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّاهِبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ: حَضَرْتُ شُرَيْحًا قَضَى الْأَعْمَى بِالْعُمَرَى فَقَالَ لَهُ الْأَعْمَى: يَا أَبَا أُمَيَّةَ بِمَا قَضَيْتَ لِي؟ فَقَالَ شُرَيْحٌ: لَسْتُ أَنَا قَضَيْتُ لَكَ وَلَكِنَّ مُحَمَّدًا ﷺ - قَضَى لَكَ مِنْذُ أَرْبَعِينَ سَنَةً. قَالَ: مَنْ أَعْمَرُ شَيْئًا حَيَاتَهُ فَهُوَ يُوَرِّثُهَا إِذَا مَاتَ. [صحيح - الام للشافعي ۶۵/۴]

(۱۱۹۸۵) ابن سیرین فرماتے ہیں: میں شریح کے پاس گیا۔ اس نے اندھے کے لیے عمری کا فیصلہ کیا، اندھے آدمی نے اس سے کہا: اے ابوامیہ! آپ نے میرے لیے کس چیز کا فیصلہ کیا ہے؟ شریح نے کہا: میں نے تیرے لیے فیصلہ نہیں کیا بلکہ محمد ﷺ نے تیرے لیے چالیس سال سے فیصلہ کر دیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: جسے اس کی زندگی میں کوئی چیز بطور عمری دی جائے اس کی وفات کے بعد وہ اس کے ورثاء کے لیے ہے۔

(۱۱۹۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَمِيرٍ وَهُوَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَمَنْصُورٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ: أَنَّ رَجُلًا أَعْمَرُ رَجُلًا دَارًا حَيَاتَهُ فَخَاصَمَهُ فِيهَا بَعْدَ ذَلِكَ إِلَى شُرَيْحٍ وَشَكَانَ إِلَيْهِ الْأَعْمَى الدَّارَ أَعْمَى فَقَضَى لَهُ شُرَيْحٌ بِهَا وَقَالَ: مَنْ مَلَكَ شَيْئًا حَيَاتَهُ فَهُوَ لَهُ حَيَاتَهُ وَمَوْتَهُ. فَقَالَ الْمُعْمَرُ: كَيْفَ قَضَيْتَ لِي يَا أَبَا أُمَيَّةَ؟ فَقَالَ: لَسْتُ أَنَا قَضَيْتُ وَلَكِنَّ قَضَى اللَّهُ عَلَى لِسَانِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مِنْذُ خَمْسِينَ سَنَةً. مَنْ مَلَكَ شَيْئًا حَيَاتَهُ فَهُوَ لَهُ وَيُوَرِّثُهَا بَعْدَهُ. [صحيح]

(۱۱۹۸۶) ابن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی نے عمری کے طور پر دوسرے آدمی کو اس کی زندگی میں گھر دیا۔ اس کے بعد وہ شریح کے پاس اپنا معاملہ لے کر گئے اور جسے گھر دیا تھا۔ وہ اندھا تھا، شریح نے اس کے حق میں فیصلہ کر دیا اور کہا: جو اپنی زندگی میں کسی چیز کا مالک بناوہ اسی کی ملکیت ہے زندگی میں بھی اور موت کے بعد بھی۔ اندھے نے کہا: اے ابوامیہ! آپ نے میرے لیے کیا فیصلہ کیا ہے؟ آپ نے کہا: میں نے یہ فیصلہ نہیں کیا بلکہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کی زبان مبارک سے پچاس سال سے فیصلہ فرما دیا ہے کہ جو اپنی زندگی میں کسی چیز کا مالک بناوہ موت کے بعد بھی اس کی ہے اور اس کے ورثاء کی ہے۔

### (۷) باب الرقعي

کسی کو اس شرط پر چیز دینا کہ اگر وہ پہلے مر گیا تو وہ چیز واپس میرے پاس لوٹ آئے گی  
 أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَعْقُوبٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ إِسْلَاءُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا تَعْمُرُوا وَلَا تُرْفُوا لَمَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا أَوْ رَفَّاهُ فَهُوَ سَبِيلُ الْيَوْمِ آتٍ. [صحيح - الام، للشافعي ۱/ ۱۶۵]

(۱۱۹۸۷) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم عمری کے طور پر کسی کو کوئی چیز داور نہ تمی کرو۔ جس نے عمری یا تمی کے طور پر کسی کو کوئی چیز دی تو وہ دراثت بن گئی۔

(۱۱۹۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَأَسْطِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْعُمَرَى جَائِزَةٌ لِمَنْ أَعْمَرَهَا وَالرُّقْبَى جَائِزَةٌ لِمَنْ أَرْقَبَهَا. [صحيح]

(۱۱۹۸۸) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمری اس کے لیے جائز ہے جس کو بطور عمری کوئی چیز دی گئی اور تمی اس کے لیے جائز ہے جسے بطور تمی کوئی چیز دی گئی ہو۔

(۱۱۹۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمُحْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي شَيْبُ بْنُ عَمَّادٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّفْسِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ حُجْرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا فَهُوَ لِمَعْمَرِهِ مَحْيَاةٌ وَمَمَاتُهُ وَلَا تُرْفُوا لَمَنْ أَرْقَبَ شَيْئًا فَهُوَ سَبِيلٌ وَلِي وَرَايَةُ شَيْبٍ فَهُوَ سَبِيلُ الْيَوْمِ آتٍ. [صحيح - احمد ۲/ ۶۱۹۸۹]

(۱۱۹۸۹) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی چیز کا وارث بنایا گیا تو وہ اسی آدمی کی ہی ہے اس کی زندگی میں بھی اور موت کے بعد بھی اور تمی کرو۔ جو تمی دیا گیا تو وہی اس کا وارث ہے۔

(۸) يَابَ مَا جَاءَ فِي تَفْسِيرِ الْعُمَرَى وَالرُّقْبَى الَّتِي وَرَدَتْ فِي الْأَخْبَارِ الْمُطْلَقَةِ

ان اخبار کا بیان جن میں عمری اور تمی کی تفسیر بیان کی گئی ہے

(۱۱۹۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: نَأْوِلُ الْعُمَرَى أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ: هَذِهِ الدَّارُ لَكَ عُمْرَكَ أَوْ يَقُولَ لَدَّ هَلِيهِ الدَّارُ لَكَ عُمَرَى.

قَالَ وَقَدْ حَدَّثَنِي حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ فِي تَفْسِيرِ الْعُمَرَى بِمِثْلِ ذَلِكَ أَوْ نَحْوَهُ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَأَمَّا الرُّقْبَى فَإِنَّ ابْنَ عَلِيَّةَ حَدَّثَنِي عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا الزُّبَيْرِ عَنِ الرُّقْبَى فَقَالَ هُوَ أَنْ

يَقُولُ الرَّجُلُ: إِنَّ مَثَّ لِي رَجَعَ إِلَيَّ وَإِنْ مَثَّ قَبْلَكَ فَهَوَ لَكَ. قَالَ وَحَدَّثَنِي ابْنُ عُلَيْبَةَ أَيْضًا عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ الرَّقْسِيُّ أَنْ يَقُولَ: كَذَا وَكَذَا لِغُلَانٍ لِيْنَمَا مَاتَ فَهَوَ لِغُلَانٍ. [حسن]

(۱۱۹۹۰) ابو سعید فرماتے ہیں: عمری کا مطلب یہ ہے کہ آدی کسی دوسرے آدی سے کہے کہ یہ گھرتیرا ہے جب تک تو زندہ رہے یا یہ کہے کہ یہ گھرتیرا ہے جب تک میں زندہ ہوں۔ عطاء سے بھی عمری کے تفسیر کے بارے اسی طرح منقول ہے۔

ابو سعید فرماتے ہیں: رقمی کے بارے میں ابو سعید نے کہا: رقمی یہ ہے کہ آدی کہے: اگر تو مجھ سے پہلے فوت ہو گیا تو یہ میری طرف لوٹ آئے گا اور اگر میں تجھ سے پہلے فوت ہو گیا تو یہ تیرا ہے۔

قوادہ کہتے ہیں: رقمی یہ ہے کہ کوئی کہے یہ فلاں کے لیے ہے اگر وہ فوت ہو گیا تو فلاں کے لیے ہے۔

(۱۱۹۹۱) أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ الرُّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى عَنْ عَثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: الْعُمَرِيُّ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ: هُوَ لَكَ مَا عِنْدُ قِيَادَةَ قَالَ ذَلِكَ فَهَوَ لَهُ رِيُوْرِيُو. وَالرُّقْسِيُّ أَنْ يَقُولَ الْإِنْسَانُ: هُوَ لِأَخِيْرٍ مَنْ يَهِيْ وَيَسِيْ وَمِنْكَ.

[حسن۔ ابو داؤد ۲۵۶۰]

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَكَانَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ يَتَعَبُّ فِي الْقَدِيمِ إِلَى ظَاهِرِ مَا رَوَاهُ الزُّهْرِيُّ وَهُوَ أَنْ يَجْعَلَهَا لَهُ وَيَلْعِقِبَهُ فَإِنْ جَعَلَهَا لَهُ وَكَمْ يَذْكُرُ عَقِبَهُ قَالَ لِي مَوْضِعٌ هِيَ بَاطِلَةٌ وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ: إِذَا مَاتَ الْمُعْمَرُ رَجَعَتْ إِلَى الْمُعْمَرِ ثُمَّ ذَهَبَ إِلَى الْجَدِيدِ إِلَى سَائِرِ الرُّوَابَاتِ الَّتِي قَلَّتْ عَلَى اللَّهِ إِذَا جَعَلَهَا لَهُ حَيَاتَهُ وَسَلَّمَهَا إِلَيْهِ كَمَا نَسَتْ لَهُ وَيَلْعِقِبُهُ وَهَذَا هُوَ الْمَنْعَبُ وَكَلِمَتُكَ فِي الرَّقْسِيِّ.

(۱۱۹۹۱) مجاہد کہتے ہیں: عمری یہ ہے کہ آدی کسی دوسرے سے کہے: وہ تیرا ہے جب تک میں زندہ ہوں۔ جب اسی طرح کہے تو وہ اس کا اور اس کے وارثوں کا ہو جائے گا اور رقمی یہ ہے کہ آدی کہے: وہ دونوں میں سے بعد میں فوت ہونے والے کا ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: امام شافعی کا قدیم مذہب یہ ہے کہ وہ اس کے لیے اور اس کے ورثاء کے لیے کر دے۔ اگر اس نے ورثاء کا ذکر نہ کیا تو ایک جگہ پر کہا کہ یہ باطل ہے اور دوسری جگہ پر کہا: جب معمر فوت ہو جائے تو وہ اپنی معمر کی طرف لوٹ آئے گا، پھر ان کا جدید مذہب یہ ہے کہ جب اس نے اس کی زندگی میں رسے دیا اور اس کے سپرد کر دیا تو وہ اس کا اور اس کے ورثاء کا ہوگا۔

## جماع أبواب عطیة الرجل ولده

### آدمی کا اپنی اولاد کو عطیہ دینے کا بیان

#### (۹) باب السنة فی التسوية بین الأولاد فی العطية

اولاد کو عطیہ دینے میں برابری اختیار کرنا سنت ہے

(۱۱۹۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي إِمْلَاءً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ يُحَدِّثُونِي عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ أَبُو أَبِي بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: إِبْنِي نَحَلْتُ إِبْنِي هَذَا عَلَامًا كَانَ لِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَهُ مِثْلَ هَذَا. قَالَ: لَا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: فَأَرْجِعْهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْصِحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[بخاری ۲۵۸۷ - مسلم ۱۶۲۳]

(۱۱۹۹۳) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ان کو ان کا والد رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا اور کہا: میں نے اس بیٹے کو ایک غلام دیا ہے، آپ ﷺ نے کہا: کیا تو نے اپنی ساری اولاد کو اسی طرح غلام دیا ہے؟ اس نے نہ میں جواب دیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو واپس لوٹا دو۔

(۱۱۹۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ وَحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا النُّعْمَانَ يَقُولُ: نَحَلْتَنِي أَبِي عَلَامًا فَأَمَرْتَنِي أُمِّي أَنْ أَدْعَبَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَأُطَهِّدَهُ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ: أَكُلَّ وَلَدِكَ أَعْطَيْتَهُ. قَالَ: لَا قَالَ: فَأَرْدُدْهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْصِحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح]

(۱۱۹۹۳) محمد بن نعمان اور حمید بن عبد الرحمن دونوں نے نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ میرے والد نے مجھے غلام دیا، میری ماں

نے کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس جاؤں اور آپ ﷺ کو اس پر گواہ مقرر کر لوں۔ آپ ﷺ نے کہا: کیا تو نے ساری اولاد کو اسی طرح عطیہ دیا ہے۔ اس نے کہا: نہیں آپ ﷺ نے کہا: بس اسے بھی واپس لوٹا دو۔

(۱۱۹۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ غَالِبِ الْخَوَارِزْمِيِّ الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْدَانَ حَدَّثَنَا تَوْسِعُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ النَّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ وَهُوَ عَلَى الْخَيْبَرِ: أُعْطِيَ ابْنِي أَبِي عَطِيَّةٍ لَقَالَتْ لَهُ عُمَرَةُ بِنْتُ رَوَاحَةَ: لَا أَرْضَى حَتَّى تُشْهَدَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ. قَالَ فَاتَى النَّبِيَّ ﷺ. فَقَالَ: ابْنِي أُعْطِيَ ابْنَ عُمَرَةَ بِنْتُ رَوَاحَةَ عَطِيَّةً وَأَمَرْتَنِي أَنْ أُشْهَدَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: أُعْطَيْتُ سَائِرَ وَلَدِكَ بِفُلٍ هَذَا. قَالَ: لَا قَالَ: فَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْبُدُوا بَيْنَ أَوْلَادِكُمْ. قَالَ فَوَجَعَ قَرْدَ عَطِيَّةٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَامِدِ بْنِ عُمَرَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِينِ آخَرَيْنِ عَنْ حُصَيْنِ. [صحيح]

(۱۱۹۹۴) حضرت عامر کہتے ہیں: میں نے نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ خیبر پر فرما رہے تھے کہ مجھے میرے والد نے عطیہ دیا، عمرہ بنت رواحہ نے کہا: میں اس وقت تک راضی نہیں ہوں یہاں تک کہ تو رسول اللہ ﷺ کو گواہ بنا لے۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا: میں نے عمرہ بنت وہب کے بیٹے کو غلام دیا ہے اور اس (عمرہ) نے کہا ہے کہ میں آپ کو گواہ بنا لوں۔ آپ ﷺ نے کہا: کیا تو نے اپنی ساری اولاد کو اس طرح کا عطیہ دیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ سے ڈرو اور اپنی اولاد کے درمیان عدل کرو۔ راوی کہتے ہیں: وہ واپس لوٹے اور اپنے عطیہ کو واپس لے لیا۔

(۱۱۹۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي نَصْرِ الْمَذَاهِرِيُّ بِمَعْرُودِ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجَّجِ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَيَّانَ السَّيِّدِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النَّعْمَانَ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: سَأَلْتُ أُمَّيْ أَبِي بَعْضَ الْمُؤَهَّبِيَّةِ لِي مِنْ مَوْلَاهِ فَاتَّخَذِي بِهَا سَنَةً ثُمَّ بَدَأَ لَهَا فَوَهَّبَهَا لِي وَإِنَّمَا قَالَتْ: لَا أَرْضَى حَتَّى تُشْهَدَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ. عَلَيَّ مَا وَهَبْتُ لِابْنِي فَأَخَذَ بِيَدِي وَأَنَا بَوَّيْتُهِ غُلَامٌ فَاتَى بِي النَّبِيُّ ﷺ. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّ هَذَا ابْنَةَ رَوَاحَةَ فَاتَلَيْتِي مِنْهُ سَنَةً عَلَيَّ بَعْضَ الْمُؤَهَّبِيَّةِ لِابْنِي هَذَا وَقَدْ بَدَأَ لِي فَوَهَّبَهَا لَهَا وَقَدْ أَعْجَبَهَا أَنْ تُشْهَدَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: يَا بَشِيرُ أَلَيْكَ وَلَدٌ سِوَى وَلَدِكَ هَذَا. قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَلَا تُشْهَدُنِي أَوْ قَالَ لَا أُشْهَدُ عَلَيَّ جَوْرًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِانَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ أَبِي حَيَّانَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ: فَلَا تُشْهَدُنِي إِذَا قُلْتِي لَا أُشْهَدُ عَلَيَّ جَوْرًا. [صحيح]

(۱۱۹۹۵) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میری ماں نے میرے باپ سے اپنے مال میں سے کچھ میرے لیے بہہ کرنے کا سوال کیا، ایک سال تک اس نے نہ کیا۔ پھر والد نے میرے لیے بہہ کیا، میری ماں نے کہا: میں اس وقت تک راضی

نہیں ہوں، یہاں تک کہ تو رسول اللہ ﷺ کو اس پر گواہ بنانے جو تو نے میرے بیٹے کو بہہ کیا ہے۔ پس باپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور میں اس وقت بچہ تھا اور وہ مجھے رسول اللہ ﷺ کے پاس لے آئے، کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اس کی ماں روادح کی بیٹی ہے، ایک سال سے وہ مجھ سے اسے بہہ کرنے کے بارے میں لڑائی کر رہی تھی، پس اب میں نے بہہ کر دیا اور اس کو پسند ہے کہ آپ ﷺ اس پر گواہ بن جائیں، آپ ﷺ نے کہا: اے بشیر! کیا تیری اس کے علاوہ اور بھی اولاد ہے؟ اس نے کہا: ہاں آپ ﷺ نے فرمایا: تو مجھے گواہ نہ بنایا کہا: میں ظلم پر گواہ نہیں بنتا۔

(۱۱۹۶۶) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ حُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَقَدْ كُنْتُ أَكْفَلُ وَلَدَكَ لَعَلَّكَ تَكْفُلُنِي. فَقَالَ: لَا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ عَلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ أَنْ تَعْدِلَ بَيْنَ وَلَدِكَ كَمَا عَلَيْهِمْ مِنَ الْحَقِّ أَنْ يَبْرُوكَ. فَفَرَدَ مُجَالِدٌ بِهَذِهِ اللَّفْظَةِ. [صحيح لغيره۔ الی قولہ نحلہ، أخرجه الطيالسي]

(۱۱۹۶۶) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ان کو ان کے باپ نے عطیہ دیا۔ اس نے ارادہ کیا کہ نبی ﷺ کو اس پر گواہ بنا لیں، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے اپنی ساری اولاد کو اس طرح عطیہ دیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں تو رسول اللہ ﷺ نے کہا: تیرے اوپر حق ہے کہ تو اپنی اولاد کے درمیان عدل کرے۔ جس طرح ان پر حق ہے کہ وہ تیرے ساتھ منکلی کریں۔

(۱۱۹۶۷) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْعَرَشِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَتْ امْرَأَةٌ بَيْشِيرَ: ابْنِي ابْنِي غُلَامَكَ وَأَشْهَدُ عَلَيْهِ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ. فَاتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ. فَقَالَ: إِنَّ ابْنَةَ فَلَانٍ تَسْأَلُنِي أَنْ أَنْحَلَ ابْنَهَا غُلَامِي وَقَالَتْ أَشْهَدُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ. فَقَالَ: أَللهِ إِخْوَةٌ. قَالَ: نَعَمْ قَالَ: لَعَلَّكُمْ أَعْطَيْتُمْ وَإِنْ مَا أَعْطَيْتُمْ. قَالَ: لَا لَأَنَّ: فَلَيْسَ يَصْلُحُ هَذَا وَإِنِّي لَا أَشْهَدُ عَلَى جَوْرٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. وَرَوَاهُ عَاصِمٌ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زُهَيْرٍ بِمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَإِنِّي لَا أَشْهَدُ إِلَّا عَلَى حَقٍّ. [صحيح]

(۱۱۹۶۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ بشیر کی بیوی نے کہا: میرے بیٹے کو عطیہ دے اور رسول اللہ ﷺ کو اس پر گواہ مقرر کر۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا: فلاں کی بیٹی مجھ سے سوال کرتی ہے کہ میں اس کے بیٹے کو عطیہ دوں اور کہا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو گواہ بناؤ۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس کے اور بھی بھائی ہیں، اس نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے سب کو عطیہ دیا ہے، جس طرح اسے دیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ صحیح نہیں ہے اور نہ میں ظلم پر گواہ بنتا ہوں۔

ایک روایت کے الفاظ ہیں: میں صرف حق پر گواہ بنتا ہوں۔

(۱۱۹۹۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَاصِمٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَدْ كَرِهَهُ. [صحيح]

(۱۱۹۹۸) زہیر نے اس طرح روایت کیا ہے۔

(۱۱۹۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَحْيَى ابْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ حَاجِبِ بْنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي صَفْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يُخَطِّبُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: اَعْدِلُوا بَيْنَ أَوْلَادِكُمْ اَعْدِلُوا بَيْنَ أَوْلَادِكُمْ. لَفْظُهُمَا سَوَاءٌ. [صحيح لغيره]

(۱۱۹۹۹) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی اولاد کے درمیان عدل کرو، اپنی اولاد کے درمیان عدل کرو۔

(۱۲۰۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرِ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُفَضَّلِ بْنِ غَوْبَرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ لُجْدَةَ حَدَّثَنَا سَمِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ يَوْسَفَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: سَوُوا بَيْنَ أَوْلَادِكُمْ فِي الْعَطِيَّةِ فَلَوْ كُنْتُمْ مُفَضَّلًا أَحَدًا لَفَضَّلْتُ النِّسَاءَ. [صحيح لغيره۔ الى كل العطية]

(۱۲۰۰۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی اولاد کے درمیان عطیہ میں برابری کرو اگر میں کسی کو فضیلت دیتا تو عورتوں کو فضیلت دیتا۔

(۱۰) كَمَا بَاب مَا يَسْتَدِلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ أَمْرًا بِالتَّسْوِيَةِ بَيْنَهُمْ فِي الْعَطِيَّةِ عَلَى الْإِخْتِيَارِ دُونَ الْإِجَابِ

اولاد کے درمیان عطیہ میں برابری کرنے میں اختیار ہے واجب نہیں

(۱۲۰۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَوْسَفَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سُوَيْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا رِثِيٌّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ عَلِيَّةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانَ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: جَاءَ بِي أَبِي يُحْمِلُنِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنِّي نَحَلْتُ النُّعْمَانَ مِنْ مَالِي كَذَا وَكَذَا قَالَ: كُلَّ نَيْكٍ نَحَلْتُ بِمِثْلِ الَّذِي نَحَلْتُ النُّعْمَانَ. قَالَ: لَا قَالَ: فَأَشْهَدُ عَلَى هَذَا عَمْرِي أَلَيْسَ يَسْرُكُ أَنْ يَكُونُوا إِلَيْكَ فِي الْبُرِّ سَوَاءً. قَالَ: بَلَى



قَالَ: فَلَا إِذَا .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُوهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُعَيْرَةُ عَنِ الشَّعْبِيِّ: أَلَيْسَ بِسُرُوكَ أَنْ يَكُونُوا لَكَ فِي الْبِرِّ وَاللُّطْفِ سَوَاءً . قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَأَشْهَدُ عَلَى هَذَا غَيْرِي . [صحيح]

(۱۲۰۰۱) نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے والد مجھے رسول اللہ ﷺ کے پاس لے کر آئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کوواہ بن جائیں کہ میں نے نعمان کو اپنے مال سے اتنا عطیہ دیا ہے، آپ ﷺ نے کہا: کیا تو نے اپنے سارے بیٹوں کو عطیہ دیا ہے، جس طرح نعمان کو دیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: میرے علاوہ کسی کوواہ بنا لو، کیا تجھے پسند نہیں کہ وہ تیرے لیے نیکی میں سب برابر ہوں، اس نے کہا: کیوں نہیں۔ آپ نے فرمایا: اس وقت نہیں۔

شعبي کے الفاظ ہیں: کیا تجھے پسند نہیں کہ وہ تیرے لیے نیکی اور کرم میں برابر ہوں؟ اس نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر اس پر میرے علاوہ کسی اور کوواہ بنا لو۔

(۱۲۰۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْوَرُذْكَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ وَأَخْبَرَنَا مُعَيْرَةُ وَأَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَمُجَالِدٍ وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: سَأَلْتَنِي أَبِي نُعْلًا قَالَ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ مِنْ بَنِي الْقَوْمِ: نَحَلَهُ غَلَامًا لَهُ قَالَ فَقَالَتْ لَهُ أُمِّي عَمْرَةَ بِنْتُ رَوَاحَةَ: أَلَيْسَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَأَشْهَدُ عَلَى فَالْتِي النَّسِيِّ ﷺ . فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي النُّعْمَانَ نُعْلًا وَإِنَّ عَمْرَةَ سَأَلْتَنِي أَنْ أَشْهَدَكَ عَلَى ذَلِكَ قَالَ فَقَالَ: أَلَيْسَ سَوَاءً؟ . قَالَ: نَعَمْ قَالَ: وَكُلُّهُمْ أُعْطِيَتْهُ مِنْهُ الْوَدَى أُعْطِيَتْ النُّعْمَانَ؟ . قَالَ: لَا قَالَ فَقَالَ بَعْضُ هَؤُلَاءِ الْمُحَدِّثِينَ: هَذَا جَوْرٌ . وَقَالَ بَعْضُهُمْ: هَذَا تَلْحِيظٌ فَأَشْهَدُ عَلَى هَذَا غَيْرِي . قَالَ مُعَيْرَةُ فِي حَدِيثِهِ: أَلَيْسَ بِسُرُوكَ أَنْ يَكُونُوا لَكَ فِي الْبِرِّ وَاللُّطْفِ سَوَاءً . قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَأَشْهَدُ عَلَى هَذَا غَيْرِي . وَذَكَرَ مُجَالِدٌ فِي حَدِيثِهِ: إِذَا لَهُمْ عَلَيْكَ مِنْ الْحَقِّ أَنْ تَعْدِلَ بَيْنَهُمْ كَمَا أَنَّكَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْحَقِّ أَنْ يَسُرُّوكَ . [صحيح]

(۱۲۰۰۲) نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے میرے والد نے عطیہ دیا، اسماعیل بن سالم نے لوگوں کے درمیان سے کہا: غلام کا عطیہ دیا۔ نعمان نے کہا: میری ماں عمرہ بنت رواحہ نے کہا: تو رسول اللہ ﷺ کے پاس جا اور آپ کوواہ بنا۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آئے، آپ کے سامنے یہ ذکر کیا کہ میں نے اپنے بیٹے نعمان کو عطیہ دیا ہے اور عمرہ نے مجھ سے سوال کیا ہے کہ میں آپ کوواہ بناؤں، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تیرے اس کے علاوہ اور بھی بیٹے ہیں؟ اس نے کہا: ہاں آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے سب کو نعمان کی طرح عطیہ دیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں، بعض حدیث میں نے نقل کیا ہے کہ یہ ظلم ہے اور بعض نے کہا: یہ خاص عطیہ ہے جو درودوں کو چھوڑ کر اسے دیا گیا ہے یا مجبوری کا عطیہ ہے۔ پس میرے علاوہ کسی کوواہ بنا لو۔ معیرہ کے الفاظ ہیں: کیا تجھے پسند نہیں کہ وہ نیکی اور کرم میں تیرے لیے برابر ہوں۔ اس نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے کہا: میرے علاوہ کسی کوواہ

بنا اور مجاہد نے اپنی حدیث میں ذکر کیا ہے کہ تیرے اوپر ان کے لیے حق ہے کہ ان کے درمیان عدل کرو جس طرح ان پر تیرا حق ہے کہ وہ تجھ سے نکلی کریں۔

(۱۲۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّبُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النَّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ فَلَدَّكَرَ الْفِصَّةَ بِطَوْلِهَا قَالَ فِي آخِرِهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: فَأَنَّى لَا أَشْهَدُ عَلَى هَذَا هَذَا جَوْرًا أَشْهَدُ عَلَى هَذَا غَيْرِي اءَدِلُوا بَيْنَ أَوْلَادِكُمْ فِي التَّمَلُّعِ كَمَا تَوْحِيُونَ أَنْ يَدْعِلُوا بَيْنَكُمْ فِي الْبِرِّ وَاللُّطْفِ. [صحیح]

(۱۲۰۳) صحیح فرماتے ہیں کہ میں نے نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے سنا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں اس پر گواہ نہیں بناؤں یہ ظلم ہے اس پر کسی اور کو گواہ بنانے اور اپنی اولاد کے درمیان عطیہ میں عدل کرو جس طرح تم پسند کرتے ہو کہ وہ نکلی میں تمہارے ساتھ عدل کریں۔

(۱۲۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَّا الْمُقَرَّبُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَيْسَى السُّطَّامِيُّ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النَّعْمَانَ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: نَحَلْنِي أَبِي لِحْدَةً كَمَا تَأْتِي فِي النَّبِيِّ ﷺ بِشَهَادَةٍ لَقَالَ: أَكَلْتُ نَيْكَ أَعْطَيْتُهُ هَذَا. قَالَ: لَا قَالَ: أَلَيْسَ تُرِيدُ مِنْهُمْ مِنَ الْبِرِّ مَا تُرِيدُ مِنْ هَذَا. قَالَ: بَلَى قَالَ: فَأَنَّى لَا أَشْهَدُ. قَالَ ابْنُ عَوْنٍ فَحَدَّثَنِي مُحَمَّدًا يَعْنِي ابْنَ سِيرِينَ فَقَالَ إِنَّمَا تَحَدَّثَنَا أَنَّهُ قَالَ: فَأَرَبُوا بَيْنَ أَوْلَادِكُمْ. [صحیح]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عُمَانَ التُّوَلِيُّ عَنْ أَزْهَرَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَقَدْ فَضَّلَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَالِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِنَحْلٍ.

قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا لِيَمَّا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِّيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعْبَةُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَالِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَحَلْنِي جَدَادَ عَشْرِينَ وَسَقًا مِنْ تَالِيَةٍ فَلَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ جَلَسَ فَاحْتَسَى ثُمَّ تَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ: أَمَا بَعْدُ أَيُّ بَنِيٍّ إِنْ أَحَبَّ النَّاسُ إِلَيَّ غِنَى بَعْدِي لِأَنِّي وَإِنِّي كُنْتُ نَحَلْتِكَ جَدَادَ عَشْرِينَ وَسَقًا مِنْ تَالِيَةٍ فَوَدِدْتُ وَاللَّهِ إِنْ كُنْتُ حَزْبِيهِ وَاجْتَدَيْتُهُ وَلَكِنْ إِنَّمَا هُوَ الْيَوْمَ مَالُ الْوَارِثِ وَإِنَّمَا هُوَ أَحْوَاكِ وَأَخْتَاكِ قَالَتْ فَقُلْتُ: يَا أَبَتَاهُ هَذِهِ أَسْمَاءُ فَمَنِ الْآخَرَى قَالَ: ذُو بَطْنٍ ابْنَةُ خَارِجَةَ أَرَاهُ جَارِيَةً قَالَتْ فَقُلْتُ: لَوْ أَعْطَيْتَنِي مَا بَيْنَ كَذَا إِلَى كَذَا لَوَدِدْتُهِ إِلَيْكَ. [ضعیف]

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَقَضَى عُمَرُ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بَشِيٍّ وَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَقَضَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَلَدَ أُمِّ كَلْبُومَ.

(۱۲۰۴) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میرے والد نے مجھے عطیہ دیا، پھر وہ مجھے نبی ﷺ کے پاس لائے کہ

آپ کو گواہ بنا لیں، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تو نے اپنے سارے بیٹوں کو عطیہ دیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے کہا: کیا تو ان سے نیکی کا ارادہ نہیں رکھتا جس طرح اس سے رکھتا ہے؟ اس نے کہا: کیوں نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں گواہ نہیں بن سکتا، آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی اولاد میں قربت اختیار کرو۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو عطیہ کے ساتھ فضیلت دی۔

شیخ فرماتے ہیں: عمرو بن زبیر کہتے ہیں: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے مجھے اپنے مال سے بیس دین کاٹنے والی کھجوریں دیں، جب وفات کا وقت آیا تو بیٹھ گئے پھر گواہ بنایا، پھر کہا: اے پیاری بیٹی! لوگوں میں سے میرے بعد تیرا معنی ہونا زیادہ پسندیدہ ہے اور بے شک میں نے تجھے بیس دین کاٹنے والی کھجوریں دیں ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ تو اسے اپنے قبضے میں لے اور کاٹ لے۔ لیکن آج وہ وارث کا مال ہے اور وہ تیرے دو بھائی اور دو بہنیں ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے ابا جان! یہ اسماء میری بہن ہے تو دوسری کون ہے؟ آپ نے کہا: خارجیہ کی بیٹی کے پیٹ میں جو ہے میرے خیال میں وہ لڑکی ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا اگر آپ مجھے اتنا زیادہ بھی دیتے تو میں آپ کی طرف لوٹا دیتی۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عاصم بن عمر کو عطیہ دے کر فضیلت دی اور عبدالرحمن بن عوف نے ام

کلثوم کے بیٹے کو فضیلت دی۔

(۱۲۰۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ كَبِيرٍ بِنِ الْأَشَّحِ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَطَعَ ثَلَاثَةَ أَرْؤُسٍ أَوْ أَرْبَعَةً يَبْعُضُ وَيَلِدُهُ دُونَ بَعْضٍ. [ضعيف]

(۱۲۰۰۵) نافع سے منقول ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی بعض اولاد کے لیے تین یا چار برابر حصے کیے۔

(۱۲۰۰۶) قَالَ بَكْرٌ وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيُّ: أَنَّهُ انْطَلَقَ هُوَ وَابْنُ عُمَرَ حَتَّى آتَوْا رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ فَسَأَلُوهُ بِأَرْضٍ لَهُ فَاشْتَرَاهَا مِنْهُ فَتَمَّاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ أَنَّكَ اشْتَرَيْتَ أَرْضًا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَإِنَّ هَذِهِ الْأَرْضَ لِابْنِي وَإِلَيْهِ فَإِنَّهُ مَسْكِينٌ نَحَلَهُ بِهَا دُونَ وَيَلِدُهُ. [ضعيف]

(۱۲۰۰۶) قاسم بن عبدالرحمن انصاری اور ابن عمر رضی اللہ عنہما انصاری کے ایک آدمی کے پاس گئے۔ انہوں نے اس سے زمین کا سودا کیا اور اس سے خرید لیا، ایک آدمی آیا اور اس نے کہا: میں نے دیکھا ہے کہ آپ نے زمین خریدی ہے اور اس کو صدقہ کیا ہے، ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: یہ زمین میرے بیٹے واقد کی ہے، وہ مسکین ہے، آپ نے اپنی دوسری اولاد کے علاوہ اس کو عطیہ دیا۔

(۱۲۰۰۷) قَالَ بَكْرٌ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ: أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يقطعُ وَكَدَهُ دُونَ بَعْضٍ.

قَالَ وَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ بْنِ بَشِيرٍ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْمُنْكَدِرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: كُلُّ ذِي مَالٍ أَحَقُّ بِمَالِهِ. قَالَ ابْنُ وَهَبٍ يَصْنَعُ بِهِ مَا شَاءَ. [ضعيف]

(۱۲۰۰۷) عمر بن مکتوم سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر مال والا اپنے مال کا زیادہ حق دار ہے، لیکن وہب نے کہا: وہ جو چاہے اس سے کرے۔

## (۱۱) باب رُجُوعِ الْوَالِدِ فِيهَا وَهَبَ مِنْ وَكَيْهِ

والد کا اولاد کو ہبہ دے کر رجوع کرنا

(۱۲۰۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبِيدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ أَبِي النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي هَذَا هَلَامًا. قَالَ: أَكَلْتُ نَيْمَكَ نَحَلْتُ. قَالَ: لَا قَالَ: كَارِذَةٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَقَدْ مَضَى فِي رِوَايَاتِ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ: فَارْجِعْهُ. [صحیح]

(۱۲۰۰۸) نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ مجھے میرے والد بنی ﷺ کے پاس لائے اور کہا: میں نے اس بیٹے کو غلام کا عطیہ دیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے سب بیٹوں کو عطیہ دیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے بھی واپس لوٹا دو۔ فارجد کے لفظ ہی ہیں۔

(۱۲۰۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَلْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ اسْتَلْمَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَحِلُّ لِأَخِي يَهَبُ لِأَخِي هَبَةً ثُمَّ يَعُودَ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ. هَذَا مُرْسَلٌ وَقَدْ رَوَى مَوْصُولًا. [صحیح بغیرہ]

(۱۲۰۰۹) طارِس کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی کے لیے حلال نہیں کہ کسی کو ہبہ کرے پھر اسے واپس لے سوائے والد کے۔

(۱۲۰۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقِيُّ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ طَارِسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَنْبَغِي لِأَخِي أَنْ يُعْطِيَ عَطِيَّةً فَيَرْجِعَ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ فِيمَا يُعْطِيهِ وَلَكِنَّهُ وَمَنْ لَمْ يَعْطِ الْعَطِيَّةَ ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا كَالْكَلْبِ يَأْكُلُ حَتَّى إِذَا شَبِعَ تَقَيَّأَ ثُمَّ عَادَ فَرَجَعَ فِي قَيْهِ.

[صحیح۔ احمد ۲۱۲۰۔ ابوداؤد ۳۵۳۹]

(۱۲۰۱۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور ابن عمر رضی اللہ عنہما دونوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی کے لیے جائز نہیں کہ وہ عطیہ

دے۔ پھر اسے واپس لے لے، سوائے والد کے جو اپنی اولاد کو عطیہ دیتا ہے اور اس شخص کی مثال جو عطیہ دے کر واپس لے لیا ہے کئی کی طرح ہے کہ جب وہ کھا کر میر ہو جاتا ہے تو لے کر دیتا ہے اور پھر اسے لے کر واپس لے لیا جاتا ہے۔

(۱۲.۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلَّمِ لَدَ كُرَةَ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: لَا يَرُجَعُ لِرَجُلٍ يُعْطَى عَطِيَّةً أَوْ يَهَبُ هِبَةً فَيَرْجِعُ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدُ لِمَا يُعْطَى وَلَكِنَّهُ: ثُمَّ ذَكَرَ مَعْنَاهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ مُسَدَّدٍ.

(۱۲.۱۱) نبی ﷺ نے فرمایا: کسی کے لیے حلال نہیں کہ وہ عطیہ دے یا ہبہ کرے پھر اسے واپس لوٹائے سوائے والد کے جو اپنی اولاد کو عطیہ دیتا ہے۔

(۱۲.۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ الْمُنْقَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَامِرُ الْأَحْوَلِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَرْجَعُ فِي هِبَتِهِ إِلَّا الْوَالِدُ وَالْعَائِلَةُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَبِيهِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَامِرِ الْأَحْوَلِ كَذَلِكَ رَوَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ مَطَرٍ وَعَامِرِ الْأَحْوَلِ عَنْ عَمْرِو. [صحيح - احمد ۶۷۰۵ - ابن ماجه ۲۳۷۸]

(۱۲.۱۲) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے ہبہ کو واپس نہ لے سوائے والد کے اور ہبہ کو واپس لینے والا گویا اپنی تے کی طرف واپس آنے والا ہے۔

(۱۲.۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ بَعْدَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْعَلِينِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ مَطَرٍ وَعَامِرِ الْأَحْوَلِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا يَرْجَعُ الرَّجُلُ فِي هِبَتِهِ إِلَّا الْوَالِدُ مِنْ وَوَلَدِهِ وَالْعَائِلَةُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَبِيهِ.

وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ رَوَاهُ مِنَ الْوُجُوهِ جَمِيعًا فَحُسَيْنُ الْمُعَلَّمِ حَجَّةٌ وَعَامِرُ الْأَحْوَلِ يَفَّةٌ وَرَوَى عَنْ مَطَرٍ وَعَامِرٍ نَحْوَهُ رَوَايَةٌ عَامِرٍ وَحَدَّثَهُ. [صحيح لغيره]

(۱۲.۱۳) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی اپنے ہبہ کو واپس نہ لے سوائے والد کے اولاد سے اور ہبہ کو واپس لینے والا گویا اپنی تے کی طرف واپس آنے والا ہے۔

(۱۲.۱۴) وَكَيْفَمَا بَلَّغْنَا عَنْ عَلِيٍّ بْنِ الْمَدِينِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ: كَتَبَ عَمْرُو بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمَبِضِ الرَّجُلِ مِنْ وَوَلَدِهِ مَا أَعْطَاهُ مَا لَمْ يَمُتْ أَوْ يَسْتَهْلِكَ أَوْ يَفْصَحَ فِيهِ دِينَ.

(۱۲۰۱۳) ابو قلابہ فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لکھا: آدمی اپنی اولاد سے واپس لے سکتا ہے جو اس نے دیا جب تک وہ فوت نہ ہو یا ہلاک نہ ہو یا اس پر قرض واقع نہ ہو۔ [ضعیف]

(۱۲) باب مَنْ قَالَ لَا يَحِلُّ لِوَاهِبٍ أَنْ يَرْجِعَ فِيهَا وَهَبَ لِأَبِيهِ فِيمَا وَهَبَ لَوْ كَدَّهِ

بہدینے والے کے لیے جائز نہیں کہ اپنے بہنو کو واپس لے مگر والد جو اپنی اولاد کو بہنو

کرے وہ واپس لے سکتا ہے

(۱۲۰۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِوَاهِبٍ أَنْ يَرْجِعَ فِيهَا وَهَبَ إِلَّا الْوَالِدَ مِنْ وَلَدِهِ. هَذَا مُتَّفَعٌ وَقَدْ رَوَاهُ مَوْصُولًا. [صحيح لغيره]

(۱۲۰۱۵) حضرت طاؤس سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بہدینے والے کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنا بہنو واپس لے سوائے والد کے جو اپنی اولاد کو بہنو کرے۔

(۱۲۰۱۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلَّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالََا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَحِلُّ لِوَاهِبٍ أَنْ يَرْجِعَ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ فِيمَا يَعْطَى وَلَكِنَّهُ مَنْ يَعْطَى عَطِيَّةً ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا مَثَلُ الْكَنْبِ أَكْمَلَ حَتَّى إِذَا شَبِعَ قَاءَهُ ثُمَّ عَادَ فِيهِ. [صحيح]

(۱۲۰۱۶) حضرت ابن عمر اور ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی آدمی کے لیے حلال نہیں کہ وہ عطیہ دے پھر اسے واپس لے لے سوائے والد کے جو اولاد کو عطیہ دیتا ہے اور اس شخص کی مثال جو عطیہ دیتا ہے پھر واپس لے لیتا ہے کتے کی طرح ہے جو کھاتا ہے یہاں تک کہ جب میرا جاتا ہے تو قے کرتا ہے پھر قے کی طرف لوٹتا ہے۔

(۱۲۰۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسَى حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: الْعَائِدُ فِي هَبِهِ كَالْكَنْبِ يَعُودُ فِي قَبْرِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ وَهَيْبٍ.

(۱۲۰۱۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہیر واپس لینے والا کتنے کی مانند ہے، جو تے کو واپس لوٹ کر کھا لیتا ہے۔

(۱۲۰۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمَّامٌ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبَانٌ وَهَشَامٌ وَشُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَهَشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمَسْبُوحِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: الْعَالِدُ فِي هَيْبَةٍ كَالْكَتَبِ فِي قِيَمَةٍ. زَادَ إِسْمَاعِيلُ قَالَ تَمَّامٌ قَالَ قَتَادَةُ وَلَا أَعْلَمُ الْقِيَمَةَ إِلَّا حَرَامًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَشَامٍ وَشُعْبَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَلِيبِ بْنِ خُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح]

(۱۲۰۱۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہیر واپس لینے والا کتنے کی طرح ہے جو واپس تے کی طرف لوٹتا ہے۔

(۱۲۰۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَوْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ: الْفَضْلُ بْنُ ذَكْوَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ الْمُعَدَّلُ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ هِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم: الْعَالِدُ فِي هَيْبَةٍ كَالْكَتَبِ يَعُودُ فِي قِيَمَتِهِ لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السُّرُوءِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ. [صحیح]

(۱۲۰۱۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہیر واپس لینے والا کتنے کی مانند ہے جو تے کے واپس لوٹ کر اسے کھا لیتا ہے، ہمارے لیے اس سے بری مثال نہیں ہے۔

### (۱۳) بَابُ الْمَكَافَاةِ فِي الْهَيْبَةِ

ہیر میں بدلہ دینے کا بیان

(۱۲۰۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَيُسَبُّ عَلَيْهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ. [بخاری ۲۵۸۵]

(۱۲۰۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ پر بے قبول کرتے تھے اور ان کا بدلہ دیتے تھے۔

(۱۲۰۲۱) حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الْإِمَامُ أَبُو الْعَلِيِّ : سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ إِمْلَاءً وَالْفَقِيهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ قِرَاءَةً عَلَيْهِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : إِسْمَاعِيلُ بْنُ نَجْمٍ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجَلَانَ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَجُلًا أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - لِقْحَةً فَأَتَاهُ مِنْهَا بَيْتٌ بَنِي كَرَابٍ فَتَسَخَّطَهَا الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : مَنْ يُعْذِرُنِي مِنْ فُلَانٍ أَهْدَى إِلَيَّ لِقْحَةً وَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهَا فِي رَجْعِي بَعْضُ أَهْلِي فَأَتَيْتُ مِنْهَا بَيْتٌ بَنِي كَرَابٍ فَتَسَخَّطَهَا فَقَدْ هَمَمْتُ وَاللَّهِ أَنْ لَا أَقْبَلَ هَدِيَّةً إِلَّا أَنْ تَكُونَ مِنْ قُرَيْشٍ أَوْ نَصَارَى أَوْ ثَقَفِي أَوْ دَوْسِي . قَالَ أَبُو عَاصِمٍ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ دَوْسِيًّا وَلَكِنَّ عَذَا فِي حَدِيثٍ آخَرَ لَقِحَ حَدِيثِ الْفَقِيهِ وَكَمْ يَدْكُرُ الْإِمَامُ قَوْلَ أَبِي عَاصِمٍ . وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مُخْتَصَرًا .

[صحیح لعیبرہ]

(۱۲۰۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کو قیمتی اونٹنی کا تحفہ دیا، آپ ﷺ نے اسے اونٹ بدلے میں دیا، وہ آدمی ناراض ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کون مجھے فلاں کی طرف سے عذر دیتا ہے اس نے مجھے اونٹنی تحفے میں دی، میں نے اسے چھ اونٹ بدلے کے طور پر دیے ہیں لیکن وہ ناراض ہے۔ حقیقت میں نے ارادہ کیا ہے کہ اللہ کی قسم میں ہدیہ قبول نہ کروں گا مگر یہ کہ قریش، انصاری، ثقفی یا دوس کی طرف سے ہوں۔

(۱۲۰۲۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِفُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدِ الْهَاشِمِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِثِ بْنِ أَبِي عَوْرَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ : مَنْ وَهَبَ هِبَةً فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا مَا لَمْ يَسْبُ مِنْهَا . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ بْنُ الْمُهَيَّبَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ وَهْمٌ . [مسکر]

(۱۲۰۲۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ہبہ دیا وہی اس کا حق دار ہے، جب تک اس کو بدلہ نہ دیا جائے۔

(۱۲۰۲۵) إِنَّمَا الْمَحْفُوظُ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : مَنْ وَهَبَ هِبَةً لِوَجْهِ اللَّهِ فَلَنِلِكَ لَهُ وَمَنْ وَهَبَ هِبَةً يُرِيدُ قَوَائِمَهَا فَإِنَّهُ يَرْجِعُ فِيهَا إِنْ لَمْ يَرْضَ مِنْهَا . أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ حَنْظَلَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ الْجَمْعِيُّ يَقُولُ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِذَلِكَ . وَقَدْ قِيلَ عَنْ عُبَيْدِ



اللَّهُ بْنُ مُوسَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُعْتَمِرٍ [صحيح]

(۱۲۰۲۳) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس (کچھل) حدیث کی طرح روایت ہے۔

(۱۲۰۲۴) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحَوَّبِيُّ بِمَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ - الْوَاهِبُ أَحَقُّ بِبَيْتِهِ مَا لَمْ يَتَّبِعْ . وَهَذَا الْمَثْنُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ الْيَقِينُ . وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ضَعِيفٌ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ وَعَمْرٍو بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مُنْقَطِعٌ وَالْمَحْفُوظُ : [ضعيف]

(۱۲۰۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بھیدینے والا اپنے بھیکار کو دے رہا ہے جب تک اسے بدل نہ دیا جائے۔

(۱۲۰۲۵) عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَلِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرٍو قَالَ: مَنْ وَهَبَ هَبَةً فَلَمْ يَتَّبِعْ فَهُوَ أَحَقُّ بِبَيْتِهِ إِلَّا لِيذِي رَجْمٍ . أَخْبَرَنَا أَبُو تَصْرِبْتٍ قَتَادَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرٍ وَوَيْهٌ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَلِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرٍو لَدَا كُرَّةَ قَالَ الْبُخَارِيُّ هَذَا أَصَحُّ . [صحيح]

(۱۲۰۲۵) سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے اس کچھل روایت کی طرح بیان کیا۔

(۱۲۰۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ : إِذَا كَانَتِ الْيَبَةُ لِإِذِي رَجْمٍ مَحْرَمٍ لَمْ يَرْجِعْ لَهَا . لَمْ نُكْتَبْ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَابْنُ الْقَوِيِّ . [ضعيف]

(۱۲۰۲۶) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بھید شدہ دایرہ کے لیے ہو تو وہ اسے نہ لوٹائے۔

(۱۲۰۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّحْيِيُّ أَنَّ عَمْرٍو بْنَ شُعَيْبٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ : مَثَلُ الَّذِي يَسْتَرْذِقُ مَا وَهَبَ كَمَثَلِ الْكَلْبِ الَّذِي يَفِيءُ وَيَأْكُلُ لَيْتَهُ إِذَا اسْتَرْذَقَ الْوَاهِبَ فَلْيُفْرِقْ فَلْيُعْرِفْ بِمَا اسْتَرْذَقَ ثُمَّ يَرْدُقْ إِلَيْهِ مَا وَهَبَ . [حسن- ابوداؤد ۳۵۴۰]

(۱۲۰۲۷) حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شخص کی مثال جو بھیدہ واپس مانگتا ہے کتے کی طرح ہے جو قے کرتا ہے، پھر اپنی قے کو کھا لیتا ہے۔ پس اسے بھیدہ واپس لینے کی وجہ پوچھنی چاہیے، پھر وہ بھیدہ واپس کر دے۔

(۱۳۰۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَنَّهُ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ أَسْبَقَةَ يَقُولُ حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ أَنَّ أَبَا عَطَّافَانَ بْنَ كَرِيْبَةَ الْعُمَرِيَّ أَخْبَرَهُ عَنْ مُرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَنْ وَهَبَ هَبَةً لِرَسُولِهِ رَجِمَ أَوْ عَلِيَ وَجُوهُ صَدَقَةٍ فَإِنَّهُ لَا يَرْجِعُ فِيهَا وَمَنْ وَهَبَ هَبَةً يَرَى أَنَّهُ إِنَّمَا أَرَادَ بِهَا التَّوَابَ فَهُوَ عَلَىٰ هَبِهِ يَرْجِعُ فِيهَا إِنْ لَمْ يَرْضَ مِنْهَا. [صحيح - مالك ۱۴۷۷]

(۱۳۰۲۸) ابو عطفان نے مردان بن حکم کو خبر دی کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو رشتہ دار پر ہبہ کرے یا کسی پر صدقہ کرے وہ اسے واہس نہ لوٹائے اور جو اس ارادے سے ہبہ کرے کہ اسے اس کا بدلہ دیا جائے تو وہ اپنے ہبہ پر ہے، وہ اسے واہس لوٹا دیا جائے گا اگرچہ وہ راضی نہ ہو۔

(۱۳۰۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّقَاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاسِمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَعِيسَى بْنُ مِينَاءَ قَالََا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفَقْهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ: كَانُوا يَقُولُونَ فِي كُلِّ عَطِيَّةٍ أَعْطَاكَهَا ذُو كَوْلٍ أَنْ لَا يَرْضَ فِيهَا وَلَا تَوَابَ وَقَالُوا التَّوَابُ لِمَنْ كَانَتْ عَطِيَّتُهُ عَلَىٰ وَجْهِ التَّوَابِ . أَنَّهُ أَحَقُّ بِعَطِيَّتِهِ مَا لَمْ يَهَبْ مِنْهَا وَقَضَىٰ بِذَلِكَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَرَحِمَهُ اللَّهُ وَقَالَ عِيسَى بْنُ مِينَاءَ فِي رِوَايَتِهِ أَحَقُّ بِعَطِيَّتِهِ مَا لَمْ يَهَبْ مِنْهَا وَمَا لَمْ تَقُتْ. [صحيح]

(۱۳۰۲۹) ابن ابی الزناد اپنے والد سے اور وہ فقہاء مدینہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ جو عطیہ کے وقت کہتے تھے، نہ اس میں کوئی عوض ہے اور نہ کوئی بدلہ ہے اور انہوں نے کہا: بدلہ اس کے لیے ہے جو اپنا عطیہ بدلے کی خاطر دے۔ یعنی اپنے عطیہ کا حق دار ہے جب تک وہ بدلہ نہ دیا جائے۔ اسی طرح عمر بن عبدالعزیز نے فیصلہ کیا۔

### (۱۳) باب شُكْرِ الْمَعْرُوفِ

معروف چیز کا شکریہ ادا کرنا

(۱۳۰۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلَدٌ حَدَّثَنَا بَشِيرٌ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ قَوْمِي عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أُعْطِيَ عَطَاءً فَوَجَدَ فَلَئِنْ جَزِيَ بِهِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَكْفُرْ فَمَنْ أَتَىٰ بِهِ فَقَدْ شَكَرَهُ وَمَنْ كَفَرَهُ فَقَدْ كَفَرَهُ . قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ يَحْيَىٰ بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ شُرْحِبِيلَ عَنْ جَابِرٍ. [ضعيف]

(۱۳۰۳۰) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے عطیہ دیا جائے وہ اسے قبول کرے اور اس کا بدلہ بھی دے۔ اگر وہ بدلہ دینے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو اس کی تعریف کرے۔ جس نے اس کی تعریف کی گویا کہ اس

نے اس کا شکر یہ ادا کیا اور جس نے اسے چھپایا ہے اس نے اس کی ناشکری کی۔

(۱۲.۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَافِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّاهِدِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا الْعَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَحْرٍ الْبَرْزِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّكِينِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرَةَ بْنِ عَزْرَةَ عَنْ شَرْحَبِيلِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أُوْتِيَ إِلَيْهِ مَعْرُوفٌ فَوَجَدَ قَلْبَهُ كَالْفِئْتِ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ قَلْبُهُنَّ بِهِ فَإِنَّ مَنْ أَلْسَى بِهِ فَقَدْ شَكَرَهُ وَمَنْ كَتَمَهُ فَقَدْ كَفَرَهُ وَمَنْ تَحَلَّى بِمَا لَمْ يُعْطَ كَانَ كَلَابِيسٍ قَوْلِي زُوْرٍ. [ضعيف]

(۱۲۰۳۱) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے کوئی اچھی چیز دی جائے وہ اسے قبول کر لے، پھر اس کا بدلہ بھی دے اور جو بدلہ کی طاقت نہ رکھے وہ اس کی تعریف کرے۔ جس نے تعریف کی گویا کہ اس نے شکر یہ ادا کیا اور جس نے اسے چھپایا گویا کہ اس نے ناشکری کی اور جس نے کسی چیز کو تنگد کے طور پر ظاہر کیا حالانکہ تنگد ہی مکتی ہو تو گویا کہ اس نے جھوٹ کے دوپٹے پہنے ہیں۔

(۱۲.۲۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَمُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: قَالَ: لَا يَشْكُرُ اللَّهُ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السَّنَنِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَغَيْرُهُ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ مُسْلِمٍ. [صحیح - احمد ۷۴۹۵ - ابوداؤد ۱۸۱۱۶]

(۱۲۰۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں کا شکر یہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا شکر گزار بندہ نہیں بن سکتا۔

(۱۲.۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَرِيكٍ الْعَامِرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْكُنَيْدِيِّ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: أَشْكُرُ النَّاسَ لِلَّهِ أَشْكُرُهُمْ لِلنَّاسِ. [صحیح - اخرجه احمد ۲۲۱۸۲]

(۱۲۰۳۳) حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں سے اللہ کا زیادہ شکر گزار وہ ہے جو ان میں سے لوگوں کا زیادہ شکر یہ ادا کرتا ہے۔

(۱۲.۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَالِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي حَمِيدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ الْمَهَاجِرُونَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا رَأَيْنَا مِثْلَ قَوْمٍ قَلْبُنَا عَلَيْهِمُ الْمَدِينَةُ أَحْسَنُ بَدَلًا مِنْ كَثِيرٍ وَلَا أَحْسَنُ مَوَاسَاةً مِنْ قَلِيلٍ قَدْ كَفَوْنَا الْمَوْلَةَ وَأَشْرَكُونَا فِي الْمَهْجَى

فَقَدْ حَشِينَا أَنْ يَكُونُوا يَلْهُونَ بِالْأَجْرِ كُلِّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: كَلِمًا مَا أَلْبَسْتُمْ بِرُءُوسِهِمْ وَدَعَوْتُمْ اللَّهَ لَهُمْ . [احمد ۱۳۱۰۶ - الترمذی ۲۴۸۷]

(۱۲۰۳۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مہاجرین نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم مدینہ میں جن کے پاس آئے ہیں ان جیسی قوم ہم نے نہیں دیکھی جو زیادہ مال اور زیادہ اچھا خرچ کرنے والی ہو اور ذمہ داریوں سے حسن مواساہ رکھنے والی ہو۔ انہوں نے ہمیں کام کرنے سے روک دیا اور راحت و آرام میں ہمیں شریک کیا۔ ہمیں ڈر ہے کہ وہ سارا اجر لے جائیں گے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم ان کی تعریف نہیں کرتے اور اللہ سے ان کے لیے دعائیں کرتے۔

(۱۲۰۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو كَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ فَايْتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ الْمُهَاجِرِينَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَهَبْتَ الْإِنصَارَ بِالْأَجْرِ كُلِّهِ قَالَ: لَا مَا دَعَوْتُمْ اللَّهَ لَهُمْ وَأَلْبَسْتُمْ عَلَيْهِمْ . [أخرج البخاري في الادب المفرد ۲۱۷]

(۱۲۰۳۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مہاجرین نے کہا: اے اللہ کے رسول! انصار سارا اجر لے گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم ان کے لیے دعائیں کرتے اور ان کی تعریف بھی نہیں کرتے ہو۔

(۱۵) باب ذِكْرِ الْخَيْرِ الَّذِي رُوِيَ مِنْ أُهْدِيَتْ لَهُ هِدْيَةٌ وَعِنْدَهُ نَاسٌ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِيهَا

اس حدیث کا ذکر جن میں ہے کہ جسے ہدیہ دیا جائے اور اس کے پاس لوگ ہوں تو وہ بھی

اس ہدیہ میں شریک ہیں

قَالَ الْبُخَارِيُّ لَمْ يَصِحَّ ذَلِكَ

(۱۲۰۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْوَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ حَدَّثَنَا مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: مَنْ أُهْدِيَتْ لَهُ هِدْيَةٌ وَعِنْدَهُ نَاسٌ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِيهَا . وَرَوَى ذَلِكَ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ وَفِيهِ نَقْرٌ . [ضعيف]

(۱۲۰۳۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے ہدیہ دیا اور اس کے پاس لوگ ہوں تو وہ اس میں شریک ہوں گے۔

(۱۲۰۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَنْصُورٍ الْأَمْدِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ السَّمْنَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ

دِيَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : مَنْ أَهْدَى إِلَيَّ وَعِنْدَهُ قَوْمٌ فَهَمُّ شُرَكَاءَ . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْأَزْهَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ فَذَكَرَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْقُوفًا عَنِ مَوْلُوعٍ وَهُوَ أَصَحُّ . [حسن]

(۱۲۰۳۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے ہدیہ دیا جائے اور اس کے پاس اور لوگ ہوں تو وہ بھی اس ہدیہ میں شریک ہوں گے۔

(۱۶) بَابُ إِحْبَابِ صَدَقَةِ التَّطَوُّعِ لِمَنْ لَا تَحِلُّ لَهُ صَدَقَةُ الْفَرَضِ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ  
نظری صدقہ کا مباح ہونا اس کے لیے جس پر فرضی صدقہ حلال نہ ہو، یعنی بنی ہاشم اور بنی عبدالمطلب

(۱۲۰۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شَافِعٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَسَنِ بْنِ حَسَنِ عَنْ هُبَيْرٍ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَأُخْبِرْتُهُ قَالَ زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ : أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - تَصَدَّقَتْ بِمَالِهَا عَلَى بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ وَأَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَصَدَّقَ عَلَيْهِمْ وَأَدْخَلَ مَعَهُمْ غَيْرَهُمْ . [صحیح۔ الام للشافعی ۴ / ۵۷]

(۱۲۰۳۸) حضرت عبد اللہ بن حسن المل بیت میں سے نقل فرماتے ہیں اور راوی کے خیال میں وہ زید بن علی ہیں کہ فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ نے اپنے مال کا بنی ہاشم اور بنی عبدالمطلب پر صدقہ کیا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے صدقہ کیا ان پر اور ان کے ساتھ اور لوگوں کو بھی شامل کیا۔

(۱۲۰۳۹) وَيَأْتِيَانِيهِ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُ كَانَ يَشْرَبُ مِنْ سِقَايَاتِ كَانَ يَضَعُهَا النَّاسُ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةَ فَقُلْتُ أَوْ قِيلَ لَهُ فَقَالَ : إِنَّمَا حَرَمْتُ عَلَيْهَا الصَّدَقَةَ الْمَقْرُوضَةَ . [ضعیف]

(۱۲۰۳۹) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ راستوں میں بنائے گئے پانی کے گھاٹوں سے پانی پیتے تھے جن کو لوگوں نے مکہ اور مدینہ کے درمیان بنایا تھا، میں نے کہا: یا ان کو اس بارے میں کہا گیا تو انہوں نے کہا: ہم پر صرف فرضی صدقہ حرام کر دیا گیا۔

(۱۷) بَابُ إِعْطَاءِ الْفَنِيِّ مِنَ التَّطَوُّعِ

عَنْ آدَمِ كَوْتَلُوعًا دِينًا

(۱۲۰۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو

الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّالِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ  
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرِّيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ  
عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ  
سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَعْطِينِي الْعَطَاءَ فَأَقُولُ أَعْطِهِ أَفْقَرَ  
إِلَيْهِ مِنِّي حَتَّى أَعْطَانِي مَرَّةً مَالًا فَلَقُلْتُ أَعْطِهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: خُذْهُ فَصَوِّلْهُ أَوْ  
تَصَدَّقْ بِهِ وَمَا جَاءَكَ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَأَنْتَ عَيْرٌ مُشْرَفٌ وَلَا سَائِلٌ لَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تَبِعَهُ نَفْسَكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [بخاری ۱۴۷۳ - مسلم ۱۰۴۵]

(۱۲۰۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے عطیہ دیا۔ میں نے  
کہا: آپ کسی محتاج کو دے دیں یہاں تک کہ آپ ﷺ نے مجھے مال دیا۔ میں نے کہا: آپ یہ کسی محتاج کو دے دیں تو مجھے  
رسول اللہ ﷺ نے کہا: یہ لے لو اسے پاس رکھو یا صدقہ کر دو اور جو مال تیرے پاس آئے کہ نہ تجھے اس کا خیال تھا اور نہ تو نے  
اس کا سوال کیا تھا تو اسے لے لے اور جو چیز نہ ملے اپنے آپ کو اس کا حریص نہ بنا۔

(۱۳۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا  
أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يُعْطِي عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ الْعَطَاءَ لِيَقُولَ لَهُ عُمَرُ أَعْطِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي  
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: - خُذْهُ فَصَوِّلْهُ أَوْ تَصَدَّقْ بِهِ وَمَا جَاءَكَ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَأَنْتَ عَيْرٌ مُشْرَفٌ وَلَا سَائِلٌ  
لَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تَبِعَهُ نَفْسَكَ. قَالَ سَالِمٌ: لِمَنْ أَجَلِ ذَلِكَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَسْأَلُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَا يَرُدُّ  
شَيْئًا أَعْطِيَهُ.

قَالَ عَمْرُو وَحَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ بِمَعْنَى ذَلِكَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حُوَيْبِ بْنِ عَبْدِ الْمُرِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
بْنِ السَّعْدِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ. [صحیح]

(۱۲۰۴۱) حضرت سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما کو عطیہ دیتے تھے  
اور عمر رضی اللہ عنہما کہتے تھے: اے اللہ کے رسول ﷺ! کسی محتاج کو دے دیں۔ رسول اللہ ﷺ نے کہا: اسے لے لو صدقہ کر دو یا اپنے  
پاس رکھو اور جو مال اس طرح تیرے پاس ہو کہ تجھے اس کا خیال نہ ہو اور نہ تو نے وہ مانگا ہو اسے لے لو اور جو نہ ملے اس کی تمنا نہ

کرو۔ سالم نے کہا: اسی وجہ سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما لوگوں سے کسی قسم کا سوال کرتے تھے اور نہ عطیہ دی گئی چیز لوٹاتے تھے۔

(۱۲.۵۲) حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الْإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ: سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِمْسَى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَمَاعٍ بَنِ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ فِي أَهْلِ الشَّامِ مَرَجِيًّا فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: عَلَيَّ مَا يُوْحِيكَ أَهْلُ الشَّامِ؟ قَالَ: أَغَارِيهِمْ وَأَوَاسِيهِمْ قَالَ فَعَرَضَ عَلَيْهِ عُمَرُ عَشْرَةَ آيَاتٍ قَالَ: خُذْهَا وَاسْتَعِنْ بِهَا لِي عَزْوِكَ قَالَ: إِنِّي عَنْهَا عَوِيٌّ قَالَ عُمَرُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَرَضَ عَلَيَّ مَالًا دُونَ الَّذِي عَرَضْتَ عَلَيْكَ فَقُلْتُ لَهُ وَمِثْلَ الَّذِي قُلْتُ لِي فَقَالَ لِي: إِذَا آتَاكَ اللَّهُ مَالًا لَمْ تَسْأَلْهُ وَتَمْ تَسْأَلْهُ إِلَيْهِ نَفْسُكَ فَاقْبَلْهُ لِإِنَّمَا هُوَ رِزْقُ مَسْأَلَةِ اللَّهِ إِلَيْكَ. [ضعيف]

(۱۲۰۳۲) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ شام کا ایک آدمی تھا، اسے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تجھے اہل شام کس وجہ سے پسند کرتے ہیں؟ اس نے کہا: میں ان کے لیے غزوے میں جاتا ہوں اور ان سے دوستی (مواساۃ) رکھتا ہوں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے دس ہزار روپے اور کہا: انہیں پکڑ لو اور ان سے غزوے میں مدد طلب کرو۔ اس نے کہا: میں ان سے بے پرواہ ہوں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے اس مال کے علاوہ مال دیا جو میں نے تجھے دیا ہے، میں نے آپ ﷺ سے کہا: جس طرح تو نے مجھے کہا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تجھے مال دے جس کا نہ تو نے سوال کیا ہو اور نہ تیرے دل میں اس کا خیال آیا ہو تو اسے قبول کر لے اس لیے کہ وہ رزق ہے جو اللہ نے تجھے دیا ہے۔

(۱۲.۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَارِثُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَوِيْدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا أَبِي وَشُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الْمُطَّلِبِ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بَعَثَ إِلَى عَائِشَةَ بِنَفَقَةٍ وَرَكْسُوَةٍ فَقَالَتْ لِرَسُولِهِ: يَا بَنِيَّ إِنِّي لَا أَقْبَلُ مِنْ أَحَدٍ شَيْئًا فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ رَدُّوهُ عَلَيَّ فَرَدُّوهُ فَقَالَتْ: إِنِّي ذَكَرْتُ شَيْئًا قَالَهُ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. قَالَتْ قَالَ: يَا عَائِشَةُ مَنْ أَعْطَاكَ عَطَاءً بِغَيْرِ مَسْأَلَةٍ فَأَقْبَلِيهِ لِإِنَّمَا هُوَ رِزْقُ عَرَضَهُ اللَّهُ عَلَيْكَ. [ضعيف]

(۱۲۰۳۳) حضرت عبد اللہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف نقد اور پہننے کے لیے کپڑے وغیرہ بھیجے، آپ ﷺ نے لانے والے سے کہا: اے بیٹے! میں کسی سے کوئی چیز نہیں لیتی، جب وہ چلا گیا تو کہا: اسے بلاؤ۔ پھر کہا: مجھے یاد آیا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے کہا تھا، اے عائشہ! جو تجھے بغیر مانگے کوئی چیز دے تو اسے قبول کرنا اس لیے کہ وہ رزق ہے جو اللہ نے تجھے دیا ہے۔

(۱۲.۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا

يَحْيَىٰ بْنِ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَكَمَةَ عَنْ قَائِمٍ عَنْ أَبِي زَائِدٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: مَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ يَهْدِي إِلَىٰ يَهْدِيٍّ إِلَّا قَبِلْتَهَا فَأَمَّا الْمَسْأَلَةُ فَإِنِّي لَمْ أَكُنْ أَسْأَلُ. [ضعيف]

(۱۲۰۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگوں میں سے کوئی بھی مجھے ہدیہ دیتا ہے میں اسے قبول کرتا ہوں، لیکن میں کسی سے سوال نہیں کرتا۔

(۱۸) باب كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَأْخُذُ صَدَقَةَ التَّطَوُّعِ وَيَأْخُذُ الْهَبَةَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نقلی صدقہ بھی نہ لیتے تھے اور ہبہ لے لیتے تھے

(۱۲۰۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ رَيْبَعَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - دَخَلَ فَفَرِثَتْ إِلَيْهِ خُبْرًا وَأَدَمَ الْبَيْتَ فَقَالَ: أَلَمْ أَرِ بَرْمَةً لَحْمٍ. فَقَالَتْ: ذَلِكَ شَيْءٌ تَصَدَّقُ بِهِ عَلَىٰ بَرِيرَةَ فَقَالَ: هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ.

أُخْرِجَتْ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ. [بخاری ۱۴۹۵ - مسلم ۱۰۷۴]

(۱۲۰۴۵) قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں آئے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے روٹی اور سالن پیش کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: کیا میں نے گوشت والی ہڈیاں دیکھی تھی؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: یہ تو بریرہ پر صدقہ کیا گیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ اس کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

(۱۲۰۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنُ أَحْمَدَ الْفَقِيهَ بِالطَّائِبِينَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ ابْنُ ابْنَةِ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنِي جَدِّي مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَيْنَةُ بْنُ قَدَامَةَ الْفَقِيهِيُّ حَدَّثَنَا يَسَّكَ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّهَا اشْتَرَتْ بَرِيرَةَ مِنْ أَنَسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَاشْتَرَوْهَا الْوَلَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْوَلَاءُ لِمَنْ وَلِيَ النُّعْمَةَ. قَالَتْ وَخَيْرَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. وَكَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا وَأَهْدَتْ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا لَحْمًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ.

أُخْرِجَتْ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ زَيْنَةَ. [صحیح]

(۱۲۰۴۶) عبد الرحمن بن قاسم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انصار کے لوگوں سے حضرت بریرہ کو خرید لیا۔ انہوں نے شرط لگائی ولاء لگائی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ولاء اس کے لیے ہے جو آزاد کرتا ہے اور اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار دیا اور اس کا خاندان غلام تھا اور اس نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو گوشت کا ہدیہ دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ



اس (بریرہ) کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

(۱۲۰۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَشِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أُبِي بَطْعَامُ سَأَلَ: أَهْدِيَّةٌ هُوَ أَمْ صَدَقَةٌ. فَإِنْ قِيلَ صَدَقَةٌ قَالَ لِأَصْحَابِهِ: كُلُوا. وَلَمْ يَأْكُلْ وَإِنْ قِيلَ هَدِيَّةٌ ضَرَبَ بِيَدِهِ فَأَكَلَ مَعَهُمْ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الْمَوْصُوعِ مِنْ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ. [بخاری ۲۵۷۶ - مسلم ۱۰۷۷]

(۱۲۰۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جب کوئی کھانا لایا تو جاتا آپ ﷺ پوچھتے: یہ ہدیہ ہے یا صدقہ ہے؟ اگر کہا جاتا: صدقہ ہے تو آپ ﷺ صحابہ رضی اللہ عنہم سے کہتے: کھا لو اور خود نہ کھاتے اور اگر کہا: جاتا ہدیہ ہے تو آپ ﷺ بھی ان کے ساتھ مل کر کھاتے۔

(۱۲۰۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ النَّعَاطِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا أُبِي بَطْعَامُ سَأَلَ عَنْهُ لِأَنَّ قِيلَ هَدِيَّةٌ أَكَلَهَا وَوَقِيلَ صَدَقَةٌ لَمْ يَأْكُلْ مِنْهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَوْصُوعِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَلَامٍ. [صحیح]

(۱۲۰۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے پاس جب کھانا لایا جاتا۔ اگر کہا جاتا: ہدیہ ہے تو آپ ﷺ بھی کھالیتے۔ اگر کہا جاتا: صدقہ ہے تو آپ ﷺ نہ کھاتے تھے۔

(۱۲۰۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِإِسْنَادٍ يَبْتَغِيهِ أَبُو أَحْمَدَ: حَمْرَةَ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا مَسْكَمَةُ بْنُ عُلْقَمَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَمَاءِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَلَامَةَ الْعُجَيْلِيِّ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِحَفْنَةٍ مِنْ خُبْزٍ وَلَحْمٍ فَقَالَ: مَا هَذِهِ يَا سَلْمَانَ؟ قُلْتُ: صَدَقَةٌ فَلَمْ يَأْكُلْ وَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: كُلُوا. ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِحَفْنَةٍ مِنْ خُبْزٍ وَلَحْمٍ فَقَالَ: مَا هَذِهِ يَا سَلْمَانَ؟ قُلْتُ: هَدِيَّةٌ فَأَكَلَ قَالَ: إِنَّا نَأْكُلُ الْهَدِيَّةَ وَلَا نَأْكُلُ الصَّدَقَةَ. [صحیح]

(۱۲۰۷۹) حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک برتن لے کر آیا، جس میں روٹی اور سالن تھا، آپ ﷺ نے کہا: اے سلمان! یہ کیا ہے؟ میں نے کہا: صدقہ ہے۔ آپ ﷺ نے نہ کھایا اور صحابہ سے کہا: اسے کھا لو۔ پھر ایک روٹی اور سالن والا برتن لے کر آیا تو آپ ﷺ نے کہا: اے سلمان! یہ کیا ہے؟ میں نے کہا: ہدیہ ہے، آپ ﷺ نے وہ کھایا اور کہا: ہم ہدیہ کھالیتے ہیں اور صدقہ نہیں کھاتے۔



# کتاب اللقطة

گری ہوئی چیز کا بیان

(۱) باب اللقطة یا کُلُّهَا الْغَنِيُّ وَالْفَقِيرُ إِذَا لَمْ تُعْتَرَفْ بَعْدَ تَعْرِيفِ سَنَةٍ

گری ہوئی چیز غنی، فقیر کھا سکتے ہیں جب ایک سال اعلان کے باوجود کوئی اسے لینے والا نہ آئے  
(۱۳۰۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفقيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ  
عَلَى مَالِكٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُتَمِيمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَالَ: جَاءَ  
رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَسْأَلُهُ عَنِ اللَّقْطَةِ فَقَالَ: اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا لَمْ عَرَفْنَاهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ  
صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَكُنَّا نَبِهَا. قَالَ: فَضَالَةٌ الْغَنِمِ؟ قَالَ: لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذُّئْبِ. قَالَ: فَضَالَةُ الْإِبِلِ؟ قَالَ:  
مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَرِحْلَاؤُهَا تَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ  
يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْمُئِذٍ وَعَظِيمٍ عَنْ مَالِكٍ. [بخاری ۲۳۷۲ - مسلم ۱۷۲۲]

(۱۳۰۵۰) حضرت زید بن خالد جہلیؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا۔ اس نے گری پڑی چیز کے  
بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی تھیلی اور اس کے بندھن کو اچھی طرح پہچان لو۔ پھر ایک سال تک اس کا  
اعلان کرو۔ اگر اس کا مالک آ جائے تو دوسے دو روزہ تیری ہی ہے، اس نے پوچھا: گم شدہ بکری کے بارے میں کیا حکم ہے؟  
آپ ﷺ نے فرمایا: وہ تیرے لیے یا تیرے بھائی کے لیے یا بیٹے کے لیے ہے۔ اس نے گم شدہ اونٹ کے بارے  
میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے اس میں کیا ہے؟ اس کے ساتھ اس کی سیراب کرنے کی چیز اور اس کا گھر ہے، وہ  
پانی پھا سکتا ہے اور درختوں کے پتے کھا سکتا ہے یہاں تک کہ اس کو اس کا مالک پالے گا۔

(۱۳۰۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَوْمُئِذٍ ابْنُ يَوْمُئِذٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدِ الْبَصْرِيِّ

بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَاحِ حَدَّثَنَا وَكَيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُثَنَّبِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ: سِئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ اللَّفْطَةِ فَقَالَ: عَرَفْتُهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَاسْتَيْفَقَهَا. أَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ. [صحيح]

(۱۲۰۵۱) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے گری پڑی چیز کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ایک سال تک اس کا اعلان کرو۔ اگر اس کا مالک آجائے تو دسے دو روز اسے اپنے خرچ میں شامل کرلو۔

(۱۲۰۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَوْشِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُثَنَّبِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجَهَنِّيَّ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: سِئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ اللَّفْطَةِ النَّعْبِ وَالْوَرِقِ فَقَالَ: أَعْرِفْ وَكَاءَ هَا وَعِفَاصَهَا ثُمَّ عَرَفْتُهَا سَنَةً فَإِنْ لَمْ تُعْرِفْ فَاسْتَيْفَقْهَا وَلِتَكُنْ وَدِيعَةً عِنْدَكَ فَإِنْ جَاءَ حَالِبُهَا يَوْمًا مِنَ اللَّعْمِ فَأَدِّهَا إِلَيْهِ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ. [صحيح]

(۱۲۰۵۲) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سونے اور چاندی کی گری پڑی چیز کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی تھیلی اور بندھن کو بچھان لو۔ پھر ایک سال تک اس کا اعلان کرو۔ اگر اس کا مالک تھے تو اسے اپنے خرچے میں شامل کر لو اور وہ تیرے پاس امانت ہوگی۔ اگر اس کا مالک کسی بھی وقت آجائے تو اسے دوے دو۔

(۱۲۰۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الطَّلَوِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلَالٍ الْبُرَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ كَثْمَانَ عَنْ عَبْدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُثَنَّبِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجَهَنِّيِّ أَنَّهُ قَالَ: سِئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الشَّاةِ الضَّالَّةِ لِقَالَ: لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذَّنْبِ. وَسِئِلَ عَنِ الْبُجْبِ فَتَضَبَّ وَاحْمَرَّ وَجْهُهُ فَقَالَ: مَعَهُ سِقَاوَةٌ وَجِدَاوَةٌ يَوْمَ الْمَاءِ وَرَعَى الشَّجَرَ. وَسِئِلَ عَنِ النَّفْقَةِ فَقَالَ: تَعْرِفُهَا حَوْلًا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا دَفَعْتُهَا إِلَيْهِ وَإِلَّا عَرَفْتُ وَكَاءَ هَا أَوْ عِفَاصَهَا ثُمَّ أَقْضَتْهَا لِي مَالِكٍ فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا دَفَعْتُهَا إِلَيْهِ. [صحيح]

(۱۲۰۵۳) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے گم شدہ بکری کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے ہے یا تیرے بھائی کے لیے یا بھئیڑیے کے لیے ہے اور اونٹ کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ﷺ کا چہرہ سرخ ہو گیا اور غصے میں آ گئے، آپ نے فرمایا: اس کے پاس اس کا سیراب کرنے کا سامان اور اس کا گھر ہے، وہ پانی پی سکتا ہے درختوں سے پتے کھا سکتا ہے اور خرچ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس کا ایک سال تک اعلان کرو۔

اگر اس کا مالک آجائے تو اسے دے دو۔ ورنہ اس کے بندھن اور تھیلی کو اچھی طرح پہچان لو اور پھر اپنے مال میں شامل کر لو۔ اگر اس کا مالک آجائے تو دے دینا۔

(۱۳۰۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُمَانَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ اللَّعْطَمَةِ لَقَانَ: عَرَفْتُهَا سَنَةً فَإِن تَعَرَّفْتُ فَأَعْرِفْ عِفَاصَهَا وَرِوَاءَهَا لِمَ كَلَّمَهَا فَإِن جَاءَ صَاحِبُهَا فَارْزُدْهَا إِلَيْهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح]

(۱۳۰۵۲) زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے گری پڑی چیز کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: ایک سال تک اس کا اعلان کرو۔ اگر اس کا مالک نہ آئے تو اس کی تھیلی اور بندھن کو اچھی طرح پہچان لو۔ پھر کھا لو اگر اس کا مالک آجائے تو اسے لوٹا دینا۔

(۱۳۰۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقَوْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سَلْمَةُ بْنُ كَهَيْلٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوَدْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمُودِ الْعَسْكَرِيِّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَلْمَةُ بْنُ كَهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ سُؤدَةَ بِنْتُ عَقْلَةَ يَقُولُ: كُنْتُ فِي غَزْوَةٍ فَوَجَدْتُ سَوْطًا فَأَخَذْتُهُ فَقَالَ لِي زَيْدُ بْنُ صُوحَانَ وَسَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ: اطْرَحِي قَابِيَّتَ عَلَيْهِمَا فَقَضَيْتَا غَزَاتِنَا ثُمَّ حَبِطَتْ لَمَرَوْتُ بِالْمَدِينَةِ فَلَقِيْتُ أَبِي بِن كَعْبٍ قَدْ كَرْتُ ذَلِكَ لَكَ فَقَالَ لِي: إِنِّي وَجَدْتُ صُرَّةَ عَلِيٍّ عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِيهَا مِائَةٌ دِينَارٍ فَاتَيْتُ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ لِي: عَرَفْتَهَا حَوْلًا. فَعَرَفْتُهَا حَوْلًا فَلَمْ أَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا فَعَدْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ: عَرَفْتُهَا حَوْلًا. فَعَرَفْتُهَا ثُمَّ عَدْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ: عَرَفْتُهَا حَوْلًا آخَرَ. فَعَرَفْتُهَا ثُمَّ هَدْتُ إِلَيْهِ قَالَ لِي الرَّابِعَةُ: احْفَظْ عِدَّتَهَا وَرِوَاءَهَا لِمَ كَلَّمَهَا فَإِن جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَاسْتَمْتِعْ بِهَا. قَالَ سَلْمَةُ: لَا أَذْرِي أَكَالَ ثَلَاثَةَ أَحْوَالٍ عَرَفْتُهَا أَوْ قَالَ حَوْلًا.

لَقَطُ حَدِيثِ آدَمَ وَكَبَسَ فِي حَدِيثِ سُلَيْمَانَ قَوْلُ سَلْمَةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [بخاری ۲۴۳۷۔ مسلم ۱۷۲۳]

(۱۳۰۵۴) سلمہ بن کھیل فرماتے ہیں: میں نے سوید بن عقلہ سے سنا کہ میں غزوہ میں تھا، مجھے ایک کوڑا ملا۔ میں نے اسے پھرایا، مجھے زید بن صوحان اور سلمان بن ربیعہ نے کہا: اسے پھینک دو۔ میں نے انکار کر دیا، ہم نے غزوہ مکمل کیا۔ پھر میں نے

حج کیا، اور میں مدینہ سے گزرا تو مجھے ابی بن کعب ملے۔ میں نے یہ قصہ ذکر کیا تو انہوں نے مجھے کہا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کے دور میں سو دینار کی قہیلی ملی۔ میں وہ لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا۔ آپ نے مجھے کہا: ایک سال تک اس کا اعلان کرو۔ میں نے ایک سال تک اعلان کیا۔ لیکن میں نے ایسا کوئی نہ پایا جو اسے پہچان لیتا۔ میں پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، آپ نے کہا: ایک سال اس کا اعلان کرو، میں نے ایسا ہی کیا۔ پھر وہ اپس رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے کہا: ایک سال اور اعلان کرو۔ میں نے ایسا ہی کیا۔ پھر وہ اپس رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا۔ چوتھی دفعہ آپ نے کہا: ان کو شمار کرو اور اس کے ہندھن کو اچھی طرح یاد کرو۔ اگر اس کا مالک آئے تو دے دینا ورنہ اس سے فائدہ اٹھا لو۔ سلمہ کہتے ہیں: میں نہیں جانتا کہ آپ نے تین دفعہ اعلان کا کہا یا ایک دفعہ۔

(۱۲۰۵۶) وَرَوَاهُ وَرَجَّحَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ سَلْمَةَ بِنِ كَهْبِيلٍ قَالَ فِي آخِرِهِ: فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَهِيَ كَسَبِيلٍ مَالِكَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الْجَحْدِيُّ وَأَبُو بَكْرِ الْوَرَّاقُ قَالَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَرَجَّحَ عَنْ سُفْيَانَ لَمَذْكُورَهُ بِمَعْنَاهُ دُونَ قَوْلِ سَلْمَةَ. [صحيح] رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ سُفْيَانَ وَقَالَ فِي الْخَبَرِ: وَإِلَّا فَاسْتَمِيعْ بِهَا. وَرَوَاهُ الْأَعْمَشُ عَنْ سَلْمَةَ بِنِ كَهْبِيلٍ فَقَالَ: انْبَغِ بِهَا. وَرَوَاهُ زَيْدُ بْنُ أَبِي أَنَسَةَ عَنْ سَلْمَةَ بِنِ كَهْبِيلٍ فَقَالَ: لَمْ أَفْضِ بِهَا حَاجَتَكَ. وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلْمَةَ عَنْ سَلْمَةَ بِنِ كَهْبِيلٍ فَقَالَ: وَاسْتَمِيعْ بِهَا. وَكُلُّ ذَلِكَ يُرْجَعُ إِلَيَّ مَعْنَى وَاحِدٍ.

(۱۲۰۵۶) سلمہ بن کہیل نے آخریں کہا: اگر اس کا مالک آ جائے تو دے دینا ورنہ وہ (تیرے پاس) مالک کی طرح ہی ہے۔

ایک روایت کے الفاظ ہیں: ورنہ اس سے فائدہ اٹھاؤ، یہ بھی الفاظ ہیں کہ اس سے نفع اٹھاؤ۔ یہ بھی الفاظ ہیں کہ اس سے اپنی ضرورت پوری کر اور یہ بھی کہ اس سے فائدہ اٹھا، سب کے ایک ہی معنی ہیں۔

(۱۲۰۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدًا الْهَدَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ مَطْرِفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ عِيَّاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُحَاشِبِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: مَنِ النَّقْطُ لِقَطْعَةٍ فَلْيَشْهَدْ ذُرِّيَّ عَدْلٍ أَوْ ذَا عَدْلٍ وَلَا يَكُنْ وَلَا يَغْتَبْ فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَهِيَ أَحَقُّ بِهَا وَإِلَّا فَهِيَ مَالُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ. [صحيح- الطيالسي ۱۱۱۷۷]

(۱۲۰۵۷) حضرت عیاض بن حمار جاشمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جسے کوئی گری پڑی چیز ملے وہ عدل والے دو شخص یا ایک گواہ بنا لے اور نہ اسے چھپائے اور نہ غائب کرے۔ اگر اس کا مالک آ جائے تو وہ اس کا حق دار ہے ورنہ وہ

اللہ کا مال ہے، جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔

(۱۲۰۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُصَيْبَةُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا الْبَلْبُكِيُّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِمِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: اللَّهُ سَمِيْلٌ عَنِ اللَّفْطَةِ فَقَالَ: مَا كَانَ مِنْهَا فِي طَرِيقِ الْوَيْتَاءِ وَالْقَرْيَةِ الْجَامِعَةِ فَعَرَفَهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَادْفَعَهَا إِلَيْهِ وَإِنْ لَمْ يَأْتِ فَبَيْتِ لَكَ وَمَا كَانَ فِي الْخَرَابِ فَبَيْتِهَا وَفِي الرَّكَازِ الْخُمْسُ.

[حسن۔ اخرجه السجستاني (۱۷۱۰)]

(۱۲۰۵۸) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ سے گری پڑی چیز کے بارے سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جو عجز زمین یا پھیلی ہوئی بستی سے ملے، اس کا ایک سال تک اعلان کرو۔ اگر اس کا مالک آ جائے تو دے دو اگر نہ آئے تو وہ تیرے لیے ہے۔

(۱۲۰۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سُوَيْدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عُمَرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ عُمَرَ وَعَاصِمِ ابْنِي سَفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبِيعَةَ: أَنَّ سَفْيَانَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَجَدَ عَيْبَةً فَأَتَى بِهَا عَمْرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: عَرَفْتُهَا سَنَةً فَإِنْ عَرِفْتُ لَدَاكَ وَإِلَّا فَبَيْتِ لَكَ فَلَمْ تَعْرِفْ فَلَبِغْتَهُ بِهَا الْقَابِلُ فِي الْمَوْسِمِ فَلَدَّ كَرَهَا لَهُ فَقَالَ عُمَرُ: هِيَ لَكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَمَرْنَا بِذَلِكَ قَالَ: لَا حَاجَةَ لِي فِيهَا فَخَبَضَهَا عَمْرُ فَبَعَثَهَا فِي بَيْتِ الْمَالِ وَرَوَيْنَا عَنْ عَالِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْهَا عَنِ اللَّفْطَةِ فَقَالَتْ اسْتَمَوِي بِهَا.

[حسن۔ الدارمی ۲۰۹۹۔ السنن فی الکبریٰ ۵۷۸۷]

(۱۲۰۵۹) حضرت سفیان بن عبداللہ کو ایک نوکری ملی، وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس لے کر آئے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: وہ تیری ہے، رسول اللہ ﷺ نے میں اسی کا حکم دیا ہے۔ اس نے کہا: مجھے یہ روایت بھی کی گئی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے گری پڑی چیز کے بارے میں ایک عورت نے سوال کیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تو اس سے فائدہ نہ اٹھا۔

(۱۲۰۶۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلْيَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الْكَلْبِيُّ عَنْ شَرِيكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَجْرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ اللَّهَ وَجَدَ دِينَارًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَلَدَّ كَرَهُ لِلنَّبِيِّ ﷺ - فَأَمَرَهُ أَنْ يَعْرِفَهُ فَلَمْ يَعْرِفْ فَأَمَرَهُ أَنْ يَأْكُلَهُ ثُمَّ جَاءَ صَاحِبُهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يَعْرِفَهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِمَّنْ تَحْرُمُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ لِأَنَّهُ مِنْ صِلَةِ نَبِيِّ

[حسن۔ الام شافعی ۷۲/۴]

(۱۳۰۶۰) عطاء بن یسار سے روایت ہے کہ حضرت علیؑ کو رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک دینار ملا۔ آپ ﷺ نے حکم دیا کہ اس کا اعلان کرو، لیکن کسی نے نہ پہنچانا، آپ ﷺ نے علیؑ کو حکم دیا کہ اس کو کھالو، پھر اس کا مالک آ گیا تو آپ ﷺ نے علیؑ کو حکم دیا کہ اسے ادا کرو۔

امام شافعیؒ فرماتے ہیں: علی بن ابی طالب ان میں سے ہیں جن پر صدقہ حرام ہے اس لیے کہ وہ نبی ہاشم سے ہیں۔  
(۱۳۰۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَهِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ السَّاهِبِيُّ حِكَايَةً عَنْ رَجُلٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ هُرَيْرًا يَقُولُ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ يُعْزِي ابْنَ مَسْعُودٍ أَنَّهُ رَجُلٌ بِصُرْفٍ مَخْصُومَةٍ فَقَالَ: قَدْ عَرَفْتُهَا وَلَمْ أَحَدَنَّ مَنْ يَعْرِفُهَا قَالَ: اسْتَمْعُ بِهَا. [ضعيف]

قَالَ السَّاهِبِيُّ: وَهَكَذَا السُّنَّةُ الثَّابِتَةُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَرَوَاهُ حَدِيثًا عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ اشْتَرَى جَارِيَةً فَلَمَّ بِهَا فَتَصَدَّقَ بِشَعْبَةَ وَقَالَ: اللَّهُمَّ عَنْ صَاحِبِهَا لِأَنَّ كَثِيرَةَ لِي وَعَلَى الْفَرَمِّ لَمْ قَالَ: وَهَكَذَا يُفْعَلُ بِاللَّقِطَةِ لِخَالَفُوا السُّنَّةَ فِي اللَّقِطَةِ الَّتِي لَا حُجَّةَ مَعَهَا وَخَالَفُوا حَدِيثَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ الَّذِي يُوَافِقُ السُّنَّةَ وَهُوَ عَنْهُمْ ثَابِتٌ وَاسْتَحَبُّوا بِهَذَا الْحَدِيثِ وَهُمْ يُخَالِفُونَهُ لِمَا هُوَ فِيهِ بِعَيْنِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ قَوْلِهِ مَا يُوَافِقُ قَوْلَ الْبَعْضِ مِنَ النَّبِيِّينَ.  
(۱۳۰۶۲) ہذیل کہتے ہیں: میں نے عبداللہ بن مسعودؓ کو دیکھا، ان کے پاس ایک آدمی ایک بندہ تھیں لے کر آیا اور کہا: میں نے اس کا اعلان کیا ہے لیکن کسی نے اسے نہیں پہچانا، ابن مسعود نے کہا: اس سے فائدہ اٹھا۔

امام شافعیؒ فرماتے ہیں: جب سنت نبی ﷺ سے ثابت ہے اور انہوں نے عامر سے انہوں نے اپنے والد عبداللہ سے حدیث بیان کی ہے کہ ابن مسعود نے لوٹھی خریدی، اس کا مالک گیا اور اس کی قیمت صدقہ کر دی اور کہا: اے اللہ! یہ اس کے مالک کی طرف سے ہے۔ اگر اس نے لوٹھی کو ناپسند کیا تو میری ہے اور مجھ پر اس کی قیمت ہے۔ پھر کہا: اسی طرح گری پڑی چیز کا حکم ہے۔ انہوں نے گری ہوئی چیز کے بارے میں سنت کی مخالفت کی ان کے پاس دلیل نہ تھی اور انہوں نے ابن مسعودؓ کی حدیث کی مخالفت کی جو سنت کے موافق ہے اور وہ ان کے ہاں ثابت ہے اور انہوں نے اس حدیث سے دلیل لی ہے اور دوسرے اس کی مخالفت کرتے ہیں اور حضرت علیؑ سے عرائقوں کے قول کے موافق روایت کیا گیا ہے۔

(۱۳۰۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارُونَ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: خَلَصَ بِنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ: أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي دُرَّاسٍ وَجَدَ صُرَّةً فَكَتَبَ بِهَا عَاقِبًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: إِنِّي وَجَدْتُ صُرَّةً فِيهَا ذَرَاهِمٌ وَقَدْ عَرَفْتُهَا وَلَمْ نَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا وَجَعَلْتُ أَشْتَهِي أَنْ لَا يَبْعِيَءَ مَنْ يَعْرِفُهَا قَالَ: تَصَدَّقْ بِهَا لِأَنَّ جَاءَ صَاحِبِهَا لَرَضِيَ كَانَ لَكَ الْأَجْرُ وَإِنْ لَمْ يَرْضَ عَرِمَتْهَا وَكَانَ لَكَ الْأَجْرُ. عَاصِمُ بْنُ ضَمْرَةَ عَمْرٍو قَوْلِي.

وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا جَوَازُ الْأَنْكَلِ وَرُوبِنَاءُ بِأَسْلَيْدَ صِحَاحِ مَوْصُولِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَسُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - النَّاقِبَةُ أَوْلَى بِاللَّجَاجِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [حسن]

(۱۲۰۶۲) عامر بن ضمیر سے روایت ہے کہ نبی رواں کے ایک آدمی کو تھیل ملی۔ وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھیل لے کر آیا۔ اس نے کہا: میں نے اس میں دام پائے ہیں اور میں نے اس کو حعارف بھی کروایا ہے۔ لیکن کسی نے پہچانا نہیں ہے اور میرے خیال میں کوئی بھی اسے پہچانے والا نہیں ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: صدقہ کر دو، اگر اس کا مالک آجائے اور وہ صدقہ پر راضی ہو تو اس کے لیے اجر ہوگا ورنہ تو اسے دے دینا اور تجھے اجزل جائے گا۔

(۱۲۰۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّالِمِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ تَالِيعٍ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ لُقْمَةً فَجَاءَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَقَالَ: إِنِّي وَجَدْتُ لُقْمَةً فَمَاذَا تَرَى؟ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَمْرٍو: عَرَّفْتُهَا قَالَ: قَدْ فَعَلْتُ قَالَ: زِدْ قَالَ: قَدْ فَعَلْتُ قَالَ: لَا أَمْرُكَ أَنْ تَأْكُلَهَا وَلَوْ شِئْتَ لَمْ نَأْخُذْهَا. زَادَ أَبُو سَعِيدٍ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ الشَّالِمِيُّ: ابْنُ عَمْرٍو لَعَلَّهُ أَنْ لَا يَكُونَ سَمِعَ الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي اللَّقْمَةِ وَلَوْ لَمْ نَسْمَعْهُ النَّبِيُّ أَنْ نَقُولَ: لَا يَأْكُلُهَا كَمَا قَالَ ابْنُ عَمْرٍو. [صحيح]

(۱۲۰۶۳) نافع سے روایت ہے کہ ایک آدمی کو کوئی گری پڑی چیز ملی، وہ لے کر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا، اس نے کہا: مجھے یہ چیز ملی ہے آپ کا کیا خیال ہے؟ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے کہا: اس کا اعلان کر دو۔ اس نے کہا: میں نے ایسا کیا ہے، ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: اور زیادہ کر۔ اس نے کہا: میں نے کیا ہے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: میں تجھے یہ حکم نہیں دیتا کہ اسے کھالے۔ اگر تو چاہتا تو نہ بکڑتا۔

(۱۲۰۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي قَابَسٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَمْرٍو وَسَمِلَ عَنِ اللَّقْمَةِ قَالَ: اذْفَعْنَهَا إِلَى الْأَمِيرِ. [صحيح]

(۱۲۰۶۴) حبیب بن ثابت کہتے ہیں: میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا، ان سے گری پڑی چیز کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے کہا: اسے امیر کو دے دو۔

## (۲) باب مَا يَجُوزُ لَهُ أَخْذُهُ وَمَا لَا يَجُوزُ مِمَّا يَجِدُهُ

لقطہ میں سے کیا لینا جائز ہے اور کیا جائز نہیں

(۱۲۰۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ بْنِ أَعْيَنَ الْمُصْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ رَهَبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَسُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ



التَّوْرِيُّ وَعَمْرُهُمْ أَنَّ رِبْعَةَ بْنَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُمْ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَالَ: أَتَى رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَأَنَا مَعَهُ فَسَأَلَهُ عَنِ اللَّقْطَةِ فَقَالَ: اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَ هَا تَمَّ عَرَفَهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَسَأَلْكَ بِهَا. قَالَ: فَضَالَّةُ الْعَنَمِ؟ قَالَ: لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذَّنْبِ. قَالَ: فَضَالَّةُ الْإِبِلِ؟ قَالَ: مَعَهَا جِدَاؤُهَا وَمِيقَاؤُهَا تَرُدُّ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ وَالتَّوْرِيُّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ فَلَانِهِمْ. [صحيح]

(۱۲۰۶۵) حدیث نمبر ۱۲۰۵ والا ترجمہ ہے۔

(۱۲۰۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ رِبْعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ: أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَنِ اللَّقْطَةِ فَقَالَ: عَرَفَهَا سَنَةً تَمَّ اعْرِفْ وَكَاءَ هَا وَعِفَاصَهَا تَمَّ اسْتَفْتَنْ بِهَا فَإِنْ جَاءَ رَبُّهَا فَأَتَقْنَا إِلَيْهِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَضَالَّةُ الْعَنَمِ؟ قَالَ: خُذْهَا فَإِنَّمَا هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذَّنْبِ. قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَضَالَّةُ الْإِبِلِ؟ قَالَ: فَفَضِبْ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - حَتَّى أَحْمَرَتْ وَجْتَاهُ أَوْ أَحْمَرَتْ وَجْهَهُ قَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا جِدَاؤُهَا وَمِيقَاؤُهَا حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا. وَقَالَ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ: دَعَا حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ. [صحيح]

(۱۲۰۶۶) حضرت زید بن خالد جہنی سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے گری پڑی چیز کے بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ایک سال تک اعلان کرو۔ پھر اس کی قبلی اور بدن کو اچھی طرح پہچان لو۔ پھر اسے اپنے خرچہ میں شامل کرلو۔ اگر اس کا مالک آجائے تو اسے دے دینا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! تم شدہ بکریوں کے بارے میں کیا خیال ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ تیرے لیے ہیں یا تیرے بھائی کے لیے یا بھڑے کے لیے ہیں۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! گمشدہ اونٹ کے بارے میں کیا حکم ہے؟ رسول اللہ ﷺ غصہ میں آ گئے، یہاں تک کہ آپ ﷺ کا چہرہ مبارک سرخ ہو گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے اس میں کیا ہے؟ اس کے ساتھ اس کا گھرا اور سیراب کرنا ہے، یہاں تک کہ اسے اس کا مالک پالے۔

(۱۲۰۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْخَالِطُ وَيَحْيَى بْنُ مَتَّوْرٍ الْقَاسِي وَمُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو  
 قَسَمَرَدُ أَخْبَرَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُصَوَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ  
 بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَنِ اللَّقْطَةِ اللَّذْبِ أَوْ الْوَرِيْقِ  
 فَقَالَ: اءُحْرِفْ وَكَاءَ هَا وَعَفَاصَهَا ثُمَّ عَرَفَهَا سَنَةً فَإِنْ لَمْ تُعْرَفْ لَأَسْتَفِيفَهَا وَلَتَكُنَّ رِيْبَةً عِنْدَكَ لِأَنْ جَاءَ  
 طَلِبُهَا يَوْمًا مِنَ الشَّجَرِ فَأَذَّهَا إِلَيْهِ. وَسَأَلَهُ عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ فَقَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا دُعُوعًا فَإِنَّ مَعَهَا جِدَاءَ هَا وَيَقَاءَ هَا  
 تَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ حَتَّى يَجِدَهَا رِيْبَهَا. وَسَأَلَهُ عَنِ الشَّاةِ فَقَالَ: حُغْنَا لِأَنَّهَا هِيَ لَكَ أَوْ لِأَحِيكَ أَوْ لِلذَّنْبِ.  
 رَوَاهُ الْبَغَايَرِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [صحيح]

(۱۲۰۶۷) زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے تم شدہ سونے اور چاندی کے بارے میں پوچھا گیا تو رسول  
 اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کی حسیلی اور بندھن کو پہچان لو۔ پھر ایک سال تک اس کا اعلان کرو۔ اگر نہ پہچانی جائے تو اسے اپنے  
 خرچہ میں شامل کر لے اور وہ تیرے پاس امانت ہوگی۔ اگر اس کا مالک کسی بھی وقت آ جائے تو اسے دے دینا، اس نے تم شدہ  
 اونٹ کے بارے میں پوچھا، آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے اس میں کیا ہے، اس سے چھوڑ دو اس کے ساتھ اس کا گھرا اور  
 سیراب کرنا ہے، وہ پانی پر وارد ہو سکتا ہے اور درختوں کے پتے کھا سکتا ہے یہاں تک کہ اس کو اس کا مالک پالے۔

(۱۲۰۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبِ الْحَمِيدِ  
 الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَمِعْتُ  
 رَجُلًا مِنْ مَرْيَتَةَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ الْعَمَلَةِ مِنَ الْإِبِلِ فَقَالَ: مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِدَاؤُهَا لَا  
 يَأْكُلُهَا الذَّنْبُ تَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ مِنَ الشَّجَرِ لَدُعُوعًا مَكَالَهَا حَتَّى يَأْتِيَ بِأَغْيِهَا. قَالَ: فَضَالَّةُ الْغَنَمِ؟ قَالَ: لَكَ  
 أَوْ لِأَحِيكَ أَوْ لِلذَّنْبِ أَجْمَعَهَا حَتَّى يَأْتِيَ بِأَغْيِهَا. قَالَ: اللَّقْطَةُ نَجِدُهَا قَالَ: مَا كَانَ فِي الْعَامِرَةِ وَالسَّبِيلِ  
 الْعَامِرَةِ فَعَرَفَهَا سَنَةً لِأَنْ جَاءَ بِأَغْيِهَا فَأَذَّهَا إِلَيْهِ وَإِلَّا فَهِيَ لَكَ. قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَا يُوجَدُ فِي الْقَرْيَةِ  
 الْخَرَابِ الْعَادِي قَالَ: فِيهِ وَفِي الرَّكَاذِ الْخُمْسُ. وَرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَهَشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ  
 شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو. وَبِمَعْنَاهُ قَالَ فِيهِ: فَكَيْفَ تَرَى فِي ضَالَّةِ الْغَنَمِ قَالَ: طَعَامٌ مَا كَوَّلَ لَكَ  
 أَوْ لِأَحِيكَ أَوْ لِلذَّنْبِ أَحْسِبُ عَلَى أَحْيِكَ ضَالَّةً.

وَلَقَدْ مَقَّيْ بِإِسْنَادِهِ فِي كِتَابِ الرِّكَازِ. [حسن۔ ابوداؤد ۱۷۰۸۔ ترمذی ۱۲۸۹]

(۱۲۰۶۸) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے مرینہ کے ایک آدمی سے سنا،  
 اس نے رسول اللہ ﷺ سے تم شدہ اونٹ کے بارے میں سوال کیا اور میں سن رہا تھا آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے ساتھ اس کا  
 گھرا اور سیراب کرنے کی چیز ہے۔ اسے بھیر یا نہیں کھا سکتا۔ وہ پانی پی لیتا ہے اور درختوں کے پتے کھا سکتا ہے۔ اسے اس کی

جگہ پر چھوڑ دو یہاں تک اس کو تلاش کرنے والا آجائے۔ اس نے گمشدہ بکری کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے یا تیرے بھائی کے لیے یا بھیڑیے کے لیے ہے اس کو پکڑ لو یہاں تک کہ اس کو تلاش کرنے والا آجائے۔ اس نے کہا: جو گری پڑی چیز ہم پالیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو آبادی میں ہو یا آباد راستے میں اسے ایک سال تک حصارف کراؤ۔ اگر اسے تلاش کرنے والا آجائے تو اسے دے دو ورنہ وہ تیرے لیے ہے، اس نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! جو کسی غیر آباد جگہ سے ملے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس میں اور رکاڑ میں گھس ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ اس نے کہا: گمشدہ بکری کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کھانا ہے جو تیرے یا تیرے بھائی کے لیے یا بھیڑیے کے لیے ہے؟ اسے روک لو اپنے بھائی کے لیے جس نے اسے گم کیا ہے۔

(۱۳۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْبِرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّمِيمِيِّ حَدَّثَنَا الضَّعَاكُ خَالُ الْمُنْبَلِيِّ بْنِ جَرِيرٍ عَنِ الْمُنْبَلِيِّ بْنِ جَرِيرٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ أَبِي بَالْبُوْزِجِجِ بِالسَّوَادِ قَرَأَتِ الْبَقْرُ قَرَأَى بَقْرَةٌ الْكِرْكَا فَحَالَ: مَا هَذِهِ الْبَقْرَةُ؟ قَالُوا: بَقْرَةٌ كَرِهْتُ بِالْبَهْرِ فَأَمَرْتُ بِهَا فَطَرِدَتْ حَتَّى تَوَارَتْ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: لَا يَأْوِي الضَّالَّةُ إِلَّا ضَالًّا. [ضعيف]

(۱۳۶۹) حضرت منذر بن جریر فرماتے ہیں: میں اپنے والد کے ساتھ بوزجج مقام پر ایک لشکر میں تھا، ایک گائے آئی۔ انہوں نے اس نئی گائے کو دیکھا اور کہا یہ گائے کس کی ہے؟ انہوں نے (الشکر والوں) نے جواب دیا: یہ گائے ہماری گائے کے ساتھ مل گئی ہے، آپ ﷺ نے حکم دیا کہ اسے نکال دو۔ وہ نکال دی گئی یہاں تک کہ وہ چھپ گئی۔ پھر کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: گمشدہ چیز کو گمراہ شخص ہی پناہ دیتا ہے۔

(۱۳۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْرَةَ الْمُقْبِرِيُّ ابْنُ الْحَمَّامِيِّ بَعْدَادَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيِّ الْعَطِيسِيِّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا وَهَبُ بْنُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ عَنِ الْجَارُودِ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَلَيَّ ضَالَّةٌ الْإِبِلِ فَأَتَرُكُهَا فَقَالَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ. [ضعيف]

(۱۳۷۰) جارود سے روایت ہے کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کوئی گمشدہ اونٹ پاؤں تو اسے چھوڑ دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا نثار ہے۔

(۱۳۷۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ عَنِ الْجَارُودِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ

حرق النار۔

وَكذلكَ رَوَاهُ خَالِدُ الْحَدَّادُ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ: يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ [ضعيف]

(۱۲۰۷۱) جارود سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مومن کی گمشدہ چیز آگ کا انگارہ ہے۔

(۱۲۰۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ عَنِ

سَعِيدِ بْنِ حَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ يَزِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ عَنِ

الْجَارُودِ قَالَ: أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَنَحْنُ عَلَى إِبِلٍ عَجَافٍ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَعْمُرُ بِالْجَوْفِ فَتَجِدُ

إِبِلًا تَقْرُبُهَا فَقَالَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقَ النَّارِ. وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ مَطْرَفٍ عَنِ الْجَارُودِ. [ضعيف]

(۱۲۰۷۳) جارود سے روایت ہے کہ ہم ایک دبلے اونٹ پر تھے، ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے، ہم نے کہا: اے اللہ کے

رسول ﷺ! ہم جوف مقام سے گزرے۔ ہم نے وہاں اونٹ پایا، لہذا ہم اس پر سوار ہو گئے، آپ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کی

گمشدہ چیز آگ کا انگارہ ہے۔

(۱۲۰۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْقَلْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بْنُ يَحْيَى النَّهْطِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُهَيْبَانُ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ

يَزِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ مَطْرَفِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنِ الْجَارُودِ الْعَبْدِيِّ يَوْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ:

ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقَ النَّارِ فَلَا تَقْرُبُهَا.

وَقَدْ قِيلَ عَنْهُ عَنْ مَطْرَفٍ عَنِ أَبِي مُسْلِمٍ عَنِ الْجَارُودِ. وَقَدْ قِيلَ عَنْ مَطْرَفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ

أَبِيهِ. [مسك]

(۱۲۰۷۵) جارود عبیدی سے مرفوعاً منقول ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا انگارہ ہے، اسے قریب

نہ کرو۔

(۱۲۰۷۶) أَخْبَرَنَا الْأَسَدُ أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْإِسْفَرَايِينِيُّ أَخْبَرَنَا دَعْلُجُ بْنُ أَحْمَدَ

السَّجَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَمِيدِ الطَّوِيلِ عَنِ

الْحَسَنِ عَنْ مَطْرَفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: إِنَّا نُصِيبُ هَوَامِيَ الْإِبِلِ فَقَالَ:

ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ أَوْ الْمُؤْمِنِ حَرَقَ النَّارِ. [صحیح لغيره]

(۱۲۰۷۷) مطرف بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں: ایک آدمی نے نبی ﷺ سے سوال کیا کہ ہم کوئی یا سا اونٹ پا

لیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مسلمان یا مومن کی گمشدہ چیز آگ کا انگارہ ہے۔

(۱۲۰۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْجَهْرَبَالِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرِ الْمُؤَدَّبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ

بِحَدِيثِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ أَنَّ عَمْرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ  
وَهُوَ مُسْتَدٌ ظَهَرَ إِلَى الْكُفَّةِ: مَنْ أَحَدَ ضَالَّةً فَهِيَ ضَالٌّ. [ضعيف]

(۱۲۰۷۵) سعید بن مسیب سے منقول ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا اور وہ کعبہ کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے کہ جو گمشدہ چیز اٹھاتا ہے، وہ گمراہ ہے۔

(۱۲۰۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو  
النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو حَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجُوَيْرِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَعْرَابِيًّا مِنْ نِسِيِّ سَلِيمٍ سَأَلَهُ يَعْزِي ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ  
السُّؤَالِ فَقَالَ: مَا تَرَى فِي السُّؤَالِ قَالَ: مَنْ أَكَلَ مِنَ السُّؤَالِ فَهُوَ ضَالٌّ. قَالَ: مَا تَرَى فِي السُّؤَالِ قَالَ:  
مَنْ أَكَلَ مِنَ السُّؤَالِ فَهُوَ ضَالٌّ ثُمَّ سَكَتَ الرَّجُلُ وَأَخَذَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُلْقِي النَّاسَ يَقُولُ أَبُو الْجُوَيْرِيَةَ فَتَوَى  
كَبِيرَةً لَا أَحْفَظُهَا فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ: أَرَأَيْكَ لَوْ أَصْدَرْتَ النَّاسَ غَيْرِي أَفْزَى لِي تَوْبَةً قَالَ: وَتِلْكَ لَا تَسْأَلُ  
هَلْوَ الْمَسْأَلَةَ قَالَ: وَمَا أَشَدَّ مَسْأَلَتِكَ قَالَ: اسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ وَأَجَلُ مَا صَنَعْتُ. قَالَ: أَتَدْرِي مَا  
نَزَلَتْ فِيهِ الْآيَةُ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنَ أَشْيَاءٍ إِن تَبَدَّلَ لَكُمْ تَسْوَأُكُمْ) حَتَّى قَرَعَ مِنَ الْآيَةِ مَثَلَهَا  
قَالَ: كَانَ قَوْمٌ يَسْأَلُونَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ اسْتِهْزَاءً لِقَوْلِ الرَّجُلِ: مَنْ أَبِي وَيَقُولُ الرَّجُلُ تَهْضُلُ نَاقَتَهُ أَيْنَ  
نَاقَتِي؟ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ هَذِهِ الْآيَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّاسٍ. [بخاری ۴۶۲۶]

(۱۲۰۷۶) ابوالجویریہ سے روایت ہے کہ میں نے بنی سلیم کے ایک دیہاتی سے سنا اس نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے گمشدہ چیز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: جس نے گمشدہ چیز سے کھایا وہ گمراہ ہے پھر وہ آدی خاموش ہو گیا اور ابن عباس رضی اللہ عنہ لوگوں میں فتویٰ دینے میں مصروف ہو گئے، ابوالجویریہ کہتے ہیں: وہ بہت زیادہ فتوے دیتے تھے، جنہیں میں یاد نہیں رکھ سکا۔ دیہاتی نے کہا: میں خیال کرتا ہوں کہ آپ ﷺ نے میرے علاوہ لوگوں کو روکا ہوا ہے، آپ کے خیال میں میرے لیے تو یہ ہے؟ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: حیرتی ہلاکت ہو اس بارے میں سوال نہ کرو اور کہا: حیرا مسئلہ کیا ہے؟ اس نے کہا: میں اللہ سے استغفار کرتا ہوں اور اس کی طرف رجوع کرتا ہوں جب سے میں نے یہ کام کیا، ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تو جانتا ہے یہ آیت کس بارے میں نازل ہوئی: اے ایمان والو! ایسی چیزوں کے بارے میں سوال نہ کرو اگر وہ تمہارے لیے ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں نقصان پہنچے۔ جب آیت پڑھ کر فارغ ہوئے تو کہا: لوگ رسول اللہ ﷺ سے مذاقاً سوال کرتے تھے، آدی کہتا: میرا باپ کون ہے؟ یا کہتا میری اونٹنی تم ہوگی ہے، میری اونٹنی کہاں ہے؟ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔

(۱۲۰۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو قَاوَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ  
الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ أَحْمَسِيَّةٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ضَالَّةٌ

الإبل المکتومۃ غرامتها ویغلها معها. [ضعیف]

(۱۲۰۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گمشدہ اونٹ کو چھپانے پر اس جیسا اونٹ اور اس کی مثل اس کے ساتھ دینا ہوگا۔

(۳) باب الرَّجُلِ يَجِدُ ضَالَّةً يُرِيدُ رَدَّهَا عَلَىٰ صَاحِبِهَا لِأَيُّدٍ أَكَلَهَا

اس آدمی کا بیان جو گمشدہ چیز پاتا ہے اور وہ لوٹانے کا ارادہ رکھتا ہے نہ کہ کھانے کا

(۱۲۰۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَطَّابُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ النَّخَّارِ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ أَبِي سَلِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم أَنَّهُ قَالَ: مَنْ أَرَىٰ ضَالَّةً فَهُوَ ضَالٌّ مَا لَمْ يَعْرِفْهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح]

(۱۲۰۷۹) زید بن خالد جعیفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو گمشدہ چیز کو پتا دے تو وہ گمراہ ہے جب تک اس کا اعلان نہ کرے۔

(۱۲۰۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رِيحٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَسَّارٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ أَنَّهُ وَجَدَ بَعِيرًا فَاتَى بِهِ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يَعْرِفَهُ ثُمَّ إِنَّهُ رَجَعَ إِلَىٰ عُمَرَ فَقَالَ: إِنَّهُ قَدْ ضَلَّابِي عَنْ عَمَلِي فَقَالَ لَهُ: أَذْهَبَ فَأَرْسَلَهُ مِنْ حَيْثُ أَمَدْتَهُ.

وَبِعَنَاءِهِ رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَابْنُ أَبِي عَرِينَةَ عَلَىٰ سُقُوطِ الضَّمَانِ عَنْهُ إِذَا أُرْسِلَهَا فَهَلَكَتْ. [صحیح]

(۱۲۰۷۹) حضرت ثابت بن سہاک نے ایک اونٹ پایا، وہ اسے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس لے کر آئے، آپ نے اسے حکم دیا کہ اس کا اعلان کرے۔ پھر وہ عمر رضی اللہ عنہ کی طرف لوٹے اور کہا: مجھے میرے کام لے سمجھ کر دیا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے کہا: جا اور جہاں سے اسے پکڑا تھا وہاں چھوڑ دے۔

(۱۲۰۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيُهَوِّيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ شِهَابٍ يَقُولُ: كَانَتْ ضَوْلٌ الْإِبِلِ فِي زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِبِلًا مُؤَبَّلَةً تَنَاجُ لَا يَمَسُّهَا حَتَّىٰ إِذَا كَانَ زَمَانُ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَرَ بِمَعْرِفَتِهَا وَتَعْرِيفِهَا ثُمَّ تَبَاعُ فَإِذَا جَاءَ صَاحِبُهَا أُعْطِيَ نَسَمَهَا. [صحیح مالک ۱۲۰۸۸]

(۱۲۰۸۰) ابن شہاب کہتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں گمشدہ اونٹ چنتی کے لیے تھے، ان کو کسی نے نہ پکڑا یہاں تک کہ جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا زمانہ آیا تو آپ نے ان کے اعلان کا حکم دیا۔ پھر ان کو بچ دیا گیا۔ جب ان کا مالک آیا تو اسے اس کی قیمت دی گئی۔

(۳) باب الإختیار فی أخذ اللقطۃ إذا کان من أهل الأمانة ومن اختار ترکھا

امانت دار کو گری پڑی چیز پکڑنے یا نہ پکڑنے کا اختیار ہے

(۱۲۰۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو النُّحَيْسِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِمَدَائِدِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُنْصَوِّرٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهْبَلٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ: حَوَّجْتُ مَعَ زَيْدِ بْنِ صَوْحَانَ وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ فَانْتَقَلْتُ سَوَاطِئَ بِالْمَذْيَبِ فَقَالَ: دَعَهُ دَعَهُ قُلْتُ: وَاللَّهِ لَا أَدَعُهُ تَأْكُلُهُ السَّبَاعُ لَا سَمْعِيْنَ يُوَقِّعُ عَلَيَّ أَبِي بِنِ كَعْبٍ فَلَذَكْرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: أَحْسَنْتِ أَحْسَنْتِ إِلَيَّ وَجَدْتِ عَلَيَّ عَهْدَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - صُرَّةً لِي بِهَا مِائَةٌ دِينَارٍ فَاتَيْتِ النَّبِيَّ - ﷺ - فَقَالَ: عَرَفْتَهَا حَوْلًا. فَعَرَفْتَهَا حَوْلًا ثُمَّ اتَيْتَهُ فَقَالَ: عَرَفْتَهَا حَوْلًا. فَاتَيْتُ بِهَا بَعْدَ أَحْوَالٍ فَلَائِمَةٌ فَقَالَ: اعْرِفِي عَدَدَهَا وَرِكَاءَهَا وَرِجَاءَهَا فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ يُخْبِرُكَ بِعَدْوِهَا وَوَكَايَتِهَا فَادْفَعِيهَا إِلَيْهِ وَإِلَّا فَاسْتَمْعِي بِهَا.

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّرِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ. [بخاری۔ مسلم ۱۷۲۳]

(۱۲۰۸۱) حضرت سويد بن غفله فرماتے ہیں: میں زيد بن صوحان اور سليمان بن ربيعہ کے ساتھ نکلا، میں نے عذیب نامی جگہ سے کوڑا اٹھایا۔ ان دونوں نے کہا: اسے چھوڑ دو، میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں اسے نہیں چھوڑوں گا، ورنہ اسے کھالیں کے، میں اس سے فائدہ اٹھاؤں گا۔ میں ابی بن کعب کے پاس گیا اور میں نے ان کے سامنے یہ ذکر کیا تو انہوں نے کہا: تو نے اچھا کیا، تو نے اچھا کیا، مجھے اللہ کے رسول ﷺ کے دور میں ایک تھیلی ملی، اس میں سو دینار تھا، میں نے نبی ﷺ کے پاس گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ایک سال تک اعلان کر۔ میں نے ایک سال تک اعلان کیا، پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ نے پھر فرمایا: ایک سال تک اور اعلان کر۔ تین دفعہ کے بعد جب میں آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی تعداد دوسرے بندھن کو اچھی طرح پہچان لو۔ اگر کوئی آئے اور وہ اس کی تعداد کی خبر دے اور اس کے بندھن کی بھی تو اسے دے دینا ورنہ اس سے فائدہ اٹھا۔

(۱۲۰۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَابُوسِ بْنِ أَبِي طَلْحَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَا

تَرَفُّهَا مِنَ الْأَرْضِ لَسْتُ بِهَا فِي شَيْءٍ يُعْنَى اللَّقْطَةُ وَقَوْلُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَمْرٍ لِي كَذَلِكَ لَدَّ مَضَى لِي  
الْمَسْأَلَةُ الْأُولَى. [ضعف۔ ابن ابی شیبہ ۲۱۶۶۳]

(۱۴۰۸۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ تم اسے زمین سے نہ اٹھاؤ۔ میں اس بارے میں کسی چیز کے حق میں نہیں  
یعنی گری پڑی چیز کے بارے میں۔

### (۵) باب تَعْرِيفِ اللَّقْطَةِ وَمَعْرِفَتِهَا وَالْإِشْهَادِ عَلَيْهَا

گری پڑی چیز کی تعریف اور اس کی پہچان اور اس پر گواہ مقرر کرنا

(۱۲۰۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا  
الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبِغِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ  
أَنَّهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَسَأَلَهُ عَنِ اللَّقْطَةِ فَقَالَ: اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِجَاءَهَا ثُمَّ عَرَفْهَا  
سَنَةَ قَبْلِ أَنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَسَأَلْتُكَ بِهَا.  
أَخْبَرَنَا فِي الصَّوْمِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكِ.

وَبِعَمَلِهِ رَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ رَبِيعَةَ وَبِشَيْءٍ مِنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ. [صحیح]

(۱۴۰۸۳) زید بن خالد سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، اس نے گری پڑی چیز کے بارے میں سوال  
کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی تھیلی اور بندھن کو پہچان لو۔ پھر ایک سال تک اس کا اعلان کرو۔ اگر اس کا مالک آجائے تو  
دسے دو رو تہ تیرے لیے ہے۔

(۱۲۰۸۴) وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ رَبِيعَةَ فَقَالَ لِي الْحَدِيثُ: عَرَفْهَا سَنَةَ ثُمَّ اعْرِفْ وَجَاءَهَا وَعِفَاصَهَا ثُمَّ  
اسْتَفِيقَ بِهَا فَإِنْ جَاءَ رَبُّهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوُدَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ  
بْنُ جَعْفَرٍ فَلَذِكْرُهُ وَقَدْ مَضَى بِطَوِيلِهِ. وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ كَمَا. [صحیح]

(۱۴۰۸۳) ربیعہ سے روایت ہے کہ اس کا ایک سال تک اعلان کرو، پھر اس کی تھیلی اور بندھن کو پہچان لو۔ پھر اسے اپنے خرچ  
میں شامل کر لو۔ اگر اس کا مالک آجائے تو اسے دے دینا۔

(۱۲۰۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا  
إِسْحَاقُ النَّبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ حَمْرٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ



مَوْلَى الْمُتَّعِبِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَسَأَلَهُ عَنِ اللَّقْطَةِ فَقَالَ: عَرَفْتَهَا سَنَةً ثُمَّ اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَرِكَاءَهَا وَوَعَاءَهَا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَأَدْفَعْهَا إِلَيْهِ وَإِلَّا فَاسْتَفِقْهَا أَوْ اسْتَمِيعْ بِهَا. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَاةُ الْغَنَمِ فَقَالَ: إِنَّمَا هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذَّنْبِ. فَسَأَلَهُ عَنِ صَلَاةِ الْإِبِلِ فَصَبَّرَ وَجْهَهُ وَقَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا جَدَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا تَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ دَعَهَا حَتَّى تَلْقَى رَبَّهَا.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنِ الثَّوْرِيِّ دُونَ كَوَلِيهِ وَعَاءَهَا وَقَالَ: فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ يُخْبِرُكَ بِهَا وَإِلَّا فَاسْتَفِقْهَا. [صحيح]

(۱۲۰۸۵) زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا، اس نے گری پڑی چیز کے بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ایک سال تک اس کا اعلان کر، پھر اس کی تھیلی اور بندھن کو پہچان لینا اور اس کو یاد رکھنا۔ اگر اس کا مالک آجائے تو اسے دے دینا ورنہ اپنے خرچ میں شامل کر لے اور اس سے فائدہ اٹھا۔ اس نے گمشدہ بکری کے بارے میں سوال کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ تیرے لیے یا تیرے بھائی کے لیے یا بھیڑیے کے لیے ہے، اس نے گمشدہ اونٹ کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ کا چہرہ مسخ ہو گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے اس میں کیا ہے؟ اس کے ساتھ اس کا جوتا اور میٹھیہ ہے، وہ پانی پی سکتا ہے اور درختوں کے پتے کھا سکتا ہے، اسے چھوڑ دے یہاں تک کہ اس کا مالک مل جائے۔

(۱۲۰۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍِ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا الصَّحَّاحُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ سَالِمِ أَبِي النَّضْرِ عَنْ سُبْرِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: مِنَ اللَّقْطَةِ لُقْطَةٌ فَلْيَعْرِفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ رَبُّهَا وَإِلَّا فَلْيَعْرِفْ عَدَدَهَا وَرِكَاءَهَا ثُمَّ لِيَا كَلِّهَا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَلْيَرُدَّهَا عَلَيْهِ. [صحيح]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍِ الْحَنْفِيِّ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي مَتْنِهِ: فَإِنْ اعْتَرَفَتْ فَأَدَّهَا وَإِلَّا فَاعْرِفْ عِفَاصَهَا وَرِكَاءَهَا وَعَدَدَهَا.

(۱۲۰۸۶) زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جسے کوئی گری پڑی چیز ملے، وہ اس کا ایک سال تک اعلان کرے۔ اگر اس کا مالک آجائے تو دے دے ورنہ اس کی تعداد گن لے اور اس کے بندھن کو پہچان لے، پھر اسے کھالے۔ اگر اس کا مالک آجائے تو اسے لوٹا دینا۔

روایت کے الفاظ ہیں اگر وہ پہچان لی جائے تو اسے دے دینا ورنہ اس کی تھیلی، بندھن اور تعداد کو پہچان لینا۔

(۱۲۰۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَيْرٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ يَحْيَى الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ: أَنَّهُ كَانَ فِي

عَزْوَةَ فَوَجَدَ سَوَاطِمًا فَخَذَهُ فَقَالَ زَيْدُ بْنُ صُوحَانَ وَمَسْلَمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ: اطْرَحْهُ قَالَ فَاتَيْتُ عَلَيْهِمَا فَخَصَبْنَا غَرَاتِنَا ثُمَّ حَجَجْتُ فَمَرَرْتُ بِالْمَدِينَةِ فَاتَيْتُ أُمَّيْ بْنَ كَعْبٍ فَلَدَّكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: إِنِّي وَجَدْتُ صُرَّةَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - لِيَهَا مِائَةٌ دِينَارٍ فَاتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ - فَقَالَ: عَرَفْتَهَا حَوْلًا. فَعَرَفْتُهَا حَوْلًا لَكُمُ أَحَدٌ أَحَدًا يَعْرِفُهَا فَعَدْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ بِمَنْ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ: أَحْفَظْ عَدَنَهَا وَوَعَاءَهَا وَوِكَاءَهَا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَاسْتَمِيعْ بِهَا. قَالَ: فَاسْتَمِعْتُ بِهَا قَالَ سَلَمَةُ: لَا أَذْرِي عَرَفْتُهَا حَوْلًا إِلَى كَلَالَةَ أَحْوَالٍ أَوْ إِلَى الْحَوْلِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحيح]

(۱۲۰۸۷) حدیث نمبر ۱۲۰۵۵ والا ترجمہ ہے۔

(۱۲۰۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاضِي بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَبْرِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ عَفْكَةَ قَالَ: كُنَّا حُجَّاجًا فَوَجَدْتُ سَوَاطِمًا فَذَكَرْتُ الْحَدِيثَ ذُوْنَ تَسْمِيَةِ زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ وَمَسْلَمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ وَقَالَ لِي أَخِيهِ لَقُلْتُ: هَذَا عَرَفْتُهَا قَالَ: التَّمَعُ بِهَا وَأَحْفَظُ وَعَاءَهَا وَوِكَاءَهَا وَأَحْصِ عَدَنَهَا. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح]

(۱۲۰۸۸) سوید بن غنفلہ سے منقول ہے کہ ہم حج کر رہے تھے، میں نے کوڑا پالیا... پھر حدیث ذکر کی۔ زید بن صوحان اور سلمان بن ربیعہ کے ناموں کے علاوہ آخر میں کہا: میں نے اس کا اعلان کیا، انہوں نے کہا: اس سے فائدہ اٹھاؤ اور یاد رکھنا اس کی جلی اور سر بند کو اور اس کی تعداد شمار کر لینا۔

(۱۲۰۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِيَّاضِ بْنِ جِمَارٍ الْمُحَاشَبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ رَجَعَ لِقَطْعَةِ فَلْيَشْهَدْ ذَا عَدْلٍ أَوْ قَوِيَّ عَدْلٍ وَلَا يَكْتُمُ وَلَا يَكْتُمُ فَإِذَا وَجَدَ صَاحِبَهَا فَلْيَبْرِئْهَا عَلَيْهِ وَإِلَّا فَهِيَ مَالُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ.

[صحيح - احمد - ۷۶۲۰ - ابوداؤد - ۱۷۰۹]

(۱۲۰۸۹) عیاض بن حمار حاشی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو گری پڑی چیز پائے وہ ایک یا دو عدل والے آدمی کو دینا ہے اور نہ چھپائے اور نہ کچھ غائب کرے۔ اگر اس کا مال مل جائے تو دے دے، ورنہ وہ اللہ کا مال ہے وہ جسے چاہتا ہے دے دیتا ہے۔

(۱۲۰۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَمْرُوثَ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ رَجَعَ لِقَطْعَةِ فَلْيَبْرِئْهَا لِعَمَلِ دِينَارٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهَا عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ وَالذُّكْرَ هَلْ لَمْ يَقْلَمُ مِنَ الشَّامِ سَنَةً لِإِذَا مَضَتْ السَّنَةُ لَشَأْنِكَ بِهَا.

[ضعيف.. مالك ۱۴۸۳]

(۱۲۰۹۰) صحابیہ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو ان کے والد نے خبر دی کہ وہ شام کے ایک راستے میں اترے وہاں ایک چھلی پانی جس میں ۸۰ دینار تھے انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے ذکر کیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مسجد کے دروازوں پر اس کا اعلان کرو اور جو شام سے آئے ایک سال تک اسے بھی بتاؤ، پس جب ایک سال گزر جائے تو وہ حیرے لیے ہے۔

## (۶) کباب بیان مدۃ التعریف

### اعلان کی مدت کا بیان

الْقَلْتُ رِوَايَةَ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ عَلَى تَعْرِيفِ اللَّقْطَةِ سَنَةً وَاحِدَةً وَقَدْ مَضَتْ الرِّوَايَةُ عَنْهُمَا وَكَذَلِكَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَعَنْ عُقَيْبَةَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَأَمَّا حَدِيثُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ عَفْفَةَ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فِرِوَايَةُ الْأَعْمَشِ وَزَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ وَحَمَّادٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ تَدُلُّ عَلَى أَنَّهَا ثَلَاثَةُ أَحْوَالٍ وَرِوَايَاتُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَلَمَةَ كَذَلِكَ قَالَ شُعْبَةُ لَقِيْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ بِمَكَّةَ فَقَالَ: لَا أُدْرِي ثَلَاثَةُ أَحْوَالٍ أَوْ حَوْلًا وَاحِدًا.

سلم بن کھیل والی روایت دلات کرتی ہے کہ تین سال تک اعلان کرو۔ شعبہ کہتے ہیں: میں سلم سے مکہ میں ملا اس کے بعد انہوں نے کہا: میں نے نہیں جانتا کہ ایک سال ہے یا تین سال۔

(۱۲۰۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ عَفْفَةَ يَقُولُ: غَزَوْتُ أَنَا وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ وَسَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ فَوَجَدْتُ سَوَاطِئَ فَأَخَذْتُهُمْ لِقَالِي: أَلَيْسَ فَقُلْتُ: لَا وَلَكِنِّي أَعْرَفْتُهُ فَإِنْ رَجَدْتُ مِنْ يَفْرُوقِهِ وَإِلَّا اسْتَمْتَعْتُ بِهِ فَأَيَّتْ عَلَيْهِمَا فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ غَزَائِنَا قُضِيَ لِي أَنِّي حَجَجْتُ فَأَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقَيْتُ أَبِي بِنِ كَعْبٍ فَأَخْبَرْتُهُ بِشَأْنِ السَّوِطِ وَبَقَوْلِهِمَا فَقَالَ أَبِي بِنِ كَعْبٍ: وَجَدْتُ صِرَةً لَيْسَ فِيهَا مِائَةٌ دِينَارٍ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: عَرَفْتَهَا قَلَمٌ أَجِدُ مِنْ يَفْرُوقِهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ: احْفَظْ عَدَدَهَا وَوَكَاةَهَا وَرِوَعَاءَهَا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَاسْتَمْتَعْ بِهَا. قَالَ شُعْبَةُ لَقَيْتُ سَلَمَةَ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ: لَا أُدْرِي ثَلَاثَةُ أَحْوَالٍ أَوْ حَوْلًا وَاحِدًا فَاعْتَمَنِي هَذَا الْحَدِيثُ فَقُلْتُ لِأَبِي

صَادِقٌ: تَعَالَى فَاسْمَعُوهُ مِنِّي.

رَوَاهُ بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ شُعْبَةُ: فَسَمِعْتُهُ بَعْدَ عَشْرِ سِنِينَ يَقُولُ: غَرَفَهَا طَعَامًا وَاحِدًا.

[صحیح]

(۱۲۰۹۱) سلمہ بن کہیل فرماتے ہیں: میں نے سوید بن خلف سے سنا کہ میں غزوہ میں تھا، مجھے ایک کوڑا ملا، میں نے اسے پکڑ لیا۔ مجھے زید بن صوحان اور سلمان بن ربیعہ نے کہا: اسے پھینک دو۔ میں نے انکار کر دیا ہم نے غزوہ مکمل کیا، پھر میں نے حج کیا اور میں مدینہ سے گزرا تو مجھے ابی بن کعب ملے۔ میں نے یہ قصہ ذکر کیا۔ انہوں نے مجھے کہا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کے دور میں سو دینار کی تھیلی ملی، میں وہ لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا۔ آپ نے مجھے کہا: ایک سال تک اس کا اعلان کرو۔ میں نے ایک سال تک اعلان کیا، لیکن میں نے ایسا کوئی نہ پایا جو اسے پہچان لیتا۔ پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا۔ آپ نے کہا: ایک سال اس کا اعلان کرو، میں نے ایسا ہی کیا، پھر وہاں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے کہا: ایک سال اور اعلان کرو۔ میں نے ایسا ہی کیا پھر وہاں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا پوچھی دفعہ تو آپ نے کہا: ان کو شمار کرو اور اس کے بدلہ میں کو اچھی طرح یاد کر لو۔ اگر اس کا مالک آئے تو دے دینا ورنہ اس سے فائدہ اٹھا۔ سلمہ کہتے ہیں: میں نہیں جانتا کہ آپ نے تین دفعہ اعلان کا کہا یا ایک دفعہ۔

(۱۲۰۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ شُعْبَةَ فَلَمْ يَكْرَهُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَكَانَ سَلَمَةُ بْنُ كَهَيْلٍ كَانَ يَشْكُ فِيهِ لَمَّا تَدَاكَرَهُ فَلَبَّتْ عَلَيَّ

عَامٌ وَاحِدًا. [صحیح]

(۱۲۰۹۳) صحیح مسلم میں عبدالرحمن سے روایت ہے کہ سلمہ بن کہیل کو شک تھا، پھر ان کو یاد آ گیا، پھر وہ ایک سال پر ثابت قدم رہے۔

(۱۲۰۹۴) وَأَمَّا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِمْرَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بَكْرَ بْنَ

الْأَشَجِّ حَدَّثَهُ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ مِقْسَمٍ حَدَّثَهُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي سُوَيْدٍ الْخُدْرِيِّ: أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُ وَرَجَدَ دِينَارًا فَأَتَى بِهِ فَايْمَةً عَلَيْهَا السَّلَامُ فَقَالَتْ: هَذَا رِزْقُ رَزَقْنَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلَّهِ الْحَمْدُ فَأَسْتَسْرِ

بِهِ لَحْمًا وَطَعَامًا فَهَبْنَا طَعَامًا فَقَالَ لِفَايْمَةَ عَلَيْهَا السَّلَامُ: أُرْسِلِي إِلَى أَبِيكَ فَخَبِّرِيهِ فَإِنَّ رَأَهُ حَلَالًا أَكَلْنَا بِهِ

فَلَمَّا صَنَعُوا طَعَامًا دَعَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ. فَلَمَّا آتَى ذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: هُوَ رِزْقُ

اللَّهِ. فَأَكَلُوا مِنْهُ وَأَكَلُوا قَلَمًا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ آتَتْ امْرَأَةٌ تَشُدُّ الدِّينَارَ أَنْشَدُ اللَّهُ الدِّينَارَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

ﷺ: يَا عَلِيُّ أَذُ الدِّينَارِ. [ضعیف]

(۱۲۰۹۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو ایک دینار ملا، وہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس لے کر آئے۔ اس نے کہا: یہ رزق ہے جو میں اللہ نے دیا ہے۔ اللہ کے لیے تعریف ہے، اس کے ساتھ گوشت اور کھانا خرید لائی رضی اللہ عنہا کھانا خرید لائے۔ پھر فاطمہ سے کہا: اپنے باپ (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کو اس کی خبر دو۔ اگر وہ حلال سمجھیں تو ہم کھا لیں گے، جب انہوں نے کھانا بنا یا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلایا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم آئے تو انہوں نے آپ سے یہ ذکر کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اللہ کا رزق ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی کھایا اور انہوں نے بھی کھایا۔ اس کے بعد ایک عورت آئی، وہ ایک دینار گم کر چکی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے علی! دینار سے دے دو۔

(۱۲۰۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لُدَيْنٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمَعِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ دَخَلَ عَلَيَّ فَاطِمَةَ وَحَسَنَ وَحُسَيْنَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ يَبْكِيَانِ فَقَالَ: مَا بِيَكُمَاهُمَا؟ قَالَتْ: الْجُوعُ فَخَرَجَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَوَجَدَ دِينَارًا بِالسُّوقِ فَجَاءَ إِلَى فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَامُ فَأَخْبَرَهَا فَقَالَتْ: اذْهَبْ إِلَى فَلَانَ الْبَهْرَدِيِّ فَخُذْ لَنَا ذَلِيْقًا فَجَاءَ الْبَهْرَدِيُّ فَاشْتَرَى بِهِ ذَلِيْقًا فَقَالَ الْبَهْرَدِيُّ: أَنْتَ نَحْنُ هَذَا الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَخُذْ دِينَارَكَ وَكَذَلِكَ الذَّلِيْقُ فَخَرَجَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى جَاءَهُ بِفَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَامُ فَأَخْبَرَهَا فَقَالَتْ: اذْهَبْ إِلَى فَلَانَ الْجَزَارِيِّ فَخُذْ لَنَا بَدْرَهُمْ لَحْمًا فَذَهَبَ وَرَهْنُ الدِّينَارِ بِدْرَهُمْ لَحْمًا فَجَاءَهُ بِهِ فَعَجَنَتْ وَنَصَتْ وَخَبَزَتْ فَأَرْسَلَتْ إِلَى أَبِيهَا فَجَاءَهُمْ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَذْكَرُ لَكَ إِنْ رَأَيْتَهُ لَنَا حَلَالًا أَكَلْنَاهُ وَأَكَلْتُمْ مِنْ شَيْءِهِ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ: كُلُوا بِاسْمِ اللَّهِ. فَكَانُوا فَيَسَا هُمْ مَكَانَهُمْ إِذَا غَلَامٌ يُنْشُدُ اللَّهَ وَالْإِسْلَامَ الدِّينَارَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- قَدْحِي لَهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ: سَقَطَ مِنِّي فِي السُّوقِ فَقَالَ النَّبِيُّ -صلی اللہ علیہ وسلم-: يَا عَلِيُّ اذْهَبْ إِلَى الْجَزَارِيِّ فَقُلْ لَهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- يَقُولُ لَكَ أُرْسِلُ إِلَيْكَ بِالْدِّينَارِ وَدِرْهَمِكَ عَلِيًّا. فَأَرْسَلْ بِهِ فَذَقَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- إِلَيْهِ. [ضعيف]

قال الشيخ: ظاهر الحديث عن علي رضي الله عنه في هذا الباب يدل على انه انفق قبل التعريف في الوقت وقد روينا عن عطاء بن يسار عن علي رضي الله عنه في هذه القصة: ان النبي -صلی اللہ علیہ وسلم- امره ان يعرفه فلم يعرف فامرته ان يأكله وظاهر تلك الرواية انه شرط التعريف في الوقت وابعأ اكله قبل مضي السنة والاحاديث التي وردت في اشراط التعريف سنة في جواز الاكل اصح واكثر فهي اولى ويحتمل ان يكون انما ابعأ له انفاقه قبل مضي سنة لوقوع الاضرار اليه والقصة تدل عليه ويحتمل انه لم يشترط مضي سنة في قليل اللقطة والله اعلم.

(۱۲۰۹۳) سہل بن سعید نے خبر دی کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فاطمہ، حسن، حسین کے پاس گئے، وہ دونوں رورہے تھے، پوچھا: یہ دونوں

کیوں رو رہے ہیں؟ قاطمہ رضی اللہ عنہا نے بتایا: بھوک کی وجہ سے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ گھر سے نکلے، بازار میں سے ایک دینار مل گیا، پھر قاطمہ کے پاس آئے، اسے خیر دی، قاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: فلاں یہودی کے پاس جاؤ اور ہمارے لیے آٹا لے کر آؤ۔ وہ یہودی کے پاس آئے اس سے آٹا خرید۔ یہودی نے کہا: تو اس شخص کا داماد ہے جو گمان کرتا ہے کہ وہ اللہ کا رسول ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: ہاں اس نے کہا: دینار بھی لے جاؤ اور آٹا بھی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نکلے اور قاطمہ کے پاس آئے، اسے بتایا، قاطمہ نے کہا: فلاں قصاب کے پاس جاؤ اور درہم کا ہمارے لیے گوشت لے کر آؤ وہ گئے اور دینار ایک درہم گوشت کے بدلے گروی رکھا اور گوشت لے کر آئے، قاطمہ نے آٹا گوندھا اور روٹی پکائی۔ پھر اپنے ابا جان (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کو بلایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان کے پاس آئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں آپ کو بتاتا ہوں اگر آپ ہمارے لیے حلال خیال کریں گے تو ہم کھالیں گے اور آپ بھی کھالینا معاملہ بیان کیا، آپ نے فرمایا: اللہ کے نام کے ساتھ کھاؤ، میں نے کھایا، وہ ابھی اسی جگہ پر تھے کہ ایک غلام دینار گم ہونے کی صدا لگا رہا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے اسے بلایا گیا، اس سے سوال کیا گیا: اس نے کہا: بازار میں میرا دینار گر گیا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: اے علی قصاب کے پاس جاؤ۔ اسے کہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیرے لیے کہا ہے کہ دینار واپس کر دو اور تیرا درہم مجھ پر ہے۔ میں نے دینار بھیج دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ دینار اسے دے دیا۔

شیخ فرماتے ہیں: علی رضی اللہ عنہ والی حدیث کا ظاہر اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ علی رضی اللہ عنہ نے اسے اعلان سے پہلے ہی خرچ کر لیا تھا، اور ایک دوسری روایت میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا اعلان کرنے کا حکم دیا لیکن کوئی بھی پہچان نہ سکا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کھانے کا حکم دیا اور روایت کا ظاہر دلالت کرتا ہے کہ اس وقت اس کا اعلان کرنا شرط ہے اور ایک سال گزرنے سے پہلے اس کا کھانا جائز ہے اور وہ احادیث جو ایک سال کی شرط کے بارے میں وارد ہوئی ہیں کہ کھانا جائز ہے زیادہ صحیح ہیں اور یہی اولیٰ ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ ان کا کھانا مباح ہے۔ ایک سال گزرنے سے پہلے مجبوری کی وجہ سے اور یہ قصہ اسی پر دلالت کرتا ہے، اور یہ بھی احتمال ہے کہ تھوڑی چیز پر سال گزرنے کی شرط نہ ہو۔

(۱۲۰۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَالِيَةَ الرَّوْذِيُّ أَبُو ذَهَابٍ أَنَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدِ الْجَهَنِيِّ حَدَّثَنَا وَرَجَّحَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى الْعَبْسِيِّ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَنَّهُ لَقِيَ دِينَارًا فَاشْتَرَى بِهِ دَقِيقًا فَعَرَفَهُ صَاحِبُ الدَّقِيقِ فَرَدَّ عَلَيْهِ الدِّينَارَ فَأَخَذَهُ عَلِيُّ لَقَطْعَ مِنْهُ فَمَرَّ طَبْنُ فَاشْتَرَى بِهِ لَحْمًا . فِي مَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ اخْتِلَافٌ وَفِي أُسَيْدِهِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ . [حسن]

(۱۲۰۹۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دینار ملا، انہوں نے اس سے آٹا خریدا تو آٹے والے نے اسے پہچان لیا اور اس نے دینار لوٹا دیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وہ لے لیا اور دو قیراط کا گوشت خریدا۔

## (۷) باب مَا جَاءَ فِي قَلِيلِ اللَّقِطَةِ

تھوڑی گری پڑی چیز کا بیان

ظَاهِرُ الْأَحَادِيثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - يُدْعَى عَلَى التَّسْوِئَةِ بَيْنَ قَلِيلِ اللَّقِطَةِ وَتُكْتَبُهَا فِي التَّعْرِيفِ.

حضرت زید بن خالد اور عبد اللہ بن عمرو بن عامر رضی اللہ عنہما دونی روایات کا ظاہر و دلالت کرتا ہے کہ چیز تھوڑی ہو یا زیادہ اس کا اعلان کرنے کا حکم برابر ہے۔

(۱۳۰۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَافِضُ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ الْوَجَلِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَيْنَبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصْرَفٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - مَرَّ بِتَمْرَةٍ بِالطَّرِيقِ فَقَالَ: لَوْلَا أَنْ تَكُونَ مِنَ الصَّدَقَةِ لَا كَلْتَهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَقَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ زَيْنَبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ لَمْ تَكْرَهُ.

[بخاری ۲۰۵۵ - مسلم ۱۰۷۱]

(۱۳۰۹۷) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک کھجور کے پاس سے گزرے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ صدقہ کی نہ ہوتی تو میں اسے کھالیتا۔

(۱۳۰۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ لَيْدٍ بْنُ جَنَاحٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُسَيْنِ الْقُرَازِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عَقْبَةَ عَنْ سُهَيْبَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصْرَفٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَى تَمْرَةٍ فِي الطَّرِيقِ مَطْرُوحَةٍ فَقَالَ: لَوْلَا أَنِّي أَخَشَى أَنْ تَكُونَ مِنَ الصَّدَقَةِ لَا كَلْتَهَا. قَالَ: وَمَرَّ ابْنُ عَمْرٍو بِتَمْرَةٍ مَطْرُوحَةٍ فِي الطَّرِيقِ فَاتَّكَلَهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قَبِيصَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الشَّوْزِيِّ دُونَ ابْنِ عَمْرٍو. وَقَدْ رَوَيْنَاهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: إِلَيَّ لِأَدْخُلُ بَيْتِي أَجِدُ التَّمْرَةَ مُلْقَاةً عَلَى الْوِجَاحِ. وَفِي رِوَايَةٍ: وَلَا أَفْرِي أَمِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ أَمْ مِنْ تَمْرِ أَهْلِي فَاتَّكَلَهَا.

(ق) وَذَلِكَ لَا يَسْأَلُ اللَّقِطَةَ. [صحيح]

(۱۳۰۹۷) حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک کھجور کے پاس سے گزرے جو راستے میں پڑی ہوئی تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے یہ ڈرنہ ہوتا کہ یہ صدقہ کی ہے تو میں اسے کھالیتا، راوی کہتے ہیں: میں نے صبح کو اسے کھالیتا تو اسے کھالیتا۔

ہم نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت بیان کی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں گھر میں داخل ہوتا ہوں، اپنے بستر پر بڑی کھجور پاتا ہوں اور ایک روایت میں ہے کہ میں نہیں جانتا یہ کھجور صدقہ کی ہے یا گھر کی۔ میں اسے چھوڑ دیتا ہوں اور یہ لفظ کے حکم میں نہیں آتی۔

(۱۲۰۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّمَشْقِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَلِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ الرَّطَلِيُّ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنِ الْمُعْبِرَةِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمُكَلِّيِّ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: رَخَّصَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي الْعَصَا وَالسَّرِيحِ وَالْحَبْلِ وَأَشْبَاهِهِ يَلْقَعُ الرَّجُلُ يَنْتَفِعُ بِهِ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ وَهِيَ رِوَايَةُ الرَّطَلِيِّ قَالَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَالْبَاقِي سِوَاءَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَاهُ التُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ عَنِ الْمُعْبِرَةِ أَبِي سَلَمَةَ بِإِسْنَادِهِ. قَالَ الشَّيْخُ: وَكَانَ مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْهُ أَخَذَهُ.

[حسن۔ ابو داؤد ۱۷۱۷]

(۱۲۰۹۸) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں چھری، کوزا اور سی اور اس جیسی چیزیں اٹھانے کی اجازت دی کہ آدمی ان کو اٹھالے اور ان سے فائدہ اٹھائے۔

(۱۲۰۹۹) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَلِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ: الْمُعْبِرَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ قَالَ: رَخَّصَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَهُ وَلَمْ يَذْكُرِ الْحَبْلَ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَرَوَاهُ شَيْبَانَةُ عَنْ مُعْبِرَةَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانُوا لَمْ يَذْكُرِ النَّبِيَّ ﷺ. قَالَ الشَّيْخُ: يَهِي رَفِعَ هَذَا الْحَدِيثِ شَكٌّ وَهِيَ إِسْنَادُهُ ضَعْفٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن]

(۱۲۰۹۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے رخصت دی..... آپ نے سی کا ذکر نہیں کیا۔

(۱۲۱۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْلَى عَنْ جَدِّهِ حَكِيمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَرَّةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ الْقَطَطُ لِقَطَّةٍ بِسِيرَةٍ حَبْلًا أَوْ دِرْهَمًا أَوْ شِبْهَ ذَلِكَ فَلْيُعْرَفْهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ كَابَ فَوْقَ ذَلِكَ فَلْيُعْرَفْهُ سِتَّةَ أَيَّامٍ. تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْلَى وَقَدْ ضَعَفَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَرَمَاهُ جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ وَعَبْرَةُ بِشُرُوبِ الْحَمْرِ. [ضعيف]

(۱۲۱۰۰) حضرت یحییٰ بن مروان سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے کوئی ہلکی سی چیز گرمی ہوئی طے سی یاد رہے یا اس



جس کوئی اور چیز تو وہ تین دن تک اس کا اعلان کرے۔ اگر وہ پسند کرے تو چھ دن تک کرے۔

(۱۳۱۰۱) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمَّادَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُبَّانَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى الْقُرَشِيِّ عَنْ قُرُوحِ مَوْلَى طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ سَأَلَتْ عَنِ التَّقَاطُطِ السَّوِطِ فَقَالَتْ: يَلْتَقِطُ سَوْطٌ أَحِيَهُ يَصِلُ بِهِ يَدَيْهِ مَا أَرَى بَأْسًا قَالَ: وَالْحَيْلُ؟ قَالَتْ: وَالْحَيْلُ. قَالَ: وَالْحَيْدَاءُ؟ قَالَتْ: وَالْحَيْدَاءُ. قَالَ: فَالْوِعَاءُ؟ قَالَتْ: لَا أَحِلُّ مَا حَرَّمَ اللَّهُ الْوِعَاءُ يَكُونُ فِيهِ النِّفَقَةُ وَيَكُونُ فِيهِ الْمَنَاعُ. وَعَنْ سُبَّانَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ صَبِيحِ بْنِ الْحَبَسِ: أَنَّهُ رَخَّصَ فِي السَّوِطِ وَالْعَصَا وَالسَّبْرِ يَجِدُهُ يَسْتَمْتَعُ بِهِ. [ضعيف]

(۱۳۱۰۱) طلحہ کے غلام فروخ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے سنا، ان سے کوڑے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: اپنے بھائی کا کوڑا کسی کو ملے تو وہ اٹھالے۔ اس میں کوئی حرج نہیں ہے، اس نے کہا: برسی؟ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اس میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔ اس نے پوچھا: کوئی برتن؟ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: برتن میں بھی کوئی حرج نہیں ہے، اس میں حرج ہے اور فائدہ ہے، حضرت حسن سے روایت ہے کہ انہوں نے کوڑے، چھری اور چوڑے میں رخصت دی۔ اگر کسی کو مل جائے۔

### (۸) باب مَا جَاءَ فِي اتِّبَاعِ الْحَصَادِينَ وَأَخَذَ مَا يَسْقُطُ مِنْهُمُ

کھیتی کا ثنا اور جو حاصل ہو اس سے ضرورت پوری کرنے کا بیان

(۱۳۱۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَعْمُونِ بْنِ يَهْرَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِي أَبُو الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَا تَسْأَلِي أَحَدًا شَيْئًا قُلْتُ: إِنْ أَحْتَجَّتْ لَأَنْ تَتَّبِعِي الْحَصَادِينَ فَانظُرِي مَا يَسْقُطُ مِنْهُمْ فَيَحْدِثِيهِ فَانظُرِيهِ ثُمَّ اطْعَمِيهِ ثُمَّ اعْبُدِيهِ ثُمَّ كُتِبِيهِ وَلَا تَسْأَلِي أَحَدًا شَيْئًا. [صحیح]

(۱۳۱۰۲) حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: مجھے ابو درداء رضی اللہ عنہ نے کہا: کسی چیز کا کسی سے سوال نہ کرنا۔ میں نے کہا: اگر مجھے ضرورت ہو؟ انہوں نے کہا: تو کھیتوں (درختوں) کو کاٹ جو ان میں سے گرے اسے لے لینا۔ پھر میں لینا پھر اسے گوہ لینا۔ پھر اسے کھا لینا اور کسی سے سوال نہ کرنا۔

(۱۳۱۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَّابُ بِهِمَدَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ يَقُولُ: مَا أَخْطَأْتُ يَدَ الْحَاصِدِ أَوْ جَنَّتْ يَدُ الْفَاطِفِ فَلَيْسَ لِصَارِحِ الزَّرْعِ عَلَيْهِ سَبِيلٌ إِنَّمَا هُوَ لِلْمَارَةِ وَأَبْنَاءِ السَّبِيلِ. [صحیح]

(۱۲۱۰۳) اور اسی فرماتے ہیں: جو کھیتی کانٹے والے کے ہاتھ سے گرے یا بل توڑے والے سے گر جائے اس پر کھیتی والے کا کوئی حق نہیں ہے، وہ گزرنے والوں اور مسافروں کے لیے ہے۔

### (۹) باب مَا جَاءَ فِي إِنْشَادِ الضَّلَاةِ فِي الْمَسْجِدِ

مسجد میں گمشدہ چیز کا اعلان کرنے کا بیان

(۱۲۱۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهَلَالِيُّ حَدَّثَنَا الْمُقَرَّبُ حَدَّثَنَا حَيُّوَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْأَسْوَدِ أُخْبِرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى شَدَّادٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أُخْبِرَنِي حَيُّوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى شَدَّادٍ بْنِ الْهَادِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ سَمِعَ رَجُلًا يُنَادِي فِي الْمَسْجِدِ ضَالَّةً فَلْيُصَلِّ لَهَا أَكْثَا اللَّهُ إِلَيْكَ فَإِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تَبْنِ لِهَذَا..

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَعَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ الْمُقَرَّبِ. [مسلم ۵۶۸]

(۱۲۱۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جو کسی آدمی کو سنے کہ وہ مسجد میں گمشدہ چیز کا اعلان کر رہا ہے تو وہ کہے: اللہ حرمی طرف اس کو نہ لوٹائے۔ بے شک مسجدیں اس لیے نہیں بنائی گئیں۔

(۱۲۱۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَيْمِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ ابْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ

أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سَمِعَ أَعْرَابِيًّا أَوْ رَجُلًا يَقُولُ: مَنْ دَعَا إِلَى الْجَمَلِ الْأَحْمَرِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: لَا

وَجَدْتِ إِنَّمَا بُنِيَتْ هَذِهِ الْمَسَاجِدُ لِمَا بُنِيَتْ لَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [مسلم ۵۶۹]

(۱۲۱۰۵) ابن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک دیہاتی یا کسی آدمی کو سنا کہ کہہ رہا تھا: کون سرخ اونٹ لائے گا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اسے نہ پائے، یہ مساجد صرف اسی کام کے لیے ہیں جس کے لیے بنائی گئی ہیں۔ یعنی عبادت کے لیے۔

### (۱۰) باب مَا جَاءَ فِيْمَنْ يَعْتَرِفُ اللَّعْطَةَ

جو گمشدہ چیز کا اعتراف کرے

(۱۲۱۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَيْهِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا

حجاج بن یوسف

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كَهَيْلٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَدْ كَرَّ الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي اللَّفْطَةِ قَالَ فِي التَّعْرِيفِ: عَرَفْتُهَا عَامِينَ أَوْ ثَلَاثَةً. وَقَالَ: اعْرِفْ عَدَدَهَا وَوَعَاءَهَا وَوِرْكَاءَهَا وَاسْتَنْفِعْ بِهَا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَعَرَفَ عَدَدَهَا وَوِرْكَاءَهَا فَادْفَعَهَا إِلَيْهِ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ لَيْسَ يَقُولُ إِلَّا حَمَّادٌ فَعَرَفَ عَدَدَهَا.

قَالَ الشَّيْخُ: قَدْ أُخْرِجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ بَهْزٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ. وَهَذِهِ اللَّفْطَةُ قَدْ آتَى بِمَعْنَاهَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ. [صحيح]

(۱۲۱۰۶) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے گری پڑی چیز کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: دو یا تین سال تک اس کا اعلان کرا اور کہا پہچان اس کی تعداد کو اس کے بندھن اور جھلی کو اور اس سے فائدہ اٹھا اگر اس کا مالک آجائے اس کی تعداد اور بندھن پہچان لے تو اسے دے دینا۔

(۱۲۱۰۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي اللَّفْطَةِ لَقَالَ: اعْرِفْ عَدَدَهَا وَوِرْكَاءَهَا وَوَعَاءَهَا فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ يُنْهَرِكُ بِعَدَدِهَا وَوِرْكَائِهَا فَادْفَعَهَا إِلَيْهِ وَإِلَّا فَاسْتَمْتِعْ بِهَا. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لَمْرٍ عَنِ الثَّوْرِيِّ. [صحيح]

(۱۲۱۰۷) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے گری پڑی چیز کے بارے میں فرمایا: اس کی تعداد کو پہچان لو اور اس کے بندھن اور جھلی کو پہچان لو۔ اگر کوئی آئے اور تجھے اس کی تعداد، اس کے بندھن کی خبر دے تو اسے دے دینا اور نہ اس سے فائدہ اٹھا۔

(۱۲۱۰۸) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا تَمَّامٌ حَدَّثَنَا أَبُو حَدَّادَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ قَدْ كَرَّ الْحَدِيثَ قَالَ فِي آخِرِهِ وَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: أَحْصِ عَدَدَهَا وَوِرْكَاءَهَا وَوَعَاءَهَا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَعَرَفَ الصِّفَةَ فَاعْطِهِ بِئَانَهَا وَإِلَّا فَاسْتَمْتِعْ بِهَا. وَبِمَعْنَاهُ رَوَى فِي إِحْدَى الرَّوَابِعِينَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَيُّبَةَ عَنْ سَلَمَةَ. [صحيح]

(۱۲۱۰۸) نبی ﷺ نے فرمایا: اس کی تعداد، بندھن اور وہاگے کو پہچان لو۔ اگر اس کا مالک آئے اور وہ صفت جانتا ہو تو اسے دے دینا اور نہ اس سے فائدہ اٹھا لے۔

(۱۳۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَرَبِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُتَمِيمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي حَدِيثِ اللَّقْطَةِ قَالَ: لَإِنْ جَاءَ بِأَعْيُنِهَا فَعَرَفَتْ عِفَاصَهَا وَعَدَدَهَا فَادْفَعَهَا إِلَيْهِ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَمَّادٌ أَيْضًا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَلْدِ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ.

بشکله [صحیح]

(۱۳۱۹) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہما سے لفظ وال حدیث میں فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر اسے تلاش کرنے والا آجائے تو اگر وہ اس کے بندھن اور تعداد کو پہچان لے تو دے دینا۔

(۱۳۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْعَوْدِيُّ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِصْحَانَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سُئِلَ عَنْ صَالَةِ الْإِبِلِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ ثُمَّ سَأَلَهُ عَنِ اللَّقْطَةِ فَقَالَ: اعْرِفْ عَدَدَهَا وَرِعَاءَهَا وَعِفَاصَهَا وَعَرَفْتُهَا عَمَّا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَعَرَفَتْ عَدَدَهَا وَعِفَاصَهَا فَادْفَعَهَا إِلَيْهِ وَإِلَّا فَهِيَ لَكَ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَهَذِهِ الزِّيَادَةُ أَيْ زَادَ حَمَّادٌ بْنُ سَلَمَةَ فِي حَدِيثِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَرَبِيعَةَ وَعُبَيْدِ اللَّهِ: إِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَعَرَفَتْ عِفَاصَهَا وَرِعَاءَهَا فَادْفَعَهَا إِلَيْهِ. لَيْسَتْ بِمَحْفُوظَةٍ.

قَالَ الشَّيْخُ: فَذَكَرُوا بِنَاءَهُ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ. [حسن]

(۱۳۲۰) حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے گمشدہ اونٹ کے بارے میں سوال کیا گیا، پھر لفظ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی تعداد، بندھن اور تھلی کو پہچان لو اور ایک سال تک اس کا اعلان کرو۔ اگر اس کا مالک آجائے اور اس کی تعداد اور بندھن پہچان لے تو اسے دے دینا ورنہ وہ تیرے لیے ہے۔

(۱۳۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي يَزِيدُ مَوْلَى الْمُتَمِيمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ بِلَقْطَةٍ فَقَالَ: عَرَفْتُهَا سَنَةً ثُمَّ اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَرِعَاءَهَا فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ يُخْبِرُكَ بِهَا وَإِلَّا فَاسْتَنْفِقْهَا. وَذَكَرَ بَابِي الْحَلِيبِ. [صحیح]

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ بِهَذَا اللَّفْظِ وَرَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ عَنْ سُفْيَانَ: فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ يُخْبِرُكَ بِعِفَاصِهَا وَرِعَائِهَا وَإِلَّا فَاسْتَنْفِقْ بِهَا. وَهَذِهِ اللَّقْطَةُ لَيْسَتْ فِي رِوَايَةِ أَكْثَرِهِمْ فَيُشَبَّهُ أَنْ تَكُونَ غَيْرَ مَحْفُوظَةٍ كَمَا قَالَ أَبُو دَاوُدَ.

(۱۳۲۱) حضرت زید بن خالد سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے پاس ایک دیہاتی لفظ لے کر آیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک

سال تک اس کا اعلان کر، پھر اس کے بندھن اور تھیلی کو پہچان لے۔ اگر کوئی آئے اور اس کی خبر دے تو اسے دے دینا اور نہ اسے اپنے خرچہ میں شامل کر لینا۔

(ب) سفیان سے ایک روایت ہے کہ اگر کوئی آئے اور اس کی تھیلی اور بندھن کی خبر دے تو اسے دے دینا اور نہ اسے خرچ کر لینا۔ (۱۳۱۱۳) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ : أَلْفِي الْمَلْتَقَطُ إِذَا عَرَفَ الْعِفَاصُ وَالْوَكَاءُ وَالْعَدْدُ وَالْوَزْنُ وَوَقَعَ لِي نَفْسِهِ أَنَّهُ لَمْ يَدْعُ بَاطِلًا أَنْ يُعْطِيَهُ وَلَا أُجْبِرَهُ فِي الْحَكْمِ إِلَّا بَيْتَهُ تَقُومُ عَلَيْهَا كَمَا تَقُومُ عَلَى الْحَقْرِقِ ثُمَّ سَأَقِ الْكَلَامَ إِلَيَّ أَنْ قَالَ وَإِنَّمَا قَوْلُهُ - ﷺ - : اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوَكَاءَهَا . وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنْ يُؤَدِّيَ عِفَاصَهَا وَوَكَاءَهَا مَعَ مَا يُؤَدِّي مِنْهَا وَيَعْلَمُ إِذَا وَصَعَهَا لِي مَالِهِ أَنَّهَا اللَّقْطَةُ دُونَ مَالِهِ وَقَدْ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ اسْتَدْلًا عَلَى حِدْقِ الْمُعْتَرِفِ وَهَذَا الْأَظْهَرُ إِنَّمَا قَوْلُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - : الْبَيْتَةُ عَلَى الْمُدْعَى . فَهَذَا مُدْعَى أَرَابَتْ لَوْ أَنَّ عَشْرَةَ أَوْ أَكْثَرَ وَصَفَوْهَا كُلَّهُمْ فَاصْبَوْا صِفَتَهَا إِنَّا أَنْ نُعْطِيَهُمْ إِنَّمَا يَكُونُونَ حُرُكَاءَ فِيهَا وَلَوْ كَانُوا أَلْفًا أَوْ أَلْفَيْنِ وَنَحْنُ نَعْلَمُ أَنَّ كُلَّهُمْ كَاذِبٌ إِلَّا وَاحِدًا بَغَيْرِ عَيْبِهِ وَلَعَلَّ الْوَاحِدَ أَنْ يَكُونَ كَاذِبًا لَيْسَ بِسَوِيحُورٍ أَخَذَ بِالصَّفَةِ شَيْئًا. [صحيح]

(۱۳۱۱۳) ربیع بن سلیمان نے فرمایا کہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: کوئی چیز تم کرنے والے کے بارے میں فتویٰ دینا گیا ہے جب وہ تھیلی، بندھن، تعداد اور وزن کو پہچان لے اور اس کے دل میں یہ بات نہ ہو کہ وہ باطل کا دعویٰ کر رہا ہے کہ اسے مل جائے اور ذہنی طور پر اسے مجبور کیا جائے مگر صرف اس سے قسم لی جائے گی جس طرح حقوق میں قسم لی جاتی ہے، پھر آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ اس کی تھیلی اور بندھن کو پہچان لو اور وہ اس کی تھیلی اور بندھن وغیرہ بھی ساتھ لے دو اور جب اپنے مال کے ساتھ اسے رکھے تو یاد رکھے کہ یہ لفظ والا مال ہے اور احتمال ہے کہ یہ اعتراف کرنے والے کے صدق پر دلالت کرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قول سے ظاہر ہے کہ قسم دعویٰ کرنے والے پر ہے، یہ مدعی ہے، آپ کی رائے ہے کہ اگر دس یا اس سے زیادہ لوگ اس کے اوصاف بیان کر دیں اور ان کی بات درست ہو تو کیا ہم ان کو لوٹا دیں گے جو اس میں شریک ہیں اور اگر ہزار یا دو ہزار ہوں اور ہمیں علم ہے کہ وہ سارے جھوٹے ہیں سوائے ایک کے شاید کہ ایک بھی جھوٹا ہو اور کسی بھی چیز کے اوصاف سے فوائد نہ ہوں۔

## (۱۱) يَابَ مَا جَاءَ فِيمَنْ أَحْيَا حَسِيرًا

بیماری کی وجہ سے چھوڑ دیے گئے جانور کو تندرست کرنا

(۱۳۱۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ وَحَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَمَلٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَمْبَرِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ

عَنْ أَبِي هَانٍ أَنَّ عَامِرًا الشَّعْبِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ قَالَ: مَنْ وَجَدَ ذَابْتَهُ لَدَى عَجَزٍ عَنْهَا أَهْلُهَا أَنْ يَغْلِقُوهَا لَسِيْبِيهَا فَأَخَذَهَا فَأَحْيَاهَا فَهِيَ لَهُ. قَالَ فِي حَدِيثِ أَبِي هَانٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَقُلْتُ: أَعْمَرُ؟ قَالَ: عَنْ خَيْرٍ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ حَمَّادٍ وَهُوَ أَهْبَنُ وَأَتْمُّ. [حسن]

(۱۲۱۱۳) عامر شعی نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی ایسے جانور کو پائے کہ اس کے اہل اس سے بیماری کی وجہ سے عاجز آچکے تھے اور انہوں نے اسے چھوڑ دیا، پھر کسی نے اسے پکڑ لیا اور اسے زندہ (تندرست) کیا تو وہ اسی (علاج کرنے والے) کا ہے۔ عید اللہ نے کہا: یہ حدیث کس سے منقول ہے؟ ابان نے کہا: کئی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے منقول ہے۔

(۱۲۱۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الشَّعْبِيِّ يَرْوَعُ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ تَرَكَ ذَابْتَهُ بِمَهْلِكٍ فَأَحْيَاهَا رَجُلٌ فَهِيَ لِمَنْ أَحْيَاهَا. [حسن]

(۱۲۱۱۴) شععی نبی ﷺ سے مروی نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو جانور کو ہلاکت میں چھوڑ دے، پھر کوئی آدمی اسے زندہ کرے تو وہ اسی کی ہے جو اسے زندہ کرے۔

(۱۲۱۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَارِمٍ الْحَالِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُوَيْرِوَيْهٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُمَيْدِ الْجَمْعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ: مَنْ كَامَتْ عَلَيْهِ ذَابْتُهُ فَتَرَكَهَا فَهِيَ لِمَنْ أَحْيَاهَا. قُلْتُ: أَعْمَرُ هَذَا يَا أَبَا عَمْرٍو؟ فَقَالَ: إِنْ شِئْتَ عَدَدْتُ لَكَ كَذَا وَكَذَا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ.

هَذَا حَدِيثٌ مُخْتَلَفٌ فِي رَوَاهُ وَهُوَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ. مُنْقَطِعٌ وَكُلُّ أَحَدٍ أَحَقُّ بِعَالِيهِ حَتَّى يَجْعَلَهُ لِيَمِيرِهِ وَاللَّهِ أَعْلَمُ. [حسن]

(۱۲۱۱۵) عید اللہ بن حمید فرماتے ہیں: میں نے شععی سے سنا وہ کہتے تھے: جس نے بیماری کی وجہ سے اپنے جانور کو چھوڑ دیا وہ اسی کا ہے جس نے اس کا علاج کر کے اسے تندرست کیا۔ عید اللہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا: اے ابو عمرو! یہ کس سے منقول ہے؟ انہوں نے کہا: اگر تو کہے تو میں اصحاب رسول میں سے شمار کروں گا۔

(۱۲۱۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَارِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ لِي رَجُلٍ سَبَبَ ذَابْتَهُ فَأَخَذَهَا رَجُلٌ فَأَحْيَاهَا قَالَ قَالَ الشَّعْبِيُّ: هَذَا لَدَى قَضِيٍّ فِيهِ إِنْ كَانَ سَبَبَهَا فِي كَلِّ وَنَمَاءٍ وَأَمِنْ فَصَارَ جَمِهَا أَحَقُّ بِهَا وَإِنْ كَانَ سَبَبَهَا فِي مَفَارِزٍ وَمَخَالَفٍ فَأَلْيَدِي أَخَذَهَا أَحَقُّ بِهَا. [صحيح]

(۱۲۱۱۶) شععی سے اس آدمی کے بارے میں منقول ہے جو اپنے جانور کو بیماری کی وجہ سے چھوڑ دے، پھر اسے کوئی آدمی پکڑ لے اور اس کو درست کر دے شععی نے کہا: اس میں فیصلہ یہ ہے اگر وہ اس کا علاج، گھاس پانی سے کرے تو اس کا اصل مالک اس

کا زیادہ حق دار ہے اور اگر وہ اس کا علاج کامیابی اور زر کی حالت میں کرے تو اسے پکڑنے والا اس کا حق دار ہے۔

## (۱۲) کہاب لَا تَحِلُّ لِقَطْعَةِ مَكَّةَ إِلَّا لِْمُنْشِدٍ

مکہ میں گری پڑی چیز اٹھانا حلال نہیں مگر اس شخص کے لیے جو اس کا اعلان کرے

(۱۳۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبَّاسٍ الْمُحَوَّبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَبِيرٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي قِطْعَةِ مَكَّةَ - لَا يُحْتَلَى شَوْكُهَا وَلَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلَا يَنْقَطُ سَاقُهَا إِلَّا مُنْشِدًا . أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ عَنْ شَيْبَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى . [بخاری ۲۴۳۴ - مسلم ۱۳۵۵]

(۱۳۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کے مکہ والے قصہ کی خبر دی کہ آپ ﷺ نے فرمایا: نہ اس کے کانٹوں کو اکھاڑا جائے اور نہ اس کے درختوں کو کاٹا جائے اور نہ اس کی گری ہوئی چیز کو پکڑا جائے مگر وہ شخص اٹھائے جو اس کا اعلان کرے۔

(۱۳۱۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مَفْضَلُ بْنُ مَهْلَبٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ - إِنَّ هَذَا الْبَلَدَ حَرَامٌ حَرَمَهُ اللَّهُ لَمْ يَحِلَّ لَهُ الْقَعْلُ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَإِنَّمَا هِيَ حَرَامٌ حَرَمَهُ اللَّهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يَنْفَرُ صَبْدُهُ وَلَا يُعْضَدُ شَوْكُهُ وَلَا يَنْقَطُ لِقَطْعَتِهِ إِلَّا مَنْ عَرَفَهَا وَلَا يُحْتَلَى خَلَاةً . فَقَالَ الْعَبَّاسُ : إِلَّا الْإِدْخِرَ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ . [صحیح]

(۱۳۱۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فتح مکہ کے دن یہ شہر حرمت والا ہے، اللہ تعالیٰ نے اسے حرمت والا بنایا ہے اس میں قتل کرنا حلال نہیں ہے۔ کسی کے لیے مجھ سے پہلے اور بے شک وہ حرمت والا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے قیامت کے دن تک حرمت والا بنایا ہے، اس کے شکار کو نہ بھگا جائے اور نہ اس کے کانٹوں کو کاٹا جائے اور نہ اس کی گری ہوئی چیز کو اٹھایا جائے مگر وہ شخص اٹھائے جو اس کا اعلان کرے اور نہ اس کے درختوں کو اکھاڑا جائے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مگر اوخر وہ گھروں کی چٹوں کے کام آتی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ادھر کی اجازت ہے۔

(۱۳۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ : لَا يُحْتَلَى خَلَاةً وَلَا يُعْضَدُ عِضَاهُهَا وَلَا يَنْفَرُ صَبْدُهَا وَلَا يُحِلُّ لِقَطْعَتِهَا إِلَّا لِْمُنْشِدٍ .

لَقَالَ الْعَبَّاسُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِلَّا إِذْخِرَ فَقَالَ: إِلَّا إِذْخِرَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِّ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زُرَّحٍ. [صحيح]

(۱۲۱۱۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اس کی گھاس کو نہ کاٹا جائے اور نہ اس کے درختوں کو کاٹا جائے اور نہ اس کے شکار کو بھیگایا جائے اور اس کا لفظ اٹھانا حلال نہیں مگر اعلان کرنے والے کے لیے حضرت عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اے اللہ کے رسول! اذخر کے علاوہ آپ ﷺ نے فرمایا: اذخر کی اجازت ہے۔

(۱۲۱۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدٍ: لَيْسَ لِلْعَوْدِيَّةِ عِنْدِي وَجْهٌ إِلَّا مَا قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ أَنَّهُ لَيْسَ لِوَأَجِدَهَا مِنْهَا شَيْءٌ إِلَّا الْإِنْشَادَ أَبَدًا وَإِلَّا فَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَمَسَّهَا. [صحيح]

(۱۲۱۲۰) ابو عبید نے کہا: حدیث کی موجودگی میں میرے پاس اور کچھ نہیں مگر جو عبد الرحمن بن مہدی نے کہا کہ اس (لفظ) کو پانے والا آدمی اس پر ہمیشہ اعلان کرنا ضروری ہے، ورنہ اس کے لیے چھوٹا حلال نہیں۔

(۱۲۱۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْعَارِبِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّجِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ لُقْطَةِ الْحَاجِّ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.

[مسلم ۱۱۲۴]

(۱۲۱۲۱) حضرت عبد الرحمن بن عثمان تمیمی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حاجیوں کو لفظ اٹھانے سے منع فرمایا۔

### (۱۳) بَابُ الْجِعَالَةِ

#### جسی کا بیان

(۱۲۱۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ أَبِي الْمَوْتَكِلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ: أَنَّ رَهْطًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ انْطَلَقُوا فِي سَفَرٍ وَمَا فِيهَا فَتَزَلُّوا بِبَعْضِ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ فَاسْتَضَافَرَهُمْ فَأَبَوْا أَنْ يَضَيَّفُوهُمْ قَالَ فَلَدَغَ سَيْدٌ ذَلِكَ الْحَى فَسَعَوْا لَهُ بِكُلِّ شَيْءٍ لَا يَنْفَعُهُ شَيْءٌ قَالَ بَعْضُهُمْ: لَوْ كُنْتُمْ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ نَزَلُوا بِكُمْ لَعَلَّ يَكُونُ عِنْدَ بَعْضِهِمْ مَنْ يَنْفَعُ صَاحِبَكُمْ لَقَالَ بَعْضُهُمْ: أَيُّهَا الرَّهْطُ إِنَّ سَيِّدَنَا لَيَدْبِغُ فَسَعَبْنَا لَهُ بِكُلِّ شَيْءٍ وَلَهْلُ عِنْدَ أَحَدٍ مِنْكُمْ مَا يَنْفَعُ صَاحِبَنَا؟ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: نَعَمْ إِنِّي لَأُرْفِي وَلَكِنْ اسْتَضَفْنَاكُمْ فَأَيْبَسْتُمْ أَنْ لَضَيَّفُونَا وَمَا أَنَا بِرَاقٍ



حَتَّى تَجْعَلُوا لِي جُعَلًا فَجَعَلُوا لَهُ قَطِيعًا مِنَ الشَّاءِ قَالَ فَاتَاهُ فَقَرَأَ عَلَيْهِ أَمَّ الْكِتَابِ وَيَتَوَلَّى عَلَيْهِ حَتَّى بَرَأَ كَانَهُ  
نُشِطٌ مِنْ عِقَالٍ قَالَ فَأَوْفَاهُمْ فَجَعَلَ لَهُمْ الْبُدَى صَالِحَةٌ عَلَيْهِ لَقَالَ ائْتِسِمُوا فَقَالَ الْبُدَى رَمَى : لَا تَفْعَلُوا  
حَتَّى تَأْتِيَ النَّبِيَّ ﷺ - فَتَسْتَأْمِرُهُ فَعَلُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَذَكَرُوا لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مِنْ  
أَيْنَ عَلِمْتُمْ أَنَّهَا رُمِيَتْ . وَقَالَ : أَحْسَنْتُمْ فَاتَّسِمُوا وَأَضْرِبُوا لِي مَعَكُمْ بِسَهْمٍ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي التُّعْمَانِ عَنْ أَبِي عَوَّانَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ  
وَهُوَ لِي هَذَا كَالَّذِي لَكَ عَلَى أَنْ تُجْعَلَ إِنَّمَا يَكُونُ مُسْتَحَقًّا بِالْشَّرْطِ . [بخاری ۲۲۷۶ - مسلم ۲۲۰۱]

(۱۲۱۲) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے اصحاب کا ایک گروہ سفر پر گیا، وہ ایک قبیلے کے پاس اترے  
عرب کے قبائل میں سے۔ ان سے مہمان نوازی طلب کی۔ لیکن انہوں نے مہمان نوازی کرنے کا انکار کر دیا، ان کے سردار کو  
کسی کیڑے نے ڈس لیا۔ انہوں نے اس کے لیے کوشش کی، لیکن اسے فائدہ نہ ہوا۔ ان کے بعض لوگوں نے کہا: اگر تم ان  
اترنے والوں (صحابہ) کے پاس جاؤ تو ہو سکتا ہے ان میں کوئی ایسا ہو جو سردار کو نفع دے سکے۔ اب کچھ لوگوں نے کہا: اسے  
قافلے والوں ہمارے سردار کو کسی موزی چیز نے ڈس لیا ہے ہم نے اس کے لیے کوشش کی ہے کیا تم میں سے کوئی ایسا ہے جو  
ہمارے سردار کو آرام پہنچا سکے؟ قوم میں سے ایک آدمی نے کہا: ہاں میں دم کر سکتا ہوں، لیکن ہم نے تم سے مہمان نوازی چاہی  
تمہی تم نے انکار کر دیا تھا۔ اس لیے میں اس وقت تک دم نہیں کروں گا، جب تک تم میرے لیے کوئی اجر تقرر نہیں کر دیتے،  
انہوں نے بکری کا کچھ حصہ معاوضہ طے کر لیا۔ وہ صحابی اس کے پاس آئے اور اس پر سورۃ فاتحہ پڑھی اور اس پر تھوکا۔ یہاں تک  
کہ وہ صحت یاب ہو گیا جیسا کہ وہ رسی سے آزاد ہو گیا، انہوں نے اسے پورا بدلہ جو طے کیا تھا وہ دیا، ایک نے کہا: اس  
(اجر ت) کو تقسیم کر لو۔ جس نے دم کیا تھا اس نے کہا نہ کرو، یہاں تک کہ ہم نبی ﷺ کے پاس جا کر اس بارے میں دریافت کر  
لیں، صبح کے وقت وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور قصہ بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو نے کیسے معلوم کیا کہ وہ دم  
ہے اور فرمایا: تم نے اچھا کیا۔ اسے تقسیم کر لو اور اپنے ساتھ میرا بھی حصہ رکھنا۔

یہ اس پر دلالت کرتا ہے کہ اجرت کا مستحق شرط کے ساتھ بن سکتا ہے۔

(۱۲۱۳) فَأَمَّا الْبُدَى أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَمَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ  
إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَحْمَدَ الشَّاهِدُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي قَابِطٍ الْعَطَّارُ الدَّمَشَقِيُّ حَدَّثَنَا  
أَحْمَدُ بْنُ بَكْرٍ الْبَابِلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ  
قَالَ : كَفَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي الْعَبْدِ الْأَبِيِّ يُوَجَدُ فِي الْحَرَمِ بَعَثَرَةَ ذَرَاهِمٍ . [ضعیف]

لَهَذَا ضَعِيفٌ . وَالْمَحْفُوظُ حَدِيثُ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ وَعُمَرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَا : جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -  
فِي الْأَبِيِّ يُوَجَدُ خَارِجًا مِنَ الْحَرَمِ عَشْرَةَ ذَرَاهِمٍ وَكَذَلِكَ مُنْقَطِعٌ .

(۱۳۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بھاگے ہوئے غلام کے بارے میں دس درہموں کا فیصلہ کیا جو حرم سے پایا جائے۔

ابن ابی ملیکہ اور عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دس درہم مقرر کیے ہیں اس غلام میں جو بھاگا ہو اور حرم سے باہر پایا جائے۔

(۱۳۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِمَدِينَةَ أَحْمَرَ نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ جُبَلِ الْأَبِيِّ وَبَنَارٍ قَرِيبًا أُحَدِّثُ أَوْ بَعِيدًا. وَعَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ وَعَنِ الْحَجَّاجِ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَقُولُ: إِذَا خَرَجَ مِنَ الْمِصْرِ فَجَعَلُهُ أَرْبَعُونَ. الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ لَا يُحْتَجُّ بِهِ. [ضعيف]

(۱۳۱۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھاگے ہوئے غلام پر ایک درہم مقرر کیا ہے اگرچہ قریب سے ملے یا دور سے۔

ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے تھے، جب وہ مصر سے نکلے تو اس کی چالیس چالیس ہے۔

(۱۳۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْبُرَيْدِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأَهْلَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي رَجَاحٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ قَالَ: أَصَبْتُ عَلِمَانًا أَبَا بَالٍ بِالْعَيْنِ فَاتَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ لَدَاكَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: الْأَجْرُ وَالْقَبِيْمَةُ قُلْتُ: هَذَا الْأَجْرُ لِمَا الْقَبِيْمَةُ؟ قَالَ: أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا مِنْ كُلِّ رَأْسٍ. وَمَا أَتَمَلُّ مَا رَوَى فِي هَذَا الْبَابِ وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ عَبْدُ اللَّهِ عَرَفَ شَرَطَ مَلَائِكِهِمْ لِمَنْ رَدَّهُمْ عَنْ كُلِّ رَأْسٍ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۳۱۵) ابو عمرو شیبانی فرماتے ہیں: مجھے بھاگے ہوئے غلام ملے، میں عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور بیان کیا، انہوں نے کہا: اجرو اور قبیمت ہے، میں نے کہا: اجرت تو ہے لیکن قبیمت کیسے ہے؟ انہوں نے کہا: ہر ایک کی طرف سے چالیس درہم۔

(۱۳۱۶) أَخْبَرَنَا الْفقيه أَبُو الْفَتْحِ الْعَمَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدِ الْحَفَرِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمَارِ بْنِ رَزِيْقٍ وَعَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ خَتَمِ بَقَالٍ لَمْ حَزَنَ عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ قَالَ: جِئْتُ بِعَبْدٍ أَبِي مِنَ السَّوَادِ فَأَنْفَلْتُ مِنْهُ لِعَاصِمِ بْنِ أَبِي شَرِيْحٍ فَصَمَّنِيهِ قَالَ فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَيَّ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: كَذَبَ شَرِيْحٌ وَأَخْطَأَ الْقَضَاءُ بِحَالْفِ الْعَبْدِ الْأَمْرُ ذَلِيلٌ لِعَبْدِ الْأَحْمَرِ لَأَنْفَلْتُ مِنْهُ الْفِلَانًا ثُمَّ لَا حَسْبَ عَلَيَّ. [ضعيف]

(۱۳۱۶) حضرت عمرو بن سعید رضی اللہ عنہ کے ایک آدمی سے مجھے حزن کہا جاتا تھا بیان کرتے ہیں کہ اس نے کہا: میں لشکر میں سے

بھاگا ہوا ایک غلام لایا، لیکن وہ مجھ سے بھی بھاگ گیا، انہوں نے مجھے شرع پر پیش کیا، شرع نے مجھے ذمہ دار ٹھہرایا۔ حضرت علیؑ کی طرف یہ بات پہنچی تو انہوں نے کہا: شرع نے جھوٹ بولا ہے اور فیصلہ کرنے میں غلطی کی ہے۔ سیاہ غلام سے سرخ غلام کے لیے قسم لی جائے گی۔ اگر واقعی اس سے بھاگ گیا ہے تو اس پر کوئی چیز نہیں ہے۔

(۱۲۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَحْمَدَ الْقَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْأَصْفَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ كَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ قَالَ لَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَزْمِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ رَجَائِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رِضَى اللَّهِ عَنْهُ فِي الرَّجُلِ يَجِدُ الْإِبْقَ قَبَائِبُ مِنْهُ لَا يَضْمَنُهُ وَضْمَنَهُ شُرَيْحٌ وَتَحْنُ نَقُولُ بِقَوْلِ عَلِيٍّ: إِنْ كَانَ الْإِبْقُ أَهْبَى مِنْهُ دُونَ تَعْلِيهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۲۱۷) حضرت علیؑ سے اس آدمی کے بارے میں منقول ہے جو بھاگا ہوا غلام پائے، پھر وہ غلام اس سے بھی بھاگ جائے تو علیؑ سے ذمہ دار ٹھہراتے تھے جبکہ شرع اسے ذمہ دار ٹھہراتے تھے۔

### (۱۴) بَابُ النِّعَاطِ الْمَعْبُودِ وَأَنَّهُ لَا يَجُوزُ تَرْكُهُ ضَائِعًا

راستے میں پڑی چیز کا اٹھانا اور اس کا ترک کرنا جائز نہیں ہے کہ ضائع ہو جائے

(۱۲۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا عَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَلْتَنِي اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلِ بْنِ أَبِي شِهَابٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: الْمُسْلِمُ أَحْرَ الْمُسْلِمِ لَا يَطْلُمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ مَنْ كَانَ فِي حَاجَةٍ أَيْحِدِهِ كَانَ اللَّهُ فِي حَاجَتِهِ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللَّهُ عَنْهَا كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ عَلَى مُسْلِمٍ سِتْرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ بَكْرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ. [بخاری ۲۴۴۲ - مسلم ۲۵۸۰]

(۱۲۱۸) حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، وہ اس پر ظلم نہیں کرتا اور نہ اسے اکیلا چھوڑتا ہے۔ جو اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے۔ اللہ اس کی مدد کرتے ہیں۔ جو مسلمان سے مصیبت دور کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کی مصیبتوں کو دور کریں گے اور جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی کریں گے۔

(۱۲۱۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَارِثِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْقُفَيْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي حَزِيمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِرِزْقِهِ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا فَلِنَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [بخاری ۱۲۳۹۸]

(۱۲۱۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مال چھوڑے تو وہ اس کے وارثوں کے لیے ہے اور جو قرض چھوڑے وہ ہمارے ذمہ ہے۔

(۱۲۱۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلَاءَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَالُوتَةَ الْمَرْكِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَتَّامِ بْنِ مَسْبُوحٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم : **أَنَا أَرْكَبُ النَّاسَ بِالْمُؤْمِنِينَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَأَيْبِكُمْ مَا تَرَكَ دِينًا أَوْ ضَيْعَةً فَادْعُونِي فَإِنِّي وَلِيُّهُ وَأَيْبِكُمْ مَا تَرَكَ مَالًا فَلْيُرُوا بِمَالِهِ عَصَبَتَهُ مَنْ كَانَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ - [صحیح]**

(۱۲۱۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں لوگوں میں سے مومنوں کے زیادہ قریب ہوں، اللہ کی کتاب میں۔ جس تم میں جو کوئی قرض چھوڑے یا کوئی چیز ضائع کر بیٹھے تو مجھے بتاؤ میں اس کا ولی ہوں اور جو تم میں سے مال چھوڑے تو وہ اپنا مال اپنے رشتہ داروں کے لیے وقف کرے۔

(۱۲۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمُعَوَّرِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَ قَرَأَ عُمَرُ هَذِهِ الْآيَةَ ﴿إِنِ اللَّهُ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنْ لَهُمُ الْجَنَّةُ﴾ الْآيَةَ لَجَعَلَهُمْ لَهَا مِنَ الْمَشْفِقِينَ جَمِيعًا وَاللَّهُ لَوْلَا أَنَّ اللَّهَ أَمَدَّكُمْ بِخَزَائِنٍ مِنْ قِبَلِهِ لَأَخَذَتْ قُضَلُ مَالِ الرَّجُلِ عَنْ نَفْسِهِ وَعَمَلِهِ لَقَسَمْتُهُ بَيْنَ فُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ - [صحیح]

(۱۲۱۳۱) معروء بن سويد فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قصہ بیان کیا، پھر قرآن پاک کی یہ آیت پڑھی: بے شک اللہ تعالیٰ نے مومنوں سے ان کی جانوں، مالوں کو جس کے بدلے خرید لیا ہے، پھر دونوں ہاتھوں کو جوڑا اور کہا: اللہ کی قسم! اگر اللہ نے اپنی طرف سے خزانوں کو نہ کھولا ہوتا تو میں آدمی سے اس کے اور اس کے گھردلوں سے زائد مال لے لیتا اور مہاجرین فقراء کے درمیان تقسیم کر دیتا۔

(۱۲۱۳۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَيَانَ حَدَّثَنَا غَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا الصُّعْقُ بْنُ حَزْنٍ عَنْ فَيْلِ بْنِ عَرَادَةَ عَنْ جَرَادِ بْنِ حَارِقِ قَالَ: جِئْتُ أَوْ أَقْبَلْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ صَلَاةِ الْعِدَاةِ حَتَّى إِذَا كَانَ فِي السُّوقِ لَسَمِعَ صَوْتَ صَبِيٍّ مَوْلُودٍ يَبْكِي حَتَّى قَامَ عَلَيْهِ لِإِذَا عِنْدَهُ أُمُّهُ فَقَالَ لَهَا: مَا سَأَلْتِ؟ قَالَتْ: جِئْتُ إِلَيْ هَذَا السُّوقِ لِبَعْضِ الْحَاجَةِ فَعَرَضَ لِي الْمُعَاضُ فَوَلَدْتُ غُلَامًا قَالَ وَهِيَ إِلَي جَنِّبِ دَارِ قَوْمٍ فِي السُّوقِ فَقَالَ: هَلْ شَعَرَبِكَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ هَذِهِ الدَّارِ وَقَالَ: مَا صَبَحَ اللَّهُ أَهْلَ هَذِهِ الدَّارِ أَمَا إِلَي لَوْ عَلِمْتُ أَنَّهُمْ شَعَرُوا بِكَ ثُمَّ لَمْ يَنْفَعُواكَ فَعَلْتُ

يَهُمْ وَقَعَلْتُ لَمْ دَعَا لَهَا بِشُرْبَةِ سَوْبِي فَقَالَ: اشْرَبِي هَذِهِ تَقْطَعُ الْحَشَا وَتَعْصِمُ الْأَمْعَاءَ وَتُدَبِّرُ الْعُرُوقَ لَمْ  
دَخَنًا الْمَسْجِدَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ. [حسن]

قَالَ الصَّغِقُ حَدَّثَنِي أَزْهَرُ عَنْ لَيْلٍ قَالَتْ: وَلَوْ عَلِمْتُ أَنَّهُمْ شَعَرُوا بِإِيَّائِي لَمْ يَنْفَعُوا بِنِسْيِئِي لَعَرَفْتُ عَلَيْهِمْ.  
(۱۲۱۳۲) جراز بن طارق فرماتے ہیں: میں صبح کی نماز کے وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ آیا۔ ابھی بازار میں تھے کہ  
ایک مولود بچے کی آواز سی وہ رو رہا تھا۔ اس کے پاس کھڑے ہوئے تو دیکھا کہ اس کی ماں بھی اس کے پاس ہے۔ اس سے کہا۔  
تیرا کیا معاملہ ہے؟ اس عورت نے کہا: میں اس بازار میں کسی کام کی غرض سے آئی تھی تو مجھے حمل لے آیا، میں نے بچے کو جنم  
دیا۔ راوی کہتے ہیں: وہ عورت بازار میں لوگوں کے گھر کے پاس تھی۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا اس گھر والوں نے تیری خبر لی ہے اور کہا  
اللہ اس گھر والوں کو برہانہ کرے۔ اگر مجھے علم ہو جائے کہ ان کو تیری خبر لی پھر انہوں نے تجھے کوئی فائدہ نہ دیا ہو تو میں ان کے  
ساتھ کچھ معاملہ کرتا۔ پھر ستود والا پانی منگوایا اور کہا: اسے پی، یہ سانس کی بیماری کو دور کر دے گا، آنتوں کو صاف اور وریوں کو  
سجھ کر دے گا، پھر ہم نے مسجد میں داخل ہو کر لوگوں کے ساتھ نماز پڑھی۔

ایک روایت کے الفاظ ہیں کہ اگر مجھے علم ہو کہ انہوں نے تیری خبر لی لیکن تجھے نفع نہ دیا تو ان کو آگ لگا دیتا۔

(۱۲۱۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَنِ اللَّهِ بْنِ يَحْيَى الشَّعْرِيِّ بِعَدَاةِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ  
مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَالِكُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ  
سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سِنِّينِ أَبِي جَمِيلَةَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَلِيمٍ أَنَّهُ وَجَدَ  
مَنْبُودًا زَمَانَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَعَجَّأَ بِهِ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: مَا  
حَمَلَكَ عَلَىٰ أَخِي هَذِهِ النَّسَمَةِ. فَقَالَ: وَجَدْتُهَا ضَائِعَةً فَأَخَذْتُهَا فَقَالَ لَهُ عَرِيفِي: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّهُ رَجُلٌ  
صَالِحٌ قَالَ: أَكْذَلِكَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ عُمَرُ: أَذْهَبَ فَهُوَ حُرٌّ وَكَانَ لَكَ وَلَاؤُهُ وَعَلَيْنَا نَفَقَتُهُ.  
لَقَدْ سَوَّيْتُ الشَّافِعِيَّ وَحَدِيثَ عَبْدِ الرَّزَّاقِ مُخْتَصِرًا أَنَّهُ التَّقَطَّ مَنْبُودًا فَعَجَّأَ بِهِ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: هُوَ  
حُرٌّ وَلَاؤُهُ لَكَ وَنَفَقَتُهُ عَلَيْنَا مِنْ بَيْتِ الْمَنَالِ. [صحیح۔ السوطا ۱۴۴۸]

(۱۲۱۳۳) بخوسلم کے ایک آدمی ابو جمیلہ سے روایت ہے کہ اس نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں کوئی گری ہوئی چیز پائی تو وہ  
اسے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس لے گیا۔ آپ نے کہا: تجھے اس جان کو اٹھانے پر کسی نے ابھارا؟ اس نے کہا: میں نے  
اسے ضائع ہوتے ہوئے پایا تو میں نے اسے پکڑ لیا۔ ان کو میرے قبیلے کے سردار نے کہا: اے امیر المؤمنین! وہ نیک آدمی ہے،  
عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: واقعی ایسے ہے؟ اس نے کہا: ہاں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تو جا لیں وہ آزاد ہے اور تیرے لیے اس کی دلاء ہے  
اور ہم پر اس کا خرچ ہے۔ ایک روایت کے الفاظ ہیں کہ اس کو ایک بچہ ملا، وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس لے آئے، عمر رضی اللہ عنہ نے

اسے کہا: وہ آزاد ہے اور اس کی ولاء تیرے لیے ہے اور اس کا خرچ ہم پر ہے، بیت المال سے۔

(۱۷۳۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْعَالِي بْنِ عَلِيٍّ بْنِ عَبْدِ الْعَالِيِّ الْمُؤَدِّيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سَلِيمَانَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سَلِيمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ قَالَ يَحْيَىٰ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ سَيْنَانَ أَبَا جُمَيْلَةَ أَخْبَرَهُ قَالَ وَنَحْنُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ جُلُوسٌ قَالَ وَرَأَيْتُ أَبَا جُمَيْلَةَ أَنَّهُ أَذْرَكَ النَّبِيَّ ﷺ: أَنَّهُ كَانَ خَرَجَ مَعَهُ عَامَ الْفَتْحِ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ وَجَدَ مَبْرُودًا فِي خِلَافَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخَذَهُ قَالَ لَذَكَرَ ذَلِكَ عَرِيفِي فَلَمَّا رَأَىٰ عُمَرَ قَالَ: عَسَىٰ الْفَوِيرُ أَنْبَسًا مَا حَمَلَكَ عَلَىٰ أَخْذِكَ هَذِهِ النَّسَمَةَ قَالَ قُلْتُ: وَجَدْتُهَا ضَائِعَةً فَأَخْلَعْتُهَا فَقَالَ عَرِيفِي: إِنَّهُ رَجُلٌ صَالِحٌ قَالَ: كَذَلِكَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَأَذْهَبْ بِهِ فَهُوَ حُرٌّ وَكَانَ وَكَلَّاهُ وَعَلَيْنَا نَفَقَتُهُ. [حسن]

(۱۷۳۷۴) ابو جلیل سنین نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں ایک پھر راستے سے پایا، اس نے اسے پکڑ لیا اور اس نے کہا: میرے قبیلے کے سردار نے بتایا کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے دیکھا تو فرمایا: ایسا نہ ہو کہ یہ غارت کا غار ہو۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تجھے یہ جان اٹھانے پر کس نے ابھارا؟ وہ کہتے ہیں: میں نے کہا: میں نے اسے ضائع ہوتے ہوئے پایا تو میں نے اٹھالیا، میرے قبیلے کے سردار نے کہا: وہ نیک آدمی ہے، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا واقعی ایسے ہے؟ اس نے کہا: ہاں۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تو جا، وہ آزاد ہے اور تیرے لیے اس کی ولاء ہے اور ہم پر اس کا خرچ ہے۔

### (۱۵) بَابُ مَنْ قَالَ اللَّقِيطُ حُرًّا وَلَا وِلَاءَ عَلَيْهِ

جس نے کہا کہ لقیط (راستے میں پڑا بچہ) آزاد ہے اس پر ولاء نہیں ہے

يَقُولُ النَّبِيُّ ﷺ: إِنَّمَا الْوِلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ.

نبی ﷺ کا فرمان ہے: ولاء اس کے لیے ہے جس نے آزاد کیا۔

(۱۷۳۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ السَّرَاجِ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَابْنُ كَثِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ قَضَىٰ فِي اللَّقِيطِ أَنَّهُ حُرٌّ وَقَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ ﴿وَشَرَوْهُ بِمَنْ بَيْعِي فَكَاهَمُ مَعْدُوكَا وَكَانُوا فِيهِ مِنَ الزَّاهِدِينَ﴾ - [ضعيف]

(۱۷۳۷۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے لقیط کے بارے میں فیصلہ کیا کہ وہ آزاد ہے اور یہ آیت تلاوت کی۔ پھر انہوں نے اسے تھوڑی قیمت چند گنتی کے درہموں کے بدلے میں بیچ ڈالا اور وہ اس (یوسف) میں بے رغبتی کرنے والے تھے۔

(۱۲۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا جُهَيْرُ بْنُ يَزِيدَ الْعُبَيْدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ وَسَمِعْتُ عَنِ الْمَقْرِطِ أَيْبَاعَ فَقَالَ: أَبِي اللَّهِ ذَلِكَ أَمَا تَقْرَأُ سُورَةَ يُوسُفَ. [حسن]

(۱۲۳۶) جہر بن یزید عبیدی فرماتے ہیں: میں نے حسن رضی اللہ عنہ سے سنا، ان سے لقیط کے بارے میں پوچھا گیا کہ کیا اسے بچا جا سکتا ہے؟ انہوں نے کہا: اللہ نے اس سے انکار کیا ہے، کیا آپ نے سورۃ یوسف نہیں پڑھی۔

(۱۶) مَا بَابِ الْوَكْدِ يَتَّبِعُ أَبُوَيْهِ فِي الْكُفْرِ فَإِذَا أَسْلَمَ أَحَدُهُمَا تَبِعَهُ الْوَكْدُ فِي الْإِسْلَامِ  
بچہ کفر میں اپنے والدین کے تابع ہوتا ہے۔ اگر ان میں سے ایک اسلام لے آئے تو بچہ

اسلام میں اس کا تابع ہوتا ہے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ﴾

(۱۲۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّوَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: كُلُّ مَوْلُودٍ يُوَلَّدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَابْوَاهُ يَهُودًا أَوْ نَصْرَانِيَةً أَوْ مَجَسَّيَةً كَمَا تَنَاتُجُ الْإِبِلُ مِنْ بَهِيمَةِ جَمَاعَةٍ هَلْ تُحْسِنُونَ جَدْعَاءَهُمْ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَمْ تَرَ أَنَّنِي مَيِّتٌ وَهُوَ صَغِيرٌ؟ قَالَ: اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَابِلِينَ. [بخاری ۱۳۵۸ - مسلم ۲۶۵۸]

(۱۲۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے، جس اس کے والدین اسے یہودی بنا لیں یا نصرانی بنا لیں۔ جس طرح اونٹ صحیح بچہ جنم دیتا ہے۔ کیا آپ نے کبھی کان کٹا دیکھا ہے؟ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ کا کیا خیال ہے جو بچپن میں ہی فوت ہو جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ان کو بہتر جانتا ہے جو وہ عمل کرنے والے تھے۔

(۱۲۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُونُسَ الْأَعْرَمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَا مِنْ مَوْلُودٍ لِي بَنِي آدَمَ إِلَّا يُوَلَّدُ عَلَى الْفِطْرَةِ حَتَّى يَكُونَ أَبَوَاهُ يَهُودًا أَوْ نَصْرَانِيَةً أَوْ مَجَسَّيَةً كَمَا تُنْتَجُ الْبَهِيمَةُ جَمَاعَةً هَلْ تُحْسِنُونَ فِيهَا مِنْ جَدْعَاءَهُمْ. ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَأَقْرَأَهُ وَإِنْ يَسْتَمُّ (فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَدِيمُ

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَاجِبِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ.  
رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح]

(۱۲۱۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نبی آدم کا ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے، یہاں تک کہ اس کے والدین اسے یہودی، نصرانی یا مجوسی بنالیں۔ جس طرح جانور بچہ جنم دیتا ہے۔ کیا تم اس میں کان کٹا محسوس کرتے ہو؟ پھر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر تم چاہتے ہو تو پڑھو، اللہ کی فطرت (اعتبار کرو) جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا اللہ کی پیدائش کو تبدیل نہ کرو، یہی سیدھا دین ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

(۱۲۱۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي نَصْرٍ الدَّارِيُّ بِمَرَوْ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجَّجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : مَا مِنْ مَوْلُودٍ إِلَّا يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ أَبَوَاهُ يَهُودًا أَوْ نَسْرًا أَوْ مَجُوسًا. فَكَذَرَ الْحَدِيثَ بِحُثْلٍ حَدِيثَ ابْنِ الْمَسْبُوبِ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ وَأَخْبَرَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ. [صحيح]

(۱۲۱۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے اس کے والدین اسے یہودی بنادیتے ہیں۔ پھر حدیث بیان کی۔

(۱۳۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَيْصِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّكُونِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : مَنْ يُولَدُ يُولَدُ عَلَى هَذِهِ الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يَهُودًا أَوْ نَسْرًا أَوْ مَجُوسًا وَنَصْرَانِيَةً كَمَا تَتَجَوَّنُ الْبَيْهَمَةُ قَهْلًا نَجِدُونَ لِيَهْمَا مِنْ جَدْعَاءِ حَتَّى تَكُونُوا أَنْتُمْ تَجِدَعُونَهَا .

قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْفَرَأَيْتَ مَنْ يَمُوتُ وَهُوَ صَغِيرٌ؟ قَالَ: اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَلَيْهِمْ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَالِعٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح]

(۱۲۱۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بچہ پیدا ہو وہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے، اس کے والدین اسے یہودی یا عیسائی بنالیں۔ جس طرح جانور بچے بنتے ہیں، کیا تم اس میں کبھی کان کٹا پاتے ہو؟ یہاں تک کہ تم خود اسے کاٹتے ہو، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کا کیا خیال ہے، جو بچہ جنم میں فوت ہو جائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ہجر جانتا ہے جو وہ عمل کرنے والے تھے۔

(۱۳۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا



أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَيْسَ مِنْ مَوْلُودٍ يُؤَلَّدُ إِلَّا عَلَى هَذِهِ الْمِلَّةِ حَتَّى يَبِينُ عَنْهُ لِسَانُهُ فَأَبْوَاهُ يَهُودًا أَوْ يَنْصَرَانِيَةً أَوْ بَشَرًا كَنَانِيَةً أَوْ يَمَجَّسِيَّةً. قَالَ لَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَكَيْفَ بِمَنْ كَانَ قَبْلَ ذَلِكَ بَعْنَى مَاتَ قَالَ: اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَعَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. وَاخْتَلَفَ فِيهِ عَلَى الْأَعْمَشِ فَقَالَ عَنْهُ جَرِيرٌ إِلَّا عَلَى الْفِطْرَةِ وَكَذَلِكَ قَالَهُ عَنْهُ جَمَاعَةٌ وَقَالَ عَنْهُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَمَّاشٍ عَلَى الْإِسْلَامِ وَكَانَ الْأَعْمَشُ يَرَى هَذَا الْحَدِيثَ عَلَى الْمَعْنَى عِنْدَهُ لَا عَلَى اللَّفْظِ الْمَرْوِيِّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۲۱۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں ہے کوئی بچہ مگر اس ملت پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ واضح کر دے اس سے اس کی زبان۔ پس اس کے والدین اسے یہودی بنا لیتے ہیں یا عیسائی یا مشرک یا مجوسی، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! جو اس سے پہلے ہی فوت ہو جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ جانتا ہے جو وہ اعمال کرنے والے تھے۔

(۱۲۱۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: ابْنُ يَنْفَرَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَادَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: كُلُّ إِنْسَانٍ تَلَدَهُ أُمَّهُ عَلَى الْفِطْرَةِ أَبْوَاهُ يَهُودًا أَوْ يَنْصَرَانِيَةً أَوْ يَمَجَّسِيَّةً لِإِنْ كَانَا مُسْلِمِينَ لَمُسْلِمٍ كُلِّ إِنْسَانٍ تَلَدَهُ أُمَّهُ يَلْكُرُهُ الشَّيْطَانُ لِي حِضْنِهِ إِلَّا مَرِيْمَ وَابْنَهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح]

(۱۲۱۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر انسان کو اس کی ماں فطرت پر پیدا کرتی ہے اس کے والدین اسے یہودی، عیسائی یا مجوسی بنا لیتے ہیں۔ اگر وہ دونوں مسلمان ہوں تو وہ بھی مسلمان ہوگا، ہر انسان کو جب اس کی ماں بنتی ہے تو شیطان اسے چمکے لگاتا ہے، اس کی پسلیوں میں مگر مریم اور اس کا بیٹا۔

(۱۲۱۳۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَلَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيحٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: كُلُّ مَوْلُودٍ يُؤَلَّدُ عَلَى الْفِطْرَةِ حَتَّى يَمُوتَ عَنْ نَفْسِهِ. زَادَ فِيهِ غَيْرُهُ: فَأَبْوَاهُ يَهُودًا أَوْ يَنْصَرَانِيَةً.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ فِي رِوَايَةِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَغْدَادِيِّ عَنْهُ قَوْلُ النَّبِيِّ ﷺ: كُلُّ مَوْلُودٍ يُؤَلَّدُ عَلَى الْفِطْرَةِ الَّتِي فَطَرَ اللَّهُ عَلَيْهَا الْخَلْقَ. فَجَعَلَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. مَا لَمْ يُفْصِحُوا بِالْقَوْلِ فَيَخْتَارُوا

أَخَذَ الْقَوْلَيْنِ الْإِيمَانِ أَوْ الْكُفْرَ لَا حُكْمَ لَهُمْ فِي أَنْفُسِهِمْ إِنَّمَا الْحُكْمُ لَهُمْ بِآبَائِهِمْ لَمَا كَانَ آبَاؤُهُمْ يَوْمَ  
يُؤْتَدُونَ فَهَوَّ بِحَالِهِ إِنَّمَا مُؤْمِنٌ فَعَلَىٰ إِيْمَانِهِ أَوْ كَاثِرٌ فَعَلَىٰ كُفْرِهِ. [صحيح - احمد ۱۵۷۸ - الدارمی ۲۴۶۳]

(۱۲۱۳۳) اسود بن سریح سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ اس کو بھگھ لیا جائے۔ اسے اس کے والدین یہودی بنا لیتے ہیں یا عیسائی۔

امام شافعی رضی اللہ عنہما کا قدیم قول یہ ہے کہ نبی ﷺ کا قول ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کو بتایا کہ جب تک وہ واضح نہ کر دی جائے بات کے ساتھ۔ پس وہ اختیار کر لیں دونوں قولوں ایمان اور کفر میں سے کسی کو۔ ان پر کوئی حکم فی نفسہ نہیں ہے، لیکن ان کے لیے ان کے آباء و الاکھم ہے۔ جس دن وہ پیدا کیے گئے تھے، پس وہ اسی حال میں ہوں گے۔ اگر وہ سومن تھے تو سومن ہوں گے، اگر وہ کافر تھے تو وہ کافر ہوں گے۔

(۱۲۱۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا  
الْحِجَّاجُ بْنُ الْمُنْهَالِ قَالَ سَمِعْتُ حَمَّادَ بْنَ سَلَمَةَ يَقْسُرُ حَدِيثَ: كُلُّ مَوْلُودٍ يُؤْتَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ. قَالَ: هَذَا  
عِنْدَنَا حَيْثُ أَخَذَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِمُ الْعَهْدَ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ حَيْثُ قَالَ: «أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلَىٰ»

[صحيح - ابوداؤد ۴۷۱۶]

(۱۲۱۳۳) حجاج بن منہال فرماتے ہیں: میں نے حماد بن سلمہ سے سنا وہ حدیث کی تفسیر فرما رہے تھے کہ ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے، فرمایا: یہ اس وقت سے ہمارے ہاں ہے۔ جب سے اللہ نے ان کے آباؤ کی پشتوں سے وعدہ لیا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے کہا: کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ انہوں نے کہا: ہاں۔

(۱۲۱۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الشُّوسِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا  
الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا أَبِي حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي حَمِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَبُو  
هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: كُلُّ مَوْلُودٍ يُؤْتَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يَهُودِيٌّ وَيَنْصُرِيٌّ وَيَمَجْسَانِيٌّ.

قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ: لَا يُخْرِجَانِيهِ مِنْ عِلْمِ اللَّهِ وَإِلَىٰ عِلْمِ اللَّهِ يَجْمَعُونَ. [صحيح]

(۱۲۱۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے اس کے والدین اسے یہودی، عیسائی یا مجوسی بنا لیتے ہیں۔

امام اوزاعی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: وہ دونوں اللہ کے علم سے نہ نکال سکتے ہیں اور نہ داخل کر سکتے ہیں۔

(۱۷) باب ذِکْرِ بَعْضِ مَنْ صَارَ مُسْلِمًا بِإِسْلَامِ أَبِيهِ أَوْ أَحَدِهِمَا مِنْ أَوْلَادِهِ

الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

جو اپنے والدین کے اسلام کی وجہ سے مسلمان ہوایا دونوں میں سے ایک کے اسلام کی وجہ

سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی اولاد میں سے

(۱۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِمَدَائِدِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُكْرَمِ الطُّسَيْطِيِّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ شَرِيكِ الْبَزَّازِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ: وَاللَّهِ مَا عَقَلْتُ أَبُوِي قَطُّ إِلَّا يَدِينَانَ الدِّينِ وَمَا مَرَّ عَلَيْنَا يَوْمَ قَطُ إِلَّا بِأَيِّنَا فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بَكْرَةَ وَعَاشِيَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ. [بخاری ۴۷۶]

قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَعَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وُلِدَتْ عَلَى الْإِسْلَامِ لِأَنَّ أَبَاهَا أَسْلَمَ فِي ابْتِدَاءِ الْمَبْعُوثِ وَكَاتِبَتْ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ ابْنَةُ سِتٍّ وَنَبِيَّ بِهَا وَهِيَ ابْنَةُ بَسْمِ وَمَاتَ عَنْهَا وَهِيَ ابْنَةُ ثَمَانَ عَشْرَةَ لَكِنْ أَسْمَاءُ بَسْمِ أَبِي بَكْرٍ وُلِدَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ثُمَّ أَسْلَمَتْ بِإِسْلَامِ أَبِيهَا لِأَنَّهَا هَاجَرَتْ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - وَهِيَ حَبْلِي بَعْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ فَوَضَعَتْهُ بِفَيْكٍ فَلَمْ تَرْضِعْهُ حَتَّى آتَتْ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ - فَحَنَكَهُ وَدَعَا لَهُ وَتَكَانَ أَوَّلَ مَوْلُودٍ وُلِدَ فِي الْإِسْلَامِ بَعْدَ مَقْتَلِهِ الْمَدِينَةِ.

(۱۳۱۶) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جب سے میں نے ہوش سنبھالا ہے تو میں نے اپنے والدین کو اسلام پر ہی پایا ہے اور کوئی دن ایسا نہیں گزرا جس دن صبح اور شام رسول اللہ ﷺ ہمارے گھر نہ آئے ہوں۔

امام احمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اسلام پر پیدا ہوئیں اس لیے کہ ان کے والدین ابتداء اسلام پر تھے اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جب ان سے شادی کی تو ان کی عمر چھ سال تھی اور جب رخصتی ہوئی اس وقت ۹ سال تھی اور جب آپ ﷺ فوت ہوئے اس وقت آپ ﷺ کی عمر اٹھارہ برس تھی۔ لیکن اسماء بنت ابی بکر جاہلیت میں پیدا ہوئیں۔ پھر اپنے باپ کی وجہ سے مسلمان ہوئی، اس لیے کہ اس نے جب نبی ﷺ کی طرف ہجرت کی۔ اس وقت وہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کے ساتھ حاملہ تھیں۔ اسماء نے اس (ابن زبیر) کو قہا میں جنم دیا۔ اسے دور نہ پلایا یہاں تک کہ وہ نبی ﷺ کے پاس لے آئیں۔ آپ ﷺ نے اس کے نالو کو کوئی چیز لگائی (کھٹی دی) اور اس کے لیے دعا کی اور وہ اسلام کے پہلے بچے تھے جو مدینہ آنے کے بعد پیدا ہوئے۔

(۱۳۱۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ أُسْمَاءَ: أَنَّهَا حَمَلَتْ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بِمَكَّةَ قَالَتْ فَخَرَجْتُ وَأَنَا مِمَّنْ قَاتِمَتِ الْمَدِينَةَ فَتَزَلْتُ بِقَبَائِهِ فَوَلَدْتُهُ بِقَبَائِهِ ثُمَّ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَرَضَعُهُ لِي حَجْرِي ثُمَّ دَعَا بِبِئْرَةٍ فَمَضَعَهَا ثُمَّ تَقَلَّ فِي فِيهِ لَكَانَ أَوَّلَ شَيْءٍ دَخَلَ جَوْفَهُ رِيقُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - ثُمَّ حَمَلْتُهُ ثُمَّ دَعَا لَهُ وَبَرَكَ عَلَيْهِ وَكَانَ أَوَّلَ مَوْلُوهِ وَوُلِدَ لِي الْإِسْلَامَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ زَكْرِيَّا بْنِ يَحْيَى وَعَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ زَادَ فِيهِ عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ قَلَّمَ تَرْضِعُهُ حَتَّى آتَى بِهِ النَّبِيُّ ﷺ.

وَقِيمًا ذَكَرَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ مُنَدَّةَ حِكَايَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي الزُّنَادِ: أَنَّ أُسْمَاءَ بَنَتْ أَبِي بَكْرٍ كَالَّتِ أَكْثَرُ مِنْ عَائِشَةَ بَعَثَ سَيِّدِينَ قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالْإِسْلَامُ أُمَّ أُسْمَاءَ نَاحِرًا قَالَتْ أُسْمَاءُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: قَدِمْتُ عَلَى أُمِّي وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فِي حَدِيثِ ذِكْرَتِهِ وَهِيَ قَبِيلَةٌ مِنْ بَنِي مَالِكِ بْنِ جَسَلٍ وَكَلِمَتُهَا عَائِشَةُ فَكَانَ الْإِسْلَامُ أُسْمَاءَ يَأْتِيهَا دُونَ أُمِّهَا وَأَمَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَكَانَهُ كَانَ بَالِغًا حِينَ أَسْلَمَ أَبُوَاهُ قَلَّمَ بِتَبَهُمَا فِي الْإِسْلَامِ حَتَّى أَسْلَمَ بَعْدَ مَدَّةٍ طَوِيلَةٍ وَكَانَ أَسْنَى أَوْلَادِ أَبِي بَكْرٍ. [بخاری ۳۹۰۹ - مسلم ۲۱۴۶]

(۱۳۱۶۷) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ میں حاملہ تھی جب میں نکل تو مکمل مدت والی تھی، میں مدینہ میں قبائلی بچھی تو میں نے اسے جنم دیا۔ پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی۔ آپ ﷺ نے اسے اپنی گود میں رکھا۔ پھر کھجور منگوائی اسے چھایا اور عبداللہ کے منہ میں رکھا اور تھوک بھی ڈالا۔ میں پہلی چیز جو عبداللہ کے پیٹ میں گئی وہ رسول اللہ ﷺ کا لعاب تھا، پھر اس کے لیے دعا کی اور برکت کی دعا کی اور یہ اسلام میں پہلے بچے تھے جو پیدا ہوئے۔

(۱۳۱۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْمَعْنَى قَالَ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: كُنْتُ أَقْرَأُ عَلَى أُمِّ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ وَكَانَتْ يَسْمَعُ فِي حَجْرِ أَبِي بَكْرٍ فَقَرَأْتُ ﴿وَالَّذِينَ عَاهَدْتَ أَيْمَانُكُمْ﴾ فَقَالَتْ: لَا تَقْرَأُ ﴿وَالَّذِينَ عَاهَدْتَ أَيْمَانُكُمْ﴾ إِنَّمَا تَزَلْتِ فِي أَبِي بَكْرٍ وَإِنَّهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ حِينَ أَبِي الْإِسْلَامِ فَحَلَفَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ لَا يُورَثُهُ فَلَمَّا أَسْلَمَ امْرَأَةُ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ - أَنْ يُرَّثَهُ نَوَيْبَةَ زَادَ عَبْدُ الْعَزِيزِ وَمَا أَسْلَمَ حَتَّى حُمِلَ عَلَيَّ الْإِسْلَامَ بِالسَّيْفِ.

قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَوَّعَهُ الْوَالِدِيُّ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَسْلَمَ فِي هُدْيَةِ الْحَدِيثِيَّةِ وَرَوَّعَهُ عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ أَنَّهُ هَاجَرَ فِي قَبِيلَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - قَبْلَ الْفَتْحِ وَرَوَّعَهُ أَبُو عُبَيْدَةَ أَنَّ اسْمَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ عَبْدُ الْعَزْزِيِّ فَاسْمُهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَرَوَّعَهُ مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ أَنَّ أُمَّ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَائِشَةَ أُمَّ رُوْمَانَ بِنْتُ عَامِرٍ أَسْلَمْتُ وَحَسَنَ إِسْلَامَهَا. [ضعيف۔ ابوناود ۲۹۲۳]

(۱۲۱۳۸) حضرت راذی بن حصین فرماتے ہیں: میں ام سعد بنت ریح کے پاس پڑھتا تھا، اور وہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس تھیں کی حالت میں رہ چکی تھیں، میں نے آیت پڑھی: ﴿وَالَّذِينَ عَقَدَتْ آيْمَانُكُمُ﴾ انہوں نے کہا: اس طرح نہ پڑھ بلکہ ﴿وَالَّذِينَ عَقَدَتْ آيْمَانُكُمُ﴾ ہے، یہ آیت حضرت ابوبکر اور ان کے بیٹے عبدالرحمن رضی اللہ عنہما کے بارے میں نازل ہوئی جب عبدالرحمن نے اسلام قبول کرنے سے انکار کر دیا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے قسم اٹھائی کہ وہ اسے وراعت سے محروم کر دیں گے، جب وہ مسلمان ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اس کا حصہ دے دے دیں۔

ایک روایت کے الفاظ ہیں کہ وہ اسلام پر آمادہ کوار کے ساتھ ہوا تھا۔

امام احمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں واقعتی کا خیال ہے کہ عبدالرحمن حدیبیہ کی صلح کے وقت مسلمان ہوا اور علی بن زید کا خیال ہے کہ اس نے قریش کے لوگوں کے ساتھ مل کر حج مکہ سے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہجرت کی تھی اور ابو سعید کا خیال ہے کہ جاہلیت میں عبدالرحمن کا نام عبدالعزیٰ تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام عبدالرحمن رکھا اور مصعب بن عبد اللہ کا خیال ہے کہ ام عبدالرحمن، عائشہ، ام رومان بنت عامر اسلام لائیں اور ان کا اسلام بہترین ہے۔

(۱۲۱۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ: لَمَّا أَسْلَمَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَيْهِ قَالُوا صَبًا عُمَرُ صَبًا عُمَرُ وَأَنَا عَلَى ظَهْرِ بَيْتِ فَجَاءَ الْعَاصُ بْنُ وَائِلٍ وَعَلَيْهِ كِبَاءٌ وَيَبَاحٌ مَكْفُفٌ بِحَرِيرٍ فَقَالَ صَبًا عُمَرُ فَمَهْ أَنَا لَهُ جَارٌ قَالَ فَتَفَرَّقَ النَّاسُ قَالَ: فَعَجِبْتُ مِنْ عِزِّهِ يَوْمَئِذٍ.  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِجِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ. [بخاری ۳۸۶۸]

فَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَسْلَمَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ صَبِيٌّ فَصَارَ مُسْلِمًا بِإِسْلَامِهِ وَذَلِكَ لَمَّا فِي الْحَدِيثِ النَّبِيَّةِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: عَرَضَنِي رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- يَوْمَ أُحُدٍ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعٍ عَشْرَةَ سَنَةً فَاسْتَصَفَرَنِي. وَقَدْ قِيلَ إِنَّ حَفْصَةَ رَعْبَدَ اللَّهُ أَسْلَمًا قَبْلَ أَبِيهَا وَعَبْدُ اللَّهِ كَانَ صَغِيرًا حَبِيبًا لِقَائِمَاتِمُ إِسْلَامُهُ بِإِسْلَامِ أَبِيهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَأَمَّا الْعِيَاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَإِنَّهُ خَرَجَ إِلَى بَدْرٍ مَعَ الْمُشْرِكِينَ وَأَبْرَحَ حَتَّى لَقِيَ نَفْسَهُ وَأَسْلَمَ. [صحیح۔ بخاری ۳۸۶۵]

(۱۲۱۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام لائے تو لوگ ان کے پاس جمع ہو گئے اور کہنے لگے: عمر بے دین ہو گیا اور میں گھر کی چھت پر تھا، عامر بن وائل میرے پاس آئے جو ریثم کی تباہی ہوئے تھے، کہنے لگے: عمر بے دین ہو گئے لیکن میں نے اسے پناہ دی ہوئی ہے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: لوگ گھر گئے، میں نے بڑا تعجب کیا اس دن آپ کی

عزت پر۔

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما لائے اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی بیچ تھے، وہ بھی عمر رضی اللہ عنہما کی وجہ سے مسلمان ہوئے اور یہ اس حدیث کی بنا پر ہے جو نبی ﷺ سے ثابت ہے، ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے احد کے دن مجھے پیش کیا اور میں اس وقت (۱۳) چودہ سال کا تھا، آپ ﷺ نے مجھے چھوٹا خیال کیا اور کہا گیا ہے کہ حصہ اور عبد اللہ دونوں اپنے باپ سے پہلے مسلمان ہوئے اور عبد اللہ اس وقت چھوٹے تھے، ان کا اسلام باپ کے اسلام کی وجہ سے ہوا۔

اور عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہما بدر کے دن مشرکوں کے ساتھ نکلے اور قیدی بنا لیے گئے، یہاں تک کہ فدیہ دیا اور اسلام قبول کر لیا۔

(۱۳۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْقَاضِي الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَتَّابٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُهِمَبِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ قَالَ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: أَنَّ رِجَالًا مِنَ الْأَنْصَارِ اسْتَأْذَنُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ. فَقَالُوا: إِنَّنَا لَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَسْرَكَ لِابْنِ أَخِيكَ عَبَّاسٍ فِدَاءً فَقَالَ: لَا وَاللَّهِ لَا تَكْفُرُونَ بِرِهْمًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ.

وَعَهْدُ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ إِذْ ذَاكَ كَانَ صَبِيًّا صَغِيرًا إِلَّا أَنَّ أُمَّهُ كَانَتْ اسْتَبْتَتْ لِقِصَارِ مُسْلِمًا بِاسْمِ اللَّهِ. قَالَ الْبُخَارِيُّ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَعَ أُمِّهِ مِنَ الْمُسْتَضْعَفِينَ وَكُنْ مَعَ أَبِيهِ عَلِيٍّ فِي بَنِي قُرَيْشٍ. [بخاری ۲۰۶۷]

(۱۳۵۰) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار کے آدمیوں نے رسول اللہ ﷺ سے اجازت طلب کی، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہمیں اجازت دے دیں۔ ہم عباس رضی اللہ عنہما کا فدیہ چھوڑ دیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ایک رہم بھی نہ چھوڑنا۔ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اس وقت بچے تھے، مگر ان کی والدہ مسلمان ہو گئیں، چنانچہ عبد اللہ بھی ماں کے اسلام کی وجہ سے مسلمان ہو گئے۔

امام بخاری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اپنی والدہ کے ساتھ کمزوروں میں سے تھے، اپنے باپ کے ساتھ اپنی قوم کے دین پر نہ تھے۔

(۱۳۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: إِنَّا وَأُمِّي مِنَ الْمُسْتَضْعَفِينَ كَانَتْ أُمِّي مِنَ النِّسَاءِ وَأَنَا مِنَ الْوِلْدَانِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سُفْيَانَ. [بخاری ۱۳۵۷]

(۱۳۵۱) عبید اللہ بن یزید رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا کہ میں اور میری ماں کمزوروں میں سے تھے، میری

ماں عورتوں میں تھی اور میں بچوں میں تھا۔

(۱۶۱۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّعْمَانِ عَارِمٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي هَذِهِ الْآيَةِ ﴿إِلَّا الْمُسْتَضْعِفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانَ لِيَسْتَضِعُّوْنَ حِمْلَهُمْ وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلَهُمْ﴾ قَالَ: كُنْتُ أَنَا وَأُمِّي وَمَنْ عَدَرَ اللَّهُ تَعَالَى ذِكْرَهُ. زَوَّاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النَّعْمَانِ وَسَلِيمَانَ بْنِ حَرْبٍ. [صحيح]

(۱۶۱۵۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس آیت کے بارے میں منقول ہے: ﴿إِلَّا الْمُسْتَضْعِفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانَ لِيَسْتَضِعُّوْنَ حِمْلَهُمْ وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلَهُمْ﴾ آدمیوں، عورتوں اور بچوں میں سے کمزور لوگ جو حمل کی طاقت نہ رکھتے تھے اور شراب پیتے تھے، ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں اور میری ماں ان میں سے تھے، جن کو اللہ نے معذور قرار دیا۔

(۱۶۱۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيَلِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: الْإِسْلَامُ يَزِيدُ وَلَا يَنْقُصُ. [ضعيف - ابوداؤد: ۲۹۱۲]

(۱۶۱۵۳) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: اسلام زیادہ ہوتا ہے کم نہیں ہوتا۔

(۱۶۱۵۴) وَزَوَّاهُ عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَمْرِو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ أَنَّ رَجُلًا حَدَّثَهُ: أَنَّ مُعَاذًا قَالَ قَدْ ذَكَرْتُ كَذَلِكَ مَرَّةً مَرَّةً أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَسَدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ. وَإِنَّمَا أَرَادَ وَاللَّهِ أَعْلَمُ أَنَّ حُكْمَ الْإِسْلَامِ يَغْلِبُ وَيُؤْتِي تَغْلِيْبِهِ أَنْ يُحْكَمَ لِلْوَلَدِ بِالْإِسْلَامِ يَا سَلَامُ أَحْمَدُ أَبُو بَرْدٍ. [ضعيف]

(۱۶۱۵۴) عبدالوارث نے بیان کیا کہ ان کا ارادہ یہ تھا کہ اسلام غلبہ پا جاتا ہے اور اس کا غلبہ پاتا اس طرح ہے کہ بچے کو اسلام کا بھی وہی حکم ہے جو اس کے والدین میں سے کسی کو ہو۔

(۱۶۱۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بِنِ شَيْكَةِ الشَّاهِدِ يَهُمَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُودٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا شَبَّابُ بْنُ حَيَّاطٍ الْعَصْفَرِيُّ حَدَّثَنَا حُشْرَجُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُشْرَجٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو: أَنَّهُ جَاءَ يَوْمَ الْفَتْحِ مَعَ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَوْلَهُ أَصْحَابُهُ فَقَالُوا هَذَا أَبُو سُفْيَانَ وَعَائِذُ بْنُ عَمْرٍو فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: هَذَا عَائِذُ بْنُ عَمْرٍو وَأَبُو سُفْيَانَ الْإِسْلَامُ أَحْرَزُ مِنْ ذَلِكَ الْإِسْلَامُ يَغْلِبُ وَلَا يُغْلَبُ.

قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَالَ الْحَسَنُ وَشُرَيْحُ وَإِبْرَاهِيمُ وَقَتَادَةُ: إِذَا أَسْلَمَ أَحَدُهُمَا فَالْوَلَدُ مَعَ

المسلم. [ضعیف]

(۱۲۱۵۵) عائذ بن عمرو فتح مکہ کے دن ابوسفیان بن حرب کے ساتھ آئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ عائذ بن عمرو اور ابوسفیان ہیں، اسلام ان دونوں سے زیادہ عزت والا ہے، اسلام بلند ہوتا ہے اور اس پر کوئی فوقیت نہیں رکھتا۔  
امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حسن، شریح، ابراہیم اور قادہ نے کہا: جب دونوں میں سے ایک مسلمان ہو تو بچہ مسلم کے تابع ہوگا۔

(۱۸) بَابُ مَنْ قَالَ لَا يُحْكُمُ بِإِسْلَامِ الْعَبِيِّ بِنَفْسِهِ وَأَبَوَاهُ كَافِرَانِ حَتَّى يَبْلُغَ  
فَصِيفَ الْإِسْلَامِ

بچے پر اسلام کا حکم نہیں ہوگا جب کہ اس کے والدین کافر ہوں یہاں تک کہ وہ بلوغت کو پہنچ جائے اور اسلام کو پہچان لے

(۱۲۱۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ مُوسَى فَلَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
أَبِي بَابٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّلَبِيُّ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ فَلَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ  
عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ كَلَاثِلَةٍ عَنِ النَّبِيِّ حَتَّى يَبْلُغَ  
وَعَنِ الْمَحْضَةِ حَتَّى يَبْلُغَ وَعَنِ النَّبِيِّ حَتَّى يَسْتَوِيكَ .  
وَرَوَيْنَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - [صحيح لغيره]

(۱۲۱۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں سے قلم اٹھایا گیا ہے: بچے سے یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائے اور بے عقل سے یہاں تک کہ وہ ٹھیک ہو جائے اور سوائے ہوئے سے یہاں تک کہ وہ جاگ جائے۔

(۱۹) بَابُ مَنْ قَالَ يُحْكُمُ بِصِحَّةِ إِسْلَامِهِ

جس نے بچے کے اسلام کے صحیح ہونے کا فیصلہ کیا ہے

(۱۲۱۵۷) اسْتَدْلَالًا بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادَةَ الْعَدَلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ  
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا  
سَلَمَانَ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ غُلَامًا مِنَ الْيَهُودِ كَانَ يَخْدُمُ النَّبِيَّ ﷺ -  
فَمَرَّضَ فَاتَاهُ النَّبِيُّ ﷺ - يَعُوذُ لِقَعْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - عِنْدَ رَأْسِهِ فَنَظَرَ الْغُلَامُ إِلَى أَبِيهِ فَقَالَ: أَطْعُ أَبَا



الْقَاسِمِ فَأَسْلَمَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يَقُولُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْقَذَهُ بِي مِنَ النَّارِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. [بخاری ۱۲۵۶]

(۱۲۱۵۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہود کا ایک بچہ نبی ﷺ کی خدمت کرتا تھا، وہ بیمار ہو گیا تو نبی ﷺ اس کی عیادت کے لیے گئے، رسول اللہ ﷺ اس کے سر کے پاس بیٹھ گئے، بچے نے اپنے باپ کی طرف دیکھا تو اس نے کہا: ابو القاسم کی اطاعت کرو، وہ مسلمان ہو گیا، رسول اللہ ﷺ جب نکلے تو فرما رہے تھے: تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے میری وجہ سے اس کو آگ سے بچالیا۔

(۱۳۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقُرَجِ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْوَةَ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَمْرَةَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ يَقُولُ: أَوَّلُ مَنْ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ: فَلَمْ تَحْرُثْ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ. [صحيح - النسائي في الكبرى ۸۲۲۲]

(۱۲۱۵۸) ابو حمزہ انصار کے ایک آدمی نے زید بن ارقم سے سنا کہ سب سے پہلے جس نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی، وہ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ہیں۔ کہتے ہیں: میں نے ابراہیم کے سامنے ذکر کیا تو انہوں نے اس کا انکار کیا اور کہا: وہ ابو بکر ہے۔

(۱۳۱۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ (ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْهَرَاذِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَطَاءِ الْمَقْدِسِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّامِيُّ عَنِ النَّجِيبِ بْنِ السَّرِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي حَدِيثٍ ذَكَرَهُ: سَمِعْتُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَبَدَأَ غُلَامًا مَا بَلَغَتْ أَرْبَعًا حُلُمِي. لَيْسَ فِي رِوَايَةِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ فَبَدَأَ وَهَذَا شَائِعٌ لِيَمَّا بَيْنَ النَّاسِ مِنْ قَوْلِي عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَقَعْ إِلَيْنَا يَأْتِنَا يُحْتَجُّ بِمِثْلِهِ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي سَنَةِ يَوْمِ أُسْلِمَ. [ضميف]

(۱۲۱۵۹) نجیب بن سری فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: میں ان میں سے اسلام کی طرف بہت لے جانے والا ہوں حالانکہ میں بچہ تھا، میں ابھی بلوغت کو نہ پہنچا تھا۔

اہل علم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کی عمر میں اختلاف کیا ہے۔

(۱۳۱۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْهَرَاذِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَطَاءِ الْمَقْدِسِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّامِيُّ عَنِ النَّجِيبِ بْنِ السَّرِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ لَمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح]

(۱۲۱۶۰) مردہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب اسلام لائے تو ان کی عمر آٹھ سال تھی۔

(۱۳۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلَاءَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ: أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَسْلَمَ وَهُوَ ابْنُ عَشْرِ

بِضْعَيْنِ. [حسن]

(۱۳۶۲) محمد بن اسحاق کہتے ہیں: حضرت علیؑ نے اسلام لانے تو ان کی عمر دس سال تھی۔

(۱۳۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ فِي الْمَقَازِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ قَالَ أَرَاهُ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: أَسْلَمَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ عَشْرِ بِضْعَيْنِ.

[ضعیف]

(۱۳۶۴) مجاہد سے روایت ہے کہ حضرت علیؑ نے اسلام لانے تو ان کی عمر دس برس تھی۔

(۱۳۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ النَّبْضِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ سَمِعْتُ شَرِيكًَا يَقُولُ: أَسْلَمَ عَلِيُّ وَهُوَ ابْنُ إِحْدَى عَشْرَةَ سَنَةً. [صحیح]

(۱۳۶۶) حسین بن ولید فرماتے ہیں: میں نے شریک سے سنا وہ کہتے تھے کہ علیؑ گیارہ سال کی عمر میں مسلمان ہوئے۔

(۱۳۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْقَعْبَلِيِّ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي عَيْسَى بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو بَشِيرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ وَغَيْرِهِ: وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ آمَنَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ عَشْرَةَ أَوْ سِتِّ عَشْرَةَ. لَفْظُ خَلِيصَتَيْهَا وَفِي حَدِيثِ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ قَالَ عَنِ الْحَسَنِ وَغَيْرِ وَاحِدٍ قَالَ: أَوَّلَ مَنْ آمَنَ عَلِيُّ بَعْدَ خَلِيصَتَيْهَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ عَشْرَةَ سَنَةً أَوْ سِتِّ عَشْرَةَ سَنَةً. [صحیح]

(۱۳۶۸) حضرت حسنؑ سے روایت ہے کہ سب سے پہلے اسلام لانے والے حضرت علی بن ابی طالبؑ ہیں اور وہ پندرہ یا سولہ برس کے تھے۔

دوسری روایت کے الفاظ ہیں کہ حضرت خدیجہؑ کے بعد سب سے پہلے اسلام لانے والے حضرت علیؑ ہیں اور وہ اس وقت پندرہ یا سولہ برس کے تھے۔

(۱۳۶۹) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَيْرَةِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكِيمِ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنِ الْحَكِيمِ بْنِ عُثَيْبَةَ عَنْ مِقْسَمِ بْنِ أَبِي عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ دَخَلَ الرَّايَةَ إِلَى عَلِيِّ يَوْمَ بَدْرٍ وَهُوَ ابْنُ عَشْرِينَ سَنَةً.

قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَوَقَعَةُ بَدْرٍ كَانَتْ بَعْدَ مَا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَدِينَةَ بِسَنَةِ وَنِصْفِ سَنَةٍ

وَاحْتَلَفُوا فِي قَدْرِ مَقَابِهِ بِمَكَّةَ بَعْدَ مَا بُعِثَ قَبِيلَ عَشْرًا وَقَبِيلَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً وَقَبِيلَ عَشْرَةَ سَنَةً  
 لِأَنَّ كَانَ عَشْرًا وَصَحَّ أَنْ عَوْلًا كَانَ ابْنُ عَشْرِينَ سَنَةً يَوْمَ بَدْرٍ رَجَعَ مِنْهُ يَوْمَ أُسْلِمَ إِلَى قَرِيبٍ مِمَّا قَالَ  
 عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَإِنْ كَانَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ أَوْ عَشْرَةَ عَشْرَةَ فَمَا لِي مِنْ ذَلِكَ وَاللَّهِ أَعْلَمُ وَاحْتَلَفُوا فِي سُنِّ  
 عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ قُبِلَ قَبِيلَ عَشْرًا وَسُنُّونَ وَقَبِيلَ ثَلَاثَ وَسُنُّونَ وَقَبِيلَ أَقْلٍ مِنْ ذَلِكَ وَأَشْهُرَةَ ثَلَاثَ  
 وَسُنُّونَ عَلَى رَأْسِ أَرْبَعِينَ مِنْ مَهَاجِرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَيَرْجِعُ مِنْهُ يَوْمَ أُسْلِمَ عَلَى قَوْلٍ مَنْ قَالَ مَكَتَ  
 رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَكَّةَ عَشْرًا إِلَى ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً وَعَلَى قَوْلٍ مَنْ قَالَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ إِلَى عَشْرٍ وَمِثْلَ  
 قَوْلِي أَكْثَرَ الرِّوَايَاتِ كَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَلَغَ مِنَ السُّنِّ حِينَ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ ﷺ قَدْرًا يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ  
 احْتَمَلَمَ فِيهِ وَمَا رَوَى مِنَ الشُّعْرِ مُحْتَمَلٌ لِلتَّوَابِلِ مَعَ ضَعْفِ إِسْنَادِهِ عَلَى أَنَّ الْحُكْمَ بِصِحَّةِ قَوْلِ الْبَالِغِ دُونَ  
 الصَّبِيِّ الْمُبْتَدِ وَقَعَ شَرْحُهُ بَعْدَ إِسْلَامِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَاسْلَامُهُ كَانَ مُحْكَمًا بِصِحَّةِ مَا لَانَهُ بَقِيَ حَتَّى  
 وَصَفَ الْإِسْلَامَ بَعْدَ بُلُوغِهِ أَوْ لِأَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَاطَبَهُ بِالذِّعَاءِ إِلَى الْإِسْلَامِ وَغَيْرَهُ مِنَ الصَّبِيانِ غَيْرَ  
 مُحْتَاطَبٍ أَوْ لِأَنَّ قَوْلَ الصَّبِيِّ الْمُبْتَدِ إِذْ ذَاكَ كَانَ مُحْكَمًا بِصِحَّةِ قَوْلِ وَرُودِ الشَّرْحِ بِغَيْرِهِ أَوْ كَانَ قَدْ  
 احْتَمَلَمَ فَضَارَ بِنَالِغَاهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ هَذَا وَقَدْ ذَهَبَ الْحَسَنُ الْبُصْرِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ فِي رِوَايَةِ قَنَادَةَ إِلَى أَنَّ عَرِيَا  
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُسْلِمَ وَهُوَ ابْنُ عَشْرٍ سَنَةً أَوْ سِتَّ عَشْرَةَ سَنَةً كَمَا مَضَى ذِكْرُهُ.

[حسن۔ الحاکم ۴۵۶۲]

(۱۲۱۶۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بدر کے دن جنمذا حضرت علی رضی اللہ عنہما کو دیا اور وہ اس وقت بیس برس کے تھے۔

امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے مدینہ آنے کے ایک سال یا نصف سال بعد غزوہ بدر واقع ہوا اور انہوں نے مکہ میں بخت کے بعد کی مدت کے بارے میں اختلاف کیا ہے۔ کہا گیا ہے: دس برس اور یہ بھی کہا گیا ہے: تیرہ برس اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ پندرہ برس۔ اگر مکہ میں دس برس مدت تھی تو صحیح ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہما غزوہ بدر کے وقت بیس برس کے تھے، تو ان کی اسلام لانے کی عمر اس کے قریب ہوگی جو عروہ نے بیان کیا۔ اگر مکہ کی مدت تیرہ یا پندرہ برس ہے تو یہ کم ہی صحیح ہے۔ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہما کی شہادت کے وقت ان کی عمر میں اختلاف کیا ہے۔ کہا گیا ہے: تیسٹھ سال اور یہ بھی کہا گیا ہے: تریسٹھ سال اور اس سے کم بھی بیان کی گئی ہے اور مشہور یہ ہے کہ تریسٹھ سال۔ اگر ہجرت رسول کے چالیسویں سال کی بنیاد بنایا جائے تو ان کی یہ عمر اس قول کے لحاظ سے ہے، جس نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ مکہ میں دس سے تیرہ سال رہے اور اگر اس قول کو بنیاد بنایا جائے جس نے کہا: تیرہ سال سے دس سال تک تو یہ اکثر روایات میں ہے، جس میں آپ رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ جس میں احتمال ہے کہ آپ رضی اللہ عنہما بالغ تھے اور جو شعاع میں مقول ہے ان کی اسناد ضعیف ہیں بالغ ہونے کا صحیح

عہد جو میزے بچے سے الگ ہے، شرعاً حضرت علیؑ کے اسلام کے بعد ہے، ان کا اسلام لانا ان کے صحیح ہونے کا حکم ہے۔ چونکہ باقیوں کے لیے اسلام سے متصف ہونا، بلوغت کے بعد ہے یا نبیؐ نے انہیں مخاطب کر کے اسلام کی دعوت دی ہے، جبکہ باقی بچے مخاطب نہیں ہیں، یا پھر میزے بچے کا قول تب اس پر حکم ہوگا اس کے علاوہ شرع کے وارد ہونے سے پہلے یا جب وہ حکم ہو گیا تو وہ بالغ ہو جائے گا۔

قنادہ کی روایت میں ہے کہ سیدنا علیؑ نے جب اسلام قبول کیا تو ان کی عمر پندرہ سال یا سولہ تھی۔

(۱۲۶۶) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ دُرْسُوثٍ حَدَّثَنَا بَعْثُوبُ بْنُ سُهَيْبَانَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رُوْحُ بْنُ عِبَادَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَكَّةَ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً يَسْمَعُ الصَّوْتِ وَيَرَى الضُّوْءَ سَبْعَ سِنِينَ وَلَا يَرَى شَيْئًا وَكَمَانَ سِنِينَ يُرْصَى إِلَيْهِ وَأَقَامَ بِالْمَدِينَةِ عَشْرًا وَيَوْمَ رَوَّاهُ حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ سَبْعًا يَرَى الضُّوْءَ وَيَسْمَعُ الصَّوْتِ وَكَمَانًا يُرْصَى إِلَيْهِ وَأَقَامَ بِالْمَدِينَةِ عَشْرًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [مسلم ۲۳۵۳]

قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ: وَإِلَى مِثْلِ هَذَا ذَهَبَ الْحَسَنُ فِي قَدْرِ مَا كَانَ يُرْصَى إِلَى النَّبِيِّ ﷺ بِمَكَّةَ فَفَعَلَى هَذَا التَّفْصِيلِ يَكُونُ إِسْلَامُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَشْرًا وَهُوَ بَعْدَ مَا أُرْجِيَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ. فَيَكُونُ مَقَامُهُ بِمَكَّةَ بَعْدَ الْوَحْيِ ثَمَانٍ وَسِتِينَ فَيَكُونُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَشْرًا وَعَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى قَوْلٍ مَنْ قَالَ قِيلَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِينَ سَنَةً عَلَى رَأْسِ أَرْبَعِينَ مِنْ مُهَاجِرَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. حِينَ أَسْلَمَ ابْنُ خَمْسٍ عَشْرَةَ سَنَةً كَمَا رَوَيْنَا عَنْ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ إِلَّا أَنَّ الرُّوَاةَ الْمَشْهُورَةَ فِي مَقَامِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَكَّةَ بَعْدَ الْوَحْيِ تَدُلُّ عَلَى أَنَّكَ مِنْ ذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [بخاری ۳۵۴۷ - مسلم ۲۲۲۷]

(۱۲۶۶) حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مکہ میں پندرہ سال ٹھہرے وہ آواز سنتے تھے اور روشنی دیکھتے تھے، سات سال کی عمر میں اور آٹھویں برس آپ ﷺ پر وحی کی گئی اور مدینہ میں آپ ﷺ دس سال ٹھہرے۔

امام احمدؓ فرماتے ہیں، اسی کی طرف حسن گئے ہیں کہ جس وقت نبی ﷺ مکہ میں وحی نازل کی گئی اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ حضرت علیؑ کا اسلام سات سال بعد کا ہے، پس نبی ﷺ کا مکہ میں ٹھہرنا وحی کے بعد آٹھ سال کا عرصہ ہے اور مدینہ میں ۱۰ سال ہے، حجاج بن منہال کی روایت میں سات سال ہے، وہ روشنی دیکھتے تھے اور آواز سنتے تھے، آپ ﷺ آٹھ سال کے تھے، جب آپ (نبی ﷺ) کی طرف وحی کی گئی اور مدینہ میں آپ ﷺ نے دس سال قیام کیا۔

امام احمد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ نے مکہ میں آپ ﷺ پر وہی سے اندازہ لگایا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سات سال کی عمر کے بعد مسلمان ہوئے (یعنی جب اسلام لائے تو عمر سات سال سے زیادہ تھی) اور یہ آپ ﷺ پر وہی کے بعد ہے، مکہ میں وہی کے بعد آٹھ سال رہے تو اس لحاظ سے ان کے قول کے مطابق حضرت علی رضی اللہ عنہ کی عمر شہادت کے وقت تریسٹھ برس تھی تو اس کا آغاز ہجرت نبوی کے چالیسویں سال سے ہے، جب وہ مسلمان ہوئے تو ان کی عمر پندرہ سال تھی، نبی ﷺ کے مکہ قیام اور وہی کے بعد مشہور روایات کافی تعداد میں ہیں۔

(۱۳۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَفِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ: الْفَضْلُ بْنُ دَكْنٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ وَجَدِي اللَّهِ عَنْهُمَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَبِثَ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِينَ نَزَلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرَ سِنِينَ نَزَلَ عَلَيْهِ رِوَاةُ الْبُخَارِيِّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ. وَكَذَا رَوَاهُ رَبِيعَةُ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ.

[بحاری ۳۰۴۷]

(۱۳۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ مکہ میں دس سال ٹھہرے۔ آپ پر قرآن نازل کیا جاتا تھا اور مدینہ میں بھی دس سال آپ پر قرآن نازل کیا جاتا تھا۔

(۱۳۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ يَسْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ التَّمَعَانِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي حَمْرَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ: أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرًا وَمَاتَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَمْرٍو بْنُ دِينَارٍ وَعِصْرَمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [بحاری ۳۰۴۶]

(۱۳۱۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ مکہ میں تیرہ سال ٹھہرے اور مدینہ میں دس سال اور جب فوت ہوئے تو تریسٹھ برس عمر تھی۔

(۱۳۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبُرَائِيُّ الْعَابِرِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَتَّوْرٍ الطَّلُوبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّنَاعِيُّ حَدَّثَنَا رُوحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرٍو بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً وَتُوفِّيَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَكْرِ بْنِ الْفَضْلِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهِمَا عَنْ رُوحِ. حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مکہ میں تیرہ سال ٹھہرے اور جب فوت ہوئے تو تریسٹھ

برس عمر تھی۔

(۱۳۱۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الطَّائِرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: بُعِثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَهُوَ لِأَرْبَعِينَ سَنَةً لَمَمَكَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ يَوْمًا حَتَّى إِذَا نَزَّ بِأَيُّهَا جَرَّهَا جَرَّ عَشْرَ سِنِينَ وَمَاتَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَرِسْتَيْنِ رِوَاةُ الْبَغَارِيِّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مَكْرٍ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ رُوْحٍ.

وَأَمَّا الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَدْ اخْتَلَفَتْ الرِّوَايَةُ فِي مَبْلَغِ سِنِهِ يَوْمَ أُسْلِمَ عَنْ عُرْوَةَ

(۱۳۱۷۰) حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو چالیس برس کی عمر میں نبوت ملی، آپ ﷺ مکہ میں تیرہ برس ٹھہرے۔ آپ پر وحی نازل ہوتی تھی۔ پھر ہجرت کا حکم ہوا۔ آپ ﷺ نے دس سال ہجرت میں گزارے اور فوت ہوئے تو اس وقت تریسٹھ برس عمر تھی۔

(۱۳۱۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْقَاضِي الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ دُرُسْتُورٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ: أُسْلِمَ الزُّبَيْرُ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانٍ سِنِينَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ أَخْبَرَنِي أَبِي: أَنَّ الزُّبَيْرَ أُسْلِمَ يَوْمَ أُسْلِمَ وَهُوَ ابْنُ سِتِّ عَشْرَةَ سَنَةً لَمَّا خَلَفَ عَنْ غَزْوَةِ غَزَاهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - قَطٌّ وَقِيلَ وَهُوَ ابْنُ بَعْضٍ وَرِسْتَيْنِ سَنَةً. [صحيح]

(۱۳۱۷۱) عروہ سے روایت ہے کہ حضرت زبیرؓ جب اسلام لائے تو ان کی عمر آٹھ برس تھی۔ ہشام کہتے ہیں: مجھے میرے باپ نے خبر دی کہ زبیرؓ چھ سال کی عمر میں اسلام لائے، کسی غزوے میں پیچھے نہ رہے اور وفات کے وقت ساٹھ سے زائد برس عمر تھی۔



# الأصلية في تمييز الأصحاب

تأليف: علامه حافظ ابن حجر عسقلاني حرمه الله  
مترجم: مولانا محمد عامر شهباز علوی

مکتبہ رحمانیہ



افرنسٹر عظیمی سنٹر، اڈو بازار لاہور  
فون: 37224228-37355743

MAKTABA-E-RAHMANIYA

وَمَا كَانَ كَقَدْحِ الْوَيْسُوتِ إِذْ دُودُوا فَوَدَّاهَا كَقَدْحِ الْوَيْسُوتِ فَاتَّبَعَهَا

اور نزل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ وہ آگ سے بچ کر اس آگ پر آتا ہے

# مُسْلِمَامُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ

مؤلف

بَحْثُ خَيْرِ أَهْلِ الْأُمَّةِ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ

(المؤلف: ۲۲۱)

مترجم

مولانا محمد ظفر اقبال



مکتبہ رحمانیہ

پتہ: مدرسہ عربیہ اسلامیہ، اردو بازار، لاہور  
فون: 37224228-37355743-042





MAKTABA-E-MUNAWWAR

مکتبہ المنوار

پراستار، نئی سترپیٹ، ایف او بی ایلان، لاہور

فون: 042-7224228-7355743

فیکس: 042-7221395



